बृहत्संहिता के आशयों का सूचीपत्र

فہرست مطالب برہت سنگھتا

इति

فقط

شری گنیشائے نمہ

अथ बृहत्संहिता ॥

برہت سنگھتا مع ترجمہ بھاشا

پہلا اَدھیائے

شاستر اُپنین

شری براہ مہراچارج گنت اسکندھ اور ہورا اسکندھ کو سنچھیپ کرکے جوتش شاستر کے تیسرے اسکندھ سنگھتا کو سنچھیپ کرنیکی اچھا سے سنگھتا اسکندھ کے نربگھن سماپت ہونے کے لیے سورج بھگوان کو پرنام کرتے ہین۔

اشلوک

मूल· जयतिजगतः प्रसूतिर्विश्वात्मा सहजभूषणंनभ-
सः। द्रुतकनकसदृशदशशतमयूखमालाचितःसविता१

۱- جگت کے پرسوت ارتھات اُتپت استھان جیسے ظلمت اُتپن ہوتا ہے بشواتما ارتھات استھاور جنگم روپ جگت کے پران آکاش کے اکرترم بھوکھن اور گلائے ہوئے سُبرن کے سمان دیپ مان ہزار کرنون کی جو مالا اس کرکے بیاپت ایسے شری سورج نارائن سرو اُتکرکھ کرکے برتمان ہین اس پرکار اشٹ دیوتا کے سنکرتن سے دھرم کی پراپت اور ادھرم کی نبرت ہوتی ہے ادھرم نبرت سے سب پرکار کے بگھن کا ناس اور بگھن کے ناش ہونے سے شاستر کی سماپت ہوتی ہے اس کارن شری براہ مہراچارج نے شاستر کے آرمبھ مین اشٹ دیوتا

سُمرن رُوپ منگلاچرن کیا -

प्रथममुनिकथितमवितथमवलोक्य ग्रन्थविस्तरस्यार्थम् । नातिलघुविपुलरचनाभिरुद्यतः स्पष्टमभिधातुम् ॥२॥

۲ - پرتھم مُن جو برہماجی اُنکے کیے سَتّ رُوپ بستیرن شاستر کے ارتھ کو بچار کر نہ بہت چھوٹی اور نہ بڑی رچنا کر کے اسپشٹ کہنے کے لیے مین براہ مہر اچاریہ ج پربرت ہوا ہون ارتھات برہماجی کے بنائے ہوئے اَتِ بستیرن شاستر کا تاتپرج مدّھم رچنا کر کے کہتا ہون -

मुनिविरचितमिदमिति यच्चिरन्तनं साधु न मनुजग्रथितम् । तुल्येऽर्थेऽक्षरभेदादमन्त्रके का विशेषोक्तिः ॥३॥३॥

۳ - جو کوئی کہے کہ برہما آدِ مُنیون کے بنائے پراچین شاستر اُتم ہین منکھیون سے رچے اُتم نہین اُنسے یہ پوچھنا چاہیے کہ اکشر ماتر کا بھید ہو اور ارتھ وہ کا وہی ہو تو منتر بنا کیا بشیکہ کتھن ہے ارتھات بید کے منترون مین تو اکشرون کی آنُ پوربی وہی رہے تب پھل ہوتا ہے اور جو اُن اکشرونکو پلٹ دیوین چاہے ارتھ وہ کا وہی رہے تو بھی بید منتر پھلدایک نہین ہوتے پرنتُ جن شاستروں کے ارتھ سے تاتپرج ہے اُنکے اکشر پلٹ دینے سے کچھ ہانِ نہین ارتھ نہ بگڑنا چاہیے اسمین ایک درشٹانت دیتے ہین -

क्षितितनयवासरो न शुभकृदिति पितामहप्रोक्तः । कुजदिनमनिष्टमिति वा कोऽत्र विशेषो नृदिव्यकृते ॥४॥४॥

۴ - برہم پروکت شاستر مین (چھِتِ تنے باسر وِ نہ شبھ کرت) یہ باکیہ ہے اور ہمارے شاستر مین (کُج دِن منشٹم) یہ باکیہ ہے دونون باکیونکا ارتھ ایک ہی ہے کہ منگل بار اشبھ ہے اسمین آپ ہی بچار کر لیوین کہ دیو کرت اور منکھیہ کرت مین کیا بھید ہے اس سے یہ پرکٹ ہوتا ہے کہ رکھِ کرت شاستروں مین بستار اور منکھیہ کرت شاسترون مین سنچھیپ ہے ارتھ تو دونون مین سمان ہی ہے -

आब्रह्मादिविनिःसृतमालोक्य ग्रन्थविस्तरं क्रमशः । क्रियमाणकमेवैतत्समासतोऽतो ममोत्साहः ॥ ५ ॥

۵ - برہما آدِ مُنیون کے رچے بستیرن شاسترونکو دیکھکر کرم سے اور سنچھیپ یہ شاستر کیا جاتا ہے اسلیے میرا اُتساہ ہے اب جگت کی اُتپت کہتے ہین -

आसीत्तमः किलेदं तत्रापां तैजसेऽभवद्धैमे । स्वर्भूशकले ब्रह्मा विश्वकृदण्डेऽर्कशशिनयनः ॥ ६ ॥

۶ - یہ جگت اندھکار رُوپ تھا اُس اندھکار مین سُبرن کے تیجس نام انڈے کے بیچ

بشنو کے سرجنے والے اور سورج چندرما بنگے دو نیتر ایسے برہماجی اتپن ہوئے جس انڈے کے دونون ٹکڑے ایک سورگ دوسرا بھوم بنے۔

कपिलः प्रधानमाह द्रव्यादीन्कणभुगस्य विश्वस्य।
कालं कारणमेके स्वभावमपरे जगुः कर्म्म ॥ ७ ॥

۷ - سانکھیہ شاستر کے آچارج کپل جی اس جگت کا کارن پردھان ارتھات پرکرت کو کہتے ہین کنادمن درتیاد پدارتھونکو جگت کا کارن بتاتے ہین کوئی پورانک کال کو جگت کا کارن مانتے ہین لوکایتک سوبھاو کو جگت کا کارن سمجھتے ہین اور میمانسک کرم ہی کو جگت کا کارن جانتے ہین -

तदलमतिविस्तरेण प्रसङ्गवादार्थनिर्णयोऽतिमहान्
ज्योतिश्शास्त्राङ्गानां वक्तव्यो निर्णयोत्र मया ॥ ८ ॥

۸ - اس پرکار جگت کی اتپتی مین انیک پرکار کے پکش ہین اس اَت بستار سے ہم برام کرتے ہین کیونکہ یہ پرسنگاگت پدارتھ نرنے اَت مہان ہے ارتھات جگت کے کارن کا نشچے بچار کرنے لگین تو وہی ایک شاستر بن جاوے اسلیے اسکا بچار ہم نہین کرتے ہم کو تو کیول جوتش شاستر کے انگون کا نرنے بیان کرنا ہے جوتش نام گرہ اور نچھترون کا ہے انکا جس شاستر مین بچار کیا جاے وہ جوتش شاستر کہاتا ہے اسکے انگ گنت ہورا اور سنگھتا ہین اب تینون کا لچھن کہتے ہین -

ज्योतिश्शास्त्रमनेकभेदविषयं स्कन्धत्रयाधिष्ठितं त-
त्कात्स्न्योपनयस्य नाम मुनिभिः संकीर्त्यते संहिता
स्कन्धोऽस्मिन्गणितेन या ग्रहगतिस्तन्त्राभिधानस्त्व-
सौ होराऽन्योऽङ्गविनिश्चयश्च कथितः स्कन्धस्तृतीयोऽपरः ॥ ९ ॥

۹ - تین اسکندھون کرکے جگت جوتش شاستر انیک پرکار کے بھیدونکا کہنے ہوا ارتھات کو جو ہے انکو اُسکے بیچ انیک بھید کے ہین - اُس جوتش شاستر کا نرنیہ کرکے ارتھات سمپورن پرکار سے جسمین کتھن کیا جاے اسکا نام گرگ آدمنیشورون نے سنگتا کہا ہے - اُس جوتش شاستر مین گنت کرکے جہان گت ارتھات گرہونکا پرتیک راش مین گمن سدھ کیا جاے وہ اسکندھ تنتر کہاتا ہے اور اسکو گنت اسکندھ بھی کہتے ہین - یہ جوتش شاستر کا پرتھم اسکندھ ہے جسمین جنم جاترا پرشن بواہ آدکا اشبھ پھل لگن گرہون سے نشچے کیا جاے اُس انگ کا جو نشچے کرکے نشچے وہ ہورا

اسکندہ کہاتا ہے یہ جوتش شاستر کا دوسرا اسکندہ ہے اور اب جسکا کتھن کرتے ہین یہ سنگھتا اسکندہ ہے یہ جوتش شاستر کا تیسرا اسکندہ ہے -

वक्रानुवक्रास्तमनोदयाद्यास्ताराग्रहाणां करणे मयो-
क्ताः। होरागतं विस्तरतश्च जन्म यात्राविवाहैः सह पूर्वमुक्तम्॥

۱۰- تارا گرہ جو بھوم آدِ پانچ گرہ ہین اُنکے بکر مارگ اَستُ اُدے آدِ مین نے پنچ سِدھانتِکا نام کرن گرنتھ مین کہے اور ہورا شاستر کے بیچ جاترا اور بواہ کے سہت بستار سے پہلی ہی جنم کا کتھن کیا ارتھات برہت جاتک برہت جوگ جاترا اور برہت بواہ پٹل نامک ہورا اسکندہ کے گرنتھ پہلے بنائے ہین اب سنگھتا ہی کا کہنا ابشِشٹ ہے -

प्रश्नप्रतिप्रश्नकथाप्रसङ्गान्स्वल्पोपयोगान्ग्रहसम्भवांश्च।
संत्यज्य फल्गूनि च सारभूतं भूतार्थमर्थैः सकलैः प्रवक्ष्ये॥११॥

इति वराहमिहिरकृतौ बृहत्संहितायां शास्त्रोपनयनाध्यायः प्रथमः समाप्तः॥१॥

۱۱- گرگ آدِ منیون کے پرت شاستر آرمبھ مین اُنکے شِشیون کے بنائے اَت بِستَرت پرشن گرگ آدِ منیون کر کے شِشیون کے پرت کہے ہوئے پرت پرشن انیک پرکار کے کتھا پرسنگ سُورج آدِ گرہون کی اُتپت اِتیادِ اَسار اور گول بردھ باتین پراچین سنگھتاؤن مین بھری ہین اور انکا اپجوگ بھی بہت سُولپ ہے اِسلیے اُن سب نِس سار پدارتھون کو چھوڑ کر سار بھوت اور بھوتارتھ ارتھات درِشٹ پرتیے پدارتھون کو اِس گرنتھ مین سمگر ارتھون کر کے ارتھات جن ارتھون مین اور کی آکانچھا نہین ہے اُن کر کے کہتا ہون -

براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین شاستر اپنین نام پہلا ادھیاے سماپت ہوا -

अथातः सांवत्सरसूत्रं व्याख्यास्यामः ॥

دوسرا ادھیاے

سمبت سر سوتر کا برنن -

तत्र सांचत्सरोऽभिजातः प्रियदर्शनोविनीतवेषः
सत्यवागनसूयकः समः सुसंहतोपचित गात्रसंधि-
रविकलश्चारुकर चरण नख नयन चिबुकदशनश्र-
वणललाटभ्रूत्तमांगोवपुष्मान् गम्भीरोदात्तघोषः
प्रायः शरीरानुवर्त्तिनोहिगुणाश्चदोषाश्चभवन्ति ॥ १ ॥

۱ - اب شاستر اُپتین کے انتر سانمبت سر کا برنن کرتے ہین - سمبت سر کا شبھ اور اشبھ جانے اُسکو سانمبت سر کہتے ہین اور جن کرکے ادھ سوچن کیا جاے وے سوتر کہلاتے ہین -

پہلے جوتشی کے لچھن کہتے ہین -

جوتش شاستر مین جوتشی ایسا ہونا چاہیے کہ کلین جسکے دیکھنے سے چت پرسن ہو ادبھت بھیس نرکھتا ہو ست بادی ہو دوسرے کے گنون مین دوش نہ لگاتا ہو راگ دویش رہت ہو جسکے ہاتھ پانون آدِ انگون کے جوڑ سنلشٹ اور پشٹ ہون جو انگ ہین نہو جسکے ہاتھ پانون نکھ نیتر ٹھوڑھی دانت کان للاٹ بھرو اور سر سندر ارتھات اُتم لچھنون کرکے یکت ہون سندر جسکا سریر ہو جسکا شبد گمبھیر اور اُدھٹ ہو ارتھات میگھ اور مردنگ کے سمان جسکی دھن (آواز) ہو بہت کرکے شریر کے انسار گن اور دوش ہوا کرتے ہین -

तत्र गुणाः

शुचिर्दक्षः प्रगल्भो वाग्मी प्रतिभानवान् देशकाल-
वित् सात्विको न पर्षद्भीरुः सहाध्यायिभिरनभिभव-
नीयः कुशलोऽव्यसनी शान्तिकपौष्टिकाभिचारस्ना-
नविद्याज्ञो विबुधार्चनव्रतोपवासनिरतः स्वतन्त्रा-
श्चर्य्योत्पादितप्रभावः पृष्टाभिधाय्यन्यत्र दैवात्य-
यात् ग्रहगणितसंहिताहोराग्रन्थार्थवेत्तेति ।२।

اِس سامبتسر مین اٹھوا شریر مین جو گُن چاہئین وہ کہتے ہین -

۲- شُچ ارتھات شاستر مین کہے ہوئے شَوچ کا اَنُشٹھان کرنیوالا اور بِرَدّھ جن دیو دھن
آدِ مین اَلُبدہ چِتّر سبھا مین بولنے کو سمرتھ شاستر کے انُسار بولنے والا بِرت بھانوان
ارتھات پوچھنے پر شاستر پُورب کا بِچار کر اُتّر دینے والا دیش اور کال کو جاننے والا نِرل جِت
سبھا مین نہ جھجھکے سَدھیائیون کرکے پڑھنے والے بِدیارتھی جسکو بادمین نہ جیت سکین سنگَشٹ
گیت برت دیُوت آدِ بیسنون مین آسکت شانتک پوشٹک ابھچار اور پشپ اسنان آدِ بِدیا
جاننے والا دیوتا پوجن چاندراین آدِ برت اور ایکادشی آدِ اپباس مین تت پر اپنے رُچے
جو آشچرج کو اُتپن کرنیوالے سو نیک وہ آدِ انیک جنتر آٹھواں سوتنتر جو گرہ گنت اسمین آشچرج
کو اُتپن کرنیوالا جو گرہ جدھ شرنگونّت گرہن آدِ کا پہلے ہی کہنا اُس کرکے اُتپن کیا ہے اپنا اثر جو
لوک مین جسنے پوچھنے سے کہنے والا دیواتیہ کے بِنا ارتھات انیک پرکار کے اُتپاتون سے جو اشبھ ہو
اُسکو دیواتیہ کہتے ہین اُسکے نِوارن کے لیے پوچھنے بنا بھی شانت آدِ کہے گرہ گنت پنچ
سِدھانتکا آدِ سنگھتا برہت سنگھتا آدِ ہورا برہت جاتک آدِ گرنتھ اور ارتھ کا جاننے والا ارتھات
گرنتھونکا پاٹھ کرتا رہے اور اُنکا ارتھ بھی بھلی بھانت جانتا ہو یہ سب گن جوتشی مین چاہئین

तत्र ग्रहगणिते पौलिशरोमकवासिष्ठसौरपैतामहे-
षु पंचस्वेतेषु सिद्धान्तेषु युगवर्षायनर्त्तुमासपक्षाहो-
रात्रयाममुहूर्त्तनाडीविनाडीप्राणत्रुटित्रुट्यवयवादि-
कस्य कालस्य क्षेत्रस्य च वेत्ता ॥३॥

۳- اُس گرہ گنت مین پُلِش سِدّھانت رومک سِدّھانت بششٹ سِدّھانت سورج سِدّھانت اور برہم سِدّھانت یہ پانچ سِدّھانت مین اُنکو جانتا ہو اور جگ برکھ اَین رِت ماس پچھ دن رات پہر مہورت گھڑی پل اور ترُٹ اور ترُٹ کے اَوَیَو رُوپ کال کو جانتا ہو اور تتھیر بِکلا کلا اَنش راس اور بھگن رُوپ جو چھیتر اُسکو بھی جانتا ہو چھیتر بھاگ اور کال بھاگ یے دونون سمان ہین -

चतुर्णाञ्च मानानां सौर सावन नाक्षत्र चान्द्राणा मधि-

मास कावमसंभवस्य च कारणाभिज्ञः ॥ ४ ॥ ४ ॥

۴- چار پرکار کے جو مان ہین سَور ساوَن ناکشتر چاندر اُنکو جانتا ہو اور اَدھِ ماس اور اَوَم سمبھو ارتھات چھے دن کے کارن کو جانتا ہو -

षष्ट्यब्द युग वर्ष मास दिन होराधिपतीनां प्रतिप-

त्तिच्छेदवित ॥ ५ ॥

۵- پربھو بھو آدِ ساٹھ برکھونکو اور اُنکے بیچ پانچ پانچ برس کے بارہ جُگون کی پرت پت ارتھات پرارمبھ اور چھید ارتھات سماپت کو جاننے والا ہو اور برکھ پت ماس پت دن پت اور ہورا پت اُنکے بھی پرارمبھ اور سماپت کو جانے -

सौरादीनाञ्च मानानाम सदृश सदृशयोग्या योग्यत्व

प्रतिपादन पटुः ॥ ६ ॥

۶- سَور ساوَن ناکشتر چاندر آدِ مانون کے سَدرِشتو کے پرت پادن مین کُشل ہو ارتھات سَور برکھ ۳۶۵ ساوَن دن اور ۱۵ گھڑی ۳۱ پل ۲۲ - بپل کا ہوتا ہے ساوَن برکھ ۳۶۰ ساوَن دن کا ہوتا ہے اِسی پرکار چاندر برکھ اور ناکشتر برکھ کا بھی بھِنّ بھِنّ پرمان ہے یہ سَور آدِ مانونکا اَسَدرِشتو ہے ارتھات ایک کا مان دوسرے کے سمان نہین اور یہی چار پرکار کے برکھ اپنے اپنے مان سے ۳۶۰ دن کے ہوتے ہین جیسا سَور برکھ ۳۶۰ سَور دن کا ہوتا ہے چاندر برکھ ۳۶۰ چاندر دن کا ہوتا ہے اتیادِ اس پرکار مانون کا سَدرِشتو ارتھات ایک مان دوسرے مان کے سمان ہو اسی پرکار جوگتو اجوگتو بھی جانو جیسا سَور مان جگ برکھ اَین رِت اور دن اُنکا پرمان کرنے مین جوگ اور استھان مین اجوگ ہے اسی پرکار چاندر آدِ مانون کا بھی جوگتو اور اجوگتو جانو -

सिद्धान्त भेदेप्ययन निवृत्तौ प्रत्यक्ष सम मण्डलरेखा

संप्रयोगाभ्युदितांशकानां छायायन्त्र दृग्गणित सा-

म्येन प्रतिपादन कुशलः ॥ ७ ॥

۷ - یولش آدِک جو سدّھانت اُنکے گنت مین جو پرسپر بھید اُسکے پرت پادن مین کشل ہو اسی بھانت گرہن گرہ جدّھ آدِ مین بھی جانو دِکھنّاین اور اُترّاین کی جو نبرت ارتھات پلٹنا اُسکے پرت پادن مین کشل ہو کہ دیکھو الگ سدّھانت کی ریت سے اتنی گھڑی پر ایّن نبرت آتی ہے اور پرتچھ مین اتنی گھڑی پر ہوئی اُس انتر کو دِکھا سکے اپنے دیش مین جو سم منڈل ریکھا ارتھات بھوت ریکھا اُسکے جوگر ہونکا سم رلوگ ارتھات سم پرولش وہان جو اُدت ہوئے انش ارتھات اپنے اہو راتر برت سمبندھی دِن بھاگ ارتھات دِن گت گھڑی اور شیش گھڑی اُنکے پرت پادن مین چتر ہو اِن سب سدّھانت بھید آدِ پدارتھونکو شنگ کی تات کالک چھایا کرکے ہکر جاپ ترمیہ گول لیشٹ شنک گھڑی آدِ جنتر ون کرکے اور درگ گنت سامیہ کرکے پرت پادن مین کشل ہو جو گنت سے جانا جاے وہی بیدھ آدِ سے دیکھ پڑے اسکا نام درگ گنت سامیہ ہے گنت سے جو گرہ اسپشٹ آدِ آدین اُنکو شنک چھایا اُنکوا جنتر بیدھ سے پرتچھ دکھا دینے مین کشل ہو -

सूर्य्यादीनाञ्च ग्रहाणां शीघ्रमन्दयाम्योत्तरनीचो-

च्चगतिकारणाभिज्ञः ॥ ८ ॥

۸ - سورج آدِ گرہون کی شیگھر مند گتِ ارتھات کون گرہ کس گرہ کی اپیکشا مند گتِ ہے اور کون شیگھر گتِ ہے اور اس مند شیگھر گتِ کا کیا کارن ہے یہ جانتا ہو اسی پرکار گرہون کی دکشنوتر گتِ اور اُچ نیچ گتِ کا بھی کارن جانے -

सूर्य्याचन्द्रमसोश्च ग्रहणे ग्रहणादिमोक्षकालदि-

क्प्रमाणविमर्दवर्णदेशानामनागतग्रहसमागम

युद्धानामादेष्टा ॥ ९ ॥

۹ - سورج اور چندرما کے گرہن مین گرہن آدِ کال ارتھات اسپرش کال موکش کال دِشا ارتھات الگ دِشا سے گرہن کا پرارمبھ ہوگا الگ دِشا مین مدھ گرہن ہوگا اتیادِ - پرمان ارتھات اتنے بمب کا گراس ہوگا - بمرد ارتھات سم میلن اُن میلن کا مدھ کال - برن ارتھات گرہن کے سمے سورج چندرما کا دھومر کرشن تامر اتیادِ رنگ اتیادِک جو آدیش اُنکا اُپدیشٹا ارتھات کہنے والا اور اناگت ارتھات جو ابھی ہوئے نہین ہین ایسے جو گرہ سماگم اور گرہ جدّھ اُنکا کہنے والا چندرما کے بھوم آدِ گرہ ایک راس مین ہون اُسکو سماگم کہتے ہین اور بھوم آدِ گرہونکا پرسپر ایک ہی راس انش مین اِکٹھے ہونیکا نام جدّھ ہے اُس سماگم اور جدّھ کو پرتھم ہی کہہ دیوے کہ الگ دن سماگم ہوگا اُنکو الگ الگ گرہ کا جدّھ ہوگا اور ٹھیک اُس سمے پر آکاش مین بھی دکھا دیوے -

प्रत्येकग्रहभ्रमणयोजनकक्षाप्रमाणप्रतिविषययो-

जनपरिच्छेदकुशलः ॥ १० ॥

۱۰ - سورج آدِ پرتیک گرہ کے بھرمن جوجن ارتھات پرتھوی سے کون گرہ کتنے جوجن انتر پر گھومتا ہے ارتھات گرہون کے جوجن آتمک کرن گرہونکی ککشاؤن کے پرمان اور پرتیک دیشون کے جوجن ارتھات اکھ دیش اکھ دیش سے لتنے جوجن پر ہے اور اُن جوجنونکو اِس پرکار سے جان سکتے ہین اِن سب باتون کے جاننے مین چتر ہو -

भूभगण भ्रमण संस्थाना द्यक्षावलम्बकाऽह्व्यास-
चरदल कालराश्युदयच्छायानाडी करणप्रभृति-
पुक्षेत्र कालकरणेष्वभिज्ञः ॥ ११ ॥

۱۱ - بھوم اور نکشتر گن کے بھرمن اور سنستھان ارتھات استھت کو جانتا ہو اکشانش اور لمبانش جانتا ہو اشٹ دِن کے ایو رانتر برت کا بیاس چردل کال ارتھات چر کھنڈ دِن سے سِدھ کال میکھ آدِ راشیون کے لنکودے اور سو دیشودے چھایا ناڑی کرن ارتھات شنکو کی چھایا جان کر اُس سے دِن گت گھٹی اِتیوادِ شیش گھٹی کرنا اِتیادِ سب باتون مین ابھگیہ ہو اور چھیتر کال کرن ارتھات چھیتر سے کال اور کال سے چھیتر کرنے مین ابھگیہ ہو جیسا اشٹ گھٹی پل سے راس انش آدِ لگن کر لیوے یہ کال سے چھیتر کرنا ہوا اور راش آدِ لگن سے اشٹ گھٹی پل جاننا یہ چھیتر سے کال کرنا ہوا اِن سب باتون مین ابھگیہ ہو بھگن راش انش کلا بکلا آدِ کو چھیتر اور برکھ ماس دن گھٹی پل بپل آدِ کو کال کہتے ہین بارہ راش کا ایک بھگن ہوتا ہے -

नाना चोद्यप्रश्न भेदोपलब्धिजनितवाक्सारो निकष-
सन्तापाभिनिवेशैः कनकस्येवाधिकतरममलीकृतस्य
शास्त्रस्य वक्ता तन्त्रज्ञो भवति ॥ १२॥

۱۲ - انیک پرکار کے چودیہ ارتھات ٹھیک بات کو اُس سے وپریت پرت پادن کر کے ترک کرنا جیسے یہ کوئی کہے کہ کنیا کے سورج مین دکھن دشا کے بیچ جو تارا اَت پرکاش وان دکھ پڑتا ہے وہ دھرو ہے اور اُتر مین جو شو کشم روپ تارا ہے وہ اگست ہے اِسکو چودیہ کہتے ہین کیونکہ یہ اُلٹی بات ہے واستو مین اُتر کی اور کا تارا دھرو ہے اور دکھن کا اگست ہے اِس بات کو گول کی ریت سے سِدھ کر سکے کہ دکھن کا تارا دھرو نہین اگست ہے اور اُتر کا اگست نہین دھرو ہے اِسی پرکار انجانے ارتھ کے جاننے کے لیے جو بچن وہ پرشن کہاتا ہے نانا پرکار کے چودیہ اور پرشنون تھے جو بھید اُنکی جو اپ لبدھ ارتھات گیان ارتھات بادی کے کیے چودیہ اور سنکھیہ آدِ کے کیے پرشنون کا ٹھیک ٹھیک اُتّر دینا اور اُتر کرنا اِن کر کے اُتپن ہوا ہے باک سار ارتھات بانی مین ستا ر کہتا جسکے اور نشک ستاپ اور ابھ نبیش کر کے اَت شدھ کیے سُبرن کے سمان بہت نرمل کیا جوتش شاستر اسکا پرت پادن کرنے والا تنتر گیہ ارتھات گنت اگیہ جوتشی ہوتا ہے سُبرن کے پکش مین نشک کیے کسوٹی پر گھسنا ستاپ اگن مین تپانا ابھ نبیش سلا کنا

اور سوتنا شاستر کے ابھیاس مین نشنک بارمبار دیکھنا سنتاپ چت پرتاپ ارتھات دن رات
شاستر چنتا سے چت کا بگڑ رہنا اور ابھیاس جتن ارتھات سب باتونکو اشکت چھوڑ شاستر ہی مین
آسکت رہنا جس پرکار سوبھاونرمل بھی سورن نشنک کرکے ات نرمل ہو جاتا ہے اسی بھانت
شاستر بھی نشنک آدکرکے نہ سندیہہ ہو جاتا ہے -

उक्तंचाच गर्गेण महर्षिणा ॥

नप्रतिवद्धं गमयतिवक्तिनचप्रश्नमेकमपिपृष्टः ।
निगदतिनचशिष्येभ्यः सकथंशास्त्रार्थविज्ञेयः ॥१३॥

۱۳ - گرگ مہارکھ نے بھی کہا ہے - شاستر مین نبدھ ارتھ کو پرت پادن نہ کرے کسی
شنکھیہ کے سندیہہ نبرت کے لیے پوچھے ہوئے ایک پرشن کا بھی اُتر نہ دیوے اور ودیارتھیونکو
پڑھاوے بھی نہین وہ کیونکر شاستر کے ارتھ کا جاننے والا سمجھا جاوے ارتھات ایسے کو مورکھ
ہی سمجھنا چاہیے پنڈت نہین جاننا -

ग्रन्थोन्यथान्यथार्थंकरणंयच्चान्यथाकरोत्यवुधः ।
सपितामहमुपगम्यस्तौतिनरोवैशिकेनार्याम् ॥१४॥

۱۴ - جو پرش گرنتھ تو اور پرکار سے ہو اور اُسکا ارتھ اور کا اور کرے اور کرن ارتھات
گنت مین گنن بھاگ نا آدکرم تو اور کرنا ہو اور اُسکے استھان مین کردیوے اور وہ مورکھ
پرش پتامہ ارتھات اپنے بابا کے پاس جاکر ویشک ارتھات ویشیا ہتے کرکے ارتھات
سمبھوگ سمے کے نکھ چھت سیتکار دگنون مین آریا ارتھات اپنی ماتا کی استت کرتا ہے
اسکا تاتپرج یہ ہے کہ جیسے کوئی مہا مورکھ اپنے پتامہ کے آگے اپنی ماتا کی پرشنسا کرے کہ
ہماری ماتا ویشیا پنے مین بڑی نپن ہے اُسکے سمان کوئی دوسری نہین ہے جس پرکار یہ
پرشنسا ات انچت ہے اور ہنسی کرانیوالی ہے اسی پرکار گرنتھ کا تاتپرج سمجھے بنا جو مورکھ
اسکا ارتھ کرنے لگ جاتے ہین اور گنت کرم کا آشئے نہ جانکر انیتھا گنت کرنے مین پرورت
ہوتے ہین انکا بھی یہ ساہس ات انچت اور ہاسیہ جنک ہے آچارج نے یہ مورکھونکی ہنسی کی ہے

तन्त्रेसुपरिज्ञातेलग्नेच्छायाम्बुयन्त्रसंविदिते । हो-
रार्थेचसुरूढेनादेष्टुर्भारतीबन्ध्या ॥१५॥

۱۵ - گنت اسکندھ بھلی بھانت جانا ہوتا تاتکالک لگن بھی شنکھ چھایا جل گھٹی اتھوا اور
کسی پرکار کے جنتر سے نشچت ہو اور جاتک شاستر کا ارتھ بھی درڑھ ہو رہا ہو تو آدیشتا
ارتھات پھلا دیش کہنے والے دیوگیہ کی بانی کبھی متھیا نہین ہوتی -

उक्तं चाचार्य्यविष्णुगुप्तेन॥

अप्यर्णवस्य पुरुषः प्रतरन्कदाचिदासादयेदनिलवेगवशेन पारम्। नत्वस्य कालपुरुषाख्यमहार्णवस्य गच्छेत्कदाचिदनृषिर्मनसापि पारम्॥ १६॥

۱۶- آچارج بشن گپت ارتھات چانکیہ نے بھی کہا ہے کہ کبھی ترتا ہوا پرش پون کے بیگ بش سے سمندر کے بھی پار کو پہنچ سکتا ہے پرنت اس کال پرکھ نامک ارتھات جوتش شاستر روپ مہا سمندر کا پار رکھ بھنی اور کوئی پرش من کرکے بھی کداچت نہین پا سکتا کیول رشیون نے ہی اسکا پار پایا ہے۔

होराशास्त्रेपिराशिहोराद्रेष्काणनवांशकद्वादशभागत्रिंशांशबलाबलपरिग्रहोग्रहाणांदिक्स्थानकालचेष्टाभिरनेकप्रकारबलनिर्द्धारणं प्रकृतिधातुद्रव्यजातिचेष्टादिपरिग्रहो निषेकजन्मकालविस्मापन प्रत्ययादेशसद्योमरणायुर्दायदशान्तर्दशाऽष्टकवर्गराजयोगचन्द्रयोगद्विग्रहादियोगानांनाभसादीनांचयोगानां फलान्याश्रयभावावलोकननिर्याणगत्यनूकानितत्कालप्रश्नशुभाशुभनिमित्तानिविवाहादीनांचकर्मणांकरणम्॥ १७॥

۱۷- جاتک شاستر مین جو بھید ہین انکو کہتے ہین- ہورا شاستر مین بھی راشی سوروپ ہورا ارتھات راش کا اردھ دریشکان ارتھات راش کا ترتیانش نوانش دوادشانش ترشانش راشیون کا بلابل گرہونکا دک استھان کال چیشٹا کرکے انیک پرکار کے بل کا بچار گرہونکی پات بیٹ آدی پرکرت رس ردھر آدی سات دھاتُ دربیہ جات چیشٹا آدی شبد کرکے گرہون کے ستو آدی گن رس استھان بستر ان سب کا گرہن گربھادھان سمے اور جنم سمے کے اشچرج کو کرنے والے جو پرتیے انکا کتھن ارتھات گربھادھان کے اتھوا جنم کے سمے دیپک اس دشا مین تھا اس گھر کا دوار امک دشا مین ہے ستیا ایسی تھی پرسو کے سمے پتا سمیپ تھا استوا نہین تھا ایسے ایسے چمتکار کو کرنے والے جنھون کا کہنا سدیو مرن آیردا سے دشا انتردشا اشٹک برگ راج جوگ چندر جوگ دوگرہ آدی جوگ ناھبس جوگ آدی کے پھل آشریے بھاو اور درشٹ کے پھل نریان ارتھات مرن نمت مرن کے انتر شبھا شبھ گت آنوک ارتھات پورب جنم تت کال کیے ہوئے پرشن لگن کے شبھا شبھ پھل اور شبھ اشبھ کو سوچن

کرنے والے ہنت اور بواہ یگیہ پونیت جول آدِ کرموں کا کرنا۔ یہ سب بھید جوتش شاستر کے دوسرے اسکندھ ہورا شاستر مین ہوتے ہین اور جوتش شاستر کے پہلے اسکندھ تنتر کے بھید بر تھم ہی (تنتر گرہ گنتے) اتیادِ گدیہ مین کہہ دیے ہین۔

यात्रायान्तु तिथिदिवसकरणनक्षत्रमुहूर्त्तविलग्न-
योगदेहस्पन्दनस्वप्नविजयस्नानग्रहयज्ञगणयागा-
ग्नि लिंगहस्त्यश्वेङ्गितसेनाप्रवादचेष्टादिग्रहषाड्-
गुण्योपायमंगलाऽमंगलशकुनसैन्यनिवेशभूमयः
ऽग्निवर्णाः मन्त्रिचरदूताटविकानां यथाकालं प्रयो-
गाः परदुर्गालम्भोपायाश्चेति ॥ १८ ॥

۱۸ - ہورا اسکندھ کے انترگت جاترا شاستر کے بھید کہتے ہین جاترا شاستر مین بھی تتھا اور سورج آدِ بار یو آدِ کرن اشونی آدِ نچھتر شبھ آدِ تیس مہورت اِن سبکے پھل لگن اور جوگ دیہہ پھڑکنے کے پھل سوپنون کے شبھ اشبھ پھل بجے کو دینے والے اسنان کا بدھان گرہ جگیہ گن یاگ ارتھات گنیش پوجن ہون کے سمے شبھ اشبھ سوچک اگن کے چہنہ ہاتھی اور گھوڑون کی چیشٹا سینا کے شگونون کا پرباد ارتھات پرسپر بات چیت کرنا چیشٹا ارتھات سینکون کا اُتساہ گرہون کے بلابل سے سندھ بگرہ یان آسن دویدھ اور آشرے ان چھ گنون کی تتھا سام دان دنڈ بھید ان چار اُپایون کی سدھ اسدھ کا بچار جاترا کے سمے شبھ اشبھ سوچک شگن سینا کے اُترنے کے لیے شبھ اشبھ بھوم کا کہنا جاترا کے سمے شبھ اشبھ سوچک ہون اگن کے رنگ منتری چر ارتھات گپت پُرش دوت اور آٹوک ارتھات بن مین رہنے والے بھیل آدِ ان کے جتھا کال ارتھات اپنے اپنے سمے پر پریوگ ارتھات کارج مین جگت کرنا اور شترو کے درگ ارتھات گدھ کے لینے کا اُپائے یے سب باتین کہی ہین۔

उक्तञ्चाचार्य्यैः ॥

जगतिप्रसारितमिवालिखितमिवमतौनिषिक्तमिव
हृदये शास्त्रंयस्यसभगणंनादेशानिष्फलास्तस्य ।१९।

۱۹ - آچاریون نے کہا بھی ہے کہ جس دَیوگیہ کا شاستر گنت اسکندھ کے سہت سمپورن جگت مین مانون پسار دیا ہو بدھ مین مانون لکھ دیا ہو ہردے مین مانون دھر دیا ہو اُسکا کتھن نشپھل نہین ہوتا ارتھات تین اسکندھ جوتش شاستر جاننے والے کی بانی مُنیون کی بانی کی طرح سچ ہوتی ہے۔

संहितापारगश्च दैवचिन्तको भवति ।२०।

۲۰ - سنگھتا کا پارگامی ارتھات سنگھتا کے پدارتھونکو بھلی بھانت جاننے والا دیوچینتک ارتھات پورب جنم کرت شبھ اشبھ کرمون کے پھل کا جاننے والا ہوتا ہے ۔

यत्रैते संहितापदार्थः दिनकरादीनां ग्रहाणांचारास्तेषां चप्रकृतिविकृतिप्रमाण वर्णकिरणद्युतिसंस्थानास्तमयोदयमार्गमार्गान्तरवक्रानुवक्रर्क्षसमागमचारादिभिः फलानि। नक्षत्रकूर्मविभागेन देशेषुऽगस्त्यचारः सप्तर्षिचारः ग्रहभक्तयो नक्षत्रव्यूहग्रहशृंगाटक ग्रहयुद्ध ग्रह समागम ग्रह वर्षफलगर्भलक्षणरोहिणीस्वात्याषाढीयोगाः सद्यो वर्ष कुसुमलतापरिधिपरिवेषपरिघपवनोल्कादिग्दाह क्षितिचलन सन्ध्याराग गन्धर्वनगररजोनिर्घातार्घकाण्डसस्यजन्मेन्द्रध्वजेन्द्र चापवास्तुविद्यांगविद्यावायसविद्यान्तरचक्रमृगचक्राश्वचक्रवातचक्र प्रासादलक्षणप्रतिमालक्षण प्रतिष्ठापनवृक्षायुर्वेदोदकार्गलनीराजनशांति खंजनकोत्पात शांतिघृतकम्बलमयूरचित्रक। खड्गपट्टपरीक्षा कृकवाकुकूर्मगोजाश्वेभ पुरुषस्त्रीलक्षणान्यन्तःपुरचिन्तापिटलक्षणोपानच्छेद वस्त्रच्छेद चामरदण्डशयनासनलक्षण रत्नपरीक्षा दीप लक्षण दन्तकाष्ठाद्याश्रितानि शुभाशुभानिनिमित्तानि सामान्यानिचजगतः प्रतिपुरुषंपार्थिवेच। प्रतिक्षणमनन्यकर्म्माभियुक्तेन दैवज्ञेनचिन्तयितव्यानि॥ नचैकाकिनाशक्यन्तेऽहर्न्निशमवधारयितुंनिमित्तानि। तस्मात्सुभृतेनदैवज्ञेनैवाऽन्येतद्विदश्चत्वारोभर्तव्याः। तत्रैकेनैन्द्रीचाग्नेयीचदिगवलोकयितव्या। याम्यानैर्ऋतीचान्येन। एवंवारुणीवा-

यव्या चोत्तरा चैशानी चेति॥ यस्मादुल्कापातादीनि निमित्तानिशीघ्रमुपगच्छन्तीति। तेषांचाकारवर्ण-स्नेहप्रमाणदिग्ग्रहर्क्षाभिघातादिभिःफलानिभवंति२१

۲۱- جس سنگھتا مین یہ پدارتھ ہین - سورج آد گرہون کے چار اُن چارونکی بیچ گرہون کے سبھاو - بکار - ہنب کے پرمان - شکل آد برن - کرن کا نت - آکار - استت اودے - دکھن اتر اور مدھم مارگ مارگ مدھ - بکر مارگ - نچھترون کے ساتھ گرہونکا سنجوگ - نچھترون مین گرہونکی استھت آد سب باتون سے پھل کاکتھن - نچھتر کورم بھاگ کرکے ارتھات نتائیس ۲۷ نچھترونکو بھارت برش کے نو کھنڈون مین بھاگ کر دیشون کے شبھ اشبھ پھل کا کہنا - الگست چار - سپت رکھ چار - گرہ بھکت ارتھات گرہون کا دیش درتیہ اور جیوون پر آدہتیہ - نچھتر بیوہ ارتھات دیش درتیہ آد پر نچھترونکا سامیو گرہ شرنگاٹک ارتھات بھوم آد پانچ گرہونکا شرنگاٹک آد روپ سے استھت ہونے کر کے شبھ اشبھ گیان - گرہ جدھ - گرہ سماگم - گرہ برکھ پھل - میگھون کے گربھ لچھن - روہنی سواتی اساڑھی جوگ ارتھات روہنی سواتی اور پوربا کھاڈ کے ساتھ چندرما کے سماگم سے شبھ اشبھ بچار - سدیو برشٹ لچھن - کسم لتا لچھن ارتھات برچھون کے پھل پشپ دیکھکر جگت کے شبھ اشبھ کاگیان برکھ پرنیش پرکھ یون - الکاپات - دگ داہ - بھوکمپ - سندھیا راگ - گندھرب نگر - پانس برشٹ - برگھات آد کے لچھن اور شبھ اشبھ پھل - ارگھ کانڈ ارتھات ان آد کے بھاو کاگیان - سسیہ جنم ارتھات گرہون سے کھیتی کے شبھ اشبھ کاگیان - اندر دھوج پوجا - اندر دھنش کا لچھن - باستت بدیا - انگ بدیا ارتھات انگ اسپرش سے شبھ اشبھ کاگیان - بایس بدیا ارتھات کاگ کی چیشٹا کا پھل - انتر چکر - شگن مین مرگ چکر - اشو چکر - ارتھات مرگ اور گھوڑونکی چیشٹا کے پھل - بات چکر ارتھات آٹھو دشاؤن کے پون کا پھل - پراساد لچھن - پرتما لچھن - پرتشٹھاپن - برچھایربید ارتھات برچھونکی چکتسا - اُدکارگل ارتھات بھوم مین جل کاگیان - نیراجن شانت - کھنجن پنچھی کے لچھن اور پھل - اُتپات شانت - میور چترک گھرت کمبل ارتھات پشپ اسنان - گھر تنگ لچھن - راجاؤن کے مکٹ کا لچھن - تگٹ گورم ارتھات کچھوا انگو آج اشو ہستی پرش اور استری اُنکے شبھ اشبھ لچھن - انتہ پر چینتا ارتھات راجا کے انتہ پر مین ان رکت استریونکی چیشٹا - پنگا ارتھات پھنسیون کا لچھن - اپان چھید اور بستر چھید ارتھات جوتے اور کپڑے کے کٹ جانے آد کے شبھ اشبھ پھل - چامر دند سنجیا اور آسن کے لچھن - ہیرے آد رتنون کی پرچھا - دیپ لچھن - دنت کاشٹھ ارتھات داتون کے شبھ اشبھ پھل آد شبد کر کے کرتا کے بھی شبھ اشبھ پھل جو شبھ اشبھ پھل جگت کے سب جیون کے لیے سادھارن ہین اور سیناپت آد پرتیک پرش مین تھا راجا مین جو شبھ اشبھ پھل ہوتے ہین یہ سب ایکاگر چت ہوکر جوتشی کو پرت چھن چنتن کرنے چاہیئن - پرنتُ اُن نمتون کو ایک ہی جوتشی دن رات نہین دیکھ سکتا اسلیے سنبھرت ارتھات راجا نے

بہت سا دھن دے کر پوجھت کیا جو مکھیہ جوتشی وہ اپنے پاس سے اور چار اُتم جوتشیونکا پوکھن
کرے ارتھات راجا ایک اُتم جوتشی کو بہت سا دھن دے کر رکھے اور وہ مکھیہ جوتشی اپنے سہائے
کے لیے اپنے پاس سے دھن دے کر اور چار جوتشی رکھ لیوے اُن چارون مین سے ایک جوتشی پورب
دِشا اور اگنِ کون کو دیکھے۔ دکھشن دِشا اور اگنِ کون کو دوسرا دیکھے۔ پشچم دِشا اور بائیو
کون کو تیسرا دیکھے اسی بھانت چوتھا جوتشی اُتّر دِشا اور ایشان کون کو ساودھانی سے دیکھتا
رہے کیونکہ اُلکاپات آدِ بہت شیگھر دکھائی دے جاتے ہین اور اُن نمتّون کے آکار
برن اَسنِگدھتا پرمان آدِ کر کے اور گرہ نچھترون کے ابھگھات آدِ کر کے پھل کا بچار کیا جاتا ہے۔
اِسلیے یہ سب باتین ساودھانی سے جوتشی کو جانی چاہئین۔

उक्तं च गर्गेण महर्षिणा ॥

कृत्स्नाङ्गोपाङ्गकुशलं होरागणितनैष्ठिकम् ! यो न
पूजयते राजा स नाशमुपगच्छति ॥ २२ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۲۲۔ گرگ مہارکھی نے کہا ہے کہ جوتش شاستر کے جو سمپورن انگ اور اُپ انگ اُنمین کُشل
جاتک شاستر مین اور گنِت مین جسکی نِشٹھا ایسے جوتشی کا جو راجا ستکار نہ کرے وہ ناش کو پراپت
ہوتا ہے گرہ نچھتر راشی آدِ کے جو بچار وے جوتش شاستر کے انگ اور استری پُرش لچھن اور
بستر چھید دیپ لچھن آدِ سب اُپ انگ کہاتے ہین۔

वनं समाश्रिता येऽपि निर्ममा निःपरिग्रहाः । अपि
ते परिपृच्छन्ति ज्योतिषां गतिकोविदम् ॥ २३ ॥

۲۳۔ جو نہ پرگرہ ارتھات ایکاکی اور نراہنکار تپسوی بن مین رہتے ہین وے بھی جوتشی
کو پوچھتے ہین پھر سنساری منکھیہ تو کیونکر نہ پوچھین۔

अप्रदीपा यथा रात्रिरनादित्यं यथा नभः । तथा-
ऽसांवत्सरो राजा भ्रमत्यंध इवाध्वनि ॥ २४ ॥

۲۴۔ دیپک بنا جیسے رات اور سورج بنا آکاش جس پرکار شوبھت نہین ہوتا اسی
پرکار جوتشی بنا راجا نہین شوبھت ہوتا اور اندھا پُرش جس پرکار مارگ مین بھرمتا ہے اسی
بھانت سب کارجون مین سنشے جکت ہو کر جوتشی ہین پُرش بھرمتا ہے۔

मुहूर्त्ततिथिनक्षत्रमृतवश्चायने तथा । सर्वा-
ण्येवाकुलानि स्युर्नस्यात्सं वत्सरो यदि ॥ २५ ॥

۲۵۔ مہورت تتھ نچھتر رِت آین آدِ سب آکُل ہو جاین جو جوتشی نہو ارتھات اِن سب کا

ٹھکانا جوتشی بنا نہیں لگتا ہے -

तस्माद्राज्ञाधिगन्तव्यो विद्वान्सांवत्सरोऽग्रणीः ।
जयं यशः श्रियं भोगान् श्रेयश्च समभीप्सता ॥ २६ ॥

۲۶ - اس کارن جے جس لچھمی بھوگ اور کلیان چاہنے والے راجا کو بدوان اور بردھ ہان جوتشی کا ادہ گمن کرنا چاہیئے ارتھات سب کارج جوتشی کی سمت سے راجا کو کرنے چاہیئن -

नासांवत्सरिके देशे वस्तव्यं भूतिमिच्छता । चक्षु-
र्भूतो हि यत्रैष पापं तत्र न विद्यते ॥ २७ ॥ २७ ॥

۲۷ - جس دیش مین جوتشی نہو وہان سمپت کی اچھا والا پرش نہ بسے جس دیش مین نیتر کے سمان سب پدارتھوں کو پرتچھ دکھانیوالا جوتشی رہے وہان پاپ نہین رہتا -

न सांवत्सरपाठी च नरकेषूपपद्यते । ब्रह्मलो-
कप्रतिष्ठां च लभते दैवचिन्तकः ॥ २८ ॥ २८ ॥

۲۸ - جوتش شاستر کا پڑھنے والا پرش نرک مین نہین جاتا اور وہ دیوچنتک پرش برہم لوک مین پرتشٹھا ارتھات استھت پاتا ہے -

ग्रन्थतश्चार्थतश्चैनं कृत्स्नं जानाति यो द्विजः । अ-
ग्रभुक् स भवेच्छ्राद्धे पूजितः पङ्क्तिपावनः ॥ २९ ॥

۲۹ - جو براہمن سمپورن جوتش شاستر کا پاٹھ اور ارتھ جانے وہ شرادھ مین اگربھک ارتھات سب سے پہلے بھوجن کرانے جوگ ہوتا ہے اور وہ پوجت پنکت پاون ہوتا ہے ارتھات جس پنکت مین بیٹھے اس پنکت کو پوتر کر دیتا ہے -

म्लेच्छा हि यवनास्तेषु सम्यक् शास्त्रमिदं स्थितम् ।
ऋषिवत्तेऽपि पूज्यन्ते किम्पुनर्दैवविद् द्विजः ॥ ३० ॥

۳۰ - جونا چارج آدک ملیچھ ہین پرنت انمین یہ جوتش شاستر بھلی بھانت استھت ہے ارتھات بشٹھ پراشر بیاسر آدکون سے جونا چارج آدکون نے بھلی بھانت جوتش شاستر پڑھا ہے اسلیے رکھیون کے سمان وے بھی پوجے جاتے ہین پھر جو براہمن دیوگیہ ہو اور جوتش شاستر کو جانے اسکا تو کیون نہ پوجن ہو -

कुहकावेशपिहितैः कर्णोपश्रुतिहेतुभिः । कृता-
देशो न सर्वत्र प्रष्टव्यो न स दैववित् ॥ ३१ ॥ ३१ ॥

۳۱ - جو کہنک ارتھات اندر جال آدکر کے پھل کہے بھوت آدکون سے آبیش کرکے کہے بہت ارتھات کہین چھپ کر بات چیت سُن لیوے اور پھر سبھا مین آکر بدھ ملا دے کرن نیشرت ارتھات کرن پشاچی آدکے منترون سے اتھوا سبھا کے بیچ اپنے بالک کو بھیج دیوے وہ سبکی بات چیت سُن آوے اور اپنے پتا کو سبکے چیتے بتا دیوے اور سبکا ابھپرائے کہہ دے پھر جوتشی جی سبھا مین جاکر بدھ ملاوین ہینت ارتھات ترک پوچھنے والے کا نشٹ جانکر جو پرش کہے کبھی کہین بھی اسکو نہ پوچھنا چاہیے کیونکہ وہ جوتشی نہین ہے بنچک ہے -

अविदित्वैव यः शास्त्रं दैवज्ञत्वं प्रपद्यते । स पंक्ति दू-
षकः पापो ज्ञेयो नक्षत्र सूचकः ॥ ३२ ॥ ॥ ॥

۳۲ - جوتش شاستر کو بنا پڑھے ہی جو جوتشی بن بیٹھے اس پاپی اور پنکت دوکھک کو نچھتر سوچی جاننا چاہیے جسکے پنکت مین بیٹھنے سے سب پنکت اپوتر ہو جاے وہ پنکت دوکھک کہاتا ہے -

नक्षत्र सूचकोद्दिष्टमुपवासं करोति यः । स व्रजत्य-
न्धतामिस्रं सार्द्धमृक्ष विडम्बिना ॥ ३३ ॥ ॥ ॥

۳۳ - نچھتر سوچی کا بتایا ہوا جو پرش ایکادشی آد اپباس کرے وہ اس رکش بڈمبی ارتھات نچھتر سوچی کے سہت اندھ تامسر نام نرک مین پڑتا ہے -

नगरद्वारलोष्ठस्य यद्वत्स्यादुपयाचितम् । आदेश-
स्तद्वदज्ञानां यः सत्यः स विभाव्यते ॥ ३४ ॥ ॥ ॥

۳۴ - نگر کے دوار مین جو لوشٹ ارتھات مرتکا کا ڈھیلا اسکا اپیاچت ارتھات پرارتھن کبھی کاک تالیہ نیاے سے ستت ہو جاتا ہے ارتھات نگر دوار آد کسی پردھان استھان مین کوئی پتھر ڈھیلا آد رکھا ہوا اسکو دیوتا سمجھکر کوئی مورکھ پرارتھنا کرے کہ ہے دیو جو میرے پتر اتپن ہو تو آپکا اُتم اپچارون سے پوجن کرونگا تو دیوگت سے کبھی پتر اتپن بھی ہو جاتا ہے تو وہ کچھ اس ڈھیلے کا پربھاو نہین ہے ایشور کی ادبھت مایا ہے اسی پرکار مورکھون کا جو پھلا دیش وہ بھی کبھی سچا سا دیکھ پڑتا ہے پرنت بدھمان پرش یہ کبھی نہ سمجھے کہ بنا شاستر پڑھے بھی پھلا دیش ستت ہوتا ہی پھلا دیش تو جو تینون اسکندھ جوتش شاستر کو بھلی بھانت پڑھکر کہتے ہین انکا ہی ٹھیک ملتا ہے یہ نشچے رکھے -

संपत्त्या योजितादेशस्तद्विच्छिन्नकथा प्रियः । मत्तः
शास्त्रैक देशेन त्याज्यस्तादृङ् महीक्षिता ॥ ३५ ॥

۳۵ - جو جوتشی سمپت کرکے پوجتا دیش ہو ارتھات کسی راج سیوک آد پرش کو دھن دیکر

انگول گر رکھے اور اُسکو سا کھی دے کر کہے کہ میننے پہلے ہی اسنے کہہ دیا تھا کہ اُمک پرش کو
ایشور یچ ملیگا الھوا اُسکے پتر ہوگا اور وہ راجا کا سیوک آدِ پرش کہے کہ ہان جوتشی جی مہاراج
نے مجھسے سب بات پہلے ہی کہہ دی تھی تدپچھن کتھا پرہو ارتھات جوتش شاستر کے سوا ے
اور کتھا جسکو پیاری لگے جوتش شاستر کی چرچا اچھی نہ لگے اور شاستر کا ایک پرکرن ہی جانکر
اہنکار سے بھر گیا ہو ایسے جوتشی کو راجا تیاگ کرے -

यस्तु सम्यग्विजानाति होरागणितसंहिताः। अ-
भ्यर्च्यः स नरेन्द्रेण स्वीकर्त्तव्यो जयैषिणा ॥ ३६ ॥

۳۶ - گنت ہورا اور سنگھتا یہ تینوں اسکندھ جوتش شاستر کے بھلی بھانت جانے اُسکو
جے کی اچھا والا راجا گرہن کرے اور اُسی جوتشی کا پوجن ارتھات ستکار کرے -

न तत्सहस्रं करिणां वाजिनां वा चतुर्गुणम्। करो-
ति देशकालज्ञो यदेको दैवचिन्तकः ॥ ३७ ॥

۳۷ - راجا کا وہ کاج نہ تو ہزار ہاتھی کر سکتے ہین نہ چار ہزار گھوڑے کر سکتے ہین جو دیش
کال کا جاننے والا ایک جوتشی کر سکتا ہے -

दुःस्वप्नदुर्विचिन्तितदुष्प्रेक्षितदुष्कृतानि कर्माणि।
क्षिप्रं प्रयान्ति नाशं शशिनः श्रुत्वा भसंवादम् ॥ ३८ ॥

۳۸ - بُرا سوپن آیا ہو بُری بات کا چنتن کیا ہو اُمنگل کا درشن ہوا ہو اور دُشٹ کرم کیا ہو
تو چندرما کا نچھتر سمباد سُننے سے شیگھر ناش کو پراپت ہوتے ہین ارتھات تتھ وار نچھتر آدِ کے
سُننے سے وہ سوپن آدِ کا پھل نہین ہوتا -

न तथेच्छति भूपतेः पिता जननी वा स्वजनोऽथवा सुहृत्।
स्वयशोभिविवृद्धये तथा हितमाप्तः सबलस्य दैववित्। ३९।

इति वराहमिहिराचार्यकृतौ बृ-
हत्संहितायां सांवत्सरसूत्रं नाम
द्वितीयोऽध्यायः। २।

۳۹ - اپنے جس کی برِدھ کے لیے سینا سمیت راجا کا کلیان جیسے شاستر کا تتو جاننے والا جوتشی چاہتا ہے اس پرکار نہ تو پِتا چاہتا ہے نہ ماتا نہ اپنے بندھو جن اور نہ مِتر چاہتے ہیں - اسلیے اپنے کلیان کے ارتھ راجا سدا اُتم جوتشی کو ستکار پوربک اپنے پاس رکھے اور اسکے کہنے پر چلے جوتشی سے بڑھکر کوئی شبھ چِنتک راجا کا نہیں ہے -

براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں سامبت سر سُوتر نام دوسرا ادھیاے سماپت ہوا -

تیسرا ادھیاے

آدِتیہ چار میں

आश्लेषार्द्धे दक्षिण मुत्तरमयनं रवेर्धनिष्ठाद्यम् । नूनं
कदाचिदासीद्येनोक्तं पूर्व शास्त्रेषु ॥ १॥ १॥ १॥ १॥

۱ - اشلیکھا نچھتر کے اردھ سے سورج کا دکھن این اور دھنشٹھا کے آرمبھ سے اُتر این سورج کا کداچت اُتپات بش سے ہو گیا تھا جس کارن پراشر تنتر آدِ پراچین شاستروں میں کہا ہے

साम्प्रतमयनं सवितुः कर्कटकाद्यं मृगादितश्चान्यत् ।
उक्ताभावे विकृतिः प्रत्यक्षपरीक्षणैर्व्यक्तिः ॥ २॥

۲ - برتمان کال میں ٹھیک ٹھیک کرکٹ کے پرآرمبھ سے سورج کا دچھنا این اور مکر کے پرآرمبھ سے اُترا این لگتا ہے اس کہے ہوئے کا جو کبھی ابھاو دیکھ پڑے ارتھات کرکٹ میں سایَن سورج کا پرویش ہوتے ہی دچھنا این اور مکر میں پرویش ہوتے ہی اُترا این ہو اس سے آگے پیچھے ہو تو اسکو بکرت ارتھات بکار جانو اُس بکرت کی ٹھیک ٹھیک ارتھات اسپشٹتا پرتچھ پریچھا سے ہوتی ہے -

اب پریچھا کہتے ہیں جس سے بکرت کا گیان ہو -

दूरस्थचिह्नवेधादुदये ऽस्तमये ऽथवा सहस्रांशोः । छाया-
प्रवेशनिर्गमचिह्नैर्वा मण्डले महति ॥ ३॥ ३॥ ३॥

۱۲- سُورج کے اُدے کال مین اتھوا اَست کال مین دُور اِستھت چِنھ اُسکے بیدھ کرنے سے
اَین نِبرت کا گیان ہوتا ہے اِسکا تاتپرج یہ ہے کہ مکر مین پرویش کرتے ہی سُورج پرت دن
اُتّر کو چلتا ہے مین کے اَنت تک - میکھ کا پرارمبھ ہوتے ہی پھر سُورج لَوٹنے لگتا ہے مِتھن اَنت
مین ٹھیک پُورب دِشا مین پہنچ کرکرک مین پرویش ہوتے ہی پرت دن دکھن کو چلتا ہے کنّیا کے اَنت
تک - تُلا کے پرارمبھ سے پھر لَوٹنے لگتا ہے اور دھنُو کی سماپت مین ٹھیک پُورب دِشا مین آجاتا
ہے - اِسی سے مکر آدِ چھ مہینہ مین سُورج کا اُتّراین اور کرکٹ آدِ چھ مہینہ مین دَکھشناین ہوتا ہی -
اب ایک اَین کا نِبرت ہونا اور دوسرے اَین مین سُورج کا پرویش ہونا یہ گنت آگت مکر کرک
سنکرانت سے کبھی کبھی آگے پیچھے بھی ہو جاتا ہے اُسکے جاننے کا یہ اُپائے ہے کہ سورج اُدے یا
سُورج اَست کے سمے ایک نِیَت استھان مین کھڑا ہوکر دُور اِستھت برچھ اتھوا چھنڈی آدِ چِنھ
سے ملاکر سُورج کو دیکھ لیوے دوسرے دن بھی اُسی استھان مین کھڑا ہوکر اُسی چِنھ سے سُورج
کو دیکھے اور بچار کرے کہ سُورج اُتّر دِشا کو چلا کہ دکھن کو یہ نشچے کر تیسرے چوتھے آدِ دِنو مین
بھی اِسی پرکار دیکھے جس دن سُورج نشچیہ کی دِشا مین نہ چلین مگر اُس سے اُلٹی دِشا کو پھر جاسے
اُس دن جانے کہ آج اَین نِبرت ہوئی - یہ بیدھ گنت آگت سنکرانت کال سے سات دن پہلے
اور سات دن پیچھے کرکے اَین نِبرت کا نشچے کرنا کہ گنت آگت سنکرانت کال مین ہی اَین نِبرت
ہوئی کہ آگے پیچھے ہوئی - اب دوسرا اُپائے کہتے ہین - اتھوا بڑے برت مین چھایا کے
پرویش چنھ اور نِرگم چنھ کرکے اَین نِبرت کا گیان ہوتا ہے اسکا یہ اُپائے ہے کہ سمان بھوم مین
پرکار سے ایک بڑا برت بناوے اُسمین چارو دِشا اکون کرکے پُوربا پر ریکھا اور دکھنوتّر ریکھا کرے
اور اُس برت کے کیندر مین لمبا کا شنک کھڑا کر دیوے بکھوت دِن ارتھات سایَن میکھ سنکرانت
اور سایَن تُلا سنکرانت کے دن سورج اُدے مین اور سُورج اَست مین اُس شنک کی چھایا
ٹھیک ٹھیک پُوربا پر ریکھا پر پڑے گی اُسی سمے نشچیہ دیکھے سایَن میکھ سنکرانت سے کے انتر
مِتھن سماپت پرجنت - پرت دن شنک کی چھایا پُوربا پر ریکھا کے دکھن دِشا کو سرکتی جاے
گی پھر کرکٹ مین سورج کا پرویش ہوتے ہی شنک کی چھایا اُتّر کو ارتھات اُلٹی چلنے لگے گی کنّیا
کے اَنت تک - سایَن تُلا سنکرانت کے دن پھر ٹھیک ٹھیک پُوربا پر ریکھا پر شنک کی چھایا
گرے گی اور پرت دن اُتّر کو چھایا چلتی جائگی دھنُو کی سماپت تک - مکر مین سُورج کا پرویش
ہونے پر پرت دن دکھن کو چھایا سرکتی جاے گی اب اُس برت مین مدھیان کے پہلے جہان
چھایا پرویش کرے وہان چنھ کرے ارتھات سُورج اُدے کال مین تو شنک چھایا بہت لمبی
ہو گی پھر دن چڑھتا آویگا اور چھایا گھٹتی جاے گی گھٹتے گھٹتے جہان چھایا کا اگر برت کی پردھ پر
اِسپرش کرے وہان چنھ کر دیوے مدھیان (دوپہر) تک چھایا گھٹتی جاے گی اور برت کے
بھیتر چلی جاے گی - مدھیان کے انتر پھر چھایا بڑھنے لگی گی بڑھتے بڑھتے جہان برت
کی پردھ کی چھایا کا اگر اِسپرش کرے وہان چنھ کر دیوے پھر چھایا برت سے باہر نکل جائیگی اور
سایَنکال تک بڑھتی رہیگی سورج کے اَست کے سمے بہت لمبی چھایا ہوگی یہ دونون چنھ چھایا پرویش

چنھ اور چھایا نرگم چنھ کہاتے ہین - اِس بھانت ایک دن چنھ کرے پھر سات دن سنکرانت کے آگے پیچھے نت اِسی پرکار چھایا پرویش نرگم چنھ کرے جِس دن کے کیے چنھ پورب دِن کے چنھون کے سمان ہون ارتھات وے ہی چنھ آجاوین جو پہلے دن آئے تھے اُس دن این کی نبرت ہوئی جانے پھر بچار کرے کہ گنت آگت سنکرانت کے سمان کال مین این نبرت ہوئی کہ آگے پیچھے - اِس پرکار این نبرت جانے - گنت آگت سنکرانت کال مین این نبرت ہو تو اُسکو پراکرت کہتے ہین اور آگے پیچھے ہو تو بکرت کہاتی ہے - اب بکرت کا پھل کہتے ہین -

अप्राप्य मकरमर्को विनिवृत्तो हन्ति सापरांयाम्या-
म् । कर्कटकमसंप्राप्तो विनिवृत्तश्चोत्तरामैन्द्रीम ॥४॥

۴ - مکر مین پراپت ہوئے بنا ہی سورج لوٹ آوین (ارتھات گنت آگت مکر سنکرانت کال سے پہلے ہی این نبرت ہو جاوے) تو پشچم اور دکھن مین رہنے والونکا ناش کرتا ہے - اور کرکٹ مین پہنچے بنا ہی سورج نبرت ہو آوین تو پورب اور اُتر دِشا کے نواسیونکو ناش کرتا ہے -

उत्तरमयनमतीत्यव्यावृत्तः क्षेमशस्यवृद्धकरः । प्र-
कृतिस्थश्चाप्येवं विकृतगतिर्भयकृदुष्णांशुः ॥ ५ ॥

۵ - اُتر این کو اُت کرمن کرکے ارتھات گنت آگت مکر سنکرانت کال کے انتر جو سورج کوٹے (ارتھات این نبرت ہو) تو چھیم ارتھات لبدھ بست کا پالن اور کھیتی کی بردھ کرتا ہے - یہی پھل دکھنا این کے اُت کرمن کا بھی جاننا چاہیے - اور پرکرتستھ سورج بھی یہی پھل کرتا ہے ارتھات گنت آگت سنکرانت کال مین ہی این نبرت ہو تو بھی چھیم اور کھیتی کی بردھ ہوتی ہے اور جو سورج بکرت گت ہو تو بھے کو کرتا ہے ارتھات پور اُوکت دونون پرکار سے این نبرت ہوگئی یہ نسچے کرلیا ہے اور سورج پھر اُلٹا چلنے لگے ارتھات این نبرت سے پہلے جس دِشا کو جاتا تھا اُسیکو این نبرت کے انتر پھر جانے لگے تو بکرت گت ہوتا ہے وہ پرجا مین بھے کرتا ہے -

सतमस्कं पर्व विना त्वष्टानामार्कमण्डलं कुरुते । स
निहन्ति सप्त भूपान्जनांश्च शस्त्राग्निदुर्भिक्षैः ॥ ६ ॥

۶ - توشٹا نام ایک گرہ پرت ارتھات گرہن کال بنا ہی سورج منڈل کو اندھکار مکت کردیتا ہے یہ توشٹا کے جاننے کا چنھ ہے - اِس پرکار سورج منڈل مین دکھا ہوا توشٹا نچھتر کوم مین جو ستو راجا کہے ہین اُنمین سے سات راجاؤنکا ناش کرتا ہے اور شستر اگن اور دربھچھ کرکے لوگونکا بھی سنگھار کرتا ہے -

तामसकीलकसंज्ञा राहुसुताः केतवस्त्रयस्त्रिंशत्
वर्णस्थानाकारैस्तान्दृष्ट्वार्के फलं ब्रूयात ॥ ७ ॥

۷- راہ کے پتر تامس کیلک نام تینتیس ۳۳ کہیت ہین انکو برن استھان اور آکار کرکے سورج بمب مین دیکھکر پھل کہے -

ते चार्कमण्डलगताः पापफलाश्चन्द्रमण्डले सौम्याः ।
ध्वांक्षकबन्धप्रहरणरूपाः पापाः शशाङ्केऽपि ॥ ८ ॥

۸- وے تامس کیلک سورج منڈل مین دیکھ پڑین تو دشٹ پھل کرتے ہین اور چندر منڈل مین دیکھ پڑین تو شبھ پھل دیتے ہین پرنت کاک کبندھ ارتھات سرکٹا پرش اور کھڑگ آدِ شستر کے سمان آکار تامس کیلک چندر منڈل مین دیکھ پڑین تو انشٹ ہی پھل کرتے ہین -

तेषामुदये रूपाण्यम्भः कलुषं रजोवृत्तं व्योम । नग-
तरुशिखरामर्दी सशर्करो मारुतश्चण्डः ॥ ९ ॥
ऋतुविपरीतास्तरवो दीप्ता मृगपक्षिणो दिशां दाहाः ।
निर्घातमहीकम्पादयो भवन्त्यत्र चोत्पाताः ॥ १० ॥

۹-۱۰- ان تامس کیلکون کے اُدے مین یہ لچھن ہوتے ہین کہ ندی تالاب آدِ کا جل بنا کارن ہی کلکھ ارتھات گندلا ہوجاتا ہے آکاش مین دھول چھاجاتی ہے اور پربت اور برچھون کے شکھر دنکو توڑتا ہوا ارتھات کنکرون کے سہت پرچنڈ پون چلتا ہے رت بپریت برچھ ہوتے ہین ارتھات رت مین برچھون پر پھول پھل نہین لگتے اور بنا رت پھولتے پھلتے ہین - مگ اور پنچھی دیپت ہوتے ہین ارتھات سورج کی اور مکھ کرکے روکھے شبد بولتے ہین بارم بار دگداہ ہوتے ہین اور نرگھات بھوکمپ الکاپات آدِ اُتپات انکے اُدے مین ہوتے ہین -

न पृथक् फलानि तेषां शिखिकीलकराहुदर्शनानि यदि ।
तदुदयकारणमेषां केत्वादीनां फलं ब्रूयात् ॥ ११ ॥ ११ ॥

۱۱- پوربوکت اُتپاتون کے ہونے کے سات دن کے بھیتر جو دھوم کیت تامس کیلک تتھا راہ دیکھ پڑے ارتھات سورج چندر کا گرہن ہو تو ان اُتپاتون کا پرتھک پھل نہین ہوتا کیونکہ وے اُتپات کیت آدِ کے اُدے کا کارن ہین اسلیے انکا پھل نہ دیکھے کیول کیت آدِ کے پھل کا بچار کرے

यस्मिन्यस्मिन्देशे दर्शनमायान्ति सूर्यबिम्बस्थाः । त-
स्मिंस्तस्मिन्व्यसनं महीपतीनां परिज्ञेयम् ॥ १२ ॥ ✲ ॥

۱۲- جس جس دیش مین سورج منڈل کے بیچ تامس کیلک دیکھ پڑین اس اس دیش مین راجاؤنکو دکھ جاننا چاہیے

क्षुत्प्रम्लानशरीरा मुनयोऽप्युत्सृष्टधर्मसच्चरिताः । नि-
र्मांसबालहस्ताः कृच्छ्रेणयान्ति परदेशान् ॥ १३ ॥ * ॥

۱۳- چھدھا کر کے اُت مَلِن شریر مُنی بھی دھرم اور سداچار کو چھوڑ اَنّ نہ مِلنے سے اُت دُبلے ہوئے بالکوں کو ہاتھ مین لے بڑے کلیش سے پردیش کو جاتے ہین۔

तस्करविलुप्तवित्ताः प्रदीर्घनिश्वासमुकुलिताक्षिपुटाः
सन्तः सन्नशरीराः शोकोद्भवबाष्परुद्धदृशः ॥ १४ ॥

۱۴- اور سادھو پُرشوں کا دھن چور ہر لیوین اور وے سادھو پُرش لمبی شواس لے کے سنکچت ہوئے ہین نیترپٹ جنکے اور اوسادکو پراپت ہوئے شریر جنکے اور شوک سے اُتپن ہوئے آنسواُن کر کے رُک گئی ہین نیتر جنکے ایسے ہون ارتھات سادھو لوگونکی یہ دردشا ہو۔

क्षामाजुगुप्समानाः स्वनृपतिपरचक्रपीडितामनुजाः
स्वनृपतिचरितंकर्म चपुराकृतंप्रब्रुवन्त्यन्ये ॥ १५ ॥

۱۵- اور گھنگھیہ کرش ہوئے اپنے راجا اور شترو سینا کر کے پیڑت اپنے راجا کے چرتر کی نندا کرتے ہین اور کوئی کوئی پُورب کرم ہی کہتے ہین کہ ہمنے پُورب جنم مین ایسا ہی دہ کرم کیا تھا کہ جس سے یہ بپت (مصیبت) بھوگتے ہین۔

गर्भेष्वपि निम्नावारिमुचो नप्रभूतवारिमुचः । सरि-
तोयान्ति तनुत्वंक्वचित्क्वचिज्जायते शस्यम् ॥ १६ ॥

۱۶- گربھ لچھنوں کر کے جُکت بھی میگھ برسنے کے سمے بہت جل نہین برستے ندی سوکھ کر چھوٹی چھوٹی ہو جاتی ہین اور کہین کہین کھیتی ہوتی ہے سب کہین نہین یہ تامس کیلکونکا پھل ہے۔

दण्डेनरेन्द्रमृत्युर्व्याधिभयं स्यात्कबन्धसंस्थाने । ध्वां-
क्षेच तस्करभयं दुर्भिक्षं कीलकेऽर्कस्थे ॥ १७ ॥ * ॥

۱۷- سورج بمب مین ونڈ کے سمان چنھ ہو تو راجا کا مرت ہو کبندھ ارتھات سر کٹے پُرش کے تُلّ چنھ ہو تو روگ کا بھے ہے کاگ کے سدرش ہو تو چور کا بھے ہے اور جو کیلک کے تُلّ چنھ سورج منڈل مین دیکھ پڑے تو دربھچھ (قحط) ہو۔

राजोपकरणरूपैश्छत्रध्वजचामरादिभिर्विद्धः । रा-
जान्यत्वकृदर्कः स्फुलिंगधूमादिभिर्जनहा ॥ १८ ॥

۱۸ - راجا کے اُپ کرن ہاتھی گھوڑے آد اور چھتر دھوجا چنور آدِ کرکے بِدّھ سُورج (ارتھات ایسے چنھ سورج منڈل مین دیکھ پڑین) تو دوسرا راجا کرتا ہے ارتھات پہلا راجا نہ رہے اور اگن کن (چنگاری) اور دھوان آدِ کرکے جگت سورج منگھون کا گھاتک ہے -

एको दुर्भिक्षकरो द्वयाद्याः स्युर्नरपतेर्विनाशाय । सि-
तरक्तपीतकृष्णैस्तैर्विद्धो कौनुवर्णघ्नः ॥ १९ ॥

۱۹ - سورج مین ایک بِدّھ ہو تو دُربھچھ اور دو تین آد ہون تو راجا کا مرت ہو اور سویت رکت پیت اور کرشن برن چِنھون کرکے بِدّھ سورج کرم سے براہمن آد برنونکا ناش کرتا ہے -

दृश्यन्ते च यतस्ते रविबिम्बस्योत्थिता महोत्पाताः ।
आगच्छन्ति लोकानां तेनैव भयं प्रदेशेन ॥ २० ॥

۲۰ - سورج بمب کے اُتپنّ ہوئے اُتپات جس دِشا مین دیکھ پڑین اُسی دِشا سے لوگونکو بھو آتا ہے

ऊर्ध्वकरो दिवसकृत्ताम्रः सेनापतिं विनाशयति ।
पीतो नरेन्द्रपुत्रं श्वेतस्तु पुरोहितं हन्ति ॥ २१ ॥ * ॥

۲۱ - سورج کے کرن اوپر کو ہون نیچے نہون اور تامر برن ہون تو سیناپت کا ناش کرے پیت برن ہون تو راجکمار کا اور اُوردھ کرن سورج سویت برن ہو تو راج پروہت کا ناش کرے

चित्रोथवापि धूम्रो रविरश्मिर्व्याकुलं जगत्कुरुते । त-
स्करशस्त्रनिपातैर्यदि सलिलं नाशुपातयन्ति ॥ २२ ॥

۲۲ - سورج کے اُوردھ اِستھت کرن چِتر برن اتھوا دھومر برن ہو تو چور پیڑا اور بِدّھ آدِ کر سکے جگت کو بیاکُل کرتے ہین جو شیگھر ہی جل نہ برسے تو ارتھات برشٹ ہو جانے سے کلیان ہوتا ہے ان اُتپاتونکا پھل نہین ہوتا -

ताम्रः कपिलो वार्कः शिशिरे हरिकुंकुमच्छविश्च मधौ ।
आपाण्डुकनकवर्णो ग्रीष्मे वर्षासु शुक्लश्च ॥ २३ ॥
शरदि कमलोदराभो हेमन्ते रुधिरसन्निभः शस्तः । प्रा-
वृट्काले स्निग्धः सर्वर्त्तुनिभोपि शुभदायी ॥ २४ ॥

۲۳ و ۲۴ - شِشِر رُت مین تامر برن اتھوا کپل برن بسنت رُت مین ہرت اتھوا کیسر کے رنگ گریکھم رُت مین آپانڈ ارتھات تھوڑا سا سویت اتھوا سُبرن کے رنگ اور برکھا رُت مین شُکل برن اور پانڈ برن تتھا سُبرن برن بھی اور شرد رُت کمل پُشپ کے مدّھ بھاگ کے

سمان برن اور ہیمنت رت مین رُدھر کے سمان رنگ سورج شبھ پھل کو دینے والا ہوتا ہے
اور برکھا رت مین سب رتوں کے سمان برن بھی سورج اسنگدھ ہو تو شبھ ہی ہوتا ہے۔

रुक्षः श्वेतो विप्रान्रक्ताभः क्षत्रियान्विनाशयति । पी-
तो वैश्यान्कृष्णास्ततोपरान्शुभकरः स्निग्धः ॥ २५ ॥

۲۵- روکھا سورج ہو اور سویت برن ہو تو براہمنوں کا ناش کرے رکت برن ہو تو چھتریوں کا
اور پیت برن بیشوں کا اور روکھا سورج کرشن برن ہو تو شودروں کا ناش کرتا ہے اور اسنگدھ
ہو کر سویت آدرنگ کا سورج ہو تو براہمن آدبرنوں کو شبھ پھل کرتا ہے۔

ग्रीष्मे रक्तो भयकृद्वर्षास्वसितः करोत्यनावृष्टिम् । हे-
मन्ते पीतोर्कः करोति न चिरेण रोगभयम् ॥ २६ ॥

۲۶- گریکھم رت مین رکت برن کا سورج ہو تو بھے کرتا ہے برکھا رت مین کرشن برن کا سورج
انا برشٹ کرتا ہے اور ہیمنت رت مین پیت برن سورج شیگھر ہی روگ بھے کرتا ہے۔

सुरचापपाटिततनुर्नृपतिविरोधप्रदः सहस्रांशुः ।
प्रावृट्काले सद्यः करोति विमलद्युतिर्वृष्टिम् ॥ २७ ॥

۲۷- اندر دھنکھ کرکے بدارت سورج نرپ راجاؤں کا برودھ کرتا ہے اور برکھا کال مین نرمل
کانت سورج سدیہ ارتھات اسی دن برکھا کرتا ہے۔

वर्षाकाले वृष्टिं करोति सद्यः शिरीषपुष्पाभः । शि-
खिपत्रनिभः सलिलं द्वादश वर्षाणि न करोति ॥ २८ ॥

۲۸- برکھا کال مین سرس کے پشپ کے سمان برن سورج سدیہ برشٹ کرتا ہے اور مور پنکھ
کے سمان سورج کا برن ہو تو بارہ برس جل نہ برسے۔

श्यामेर्के कीटभयं भस्मनिभे भयमुशन्ति परचक्रात् ।
यस्यर्क्षे सच्छिद्रस्तस्य विनाशः क्षितीशस्य ॥ २९ ॥

۲۹- سورج کرشن برن ہو تو کھیتی کو کیڑوں کا بھے ہو بھسم کے تُل سورج کا برن ہو تو پرچکر ارتھات
دوسرے راجا کی سینا سے بھے ہو جس نچھتر مین استھت سورج چھیدون کرکے کھلت دیکھ
پڑے وہ نچھتر کو دم بھاگ کرکے جس راجا کا ہو اسکا ناش ہو۔

शशरुधिरनिभे भानौ नभस्थलस्थे भवन्ति संग्रामाः ।
शशिसदृशे नृपतिवधः क्षिप्रं चान्यो नृपो भवति ॥ ३० ॥

۳۰- ششی کے رکت کے تل ات رکت برن دوپہر کے سمے سورج کا ہو تو جدھ ہوتے ہیں
چندرما کے تل نرتیج سورج دیکھ پڑے تو راجا کا مرن ہو اور شیگھر ہی دوسرا راجا ہو جاوے -

क्षुन्मारकृद् घटनिभः खण्डोजनहाविदीधितिर्भयदः
तोरणनिभस्तुपुरहाछत्रनिभोदेशनाशाय ॥ ३१ ॥

۳۱- گھٹ کے سمان سورج ہو تو دربھچھ اور مری کرتا ہے کھنڈ ارتھات ایک اور سے کٹا ہوا
سورج پرجا کا ناش کرتا ہے کرنوں سے رہت سورج بھے دیتا ہے- تورن کے تل سورج کا آکار
ہو تو نگر کا ناش کرے اور چھتر کے سمان ہو تو دیش کا ناش کرے -

ध्वजचापनिभेयुद्धानिभास्करेवेपनेचरूक्षेच । कृ-
ष्णारेखासवितरियदिहन्तिनृपंततोसचिवः ॥ ३२ ॥

۳۲- دھوجا اتھوا دھنکھ کے سمان سورج کا آکار ہو سورج بمب کانپتا ہوا اور روکھا ہو تو جدھ
ہوتا ہے- سورج بمب کے بیچ کرشن برن کی ریکھا دیکھ پڑے تو راجا کو اسکا منتری مار دیوے -

दिनकरमुदयास्तसंस्थितमुल्काशनिविद्युतोयदाह-
न्युः । नरपतिमरणंविद्यात्तदान्यराजप्रतिष्ठांच ॥ ३३ ॥

۳۳- ادے اتھوا اشت کے سمے سورج کو الکا اشن اتھوا بدت تاڑن کرے تو راجا کا
مرت ہو اور دوسرا راجا استھت ہو الکا آدکا لچھن آگے کہینگے -

प्रतिदिवसमहिमकिरणाः परिवेषीसन्ध्ययोर्द्वयोरथवा
रक्तोस्तमेतिरक्तोदितश्चभूपंकरोत्यन्यम् ॥ ३४ ॥

۳۴- نت ہی سورج کو پریکھ رہے اتھوا ادے اشت کے سمے پرت دن پریکھ ہو اتھوا
پرت دن ات رکت برن سورج ادے ہو اور دن بھر رکت برن رہ کر رکت برن ہی اشت
ہو تو دوسرے راجا کو کرے ارتھات پہلا راجا نہ رہے -

प्रहरणसदृशैर्जलदैः स्थगितः सन्ध्याद्वयेपिरणकारी
मृगमहिषविहगखरकरभसदृशरूपैश्चभयदायी ३५

۳۵- دونوں سندھیا کے سمے شستر کے تل آکار میگھوں کرکے ڈھکا ہوا سورج جدھ کرتا ہے
اور ہرن بھینسا پچھی گدھا اور اونٹ کے آکار والے میگھوں کرکے ڈھکا ہوا سورج ہو تو بھے
دینے والا ہوتا ہے -

दिनकरकराभितापाहक्षमवाप्नोतिसुमहतींपीडाम् ।

भवति तुपश्चाच्छुद्धं कनकमिव हुताशपरितापात् ३६

۳۶ - سورج جب چھتر پر ہو وہ چھتر سورج کرنوں کے سنتاپ سے بڑی پیڑا کو پاتا ہے پرنت
پیچھے وہ چھتر شدھ ارتھات سب کاموں میں نردوش ہو جاتا ہے جیسے بھانت اگن میں تپ
کرسبرن شدھ ہو جاوے -

दिवसकृतः प्रतिसूर्यो जलकृदुदग्दक्षिणे स्थितोनिल-

कृत्। उभयस्थः सलिलभयं नृपमुपरि निहन्त्यधोजनहा ३७

۳۷ - سورج ادے سے پہر دن چڑھے تک چھوٹا سا میگھ سورج کے سمیپ ہو اسمین
سورج کرن لگنے سے دوسرا سورج جان پڑتا ہے اسکا نام پرت سورج ہے اسی پرکار سایکال
کے سمے بھی ہو سکتا ہے وہ سورج سورج بمب کے اُتر بھاگ میں ہو تو پانی برساوے - دکھن
میں ہو تو پون چلاوے دونوں اور ہو تو جل بھے کرے - سورج بمب سے اوپر کی اور ہو تو
راجا کا ناش کرے اور وہ پرت سورج سورج بمب سے نیچے کی اور ہو تو پرجا کو ناش کرے -

रुधिरनिभो वियत्यवनिपान्तकरो नचिरात् परुषरजो-

रुणीकृतकृततनुर्यदि वा दिनकृत्। असितविचित्र-

नील परुषो जनघातकरः खगमृगभैरवस्वरयुत-

श्च निशाद्युमुखे ॥ ३८ ॥

۳۸ - آکاش میں اکسمات سورج کا رُدھر کے تل ات رکت برن ہو جاوے تو شگھر ہی راجا
کا ناش ہو اتھوا رُوکش دھول کر کے سورج بمب رکت برن ہو جاوے تو بھی راجا کا مرتیو ہو
کرشن برن بچیتر برن نیل برن اور روکھا سورج بمب دیکھ پڑے تو پرجا کا ناش ہو - پنچھیوں اور
مرگوں کے بھینکر شبدوں کر کے جگت دونوں سندھیا میں ہو ارتھات سورج ادے اور سورج
استکال میں پنچھی اور ہرن بھینکر شبد کریں تو بھی پرجا ناش ہو -

अमलवपुरवक्रमण्डलः स्फुटविपुलामलदीर्घदीधितिः।

अविकृततनुवर्णचिह्नभृज्जगति करोति शिवं दिवाकरः। ३९।

इति वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-

यामादित्यचारस्तृतीयोध्यायः ॥ ३ ॥ ३ ॥

۳۹ - نرمل شریر استیشٹ بمب اور اسپشٹ بستیرن نرمل تھا دیرگھ کرنوں کر کے جگت
نرنکار شریر نربکار برن اور نربکار چنھوں کا دھارن کرنیوالا سورج جگت میں سب پرکار سے شبھ ہے

براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین آدتیہ چار نام تیسرا اڈھیاے سماپت ہوا۔

چوتھا اڈھیاے

چندر چار مین

नित्यमधस्थस्येन्दोर्भाभिर्भानोःसितंभवत्यर्द्धम । स्व-
च्छाययान्यदसितंकुम्भस्येवातपस्थस्य ॥ १ ॥ १ ॥

۱۔ سورج کے نیچے استھت چندرما کا آدھا بھاگ سورج کی پربھا کرکے سدا اُسکل برن رہتا ہے اور چندرما کو اپنی ہی چھایا کرکے دوسرا آدھا بھاگ کرشن برن رہتا ہے جس پرکار دھوپ مین رکھے ہوئے گھٹ کا۔ ارتھات سورج کی اور جو بھاگ گھڑے کا ہوگا وہ شکل برن اور پرکاشت رہیگا اور دوسرا بھاگ گھڑے کا اپنی ہی چھایا کرکے کرشن برن ہوجایگا اسی بھانت چندرما کو بھی جانو۔

सलिलमये शशिनिरवेर्दीधितयोमूर्छितास्तमोनैशम
क्षपयंनिदर्पणोदरनिहिताइवमन्दिरस्यान्तः ॥ २ ॥

۲۔ جل مے چندر بمب بیچ سورج کے کرن مورچھت ہوکر ارتھات چندرما مین لگ کر پرت پھلت ہوکر رات کے اندھکار کو دور کرتے ہین جس بھانت درپن مین مورچھت ہوکر گھر کا اندھکار ہرتے ہین جیسے درپن رکھا ہو اُسمین سورج کرن پڑکر پرت پھلت ہوتے ہین اور سمپورن گرہ کا اندھکار دور کرتے ہین۔

त्यजतोर्कतलंशशिनःपश्चादवलम्बतेयथाशौक्ल्यम
दिनकरवशात्तथेन्दोःप्रकाशतेधःप्रभृत्युदयः ॥ ३ ॥

۳۔ سورج کے اُدھو بھاگ کو چھوڑتے ہوئے چندرما کے جس پرکار پشچم دشا مین شکل پنا بڑھ نکلتا ہے اُسی پرکار سورج کے بش سے اُدھو بھاگ سے لیکر اُدے پرکاشت ہوتا ہے اسکا یہ

تاتپرج ہے کہ اماوس کے انت مین چندرما ٹھیک سورج کے نیچے ہوتا ہے اسی کارن چندر بمب کا اوپر کا اردھ بھاگ پرکاشت رہتا ہی اور نیچے کا اردھ بھاگ اپنی ہی چھایا سے کرشن برن ہوتا ہے پھر پریوا آدتھونین چندرما سورج سے آگے نکل کر پورب کو چلتا ہے تب اسکا پشچم بھاگ شکل ہونے لگتا ہے اسی سے بھوم کی اور کا آدھا چندر بمب کرم مین پرکاشت ہوجاتا ہے۔

प्रतिदिवसमेव मर्कात्स्थानविशेषेण शौक्ल्यपरिवृद्धिः ।
भवति शशिनो पराह्ले पश्चाद्भागे घटस्येव ॥ ४ ॥ ० ॥

۴ - اس پرکار سورج سے استھان بشیکہ کرکے ارتھات آگے آگے چلانے سے چندرما کی شکلتا کی پرت دن بردھ ہوتی جاتی ہے جس بھانت دھیان کے انتر دھوپ مین رکھے ہوئے گھٹ کے پچھلے بھاگ مین ہوتی ہے - یہ تاتپرج ہے کہ جیسے جیسے چندرما اپنی شیگھر گت کرکے پورب کی اور جاتا ہے ویسے ویسے شکلتا کی بردھ ہوتی جاتی ہے شکل اشٹمی کے اردھ مین سورج سے چندرما تین راشی کے انتر پر ہوتا ہے اسلیے آدھا شکل برن ہوجاتا ہے اور پورنماسی کو چھہ راشی کا انتر ہونے سے سمپورن شکل ہوجاتا ہے - پھر سورج کے سمیپ جانے لگتا ہے تب شکلتا گھٹتی جاتی ہے کرشن اشٹمی کے اردھ مین آدھی شکلتا رہ جاتی ہے اور اماوس کے انت مین سمپورن چندرما کرشن ہوجاتا ہے - جتنا بھاگ چندرما کا دکھ پڑتا ہے اسکو یہان پورا مانا ہے

ऐन्दुस्य शीतकिरणो मूलाषाढाद्वयस्य वायातः । याम्ये-
नबीजजलचरकाननहा वह्निभयदश्च ॥ ५ ॥ ५ ॥

۵ - جیشٹھا مول پورباکھاڈھا اور اتراکھاڈھا کے دکھن کی اور ہوکر چندرما گمن کرے تو بیج (جو بویا جاتا ہے) جل کے جیو اور بن کا ناش کرتا ہے اور اگن بھے بھی کرتا ہے -

दक्षिणपार्श्वेनगतः शशी विशाखानुराधयोः पापः ।
मध्येनतु प्रशस्तः पित्र्यर्क्षविशाखयोश्चापि ॥ ६ ॥

۶ - بشاکھا اور انرادھا کے دکھن کی اور ہوکر چندرما جاوے تو برا پھل کرتا ہے اور مگھا تتھا بشاکھا کے بیچ ہوکر چندرما گمن کرے تو شبھ ہوتا ہے -

षडनागतानि पौष्णाद्द्वादशरौद्राच्च मध्ययोगीनि ।
ज्येष्ठाद्यानि नवर्क्षाण्युडुपतिनातीत्य पूज्यन्ते ॥ ७ ॥

۷ - ریوتی سے لیکر چھہ نچھتر اناگت ارتھات بنا پراپت ہوئے ہی چندرما کے ساتھ جگت ہوتے ہین - تاتپرج یہ ہے کہ اترا بھادرپد امین استھت چندرما ریوتی مین دکھ پڑتا ہے ریوتی مین استھت ہو تو اشونی مین دکھ پڑتا ہے اتیادہ - آردرا سے لیکر بارہ نچھتر مدھ جوگی ہین ارتھات آردرا آد

جس نچھتر پر چندرما ہو اسی پر آکاش میں بھی دیکھ پڑتا ہے جیشٹھا آدِ نو نچھتر چندرما کے اُت
کرمن کے اننتر چندرما سے جگت دیکھ پڑتے ہیں ارتھات مول میں چندرما چلا جاوے تب جیشٹھا
مین دیکھ پڑتا ہے پوروا کھاڈھا مین جاوے تب مول مین دیکھ پڑتا ہے اتیادِ - چندرما کی اُتپت
وش پرکار سے ہوتی ہے اُنکے لچھن اور پھل کہتے ہیں -

उन्नतमीषच्छृङ्गं नौकास्थाने विशालता चोक्ता। नावि-
कपीडा तस्मिन् भवति शिवं सर्वलोकस्य ॥ ८ ॥ * ॥

۸ - چندرما کے شرنگ کچھ اونچے ہوں اور پھیلاو ہو اُسکا نام نوکا استھان ہے - نوکا استھان
چندرما کا ہو تو ناو سے جیوکا کرنیوالے ملاح آدِ کو پیڑا ہو اور سمپورن جگت مین کُشل رہے -

अर्द्धोन्नते च लांगलमिति पीडा तदुपजीविनां तस्मिन्
प्रीतिश्च निर्निमित्तं मनुजपतीनां सुभिक्षं च ॥ ९ ॥

۹ - جو چندرما کا اُتر شرنگ کچھ اونچا ہو تو اُسکا نام لانگل ہے - لانگل استھان سے ہل کرکے
جیوکا کرنیوالوں کو پیڑا ہوتی ہے راجاؤں کی بنا کارن پرسپر پریت ہوتی ہے اور سُکال ہوتا ہے -

दक्षिणविषाणमर्द्धोन्नतं यदा दुष्टलांगलाख्यं तत्। पा-
ण्ड्यनरेश्वरनिधनकृदुद्योगकरं बलानां च ॥ १० ॥

۱۰ - جو چندرما کا دکھن شرنگ کچھ اونچا ہو دُشٹ لانگل نام استھان ہوتا ہے - دُشٹ
لانگل ہو تو پانڈ دیش کے راجا کی مرت ہو اور سیناؤں کی چڑھائی ہو -

समशशिनि सुभिक्षक्षेमवृष्टयः प्रथमदिवससदृशाः
स्युः। दण्डवदुदिते पीडा गवां नृपश्चोग्रदण्डोऽत्र ॥ ११ ॥

۱۱ - چندرما کے دونوں شرنگ سمان ہوں تو سم سنستھان کہاتا ہے - سم سنستھان ہو تو
پرتھم دن ارتھات پڑوا کے تُلّ سبھچھ اور چھیم اور برشٹ ہو ارتھات پڑوا کے دن جیسے سبھچھ کلیان
اور برکھا ہو ویسے ہی ایک مہینے تک رہے - اور دنڈاکار چندرما اُدے ہو تو گؤوں کو پیڑا ہو اور
راجا بھی پرجا کے اوپر کٹھور دنڈ کرے -

कार्मुकरूपे युद्धानि यत्र तु ज्या ततो जयस्तेषाम्। स्थानं
युगमिति याम्योत्तरायतं भूमिकम्पाय ॥ १२ ॥ * ॥

۱۲ - دھنک کے تُلّ چندرما ہو تو جدھر ہو جس اور دھنک کی ڈوری ہو اُس دشا کے راجاؤں کی
جے ہو اور جدھر دھنک کی پیٹھ ہو اُس دشا کے راجاؤں کی ہار ہو - دکھن اور اُتر کو آیت ارتھات

پھیلا ہوا چندرما ہو تو جگ نام سنستھان ہوتا ہے جس مہینے کے آرنبھ میں جگ سنستھان ہو
اس مہینے میں بجو کنپ ہوتا ہے -

युगमेव याम्यकोट्यां किंचित्तुङ्गं सपार्श्वशायीति । विनि-
हन्ति सार्थवाहान् वृष्टेश्च विनिग्रहं कुर्यात् ॥१३॥ ✣ ॥

۱۳ - جگ سنستھان میں ہی جو دکھن شرنگ کچھ اونچا ہو تو اسکا نام پارشوشائی ہے -
پارشوشائی سنستھان ہو تو سارتھواہ ارتھات جو بہت سے سنگھ اکٹھا ہو کر بیاپار آدک کے لیے
جاتے ہیں انکا ناش ہو اور برکھا بھی نہو -

अभ्युच्छ्रायादेकं यदि शशिनोऽवाङ्मुखं भवेच्छृङ्गम् ।
आवर्जितमित्यसुभिक्षकारि तद्गोधनस्यापि ॥१४॥

۱۴ - اونچائی سے جو چندرما کا ایک شرنگ ادھومکھ ہو ارتھات نیچے کو جھکا ہو اس سنستھان
کا نام آبرجت ہے - آبرجت ہو تو پرجا میں دربھچھ ہو اور گئو بھی دُرلبھ ہو جائیں -

अव्युच्छिन्ना रेखा समं ततो मण्डलाच्च कुण्डाख्याम् ।
अस्मिन् माण्डलिकानां स्थानत्यागो नरपतीनाम् ॥१५॥

۱۵ - چندر منڈل کے چاروں اور اکھنڈت ریکھا دیکھ پڑے اسکا نام کنڈ ہے - کنڈ سنستھان
ہو تو مانڈلک راجاؤں کے استھان چھوٹ جائیں -

प्रोक्तस्थानाभावादुदग्गुच्चः सस्यवृद्धिवृष्टिकरः । दक्षि-
णतुङ्गश्चन्द्रो दुर्भिक्षभयाय निर्दिष्टः ॥१६॥ ✣ ॥

۱۶ - نو کا آدی جو استھان کہے انمیں سے کوئی بھی نہو اور چندرما کا اُتّر شرنگ اونچا ہو
تو کھیتی بہت ہو اور برکھا بھی ہو - جو دکھن شرنگ اونچا ہو تو دربھچھ کا بھے ہے -

शृङ्गेणैकेनेन्दुं विलीनमथवाप्यवाङ्मुखशृङ्गम् । स-
म्पूर्णं चाभिनवं दृष्ट्वैकोजीविताद् भ्रश्येत् ॥१७॥

۱۷ - دوج کے دن نئے چندرما کو جو پرش ایک شرنگ کرکے مکت دیکھے ایک شرنگ بلین
دیکھ پڑے اتھوا دوج ہی کو سمپورن چندر منڈل دیکھ پڑے وہ دیکھنے والا ایک پرش مرت بش
ہو جاوے ارتھات مرت کرنگٹ والے پرش کو نیا چندرما ایسا دیکھ پڑتا ہے -

संस्थानविधिः कथितो रूपाण्यस्माद्भवन्ति चन्द्रमसः ।
स्वल्पो दुर्भिक्षकरो महान् सुभिक्षावहः प्रोक्तः ॥१८॥

۱۸ - چندرما کا سنستھان پدھان تو کہا اب روپ کہتے ہیں - چھوٹا سا چندرما دیکھ پڑے تو دربھچھ ہو اور جو بڑا دیکھ پڑے تو سبھچھ ہو -

मध्यतनुर्वज्राख्यः क्षुद्भयदः संभ्रमाय राज्ञां च । चन्द्रो
मृदङ्गरूपः क्षेमसुभिक्षावहो भवति ॥१९॥+॥

۱۹ - مدھ بھاگ میں چندرما پتلا ہو تو دربھچھ ہو اور راجاؤں کا جدھ کے لیے ادویگ ہو - مردنگ کے تل چندرما ہو تو کلیان اور سبھچھ کرے -

ज्ञेयो विशालमूर्त्तिर्नरपतिलक्ष्मीविवृद्धये चन्द्रः । स्थू-
लः सुभिक्षकारी प्रियधान्यकरस्तु तनुमूर्त्तिः ॥२०॥

۲۰ - چندرما کا بنب بڑا ہو تو راجا کی لچھمی کی برڈھ ہو - استھول چندرما ہو تو سبھچھ کرتا ہے اور کرش چندرما ہو تو دربھچھ ہو -

प्रत्यन्तां कुनृपांश्च हन्त्युडुपतिः शृङ्गे कुजे नाहते शस्त्र-
क्षुद्भयकृद्यमेन शशिजेनावृष्टिदुर्भिक्षकृत् । श्रेष्ठा-
न्हन्ति नृपान्महेन्द्रगुरुणा शुक्रेण चाल्पान्नृपान्शुक्ले या-
प्यमिदं फलं ग्रहकृतं कृष्णे यथोक्तागमम् ॥२१॥+॥

۲۱ - چندرما کے شرنگ کو منگل تاڑن کرے تو ملیچھ دیش اور کت ست راجاؤں کا ناش کرے سنیچر تاڑن کرے تو جدھ اور دربھچھ ہو - بدھ تاڑن کرے تو برکھا نہو اور دربھچھ ہو - برہسپت تاڑن کرے تو بڑے بڑے راجا مریں - اور جو چندرما کے شرنگ کو شکر تاڑن کرے تو چھوٹے چھوٹے راجاؤں کا ناش ہو شکل پچھ میں چندرما کے شرنگ کو بھوم آدگرہ تاڑن کریں تو یہ پھل تھوڑا ہوتا ہے اور کرشن پچھ میں تاڑن کریں تو جو پھل لکھا سو سمپورن ہوتا ہے -

भिन्नस्सितेन मगधान् यवनान्पुलिन्दान् नेपाल-
भृङ्गि·मरुकच्छसुराष्ट्रमद्रान्। पांचालकैकयकुलूत-
कपौरुषादान् हन्यादुशीनरजनानपि सप्तमासान्।२२।

۲۲ - شکر چندرما کو بھیدن ارتھات مدھ سے بدارن کرے تو مگدھ جون پلند نیپال بھرنگ مرکچھ سوراشٹر مدر پانچال کیکے کلوت پرش بھچھک اور اشینر ان سب دیشوں کے منشیوں کا پاک ادھیاے میں جو کال کہا ہے اسکے انتر ارتھات مہینے تک ناش ہوتا ہے - یہ پھل چندرما کا ہے -

गांधारसौवीरकसिन्धुकीरान् धान्यानि शैलान् द्रविडाधिपांश्च । द्विजांश्च मासान्दशशीतरश्मिः संतापयेद्वाक्पतिनाविभिन्नः ॥ २३ ॥

۲۳ - برہسپت کرکے بھیدت چندرما گاندھار سوویرک سندھ کیر ان دیشون کو اَن کو پربتونکو درَوڑ دیش کے سوامیونکو اور براہمنونکو پاک کال کے اندر دس مہینے تک پیڑا دیتا ہی

उद्युक्तान्सहवाहनैर्नरपतीन्त्रैगर्तकान् मालवान्कौणिन्दान्गणपुङ्गवानथशिबीनायोध्यकान्पार्थिवान् ।
हन्यात्कौरवमत्स्यशुक्त्यधिपतीन्राजन्यमुख्यानपि प्रालेयांशुरसृग्ग्रहेतनुगते षण्मासमर्यादया ॥ २४ ॥ २४ ॥

۲۴ - منگل کرکے بیدھت چندرما اُدیکت ارتھات جیتنے کے لیے اُدیوگ کرنے والے اور باہنون سہت جو راجا ترگت مالو اور کنند ان دیشون کے تمکھون کو گن پنگوا ارتھات شریشٹ مین مکھ منکھونکو شیو اور اجودھیا دیش کے جنونکو راجاؤنکو کرمتس اور شکت دیش کے راجاونکو اور پردھان چھتریونکو چھ مہینے تک ہنن کرتا ہے ارتھات ان سب کا ناش ہوتا ہے -

यौधेयान्सचिवान्सकौरवान्प्रागीशानथचार्जुनायनान् । हन्यादर्कजभिन्नमण्डलः शीतांशुर्दशमासपीडया ।२५।

۲۵ - سنیچر کرکے بھیدت چندرما دس مہینے کی پیڑا کرکے یودھیے منتری کورو دیش باسی پورب دشا کے سوامی اور ارجن دیش باسی ان سبکو مارتا ہے -

मगधान्मथुरांच पीडयेद्वेणायाश्चतटं शशाङ्कजः । अपरत्र कृतं युगं वदेद्यदि भित्वा शशिनं विनिर्गतः ॥ २६ ॥

۲۶ - جو بدھ چندرما کو بھیدن کرکے نکل جاے تو مگدھ اور متھرا دیش کے نواسی جنونکو اور بینا ندی کے تیر پر بسنے والے منکھونکو پیڑا دیتا ہے اور ان دیشون کے بنا اور سب دیشون مین ست جگ ہو جاتا ہے ارتھات ست جگ کی بھانت پرجا مین سبھچھ اور چھیم ہوتا ہی

क्षेमारोग्यसुभिक्षविनाशी शीतांशुः शिखिनायदि भिन्नः ।
कुर्यादायुधजीविविनाशं चौराणामधिकेन च पीडाम् ॥ २७ ॥

۲۷ - کیت کرکے بھیدت چندرما چھیم آروگیہ اور سبھچھ کا ناش کرتا ہے اور شستر جیوی لوگون کا ناش کرتا ہے اور چورون کرکے پرجا کو بہت پیڑا ہوتی ہے -

उल्कया यदा शशी ग्रस्त एव हन्यते । हन्यते तदा
नृपो यस्य जन्मनि स्थितः ॥ २८ ॥

۲۸ - گرہن کے سمے جو چندرما الکا کرکے تاڑت ہو ارتھات گرست چندرما کے سنگم الکا جائے تو جس راجا کے جنم نچھتر پر چندرما اس سمے ہو وہ راجا مارا جاتا ہے ۔

भस्मनिभः परुषोऽरुणमूर्त्तिः शीतकरः किरणैः परिहीनः
श्यामतनुः स्फुटितः स्फुरणो वा क्षुत्समराभयचौरभयाय ॥ २९ ॥

۲۹ - چندرما کا برن بھسم کے سمان ہو چندر بمب رُوکھا ہو رکت برن ہو کر نون کرنے رہت ہو شیام برن ہو پھٹا ہوا دیکھ پڑے اتھوا کانپتا ہوا دیکھ پڑے تو دربھچھ جدھ روگ ور چوروں کا بھی ہو۔

प्रालेयकुन्दकुमुदस्फटिकावदातो यत्नादिवाद्रिसुतया परिमृज्य चन्द्रः । उच्चैः कृतो निशि भविष्यति मे शिवाय यो दृश्यते स भविता जगतः शिवाय ॥ ३० ॥

۳۰ - پرالے ارتھات برف کُند پُشپ کُمد پُشپ اتھوا اسپھٹک انکے تُلّ شکل برن چندرما ہو مانو رات کے سمے ہمارے شو جی کے لیے اُپ یُکت ہوگا اس ابھپرائے سے پاربتی جی نے ہی چندرما کو مانج کر اوپر رکھا ہے ایسا چندرما جگت کے کلیان کے لیے ہوتا ہے ۔

यदि कुमुदमृणालगौरस्तिथिनियमात्क्षयमेति वर्द्धते वा । अविकृतगतिमण्डलांशुयोगी भवति नृणां विजयाय शीतरश्मिः ॥ ३१ ॥

۳۱ - جو کُمد پُشپ مرنال ارتھات کمل کی جڑ اور موتیوں کے ہار کے سمان شکل برن چندرما ہو اور تتھ کرم سے گھٹے اور بڑھے کو پراپت ہو اور بکار کر کے رہت گت بمب اور کرن کر سنجگت ہو تو ایسا چندرما منشوں کو جے کے لیے ہوتا ہے ۔

शुक्ले पक्षे संप्रवृद्धे प्रवृद्धिं ब्रह्मक्षत्रं याति वृद्धिं प्रजाश्च ।
हीने हानिस्तुल्यता तुल्यतायां कृष्णे सर्वं तत्फलं व्यत्ययेन ॥ ३२ ॥

इति वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां चन्द्रचारश्चतुर्थोऽध्यायः ॥ ४ ॥

۳۲- منگل پچھ کی بردھ ہوا ارتھات شکل پچھ مین کوئی تِتھ ادھک ہو جاے تو براہمن اور چھتریونکی بردھ ہوتی ہے پرجاکی بھی بردھ ہوتی ہے - شکل پچھ کی ہان ہونے سے ارتھات کوئی تِتھ گھٹ جانے سے براہمن چھتری اور پرجاکی ہان ہوتی ہے - اور سمتا ارتھات کوئی تِتھ نہ گھٹے نہ بڑھے تو انکی بردھ اور ہان نہین ہوتی سمتا ہی رہتی ہے - کرشن پچھ مین یہ پھل ویپریت ہوتا ہے ارتھات کرشن پچھ کی بردھ سے براہمن آدی کی ہان اور کرشن پچھ کی ہان سے براہمن آدی کی بردھ ہوتی ہے اور سمتا مین سمتا رہتی ہے -

براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین چندر چار نام چوتھا ادھیاے سماپت ہوا -

ادھیاے پانچوان

راہ چار مین

अमृतास्वादविशेषाच्छिन्नमपिशिरःकिलासुरस्येदम् ।
प्राणैरपरित्यक्तंग्रहतां यातं वदन्त्येके ॥ १ ॥ + ॥

۱- کوئی آچارج کہتے ہین کہ جو راہ نام گرہ ہے وہ ایک اسُر تھا اُسنے چھل سے امرت پی لیا تھا اس کارن وشنُ بھگوان نے اُسکا سر کاٹ دیا تھا پرنتُ امرت پی جانے کے پربھاو سے اُسکا کٹا ہوا سر پرانون کرکے رہت نہین ہوا یہی سر راہ نام گرہ ہوا -

इन्द्वर्कमण्डलाकृतिरसितत्वात्किलनदृश्यते गगने ।
अन्यत्र पर्वकालाद्वरप्रदानात्कमलयोनेः ॥ २ ॥ २ ॥

۲- چندر منڈل اور سورج منڈل کے تُل راہ کا بھی منڈل ہے پرنتُ وہ کرشن برن ہے اسلیے برہماجی کے بردان سے گرہن کال کے بنا آکاش مین نہین دیکھ پڑتا کیول گرہن کال ہی مین راہ کا درشن ہوتا ہے -

मुखपुच्छविभक्ताङ्गंभुजंगमाकारमुपदिशन्त्यन्ये ।
कथयन्त्यमूर्त्तमपरे तमोमयं सैंहिकेयाख्यम् ॥ ३ ॥

۳ - کوئی آچارج کہتے ہین کہ مکھ اور پُوچھ دو ہی انگ راہُ کے ہین اور کوئی انگ نہین ہے کوئی راہ کو سرپ آکار بتاتے ہین اور کوئی کوئی آچارج کہتے ہین کہ راہُ مُورت مان نہین ہے کیول اندھکار سوروپ ہے -

यदि मूर्तो भविचारी शिरोऽथवा मण्डली राहुः । भग-
णार्द्धेनान्तरितो गृह्णाति कथं नियतचारः ॥ ४ ॥

۴ - جو راہُ مُورت مان ہو راشی اور نچھتروں پر گمن کرے کیول سِر ہی ماتر راہُ ہو اتھوا راہُ کا منڈل ہو تو وہ نیت گت ہو کر چھ راشی کے انتر پر رہ کر کیونکر گرہن کرتا ہے گنت اسکندھ مین تیرہ کلا اور گیارہ بکلا اسکی نیت گت سدّھ کی ہے -

अनियतचारः खलु चेदुपलब्धिः संख्यया कथं तस्य ।
पुच्छानभाभिधानोऽन्ततरेण कस्मान्नगृह्णाति ॥ ५ ॥

۵ - جو راہُ گت نیت نہو تو گنت کرکے اُسکا گیان کیونکر ہو سکے اور مکھ پُوچھ جگت راہُ کو مانے تو چھ راشی کے انتر پر ہی کر کیونکر سُورج چندرما کا گراس کرتا ہے بیچ ہی مین ایک دو تین آدِ راشیونکا انتر ہونے پر بھی کیون نہین گرہن ہوتا ہے -

अथ तु भुजगेन्द्ररूपः पुच्छेन मुखेन वा स गृह्णाति । मु-
खपुच्छान्तरसंस्थं स्थगयति कस्मान्न भगणार्द्धम् ॥ ६ ॥

۶ - جو راہُ سرپاکار ہے اور مکھ اتھوا پُوچھ کرکے سُورج چندرما کو گرہن کرتا ہے تو اُس کا سرپاکار شریر بیچ کی چھ راشیونکو بھی کیون نہین ڈھک لیتا ہے -

राहुद्वयं यदि स्याद्ग्रस्तेऽस्तमितेऽथवोदिते चन्द्रे । तत्स-
मगतिनाऽन्येन ग्रस्तः सूर्योऽपि दृश्येत ॥ ७ ॥ + ॥

۷ - کوئی آچارج ایسا بھی مانتے ہین کہ دو راہُ ہین ایک نیت گت دوسرا انیت گت ہے وہ انیت گت راہُ چھ راشیون کے انتر پر رہ کر گرہن کرتا ہے - اسکا کھنڈن کرتے ہین کہ جو کداچت دو راہُ ہون تو جب چندرما گرست استت ہوا اتھوا گرست اُدے ہوا اُس سمے دوسرے راہُ کرکے گرست سُورج بھی دیکھ پڑنا چاہیے کیونکہ جس سمے پورنماسی کو چندرما گرست استت ہوا اتھوا گرست اُدے ہوا اُس سمے سُورج بھُوت چھتج کے اُوپر ہی رہتا ہے اِس سے دیکھ پڑتا ہے پرنتو ایک کال مین سُورج اور چندرما کا گرہن نہین ہوتا اِسلیے دو راہُ بھی نہین ہین اِس پرکار اِن کچھ متون کا کھنڈن کرکے اگلے مت کہتے ہین -

भूच्छायां स्वग्रहणे भास्करमर्कग्रहे प्रविशतीन्दुः । प्र-
ग्रहणमतः पश्चान्नेन्दोर्भानोश्च पूर्वार्द्धात् ॥ ८ ॥

۸ - چندرما اپنے گرہن مین بھوم کی چھایا مین پرویش کرتا ہے اور سورج گرہن مین سورج مین پرویش کرتا ہے ارتھات پیچھے سے سورج کے نیچے آکر درشٹ کو آورن کرتا ہے اسلیے چندر گرہن مین اسپرش پورب سے ہوتا ہی اور پچھم سے نہین اور سورج گرہن مین پچھم سے اسپرش ہوتا ہے پوربارد ھ سے نہین ہوتا ہے -

वृक्षस्य स्वच्छाया यथैकपार्श्वे च भवति दीर्घा च । नि-
शि निशि तद्वद्भूमेरावरणवशाद्दिनेशस्य ॥ ९ ॥

۹ - جیسا کہ سورج کو آورن کرنے سے برچھ کی چھایا ایک اور ہوتی ہے اور لمبی ہوتی اسی بھانت ہر ایک رات مین بھوم سورج کا آورن کرتی ہے اس کارن بھوم کی چھایا ایک اور اور بہت لمبی سوچی اگر ہوتی ہے -

सूर्यात्सप्तमराशौ यदि चोदग्दक्षिणेन नातिगतः । च-
न्द्रः पूर्वाभिमुखश्छायामौर्वीं तदा विशति ॥ १० ॥

۱۰ - سورج سے ساتوین راس پر استھت چندرما جو بھوچھایا کے بہت اُتر سے اتھوا بہت دکھن سے نہ چلا جاے تب پورب کو بھاگا جاتا ہوا چندرما بھوچھایا مین پرویش کرتا ہے - کیونکہ بھوچھایا مول مین بہت چوڑی ہے اور اگر بھاگ مین بہت چھوٹی ہے اسلیے جو چندرما اسکے دہنے بائین بہت انتر سے چلا جاے تو گرہن نہین ہو سکتا جب چندرما کا انتر چھوٹا ہو تب ہی چندرما چھایا مین پرویش کرتا ہے اور چندر گرہن ہوتا ہے -

चन्द्रोऽधस्थः स्थगयति रविमम्बुदवत्समागतः प-
श्चात् । प्रतिदेशमतश्चित्रं दृष्टिवशाद्भास्करग्रहणम् । ११ ।

۱۱ - نیچے استھت چندرما پشچم دشا سے بادل کی بھانت آکر سورج کو ڈھکتا ہے اسلیے درشٹ بش سے پرت دیش مین سورج گرہن بھانت بھانت کا دیکھ پڑتا ہے کبھی دیش مین سورج گرہن دیکھ پڑتا ہے اور کسی دیش مین نہین جیسا سورج کو بادل ڈھکے تو ایک استھان مین چھایا رہتی ہے اور دوسرے استھان مین دھوپ دیکھ پڑتی ہے اسی بھانت سورج گرہن سب جگہ ایک سا نہین ہوتا -

आवरणं महदिन्दोः कुण्ठविषाणस्ततोऽर्द्धसंछन्नः ।
स्वल्पं रवेर्यतोऽतस्तीक्ष्णविषाणो रविर्भवति ॥ १२ ॥

۱۲- چندرما کو ڈھکنے والا آبرن ارتھات بھوم (زمین کا) چندرما سے بڑی ہے اسلیے اُردھ گرست چندرما کے شرنگ تیکھے نہین ہوتے کنٹھت ہوتے ہین اور سورج کا آبرن ارتھات چندرما سورج سے چھوٹا ہے اسلیے اردھ گرست سورج کے شرنگ تیکھے رہتے ہین -

एवमुपरागकारणमुक्तमिदं दिव्यदृग्भिराचार्यैः । रा-
हुरकारणमस्मिन्नित्युक्तः शास्त्रसद्भावः ॥ १३ ॥

۱۳- دیّیہ درشٹ والے آچارجون نے اس پرکار گرہن کا ٹھیک کارن کہا ہے اس گرہن مین راہ کارن نہین ہے یہ شاستر کا نشچے کہا ہے -

योऽसावसुरो राहुस्तस्य वरो ब्रह्मणायमाज्ञप्तः । आ-
प्यायनमुपरागे दत्तहुतांशेन ते भविता ॥ १४ ॥ * ॥
तस्मिन्काले सान्निध्यमस्य तेनोपचर्यते राहुः । या-
म्योत्तरा शशिगतिर्गणितेऽप्युपचर्यते तेन ॥ १५ ॥

۱۴ و ۱۵- وہ جو راہ نام اسر ہے اُسکو برہما جی نے یہ بر دیا ہے کہ گرہن کے سمے جو دان اور ہون کرینگے اُسکے انش سے تیری بھی ترپت ہوگی اسلیے گرہن کے سمے راہ کا سانّدھ (نزدیکی) ہوتا ہے اسی سے لوک مین کہتے ہین کہ راہ گرہن کرتے ہین - گنت مین جو شر کے کارن چندرما کی دکھن اُتّر گت ہوتی ہے وہ شر پات سے ہوتا ہے بھوم آد گرہون کے بھی پات ہین پرنت چندرما کے پات کو ہی راہ بھی کہتے ہین -

न कथंचिदपि निमित्तैर्ग्रहणं विज्ञायते निमित्तानि ।
अन्यस्मिन्नपि काले भवन्त्यथोत्पातरूपाणि ॥ १६ ॥

۱۶- گرگ پراشر آد منیون نے جو دگ داہ الکاپات آد گرہن کے کارن کہے پرنت ان کارنون کرکے گرہن کا گیان کبھی نہین ہو سکتا کیونکہ وے ہنت کال مین بھی ہوتے ہین اسلیے الکاپات آد کو اُتپات کہتے ہین گرہن کا کارن انکو نہین سمجھ سکتے -

पंचग्रहसंयोगान्न किल ग्रहणस्य संभवो भवति । तै-
लं च जले ऽष्टम्यां न विचिन्त्यमिदं विपश्चिद्भिः ॥ १७ ॥

۱۷- برِدّھ گرگ کہتے ہین کہ بُدھ سمت پانچ گرہ جو ایک راشی مین ہون تو گرہن ہوتا ہے پرنت یہ ٹھیک نہین ہے پانچ گرہون کے اکٹھے ہونے سے گرہن کا ہونا نہین ہو سکتا - اور گرگ منی کہتے ہین کہ اشٹمی کے دن جل مین تیل ڈالے وہ تیل جس دشا مین نہ پھیلے اسی دشا مین گرہن ہوتا ہے یہ بھی کچھ ٹھیک نہین اسلیے پنڈت لوگ ایسی ایسی ہوئی باتونکو کبھی خیال نہ کرین

अवनत्यार्कग्रासो दिग्ज्ञेयावलनयावनत्याच । ति-
थ्यवसानाद्वेलाकरणेकथितानितानिमया ॥ १८ ॥

۱۸ = اونت ارتھات اسپھٹ بکشیپ کر کے سورج گرہن مین گراس جاننے بلن اور اسپھٹ بکشیپ کے انسار پر لیکھ لکھکر گرہن کے اسپرش موکش کی دِشا جاننے - تتھا انت ارتھات اماوس کے انت سے گرہن کا کال جاننے - اسی پرکار چندر گرہن کے بھی گراس آدِ جاننے - اِن سب کے جاننے کا پرکار ہمنے پنچ سِدھانتکا نام اپنے کرن گرنتھ مین کہا ہے -

षण्मासोत्तरवृद्ध्या पर्वेशाः सप्त देवताः क्रमशः । ब्र-
ह्मशशीन्द्रकुबेरावरुणाग्नियमाश्च विज्ञेयाः ॥ १९ ॥

۱۹ - کلپ اتھات سرشٹ کے آرمبھ سے چھ چھ مہینے کے اننتر پرب ہوتا ہے وہ پرب سات ہین اُن ساتو کے دیوتا کرم سے برہما چندرما اندر کبیر برن اگن اور یم ہین - یہ سات گرہن کے دیوتا کرم سے ہوتے ہین اور انکا گیان گنت سے ہوتا ہے اُسکا پرکار کرن مین لکھا ہے - اب انکے پھل کرم سے کہتے ہین -

ब्राह्मे द्विजपशुवृद्धिःक्षेमारोग्याणिसस्यसम्पच्च । त-
द्वत्सौम्ये तस्मिन्पीडाविदुषामवृष्टिश्च ॥ २० ॥✦॥
ऐन्द्रे भूपविरोधः शारदसस्यक्षयोनचक्षेमम् । कौ-
बेरेऽर्थपतीनामर्थविनाशः सुभिक्षंच ॥ २१ ॥✦॥
वारुणमवनीशाऽशुभमन्येषांक्षेमसस्यवृद्धिकर-
म् । आग्नेयंमित्राख्यस्यारोग्याऽभयाम्बुकरम् ॥२२॥
याम्यंकरोतिवृष्टिं दुर्भिक्षं संचयंचसस्यानाम् । य-
दतःपरंतदशुभंक्षुन्मारावृष्टिदं पर्व ॥ २३ ॥ २३ ॥

۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ - براہم پرب ہو ارتھات پرب کا سوامی برہما ہو تو براہمنون اور پشوؤن کی برِدھ ہو پرجا مین چھیم اور آروگیہ ہو کھیتی اچھی ہو - پرب کا سوامی چندرما ہو تو پنڈتونکو پیڑا ہو - پرب کا سوامی اندر ہو تو راجاؤن کے پرسپر برودھ ہو شرد رِت کی کھیتی کا ناش ہو اور جگت مین کُشلتا نہ رہے - پرب کا سوامی کبیر ہو تو دھن والون کے دھن کا ناش ہو اور سُبھکش ہو - پرب کا سوامی برن ہو تو راجاؤن کے لیے اشبھ ہو اور سب پرجا کو شبھ ہو اور کھیتی بھی بہت ہو - جس پرب کا سوامی اگن ہو اُسکو آگنیہ اور

منتر بھی کہتے ہین۔ اگنیہ پرب ہو تو کھیتی ہو پر جا مین آروگتا رہے اور جل سے بھے نہو اتھات
نہ تو اَت برشٹ ہو اور نہ اَنا برشٹ ہووے کہ اُوپر اُتم برکھا ہو۔ پرب کا سوامی جم ہو تو برکھا
نہو دُربھچھ پڑے اور کھیتی کا ناش ہو جاوے۔ اِنکے سواے جو پرب ہے وہ اشبھ ہوتا ہے
اور دربھچھ اور مری اور اَبرشٹ کرتا ہے اِسکا یہ تاتپرج ہے کہ ایک گرہن کے انتر دوسرا گرہن
چھ مہینے بارہ مہینے اٹھارہ مہینے اِتیادِ چھ مہینے کی بردھ کے انتر سے آجاوے تو برہمادِک دیوتا
اُسکے سوامی ہوتے ہین پرنتُ جو ایک گرہن سے دوسرا گرہن پانچ مہینے گیارہ مہینے اِتیادِ انیت
انتر سے آجاوے تو برہمادِک دیوتا اُسکے سوامی نہین ہوتے وہ سب پرکار سے اشبھ ہوتا ہی۔

वेलाहीने पर्वणि गर्भविपत्तिश्च शस्त्रकोपश्च ।
अतिवेले कुसुमफलक्षयो भयं सस्यनाशश्च ।२४।

۲۴- گنت سے جو گرہن کا اسپرش کال آوے اُس سے پہلے ہی گرہن کا اسپرش ہو جاوے
تو وہ گرہن ہیلا ہین کہاتا ہے اور گنت اُگت کال کے انتر گرہن اسپرش ہو وہ اَت بیل ہوتا ہے
ہیلا رہت گرہن ہو تو گربھون کا ناش اور جدھ ہوتا ہے اور اَت بیل گرہن ہو تو پھول پھلون کا
ناش پرجا مین بھے اور کھیتی کا ناش ہوتا ہے۔

हीनातिरिक्तकाले फलमुक्तं पूर्वशास्त्रदृष्टत्वात् ।
स्फुटगणितविदः कालः कथंचिदपि नान्यथा भवति २५

۲۵- یہ ہیلا رہت اور اَت بیل گرہن کا پھل گرگ کاشیپ آدِ مُنیون کے بنائے شاسترون
مین لکھا ہے اسلیے ہم نے بھی کہا پرنت اِسپشٹ گنت کو جاننے والا گرہن کے اسپرش آدِ جو کال
سِدھ کریگا اُسمین کبھی انتر نہین پڑیگا ارتھات ٹھیک ٹھیک گنت اُگت کال کے اوپر ہی اسپرش
موکش آدِ ہونگے آگے پیچھے کبھی نہین ہو سکتے۔

यद्येकस्मिन् मासे ग्रहणं रविसोमयोस्तदा क्षितिपाः
स्वबलक्षोभैः संक्षयमायान्त्यतिशस्त्रकोपश्च ।२६।

۲۶- جو ایک ہی مہینے مین سورج اور چندرما دونون کا گرہن ہو تو اپنی سینا کے چھوبھ
کر کے راجاؤنکا ناش ہو اور بڑا جدھ ہو۔

ग्रस्तावुदितास्तमितौ शारदधान्यावनीश्वरक्षयदौ ।
सर्वग्रस्तौ दुर्भिक्षमरकदौ पापसंदृष्टौ ॥ २७ ॥

۲۷- جو چندرما گرست ہوا اُدے ہو اتھوا گرست ہوا است ہو تو شرد رت کی کھیتی کا ناش کرتا ہی اور سورج گرست
اُدے اتھوا گرست است ہو تو راجاؤنکا ناش کرتا ہی اور سورج چندرما کا سرو گراس ہو جاوے اور گرہن کے سمے پاپ گرہ ارتھات منگل

آٹھواں سنیچر کی سورج پر ٹھوا چندرما پر درشٹ ہو تو دُربھچھ ہوا اور مری پڑے۔

ग्रस्ते दितो पर स्तो नेस्रुतिकान् हन्ति सर्वयज्ञांश्च।
आग्न्युपजीविगुणाधिकविप्राश्रमिणो युगाभ्यु-
दित: ॥ २८ ॥ कर्षकपाषण्डवणिक्क्षत्रियबल-
नायकान्द्वितीये ग्रे। कारुकशूद्रम्लेच्छान्सतृतीये-
ऽशे समंत्रिजनान् ॥ २९ ॥ मध्याह्ने नरपतिमध्यदेश
हा शोभनश्च धान्यार्घः। तृणभुगमात्यांत:पुरवैश्यघ्नः पं-
चमे खांशे ॥ ३० ॥ स्त्रीशूद्रान्षष्ठेंऽशे दस्युप्रत्यन्तहास्तमय-
काले। यस्मिन्खांशे मोक्षस्तन्मोक्तानां शिवं भवति ॥ ३१ ॥

۲۸ و ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ - سورج اتھوا چندرما اودے ہوتے ہی جو گرہن ہو جائے تو یگیا اور سمرتی ران جگیہ کا ناش ہوتا ہے - وہ دن کے سات بھاگ کر لیوے وہی کھانش کا پرمان ہے اس پرکار دن پرمان کے سات کھنڈ کرکے بچارے کہ کون سے کھنڈ میں اسپرش ہوا اور کون سے کھنڈ میں موکش - جو آگ ارتھات پہلے کھنڈ میں اودے ہوئے چندرما اتھوا سورج کو گرہن ہو تو اگن سے جیوکا کرنے والے سنار آدگنی پرش براہمن اور آشرم نواسی پرہم چاری آد ان سبکا ناش ہوتا ہے - دوسرے انش میں گرہن ہو کھیتی کرنیوالے پاکھنڈی ارتھات بید کے باہر بنیے چھتری اور سینا کے سوامی ناش کو پراپت ہوتے ہیں - تیسرے انش میں ہو تو کارک ارتھات شلپ بدیا (کاریگری) جاننے والے شودر ملیچھ اور منتری ناش کو پراپت ہوتے ہیں - مدھیاہن ارتھات چوتھے کھانش میں گرہن ہو تو راجا کو اور مدھ دیش کو ناش کرتا ہے اور ان کا بھاو اچھا رہتا ہے - پانچویں کھنڈ میں گرہن ہو تو گھاس کھانیوالے جیو اور راجاؤں کے منتری اور راجاؤں کے انتہ پر ارتھات رانی آد استری اور بنیئے ناش کو پراپت ہوتے ہیں - چھٹے بھاگ میں گرہن ہو استری اور شودر ونکا ناش ہو - استت کے سمے ارتھات ساتویں کھانش میں گرہن کا اسپرش ہو تو چور اور پرتنت ارتھات گھر آدلیچھ دیش میں رہنے والونکا ناش ہوتا ہے - اور جس جس کھانش میں موکش ہو اس اس کھانش میں کہے ہوئے انکو جیو کا والے آد انکو شبھ ہوتا ہے - اور جب کھانش میں اسپرش ہو اسی میں موکش بھی ہو جاوے تو نہ اشبھ ہو اور نہ شبھ ہو - جو چندر گرہن ہو تو دن مان کی بجائے رات مان کے سات بھاگ کرکے پھل کا بچار کرے -

द्विजनृपतीन् उदगयने विड्शूद्रान् दक्षिणायने हन्ति।
राहुरुदगादिदृष्टः प्रदक्षिणं हन्ति विप्रादीन् ॥ ३२ ॥

म्लेच्छान् विदिक्स्थितो यायिनश्च हन्याद्धुताशसंज्ञां-
श्च। सलिलचरदन्तिघाती याम्येनोदग्गवामशुभः॥३३॥
पूर्वेण सलिलपूर्णां करोति वसुधां समागतो दैत्यः। पश्चा
त्कर्षकसेवकबीजविनाशाय निर्दिष्टः॥३४॥ + ॥

۳۲ و ۳۳ و ۳۴ - مکر آدھی راش اُتراین اور کرک آدھی راش دچھناین ہوتا ہے - اُتراین مین گرہن ہو تو براہمن اور چھتریونکا ناش ہو اور جو دچھناین مین ہو تو بیش اور شودرونکا ناش ہوتا ہے - اُتر مین گرہن ہو تو براہمن اور پورب مین ہو چھتری اور دکھن مین ہو تو بیش اور پچھم مین ہو تو شودر ناش کو پراپت ہوتے ہین - اُتر اور دکھن مین سورج اور چندرما کے گرہن کا اسپرش اتھوا موکش بھی نہین ہوتا اگلے شاسترونمین ایسا لکھا ہے - اس سے پراہ مہراچارج نے بھی اُتر دکھن کا پھل کہا - آتپات بش سے کبھی اُتر دکھن مین بھی اسپرش آد ہو سکتے ہین - ایشان آد کونون مین گرہن ہو تو ملیچھ پاپی ارتھات دوسرے دیش پر چڑھائی کرنیوالے راجا اور اگن مین ارسنکت اگن ہوتری آد ناش کو پراپت ہوتے ہین - پھر بھی چارون دشاؤنکا پھل کہتے ہین - دکھن مین گرہن ہو تو جل کے جیو اور ہاتھیونکا ناش کرتا ہے - اُتر مین ہو تو گئوون کے لیے اشبھ ہے - پورب مین گرہن ہو تو بھوم جل سے پورن ہو جاوے اور پچھم مین گرہن ہو تو کھیتی کرنیوالے سیوا کرنیوالے اور بونے کے بیج ان سبکا ناش ہوتا ہے -

पांचालकलिंगशूरसेनाः काम्बोजौड्रकिरातशस्त्रवार्त्ताः।
जीवन्ति च ये हुताशवृत्त्या ते पीडामुपयान्ति मेषसंस्थे॥३५॥

۳۵ - میکھ راس مین استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو پانچال کلنگ شورسین کامبوج اوڈر کرات ان دیشون کے لوگ اور شستر کرکے جو جیوکا کرتے ہین اور اگن کرکے جو جیوکا کرتے ہین سنار لہار آد یہ سب پیڑا کو پراپت ہوتے ہین -

गोपाः पशवोऽथ गोमिनो मनुजा ये च महत्त्वमागताः।
ते पीडामुपयान्ति भास्करे ग्रस्ते शीतकरेऽथवा वृषे॥३६॥

۳۶ - برکھ راش مین استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو گوپ جو گئوونکی رکچھا کرتے ہین اور پشو اور گئوون کے سوامی اور جو منشیہ پرتشٹھا کو پراپت ہو گئے ہون یے سب پیڑا ارتھات کلیش کو پراپت ہوتے ہین -

मिथुने प्रवराङ्गना नृपा नृपमात्रा बलिनः कलाविदः॥
यमुनातटजाः सबाह्लिका मत्स्याः सुह्मजनैः समन्विताः॥३७॥

۳۷ - متھن مین استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو اُتم استری راجا راجا کے تل منگھ بلوان منگھ گیت نرت آدِ کلا جاننے والے جمنا کے تٹ پر بسنے والے باہلیک متش اور سہم دیش کے لوگ کلیش پاتے ہین -

आभीराञ्छबरान्सपह्लवान्मल्लान्मत्स्यकुरूञ्छकान-
पि। पाँचालान्विकलांश्चपीडयत्यन्नंचापिनिहन्तिकर्कटे ३८

۳۸ - کرکٹ راش مین استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو آبھیر شبور پہلو مل متش کُرو شک اور پانچال اِن سب جنونکو اور انگ ہین منشونکو کلیش ہوتا ہے اور ان کا بھی ناش ہو جاتا

सिंहेपुलिन्दगणमेकलसत्त्वयुक्तान्राजोपमान्नरप-
तीन्वनगोचरांश्च । षष्ठेतुसस्यकविलेखकगेयसक्ता-
न्हन्त्यश्मकन्त्रिपुरशालियुतांश्चदेशान् ॥३९॥५॥

۳۹ - سنگھ مین استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو پلند ارتھات بھیل گن ارتھات سنگھون کے سموہ میکل ارتھات بندھیاچل مین رہنے والے ستت جگت راجا کے تل منگھ راجا بن مین رہنے والے ناش کو پراپت ہوتے ہین - کنیا راس مین استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو کھیتی کُتب ارتھات کاتبہ رچنے والے پنڈت لیکھک گانیوالے ناش کو پراپت ہوتے ہین - اشمک اور تریپر کے نواسی اور جن دیشون مین بہت دھان ہوتے ہین اُن دیشون کے رہنے والے ناش کو پراپت ہوتے ہین -

तुलाधरेऽवन्त्यपरान्त्यसाधून्वणिग्दशार्णान्मरुकच्छपांश्च।अ-
लिन्यथोदुम्बरमद्रचोलान्द्रुमान्सयौधेयविषायुधीयान्॥ ४० ॥

۴۰ - تُلا مین استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو اونتی اور پرانت مین رہنے والے جن سادھو پرش بنیے دشارن اور بھروکچھ مین رہنے والے منشیہ کلیش پاتے ہین - برشچک مین گرہن ہو تو اُدمبر مدر اور چول دیش مین رہنے والے جن برکچھ جودھا اور بکھایدھ ارتھات دوسرے کو بکھ دے کر مار ڈالنے والے یہ سب ناش کو پراپت ہوتے ہین -

धन्विन्यमात्यवरवाजिविदेहमल्लान्पांचालवैद्य-
वणिजाविषमायुधज्ञान् । हन्यान्मृगेतुमखमंत्रिकुला-
निनीचान्मंत्रौषधीषुकुशलान्स्थविरायुधीयान्॥४१॥

۴۱ - دھن راشی مین استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو اُتم منتری گھوڑے بدیہ دیش کے باسی مل پانچال دیش مین رہنے والے بید بنیے کو منشیہ شستر بدیا جاننے والے

دکہ کو پراپت ہوتے ہین - مکر راشی مین استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو سب منتری منتریون کے کل نیچ پرش منتر اور اوکہدہ جاننے والے بردّھ پرش اور شستر سے جیوکا کرنیوالے مارے جاتے ہین -

कुम्भेन्तर्गिरिजान्सपश्चिमजनान्भारोद्वहांतस्करा ना-
भीरान्दरदार्यसिंहपुरकान्हन्यात्तथा बर्बरान्॥ मीनेसा-
गरकूलसागरजलद्रव्याणि वन्यान्जनान्। प्राज्ञान्वा-
युपजीविनश्च भफलं कूर्मोपदेशाद्वदेत् ॥४२॥ + ॥

۴۲ - کمبھ راشی مین استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو پربت کے مدھ مین اتپن ہوئے جن پشچم دشا کے نواسی جن بھار اٹھانیوالے چور اہیر درد دیش کے جن آریہ جن سنگھپور کے نواسی جن اور بربر جن ناش کو پراپت ہوتے ہین - مین راشی مین گرہن ہو تو سمندر کا تٹ سمندر کے جل مین اتپن ہوئے درویہ رتن آدی مانیہ پرش (عزت دار لوگ) بدّھمان پرش اور جل کرکے جیوکا کرنیوالے مارے جاتے ہین - نچھتر پھل کورم اپدیش سے کہنا چاہئیے ارتھات جس نچھتر مین استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو وہ نچھتر کورم بھاگ کرکے جس دیش مین آوے اس دیش کے منشیون کو کلیش کہنا چاہیے - کورم بھاگ آگے کہینگے - سورج اور چندرما کے گرہن مین دس پرکار کے گراس کہاتے ہین انکے نام کہتے ہین -

सव्यापसव्यलेहग्रसननिरोधावमर्दनारोहाः। आघ्रा-
तं मध्यतमस्तमोन्त्य इति ते दश ग्रासाः॥४३॥ + ॥

۴۳ - سبیہ اپسبیہ لیہہ گرسن نرودھ اومردن آروہ آگھرات مدھیتم اور تمونت یہ دس پرکار کے گراس ہوتے ہین اب انکے لچھن اور پھل کہتے ہین -

सव्यगते तमसि जगज्जलप्लुतं भवति मुदितमभयं च।
अपसव्येन रपतितस्करावमर्दैः प्रजानाशः॥४४॥

۴۴ - راہو جو گرہن کے سمے سبیہ گت ہو تو سب جگت جل سے پورن ہو جاوے پرسن ہو اور نربھے رہے - جو راہو اپسبیہ ہو تو راجاؤن کے اور چورون کے اپدرو کرنے پرجا کا ناش ہو - چندر گرہن مین اگن کون سے راہو کا آگمن ہو تو سبیہ ایشان کون سے ہو تو اپسبیہ ہوتا ہے - سورج گرہن مین بایویہ کون مین سبیہ اور نیرت کون مین اپسبیہ گنا جاتا ہے

जिह्वोपलेढि परितस्तिमिरनुदो मण्डलं यदि स लेहः। अ-
मुदितसमस्तभूता प्रभूततोया च तत्र मही ॥ ४५ ॥

۴۵ - سورج اتھوا چندرما کا بمب چاروں اور سے چھوا یعنی ڈھکا ارتھات جیسے ناٹو چاتا ہو ایسا دیکھ پڑے اس گراس کو لیہن کہتے ہیں - لیہن نام گراس ہو تو پرتھوی کے سب جیو آنند کو پراپت ہوں پر کھا بھی بہت ہو -

ग्रसनमिति यदा त्र्यंशः पादो वा गृह्यतेऽथवाप्यर्द्धम् । स्फी-
तनृपवित्तहानिः पीडा च स्फीतदेशानाम् ॥ ४६ ॥

۴۶ - بمب کے ترتیانش چترتھانش اتھوا اردھ کا گراس ہو اسکو گرسن کہتے ہیں - گرسن ہونے سے بہت ایشوریہ جگت راجاؤں کے دھن کی ہان ہوتی ہے اور دھن وان دیشوں کو پیڑا (کلیش) ہوتی ہے -

पर्यन्तेषु गृहीत्वा मध्ये पिण्डीकृतं तमस्तिष्ठेत् । स नि-
रोधो विज्ञेयः प्रमोदकृत्सर्वभूतानाम् ॥४७॥ + ॥

۴۷ - جو راہ چاروں اور سے گرہن کر کے بمب کے مدھ بھاگ میں پنڈسی بھوت ارتھات اکٹھا ہو کر استھت ہو اس گراس کا نام نرودھ ہے - نرودھ ہونے سے سمپورن جیوؤں کو آنند ہوتا ہے -

अवमर्दनमिति निःशेषमेव संछाद्य यदि चिरन्तिष्ठेत् ।
हन्यात्प्रधानदेशान्प्रधानभूपांश्च तिमिरमयः ॥ ४८ ॥

۴۸ - جو راہ سمپورن بمب کو ڈھک کر چرکال تک استھت رہے تو اومردن نام گراس ہے اسکے ہونے سے مکھ دیش اور مکھ راجا ناش کو پراپت ہوتے ہیں -

वृत्ते ग्रहे यदि तमस्तत्क्षणमावृत्य दृश्यते भूपः । आ-
रोहणमित्यन्योन्यमर्दनैर्भयकरं राज्ञाम् ॥ ४९ ॥ + ॥

۴۹ - گرہن ہو چکنے کے انتر پھر اسی چھن گرہن کر کے راہ دیکھ پڑے اوس گراس کو آروہن کہتے ہیں - آروہن ہونے سے راجاؤں کو پراپت جدھ کر کے بھے ہوتا ہے اور یہ گراس اپپت سدھ نہیں ہے اتپات ہے براہ مہر اچاریہ نے پوربٹ شاستر کے انوروڈھ سے کہا ہے گنت سے نہیں آسکتا -

दर्पण इवैकदेशोसवाष्पनिश्वासमारुतोपहतः । दृश्ये-
ताघ्रातं तत्सुवृष्टिवृद्ध्यावहं जगतः ॥ ५० ॥ ५० ॥

۵۰ - جس پرکار مکھ کی بھاپ سے درپن ملن ہو جاتا ہے اس پرکار بمب بھی ایک دیش میں ملن دیکھ پڑے اس گراس کا نام آگھرات ہے - وہ ورشٹ آگھرات کے ہونے سے -

یعنی برکھا اور جگت کی بردھ ہوتی ہے -

मध्ये तमः प्रविष्टं वितमस्कं मण्डलं च यदि परितः । त-
न्मध्यदेशनाशं करोति कुक्ष्यामयभयं च ॥५१॥ * ॥

۵۱ - کیول بمب کے مدھ مین گرہن ہو اور چارو اور بمب نرمل رہے یہ مدھیم نام گراس ہے - ایسے ہونے سے مدھ دیش کا ناش اور کُکچھ (پسلی) کے روگون سے بڑا کو بھے ہوتا ہے یہ گراس کیول سورج ہی کا ہو سکتا ہے کیونکہ سورج کا ڈھکنے والا چندرما سورج سے چھوٹا ہے چندرما کا ڈھکنے والا (بھوچھایا) چندرما سے بڑا ہے - اسلیے چندر بمب مین یہ گراس نہین ہو سکتا ہے -

पर्यन्तेषु च बहुलं स्वल्पं मध्ये तमस्तमोन्त्याख्ये । स-
स्यानामीतिभयं भयमस्मिंस्तस्कराणां च ॥५२॥ * ॥

۵۲ - بمب مین چارو اور تو گاڑھا اندھکار ہو اور مدھ مین تھوڑا سا ہو اسکا نام تمونت ہے - تمونت ہونے سے کھیتوں کا نشٹ ہو اور پرجا کو چورون سے بھے ہو اتی برشٹ اناورشٹ ٹیری ٹوڈی اور راجاون کی سینا کا سمیپ ہونا یے ایت کہاتے ہین - اب راہ کے رنگ کا پھل کہتے ہین -

स्निग्धे क्षेमसुभिक्षं ब्राह्मणपीडां च निर्दिशेद्राहौ । अ-
ग्निभयमनलवर्णे पीडा च हुताशवृत्तीनाम् ॥५३॥
हरिते रोगोल्बणता सस्यानामीतिभिश्च विध्वंसः । क-
पिले शीघ्रगसत्त्वम्लेच्छध्वंसोऽथ दुर्भिक्षम् ॥५४॥
अरुणकिरणानुरूपे दुर्भिक्षावृष्टयो विहगपीडा । आ-
धूम्रे क्षेमसुभिक्षमादिशेन्मन्दवृष्टिं च ॥५५॥
कापोतारुणकपिलश्यावाभे क्षुद्भयं विनिर्देश्यम् । का-
पोतः शूद्राणां व्याधिकरः कृष्णवर्णश्च ॥५६॥ * ॥
विमलकमणिपीताभो वैश्यध्वंसी भवेत्सुभिक्षाय ।
सार्चिष्मत्यग्निभयं गैरिकरूपे तु युद्धानि ॥५७॥
दूर्वाकाण्डश्यामे हारिद्रे वापि निर्दिशेन्मरकम् । अ-
शनिभयसंप्रदायी पाटलकुसुमोपमो राहुः ॥५८॥

पांशुविलोहितरूपः क्षत्रध्वंसाय भवति वृष्टेश्च । बा-
लरविकमलसुरचापरूपभृच्छस्त्रकोपाय ॥ ५९ ॥

۵۳ و ۵۴ و ۵۵ و ۵۶ و ۵۷ و ۵۸ و ۵۹ – راہ شکل برن دیکھ پڑے
تو جگت میں چھیم اور سُکال ہو برہمنوں کو پیڑا ہو – اگنی کے تُل راہ کا برن ہو تو اگنی کا بھے ہو اور
اگنی سے برتی (جیوکا) کرنیوالے لوگ اور کلیش کو پراپت ہوں – ہرے رنگ کا راہ دیکھ پڑے
تو روگ بہت ہو اور اناجوں کی کھیتیوں کا ناش ہو – کپل برن ہو تو جلدی چلنے والے اونٹ
آدی جیو اور ملیچھ ناش کو پراپت ہوتے ہیں اور دُربھکش (قحط) ہوتا ہے – سورج کی کرنوں کے
سمان برن ہو تو دُربھکش اور انا برشٹ اور پنچھیوں کو پیڑا ہوتی ہے – دھوم برن ہو تو چھیم اور
سُبھکش ارتھات سُکال ہو پر تھوڑا کم ہو – کپوت سے رنگ لال اور پیلے ملے ہوئے رنگ اور کپش
برن ہونے سے دربھکش ہوتا ہے – کپوت (کبوتر) برن اور کرشن برن راہ ہو تو شودروں کو بھا
ہوتی ہے – ... کے سمان برن ارتھات سویت پیت برن راہ ہو تو ویشوں کا ناش
اور دربھکش ہو – ... ارتھات اگنی جوالا کے تُلّیہ راہ ہو تو اگنی کا بھے ہو – گیرو کے سمان
لال رنگ ہو تو یدّھ ہو – دُوب کے سمان شیام برن ہو اتھوا ہلدی کے تُل پیت برن ہو تو مری
پڑے – پاٹل پُشپ کے تُل برن ارتھات شویت رکت ہو تو بجلی کا بھے ہو – دھول کے سمان
برن اور رکت برن راہ ہو تو چھتریوں کا ناش ہو اور برکھا بھی نہ ہو پرنتو کے سورج کمل اتھوا اندر دھنش
کے سمان برن راہ دیکھ پڑے تو یدھ ہوتے ہیں –

अब दृष्टिफल कहते हैं

ग्रस्तं सौम्यो घृतमधुतैलक्षयाय राज्ञांच ।
भौमः समरविमर्दं शिखिकोपं तस्करभयंच ॥ ६० ॥
शुक्रः सस्यविमर्दं नानाक्लेशांश्च जनयति धरित्र्याम् ।
रविजः करोत्यवृष्टिं दुर्भिक्षं तस्करभयंच ॥ ६१ ॥

۶۰ و ۶۱ – گرہن کئے ہوئے چندرما اتھوا سورج کو بدھ دیکھتا ہو تو گھرت، مدھ (شہد)
تیل کا ناش ہوتا ہے اور راجاؤں کا بھی ناش ہوتا ہے – منگل دیکھتا ہو تو یدّھ اگنی اور چوروں کا
بھے ہوتا ہے – شکر دیکھتا ہو تو کھیتی کا ناش ہو اور جگت میں انیک پرکار کے کلیش ہوں –
شنیچر دیکھتا ہو تو برکھا نہ ہو دربھکش پڑے اور چوروں کا بھے ہو –

यदशुभमवलोकनाभिरुक्तं ग्रहजनितं ग्रहणप्रमोक्षणे वा ॥
सुरपतिगुरुणावलोकितं तच्छममुपयाति जलैरिवाग्निरिद्धः ॥ ६२ ॥

۶۲ - جو پہلے ہو گرہون کی درشٹ کا اشبھ پھل گرہن کال اتھوا موکش کال مین کہا وہ سب برہسپت کی درشٹ ہونے سے شانت کو پراپت ہوتا ہے جس پرکار پر جیسے اگن جل کر سے شانت کو پراپت ہو جاتی ہے - گرہن کال اتھوا موکش کال اس بکلپ کا یہ تاتپرج ہے کہ گرہن کے سمے جو گرہ دیکھتا ہے وہ موکش کے سمے دوسری راش پر چلا جاے اتھوا گرہن لگنے کے سمے درشٹ نہو پیچھے موکش کے سمے ہی درشٹ آوے تو اوپر کہا ہوا اشبھ پھل نہین ہوتا - گرہن لگنے کے آرمبھ سے موکش ہونے تک درشٹ رہے تب ہی پھل ہوتا ہے -

ग्रस्ते क्रमान्निमित्तैः पुनर्ग्रहो मासषट्कपरिवृद्ध्या ।
पवनोल्कापातरजः क्षितिकम्पतमोऽशनिनिपातैः ॥ ६३ ॥

۶۳ - سورج اور چندرما کے گرہن کے سمے پون چلے تو چھ مہینہ کے انتر پھر گرہن ہوتا ہے گرہن کے سمے انکا (ٹوٹا تارا) گرے تو بارہ مہینے مین گرہن ہوتا ہے - یا اُس پر شٹ ہو تو اٹھارہ مہینے مین بھونچال ہو تب چوبیس مہینے مین تم ارتھات گرہن - کہ سمے اندھکار چھا جاے تو تیس مہینے مین اور گرہن کے سمے بجلی گرے تو چھتیس ۳۶ مہینے مین پھر گرہن ہوتا ہے - یہ بھی ایک بہت شبھ بات ہے -

अब भौम आदि ग्रहों के ग्रहण का फल कहते हैं ॥

आवन्तिका जनपदाः कावेरीनर्मदातटाश्रयिणः । दृ-
प्ताश्च मनुजपतयः पीड्यन्ते क्षितिसुते ग्रस्ते ॥ ६४ ॥

۶۴ - سورج اتھوا چندرما کے ساتھ جو گرہ گرہن کے سمے ہو اور اپنے شہر کے انتار بہت دور نہ ہو اسکو بھی سورج اتھوا چندرما کے ساتھ ہی گرہن ہو جاتا ہے - جو منگل گرستت ہو تو اونتیکا ارتھات اجین دیس مین رہنے والے کاویری اور نربدا ندی کے تٹ پر باس کرنے والے اور ابھیمانی راجا کلیش کو پراپت ہوتے ہین -

अन्तर्वेदीं सरयूं नेपालं पूर्वसागरं शोणम् ॥ स्त्रीनृपयो-
धकुमारान्सह विद्वद्भिर्बुधो हन्ति ॥ ६५ ॥ ॥

۶۵ - بدھ کو گرہن ہو تو انتربید ارتھات گنگا جمنا کے بیچ کا دیش سرجو ندی نیپال دیش پورب سمندر شون بھدر نام کو ندا استری راجا یدھ کرنے مین کشل پرش کمار اور پنڈت ناش ہوں

ग्रहणोपगते जीवे विद्वन्नृपमन्त्रिगजहयध्वंसः । सिं-
धुतटवासिनामप्युदग्दिशं संश्रितानां च ॥ ६६ ॥

۶۶ - برہسپت کو گرہن ہو تو بدوان راجا راجاوں کے منتری ہاتھی اور گھوڑوں کا ناش

ہوتا ہے اور سندھ ندی کے تٹ پر رہنے والے، اور اُتّر دشا کے نِواسی کلیش کو پاتے ہیں -

भृगुतनये राहुगते दसेरकाः केकयाः सयौधेयाः। आ-
र्यावर्ताः शिबयः स्त्रीसचिवगणाश्च पीड्यन्ते ॥ ६७ ॥

۶۷ - شکر کو گرہن ہونے سے دسیرک کیکے یودھے اور آریاورت ارتھات پردھان دیش کے جن اور شِبو دیش کے نِواسی استری منتری اور گن ارتھات منگھوں کے سموہ کلیش پاتے ہیں

सौरे मरुभवपुष्करसौराष्ट्रा धातवोऽर्बुदान्त्यजनाः। गो-
मन्तपारियात्राश्रिताश्च नाशं व्रजन्त्याशु ॥ ६८ ॥

۶۸ - سنیچر کو گرہن ہو ماروار دیش کے رہنے والے پشکر نِواسی سوراشٹر دیش کے نِواسی شودر آدِ دھات آبو کے پہاڑیں رہنے والے نیچ منگھ گومنت اور پار جاتر پربت کے نِواسی شیگھر ہی ناش کو پراپت ہوتے ہیں -

कार्त्तिक्यामनलोपजीविमगधान्प्राच्याधिपान्कोशला-
न्। कल्माषानथ शूरसेनसहितान्काशींश्च सन्तापयेत्।
हन्याच्चाशु कलिंगदेशनृपतिं सामात्यभृत्यं तमो। दृष्टं
क्षत्रियतापदं जनयति क्षेमं सुभिक्षान्वितम् ॥ ६९ ॥

۶۹ - کاتک کی اماوس اتھوا پورنماسی کو گرہن ہو تو اگن سے جیوکا کرنیوالے سنار آدِ مگدھ دیش کے نِواسی پورب دشا کے سوامی کوشل کلماکھ شورسین اور کاشی دیش میں رہنے والے منگھ کلیش کو پاتے ہیں اور اپنے منتری اور سیوکوں سہت کلنگ دیش کا راجا شیگھر ہی مارا جاوے چھتریوں کو کلیش ہو اور سب جگت میں کلیان رہے اور سبھکھ ہو -

काश्मीरकान्कोशलकान्सपुण्ड्रान्मृगांश्च हन्यादपरान्तकांश्च।
येसोमपास्तांश्च निहन्ति सौम्ये सुवृष्टिकृत्क्षेमसुभिक्षकृच्च ।७०।

۷۰ - اگہن میں گرہن ہو تو کشمیر کوشل اور پنڈ دیش کے نواسی جنگلی ہرن اپرانت دیش میں رہنے والے سوم کے ارتھا جنہوں نے یگ کیے سومتھ ارتھات جنہوں نے جگیہ کیے ہوں یہ ناش ہوتی ہیں کشل اور سکال ہوتا ہے -

पौषे द्विजक्षत्रजनोपरोधः ससैन्धवाख्याः कुकुरा विदेहाः ॥
ध्वंसं व्रजन्त्यत्र च मन्दवृष्टिं भयं च विन्द्यादसुभिक्षयुक्तम् ॥ ७१ ॥

۷۱ - پوس میں گرہن ہو تو براہمن اور چھتریوں کو اُپدرو ہو اور سندھ کو مسادر بدیہہ کے رہنے

واے ناش کو پراپت ہون برکھا بہت تھوڑی ہو اور دُربھچھ سہت بھے بھی ہو۔

गा धेनु मातृ पितृ भक्त वशिष्ठगोत्रान् स्वाध्यायधर्मनि-
रतान करिएस्तुरंगान्। वंगांगकाशिमनुजांश्च दुनोति राहु-
र्दृष्टिंश्च कर्षकजनानुमतां करोति ॥ ७२ ॥ ७२ ॥

۷۲ - ماگھ مین گرہن ہو تو ماتا پتا کے بھگت وششٹ گوتر والے براہمن اور بید پاٹھ کرنے والے ہتھیار والے ہاتھی گھوڑے بنگ انگ اور کاشی دیش کے نواسی منکھ سنتاپ کو پراپت ہوتے ہین اور کھیتی کرنیوالون کی اچھا کے انسار برکھا ہوتی ہے۔

पीड़ाकरं फाल्गुनमासि पर्ववंगाश्मकावन्तकमेकलानाम्
नृत्यज्ञसस्यप्रवरांगनानां धनुष्करक्षत्रतपस्विनां च ॥ ७३ ॥

۷۳ - پھاگن مین گرہن ہو تو بنگ اشمنک اونتک اور میکل کے نواسی ناچنے والے کھیتی اتم استری دھنکھ بنانے والے چھتری اور تپسوی کلیش کو پراپت ہوتے ہین۔

चैत्र्यां तु चित्रकरलेखकगेयसक्तान् रूपोपजीविनिगम-
ज्ञहिरण्यपण्यान् पौण्ड्रौड्रकेकयजनानथ चाश्मकांश्च
तापः स्पृशत्यमरपोऽत्र विचित्रवर्षी ॥ ७४ ॥ ७४ ॥

۷۴ - چیت کی اماوس اتھوا پورنماسی کو گرہن ہو تو چیتر بنانے والے (نقاش) لکھنے والے (گانا) گانے والے بید پاٹھی سُبرن بیچنے والے پونڈر اوڈر کیکے اور اشمک دیش کے نواسی منکھ سنتاپ کو پراپت ہوتے ہین اور چیتر برشٹ ہوتی ہے ارتھات کسی دیش مین ہو اور کسی مین نہو۔

वैशाखमासि ग्रहणे विनाशमायान्ति कर्पासतिलाः समुद्गाः ॥
इक्ष्वाकुयौधेयशकाः कलिंगाः सोपद्रवाः किन्तु सुभिक्षमस्मिन् ॥ ७५

۷۵ - بیساکھ مین گرہن ہو تو کپاس اور تل اور مونگ ناش کو پراپت ہون اچھواک اور یودھیشک اور کلنگ یہ سب منکھ اپدرو گرست ہوتے ہین اور برکھا مین سکال ہوتا ہے۔

ज्यैष्ठे नरेन्द्रद्विजराजपत्न्यः सस्यानि वृष्टिश्च महागणाश्च ।प्र-
ध्वंसमायान्ति नराश्च सौम्याः साल्वैः समेताश्च निषादसंघाः ७६

۷۶ - جیٹھ مین گرہن ہو تو راجا براہمن راجاؤنکی استری کھیتی برکھا اور بڑے سموہ

یے سب ناش کو پراپت ہوتے ہین اور سوتمیہ منگھ شالو دیش کے سنگ اور چنڈالونکے سموہ ناش
کو پراپت ہوتے ہین -

आषाढपर्वण्युदपानवप्रनदीप्रवाहान्फलमूलवा-
र्तान् । गान्धारकाश्मीरपुलिन्दचीनान् हतान् वदे-
न्माण्डलवर्षमस्मिन् ॥ ७७ ॥ ७७ ॥ ७७ ॥ ७७ ॥

۷۷ - اساڑھ مین گرہن ہو تو باوکی کنوان تالاب آد جلاشیون کے تٹ ندیون کا پرواہ
پھل مول سے جیون کرنیوالے قندھار کشمیر پلند اور چین کے لوگ ناش کو پراپت ہوتے ہین
اور سب جگہ برکھا نہین ہوتی کسی کسی دیش مین ہوتی ہے -

काश्मीरान्सपुलिन्दचीनयवनान्हन्यात्कुरुक्षेत्रका-
न् गान्धारानपि मध्यदेशसहितान्दृष्टो ग्रहः श्रावणे ।
काम्बोजैकशफांश्च शारदमपि त्यक्त्वा यथोक्तानिमानन्य-
त्र प्रचुरान्नहृष्टमनुजैर्धात्रीं करोत्यावृताम् ॥ ७८ ॥

۷۸ - ساون مین گرہن ہو تو کشمیر پلند چین یون کرچھیتر قندھار مدھ دیش اور کمبوج دیش
کے لوگ ناش کو پراپت ہوتے ہین اور ایک شپھ ارتھات جنکے کھر چرے نہین ہوتے گھوڑے
گدہے آد اور شرد رت کی کھیتی ناش کو پراپت ہوتی ہے - انکو چھوڑ کر اور دیشون مین بہت ان
اور پرسن منکھون کرکے پرتھوی بیاپت رہتی ہے -

कलिङ्गवङ्गान्मगधान्सुराष्ट्रान्म्लेच्छान्सुवीरान्दरदाश्मकां-
श्च । स्त्रीणां च गर्भानसुरो निहन्ति सुभिक्षकृद्भाद्रपदेऽभ्युपेतः ॥ ७९

۷۹ - بھادون مین گرہن ہو تو کلنگ بنگ مگدھ سراشٹر ملیچھ سبیر درد اشمک ان سب دیشون
کے لوگ ناش کو پراپت ہوتے ہین اور استریونکے گربھ نشٹ ہوتے ہین اور سکال ہوتا ہے -

काम्बोजचीनयवनान्सह शल्यहृद्भिर्बाह्लीकसिन्धुतट-
वासिजनांश्च हन्यात् । आनर्तपौण्ड्रभिषजश्च तथा कि-
रातान्दृष्टोऽसुरोऽश्वयुजि भूरिसुभिक्षकृच्च ॥ ८० ॥

۸۰ - کنوار مین گرہن ہو تو کمبوج چین جون اور شلیہ ہرت ارتھات ہتھیار ونکے گھاو کی چکتسا
(علاج) کرنیوالے ناش کو پراپت ہوتے ہین - بلخ مین اور سندھ ندی کے تٹ پر رہنے والے
لوگ آنرت اور پونڈر دیش کے جن بید اور بھیل یے سب ناش کو پراپت ہوتے ہین اور

بہت سبھچھ (ارزانی غلہ) ہوتا ہے -

हनुकुक्षिपायुभेदाद् द्विर्द्विः संछर्दनं च जरणं च । मध्या-
न्तयोश्च विदरणमिति दश शशिसूर्ययोर्मोक्षाः ॥ ८१ ॥

۸۱ - دو پرکار کا ہنو بھید دو پرکار کا کُکش بھید دو پرکار کا پایو بھید سنچھردن جرن مدھیہ بدارن اور انت بدارن یہ دس پرکار کے سورج اور چندرما کے گرہن کے موکش ہوتے ہین

॥ اب اِنکے لچھن اور پھل کہتے ہین -

आग्नेय्यामपगमनं दक्षिणहनुभेदसंज्ञितं शशिनः ।
सस्यविमर्दो मुखरुङ्नृपपीडा स्यात्सुवृष्टिश्च ॥ ८२ ॥

۸۲ - چندر گرہن مین جو اگن کون سے موکش ہو اسکو دکشن ہنو بھید کہتے ہین اسکے ہونے سے کھیتی کا ناش مکھ کے روگ راجاؤن کو پیڑا اور برکھا اچھی ہوتی ہے -

पूर्वोत्तरेण वामो हनुभेदो नृपकुमारभयदायी । मुख-
रोगं शस्त्रभयं तस्मिन् विन्द्यात्सुभिक्षं च ॥ ८३ ॥ ८३ ॥

۸۳ - چندر گرہن مین ایشان کونے سے موکش ہو وہ بام ہنو بھید کہاتا ہے - اسکے ہونے سے راجکمارونکو بھے ہوتا ہے اور مکھ روگ اور شستر بھے اور سبھکال بھی ہوتی ہے -

दक्षिणकुक्षिविभेदो दक्षिणपार्श्वेन यदि भवेन्मोक्षः ।
पीडा नृपपुत्राणामभियोज्या दक्षिणा रिपवः ॥ ८४ ॥

۸۴ - چندر گرہن مین دکھن دشا سے موکش ہو تو دکھن ککش بھید نام موکش ہوتا ہے اسکے ہونے سے راج پتروں کو پیڑا (دکھ) ہوتی ہے اور دکھن دشا مین جو اپنے شتر ہون انپر چڑھائی کرنے سے جے ہوتی ہے - دکھن دشا سے کبھی موکش نہین ہوتا پرنت کشیپ آدی رشیون کے بچن کے انوسار براہ مہر اچارج نے بھی کہا ہے -

वामस्तु कुक्षिभेदो यद्युत्तरमार्गसंस्थितो राहुः । स्त्री-
णां गर्भविपत्तिः सस्यानि च तत्र माध्यानि ॥ ८५ ॥

۸۵ - چندر گرہن مین اُتر دشا سے موکش ہو تو بام ککش بھید نام موکش کہاتا ہے اسکے ہونے سے استریون کے گربھ پات (حمل ساقط) ہو جاتے ہین اور کھیتی بھی مدھیم (درمیانہ اوسط) ہوتی ہے -

नैर्ऋत्यवायव्यस्थौ दक्षिणवामौ तु पायुभेदौ द्वौ । गुह्यरुगल्पा वृष्टिर्द्वयोस्तु राज्ञी क्षयो वामे ॥ ८६ ॥ ८६ ॥

۸۶ - چندر گرہن مین نیرت کون سے موکش ہو تو دکھن پایو بھید اور بایب کون سے ہو تو بام پایو بھید کہاتا ہے - ان دونون کے ہونے سے گہج (مقعد) کے روگ اور تھوڑی برکھا ہوتی ہے - بام پایو بھید کے ہونے سے رانی کی مرت بھی ہوتی ہے -

पूर्वेण प्रग्रहणं कृत्वा प्रागेव चापसर्पेत । संछर्दनमिति तत्क्षेमसस्यहार्दिप्रदं जगतः ॥ ८७ ॥ ८७ ॥

۸۷ - چندر گرہن مین پورب سے گراس ہو کر پورب سے ہی موکش ہو اسکو سنچھردن کہتے ہین اسکے ہونے سے جگت مین کلیان ہوتا ہے کھیتی اچھی ہوتی ہے اور سب سنتشٹ ہوتے ہین

प्राक्प्रग्रहणं यस्मिन्पश्चादपसर्पणं तु तज्जरणम् । क्षुच्छस्त्रभयोद्विग्ना न शरणमुपयान्ति तत्र जनाः ॥ ८८ ॥

۸۸ - جس چندر گرہن مین پورب سے آسپرش اور پچھم سے موکش ہو اس موکش کو جرن کہتے ہین اسکے ہونے سے منکھ چھدھا اور شستر کے بھے سے ابیاکل کہین شرن نہین پاتے -

मध्ये यदि प्रकाशः प्रथमं तन्मध्यविदरणं नाम । अन्तःकोपकरं स्यात्सुभिक्षदं नातिवृष्टिकरम् ॥ ८९ ॥

۸۹ - چندر گرہن مین پہلے بمب کے مدھ مین پرکاش ہو اسکا نام مدھ بدرن ہے - اسکے ہونے سے راجا دنکو بھیتر چھوبھ ہوتا ہے - سکال ہوتا ہے - اور بہت برکھا نہین ہوتی اس پرکار کا موکش اتیات کہاتا ہے کیونکہ یہ کمنت اور گول کے برودھ ہے -

पर्यन्तेषु विमलता मध्ये बहुलं तमोऽन्तदरणाख्ये । मध्याख्यदेशनाशः शारदसस्यक्षयश्चास्मिन् ॥ ९० ॥ ९० ॥

۹۰ - چندر گرہن مین بمب کے چارون اور تو نرملتا ہو جاے اور بیچ مین گاڑھا اندھکار رہے یہ انت درن نام موکش ہے - اسکے ہونے سے مدھ دیش کا ناش ہوتا ہے - اور شرد رت کی کھیتی کا بھی ناش ہوتا ہے -

एते सर्वे मोक्षा वक्तव्या भास्करेऽपि किन्त्वत्र । पूर्वादिक् शशिनि यथा तथा रवेः पश्चिमा कल्प्या ॥ ९१ ॥

۹۱ - یے سب کوکش چندر گرہن کے کہے ہین انکو سورج گرہن مین بھی سمجھ لینا چاہیے - اتنا ہی بھید ہے کہ چندر گرہن مین جہان پورب دشا کہی وہان پچھم جاننا اسیطرح سب دشا اور کون آدی لیے سمجھنا -

मुक्ते सप्ताहांतः पांसुनिपातोन्नसंक्षयं कुरुते । नीहा-
रोरोगभयं भूकम्पः प्रवरनृपमृत्युम् ॥ ९२ ॥ ९२ ॥
उल्का मंत्रिविनाशं नानावर्णाघनाश्चभयमतुलम् ।
स्तनितं गर्भविनाशं विद्युन्नृपदंष्ट्रिपरिपीडाम् ॥ ९३ ॥
परिवेषो रुक्पीडां दिग्दाहो नृपभयं तथाग्निभयम् ।
रूक्षो वायुः प्रबलश्चौरसमुत्थं भयं धत्ते ॥ ९४ ॥ ९४ ॥
निर्घातः सुरचापं दण्डश्च क्षुद्भयं सपरचक्रम् । ग्रहयु-
द्धे नृपयुद्धं केतुश्च तदेव संदृष्टः ॥ ९५ ॥ ९५ ॥
अविकृतसलिलनिपाते सप्ताहांतः सुभिक्षमादेश्यम् ।
यच्चाशुभं ग्रहणजं तत्सर्वं नाशमायाति ॥ ९६ ॥ ० ॥

۹۲ و ۹۳ و ۹۴ و ۹۵ و ۹۶ - گرہن کے انتر سات دن کے بھیتر جو پانسو برشٹ ہو تو ان کا چھے ہو - نیہار ارتھات کہرا چھا جاے تو روگ کا بھے ہو - بھونکمپ ہونے سے اتم راجا کا مرت ہو - الکا گرنے سے منتری کا ناش ہو - انیک رنگ کے بادل سندھیا کال بنا دیکھ پڑین تو بڑا بھے ہو - بادل گرجے تو بالکون کے گربھو نکا ناش ہو - گربھ لچھن آگے کہینگے - بجلی گرے تو راجا اور دنشٹر ارتھات داڑھ والے سانپ سور آدی ان سے لوکو نکو کلیش ہو - پریویکھ ہونے سے روگ کی پیڑا ہو - دگداہ ہونے سے راج بھے اور اگن بھے ہوتا ہے - اتی پرچنڈ روکھا پون چلے تو چورنکا بھے ہو - نرگھات شبد ہو اندر دھنکھ دیکھ پڑے اتھوا دنڈ ارتھات پون کا سنگھات ہو تو دربھچھ اور پرچکر ارتھات دوسرے راجا کی سینا سے بھے ہو - گرہ جدھ ہو تو راجاؤنکا پرسپر جدھ ہو - کیت دیکھ پڑے تو بھی جدھ ہو گرہن کے انتر سات دن کے بھیتر جو بنا بکار کے نجلی بھانت برکھا ہو جاے تو سکال ہوتا ہے اور بھی جو گرہن کا اشبھ پھل ہو سو سب ناش ہو جاے -

सोमग्रहे निवृत्ते पक्षान्ते यदि भवेद्ग्रहोऽर्कस्य । त-
त्राऽनयः प्रजानां दम्पत्योर्वैरमन्योन्यम् ॥ ९७ ॥ ० ॥

۹۷ - چندر گرہن کے انتر جو پندرہوین دن سورج گرہن ہو تو پرجا مین ڈر نیتی ہو اور دمپت ارتھات استری پرشون کے پرسپر بیر (برودھ) ہو -
برا اتفاقی ۱۲

ऽर्कग्रहात्तु शशिनो ग्रहणं यदि दृश्यते ततो विप्राः। नैक-
क्रतुफलभाजो भवन्ति मुदिताः प्रजाश्चैव ॥ ९८ ॥ ५ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य-
कृतौ बृहत्संहितायां राहुचा-
रः पंचमोऽध्यायः ॥ ५ ॥

۹۸ - جو سورج گرہن کے ایک پکھ کے بعد چندر گرہن ہو تو براہمن انیک جگیونکا پھل پاوین ارتھات بہت جگ کرین اور سب پرجا ہر کھت ہو -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا
مین راہ چار نام پانچوان ادھیای سماپت ہوا

ادھیاے چھٹوان

منگل کا بکر پانچ پرکار کا ہوتا ہے - اُشن اشرمکھ بیال رُدھر انن اور مسِ مُوسل - یے انکے نام ہین - اب کرم سے انکے لچھن اور پھل کہتے ہین -

यद्युदयर्क्षाद्वक्रं करोति नवमाष्टसप्तमर्क्षेषु। तदवक्र-
मुष्णमुदये पीडाकरमग्निवार्त्तानाम ॥ २ ॥ १ ॥

۱ - اَست ہونیکے اُپرانت جس نکھشتر مین استہت منگل اُدے کو پراپت ہو اس نکھشتر سے نوین

آٹھوین اتھوا ساتوین نچھتر مین جاکر منگل بکری ہو جاوے اس بکر کا نام اُشن ہے۔ اِسکے ہونے سے اگن کر کے جیو کا کرنیواے لوہار سُنار آدِ کو پیڑا ہوتی ہے۔ بکر ہونے کے اننتر منگل اَست ہوتا ہے پھر جب اُدے ہو تب یہ پھل ہوتا ہے اسی بھانت اُدے ہونے پر اور بھی بکر کے بھیدون کا پھل جانو۔ جدپی یہ بات نہین ہو سکتی پرنتُ آچاریہ نے پورب شاستر کے انسار اِن نچھترون مین بکر ہونا کہا ہے۔

द्वादशदशमैकादशनक्षत्राद्वक्रिते कुजेऽश्रुमुखम्। दू-
षयति रसानुदये करोति रोगानवृष्टिंच ॥ २ ॥ २ ॥

۲- اُدے نچھتر سے بارہوین دسوین اتھوا گیارہوین نچھتر مین آکر منگل بکری ہو اُس بکر کا نام اشرمکھ ہے۔ اِسکے ہونے سے منگل کے پھر اُدے ہونے پر مدھر لون آدِ رس دُوشت ہو جاتے ہین ارتھات انکے کھانے سے منکھون کو انیک پرکار کی پیڑا ہوتی ہے۔ روگ اُتپن ہوتے ہین اور برکھا بھی نہین ہوتی۔

व्यालंत्रयोदशर्क्षाच्चतुर्दशाद्वापिपच्यतेऽस्तमये। दं-
ष्ट्रिव्यालमृगेभ्यः करोति पीडां सुभिक्षंच ॥ ३ ॥ ३ ॥

۳- اُدے کے نچھتر سے تیرہوین اتھوا چودھوین نچھتر پر پہنچکر منگل بکری ہو اُس بکر کا نام بیال ہے۔ اِسکے ہونے سے دنشٹری ارتھات داڑھ والے جیو سُور سنگھ آدِ سرپ اور مرگ اِن سے لوگون کو پیڑا ہوتی ہے اور سُکال ہوتا ہے۔ یہ پھل منگل کے بکر کے اننتر اَست ہونے پر ہوتا ہے۔

रुधिराननमिति वक्रंपंचदशात्षोडशाच्चविनिवृत्ते।
तत्कालं मुखरोगं सभयञ्च सुभिक्षमावहति ॥ ४ ॥

۴- اُدے کے نچھتر سے پندرہوین اتھوا سولھوین نچھتر پر پراپت ہو کر جو منگل بکری ہو اس بکر کا نام رُدھرانن ہے۔ اِسکے ہونے سے جب تک منگل بکری رہے تب تک مکھ کے روگ ہوتے ہین اور بھے سہت سُکال ہوتا ہے۔

असिमुसलंसप्तदशादष्टादशतोपिवातदनुवक्रे। द-
स्युगणेभ्यः पीडां करोत्यवृष्टिं सशस्त्रभयाम् ॥ ५ ॥

۵- اُدے نچھتر سے سترہوین اتھوا اٹھارہوین نچھتر پر جاکر جو منگل بکری ہو اس بکر کا نام اسی مُوسل ہے۔ اِسکے ہونے سے منگل کے اُس بکر ارتھات مارگی ہونے پر چورون کرکے پرجا کو پیڑا ہوتی ہے برکھا نہین ہوتی اور یُدھ کا بھے ہوتا ہے۔

भाग्यार्यमोदितो यदि निवर्त्तते वैश्वदेवते भौमः । प्रा-
जापत्येऽस्तमितस्त्रीनपि लोकान्निपीडयति ॥ ६ ॥

۶ - پوربا پھالگنی اتھوا اُترا پھالگنی پر استھت منگل اُدے ہو اور اُترا کھاڑھ پر پہنچکر بکری ہو اور روہنی نچھتر پر جا کر استھت ہو تو تینوں لوک پیڑا کو پراپت ہوں -

श्रवणोदितस्य वक्रं पुष्ये मूर्द्धाभिषिक्तपीडाकृत् । य-
स्मिन्नृक्षेऽभ्युदितस्तद्दिग्व्यूहान्जनान्हन्ति ॥ ७ ॥

۷ - شروَن مین استھت منگل اُدے کو پراپت ہوکر پکھ نچھتر مین جا کر بکری ہو تو راجاؤنکو پیڑا ہوتی ہے - جس نچھتر مین استھت منگل اُدے ہو اُس نچھتر کی جو دشا نچھتر کورم مین کہی ہے اُسکے اور جو اُس نچھتر کا بیوہ نچھتر بیوہ مین کہا ہے اُسکے جنتوؤنکا ناش کرتا ہے - کورم اور نچھتر بیوہ آگے کہینگے

मध्येन यदि मघानां गतागतं लोहितः करोति ततः । पा-
ण्ड्यो नृपो विनश्यति शस्त्रोद्योगाद्भयमवृष्टिः ॥ ८ ॥

۸ - مگھا نچھتر کے جو تارا اُنکے بیچ ہوکر منگل جاے پھر بکری ہوکر اُنکے بیچ سے آوے تو پانڈو دیش کا راجا مرے - شستر سے بھے ہو - اور برکھا نہو -

भित्त्वा मघां विशाखां भिन्दन्भौमः करोति दुर्भिक्षम् ।
मरकं करोति घोरं यदि भित्त्वा रोहिणीं याति ॥ ९ ॥

۹ - مگھا نچھتر کی جوگ تارا کو بھیدن کر جو منگل بساکھا کو بھیدن کرے تو دربھچھ (اکال) ہو اور جو منگل روہنی نچھتر کی جوگ تارا کو بھیدن کرے تو بڑی مری پڑے -

दक्षिणतो रोहिण्याश्चरन्महीजोऽर्घवृष्टिनिग्रहकृत् । धू-
मायन् तच्छिखो वा विनिहन्यात्पारियात्रस्थान् ॥ १० ॥

۱۰ - روہنی نچھتر کی جوگ تارا سے دہنے اور ہوکر منگل جاے تو سب وستُ مہنگی (گران) ہوں اور برکھا بھی نہو - اور جو منگل کے تارا مین دُھواں نکلتا دیکھ پڑے اتھوا شکھا دیکھ پڑے تو پاریاتر پربت کے نواسی ناش کو پراپت ہوتے ہیں -

प्राजापत्ये श्रवणे मूले तिसृषूत्तरासु शाक्रे च । विच-
रन्घननिवहानामुपघातकरः क्षमातनयः ॥ ११ ॥

۱۱ - روہنی شروَن مول اُترا پھالگنی اُترا کھاڑھا اُترا بھادرپدا اور جیشٹھا ان نچھتروں

دیکھر ناہوا منگل میگھونکا ناش کرتا ہے ارتھات جب تک ان نچھتروں پر رہے تب تک برکھا نہیں ہوتی

चारोदयाः प्रशस्ताः श्रवणमघा ऽऽदित्यहस्तमूलेषु । ए-
कपदाश्विविशाखाप्राजापत्येषु च कुजस्य ॥ १२ ॥

۱۲- پہلے کہہ آئے ہیں کہ جس نچھتر میں منگل اُدے ہو اُس نچھتر کی دشا اور جیو کا ناش کرتا ہے - اور یہ بھی کہا کہ روہنی شرون نچھتروں میں بچرتا ہوا منگل میگھوں کا ناش کرتا ہے - اب ان دونوں کا اپباد کہتے ہیں - شرون مگھا پنرنس ہست مول پوربابھادر پد اشونی بشاکھا اور روہنی ان نچھتروں میں منگل کا چار (ارتھات استھ اور اُدے) سریشٹھ ہوتے ہیں - اور پر کہے ہوئے اشبھ پھل ان نچھتروں میں نہیں ہوتے -

विपुलविमलमूर्त्तिः किंशुकाशोकवर्णः स्फुटरुचि-
मयूखस्तप्तताम्रप्रभाभः । विचरति यदिमार्गं चोत्तरं
मेदिनीजः शुभकृदवनिपानां हार्दिदश्च प्रजानाम् ॥ १३ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ वृ
हत्संहितायां भौमचारो नाम षष्ठो
ऽध्यायः ॥ ६ ॥

۱۳- جو منگل کا بمب بڑا ہو نرمل ہو ٹیسو اتھوا اشوک پشپ کے سمان ات رکت برن ہو جسکے کرن اسپشٹ ہوں اور چمکتے ہوں اور بمب کی پربھا تپائے ہوئے تانبے کے سمان ات رکت اور پر کاشمان ہوں جس نچھتر میں بھگت ہو اُسکے اُتر کی اور ہو کر گمن کرے - ایسا منگل راجاؤنکو شبھ پھل دینے والا ہوتا ہے اور پرجا کو بھی پرسنتا دیتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا
میں بھوم چار نام چھٹا ادھیائے سماپت ہوا -

ساتواں اَدھیاے

بُدھ چار

नोत्पातपरित्यक्तः कदाचिदपि चन्द्रजो व्रजत्युदयम्
जलदहनपवनभयकृद्धान्यार्घक्षयविवृद्ध्यै वा ॥ १ ॥

۱- بُدھ اُتپات کے بِنا کبھی اُدے نہیں ہوتا ارتھات جب اُدے ہو تب اُتپات سہت ہی اُدے ہوتا ہے - کون کون اُتپات کرتا ہے - جل اگن پَون ان سے بھے کرتا ہے اور ان کا بھاو مہنگا اتھوا سستا کرتا ہے - اسکا بچار اس بھانت ہے کہ بُدھ کے اَست ہونیکے سمے جو اُتپات ہو اُس سے بپریت اُتپات اُدے کے سمے ہوتا ہے جیسا اَست کے سمے برکھا نہ ہو تو اُدے کے سمے برکھا ہوتی ہے - اَست کے سمے بھاو مہنگا ہو تو اُدے کے سمے سستا ہوتا ہے اسی بھانت اور بھی جانو-

विचरन् श्रवणधनिष्ठाप्राजापत्येन्दुवैश्वदेवानि । मृ-
द्नन् हिमकरतनयः करोत्यवृष्टिं सरोगभयम् ॥ २ ॥

۲- شرَون دھنشٹھا روہنی مرگشرا اور اُترا کھاڈھ ان نچھتروں میں بچرتا ہوا بُدھ جو ان میں سے کسی نچھتر کا بھیدن بھی کرے تو برکھا نہ ہو اور روگ کا بھے ہو - شرَون آدِ نچھتروں میں کسی کا بھیدن بُدھ کر سکتا ہے اور کسی کا نہیں کر سکتا براہ مہراچارج نے کیول پورب شاستر کے انرودھ سے کہا ہے -

रौद्रादीनि मघान्तान्युपाश्रिते चन्द्रजे प्रजापीडा । श-
स्त्रनिपातक्षुद्भयरोगानावृष्टिसन्तापैः ॥ ३ ॥

۳- آردرا پُنربس پُکھیہ اشلیکھا اور مگھا ان پانچ نچھتروں میں بُدھ ہو اور انکو بھیدن کرے تو جُدھ دُربھچھ روگ انابرشٹ اور اُتپات کر کے پرجا پیڑت ہوتی ہے -

हस्तादीनि चरन् षड्क्षाण्युपपीडयन् गवामशुभः ।
स्नेहरसार्घविवृद्धिं करोति चोर्वीं प्रभूतान्नाम् ॥ ४ ॥

۴- ہست چِترا سواتی بشاکھا انُرادھا اور جیشٹھا ان نچھتروں میں استھت بُدھ جو انکو جگہ تارا کو بھیدن کرے تو گئوؤں کو اشبھ ہوتا ہے - تیل گھی آدِ اشنیہ اور مدھر لون آدِ رس

سینے ہوتے ہیں اور پرتھوی پر ان بہت ہوتا ہے ۔

आर्द्रमघांहौतभुजंभाद्रपदामुत्तरांयमेशंच । चन्द्रस-
सुतो निघ्नन् प्राणभृतांधातुसंक्षयकृत् ॥ ५॥ ५॥

۵ - آردرا مگھا کرتکا اُترا بھادرپد بھرنی ان نچھتروں میں اگر بُدھ جو انکا بھیدن کرے تو جیووں کے شریر میں جو رس رُدھر مانس آدی سات دھاتیں ہیں انکا ناش کرتا ہے ۔

आश्विनवारुणमूलान्युपमृद्नन् रेवतींचचन्द्रसुतः । पण्यभिषड्नौजीविकसलिलजतुरगोपघातकरः ॥ ६॥

۶ - اشونی شت بھکھ مُول اور ریوتی ان نچھتروں میں اگر بُدھ جو انکا بھیدن کرے تو بنیا بید ناوک ارتھات ناو چلانیوالے ملّاح جل سے اُتپن دربیہ موتی آدی اور گھوڑے ناش کو پراپت ہوتے ہیں ۔

पूर्वाद्यृक्षत्रितयादेकमपीन्दोःसुतोऽभिमृद्नीयात् । क्षु-
च्छस्त्रतस्करामयभयप्रदायी चरन् जगतः ॥ ७ ॥

۷ - پُوروا پھالگنی پوروا کھاڑہ اور پوربا بھادرپد ان نچھتروں میں اگر بُدھ جو انمیں سے ایک کو بھی بھیدن کرے تو جگت کو دُربھکھ شستر چور اور روگ کا بھے دیتا ہے ۔

प्राकृतविमिश्रसंक्षिप्ततीक्ष्णयोगान्तघोरपापाख्याः । सप्तपराशरतन्त्रेनक्षत्रैः कीर्तितागतयः ॥ ८ ॥ ८ ॥

۸ - پراکرت بمشر سنکھپت تیکشن جوگانت گھورا اور پاپا یہ سات پرکار کی بُدھ کی گت نچھتروں کرکے پراشر تنتر میں کہی ہے ۔

प्राकृतसंज्ञावायव्ययाम्यपैतामहानि बहुलाश्च । मि-
श्रागतिः प्रदिष्टा शशिशिवपितृभुजगदैवानि ॥ ९ ॥
संक्षिप्तायां पुष्यः पुनर्वसूफाल्गुनीद्वयं चेति । तीक्ष्ण-
यां भाद्रपदाद्वयं सशक्राख्यं युक्तं पौष्णम् ॥ १० ॥ १० ॥
योगांतिकेतिमूलं द्वे चाषाढे गतिः सुतस्येन्दोः । घो-
रा श्रवणस्त्वाष्ट्रं वसुदैवं वारुणं चैव ॥ ११ ॥ ११ ॥
पापाख्या सावित्रमैत्रं चेन्द्राग्निदैवतं चेति । उदय

प्रवासदिवसैः स एव गति लक्षणं प्राह ॥ १२ ॥
चत्वारिंशत्त्रिंशद्द्विसमेता विंशतिर्द्विनवकं च । न-
व मासार्धं दश चैकसंयुतः प्राकृताद्यानाम् ॥ १३ ॥

۹ و ۱۰ و ۱۱ - سواتی بھرنی روہنی کرتکا یے نچھتر پراکرت گت کے ہین ارتھات ان نچھترونمین استھت بدھ پراکرت گت استھت کہاتا ہے - اسی پرکار مرگشرا آردرا مگھا اشلیکھا یے نچھتر مشرا گت کے ہین - پنرپس پوربا پھالگنی اُترا پھالگنی یے نچھتر سنچھپت گت کے ہین - پوربا بھادرپد اُترا بھادرپد جیشٹھا اشونی ریوتی یے نچھتر تیکشنا گت کے ہین - مول پوربا کھاڑھ اُترا کھاڑھ یے نچھتر جوگانتا گت کے ہین - شروَن چترا دھنِشٹھا شت بھکھ یے نچھتر گھورا گت کے ہین - ہست انرادھا بشاکھا یے نچھتر پاپ گت کے ہین - جس گت کے نچھترونمین بدھ ہو اس گت مین استھت گنا جاتا ہے -

۱۲ و ۱۳ - اُدے اور استت کے دِنون کرکے وہی پراشرمن گت لچھن کہتے ہین - پراکرت گت مین استھت بدھ جو اُدے ہو تو چالیس دن اُدت رہتا ہے اور استت ہو تو چالیس دن تک استت ہی رہتا ہے - اسی بھانت مشرا مین تیس دن سنچھپتا مین بائیس دن تیکشنا مین اٹھارہ دن جوگانتا مین نو دن گھورا مین پندرہ دن - اور پاپ گت مین استھت بدھ اُدے ہو تو گیارہ دن اُدت رہے اور استت ہو تو گیارہ دن استت رہے - یہ اُدے استت گنت باسنا سے سدھ نہین ہو سکتا پورب شاستر کے انرودھ سے براہ مہراچارج نے کہا ہے -

प्राकृतगत्यामारोग्यवृष्टिसस्यप्रवृद्धयः क्षेमम् । सं-
क्षिप्तमिश्रयोर्मिश्रमेतदन्यासु विपरीतम् ॥ १४ ॥

۱۴ - بدھ پراکرت گت مین استھت ہو تو پرجا آروگیہ رہے برکھا ہو کھیتی کی بہت بردھ ہو اور لوک مین کلیان رہے - سنچھپتا اور مشرا گت مین بدھ ہو تو یہ پھل مشر ہوتا ہے ارتھات کچھ شبھ اور کچھ اشبھ - اور تیکشنا گھورا جوگانتا اور پاپا مین بدھ کے رہنے سے اوپر کہا ہوا پھل سب اُلٹا ہوتا ہے ارتھات آروگیہ آدی نہین ہوتے -

ऋज्व्यतिवक्रा वक्रा विकला च मतेन देवलस्यैताः । पं-
च चतुर्द्व्येकाहा ऋज्व्यादीनां षडभ्यस्ताः ॥ १५ ॥

۱۵ - سوبھاو سے جو اپنے مارگ مین چلا جاے اُس گت کا نام رجوی ہے - بکری گرہ کی گت کا جس دن انت ہو اُسکو اَت بکرا گت کہتے ہین - سودھے مارگ کو چھوڑکر جب گرہ اُلٹا چلنے لگے اُسکو بکرا گت کہتے ہین - بکار سے جو گت تھوڑی ہو اُسکا نام بکلا گت ہے - یے چار گت دیول مُنی کے مت سے کہی ہین اب انکا پرمان کہتے ہین - تیس دن رجوی کا پرمان ہے

جو بیس ۲۲ دن اَت بکرا کا بارہ ۱۲ دن بکرا کا اور چھہ ۶ دن بکلا گت کا پرمان ہے - یہ تاتپرج ہے کہ جو بدھ اُدے ہوکر تیس ۳۰ دن رہے اتھوا استَ تیس ۳۰ دن تک رہے تو رجوی گت مین ہوتا ہے - جو بیس ۲۲ دن اُدے اتھوا استَ رہے تو اَت بکرا مین ہوتا ہے - ایسے ہی اور بھی جانو اب اِن گتیون کا پھل کہتے ہین -

ऋज्वी हिताप्रजाना मतिवक्रार्थं गतिर्विनाशयति । शस्त्रभयदा च वक्रा विकला भयरोगसंजननी ॥ १६ ॥ -- ॥

۱۶- رجوی گت پرجا کا شُبھ کرتی ہے - اَت بکرا دربھچھ (قحط) کرتی ہے - بکرا گت جدھ سے بھے کرتی ہے - بکلا گت پرجا مین بھے اور روگ کرنیوالی ہے -

पौषाषाढश्रावणवैशाखेष्विन्दुजः समाघेषु । दृष्टो भयाय जगतः शुभफलकृत्प्रोषितस्तेषु ॥ १७ ॥ १७ ॥

۱۷- پوس اساڑھ ساون بیساکھ اور ماگھ اِن مہینون مین بدھ اُدے رہے تو جگت کو بھے کرتا ہے - اور اِن مہینون مین استَ رہے تو شُبھ پھل کرتا ہے -

कार्तिके ऽश्वयुजि वा यदि मासे दृश्यते तनुभवः शिशिरांशोः । शस्त्रचौरहुतभुग्गदतोयक्षुद्भयानि च तदा विदधाति ॥ १८ ॥

۱۸- کاتک اور کنوار مہینے مین بدھ اُدے رہے تو شستر بھے چور بھے اگن بھے روگ بھے جل بھے اور دربھچھ بھے ہوتا ہے -

रुद्धानि सौम्ये ऽस्तमिते पुराणि यान्युद्गते तानि उपयांति मोक्षम् । अन्ये तु पश्चादुदिते वदंति लाभः पुराणां भवतीति तज्ज्ञाः ॥ १९ ॥

۱۹- بدھ کے استَ کال مین جو شترو کا نگر راجا گھیر لیوے تو بدھ کے اُدے ہونے پر وہ نگر کا گھیرا چھوٹ جاتا ہے ارتھات نگر گھیرنے والے کے ہاتھ نہین لگتا - کتنے ہی آچاریہ یہ کہتے ہین کہ پچھم دِشا کو بدھ کا اُدے ہو تو گھیرنے والے کے ہاتھ وہ نگر آتا ہے - پورب مین اُدے ہونے سے نگر لابھ نہین ہوتا نگر گھیرے سے چھوٹ جاتا ہے - اب بدھ کے بمب کا برن (رنگ ۱۲) کہتے ہین -

अब बुध के बिम्ब का वर्ण कहते हैं

हेमकान्तिरथवा शुकवर्णः सस्यकेन मणिना सदृशो वा । स्निग्धमूर्तिरलघुश्च हिताय व्यत्यये न शुभकृच्छशिपुत्रः ॥ २० ॥

۲۰- بدھ کے بمب کا رنگ سُبرن کے تُلّ ہو تو - طوطے کے سمان ہرا رنگ ہو - اِندرا نیک من کے سمان نیلا رنگ ہو - اشنگدھ مورت ارتھات نرمل دیدہ ہو اور بمب بڑا ہو تو جگت کا کلیان کرتا ہے اور اس سے بیپریت سوروپ ہو تو اشبھ پھل کرتا ہے -

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृ-
हत्संहितायां बुधचारः सप्तमोऽध्या-
यः ॥ ७ ॥

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا
مین بدھ چار نام ساتوان ادھیاے سماپت ہوا

ادھیاے آٹھوان

برہسپت چار

नक्षत्रेण सहोदयमुपगच्छति येन देवपतिमन्त्री । त-
त्संज्ञं वक्तव्यं वर्षं मासक्रमेणैव ॥१॥ १॥ १॥ १॥

۱- برہسپت جس نچھتر مین استھت ہو کر اُدے کو پراپت ہو وہ برس مہینہ کرم کر کے اُسی نچھتر کے نام سے کہنا چاہیے ارتھات پورنماسی کو جس مہینے مین چترا نچھتر ہو وہ مہینہ چیتر ہوتا ہے اسی بھانت جس برس مین چترا نچھتر استھت برہسپت اُدے ہو وہ برس چیتر کہاتا ہے -

वर्षाणि कार्तिकादीन्याग्नेयाद्भद्वयानुयोगीनि । क्र-
मशस्त्रिभं तु पंचममुपांत्यमंत्यं च यद्वर्षम् ॥२॥ २॥

۲- کرتکا آدِ دو دو نچھتروں کر کے کرم سے کاتک آدِ برس ہوتے ہیں - پانچوان گیارہوان اور بارہوان برس تین تین نچھتروں کر کے ہوتے ہیں - انکا یہ تاتپرج ہے کہ جب کرتکا روہنی پر استھت برہسپت اُدے ہو اُس برس کو کاتک کہتے ہیں - مرگشرا اردرا مین مارگشیرکھ (اگھن) برس - پنروس پکھ مین پوس - اشلیکھا مگھا مین ماگھ - پورباپھالگنی

اُترا پھالگنی اور ہست مین پھاگن - چترا اسواتی مین چیت - وِشاکھا انُرادھا مین بیساکھ -
جیشٹھا مُول مین جیٹھ - پُوربا کھاڑھ اُترا کھاڑہ مین اساڑھ - شروَن دھنشٹھا مین ساون -
شت بھکھ پُوربا بھادرپد اُترا بھادرپد مین بھادون اور ریوتی اشونی بھرنی مین اِرت
برہسپت اُدے ہو وہ برس آشون (کنوار) کہاتا ہے -

اب اِن برسونکا پھل کہتے ہین

शकटानलोपजीवकगोपीडाव्याधिशस्त्रकोपश्च । वृ-
द्धिस्तु रक्तपीतककुसुमानां कार्तिके वर्षे ॥३॥ ३॥

۳ - کاتک نام برس ہونے سے گاڑی جوت کے جو جیو کا کرتے ہین اگن سے جو جیو کا کرتے ہین
سنار لہار آد اور گئو ان سکو پیڑا ہوتی ہے روگ اور جدّہ ہوتے ہین جن برچھ آدکون کے
لال اور پیلے پھول ہوتے ہین انکی برِدّھ ہوتی ہے -

सौम्येऽब्दे नावृष्टिर्मृगाखुशलभाण्डजैश्च सस्यवधः ।
व्याधिभयं मित्रैरपि भूपानां जायते वैरम् ॥ ४ ॥ ४ ॥

۴ - مارگ شیرکھ (اگھن) نام برس مین برکھا نہین ہوتی - ہرن چوہے ٹڈی اور طوطے
آدِ پنچھی کھیتی کا ناش کرتے ہین - روگ کا بھے ہوتا ہے - راجاؤنکا اپنے مترونکے ساتھ بھی بیر ہو جاتا ہے

शुभकृज्जगतः पौषो निवृत्तवैराः परस्परं क्षितिपाः । द्वि-
त्रिगुणो धान्यार्घः पौष्टिककर्मप्रसिद्धिश्च ॥ ५ ॥

۵ - پوکھ نام برس جگت کا کلیان کرتا ہے - راجا لوگ پرسپر بیر کو چھوڑ دیتے ہین - انّ
کا بھاو دُونا تگنا سستا ہو جاتا ہے - پُشٹ کے دینے والے کرم سِدّھ ہوتے ہین -

पितृपूजापरिवृद्धिर्माघे हार्दिश्च सर्वभूतानाम् । आ-
रोग्यवृष्टिधान्यार्घसम्पदो मित्रलाभश्च ॥ ६ ॥ ६ ॥

۶ - ماگھ نام برس مین پترونکی پوجا بہت ہوتی ہے - سب جیو سنتشٹ ہوتے ہین آروگیہ
رہتے ہین - برکھا ہوتی ہے - انّ سستا رہتا ہے اور مترونکا لابھ ہوتا ہے -

फाल्गुनवर्षे विन्यात् क्वचित् क्वचित् क्षेमवृष्टिसस्यानि ।
दौर्भाग्यं प्रमदानां प्रबलाश्चौराश्च पाश्चोग्राः ॥ ७ ॥ ७ ॥

۷ - پھاگن نام برس مین کسی کسی دیش مین کُشل برکھا اور کھیتی ہوتی ہے - سب دیشونمین

کُشل آد نہیں ہوتے - استری دُور بھگا ہوتی ہیں ارتھات اپنے پتی کی پروا نہیں ہوتیں
چور پربل ہوتے ہیں اور راجا کرور (سخت مزاج) ہوتے ہیں -

चैत्रे मन्दा वृष्टिः प्रियमन्नं क्षेममवनिपामृदवः । वृद्धि-
श्च कोशधान्यस्य भवति हि पीडा च रूपवताम् ॥ ८ ॥

۸ - چیت نام برس میں برکھا تھوڑی ہوتی ہے - ان مہنگا ہوتا ہے - پرجا میں کلیان رہتا ہے - راجا کرور نہیں ہوتے - کوش دھانیہ ارتھات جو ان بھنڈار میں سے نکلتے ہیں اور دوسروں کی
آد انکی برڈھ ہوتی ہے - اور اُتم روپ والوں کو پیڑا ہوتی ہے -

वैशाखे धर्मपरा विगतभयाः प्रमुदिताः प्रजाः सनृपाः ।
यज्ञक्रियाप्रवृत्तिर्निष्पत्तिः सर्वसस्यानाम् ॥ ९ ॥ ९ ॥

۹ - بیساکھ نام برس میں راجا اور پرجا اپنے اپنے دھرم میں لگے ہوئے قریب بھے اور پرسنّ رہتے ہیں - جگ کرم ہوا کرتا ہے اور سب کھیتی بھی اچھی طرح پھلتی ہے -

ज्येष्ठे जातिकुलधनश्रेणीश्रेष्ठा नृपाः सधर्मज्ञाः । पी-
ड्यन्ते धान्यानि च हित्वा कङ्गुशमीजातिम् ॥ १० ॥

۱۰ - جیٹھ نام برس میں ذات والے کل دھن اور شرینی ارتھات سجاتی شلپی (کاریگر) آد سمکوہ کے سموہ ان میں جو شریشٹھ منشیہ راجا اور دھرم کے جاننے والے پیڑا کو پراپت ہوتے ہیں - اور کاکن شمی تِل آد شمی دھانیہ کو چھوڑ کر اور اناج کا بھی ناش ہوتا ہے -

आषाढे जायन्ते सस्यानि क्वचिदवृष्टिरन्यत्र । योगक्षे-
ममध्यं व्यग्राश्च भवन्ति भूपालाः ॥ ११ ॥ ११ ॥ ११ ॥

۱۱ - اساڑھ نام برس میں کہیں کہیں کھیتی ہوتی ہے سب کہیں نہیں - اور کسی کسی دیش میں برکھا بھی نہیں ہوتی - جوگ ارتھات البدھ بستُ کا لابھ اور چھیم ارتھات لبھی ہوئی بستُ کی رکچھا مدھم ہوتی ہے ارتھات نہ تو اتی اُتکرشٹ اور نہ نکرشٹ ہو - اور راجا لوگ ویاکُل ہوتے ہیں

श्रावणवर्षे क्षेमं सम्यक् सस्यानि पाकमुपयान्ति । क्षु-
द्रा ये पाखण्डाः पीड्यन्ते ये च तद्भक्ताः ॥ १२ ॥ १२ ॥

۱۲ - ساون نام برس میں کلیان ہوتا ہے سب کھیتی اچھی طرح پکتی ہے اور جو نیچ پاکھنڈی ارتھات بیدک کے برودھی ہوتے ہیں اور ان پاکھنڈیوں کے جو بھگت ہوں وہ سب پیڑا یا کلیش کو پراپت ہوتے ہیں -

भाद्रपदे बल्लीजं निष्पत्तिं याति पूर्वसस्यं च । नभव-
त्यपरं सस्यं क्वचित्सुभिक्षं क्वचिच्च भयं ॥ १३ ॥ १३ ॥

۱۳ - بھادون نام برس مین بیل سے اُتپن ہونیوالے مُونگ آد بھلی بھانت پکتے ہین اور پہلے بوئی ہوئی کھیتی ہوتی ہے پیچھے بوئی ہوئی نہین پھلتی - کسی دیش مین سبھچھ (سُکال) ہوتا ہے اور کسی دیش مین بھے ہوتا ہے -

आश्वयुजेऽब्देऽजस्रपतति जलं प्रमुदिताः प्रजाः क्षे-
मम् । प्राणचयः प्राणभृतां सर्वेषामन्नबाहुल्यम् १४

۱۴ - کنوار نام برس مین نرنتر برکھا ہوتی ہے - سب پرجا پرسن رہتی ہے - کشل رہتا ہے سب جیوون کے بل کی بردھ ہوتی ہے - ان بہت ہوتا ہے -

उदगारोग्यसुभिक्षक्षेमकरो वाक्पतिश्चरन्भानाम् ।
याम्ये तद्विपरीतो मध्येन न मध्यफलदायी ॥ १५ ॥

۱۵ - برہسپت نچھترون کے اُتر اور ہوکر گمن کرے تو اروگیہ سبھچھ اور چھیم کرتا ہے - نچھترون کے دکھن اور ہوکر جاوے تو اس سے اُلٹا پھل کرتا ہے - اور نچھترون کے بیچ مین ہوکر نکلے تو مدھیم پھل ارتھات نہ شُبھ اور نہ اشبھ پھل دیتا ہے -

विचरन्भद्वयमिष्टस्तत्सार्द्धंवत्सरेण मध्यफलः । स-
स्यानां विध्वंसी विचरेदधिकं यदि कदाचित् ॥ १६ ॥

۱۶ - برہسپت ایک برس مین سے نچھتر بھوگے تو اُتم پھل کرتا ہے - اڑھائی نچھتر ایک برس مین بھوگے تو مدھم پھل کرتا ہے اور اڑھائی سے بھی ادھک نچھتر ایک برس مین برہسپت بھوگ جاوے تو کھیتی کا ناش کرتا ہے -

अनलभयमनलवर्णे व्याधिः पीते रणागमः श्यामे ।
हरिते च तस्करेभ्यः पीडा रक्ते तु शस्त्रभयम् ॥ १७ ॥
धूमाभेऽनावृष्टिस्त्रिदशगुरौ नृपवधो दिवा दृष्टे । वि-
पुलेऽमले सुतारे रात्रौ दृष्टः प्रजाः स्वस्थाः ॥ १८ ॥ ❖ ॥

۱۷ و ۱۸ - برہسپت کا رنگ اگن کے سمان ہو تو پرجا مین اگن کا بھے ہو پیلا رنگ ہو تو روگ شیام رنگ ہو تو یدھ ہرا رنگ ہو تو چورون سے پرجا کو پیڑا لال رنگ ہو تو یدھ اور دھو[ان] کا ایسا رنگ برہسپت کا ہو تو برکھا نہو - دن مین برہسپت دیکھ پڑے تو راجا کی مرت

برہسپت کا بمب بڑا دیکھ پڑے نرمل ہو تارا اچھی ہو اور راتر کے سمے دیکھ پڑے تو پرجا سُکھیت ہی

रोहिण्यो ऽनलभं च वत्सरतनुर्नाभिस्त्वषाढद्वयं सार्पं हृत् पितृदैवतं च कुसुमं शुद्धैः शुभं तैः फलम्। देहे क्रूरनिपीडिते ऽग्न्य ऽनिलजं नाभ्यां भयं क्षुत्कृतं पुष्पे मूलफलक्षयो ऽथ हृदये सस्यस्य नाशो ध्रुवम् ॥ १९ ॥ १९ ॥

۱۹- سمبت سر پرش کا روہنی اور کرتکا شریر ہیں۔ پوروا کھاڑھ اور اُترا کھاڑھ نابھ ہے اشلیکھا ہردے ہے۔ اور مگھا نکھشتر پُشپ ہے۔ یہ نکھشتر پاپ گرہون کر کے رہت ہون تو لوک میں شُبھ پھل ہوتا ہے۔ شریر کے نکھشتر روہنی اور کرتکا کرور گرہ ارتھات سوریہ منگل اور شنیچر ان کر کے پیڑت ہو ارتھات یہ گرہ اُن نکھشترون میں بیٹھے ہون تو اگن اور پون کا بھے ہوتا ہے ناپھ نکھشتر کرور گرہ پیڑت ہون تو دُربھچھ بھے ہوتا ہے۔ مگھا نکھشتر پیڑت ہو تو پھل اور مولون کا ناش ہوتا ہے۔ اور کرور گرہون کر کے ہردے نکھشتر پیڑت ہو تو ضرور ہی کھیتی کا ناش ہو۔

अब प्रभव आदि साठ वर्ष लाने का प्रकार लिखते हैं

गतानि वर्षाणि शकेन्द्रकालाद्धतानि रुद्रैर्गुणयेच्चतुर्भिः नवाष्टपंचाष्टयुतानि कृत्वा विभाजयेच्छून्यशरांगरामैः॥२०॥
लब्धेन युक्तं शकभूपकालं संशोध्य षष्ट्या विषयैर्विभज्य। युगानि नारायणपूर्वकाणि लब्धानि शेषाः क्रमशः समाः स्युः॥२१॥

۲۰و۲۱- شاکے کو ۱۱ سے اور ۴ سے گنے ارتھات ۴۴ سے گنے پھر اسمین ۸۵۸۹ اتنے انک جوڑ کر ۳۷۵۰ کا بھاگ دیوے۔ لبدھ انک بر کھ ہونگے وہی برہسپت کی راش ہیں شیش انک کو ۳۰ سے گن کر اُوگت بھاج کا بھاگ دیوے۔ لبدھ انش راشیون کے نیچے لکھے پھر بھاگ شیش کو ۶۰ سے گن بھاجک کا بھاگ دے لبدھ انشون کے نیچے لکھے پھر شیش کو ساٹھ گنا کر بھاجک انک ۳۷۵۰ کا بھاگ دے لبدھ بکلا وبکلا ؤن کے نیچے استھاپن کرے۔ اس راش آد لبدھ کو گت شاک میں جوڑ دیوے ارتھات لبدھ کے اوپر کے انک گت شاکا میں جوڑ کر شیش تین انک اُسکے نیچے لکھ دیوے پھر اوپر کے انک میں ساٹھ کا بھاگ دیوے۔ لبدھ گت گھشٹ سمت سر کی سنکھیا ہوگی ارتھات شکار منبھ سے پربھو آدی ساٹھ برسونکی جتنی آبرت ہو چکی ہیں اُنکی سنکھیا ہوگی کیونکہ برہسپت کا ایک راش بھوگ ایک برس ہے۔ شیش پربھو سے لیکر برتمان کال تک گت برسون کی سنکھیا ہوگی۔ پھر شیش سنکھیا کے اوپر کے انک میں پانچ کا بھاگ دیوے تب لبدھ جو گت شیش انک کے گت نارائن آدی جگون کی سنکھیا ہوگی اور شیش برتمان جگ کے بیتے ہوئے برکھ کی سنکھیا ہوگی اسکا درشٹانت اگلے اشلوک کی بھاکھیا میں لکھیں گے۔

एकैकमब्देषुनवाहतेषुदत्वापृथग्द्वादशकक्रमेण। हृत्वा चतुर्भिर्वसुदेवताद्यान्युडूनिशेषांशकपूर्वमब्दम् ॥ २२ ॥

اب برہسپت کے نچھتر کا گیان اور اس سے برس کا گیان کہتے ہین ۔

۲۲ ۔ برتمان گھشٹ اُبد کے جو بگلا پرجنت بتیت راشی ارتھات برش آئے ہین اُنکو دو استھان مین لکھکر ایک استھان مین ۹ سے گنئے ۔ دوسرے استھان مین ۱۲ کا بھاگ دیوے پرتھم لبدھ راشی اوئیکی آگے بھی پورب اُکت ریت سے اُنش کلا بگلا لبدھ لیوین اس راشی آد لبدھ کو نوگنت راشی اوک مین جتھا استھان جوڑ دیوے ۔ پھر اوپر کے انک مین چار کا بھاگ دیوے لبدھ انک دھنشٹھا آدگت نچھترونکی سنکھیا ہوگی ۔ جو لبدھ انک ۲۷ سے ادھک ہون تو ۲۷ کا بھاگ دے کر شیش کو گت دھنشٹھا آد نچھتر سنکھیا جانے ۔ چار کا بھاگ دینے سے جو شیش ہے تد اُنش پورب برس ہوتا ہے ارتھات لبدھ نچھتر سے اگلے نچھتر کے اُتنے سادچو پاد برہسپت نے بھوگ کر لیے ہین تب برتمان سے پورب کارتک آد برس کی پرورت ہوئی ہے ۔ یہ مدھم گت سے کہا ہے اسپھٹ گت سے نہین ۔ جس دن برہسپت کا اُدے ہو اس دن سے ان برسونکا آرمبھ ہوتا ہے ۔ اب ان تین اشلوکون کا ایک درشٹانت لکھتے ہین ۔ شک ۱۸۰۴ مین پربھو آد برس جاننا چاہتے ہین تو شک ۱۸۰۴ کو ۴۴ سے گن دیا تو ہوئے ۷۹۳۷۶ انہین ۸۵۸۹ جوڑے تو ہوئے ۸۷۹۶۵ انہین ۳۷۵۰ کا پورب اُکت ریت سے بھاگ دیا تو راشی آد پھل پراپت ہوا ۲۳ - ۱۳ - ۴۳ - ۱۲ اسکے اوپر کے انک ۲۳ کو شک ۱۸۰۴ مین جوڑ دیا تو ہوئے ۱۸۲۷ اسمین ۶۰ کا بھاگ دیا تو لبدھ ۳۰ ہوئے یہ شک آرمبھ سے پربھو آد گھشٹ برسون کی جتنی آبرت ہو چکی ہین انکی سنکھیا ہوئی شیش ۲۷ - ۱۳ - ۴۳ - ۱۲ - رہے اس سے گیات ہوا کہ برتمان اکتیسوین پربھو آد کون کی آبرت مین ۲۷ برس بیت گئے اب اٹھائیسوان ۲۸ برس بے نام بیت رہا ہے ۔ شیش ۲۷ برسون مین ۵ کا بھاگ دیا تو لبدھ ۵ ہوئے شیش ۲ رہے اس سے یہ سمجھا گیا کہ نارایَن آد بارہ جگون مین پانچ جگ بیت گئے چھٹا جگ ابھر بدھ نام بیت رہا ہے اُس جگ کے بھی دو برس بیت گئے تیسرا جے نام برس ہے یہ جگ کا تیسرا برس ہے اسلیئے اسکی آد انتر سنگیا ہے ۔ پہلے ساٹھ کا بھاگ دینے سے جو شیش ۲۷ - ۱۳ - ۴۳ - ۱۲ بچے انکو دو استھان مین لکھکر پرتھم استھان مین ۹ سے گن دیا تو ہوئے ۲۴۳ - ۳ - ۲۸ - ۸ - ۴۸ - دوسرے استھان مین ۱۲ کا بھاگ دیا تو لبدھ ہوئے ۲ - ۸ - ۳۸ - ۳۶ - انکو پورب گنت انکون مین جتھا استھان جوڑ دیا تو ہوئے ۔ ۲۴۹ - ۱۲ - ۷ - ۲۴ - اوپر کے انک ۲۴۹ مین ۴ کا بھاگ دیا تو لبدھ ۶۲ ہوئے سیے

۲۷ سے ادھک ہین اِسلیے ۲۷ کا بھاگ دے کر شیش ۸ رہے اِس سے معلوم ہوا کہ دھنشٹھا سے ۸ نچھتر بیت گئے نوان نچھتر روہنی بیت رہا ہے اِسلیے اِس برس کا نام کارتک نام برس ہے کیونکہ کرتکا اور روہنی دو نچھترون کر کے کارتک نام برس ہوتا ہے یہ پہلے لکھ آئے ہین - چار کا بھاگ دینے سے شیش رہے - ۱ - ۱۲ - ۷ - ۲۴ - اِس سے جانا گیا کہ برتمان روہنی نچھتر کا ایک چرن اور دوسرے چرن کا ۱۲ - ۷ - ۲۴ - یہ اَنگ جس سے مدھم گت سے برہسپت نے بھوگ لیا اُس سمے سے اس کارتک نام برس کا آرمبھ ہوا ہے اور اُسی سمے برہسپت کا اُدے بھی ہوا ہے اور یہ نام برس بھی تب ہی سے لگا -

विष्णुः सुरेज्योबलभिद्धुताशस्त्वष्टोत्तरप्रोष्ठपदाधिपश्च । क्रमाद्युगेशाः पितृविश्वसोमशक्रानलाख्याः श्विभगाःप्रदिष्टाः ॥२३॥

۲۳ - پربھو آدِ ساٹھ برسون مین پانچ پانچ برس کر کے جو بارہ جگ ہوتے ہین اُنکے نام کہتے ہین - نارائن برہسپت اِندر اگن توشٹا اہربدھنیہ پِتا بِشو سوم اِندر اگن اشو اور بھگ یے بارہ دیوتا کرم سے بارہ جگون کے سوامی ہین اور یہی نام اُن جگون کے ہین -

संवत्सरोऽग्निः परिवत्सरोऽर्कइडादिकः शीतमयूखमाली । प्रजापतिश्चाप्यनुवत्सरः स्यादुद्वत्सरः शैलसुतापतिश्च ॥ २४ ॥

۲۴ - ایک جگ مین پانچ برس ہوتے ہین - سمبت سر پربتسر اِدابتسر انبتسر اور اُدبتسر یے اُن پانچون برسون کے کرم سے نام ہین اور اگن سورج چندرما برہما اور رُدر یے پانچون کرم سے اُن برسون کے دیوتا ہین - اب اُنکا پھل کہتے ہین -

रविः समाद्ये प्रमुखे द्वितीये प्रभूततोया कथितातृतीये । पश्चाज्जलं मुंचति यच्चतुर्थे स्वल्पोदकं पंचमवर्षमुक्तम् ।२५।

۲۵ - سمبت سر نام پہلے برس مین سم برشٹ ہوتی ہے ارتھات نہ بہت اور نہ تھوڑی پربتسر نام دوسرے برس مین پرتھم بھاگ مین ارتھات ساون بھادون مین برکھا ہوتی ہے اُتر بھاگ کنوار کاتک مین نہین ہوتی - اِدابتسر نام تیسرے برس مین بہت برکھا ہوتی ہے انبتسر نام چوتھے برس مین پچھلے بھاگ کنوار کاتک مین برکھا ہوتی ہے پورب بھاگ ساون بھادون مین نہین ہوتی - اُدبتسر نام پانچوین برس مین تھوڑی برکھا ہوتی ہے -

اب بارہ جگون کا پھل کہتے ہین -

चत्वारि मुख्यानि युगान्यथैषां विष्णवन्दुजीवानलदैवतानि । चत्वारि मध्यानि च मध्यमानि चत्वारि चान्त्यान्यधमानि विन्द्यात् ॥ २६ ॥ २६ ॥ २६ ॥ २६ ॥ २६ ॥

۲۶ - بارہ جگوں میں نارائن اندر برہسپت اور اگن یہ پہلے چار جگ اُتم پھل دینے
والے ہیں - مدھ کے چار جگ توشٹا اہربدھنیہ پتا اور بشو یہ مدھم پھل دیتے ہیں
پچھلے چار جگ سوم اندراگن اشو اور بھگ یہ انشٹ پھل دینے والے کہیں -

आद्यंधनिष्ठांशमभिप्रपन्नोमाघेयदायात्युदयंसुरेज्यः। ष-
ष्ट्यब्दपूर्वःप्रभवःसनाम्नाप्रवर्त्ततेभूतहितस्तदाब्दः॥२७॥

۲۷ - دھنشٹا نچھتر کے پرتھم چرن میں استھت برہسپت جب ماگھ مہینہ میں اُدے کو پراپت
ہو تب ساٹھ برسوں میں پہلے برس پربھو کا آرمبھ ہوتا ہے - پربھو برس سب جیووں کا
کلیان کرتا ہے - یہاں چاندرمان سے ماگھ مہینا جاننا -

क्वचित्त्ववृष्टिःपवनाग्निकोपःसंतीतयःश्लेष्मकृताश्चरोगाः।
संवत्सरेऽस्मिन्प्रभवेप्रवृत्तेनदुःखमाप्नोतिजनस्तथापि॥२८॥

۲۸ - یہ پربھو برس میں کسی کسی دیش میں برکھا نہیں ہوتی پون کا اور اگن کا کوپ ہوتا ہے
کہیں کہیں اَت برشٹ انابرشٹ آدایت ارتھات اپدرو ہوتے ہیں کچھ (کف) کے روگ
ہوتے ہیں تو بھی لوگ دکھ نہیں پاتے ہیں سکھی ہی رہتے ہیں -

तस्माद्द्वितीयोविभवःप्रदिष्टःशुक्लस्तृतीयःपरतःप्रमोदः।प्र-
जापतिश्चेतियथोत्तराणिशस्तानिवर्षाणिफलानिचैषाम्॥२९॥
निष्पन्नशालीक्षुयवादिसस्यांभयैर्विमुक्तामुपशान्तवैराम्।सं-
हृष्टलोकांकलिदोषमुक्तांक्षत्रंतदाशास्तिचभूतधात्रीम्॥३०॥

۲۹ و ۳۰ - پربھو سے آگے دوسرا برس بِبھو ہے تیسرا شکل ہے چوتھا پرمود ہے
اور پانچواں پرجاپت ہے - یہ برس ایک سے ایک اُتم ہیں اور انکا یہ پھل ہے کہ دھان
اوکھ جو آدی کی کھیتی کرکے جگت بھے اور بیر سے رہت پرسن لوگوں کرکے جگت کل دوش
ارتھات ادھرم روگ دارِدر آدی ان سے رہت پرتھوی کو راجا شاسن کرتے ہیں -

आद्योऽङ्गिराःश्रीमुखभावसंज्ञोयुवासुधातेतियुगेद्वितीये।
वर्षाणिपंचैवयथाक्रमेणत्रीण्यत्रशस्तानिसमेपरेद्वे॥३१॥

۳۱ - برہسپتیہ نام دوسرے جگ میں پرتھم برس انگرا دوسرا شری مکھ تیسرا بھاو چوتھا
جوا اور پانچواں سُدھاتا نام برس ہے - ان میں پہلے تین برس شبھ ہیں اور پچھلے
دو برس مدھم ہیں -

त्रिष्वंगिराद्येषुनिकामवर्षीदेवोनिरातंकभयाश्चलोकाः।अब्द-
द्वयेऽन्त्येऽपिसमासुवृष्टिःकिन्त्वत्ररोगाःसमरागमश्च ॥ ३२ ॥

۳۲ - انگرا آد پہلے تین برسوں میں برکھا اچھی ہوتی ہے لوک میں آنند رہو اور بھے نہیں ہوتا - پچھلے دو برسوں میں بھی مدھم برکھا ہوتی ہے پرنت روگ اور جدھ کا بھی ہوتا ہے -

शाक्रेयुगेपूर्वमथेश्वराख्यंवर्षंद्वितीयंबहुधान्यमाहुः। प्र-
माथिनंविक्रममप्यतोन्यद्वृषंचविन्द्याद्गुरुचारयोगात् ॥ ३३॥
आद्यंद्वितीयंचशुभेतुवर्षेकृतानुकारंकुरुतःप्रजानाम्। पा-
पःप्रमाथीवृषविक्रमौतुसुभिक्षदौरोगभयप्रदौच ॥ ३४॥*॥

۳۳ و ۳۴ - اِیندر نام تیسرے جگ میں پہلا برس ایشور دوسرا بہودھانیہ تیسرا پرماتھی چوتھا بکرم اور پانچواں برکھ نام برس ہے - یہ پانچ برس برہسپت کے چار سے جانے - انہیں پہلے دو برس شبھ ہیں پرجا میں ست جگ کا تماشے کرتے ہیں - اور پرماتھی نام تیسرا برس اشبھ ہے - پچھلے دو برس سُکال کرتے ہیں اور روگ اور بھے بھی کرتے ہیں

श्रेष्ठंचतुर्थस्ययुगस्यपूर्वंयंचित्रभानुंकथयन्तिवर्षम्। मध्यं
द्वितीयंतुसुभानुसंज्ञंरोगप्रदंमृत्युकरंनतंच ॥ ३५॥ तार-
णंतदनुभूरिवारिदंसस्यवृद्धिमुदितातिपार्थिवम्। पंचमं
व्ययमुशन्तिशोभनंमन्मथप्रबलमुत्सवाकुलम् ॥ ३६ ॥

۳۵ و ۳۶ - ہتاشن نام چوتھے جگ کا پہلا برس چتربھانو شبھ ہے دوسرا برس سبھانو مدھم ہے تیسرا برس نت روگ اور مرت کرتا ہے چوتھا برس تارن ہے جسمیں بہت برکھا ہوتی ہے اور کھیتی کی برددھ سے راجا پرسن رہتے ہیں - پانچواں برس بیے ہے یہ برس شبھ ہے اسمیں کامدیو ادھک ہوتا ہے اور بواہ آدِ اتسو بھی بہت ہوتے ہیں -

त्वाष्ट्रेयुगेसर्वजिदाद्यउक्तःसंवत्सरोन्यःखलुसर्वधारी। त-
स्माद्विरोधीविकृतःखरश्चशस्तोद्वितीयोऽत्रभयायशेषाः॥ ३७॥

۳۷ - توآشٹر نام پانچویں جگ میں پہلا برس سربجت دوسرا سرب دھاری تیسرا برودھی چوتھا بکرت اور پانچواں برس کھر ہے - انہیں دوسرا برس سرب دھاری شبھ ہے شیش چاروں برس بھے کرتے ہیں ارتھات اشبھ ہیں -

नन्दनोथविजयोजयस्तथामन्मथोस्यपरतश्चदुर्मुखः। कां-
तमत्रयुगआदितस्त्वयंमन्मथःसमफलोधमःपरः ॥ ३८ ॥

۳۸ - اہر بدھنیہ نام چھٹوین جگ مین پہلا برس نندن دوسرا بجے تیسرا جے چوتھا منمتھ اور پانچوان برس درمکھ ہے - انمین پہلے تین برس شبھ ہین چوتھا مدھم ہے اور پانچوان برس اشبھ ہی

हेमलम्बइति सप्तमेयुगेस्याद्विलम्बिपरतोविकारिच। शर्व-
रीप्लवितदनुसंवः स्मृतोवत्सरोगुरुवशेन पंचमः ॥ ३९ ॥
ईतिप्रायाप्रचुरपवनावृष्टिरब्देतुपूर्वेमन्दंसस्यंनबहुसलि-
लंवत्सरेऽतोद्वितीये। अत्युद्वेगःप्रचुरसलिलःस्यात्तृती-
यश्च तुर्यो दुर्भिक्षाय प्लव इति ततः शोभनो भूरि-
तोयः ॥ ४० ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۳۹ و ۴۰ - تیتر نام ساتوین جگ مین پہلا برس ہیم لمب دوسرا بلمب تیسرا بکار چوتھا شروری اور پانچوان برس برہسپت کے چار سے پلو نام ہے - پہلے برس مین ایتیون کرکے اور پرچنڈ پون کرکے برکھا ہوتی ہے دوسرے برس مین کھیتی کم ہوتی ہے اور برکھا بھی تھوڑی ہوتی ہے تیسرے برس مین پرجا کو بہت اودیگ ہوتا ہے اور برکھا بہت ہوتی ہے چوتھے برس مین دربھچھا (اکال) ہوتا ہے اور پانچوان برس شبھ ہے اسمین برکھا بہت ہوتی ہے -

वैश्वे युगे शोककृदित्ययाद्यः संवत्सरोऽतःशुभकृद्द्विती-
यः। क्रोधीतृतीयःपरतःक्रमेणविश्वावसुश्चेतिपरावसु-
श्च ॥ ४१ ॥ पूर्वापरौप्रीतिकरौप्रजानामेषांतृतीयोब-
हुदोषदोऽन्यः। अन्त्यौसमौकिन्तुपराभवोऽग्निःशस्त्रा-
मयार्तिद्विजगोभयंच ॥ ४२ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۴۱ و ۴۲ - بشوان نام اٹھوین جگ مین پہلا برس شوک کرت دوسرا شبھ کرت تیسرا کرودھی چوتھا بشواوسو اور پانچوان برس پرابھو ہے - انمین پہلے دو برس پرجا کی پریت کرنے ہین تیسرا برس بہت اشبھ ہے اور پچھلے دو برس مدھم ہین پرنت ان دونون مین اگن کا بھے ہوتا ہے شستر ون سے اور روگون سے پرجا کو پیڑا ہوتی ہے اور گئو اور براہمنونکو بھے ہوتا ہے -

आद्यः प्लवंगो नवमे युगे स्यात्कीलकोन्यः परतश्च सौ-
म्यः। साधारणो रोधकृदित्यथैवं शुभप्रदौ कीलकसौम्य-

संज्ञौ ॥ ४३ ॥। कष्टः सर्वगो बहुशः प्रजानां साधारणोऽ-
ल्पं जलमीतयश्च ॥ यः पंचमो रोधकृदित्यथाऽत्र-
चित्रं जलं तत्र च सस्यसम्पत् ॥ ४४ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۴۳ و ۴۴ - سوتنیہ نام نوین جگ مین پہلا برس پلونگ دوسرا کیلک تیسرا سومیہ چوتھا سادھارن اور پانچوان برس رودھ کرت ہے - انمین کیلک اور سومیہ شبھ ہین پلونگ نام برس پرجا کو انیک پرکار سے اشبھ کرتا ہے سادھارن نام برس مین برکھا تھوڑی ہوتی ہے اور موسن ٹیڑی آدِ کا اپدرو ہوتا ہے اور رودھ کرت نام پانچوین برس مین کہین برکھا ہو کہین ہو اور کھیتی اچھی ہو -

इन्द्राग्निदैवं दशमं युगं यत्तत्राद्यमब्दं परिधाविसंज्ञम् ।
प्रमाथ्यथो विक्रममप्यतोऽन्यत्स्याद्राक्षसं चानलसंज्ञितं
च ॥ ४५ ॥ परिधाविनि मध्यदेशनाशो नृपहानिर्जलमल्प-
मग्निकोपः । अलसस्तु जनः प्रमाथिसंज्ञे डमरं रक्तकपुष्पबीज
नाशः ॥ ४६ ॥ तस्मरः सकललोकनन्दनो राक्षसः क्षयकरोऽनलस्त-
था । ग्रीष्मधान्यजननोऽत्र राक्षसो वह्निकोपमरकप्रदोऽनलः ॥ ४७ ॥

۴۵ و ۴۶ و ۴۷ - دسوان جگ اندر اگن دیو نام ہے اسمین پہلا برس پردھاوی دوسرا پرماتھی تیسرا بکرم چوتھا راچھس اور پانچوان برس انل ہے - پردھاوی نام برس مین مدھ دیش کا ناش ہوتا ہے راجا کی مرت پرکھا تھوڑی اور اگن کا بھے ہوتا ہے - پرماتھی نام برس مین لوک آلس سنجگت ہو جاتے ہین بستر بہت کلہ ہوتا ہے - جن برچھون کے لال پھول اور لال بیج ہون انکا ناش ہوتا ہے - بکرم نام برس مین سب لوکونکو آنند ہوتا ہے - راچھس اور انل سب لوکونکا چھے کرتے ہین پرنتُ راچھس برس مین گریکھم رِت کے آن جو گیہون آدی ہوتے ہین اور انل نام برس مین اگن کا بھے ہوتا ہے اور مری پڑتی ہے - بکرم برس کے استھان مین کہین کہین نندن نام برس لکھا ہے -

एकादशे पिंगलकालयुक्तसिद्धार्थरौद्राः खलु दुर्मतिश्च । आ-
द्ये तु वृष्टिर्महती सचौरा श्वासो हनूकम्पयुतश्च कासः ॥ ४८ ॥
यत्कालयुक्तं तदनेकदोषं सिद्धार्थसंज्ञे बहवो गुणाश्च । रौद्रो-
ऽतिरौद्रः क्षयकृत्प्रदिष्टो यो दुर्मतिर्मध्यमवृष्टिकृत्सः ॥ ४९ ॥

۴۸ و ۴۹ - آٹھون نام گیارہوین جگ مین پہلا برس پنگل - دوسرا کال جگت تیسرا سدھارتھ

چوتھا رُدّر اور پانچواں دُرمَت نام برس ہے ۔ انمیں پہلے برس میں بہت برکھا ہوتی ہے
چور کا بھے ہوتا ہے شواس روگ (دمہ) ہوتا ہے اور تِنُّوا رتھات تھوڑھی کے اُدھو بھاگ
میں کمپ کر کے جگت کھانسی کا روگ بھی پرجا میں بہت ہوتا ہے ۔ کال جگت نام برس میں
انیک پرکار کے دوش ہوتے ہیں ۔ اور سدّھارتھ نام برس میں بہت گن ہیں ۔ رَودر نام برس
بہت ہی اشبھ پھل کرتا ہے اور پرجا کا چھے کرتا ہے ۔ اور دُرمت نام برس مدھم برکھا کرتا ہی ۔

भाग्येयुगेदुन्दुभिसंज्ञमाद्यंसस्यस्यवृद्धिंमहतींकरोति ।
उद्गारिसंज्ञंतदनुक्षयायनरेश्वराणांविषमाचवृष्टिः ॥ ५० ॥
रक्ताक्षमब्दंकथितंतृतीयंयस्मिन्भयंदंष्ट्रिकृतंगदाश्च । क्रो-
धम्बहुक्रोधकरंचतुर्थंराष्ट्राणिशून्यीकुरुतेविरोधैः ॥ ५१ ॥
क्षयमितियुगस्यान्त्यस्यान्त्यंबहुक्षयकारकं जनय-
तिभयंतद्विप्राणांकृषीवलवृद्धिदम् । उपचयकरंवि-
ट्शूद्राणांपरस्वहृतांतथाकथितमखिलंषष्ट्यब्देयत्त-
दत्रसमासतः ॥ ५२ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۵۰ و ۵۱ و ۵۲ ۔ بھاگیہ نام بارہویں جگ میں پہلا برس دُندُبھ ہے اس برس میں
کھیتی کی بہت بردھ ہوتی ہے ۔ دوسرا برس اُدگار نام ہے اس برس میں راجاؤنکا چھے ہوتا ہی
اور بِکھم برکھا ہوتی ہے ارتھات کہیں تھوڑی برکھا ہوتی ہے اور کہیں بہت ۔ تیسرا برس رکتاکش
نام ہے اس برس میں دنگشٹری ارتھات داڑھ والے سانپ شور آدجیونکا بھے ہوتا ہے اور
روگ بھی ہوتے ہیں ۔ چوتھا برس کرودھ نام ہے جسمیں لوگونکو بہت کرودھ ہوتا ہے اور پرودھ
کر کے دیش شونیہ (خالی) ہو جاتے ہیں ۔ اس پچھلے جگ کے پچھلے برس کا نام چھے ہے
یہ لوگونکا انیک پرکار سے چھے کرتا ہے براہمنونکو بھے دیتا ہے کھیتی کرنیوالونکی بردھ کرتا ہی ۔
بیش شودر اور پرایا دھن ہرنیوالونکی بھی بردھ کرتا ہے ۔ کھنت ابد نام گرنتھ میں جو پربھو
آدی ساٹھ برسونکا پھل کہا ہے وہ سب ہمنے اس برہسپت چار میں سنچھیپ سے کہا ہے ۔

अकलुषांशुजटिलःपृथुमूर्त्तिःकुमुदकुन्दकुसुमस्फटिकाभः ।
ग्रहहतोनयदिसत्पथवर्त्तीहितकरोऽमरगुरुर्मनुजानाम् ॥ ५३ ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहिता-
यांबृहस्पतिचारोनामाष्टमोऽध्यायः ॥ ८ ॥

۵۳ ۔ زحل کرئون کرکے جارن و اُور سے بیاہت استھول بمب گدّیشٹ گندیشپ اور استھٹک ارتھات بلّور شے سمان اَت اسنگدھ (چکنا) سویت برن اور کسی گرہ کرکے نہین جیتا ہوا اور بسنت پتہ برتی ارتھات گرہ نچھتر آدِ کے اُتّر اُور ہوکر جانیوالا اور مارگ مین رہنے والا ارتھات بکری نہوا ایسا برہسپت منگھو نکاہت کرتا ہے ۔

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین برہسپت چار نام آٹھوان ادھیاے سماپت ہوا ۔

ادھیاے نوان

شکر چار

नागगजैरावतर्षभगोजरद्गवमृगाजदहनाख्याः । अश्वि-
न्याद्याः कैश्चित्त्रिभाः क्रमाद्वीथयः कथिताः ॥ १ ॥ * ॥

۱ ۔ اشونی آدِ تین تین نچھتر دون کرکے ناگ گج ایراوت برکھبھ گو جرد گو مرگ اج اور دہن یے نو بیتھی جو لون آدِ آچارجون نے کہی ہین ۔

नागात्तु पवनयाम्यानलानि पैत्रान्महात्त्रिभास्तिस्रः । गो-
वीथ्यामश्विन्यः पौष्णं द्वे चापि भद्रपदे ॥ २ ॥ जारद्गव्यां
श्रवणात्त्रिभं मृगाख्या त्रिभं च मैत्राद्यम् । हस्तविशाखा
त्वाष्ट्राण्यजे त्वषाढाद्वयं दहना ॥ ३ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۲ و ۳ ۔ اب اپنے مت سے بیتھی بھاگ کہتے ہین ۔ سواتی بھرنی کرتکا یے تین نچھتر ناگ بیتھی ہین ۔ روہنی مرگشر آردرا یے تین نچھتر گج بیتھی ہین ۔ پنرب پش اشلیکھا یے تین نچھتر ایراوت بیتھی ہین ۔ مگھا پوربا پھالگنی اُترا پھالگنی یے تین نچھتر برکھبھ بیتھی ہین ۔ ریوتی اسونی پوربا بھادرپد اُترا بھادرپد یے چار نچھتر گو بیتھی ہین ۔ شرون دھنشٹھا ست بھکھم یے تین نچھتر جاردگوی بیتھی ہین ۔ اُترا دھا جیشٹھا مول یے تین نچھتر مرگ بیتھی ہین ۔ ہست انرادھا چترا

یے تین نچھتر اُج بیتھی ہین - اور پوربا کھاڑہ اُترا کھاڑہ اِن دو نچھتروںکو دہن بیتھی کہتے ہین -

तिस्रस्तिस्रस्तासां क्रमादुदङ्मध्ययाम्यमार्गस्थाः। ता-
सामप्युत्तरमध्यदक्षिणेन स्थितैकैका ॥४॥ * ॥ * ॥

۴ - اِن بیتھیون مین کرم سے تین تین بیتھی اُتر مدہ اور دکھن مارگ مین استھت ہین - ارتھات ناگ گج ایراوت یے تین اُتر مارگ مین ہین - برکھبھ گو جردگو یے تین مدہ مارگ ہین - اور مرگ اج دہن یے تین بیتھی دکھن مارگ کی ہین - اِنہین بھی ایک ایک بیتھی اُتر مدہ دکھن مین استھت ہین ارتھات پہلی تین بیتھیون مین ناگ بیتھی اُتر و ترا گج بیتھی اُتر مدھیا اور ایراوت بیتھی اُتر دکھنا ہے اِسی بھانت اور بھی جانو -

वीथीमार्गानपरे कथयन्ति यथास्थितान्भमार्गेस्य। न-
क्षत्राणां तारा याम्योत्तरमध्यमास्तद्वत् ॥५॥ * ॥ * ॥

۵ - کوئی آچارج کہتے ہین کہ نچھتر مارگ کے سمان ہی بیتھی مارگ ہے اور اُسی بھانت نچھترونکی تارا دکھن اُتر اور مدہ مین استھت ہے ارتھات نچھتر کے دکھن کی تارا دکھن مارگ اُتر کی اُتر مارگ اور مدہ کی تارا مدہ مارگ ہے - اتھوا نچھتر کے دکھن بھاگ مین استھت گرہ دکھن مارگ استھ (قائم) ہین - اُتر مین استھت اُتر مارگ استھ ہے اور نچھتر کے مدہ مین استھت گرہ مدہ مارگ استھ ہوتا ہے -

उत्तरमार्गो याम्यादि निर्गदितो मध्यमस्तु भाग्याद्यः। ।
दक्षिणमार्गो षाढादिकैश्चिदेवं कृता मार्गाः ॥६॥ * ॥

۶ - کئی آچارجون نے اِس بھانت مارگ بھاگ کیا ہے کہ بھرنی سے لیکر نو نچھتر اُتر مارگ ہین - پوربا پھالگنی سے نو نچھتر مدھم مارگ ہین - اور پوربا کھاڑہ سے نو نچھتر دکھن مارگ ہین -

ज्योतिषमागममशास्त्रं विप्रतिपत्तौ न योग्यमस्माकम्। ।
स्वयमेव विकल्पयितुं किन्तु बहूनां मतं वक्ष्ये ॥७॥ ॥

۷ - جوتش شاستر آگم ہے اُسمین بپرت پت ارتھات مت بھید مین ہمکو آپ ہی بکلپ کرنا اُچت نہین کہ ایک مت ٹھیک ہے اور ایک مت اچھا نہین کیونکہ سب مُنی ترکال کے جاننے والے تھے سب نے آگم کہا ہے اِسلیے ہمکو بکلپ کرنا جوگ نہین کیول بہت لوگونکا مت کہتے ہین -

उत्तरवीथिषु शुक्रः सुभिक्षशिवकृद्गतोऽस्तमुदयं वा।
मध्यासु मध्यफलदः कष्टफलो दक्षिणस्थासु ॥८॥ * ॥

۸ - ایک اُتر تین بیتھیون مین استھت شکر اُدے ہو اتھوا است ہو تو سُکال اور کلیان کرتا ہے

برکھبھ آدِ تین بیتھیون مین استھت اُودے الھتوا استت ہو تو مدھم پھل دیتا ہے - اور برگ آدِ
تین بیتھیون مین استھت شکر اُدے تھوا استت کو پراپت ہو تو اشبھ پھل کرتا ہے -

अत्युत्तमोत्तमोनं सम मध्य न्यूनमधममकष्टफलम्। कष्ट-
तमं सौम्याद्यासु वीथिषु यथाक्रमं ब्रूयात् ॥ ९ ॥ + ॥

۹ - اُتّم سے آدِ لیکر ارتھات ناگ بیتھی سے لیکر کرم سے یہ پھل کہے - اَت اُتّم اُتّم اُتّم رکجنت
سَم مدھم رکجنت مدھم اَدھم کشٹ اور کشٹ تم - یے نو پرکار کے پھل شکر کے اُدے اور
استت ہونے کے انسار کرم سے نو بیتھیون مین جانئے -

भरणी पूर्वं मण्डलमृक्षचतुष्कं सुभिक्षकरमाद्यम्। व-
ङ्गाङ्गमहिषबाह्लिककलिङ्गदेशेषु भयजननम् ॥१०॥

۱۰ - شکر کے چھہ منڈل ہوتے ہین اُنکا پھل کہتے ہین - بھرنی سے چار نچھتر پرتھم منڈل ہے - یہ
سکال کرتا ہے اور بنگالہ انگ دیش مہکھ دیش بلخ بخارا اور کلنگ دیش ان سب ملکون کو بھے کرتا ہی -

अत्रोदितमारोहेद् ग्रहोऽपरो यदि सितं ततो हन्यात्। भ-
द्राश्वशूरसेनकयौधेयककोटिवर्षनृपान् ॥ ११ ॥

۱۱ - اس منڈل مین استھت شکر اُودے کو پراپت ہو اور دوسرا گرہ اُسکے اُوپر گرے ارتھات
اُسکے اگلی اور استھت ہو تو بھدراشو شورسین یودھیک اور کوٹ برس ان سب
راجاؤن کا سنگھار کرے -

आर्द्राचतुष्टयमाद्यं द्वितीयममिताम्बुसस्यसम्पत्त्यै। वि-
प्राणामशुभकरं विशेषतः क्रूरचेष्टानाम् ॥ १२॥ अन्ये-
नात्राक्रान्ते म्लेच्छाटविकाश्वजीविगोमन्तान्। गोन-
र्दनीचशूद्रान् वैदेहांश्चानयः स्पृशति ॥ १३ ॥ + ॥

۱۲ و ۱۳ - آردرا سے چار نچھتر دوسرا منڈل ہے - یہ بہت برکھا اور کھیتی کی بردھ کرتا ہے
براہمنونکو اشبھ پھل دیتا ہے - اور کرور سبھاو والونکو بشیکھ کرکے اشبھ پھل دیتا ہے -
اس منڈل مین استھت شکر کو جو کوئی دوسرا گرہ رُوک لیوے تو ملیچھ بن مین رہنے والے بھیل
آدِ گھوڑون سے جیوی ارتھات گھوڑون سے جو اپنی جیوکا کرتے ہین - جو بہت گئو (مادہ گاو) رکھتے ہین -
گونرد دیش کے نواسی نیچ منکھ شودر اور متھلا دیش مین رہنے والے ان سبکو اَنے اپرش
کرتا ہے ارتھات یے سب دُکھی ہوتے ہین -

विचरन्मघादिपंचकमुदितः सस्यप्रणाशकृच्छुक्रः।

क्षुत्तस्करभयजननो नीचोन्नतिसङ्करकरश्च ॥ २४ ॥
पित्र्याद्ये वक्रस्थो हन्त्यन्यनाविकांश्छबरशूद्रान् । पुण्ड्रा-
परान्त्यशूलिकवनवासिद्रविडसामुद्रान् ॥ २५ ॥

۱۴ و ۱۵ - مگھا آد پانچ نچھتر تیسرا منڈل ہے - اُدے کو پراپت ہوا شکر اس منڈل میں بچرے تو کھیتی کا ناش کرتا ہے دربھچھ اور چوروں کا بھے کرتا ہے نیچ پرشوں کی اُنت کرتا ہے اور براہمن آد برنوں کا پرسپر سنکر کرتا ہے - اس منڈل میں استھت شکر جو دوسرے گرہ کرکے یدھ ہو تو اَیک ارتھات بھیڑوں کے سموہ شبر شودر چنڈر اپرانتیہ شولک بن باسی دروڑ اور سمدر کے تٹ پر رہنے والے ناش کو پراپت ہوتے ہیں -

स्वात्याद्यं भत्रितयं मण्डलमेतच्चतुर्थमभयकरम् । ब्रह्मक्ष-
त्रसुभिक्षाभिवृद्धये मित्रभेदाय ॥ २६ ॥ अत्राक्रान्ते मृ-
त्युः किरातभर्त्तुः पिनष्टि चेक्ष्वाकून् । प्रत्यन्तावन्तिपु-
लिन्दतङ्गणाञ्छूरसेनांश्च ॥ २७ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۶ و ۱۷ - سواتی آد تین نچھتر چوتھا منڈل ہے - یہ ابھے کرتا ہے براہمن چھتری اور سکال کی برِدھ کرتا ہے متروں کا پرسپر بھید کرتا ہے - اس منڈل میں استھت شکر کا جو دوسرا گرہ آکرمن کرے تو کراتوں کے سوامی کی مرت ہو اور اچھواک جنونکو چورن کر ڈالے اور پرتیت اونت پلند تنگن اور شورسین جنونکو بھی چورن کر دیوے -

ज्येष्ठाद्यं पञ्चर्क्षं क्षुत्तस्कररोगदं प्रबाधयते । काश्मीरा-
श्मकमत्स्यान् सचारुदेवीनवन्तींश्च ॥ २८ ॥ आरोहेम्ला-
भीरान् द्रविडाम्बष्ठत्रिगर्तसौराष्ट्रान् । नाशयति सिं-
धुसौवीरकांश्च काशीश्वरस्य वधः ॥ २९ ॥ * ॥ * ॥

۱۸ و ۱۹ - جیشٹھا آد پانچ نچھتر پانچواں منڈل ہے - یہ دربھچھ چور بھے اور روگ کرتا ہے - کشمیر اشمک اور متس دیش کے نواسی چارودیوی ندی کے تٹ پر رہنے والے اور اونت دیش کے نواسی کلیش کو پراپت ہوتے ہیں - اس منڈل میں استھت شکر کو جو دوسرا گرہ آکرمن کرے تو ابھیر دروڑ امبشٹ ترگرت سوراشٹر اور سندھو سوبیر جن ناش کو پراپت ہوتے ہیں اور کاشی کے راجا کی مرت ہوتی ہے -

षष्ठं षण्णक्षत्रं शुभमेतन्मण्डलं धनिष्ठाद्यम् । भूरिधनगो-
कुलाकुलमनल्पधान्यं क्वचित्सभयम् ॥ २० ॥ * ॥

अत्रारोहे मूलिकगान्धारावन्तयः प्रपीड्यन्ते । वैदे-
हवधः प्रत्यन्तयवनशकदासपरिवृद्धिः ॥ २१ ॥ * ॥

۲۰ و ۲۱ - دھنشٹھا آدچھ نچھتر چھٹا منڈل ہے - یہ شُبھ ہے - یہ بہت دھن اور گئوون کے سموہ کرکے بیاپت رہتا ہے ارتھات اس منڈل میں دھن اور گئوو کی بردھ ہوتی ہے - ان بہت ہوتا ہے تتھین کہیں کہیں بجے بھی ہوتا ہے - اس منڈل میں استھت شُکر کو جو دوسرا گرہ اگر بھن کرے تو شولک گاندھار اور اونت دیش کے لوگ پیڑا کو پراپت ہوتے ہیں بدیہہ دیش کے لوگ مرت کو پراپت ہوتے ہیں اور پرتینت جون شک اور داسون کی بردھ ہوتی ہے -

अपरस्यां स्वात्याद्यं ज्येष्ठाद्यं चापि मण्डलं शुभदम् । पित्र्या-
द्यं पूर्वस्यां शेषाणि यथोक्तफलदानि ॥ २२ ॥ * ॥

۲۲ - سواتی آد اور جیشٹھا آد ان دو منڈل میں شُکر اُدے ہو تو پچھم دشا میں شُبھ پھل کرتا ہے - اور مگھا آد منڈل میں شکر اُدے ہو تو پورب دشا میں شُبھ کرتا ہے - اور شیش (باقی کے) منڈلوں کا پھل جو پہلے کہا ہے وہی ہوتا ہے -

दृष्टोऽस्तमितेऽर्के भयकृत्क्षुद्रोगकृत्समस्तमहः । अर्-
द्धदिवसे च सेन्दुर्नृपबलपुरभेदकृच्छुक्रः ॥ २३ ॥

۲۳ - سورج کے اَست ہوئے بنا شُکر دکھ پڑے تو بھے کرتا ہے - سمپورن دن دکھ پڑے تو دربھچھ اور روگ کرتا ہے - مدھیان کے سمے چندرما سہت شُکر دیکھ پڑے تو راجا اور راجا کی سینا اور راجا کا نگر ان میں پرسپر بھید کرتا ہے -

भिन्दन्गतोऽनलर्क्षं कूलातिक्रान्तवारिवाहाभिः । अ-
व्यक्ततुङ्गनिम्ना समासरिद्भिर्भवति धात्री ॥ २४ ॥ * ॥

۲۴ - کرتکا نچھتر کو بھیدن کرتا ہوا شُکر گمن کرے تو کناروں سے بھی باہر جس کا جل بہہ نکلے ایسی ندیوں کرکے بھوم سمان ہو جاے کچھ اونچائی نچائی نہ جان پڑے ارتھات اتنی برکھا ہو کہ سب پرتھوی جل سے چھپ جاے -

प्राजापत्ये शकटे भिन्ने कृत्वेव पातकं वसुधा । केशास्थि-
शकलशबला कापालिकमिव व्रतं धत्ते ॥ २५ ॥ * ॥

۲۵ - جو شُکر روہنی شکٹ کو بھیدن کرتا ہوا گمن کرے تو بھوم ماتو برہم ہتیا کرکے اُسکا پراشچت کرنے کے لیے بال اور ہڈیوں کے ٹکڑے کرکے بیاپت کپالک برت کو دھارن کرتی

ارتھات استنے جیو ہین کہ سب بجوم بال اور ہڈیون کرکے چتر (نقش) ہو جاتے — برکھا رش کے ۱۷ انش پر گرہ استھت ہو اور اس سے اسکا دکھن سٹر دو انش سے ادھک ہو وہ گرہ روہنی شکٹ کا بھیدن کرسکتا ہے —

सौम्योपगतो रसस स्य संक्षयायोऽश्नासमुद्दिष्टः । आर्द्रा-
गतस्तु कोशलकलिंगहा सलिलनिकरकरः ॥ २६ ॥

۲۶ - مرگشرا نچھتر مین پراپت ہوا شکر مدھر اور رسون کا اور کھیتی کا چھے کرتا ہے — آردرا نچھتر مین پراپت ہوا شکر کوشل دیش اور کلنگ دیش کا ناش کرتا ہے اور بہت برکھا کرتا ہے

अश्मकवैदर्भाणां पुनर्वसुस्थे सिते महाननयः । पुष्ये
पुष्टा वृष्टिर्विद्याधरगणविमर्दश्च ॥ २७ ॥ ॥

۲۷ - پنربسو نچھتر مین استھت شکر ہو تو اشمک اور بیدربھ دیش مین بڑا اپدرو ہوتا ہے — پکھ نچھتر مین ہو تو بہت برکھا ہو اور بدیا دھر نام جو ایک پرکار کے دیوتا انکا فقدھ مین مرد (ناش) ہو

आश्लेषासु भुजंगमदारुणपीडा बहुश्चरञ्चुकः ।
भिन्दन्मघां महामात्रदोषकृद् भूरिवृष्टिकरः ॥ २८ ॥

۲۸ - آشلیکھا نچھتر مین استھت شکر لوگونکو سانپون کر کے دارن پیڑا کرتا ہے - مگھا نچھتر کو شکر بھیدن کرے تو مہاماتر ارتھات ہاتھیون کے سموہ کے ادھیکش (افسر) اتھوا پردھان پرشونکو دوش کرتا ہے - اور بہت برکھا کرتا ہے -

भाग्ये शबरपुलिन्दप्रध्वंसकरोऽम्बुनिवहमोक्षाय ।
आर्यम्णे कुरुजांगलपांचालघ्नः सलिलदायी ॥ २९ ॥

۲۹ - پوربا پھالگنی مین استھت شکر شبر اور پلند یہ دو بھید جو بھیلونکے ہین انکا ناش کرتا ہے - برکھا بہت کرتا ہے - اترا پھالگنی مین استھت شکر کرو جانگل اور پانچال دیش مین رہنے والونکا ناش کرتا ہے اور برکھا کرتا ہے

कौरवचित्रकराणां हस्ते पीडा जलस्य च निरोधः । कूप-
कृदण्डजपीडा चित्रास्थे शोभना वृष्टिः ॥ ३० ॥ ३० ॥

۳۰ - ہست نچھتر مین استھت شکر ہو تو کورو نسل کے جنونکو اور چتر بنانیوالونکو پیڑا ہوتی ہے - برکھا کا نرودھ ہوتا ہے - چترا مین شکر ہو تو کنوان بنانیوالونکو اور پنچھیونکو پیڑا ہوتی ہے اور برکھا اتم ہوتی ہے -

स्वातौ प्रभूतवृष्टिर्दूतवणिङ्नाविकान् स्पृशत्यनयः ।
ऐन्द्राग्नेऽपि सुवृष्टिर्वणिजां च भयं विजानीयात् ॥ ३१ ॥

۳۱ - سواتی استہت شکر ہو تو بہت برکھا ہوتی ہے - دوت بنیئے اور ناو چلانے والون کو اپدرو ہوتا ہے - ہستا کھا نچھتر مین شکر ہو تو اتم برکھا ہو اور بنیون کو بھے ہو -

मैत्रे क्षत्रविरोधो ज्येष्ठायां क्षत्रमुख्यसन्तापः। मौलि-
कभिषजां मूले त्रिष्वपि चैतेष्वनावृष्टिः ॥३२॥३२॥

۳۲ - انرادھا مین شکر ہو تو چھتریونکا برودھ ہو - جیشٹھا نچھتر مین ہو تو چھتریون مین جو پردھان ہون انکو سنتاپ ہوتا ہے - مول نچھتر مین شکر ہو تو مولک ارتھات مول (جڑ) بیچنے والے اور بیدونکو پیڑا ہوتی ہے - ان تین نچھترونمین شکر ہو تو برکھا نہین ہوتی -

आप्ये सलिलजपीडा विश्वेशे व्याधयः प्रकुप्यन्ति। श्र-
वणे श्रवणव्याधिः पाखण्डिभयं धनिष्ठासु ॥ ३३ ॥

۳۳ - پوربا کھاڑھ نچھتر مین شکر ہو تو جل کے جیو اور جل سے اتپن ہوئے دربون کرکے لوگون کو پیڑا ہو اتھوا جل کے جیونکو پیڑا ہو - اترا کھاڑھ مین شکر ہو تو روگ بہت ہون - شرون نچھتر مین ہو تو کان کا روگ ہو - دھنشٹھا مین شکر ہو تو لوکونکو پاکھنڈی ارتھات بید نہ ماننے والونسے بھے ہو -

शतभिषजि शौण्डिकानामजैकपे द्यूतजीविनां पीडा।
कुरुपाञ्चालानामपि करोति चास्मिन्सितः सलिलम् ।३४।

۳۴ - شت بھکھ نچھتر مین شکر ہو تو مدرا بنانیوالونکو پیڑا ہو - پوربا بھادرپد مین ہو تو جوا کھیل کر جو جیوکا کرتے ہین انکو پیڑا ہو اور کرودیش اور پانچال دیش مین رہنے والونکو بھی پیڑا ہو اور برکھا بھی ہو -

आहिर्बुध्न्ये फलमूलतापकृद्यायिनां चरेवत्याम्। अश्वि-
न्यां हयपानां याम्ये तु किरातयवनानाम् ॥३५॥०॥

۳۵ - اترا بھادرپد مین استہت شکر پھل اور مولونکا ناش کرتا ہے - ریوتی مین ہو تو جاچی ارتھات جاترا کرنیوالونکو پیڑا ہوتی ہے - اسونی مین ہو تو گھوڑونکے سوامی پیڑت ہوتے ہین اور بھرنی نچھتر مین استہت شکر کرات اور جون لوگون کو پیڑا دیتا ہے -

चतुर्दशीं पंचदशीं तथाष्टमीं तमिस्रपक्षस्य तिथिं भृगोः सुतः। प-
दाव्रजेद्दर्शनमस्तमेव वा तदा मही वारिमयीव लक्ष्यते ॥ ३६ ॥

۳۶ - کرشن پچھ کی چودس اماوس اتھوا اشٹمی تتھ کو شکر کا ادے اتھوا استہت ہو تو بھوم جل سے دیکھ پڑے ارتھات بہت برکھا ہو -

गुरुर्भृगुश्चापरपूर्वकाष्ठयोः परस्परं सप्तमराशिगौ यदा।

तदाप्रजा रुग्भयशोकपीडिता नवारि पश्यति पुरंदरोज्झितम् ॥ ३७ ॥

۳۷ - برہسپت اور شکر دونوں میں سے ایک تو پچھم دشا میں اور دوسرا پورب میں ہو اور پرسپر ستیم راش میں استھت ہوں - تو پرجا روگ بھے اور شوک کر کے کلیش کو پراپت ہو اور اندر کا برسایا ہوا جل بھی کہیں نہ دیکھے ارتھات برکھا نہ ہو -

यदास्थिता जीवबुधारसूर्यजाः सितस्य सर्वेऽग्रपथानुवर्त्तिनः।
नृनागविद्याधरसङ्गरास्तदा भवन्ति वाताश्च समुच्छ्रितान्तकाः
॥ ३८ ॥ न मित्रभावे सुहृदो व्यवस्थिताः क्रियासु सम्यङ्न रता द्विजातयः
न चाल्पमप्यम्बु ददाति वासवो भिनत्ति वज्रेण शिरांसि भूभृताम् ३९

۳۸ و ۳۹ - جو برہسپت بدھ منگل اور سنیچر یہ چاروں گرہ شکر کے آگے چلیں تو منشیہ ناگ اور ودیادھروں کے پرسپر جدھ ہوں اور پربت برچھ آدی جو اونچے ہیں انکو گرانے والی پرچنڈ پون چلے - اور متر بھی متر بنے میں استھت نہیں - براہمن لوگ اگن ہوتر کریاؤں میں بھلی بھانت تت پر (مستعد) نہیں - تھوڑی سی بھی برکھا نہو - اور بجلی کے گرنے سے پربتوں کے شکھر ٹوٹ پڑیں -

शनैश्चरे म्लेच्छविडालकुञ्जराः खरा महिष्योऽसितधान्यसूकराः। पुलि-
न्दशूद्राश्च सदक्षिणापथाः क्षयं व्रजन्त्यक्षिमरुद्गदोद्भवैः ॥ ४० ॥

۴۰ - کیول سنیچر شکر کے آگے ہو تو بڈال ہاتھی گدھے بھینس کالے رنگ کے ان سوکر پلند ذات کے آدمی شودر اور دکھن دشا کے نواسی لوگ نیتر روگ اور بایو روگوں کی اتپتی ہونے سے چھے ہو جاویں

निहन्ति शुक्रः क्षितिजेऽग्रतः प्रजां हुताशशस्त्रक्षुदवृष्टि-
तस्करैः। चराचरं व्यक्तमथोत्तरापथं दिशोऽग्निविद्यु-
द्रजसा च पीडयेत् ॥ ४१ ॥ ४१ ॥ ४१ ॥ ४१ ॥ ४१ ॥ ४१ ॥

۴۱ - منگل شکر کے آگے ہو تو اگن جدھ درگچھ انا برشٹ اور چوروں کر کے پرجا کا ناش ہوتا ہی چراچر جگت پیڑت ہوتا ہے اور اتر دشا ناش کو پراپت ہوتی ہے اور چاروں دشا بھی بجلی اور پانسو برشٹ کر کے پیڑت ہوتی ہے - دھول کی برکھا

बृहस्पतौ हन्ति पुरस्थिते सितः सितं समस्तं द्विजगोसुरालयान्। दि-
शं च पूर्वां करकासृजोऽम्बुदा गले गदा भूरि भवेच्च शारदम् ॥ ४२ ॥

۴۲ - برہسپت شکر کے آگے ہو تو سمپورن سویت بستو براہمن گئو دیوتاؤں کے استھان اور پورب دشا میں رہنے والے ناش کو پراپت ہوتے ہیں - میگھوں سے کرکا ارتھات اولے

گرتے ہین - کنٹھ کے روگ ہوتے ہین - اور شرد رت کی کھیتی بہت ہوتی ہے -

सौम्यो स्तोदययोः पुरो भृगुसुतस्यावस्थितस्तोयकृद् रोगान् पित्तजकामलांश्च कुरुते पुष्णाति च ग्रैष्मिकम्। हन्यात्प्रव्रजिताग्निहोत्रिकभिषग्रंगोपजीव्यान् हयान् वैश्यान् गाः सह वाहनैर्नरपतीन् पीतानि पश्चाद्रिपुम् ॥ ४३ ॥ ४३ ॥ ४३ ॥

۴۳ - شکر کے اُدے اتھوا اَسْت کے سمے جو آگے بدھ ہو تو برکھا کرتا ہے - روگ ہوتے ہین - پِت کا کاملا روگ بھی ہوتا ہے - گریکھم رت کی کھیتی اچھی ہوتی ہے - سنیاسی اگن ہوتری بید رنگوپجیوی ارتھات نٹ اَدِ جو نرت سے جیوکا کرتے ہین - گھوڑے بیش گئو باہنون سمت راجا پیلے رنگ کی چیزین اور پچھم دشا مین رہنے والے سب ناش کو پراپت ہوتے ہین -

اب شکر کے رنگونکا پھل کہتے ہین -

शिखिभयमनलाभे शस्त्रकोपश्च रक्ते कनकनिकषगौरे व्याधयो दैत्यपूज्ये। हरितकपिलरूपे श्वासकासप्रकोपः पतति न सलिलं खाद्भस्मरूक्षासिताभे ॥ ४४ ॥ ४४ ॥

۴۴ - اگن کے سمان شکر کے بمب کا رنگ ہو تو پرجا مین اگن کا بھے ہو - لال رنگ شکر کا ہو تو شستر کوپ ارتھات پرجا مین جدھ "یدھ" ہو - جو شکر کا برن کنک نِشک ارتھات کسوٹی پر گھسے ہوئے سُبرن کی ریکھا کا جو برن ہوتا ہے اُسکے سمان گور ارتھات پیلا رنگ ہو تو لوک مین روگ ہوتے ہین - شکر کا رنگ ہرا اتھوا کپل ہو تو شواس روگ اور کھانسی کا روگ بہت ہوتا ہے - جو شکر کا رنگ بھسم کے سمان روکھا ہو اتھوا کالا رنگ ہو تو آکاش سے جل نہین گرتا ارتھات برکھا نہین ہوتی

दधिकुमुदशशाङ्ककान्तिभृत् स्फुटविकसत्किरणो बृहत्तनुः। सुगतिरविकृतो जयान्वितः कृतयुगरूपकरः सिताह्वयः ॥ ४५ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां शुक्रचारो नाम नवमोऽध्यायः ॥ ९ ॥

۵۴ - جو شکر ودھی کُمد پشپ اتھوا چندرما کے سمان کانت کو دھارن کرے ارتھات بہت ہی نِرمل برن ہو اور اسکی کِرن صاف اور پھیلتی ہوئی ہوں بمب بڑا ہو گت مُندر ہو ارتھات بکر نہو اور گرہ نچھتروں کے اُتر ہو کر جاے کسی بکار کو نہ پراپت ہوا ہو دوسرے گرہ کے ساتھ جدھ ہوتے میں جے کو پراپت ہوا ہو ایسا شکر ست جگ کا روپ کرنیوالا ہوتا ہے ارتھات ایسا شکر ہونے سے سب پرجا دھرم میں تت پر (مستعد) ہو سُبھچھ ہو روگ آدُپدر وونکا بھے نہو اور سب لوگ پرسن رہیں -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں شکر چار نام نوان ادھیاے سماپت ہوا -

دسوان ادھیاے

سنیچر چار

श्रवणानिलहस्तार्द्राभरणीभाग्योपगः सुतोऽर्कस्य ।
प्रचुरतलिलोपगूढां करोति धात्रीं यदि स्निग्धः ॥ १ ॥

۱ - شروَن سواتی ہست اردرا بھرنی اور پوربا پھالگنی میں سنیچر استھت ہو تو سمپورن بھوم کو جل سے بھر دیتا ہے پرنت اُسکا رنگ اسنگدھ ارتھات چکنا ہو رُوکھا نہو -

अहिवरुणपुरन्दरदैवतेषु सुक्षेमकृन्न चातिजलम् ।
क्षुच्छस्त्रावृष्टिकरो मूले प्रत्येकमपि वक्ष्ये ॥ २ ॥ २ ॥

۲ - اشلیکھا ست بھکھا اور جیشٹھا میں سنیچر ہو تو پرجا میں کلیان کرتا ہے پرنت برکھا بہت نہیں ہوتی - مُول میں سنیچر ہو تو دربھچھ جدھ اور ابرشٹ کرتا ہے - اب ہر ایک نچھتر میں استھت سنیچر کا پھل کہتے ہیں -

तुरगतुरगोपचारककविवैद्यामात्यहार्कजोऽश्विगतः ।
याम्ये नर्तकवादकगेयज्ञक्षुद्रनैकृतिकान् ॥ ३ ॥

۳ - اسونی نچھتر پر سنیچر ہو تو گھوڑے گھوڑوں کا بیاپار کرنیوالے منشیہ کب (شاعر) بید (طبیب) راجاؤں کے منتری ناش کو پراپت ہوتے ہیں - بھرنی پر سنیچر ہو تو ناچنے والے باجا بجانے والے گانا جاننے والے چھدر ارتھات اوچھے سوبھاو کے منشیہ اور نکھاد ناش کو پراپت ہوں -

बहुलास्थे पीड्यन्ते सौरेऽग्न्युपजीविनश्च मूणाश्च । रो-
हिण्यां कोशलमद्रकाश्मिपां चालशाकटिकाः ॥ ४ ॥

۴ - کرتیکا نچھتر پر سنیچر ہو تو اگن سے جیو کا کرنیوالے لنار سنار آد اور سینا پت پیڑا کو پراپت ہوتے ہین - روہنی پر ہو تو کوشل دیش مدر دیش اور پانچال دیش مین رہنے والے پیڑت ہوتے ہین اور شاکٹک ارتھات گاڑی جوتنے والے بھی پیڑا کو پراپت ہوتے ہین -

मृगशिरसि वत्सयाजकयजमानार्यजनमध्यदेशाश्च ।
रौद्रस्थे पारतरामठतैलिकरजकचौराश्च ॥ ५ ॥ ५ ॥

۵ - مرگشر نچھتر پر سنیچر ہو تو بتس ارتھات بتس دیش کے نواسی جگ کرانیوالے جگ کرنیوالے آریہ جن مدھ دیش پیڑا کو پراپت ہوتے ہین - آردرا نچھتر پر سنیچر استھت ہو تو پارت اور رامٹھ دیش کے نواسی جن تیلی دھوبی انتوا بستر رنگنے والے (رنگریز) اور چور پیڑا (ارتھات کلیش) کو پراپت ہوتے ہین -

आदित्ये पंचनदप्रत्यन्तसुराष्ट्रसिन्धुसौवीराः । पुष्ये
घाण्टिकघोषकयवनवणिक्कितवकुसुमानि ॥ ६ ॥

۶ - پنربس نچھتر پر سنیچر ہو تو پنجاب ملیچھ دیش سراشٹر دیش اور سندھ سوبیر دیش کے نواسی پیڑا کو پراپت ہوتے ہین - پکھ نچھتر پر سنیچر ہو تو گھنٹہ بجانے والے اور گھوشک ارتھات شبد کرنا جنکا کام ہے ایسے منگھ انتوا گوش مین رہنے والے جون بنیے جوا کھیلنے والے اور لتا آد کے پشپ بے کسب پیڑا کو پراپت ہوتے ہین -

सार्पे जलरुहसर्पाः पित्र्ये बाह्लीकचीनगान्धाराः । शूलि-
कपारतवैश्याः कोष्ठागाराणि वणिजश्च ॥ ७ ॥ ७ ॥

۷ - اشلیکھا نچھتر پر سنیچر ہو تو جل کے جیو انتوا جل سے اتپن ہونے ورنسپتیہ اور سانپ پیڑا کو پراپت ہوتے ہین - مگھا نچھتر پر سنیچر ہو تو بالھیک اور پارت جن بنیے برن کوشتھاگار (کوٹھی وال) اور بنک ارتھات کراڑ پیڑا کو پراپت ہوتے ہین -

भाग्ये रसविक्रयिणः पण्यस्त्री कन्यका महाराष्ट्राः । आ-
र्यम्णे नृपगुडलवणभिक्षुकाम्बुतक्षशिलाः ॥ ८ ॥

۸ - پوربا پھالگنی پر سنیچر ہو تو رس بیچنے والے بیشیا (طوائف) کنیا اور مہاراشٹر دیش مین رہنے والے منگھ پیڑا کو پراپت ہوتے ہین - اترا پھالگنی پر سنیچر ہو تو راجا گڑ (قند سیاہ)

لون (نمک) بھیکھ مانگنے والے جل اور تچھ شِلا نام نگری کے نواسی پیڑا کو پراپت ہوتے ہیں -

हस्ते नापितचाक्रिकचौरनिषक्सूचिकद्विपग्राहाः ।
बन्धक्यः कौशलकामालाकाराश्च पीड्यन्ते ॥ ९ ॥ ९ ॥

۹- ہست نچھتر پر سنیچر ہو تو نائی (حجام) چاکرک ارتھات کمھار تیلی آد چور بید (طبیب) درزی ہاتھی پکڑنیوالے بھچارنی استری (قحبہ) کوشل دیش کے نواسی اور مالی پیڑا کو پراپت ہوتے ہیں

चित्रास्थे प्रमदाजनलेखकचित्रज्ञचित्रभाण्डानि । स्वातौ
मागधचरदूतसूतपोतप्लवनटाद्याः ॥ १० ॥ १० ॥

۱۰- چترا نچھتر پر سنیچر ہو تو استری لکھنے والے چتر بنانیوالے (نقاش) اور انیک پرکار کے بھانڈ ارتھات درتنے پیڑا کو پراپت ہوتے ہیں - سواتی نچھتر پر سنیچر ہو تو مگدھ دیش کے نواسی چر ارتھات گپت پرش دوت سوت ارتھات رتھ ہانکنے والے اتھوا کتھا سنانیوالے پوت پلو ارتھات جہاز پر چڑھکر جانیوالے اور نٹ آد پیڑا کو پراپت ہوتے ہیں -

ऐन्द्राग्न्याख्ये त्रैगर्तचीनकौलूतकुङ्कुमं लाक्षा । सस्या-
न्यथ माञ्जिष्ठं कौसुम्भं च क्षयं याति ॥ ११ ॥ ११ ॥

۱۱- بشاکھا نچھتر پر سنیچر ہو تو ترگرت چین اور کلوت دیش کے نواسی کیسر لاکھ کھیتی مجیٹھ اور کسم سے رنگے ہوئے بستر ناش کو پراپت ہوتے ہیں -

मैत्रे कुलूततङ्गणखसकाश्मीराः समन्त्रिचक्रचराः ।
उपतापं यान्ति च घाण्टिका विभेदश्च मित्राणाम् ॥ १२ ॥

۱۲- انرادھا نچھتر پر سنیچر ہو تو کلوت تنگن کھس اور کاشمیر کے نواسی راجاؤں کے منتری چکر چر ارتھات تیلی کمھار آد اور گھنٹہ بجانیوالے پیڑا کو پراپت ہوتے ہیں اور متروں کا پرسپر دویش ہوتا ہے

ज्येष्ठासु नृपपुरोहितनृपसत्कृतशूरगणकुलश्रेण्यः । मू-
लेषु काशिकोशलपाञ्चालफलौषधीयोधाः ॥ १३ ॥

۱۳- جیشٹھا نچھتر میں سنیچر ہو تو راجا راجاؤں کے پروہت راج پوجت پرش سورگن ارتھات بیر و بکا سموہ کل اور شرینی ارتھات سمان جات پرشوں کے سموہ پیڑا کو پراپت ہوتے ہیں - مول نچھتر پر سنیچر ہو تو کاشی کوشل اور پانچال دیش کے نواسی پھل اوکھدھ اور یدھ میں کشل پرش یودھا (ارتھات کشل) کو پراپت ہوتے ہیں -

आप्येऽङ्गवङ्गकौशलगिरिव्रजमगधपुण्ड्रमिथिलाश्च ।

उपतापं यान्ति जना वसन्ति ये ताम्रलिप्तांश्च ॥ १४ ॥

۱۴- پوروا بھادرپد نکھشتر پر سنیچر ہو تو انگ بنگ کوشل گرہ برہج ملکہ سمندر اور متصلا دیش میں رہنے والے اور جو مگدھ تامر لپتی نام نگری میں بستے ہیں یہ سب اپتاپ کو پراپت ہوتے ہیں -

विश्वेश्वरे र्कपुत्रश्चरन्दशार्णान्निहन्ति यवनांश्च । उज्जयि-
नीं शवरान्पारियात्रिकान्कुन्तिभोजांश्च ॥ १५ ॥ ॥

۱۵- اُترا اکھاڑھ پر سنیچر ہو تو دشارن دیش کے واسی جون اُجینی نگری کے باسی شکور پاریاتر پربت اور کنت بھوج دیش میں رہنے والے ناش کو پراپت ہوتے ہیں -

श्रवणे राजाधिकृतान्विप्राग्र्यभिषक्पुरोहितकलिङ्गान् ।
वसुभे मगधे भजयो वृद्धिश्च धनेष्वधिकृतानाम् ॥ १६ ॥

۱۶- شروَن پر سنیچر ہو تو راجا کے اُدھکاری اُتم براہمن بید پروہت اور کلنگ دیش میں رہنے والے پیڑت ہوتے ہیں - دھنشٹھا پر سنیچر ہو تو مگدھ دیش کے راجا کی جے ہو اور دھن کے ادھکاریوں کی بڑھتی

शतभिषजि भिषक्कविशौण्डिकपण्यनीतिवृत्तीनाम्
प्राहिर्बुध्ने नद्यो यानकराः स्त्री हिरण्यं च ॥ १७ ॥ ॥

۱۷- شت بھکا اور پوروا بھادرپد پر سنیچر ہو تو طبیب (شاعر) مدیہ بنانیوالے (کلوار) بنیئے اور نیتی شاستر پڑھنے والوں کو پیڑا ہوتی ہے - اُترا بھادرپد پر سنیچر ہو تو ندیوں کے کنارے پر بسنے والے رتھ گاڑی آدی بنانیوالے استری اور سبرن پیڑت ہوتا ہے -

रेवत्यां राजभृतः क्रौञ्चद्वीपाश्रिताः शरत्सस्यम् । शबरा-
श्च निपीड्यन्ते यवनाश्च शनैश्चरे चरति ॥ १८ ॥ ॥

۱۸- ریوتی پر سنیچر ہو تو راجا کے آشرت پرش کرونچ دیپ میں رہنے والے شرد رت کی کھیتی شبر اور یون پیڑا کو پراپت ہوتے ہیں -

यदा विशाखासु महेन्द्रमन्त्री सुतश्च भानोर्दहनर्क्षयातः । त-
दा प्रजानामनयोऽतिघोरः पुरप्रभेदो गतयोर्भमेकम् ॥ १९ ॥

۱۹- بشاکھا نکھشتر پر برہسپت اور کرتکا نکھشتر پر سنیچر ہو تو پرجا میں ات بھینکر انیائے ارتھات انیت ہوتی ہے - اور جو برہسپت اور سنیچر دونوں ایک ہی نکھشتر پر ہوں تو نگر واسیوں میں بھید ہوتا ہے - دیول مُن نے یہ بھی کہا ہے کہ کسی دوسرے آچاریہ ایک ہی راشی پر برہسپت اور سنیچر ہوں

تو بھی پرجامین بہت اُپدرو ہوتا ہے -

अण्डजहारविजो यदि चित्रः क्षुद्भयकृद्यदि पीतमयूखः ।
शस्त्रभयाय च रक्तसवर्णो भस्मनिभो बहुवैरकरश्च ॥ २० ॥

۲۰ - سنیچر کا رنگ جو چتر ارتھات انیک بھانت کا ہو تو پنچھیون کا ناش ہوتا ہے - پیلے رنگ کا سنیچر بمب ہو تو درِبھچھ پڑتا ہے - لال رنگ سنیچر کے بمب کا ہو تو جدھ سے بھے ہوتا ہے اور بھسم ارتھات راکھ کے سمان دُھندھلا سنیچر کے بمب کا رنگ ہو تو پرجامین بہت بیر (دشمنی) ہو -

वैदूर्यकान्तिरमलः शुभदः प्रजानां बाणातसीकुसुमवर्ण-
निभश्च शस्तः । यं चापि वर्णमुपगच्छति तत्सवर्णान्सू-
र्यात्मजः क्षपयतीति मुनिप्रवादः ॥ २१ ॥ ॥ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृ-
हत्संहितायां शनिचारो नाम दशमो-
ऽध्यायः ॥ १० ॥

۲۱ - سنیچر کے بمب کی کانت بیدورج مَن کی کانت کے سمان شیام ہو اور بمب نرمل ہو تو پرجا کو شُبھ پھل دیتا ہی - بان پُشپ کے سمان اُت کرشن برن اتھوا السی کے پُشپ کے سمان نیل برن سنیچر کا بمب ہو تو بھی سریشٹھ ہے - جس رنگ کا سنیچر کا بمب ہو اُسکے سمان رنگ والون کا ناش کرتا ہے - یہ گرگ آدِ مُنیونکا بچن ہے - سوِیت برن سنیچر کا بمب ہو تو براہمنون کا - رگت چھتریونکا - پیت برن ویشیونکا اور کرشن برن سنیچر کا بمب ہو تو شودرونکا ناش کرتا ہی -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین سنیچر چار نام دسوان ادھیای سماپت ہوا -

ادّھیائے گیارہوان

کیتٗ چار

गार्गीयं शिखिचारं पाराशरमसितदेवलकृतंच । अन्यांश्च बहून्दृष्ट्वा कुरुतेयमनाकुलश्चारः ॥ १ ॥ ✣ ॥

١- گرگ پراشر اسِت دیول کے کیے کیتٗ چار دیکھکر اور بھی کشیپ رکھ پیتر نارد بجر آدِ رشیون کے بہت سے کیتٗ چار دیکھکر یہ نرسَندیہہ کیتٗ چار ہم رچتے ہین -

दर्शनमस्तमयोवानगणितविधिनास्यशक्यतेज्ञातुम् । दिव्यान्तरिक्षभौमास्त्रिविधाःस्युःकेतवोयस्मात् ॥ २ ॥

٢- کیتٗ کا اُدے اَست گنت سے نہین جان سکتے کیونکہ کیتٗ تین پرکار کے ہین - دِبیہ ارتھات گرہ نچھتر جس استھان مین ہین وہان وہ بھی ہین - دوسرے انترکش ارتھات گرہ نچھترون کے استھان چھوڑکر اور کہین آکاش مین ہون - اور تیسرے کیتٗ بھوم ارتھات پرتھوی پر ہین اِس کارن اُنکے اُدے اَست کا گیان نہین ہو سکتا -

अहुताशेनलरूपंयस्मिंस्तत्केतुरूपमेवोक्तम् । खद्योतपिशाचालयमणिरत्नादीन्परित्यज्य ॥ ३ ॥ ✣ ॥

٣- اگن رہت استھان مین اگن دیکھ پڑے وہی کیتٗ ہے پرنت کھدیوت ارتھات جگنو پشاچ استھان چندرکرانت آدِ منِ پدم راگ آدِ رتن اور بھی کئی پرکار کے کاشٹھ آدِ کو چھوڑکر اگن دیکھ پڑے تب کیتٗ جاننا چاہیئے کیونکہ اِن پدارتھون مین تو رات کے سمے سوابھاوِک ہی (عادتاً) جوت (روشنی) دیکھ پڑتی ہے -

ध्वजशस्त्रभवनतरुतुरगकुञ्जराद्येष्वथान्तरिक्षास्ते । दिव्यानक्षत्रस्थाभौमास्युरतोन्यथाशिखिनः ॥ ४ ॥ ✣ ॥

٤- دھوج شستر گرہ برچھ گھوڑے ہاتھی آدِ مین جو اگن دیکھ پڑے وے انترکش کیتٗ ہین - نچھتر منڈل مین جو کیتٗ ہون وے دِبیہ کیتٗ کہاتے ہین - اور اِن کے سواے جو کیتٗ ہین ارتھات بھوم پر دیکھ پڑتے ہین وے بھوم کیتٗ ہین -

शतमेकाधिकमेकेसहस्रमपरेवदन्तिकेतूनाम् । बहुरूपमेकमेवप्राहमुनिर्नारदःकेतुम् ॥ ५ ॥ ✣ ॥

۵ - پراشر آدکئی مُن ایک سو ایک کیتُ تبلاتے ہیں - گرگ آدکوئی کوئی ایک ہزار تبلاتے ہیں - اور نارد مُن کہتے ہیں کہ ایک ہی کیتُ دِبّیہ انترکش آدانیک رُوپ رکھکر اُدے اَست ہوتا ہی

यद्येको यदि बहवः किमनेन फलन्तु सर्वथा वाच्यम्। उ-
दयास्तमयैः स्थानैः स्पर्शैराधूमनैर्वर्णैः ॥ ६ ॥ * ॥

۶ - ایک کیتُ ہے اتھوا بہت ہیں اسکا نرنے کرنے سے کیا پریوجن ہے ہمکو تو کیتُ کے اُدے اَست آکاش بھاگ میں استھت گرہ نچھتر ونکو اسپرش کرنا آدھومن ارتھات کیتُ کی شکھا کرکے کون گرہ نچھتر آد ابھِدھومت ہوا اور برن ارتھات کیت کا رنگ ان کرکے سب کا پھل کہنا ہے

यावन्त्यहानि दृश्यो मासास्तावन्त एव फलपाकः। मा-
सैरब्दांश्च वदेत्प्रथमात्पक्षत्रयात्परतः ॥ ७ ॥ * ॥

۷ - جتنے دن کیتُ دیکھ پڑے اتنے مہینے تک پھل دیتا ہے اسی بھانت مہینوں سے برس کہی ارتھات جتنے مہینے دیکھ پڑے اتنے برس تک پھل ہوتا رہتا ہے - کیتُ کے اُدے کے دن سے تین پاکھ ارتھات ۴۵ دنکے اندر کیتُ کے پھل ہونیکا آرمبھ ہوتا ہی ارتھات پہلے تین پاکھ میں کیتُ کا کچھ پھل نہیں ہوتا -

ह्रस्वस्तनुः प्रसन्नः स्निग्धस्त्वृजुरचिरसंस्थितः शुक्लः। उ-
दितो वाप्यभिवृष्टः सुभिक्षसौख्यावहः केतुः ॥ ८ ॥

۸ - ہرسو ارتھات لمبا نہو - تنُ ارتھات استھول نہو - نرمل اسنگدھ ارتھات چکنا سیدھا تھوڑے سے کال دیکھ پڑے - شکل برن ہو اور جسکے اُدے ہوتے ہی برکھا ہو جاے ایسا کیتُ پرجا میں سکال اور سُکھ کرتا ہی -

उक्तविपरीतरूपो न शुभकरो धूमकेतुरुत्पन्नः। इन्द्रा-
युधानुकारी विशेषतो द्वित्रिचूलो वा ॥ ९ ॥ * ॥

۹ - پہلے جو کیتُ کا ہرسو آد شبھ رُوپ کہا ہی اُس سے جس کیتُ کا رُوپ بپریت ہو وہ کیتُ شبھ پھل نہیں کرتا ارتھات اشبھ ہی پھل کرتا ہے - اندر دھنکھ کے سمان جس کیت کا رُوپ ہو وہ بھی اشبھ ہوتا ہے اور جس کیت کی دو تین شکھا ہوں وہ تو بشیکھ کرکے اشبھ پھل دیتا ہے -

हारमणिहेमरूपाः किरणाख्याः पंचविंशतिः सशिखाः।
प्रागपरदिशोर्दृश्या नृपतिविरोधावहा रविजाः ॥ १० ॥

۱۰ - موتیوں کے ہار چندرکانت آد مَن ارتھات سُبرن کے رنگ کے سمان چمکار رنگ شکھا کرکے جگت کِرن نام پچیس کیتُ سُورج کے پُتر ہیں - وے پُورب دِشا میں اتھوا پچھم دِشا میں دیکھ پڑتے ہیں اور راجاونکا پرسپر وِرودھ کراتے ہیں - ان پچیس کیتوؤں میں سے ایک دیکھ پڑتا ہے

سب ایک بار نہین اُدے ہو جاتے ہین - اِسی بھانت آگے بھی جاننا -

शुकदहनबन्धुजीवकलाक्षाक्षतजोपमा हुताशसुताः ।
आग्नेयां दृश्यन्ते तावन्तस्तेपि शिखिभयदाः ॥ ११ ॥

۱۱- شُک ارتھات طوطا اگن بندھوجیو ارتھات گُل دوپہری کا پھول لاکھ اور رُدھر انکے سمان رنگ پچیس۲۵ کیتُ اگن کے پُتر ہین - وے اگن کون مین دیکھ پڑتے ہین اور لوک مین اگن کا بھی کرتے ہین -

वक्रशिखा मृत्युसुता रूक्षाः कृष्णाश्च तेपि तावन्तः । दृ-
श्यन्ते याम्यायां जनमरकावेदिनस्ते च ॥ १२ ॥ * ॥

۱۲- ٹیڑھی شکھا والے رُوکھے اور کرشن برن پچیس۲۵ کیتُ مرتُ کے پُتر ہین وے دکھن دشا مین دیکھ پڑتے ہین اور سوچا کرتے ہین کہ پرجا مین مری پڑے گی -

दर्पणवृत्ताकारा विशिखाः किरणान्विता धरातनयाः । क्षु-
द्भयदा द्वाविंशतिरैशान्यामम्बुतैलनिभाः ॥ १३ ॥

۱۳- درپن کی بھانت برتاکار شکھا سے رہت کرنون کے جگت بائیس۲۲ کیتُ بھوم کے پُتر ہین - وے ایشان کون مین اُدے ہوتے ہین انکا برن جل اتھوا تیل کے برن کے سمان ہوتا ہے - انکے اُدے ہونے سے دُربھچھ (اکال) پڑتا ہے -

शशिकिरणरजतहिमकुमुदकुन्दकुसुमोपमाः सुताः श-
शिनः । उत्तरतो दृश्यन्ते त्रयः सुभिक्षावहाः शिखिनः ॥ १४ ॥

۱۴- چندرکرن چاندی ہیم ارتھات برف کُمد پُشپ اور کُند پُشپ کے سمان برن تین کیتُ چندرما کے پُتر ہین - وے اُتر دشا مین اُدے ہوتے ہین اور سُبھچھ (سکال) کرتے ہین -

ब्रह्मसुत एक एव त्रिशिखो वर्णैस्त्रिभिर्युगान्तकरः । अ-
नियतदिक्सम्भवो विज्ञेयो ब्रह्मदण्डाख्यः ॥ १५ ॥ * ॥

۱۵- تین رنگ کی تین شکھاؤن کرکے جگت برہما کا پُتر ایک ہی کیتُ ہے - انکے اُدے کی کوئی نیت (مقرری) دشا نہین چاہے جس دشا مین اُدے ہوتا ہے - اسکا نام برہم دنڈ ہے - اسکے اُدے ہونے سے پرجا کا چھے ہوتا ہے -

शतमभिहितमेकसमेतमेतदेकेन विरहितान्यस्मात् । क-
थयिष्ये केतूनां शतानि नव लक्षणैः स्पष्टैः ॥ १६ ॥ * ॥

۱۶- ایک سَو ایک کیت کے لچھن اور پھل تو کہہ دیے - اب آٹھ سو ننانوے (۸۹۹) کیتُ اَسپَشٹ (صاف) لچھنون کر کے کہتے ہین -

सौम्यैशान्योरुदयं शुक्रसुता यान्ति चतुरशीत्याख्याः । वि-
पुलसिततारकास्ते स्निग्धाः शुभवन्ति तीव्रफलाः ॥ १७ ॥

۱۷- اُتر اور ایشان کون مین اُدے ہوتے ہین اور اُنکی تارا بڑی اور شُکل برن ہوتی ہے اور اَسنگدھ ہوتی ہے - وے چوراسی شُکر کے پُتر ہین اور نام بھی اُنکا جیسٹھ شیت ہے - وے اُدے ہون تو اَشبھ پھل کرتے ہین - گرگ منی نے اِن چوراسی شُکر پُتر کیتو کا نام بسر پک کہا ہے

स्निग्धाः प्रभासमेता द्विशिखाः षष्टिः शनैश्चरांगरुहाः । अ-
तिकष्टफला दृश्याः सर्वैवैते कनकसंज्ञाः ॥ १८ ॥ + ॥

۱۸- اَسنگدھ و دِیپت کر کے جُکت اور دو شکھا والے ساٹھ کیت کنک نام سب دِشاؤن مین اُدے ہوتے ہین یا سنیچر کے پُتر ہین - یہ اُدے ہون تو بہت ہی اَشبھ پھل کرتے ہین -

विकचानाम गुरुसुताः सितैकताराः शिखापरित्यक्ताः ।
षष्टिः पंचभिरधिकाः स्निग्धा याम्याश्रिताः पापाः ॥ १९ ॥

۱۹- بِکچ نام پینسٹھ کیت برہسپت کے پُتر ہین اُنکی شُکل برن کیول ایک تارا ہوتی ہے شکھا نہین ہوتی اَسنگدھ ہوتے ہین اور دکھن دِشا مین اُدے ہوتے ہین - اِنکے اُدے ہونے سے اَشبھ پھل ہوتا ہے

नातिव्यक्ताः सूक्ष्मा दीर्घाः शुक्ला यथेष्टदिक्प्रभवाः । बु-
धजास्तस्करसंज्ञा पापफलास्त्वेकपंचाशत् ॥ २० ॥

۲۰- تسکر نام اکیاون کیت بُدھ کے پُتر ہین وے بہت اسپشٹ نہین ہین سوکھشم ہین لمبے ہین شُکل برن ہین اور جاہے جِس دِشا مین اُدے ہوتے ہین اِنکے اُدے ہونے سے اَشبھ پھل ہوتا ہے -

क्षतजानलानुरूपास्त्रिचूलताराः कुजात्मजाः षष्टिः । ना-
म्ना च कौंकुमास्ते सौम्याशासंस्थिताः पापाः ॥ २१ ॥

۲۱- کونکم نام ساٹھ کیت منگل کے پُتر ہین جِنکا رنگ رُدھر اور اگنی کے سمان بہت ہی لال ہے - تین شکھا کر کے جُکت اُنکی تارا ہین اُتر دِشا مین اُدے ہوتے ہین - اِنکے اُدے ہونے سے اَنِشٹ پھل ہوتا ہے -

त्रिंशत्त्र्यधिका राहोस्ते तामसकीलका इति ख्याताः । रवि-
शशिगा दृश्यन्ते तेषां फलमर्कचारोक्तम् ॥ २२ ॥

۲۲- تامس کیلک نام تینتیس ۳۳ کیت راہ کے پتر ہین - سورج بنب اور چندر بنب مین دیکھ پڑتے ہین - انکا پھل سورج چار نام تیسرے اَدّھیاے مین کہہ آئے ہین -

विंशत्याधिकमन्यच्छतमग्नेर्विश्वरूपसंज्ञानाम् । ती-
व्रानलभयदानां ज्वालामालाकुलतनूनाम् ॥ २३ ॥

۲۳- بشوروپ نام ایکسو بیس ۱۲۰ کیتُ اگن کے پتر ہین جنکی تارا چارون اور جوالاؤن کرکے بیاپت ہے - انکے اُدے ہونے سے لوک مین اگن کا بہت بھے ہوتا ہے -

श्यामारुणा वितारश्चामररूपा विकीर्णदीधितयः । अ-
रुणाख्या वायोः सप्तसप्ततिः पापदाः परुषाः ॥ २४ ॥

۲۴- ارُن نام ستہتر ۷۷ کیتُ بایو کے پتر ہین انکی تارا نہین ہوتی کیول چامر (چنور) کے تل شکھا ہی ہوتی ہے جنکے کرن چارون اور پھیل رہتے ہین انکا رنگ شیام اور رکت ہوتا ہے اور رُوکھے ہوتے ہین - اور اُدے ہون تو اشبھ پھل کرتے ہین - جن کیتوونکی دشا نہین کہی وے سب دشاؤن مین اُدے ہوتے ہین ایسا جاننا چاہیے -

तारापुञ्जनिकाशा गणका नाम प्रजापतेरष्टौ । द्वे च
शते चतुरधिके चतुरस्रा ब्रह्मसन्तानाः ॥ २५ ॥

۲۵- تاراؤن کے سموہ کے تل جنکا آکار رہے ایسے گنک نام آٹھ کیتُ پرجاپت کے پتر ہین یہ اشبھ پھل دایک ہین - اور چتُرسر اکار اور چتُرسر نام دوسو چار کیتُ برہما کے پتر ہین انکا پھل بھی گرگ مُنی نے اشبھ ہی کہا ہے -

कङ्कानाम वरुणजा द्वात्रिंशद्वंशगुल्मसंस्थानाः । श-
शिवत्प्रभा समेतास्तीव्रफलाः केतवः प्रोक्ताः ॥ २६ ॥

۲۶- کنک نام بتیس ۳۲ کیت برن کے پتر ہین جنکا آکار بانس کے بڑے کے سمان ہے اور چندرما کی ایسی کانت ہے - انکے اُدے ہونے سے بہت ہی اشبھ پھل ہوتا ہے -

षण्णवतिः कालसुताः कबन्धसंज्ञाः कबन्धसंस्थानाः ।
पुण्ड्रभयप्रदाः स्युर्विरूपताराश्च ते शिखिना ॥ २७ ॥

۲۷- کبندھ نام چھیانوے ۹۶ کیتُ کال کے پتر ہین جنکا آکار کبندھ ارتھات سر کٹے ہوئے پُرش کے سمان ہے اور انکی تارا اسپھٹ نہین ہے - انکا اُدے ہو تو پُنڈر نام دیش مین ابھے ہوتا ہے اور سب دیشونمین بھے ہوتا ہے -

मुक्त्वा विपुलीकतारानवविदिशां केतवः समुत्पन्नाः । ए-
वं केतु सहस्रं विशेष मेषा मतो वक्ष्ये ॥ २८ ॥ ५० ॥

۲۸ - غرض برن برہمی ایک تارا کر کے جگت تو کیت بدشاؤن سے اُتپن ہوئے ہین ۔
انکے اُدے ہونے سے بھی اشبھ ہی پھل ہوتا ہے ۔ اور یہ کیت بدشا ارتھات اگنیہ آدکونو
مین اُدے ہوتے ہین ۔ اس بھانت سہسر (ہزار) کیت کہے ۔ اب ان کیتوونکا بشیکھ
لچھن کہتے ہین ۔ ان ہزار کیتوونمین کوئی کوئی دیکھ پڑتے ہین سب نہین دیکھ پڑتے ہین ۔
جو جو دکھائی دیتے ہین انکا لچھن کہتے ہین ۔

उदगायतो महां स्निग्धमूर्त्तिरपरोदयी वसाकेतुः । स-
द्यः करोति मरकं सुभिक्षमप्युत्तमं कुरुते ॥ २९ ॥

۲۹ - پچھم دشا مین اُدے ہوا اور اُتر کی اور لمبا ہو بڑا ہو اور سنگدھ مورت ہو وہ بسا کیت نام ہے وہ اُدے
ہوتے ہی لوک مین مری کرتا ہے اور اُتّم سکال بھی کرتا ہے ۔

तल्लक्षणोऽस्थिकेतुः स तु रूक्षः क्षुद्भयावहः प्रोक्तः ।
स्निग्धस्तादृक् प्राच्यां शस्त्राख्यो डमरमरकाय ॥ ३० ॥

۳۰ - بسا کیت کے سمان ہی جسکے سب لچھن ہون اور روکھا ہو وہ استھ کیت ہے ۔ وہ اُدے
ہو تو دربھچھ کرتا ہے ۔ بسا کیت کے سمان ہی جو کیت ہو اسنگدھ ہو اور پورب دشا مین اُدے
ہو وہ شستر کیت ہے ۔ اسکا اُدے ہو تو لوک مین شستر کلہہ ہو اور مری پڑے ۔

दृश्योऽमावास्यायां कपालकेतुः सधूम्ररश्मिशिखः ।
प्राङ्नभसोऽर्द्धविचारी क्षुन्मरकावृष्टिरोगकरः ॥ ३१ ॥

۳۱ - اماوس کو پورب دشا مین اُدے ہو جسکے کرنونکی کانت دھومر برن ہو آدھے آکاش تک
بچرے وہ کپال کیت ہے ۔ اسکے اُدے ہونیسے لوک مین دربھچھ مری اور انابرشٹ اور روگ ہوتا ہے ۔

प्राग्वैश्वानरमार्गे शूलाग्रः श्यावरूक्षताम्रार्चिः । न-
भसस्त्रिभागगामी रौद्र इति कपालतुल्यफलः ॥ ३२ ॥

۳۲ - جو کیت پورب دشا مین اُدے ہو اور بیشوانر مارگ ارتھات نچھتر چار مین جو دہن
پوربا کھاڑھ اور اُترا کھاڑھ نچھتر کی کہی ہے اسپر دیکھ پڑے جسکی شکھا کا اگر شول کے سمان
اور کپل برن روکھا اور تانبے کے رنگ کی جسکی کرن ہون اور آکاش کے تیسرے انش مین گمن کرے
اسکا نام رودر کیت ہے ۔ اسکے اُدے ہونے سے کپال کے سمان پھل ہوتا ہے ۔

ارتھات دُربھچھ (قحط) مَری اَبرشٹ (خشک سالی) اور رُوگ ہوتے ہین -

अपरस्यां चलकेतुः शिखया याम्याग्रयाङ्गुलोच्छ्रितया ।
गच्छेद्यथा यथोदक् तथा तथा दैर्घ्यमायाति ॥ ३३ ॥
सप्तमुनीन् संस्पृश्य ध्रुवमभिजितमेव च प्रतिनिवृत्तः ।
नभसोऽर्द्धमात्रमित्वा याम्येनास्तं समुपयाति ॥ ३४ ॥
हन्यात्प्रयागकूलाद्यावदवन्तीं च पुष्करारण्यम् । उद-
गपि च देविकामपि भूयिष्ठं मध्यदेशाख्यम् ॥ ३५ ॥
अन्यानपि च स देशान् क्वचित्क्वचिद्धन्ति रोगदुर्भिक्षैः ।
दश मासान्फलपाकोऽस्य कैश्चिदष्टादश प्रोक्तः ॥ ३६ ॥

۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ - پچھم دِشا مین چل کیتُ اُدے ہوتا ہے - اُسکی شِکھا کا اگر (ارتھات اگلا حِصّہ) دکھن کی اُور ہوتا ہے اور وہ شِکھا ایک انگل اُونچی ہوتی ہے - جیون جیون اُتر دِشا کو جاتا ہے تیون تیون اُسکی شِکھا لمبی ہوتی جاتی ہے - سپت رِکھ اور دھرو اور ابھجت نچھتر کو اِسپرش کرکے لَوٹتا ہے - آدھے آکاش مین جاکر دکھن دِشا مین اَست ہوتا ہے - وہ چل کیتُ اُدے ہو تو پریاگ کے کنارے سے اُونتی تک کے دیش اور پشکر آرنّیہ کا ناش کرتا ہے - اور اُتر دِشا مین دیوکا ندی تک کے دیش کا اور وِشیش کرکے مدھ دیش کا ناش کرتا ہے - اور بھی دیشونکو رُوگ اور اکال کرکے کہین کہین ناش کرتا ہے - اِسکا پھل اُدے ہونے سے تین پاکھ کے اَنتر (بعد) دس مہینے تک ہوتا رہتا ہے اور گرگ آدِ کئی مُنیشوروں نے اٹھارہ مہینے تک اِسکا پھل ہونا کہا ہے -

प्रागर्द्धरात्रदृश्यो याम्याग्रः श्वेतकेतुरन्यश्च । क इति
युगाकृतिरपरे युगपत्तौ सप्तदिनदृश्यौ ॥ ३७ ॥
स्निग्धौ सुभिक्षशिवदौ तथाधिकं दृश्यते कनामा यः ।
दश वर्षाण्युपतापं जनयति शस्त्रप्रकोपकृतम् ॥ ३८ ॥

۳۷ و ۳۸ - پُورب دِشا مین آدھی رات کے سمے سوَیت (سفید) کیتُ اُدے ہوتا ہے جسکی شِکھا کا اگلا حِصّہ دکھن کی طرف ہوتا ہے - اور دوسرا پچھم دِشا مین جگ ارتھات بیل جوتنے کے جُوے کے سمان جسکا آکار ایسا ک نام کیتُ اُدے ہوتا ہے - یے دونون ایک سمے اُدے ہوتے ہین اور سات دِن تک دکھائی پڑتے ہین - یے دونون اسنگدھ (چکنے) ہون تو پرجا مین سُکال اور کلیان کرتے ہین - اور ک نام کیتُ جو سات دن سے ادھک بھی دکھائی پڑے تو دس برس تک ہتھیار کا اُپدرو ارتھات جدھ آدِ پرجا مین کرتا ہے -

श्वेत इति जटाकारो रूक्षः श्यावो वियत्त्रिभागगतः । वि-
निवर्त्ततेऽपसव्यंत्रिभागशेषाः प्रजाः कुरुते ॥ ३९ ॥

۳۹ - جٹا کے تلّ جسکا آکار رُوکھا اور کپل برن شویت نام کیت اُدے ہوتا ہے وہ آکاش مین تیسرے حصّہ تک گمن کرتا ہے - پھر اپ سبّیہ ارتھات بائین اور ہو کر لوٹتا ہے - وہ کیت اُدے ہو تو پرجا ایک تہائی رہ جاے دو بھاگ پرجا کا ناش ہو جاے -

रूपा धूम्रया तु शिखया दर्शनमायाति कृत्तिकासंस्थः ।
ज्ञेयः स रश्मिकेतुः श्वेतसमानं फलं धत्ते ॥ ४० ॥

۴۰ - تھوڑی سی دھُندلی جسکی شکھا ہو اور کرتکا نچھتر کے پاس دیکھ پڑے اُسکا نام رشم کیت ہے - وہ شویت نام کیت کے تلّ پھل کرتا ہے ارتھات پرجا کے دو بھاگ چھے کرتا ہے -

ध्रुवकेतुरनियतगतिप्रमाणवर्णाकृतिर्भवति विष्वक् ।
दिव्यान्तरिक्षभौमो भवत्ययं स्निग्ध इष्टफलः ॥ ४१ ॥
सेनाङ्गेषु नृपाणां गृहतरुशैलेषु चापि देशानाम् । गृ-
हिणामुपस्करेषु च विनाशिनां दर्शनं याति ॥ ४२ ॥

۴۱ و ۴۲ - دھرو کیت کی گت پرمان کی اور آکار کا کچھ نیم نہین اور سب دشاؤن مین اُدے ہوتا ہے - یہ کیت دِبیہ انترکش اور بھوم بھی ہوتا ہے پرنت جا ہے جہان ہو سنگدھ ہو تو شبھ پھل کرتا ہے - جن راجاؤن کا ناش ہونا ہو اُنکی سینا (فوج) کے انگون مین دیکھ پڑتا ہے - جن دیشون کا ناش ہونا ہو اُنکے گھر برچھ اور پربتون پر دیکھ پڑتا ہے - اور جن گرہستھون کا ناش ہونا ہو اُنکے اُپسکر ارتھات شوپ چلنی برتن چلی آدِ گرہستھ کی سامگری پر دیکھ پڑتا ہے -

कुमुद इति कुमुदकान्तिर्वारुण्यां प्राक्छिखो निशामेका-
म् । दृष्टः सुभिक्षमतुलं दश किल वर्षाणि स करोति ॥ ४३ ॥

۴۳ - کمد پشپ کے سمان شویت برن کمد نام کیت ہے وہ پچھم دشا مین اُدے ہوتا ہے - اُسکی شکھا کا اگلا بھاگ پورب کی اور ہوتا ہے - وہ کیت ایک ہی رات مین دیکھ پڑتا ہے - یہ کیت اُدے ہو تو دس برس تک اُتم سُبھچھ (سکال) کرتا ہے -

सकृदेकयाममदृश्यः सुसूक्ष्मतारोऽपरेण मणिकेतुः । ऋ-
ज्वी शिखास्य शुक्ला स्तनोद्गता क्षीरधारेव ॥ ४४ ॥*॥
उदयन्नेव सुभिक्षं चतुरो मासान्करोत्यसौ सार्द्धान् ।

प्रादुर्भावं प्रायः करोति च क्षुद्रजन्तूनाम् ॥ ४५ ॥

۴۴ و ۴۵ - پچھم دشا مین سوچھم تاراجکت من کیت اُودے ہوتا ہے اور ایک بار ایک پہر بھر دیکھ پڑتا ہے - اسکی شکل برن شیدھی شکھا ایسی شوبھا دیتی ہے کہ جیسے استھن سے نکلتی ہوئی دودھ کی دھارا - یہ کیت اُودے ہوتے ہی ساڑھے چار مہینے تک سُکال کرتا ہے اور بہایہ نگل آدِ چھوٹے جیوونکو اُتپن کرتا ہے -

जलकेतुरपि च पश्चात् स्निग्धः शिखयापरेण चोन्नतया।
नवमासान्स सुभिक्षं करोति शान्तिं च लोकस्य ॥ ४६ ॥

۴۶ - پچھم مین جل کیت اُودے ہوتا ہے وہ اسنگدھ (چکنا) ہوتا ہے اور اُسکی شکھا بھی پچھم اُونچی ہوتی ہے - وہ کیت اُودے ہو تو نو مہینے تک سبھچھ (سُکال) کرتا ہے اور پرجا مین کلیان کرتا ہے -

भवकेतुरेकरात्रं दृश्यः प्राक् सूक्ष्मतारकः स्निग्धः ।
हरिलांगूलोपमया प्रदक्षिणावर्त्तया शिखया ॥ ४७ ॥
यावत एव मुहूर्त्तान् दर्शनमायाति निर्दिशेन्मासान् ।
तावदतुलं सुभिक्षं रूक्षे प्राणान्तिकान् रोगान् ॥ ४८ ॥

۴۷ و ۴۸ - پورب دشا مین سوچھم تاراجکت اور اسنگدھ بھوکیت اُودے ہوکر ایک رات دیکھ پڑتا ہے اور اسکی شکھا سنگھ کے پوچھ کے آکار اور دکچھناورت ہوتی ہے - وہ کیت جتنے مہورت تک دیکھ پڑے اُتنے مہینے تک اُتم سبھچھ کہنا چاہیے - جو یہ کیت رُوکھا ہو تو پران ہرنے والے روگ (مہلک بیماریان) اُتپن ہون -

अपरेण पद्मकेतुर्मृणालगौरो भवेन्निशामेकाम् । स-
प्त करोति सुभिक्षं वर्षाण्यति हर्षयुक्तानि ॥ ४९ ॥

۴۹ - پچھم دشا مین مرنال ارتھات کمل کی جڑ کے تل شکل برن پدم کیت ایک رات دیکھ پڑتا ہے - وہ بہت آنند سہت سات برس تک سُکال کرتا ہے -

आवर्त इति निशार्द्धे सव्यशिखोऽरुणनिभोऽपरे स्निग्धः ।
यावत्क्षणान्स दृश्यस्तावन्मासान्सुभिक्षकरः ॥ ५० ॥

۵۰ - آدھی رات کے سمے پچھم دشا مین رکت برن اور اسنگدھ آبرت نام کیت اُودے ہوتا ہے اسکی شکھا دکچھن اور ہوتی ہے وہ جتنے مہورت تک دیکھ پڑے اتنے مہینے تک سُکال کرتا ہے -

पश्चात्सन्ध्याकाले संवर्तो नाम धूम्रताम्रशिखः । आ-
क्रम्य वियत्त्र्यंशं मूलाग्रावस्थितो रौद्रः ॥ ५१ ॥ * ॥
यावत एव मुहूर्तान् दृश्यो वर्षाणि हन्ति तावन्ति ।
भूपाञ्छस्त्रनिपातैरुदयर्क्षं चापि पीडयति ॥ ५२ ॥

۵۱ و ۵۲ - سندھیا کے سمے پچھم دشا مین سمبرت نام کیت اُدے ہوتا ہے اُسکی شکھا دھوین کے رنگ اور تانبے کے رنگ کی ایسی ہوتی ہے - آکاش کے تیسرے بھاگ کو آکرمن کرکے استھت ہوتا ہے اور ترشول اُسکے سر پر استھت ہوتا ہے ارتھات اُسکی تین شکھا ہوتی ہین - وہ بھی دینے والا ہے - جتنے مہورت تک وہ کیت دیکھ پڑے اُتنے برس تک پرجا کا ناش کرتا ہی اور یُدھ ہون کرکے راجاؤنکا بھی چھے کرتاہی - اور جس نچھتر پر اُدے ہو اُس نچھتر کو بھی کلیش دیتا ہے -

येशस्तान् हित्वा केतुभिराधूमितेऽथवा स्पृष्टे । नक्ष-
त्रे भवति वधो येषां राज्ञां प्रवक्ष्ये तान् ॥ ५३ ॥ * ॥

۵۳ - جو کیت اچھے کہے ہین اُنکو چھوڑ کر اور کیت جس نچھتر کا اسپرش کرین اتھوا اُدھومن کرین اُس سے جن راجاؤن کا مرت ہوتا ہے اُنکو ہم کہتے ہین - کیت کی شکھا مین جو نچھتر آجاے وہ اُدھومت ہوتا ہے -

अश्विन्यामश्मकपं भरणीषु किरातपार्थिवं हन्यात् । ब-
हुलासु कलिङ्गेशं रोहिण्यां शूरसेनपतिम् ॥ ५४ ॥

۵۴ - اشونی نچھتر کو کیت اسپرش کرے اتھوا اُدھومت کرے تو اشمک دیش کا راجا مارا جاے - بھرنی نچھتر کے اسپرش کرنے سے کرات ارتھات بھیلون کا راجا - کرتکا مین کلنگ دیش کا سوامی - اور روہنی کے اسپرش آدِ کرنے سے شورسین دیش کے راجا کا مرت ہو -

औशीनरमपि सौम्ये जलजाजीवाधिपं तथार्द्रासु । आ-
दित्येऽश्मकनाथं पुष्ये मगधाधिपं हन्ति ॥ ५५ ॥ * ॥

۵۵ - مرگشرا مین کیت کا اُگھات ہونے سے اُشینر دیش کا سوامی - آردرا مین جل سے اُتپن جو مچھلی آدِ اُنسے جیون کرنے والے ارتھات دھیور دیش کے نواسی اُنکا سوامی - پنربس مین اشمک دیش کا راجا - اور پکھ مین مگدھ دیش کا پربھو (راجا) مارا جاے -

असिकेशं भौजङ्गे पित्र्येऽङ्गं पाण्ड्यनाथमपि भाग्ये ।
औज्जयनिकमार्यम्णे सावित्रे दण्डकाधिपतिम् ॥ ५६ ॥

۵۶ - اشلیکھا مین اسیک جونکا بپت - مگھا مین انگ دیش کا سوامی - پوربا بھاگنی مین پانڈ دیش کا راجا - اترا بھاگنی مین اُجینی کا سوامی اور ہست نچھتر مین ڈنڈک آرنیہ کا سوامی مارا جاتا ہے -

चित्रासु कुरुक्षेत्राधिपस्य मरणं समादिशेत्तज्ज्ञः । का-
श्मीरिक काम्बोजौ नृपती प्राभंजने न स्तः ॥ ५७ ॥

۵۷ - چترا نچھتر کو کیت اسپرش آدِ کرے تو کرچھیتر کے راجا کا مرت کہے - سواتی نچھتر مین کشمیر اور کمبوج دیش کے راجا مارے جاین -

इक्ष्वाकुरलकनाथौ हन्येते यदि भवेद्विशाखासु ।
मैत्रे पुण्ड्राधिपतिर्ज्येष्ठास्वथ सार्वभौमवधः ॥ ५८ ॥

۵۸ - بشاکھا نچھتر مین جو کیت کا اُپگھات ہو تو اچھواک جنون کے ناتھ اور الکاپری کے ناتھ مارے جاتے ہین - انرادھا مین پنڈر دیش کا راجا نشٹ ہو - اور جیشٹھا نچھتر مین کیت کا اُپگھات ہونے سے سارب بھوم ارتھات کل کھنڈ کے راجا کا مرن ہو -

मूलेऽन्ध्रमद्रकपती जलदेवे काशिपो मरणमेति । यौ-
धेयकार्जुनायनशिविचैद्यान् वैश्वदेवे च ॥ ५९ ॥
॥

۵۹ - مول نچھتر کو کیت اُپگھات کرے تو آندھر دیش اور مدر دیش کے راجاؤن کا مرن ہو - پوربا کھاڑھ مین کاشی کے راجا کا مرن ہو - اور اترا کھاڑھ کیت کرے اُپگھات اتوا اُجد ہوت ہو تو یودھیک ارجنایَن شبو اور چیدیہ یے راجا مارے جاین -

हन्यात्कैकयनाथं पांचनदं सिंहलाधिपं वाङ्गम् । नै-
मिषनृपं किरातं श्रवणादिषु षट्स्विमान् क्रमशः ॥ ६० ॥

۶۰ - شروَن آدِ چھے نچھترونکو کیت اُپگھات کرے تو کیکے آدِ چھے راجا کرم سے مارے جاتے ہین - ارتھات شرون مین کیکے دیش کا راجا - دھنشٹا مین پنج ند دیش کا راجا - شت بھکھ مین سنگھل دیش کا راجا - پوربا بھادرپد مین بنگ دیش کا راجا - اترا بھادرپد مین نیم سارنیہ دیش کا راجا اور ریوتی نچھتر مین کیت کا اُپگھات ہونے سے کرات کا راجا مرت کو پاتا ہے -

उल्काभिताडितशिखः शिखी शिवः शिवतरोऽभिवृष्टो यः ।
अशुभः स एव चोलावगाणसितहूणचीनानाम् ॥ ६१ ॥

۶۱ جس کیت کی شکھا کو اُلکا تاڑن کرے وہ کیت شُبھ ہوتا ہے - اور جس کیت کے اُدے ہوتے ہی برکھا ہو جاوے وہ بہت شُبھ ہوتا ہے - اَت ورِشٹو یہ - ایسا پاٹھ ہو تو جو کیت اُدے ہوتے ہی

دیکھ پڑے یہ ارتھ جاننا - ایسا کیت سب جگت کے لیے شبھ پھل کرتا ہے - پرنت جو کل اُدکا سِت ہون اور چین دیش کے نواسی جنونکو وہ کیت اشبھ ہوتا ہے -

नम्नायतः शिखिशिखाभिहतायतोवा ऋक्षंचयत्स्पृश-
तितत्कथितांश्चदेशान् । दिव्यप्रभावनिहतास्ययथा
गरुत्मानभुङ्क्तेगतोनरपतिःपरभोगिभोगान् ॥ ६२ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृह-
त्संहितायां केतुचारो नामैकादशो-
ध्यायः ॥ ११ ॥

۶۲ - جس دشا مین کیت کی شکھا نمر ارتھات نگر ہو اتھوا جس دشا کو بڑھتی جاتی ہو اُس دشا کے دیشونکو اور جس نچھتر کو کیت اسپرش کرے اُس نچھتر کے جو دیش آگے کہینگے اُن دیشون پر جو راجا چڑھکر جاے وہ اپنے دیہ پربھاو کرکے اُن دیشون کو جیت کر اُنکا بھوگ کرتا ہے جیسے پرکار اُتم سانپون کے شریر ونکا گرڈ بھوجن کرتا ہے -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین کیت چار نام گیارہوان ادھیاے سماپت ہوا -

ادھیاے بارہوان

اگست چار

भानोर्वर्त्मविघातवृद्धशिखरो विन्ध्याचलस्तम्भितो
वातापिर्मुनिकुक्षिभित्सुररिपुर्जीर्णश्चयेनासुरः । पी-
तश्चाम्बुनिधिस्तपोम्बुनिधिनायाम्याचदिग्भूषिता त-
स्यागस्त्यमुनेःपयोद्युतिकृतश्चारः समासादयम् ॥ १ ॥

۱ - سورج کا مارگ روکنے کے لیے جسکے شکھر بڑے اُس بندھیاچل کو استمبھن کیا ارتھات نمر ایسا

ٹھیوں کا پیٹ پھاڑنیوالا دیوتونکا شتر باتاپ نام اسُر اپنے پیٹ مین پچا لیا جس تپ
کے سمدر مُن نے سمدر کو پان کیا اور دکھن دِشا کو شوبھت کین جلونکو نرمل کرنیوالے اُس اگست
مُن کا یہ چار سنچھیپ سے کہتے ہین - یہ اشلوک چھیپک (اضافی) ہے -

समुद्रोन्तः शैलैर्मकरनखरोत्खातशिखरैः कृतस्तोयोच्छि-
त्या सपदि सुतरां येन रुचिरः। पतन्मुक्तामिश्रैः प्रवरमणिर-
त्नाम्बुनिवहैः सुरान्प्रत्यादेष्टुं मितमुकुटरत्नानिव पुरा॥ १॥

۱- جس اگست مُن نے پورب کال مین جل کو پان کرکے اُسی چھن سمدر کو بہت سُندر کر دیا
مدہ مین استھت جو مَیناک آدِ پربت کہ مکرون کے نکھون کرکے جنکے شکھر اکھڑ رہے ہین اُن
کرکے سمدر کو رمنیک کیا - مت ارتھات تھوڑے سے رتن جنکے مکٹ مین لگے ہین ایسے دیوتاو
کو نراکرن کرنیکے لیے مانو گرتے ہوئے موتیون کرکے مشرت اور اُتم مَن اور رتنون کرکے جگت
جو انبُ نِبہ ارتھات جھرنے اُن کرکے دیوتاؤنکا مانو ترسکار کرنیکے لیے سمدر کو رکت کیا -

येनचाम्बुहरणेपिविद्रुमैर्भूधरैः समणिरत्नविद्रुमैः। नि-
र्गतैस्तदुरगैश्चराजितः सागरोधिकतरंविराजितः॥ २॥

۲- برچھون کرکے رہت اور مَن رتن اور ودّرم ارتھات مونگون کرکے جگت جو پربت اُن کرکے
اور پربتون کی پنکت باندھکر جو سرپ نکلے اُن کرکے جس اگست مُن نے جل ہرنے پر بھی سمدر
کو ادھک شوبھاے مان کیا -

प्रस्फुरत्तिमिजलेभजिह्मगः क्षिप्तरत्ननिकरो महोदधिः।
आपदांपदगतोपियापितोयेनपीतसलिलोमरश्रियम्॥ ३॥

۳- جس اگست مُن نے بپّت کے استھان مین پراپت ہوا اور بپت سَلِل ارتھات جسکا جل
پان کر لیا ایسا سمدر بھی دیوتاؤن کے سمان شوبھا کو پراپت کیا کیسا سمدر ہے کہ جسمین مچھلی جل ہاتھی
اور سانپ چل رہے ہین اور رتنونکا سمُوہ جسمین بکھر رہا ہے - دیو لوک مین دیوتا بھی کوئی مچھلی
پر چڑھکر گمن کرتے ہین کوئی ایراوت آدِ ہاتھی پر چڑھتے ہین کوئی کوئی مگل آدِ گرہ بکر گت چلتے ہین
اور رتنون کے سمُوہ وہان بھی پڑے ہین اِس سے سمدر اور دیو لوک برابر ہو گئے -

प्रचलत्तिमिशुक्तिजशंखचितः सलिलेपहृतेपिपतिः सरिताम्।
सतरंगलितोत्पलहंसभृतः सरसः शरदीवविभर्तिरुचम्॥ ४॥

۴- جس اگست مُن کے جل پان کرنے سے سمدر ایسا شوبھت ہوتا ہے کہ جیسے شرد رت مین
سرووَر (چشمہ) - سمدر تو چلتے ہوئے مچھلی موتی اور سنکھون کرکے بیاپت ہے اور سرووَر جل کے

ترنگ سویت کمل اور ہنسون کرکے شُکلت ہوتا ہے اِسلیے دونون برابر ہین -

तिमिसितांबुधरंमणि तारकंस्फटिकचन्द्रमनम्बुशरद्द्युति ।

फणिफणोपलरश्मिमिश्रि खिग्रहं कुटिलगेश वियच्चचकार यः ॥ ५॥

۵ - جس اگست مُن نے گگن کا ارتھات ندی اُنکے ایش ارتھات سمُدر کو آکاش کے سمان کردیا - مچھلی جسمین سفید میگھون کے سمان ہین مَن تارا ؤ نکے تُل اسپھٹک مَن جسمین چندرما جل کا ہنوا جسمین شرد رِت کی شوبھا ہے سانپون کے مَنُون کی کرنین جس سمُدر مین دھوم کیت سی دیکھ پڑتی ہین - اِس بھانت جو پدارتھ آکاش مین ہوتے ہین سو سب جل ہین سمُدر مین دیکھ پڑے

दिनकररथमार्गविच्छित्तयेऽभ्युद्यतं यश्चलच्छृङ्गमुद्भ्रान्त-

विद्याधरांसावसक्तप्रियाव्यग्रदत्ताङ्कदेहावलम्बाम्बरा-

भ्युच्छ्रितोद्धूयमानध्वजैः शोभितम् । करिकरमदमि-

श्ररक्तावलेहानुवासानुरिद्धिरेफावलीनोन्नमार्गैः कृ-

तान् बाणपुष्पैरिवोत्तंसकानधारयच्छ्रिमृगेन्द्रैः सना-

थी कृतान्तर्दरी निर्झरम् ॥ गगनतलमिवोल्लिखन्तं

मदैर्द्विपेन्द्रैर्गजाकृष्टफुल्लद्रुमत्रासविभ्रान्तमत्तद्विरेफाव-

लीगीतमन्द्रस्वनैः शैलकूटैस्तरक्षर्क्षशार्दूलशाखामृगा-

ध्यासितैः । रहसि मदनसक्तया रेवया कान्तयेवोपगू-

ढं सुरध्यासितोद्यानमम्भोशनानन्नमूलानिलाहारवि-

प्रान्वितं विन्ध्यमस्तम्भयद्यश्च तस्योदयः श्रूयताम् ॥ ६ ॥

۶ - سورج کے رتھ کا مارگ روکنے کے لیے اُٹھا ہوا اسی کارن جسکے شکھر کانپتے ہوں اُن شکھرون مین استھت اسی سے اُدبھرانت ارتھات ڈرے ہوئے جو بدیادھر اُنکے کندھون مین اوسکت جو انکی پریا اُن نے بیگر ہو کر استھاپن کیے جو اپنے پریون کے انک مین وہیہ اُنمین اولمبت جو بستر وے ہی بہت اونچے اور کانپتے ہوئے دھوج اُن کرکے شوبھت اور ہاتھیون کے گنڈ استھل مین جو دان جل اُس کرکے مسرت جو رُدھر اُسکا جو آشوادن اُسکی سُگندھ کو اُتی سرن کرنیوالے جو بھونرے وے جنکے مستکون مین لین ہو رہے ہین اسی لیے مانو بان پُشپون کے اوتنس ارتھات شروملا دھارن کر رہے ہین ایسے جو سنگھ اُن کرکے اُدشتھٹ ہین گپھاؤن کے بھیتر جھرنے جسمین اور ہاتھیون کرکے کھینچے جو پھولے ہوئے برچھ اُنمین تراس کرکے بھرانت جو مت بھونرونکی پنکت اُسکے گانیوالے کا ہے گمبھیر شبد جنمین جرکھ ریچھ باگھ اور باندرون کرکے سیوت ایسے

بہت اُونچے اپنے شِکھرون کرکے مانو آکاش کو لِکھ رہا ہے اور جو اِکانت مین نرمدا ندی نے
کا ماتر کامنی کے سمان آلنگن کیا ہے اور جسکے اُدیانونکو دیوتا سیون کرتے ہین ۔ اور کیول
جل کو پان کرنیوالے نراکار رہنے والے کندمول کھانیوالے اور پون اہار کرکے ہی رہنے والے
جو براہمن اُن کرکے جگت بندھیاچل کو جب اگستی منی نے بڑھنے سے روک لیا اسکا اُدے سُنو ۔

उदये च मुनेरगस्त्यनाम्नः कुसमायोगमलप्रदूषितानि । हृद-
यानि सतामिव स्वभावात् पुनरम्बूनि भवन्ति निर्मलानि ॥ ७ ॥

۷ ۔ بھوم کے اَسپرش ہونے سے جو کردم آدمل اُس کرکے دُوشت جو جل وے اگستی مُنی
کے اُدے ہونے سے پھر سبھاو سے ہی نرمل ہو جاتے ہین ۔ جب پرکار دُشٹ پُرشون کے
سنگھ سے جو پاپ اُس کرکے دُوشت جو ہردے وے ست پُرشونکا درشن کرتے ہی نرمل ہو جاتے ہین

पार्श्वद्वयाधिष्ठितचक्रवाका मापुष्णती सस्वनहंसपंक्तिम् ।
ताम्बूलरक्तोत्कषिताग्रदन्ती विभाति योषेव सरित्सहासा ॥ ८ ॥

۸ ۔ دونون اُور جسکے چکرباک نام پنچھی استھت ہین ایسی اور شبد کو کرنیوالی ہنس پنکت اُسکو پالن
کرتی ہوئی جو ندی وہ تانبول (پان) کرکے رکت اور ات کرکھت ہین دنت اگر جسکے ایسی
ہنسی کرنیوالی جو استری اُسکی بھانت شوبھت ہوتی ہے ۔

इन्दीवरासववासितोत्पलान्विता शरद्भ्रमत्षट्पदपंक्तिभूषिता । स-
भ्रूलताक्षेपकटाक्षवीक्षणा विदग्धयोषेव विभाति सा सरः ॥ ९

۹ نیل کمل پُشپ کے سمیپ جو شوبھت کمل اُن کرکے جگت اور اُڑتے ہوئے بھونرونکی پنکت کرکے
شوبھت جو سروور وہ بھرو لتا کے چلن کرکے جو کٹاکش (نازو ادا) اُس کرکے جگت ہے
دیکھنا جسکا ایسی کاماتر چتر ناری کی بھانت شوبھت ہوتی ہے ۔

इन्दोः पयोदविगमोपहितां विभूतिं द्रष्टुं तरंगवलया
कुमुदं निशासु । उन्मीलयत्यलिनिलीनदलं सुपक्ष्म
वापी विलोचनमिवासिततारकान्तम् ॥ १० ॥ + ॥

۱۰ میگھون کے ہٹ جانے سے جو شوبھا چندرما کو پراپت ہوئی اُسکے دیکھنے کے لیے رات کے
سمے مانو باپی اپنے کمد روپ نیتر کو کھولتی ہے ۔ کیسا کمد ہے کہ جسکے دل پر بھونر بیٹھا ہے اسی
سے وہ کرشن برن کی کنیکا جگت نیتر کے سمان ہے ۔ سندر ہین نیتر روم جسمین ۔ ترنگ ہی ہین کنگن جب باپی کے

नानाविचित्राम्बुजहंसकोककारण्डवापूर्णतडागहस्ता ।
रत्नैः प्रभूतैः कुसुमैः फलैश्च भूर्यच्छती वार्घमगस्त्यनाम्ने ॥ ११ ॥

۱۱- انیک پرکار کے پھیلے کمل ہنس چکرباک اور کارنڈو نام پچھیوں کرکے بھرے ہیں تڑاگ (تالاب) روپ منت جیسے - ایسی بھوم ما نوبت سے رتن پشپ اور پھلوں کرکے اگست مُن کو ارگھ ہی دیتی ہے -

सलिलममरपाज्ञयोज्झितं यद्घनपरिवेष्टितमूर्तिभिर्भुजंगैः।
फणिजनितविषाग्निसंप्रदुष्टं भवति शिवं तदगस्त्यदर्शनेन॥१२॥

۱۲- اندر کی آگیا سے میگھوں کرکے ڈھکا ہوا شریر ناگوں نے جو جل برسایا وہ سانپوں کی بکھاگن کرکے دوشت جل اگست مُن کے درشن سے نرمل ہو جاتا ہے -

स्मरणादपि पापमपाकुरुते किमुत स्तुतिभिर्वरुणांगरुहः। मुनि-
भिः कथितोऽस्य यथार्थविधिः कथयामि तथैव नरेन्द्रहितम्॥१३॥

۱۳- برن کا پتر اگست مُن اسمرن کرنے ہی سے پاپ دور کرتا ہے استت کرنے سے تو کیا کہنا ہے - گرگ آدی منیشوروں نے جس بھانت اُسکے ارگھ کی بدھ کہی ہے وہ راجا کا ہت بدھان ہم ویسے ہی کہتے ہیں -

संख्याविधानात्प्रतिदेशमस्य विज्ञाय संदर्शनमादिशेज्ज्ञः। तच्चो-
ज्जयिन्यामगतस्य कन्यां भागैः स्वराख्यैः स्फुटभास्करस्य॥१४॥

۱۴- ہر ایک دیش میں گنت بدھ سے جانکر اگست مُن کے اودے کا سمے پنڈت کہے - کنیا کے پہنچنے میں سات انش جب اسپشٹ سورج کے شیش (باقی) رہیں ارتھات سنگھ کے تئیس ۲۳ انش پر جب اسپشٹ سورج ہو تب اجینی میں اگست مُن کا اودے ہوتا ہے -

ईषत्प्रभिन्ने ऽरुणरश्मिजालैर्नैशेऽन्धकारे दिशि दक्षिणस्याम्। सां-
वत्सरावेदितदिग्विभागो भूपोऽर्घमुर्व्यां प्रयतः प्रयच्छेत्॥१५॥

۱۵- سورج کے کرنوں کرکے رات کا تھوڑا سا اندھکار جس سمے نبرت ہو اُس سمے دکھن دشا میں جوتشی نے جسکو دشا بتلائی ہے ایسا راجا پوتر ہوکر بھوم پر ارگھ دیوے -

कालोद्भवैः सुरभिभिः कुसुमैः फलैश्च रत्नैश्च सागर-
भवैः कनकाम्बरैश्च। धेन्वा वृषेण परमान्नयुतैश्च
भक्ष्यैः दध्यक्षतैः सुरभिधूपविलेपनैश्च॥ १६ ॥

۱۶- اب ارگھ کی سامگری کہتے ہیں - اُس کال کے اُتپن سگندھ جگت پھول پھل سمدر سے اُتپن رتن سبرن بستر گؤ برکھ کھیر کرکے جگت انیک پرکار کے بھوجن دہی اچھت سگندھ جگت دھوپ اور چندن آدی لیپن اِن سب کرکے اگست مُن کو ارگھ دیوے -

नरपतिरिममर्घं श्रद्धधानो ददानः प्रविगतगददोषो निर्जि-

नारातिपक्षः । भवति यदि चरयात्सप्त वर्षाणि सम्यक्
जलनिधिरशनायाः स्वामितां याति भूमेः ॥ १७ ॥ ❖ ॥

۱۷- شردھا یُوریک جو راجا اس ارگھ کو دیوے اُسکے سب روگ نِبرت ہوتے ہیں اور شترؤوں کو جیت لیتا ہے - سات برس تک جو بھلی بھانت ارگھ دیوے وہ راجا سمندر رسنگھلا بھوم کا سوامی ارتھات چکرورتی راجا (کل زمین کا راجا) ہو جاوے -

द्विजो यथा लाभमुपाहृतार्घः प्राप्नोति वेदान्प्रमदांश्च पुत्रान्।
वैश्यश्च गां भूरि धनं च शूद्रो रोगक्षयं धर्मफलं च सर्वे ॥ १८ ॥

۱۸- براہمن جتھا لابھ ارتھات جتنی ہمت ہے اس کرکے ارگھ دیوے تو بید استری اور پُتر پاتا ہے - بیش ارگھ دیوے تو گو پاوی اور شود بہت دھن پاوی اور جو کوئی ارگھ دیوی وہ سب روگ چھوٹ اور دھرم پھل پاوے

रोगान्करोति परुषः कपिलस्त्ववृष्टिं धूम्रो गवामशुभकृ-
त्स्फुरणो भयाय । मांजिष्ठरागसदृशः क्षुधमाहवांश्च कु-
र्यादणुश्च पुररोधमगस्त्यनामा ॥ १९ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۱۹- اگست منی کا تارا رُوکھا ہو تو روگ کرتا ہے کپل برن ہو تو برکھا نہیں ہوتی - دھوئیں کا سا رنگ ہو تو گوؤں کو اشبھ کرتا ہے - استھر ارتھات چنچل ہو تو بھے ہوتا ہے - مجیٹھ کے سمان لال رنگ کا ہو تو دُربھچھ پڑتا ہے اور یُدھ ہوتے ہیں - اور اگست کا تارا انُ ارتھات چھوٹا سا ہو تو پر روگ ہو ارتھات راجا دُشمن کے نگروں کو شترو گھیر لیویں -

शातकुम्भसदृशः स्फटिकाभस्तर्पयन्निव महीं किरणौ-
घैः । दृश्यते यदि ततः प्रचुरान्ना भूर्भवत्यभयरोगजनाढ्या ॥ २० ॥

۲۰- چاندی اتھوا اسپھٹک کے سمان شویت برن اور نرمل اگست کا تارا ہو اور اسکے کرن سمُوہ کرکے مانو بھوم کو ترپت کر رہا ہے ایسا دیکھ پڑے تو بھوم پر بہت انّ ہو اور سب منگھ نربھے اور نِروگ رہیں -

उल्कया विनिहतः शिखिना वा क्षुद्भयं मरकमेव च धत्ते । दृ-
श्यते स किल हस्तगते र्के रोहिणीमुपगते स्तमुपैति ॥ २१ ॥

इति श्रीवराहमिहिरकृतौ बृहत्संहितायाम-
गस्त्यचारो नाम द्वादशोऽध्यायः ॥ १२ ॥

۲۱- جو اگست کا تارا اُنکا اتھوا دھوم کیت کر کے تارٹت ہو تو پرجا مین دُربھچھ اور مری
پڑتی ہے - ہست نچھتر پر سورج استھت ہو تب اگست کا اُدے ہوتا ہے - اور روہنی
نچھتر پر سورج ہو تب اگست کا است ہوتا ہے - یہ اُدے است گنت سے نہین ملتا -
براہ مہراچارج نے پراشر مُن کے بچن کے انرودھ سے کہہ دیا ہے اسی سے اشلوک مین
آگم سوچن کے لیے (کِل) شبد کا پریوگ کیا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
اگست چار نام بارہوان ادھیا سماپت ہوا -

تیرہوان ادھیاے

سپت رکھ چار

सैकावलीव राजति ससितोत्पलमालिनी सहासेव ।
नाथवतीव च दिग्यैः कौवेरी सप्तभिर्मुनिभिः ॥ १ ॥
ध्रुवनायकोपदेशान्नरिनर्तीवोत्तराभ्रमद्भिश्च । यैश्चा-
रमहन्तेषां कथयिष्ये वृद्धगर्गमतात् ॥ २ ॥ * ॥

۱-۲-۳- جن سپت رکھیون کر کے اُتر دشا مانو ایک لڑی موتیون کی مالا پہنے شویت کمل
کی مالا پہنے ہنستی ہوئی اور ناتھ وتی ارتھات سوامی سہت دکھ پڑتی ہے اور گھومتے ہوے
جن سپت رکھیون کر کے دھرو تارا ہی ایک نایک ارتھات سکھانے والا آچارج اسکے اپدیش
سے اُتر دشا مانو ناچتی ہے اُنکا چار ہم بِردھ گرگ مُن کے مت سے کہتے ہین

आसन्मघासु मुनयः शासति पृथ्वीं युधिष्ठिरे नृपतौ ।
षड्द्विकपंचद्वियुतः शककालस्तस्य राज्ञश्च ॥ ३ ॥

۳- جدھشٹھر مہاراج جب راج کرتے تھے اُس سمے سپت رکھ مگھا نچھتر پر استھت تھے
شال باہن کے ساک مین ۲۵۲۶ پچیس سو چھبیس جوڑ دینے سے برتمان شک پریت جدھشٹھر
سے گت برس ہو جاتے ہین - گت برسون مین سو کا بھاگ دینے سے جو لبدھ آوے
وہ مگھا سے لیکر بھگت (بھوگے ہوئے) نچھترون کی سنکھیا آتی ہے شیش جس نچھتر پر
سپت رکھ ہون اسکے بھگت (گزرے ہوئے) برس کی سنکھیا ہوتی ہے -

एकैकस्मिन्नृक्षे शतं शतं ते चरन्ति वर्षाणाम्। प्रागुत्तरतश्चैते सदोदयन्ते ससाध्वीकाः॥ ४ ॥ + ॥

۴ - ایک ایک نچھتر پر سَو سَو برس تک گمن کرتے ہین ارتھات سَو برس مین ایک نچھتر کا بھوگ کرتے ہین اور ارندھتی سہت سپت رکھی ایشان کونے مین سدا اُدے ہوتے ہین -

पूर्वे भागे भगवान् मरीचिरपरे स्थितो वसिष्ठोऽस्मात्। तस्याङ्गिरास्ततोऽत्रिस्तस्यासन्नः पुलस्त्यश्च॥ ५ ॥

पुलहः क्रतुरिति भगवानासन्नानुक्रमेण पूर्वाद्याः। तत्र वसिष्ठं मुनिवरमुपाश्रितारुन्धती साध्वी॥ ६ ॥

۵ و ۶ - ان سپت رکھیون مین پورب دشا مین مریچ استھت رہتے ہین مریچ سے پچھم مین بسشٹھ - بسشٹھ سے پچھم انگرا - انگرا سے پچھم اتر - اتر کے پاس پلست - پلست کے پاس پورب آدی پُلہ اور کرتُ استھت ہین - انہین بسشٹھ منی کے پاس چھوٹا سا تارا ارندھتی کا ہے

उल्काशनिधूमाद्यैर्हता विवर्णा विरश्मयो ह्रस्वाः। हन्युः स्वं स्वं वर्गं विपुलाः स्निग्धाश्च तद्वृद्ध्यै॥ ७ ॥

۷ - یے سپت رکھی اگر اُلکا اشنی دھوم آدی کرکے ہت ہون بیبرن ارتھات ملین کرن ہین اور چھوٹے بمب کرکے جگت ہون تو اپنے اپنے برگ کا ناش کرتے ہین اور بڑے بمب کرکے جگت اور اسنگدھ ہون تو اپنے اپنے برگ کی بردھ کرتے ہین - اب ان ساتون کے برگ کہتے ہین -

गन्धर्वदेवदानवमन्त्रौषधिसिद्धयक्षनागानाम्। पीडाकरो मरीचिर्ज्ञेयो विद्याधराणां च॥ ८ ॥ + ॥

۸ - گندھرب دیوتا دانو منتر اوکھدھ سدھ جچھ ناگ اور بدیادھر ونکو پیڑا کرنے والا مریچ کو جاننا چاہیے - ارتھات مریچ کی تارا آپ تپت ہو تو انکو کلیش ہو اور وہ تارا اسنگدھ اور رشمل ہو تو انکی بردھ ہوتی ہے -

शकयवनदरदपारतकाम्बोजांस्तापसान्वनोपेतान्। हन्ति वसिष्ठोऽभिहतो विवृद्धिदो रश्मिसंपन्नः॥ ९ ॥

۹ - شک جَوَن دَرَد پارت اور کامبوج دیش کے نواسی تپ کرنیوالے بن مین رہنے والے ان سبکو بسشٹھ ابھہت ہو تو ناش کرتا ہے - اور اتم کرنون کرکے جگت ہو تو بردھ کرتا ہے -

अङ्गिरसो ज्ञानयुता धीमन्तो ब्राह्मणाश्च निर्दिष्टाः । अत्रेः कान्तारभवा जलजाम्भोनिधिः सरितः ॥ १० ॥

۱۰- گیانی پُرش بدھمان اور براہمن یہ انگرا کے برگ ہین ارتھات انگرا کا تارا اپ تپت ہو تو انکو پیڑا ہوتی ہے۔ بن مین اُتپن ہونیوالے جل مین اُتپن ہونیوالے سمندر اور ندی یہ سب اتر کے برگ ہین۔

रक्षः पिशाचदानवदैत्यभुजङ्गाः स्मृताः पुलस्त्यस्य । पुलहस्य तु फलमूलं क्रतोस्तु यज्ञाः सयज्ञभृतः ॥ ११ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां सप्तर्षिचारो नाम त्रयोदशोऽध्यायः ॥ १३ ॥

۱۱- راکھس پشاچ دانو دیت اور سانپ یہ پلستی کے برگ ہین۔ پھل اور مول یہ پلہ کے برگ ہین اور جگ کرنیوالونکے سہت جگ کرتو کا برگ ہے۔ جسکی تارا اُپہت ہو اُس برگ کا ناش ہوتا ہے جسکی تارا بڑی اور نرمل کرنون کرکے جگت ہو اُس برگ کی برڈھ ہوتی ہے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین سپت رکھ چار نام تیرہوان ادھیائے سماپت ہوا۔

چودہوان ادھیائے

نچھتر کورم

नक्षत्रत्रयवर्गैराग्नेयाद्यैर्व्यवस्थितैर्नवधा । भारतवर्षे मध्यात्प्रागादिविभाजिता देशाः ॥ १ ॥ १ ॥

۱- کرتکا آدی تین تین نچھترون کے نو برگ ہین انمین پہلا برگ بھارت برش کے بیچ مین ہی ستھیت (باقی) آٹھ برگ بھارت برش کی پورب آدی آٹھو دشاؤن مین ہین اور اُن مین بھارت برش کے دیشون کے بھی نو بھاگ ہین۔ میر پربت سے دکھن بھاگ مین

بھارت برش ہے - جس برگ کے نچھتر پاپ گرہون کر کے پیڑت ہون اُسیکے دیشون کا
ناش ہوتا ہے - اب بھارت برش کے نو بھاگ مین جو دیش ہین اُنکے نام کہتے ہین -

भद्रारिमेदमाण्डव्यसाल्वनीपोजिहानसंख्यानाः । म-
रुवत्सघोषयामुनसारस्वतमत्स्यमाध्यमिकाः ॥ २ ॥
माथुरकोपज्योतिषधर्मारण्यानिशूरसेनाश्च । गौर-
ग्रीवोद्देहिकपाण्डुगुडाश्वत्थपांचालाः ॥ ३ ॥
साकेतकङ्कःकुरुकालकोटिकुकुराश्चपारियात्रनगः ।
औदुम्बरकापिष्ठलगजाह्वयाश्चेतिमध्यमिदम् ॥ ४ ॥

۲-و ۳-و ۴ - بھارت برش کے مدّھ کے پردھان دیش یہ ہین - اور کرتکا آدتین
نچھتر بیچ مین اِستھت ہین - بھارت برش کے مدّھ دیشونکے نام کہتے ہین - بھدّر ارمید
مانڈیتہ سالو نیپ اُجہان سنکھیان مرو بتس گھوکھ یامن سارسوت متسیہ مادھمک
ماتھرک اُپجوتش دھرمارنیہ شورسین گور گریو اُددیہک پانڈو گڈ اشوتّھ پانچال اجودھیا
کنک کُرو کال کوٹ ککّر پاریاتر پربت اُودُمبر کاپشٹل اور ہستناپور - یے بھارت برش
کے مدّھ بھاگ کے دیش ہین - اب بھارت برش کے پورب دشا کے دیش کہتے ہین -

अथपूर्वस्यामंजनवृषभध्वजपद्ममाल्यवद्गिरयः ।
व्याघ्रमुखसुह्मकर्वटचान्द्रपुराःशूर्पकर्णाश्च ॥ ५ ॥
खसमगधशिविरगिरिमिथिलसमतटोड्राश्ववदनद-
न्तुरकाः । प्राग्ज्योतिषलौहित्यक्षीरोदसमुद्रपुरुषादाः॥६॥
उदयगिरिभद्रगौडकपौंड्रोत्कलकाशिमेकलाम्बष्ठाः । ए-
कपदतामलिप्तिककौशलकावर्द्धमानश्च ॥ ७ ॥ ॥

۵-و ۶-و ۷ - اب پورب دشا کے دیشون کا بھاگ کہتے ہین جنمین آردرا آدتین نچھتر
اِستھت ہین - انجن برکھبھ دھوج پدم اور مالوان یے پربت بیاگھر مکھ سُہم کروٹ
چاندر پر شورپ کرن کھس مگدھ شِور پربت متھلا سمتٹ اُڈر اشومکھ دنتُرک پراگ جوتش
لوہت ٹر چھیر سمُدر پرش بھچھک اُدیاچل بھدر گوڈک پونڈر اُتکل کاشی میکل امبشٹ
ایک پد تامرلپتک کوشلک اور بردھمان - یے بھارت برش کے پورب دشا کے دیش
ہین - اب اگنیہ کون کے دیش کہتے ہین -

आग्नेय्यां दिशि कोशल कलिङ्ग वंगोपवंगजठरांगाः शौ-
लिक विदर्भ वत्सान्ध्र चेदिकाश्चोर्ध्व कण्ठाश्च ॥ ८ ॥
वृषनालिकेर चर्म द्वीपा विन्ध्यान्तवासिनस्त्रिपुरी । श्मश्रु-
धर हेम कुड्य व्याल ग्रीवा महाग्रीवाः ॥ ९ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥
किष्किन्ध कण्टक स्थल निषाद राष्ट्राणि पुरिक दाशार्णाः ।
सह नग्न पर्ण शबरैराश्लेषाद्ये त्रिके देशाः ॥ १० ॥

۸ و ۹ و ۱۰ - اگنی کون کے دیش یے ہیں - کوشل کلنگ بنگ اپ بنگ جٹھر انگ شولک
ودربھ بتس اندھر چید اوردھ کنٹھ برکھ نال کیر چرم دویپ بندھیاچل نواسی تریپری نگری
اشمشر دھر ہیم کوڑیہ بیال گریو مہاگریو کشکندھا کنٹک استھل نکھاد راشٹر پرک داشارن
نگن پرن شبور - یے دیش اشلیکھا آدتین نچھتر میں ہیں - اب دکھن کے دیش کہتے ہیں -

अथ दक्षिणेन लंका कालाजिन सौरि कीर्णतालिकटाः ।
गिरिनगर मलय दर्दुर महेन्द्र मालिन्द्य भरुकच्छाः ॥ ११ ॥
कंकटटंकण वनवासि शिविक फणि कारकोंकणाभीराः ।
आकर वेणा वन्तक दशपुर गोनर्द केरलकाः ॥ १२ ॥
कर्णाट महाटवि चित्रकूट नासिक्य कोलगिरि चोलाः । क्रौं
च द्वीप जटाधर कावेर्यो ऋष्यमूकश्च ॥ १३ ॥ ✣ ॥
वैदूर्य शंख मुक्ता त्रिवारिचर धर्मपट्टन द्वीपाः । गण-
राज्य कृष्ण वेल्लूर पिशिक शूर्पाद्रि कुसुमनगाः ॥ १४ ॥
तुम्बवन कार्मणेयक याम्योदधि तापसाश्रमा ऋषिकाः ।
कांची मरुचीपट्टन चेर्यार्यक सिंहला ऋषभाः ॥ १५ ॥
बलदेवपट्टनं दण्डकावन तिमिङ्गलाशनाभद्राः । कच्छो
ऽथ कुंजरदरी स ताम्रपर्णीति विज्ञेयाः ॥ १६ ॥ ✣ ॥

۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ - اب دکھن دشا کے دیش کہتے ہیں جو اترا پھالگنی آدتین
نچھتر و میں سمجھت ہیں - لنکا کالاجن سیر کیرن تالکٹ گرنگر ملے دردر مہیندر اور مالندیہ - یے
چار پربت بھرکچھ کنکٹ ٹنکن بن باسی شبوک پھنکار کونکن ابھیر آکار بینا ندی آونتک

دِش پُر گونرد کیرل کرناٹ مہاٹوی چترکوٹ پربت ناسکیہ کولاگر چول دلیش کرونچ دیپ
جٹادھر کاویری ندی رشیہ موک پربت بیدورج شنکھ اور موتی جہان پیدا ہوتے ہین -
اترمن کا آشرم بارچر دھرم پٹن دیپ گن راج کرشن بیلور پشک سور یادر کسم پربت تمب
بن کار مینک دکھن سمندر تاپسون کے آشرم رشیک کانچی مرچی پٹن چیر آریک سنگھل
رشب بلدیو پٹن دنڈک آرنیہ تمر گاشن بھدر کچھ کنجر دری اور تامر پرنی ندی یے سب دکھن
کے دلیش ہین - اب نیرتیہ کون کے دیش کہتے ہین -

नैऋत्यां दिशि देशाः पह्लवकाम्बोजसिंधुसौवीराः । ब-
डवामुखारवाम्बष्ठकपिलनारीमुखावर्त्ताः ॥ १७ ॥
फेनगिरियवनमार्गरकर्णप्रावेयपारशवशूद्राः । ब
र्वरकिरातखण्डक्रव्याश्याभीरचंचूकाः ॥ १८ ॥
हेमगिरिसिन्धुकालकरैवतकसुराष्ट्रबादरद्रविडाः ।
स्वात्याद्येभत्रितये ज्ञेयश्च महार्णवोत्रैव ॥ १९ ॥

۱۷ و ۱۸ و ۱۹ - نیرت کون مین یے دیش ہین جو سواتی آدِ تین نکھشترون مین استھت ہین
پہلو کامبوج سندھ سوبیر بڑوامکھ آرو - امبشٹ کپل ناری مکھ آنرت پھین گر جون مارگر
کرن پرابیہ پارشو شودر بربر کرات کھنڈ کربیاشی آبھیر چنچوک ہیم گر سندھ کالک ریوت
سراشٹر بادر دروڑ اور مہا سمدر بھی اسی دشا مین جانتا - یے سواتی آدِ تین نکھشتر کے دیش
ہین - اب پچھم کے دیش کہتے ہین -

अपरस्यां मणिमान्मेघवान्वनौघः क्षुरार्पणोऽस्तगिरिः ।
अपरान्तकशान्तिकहैहयप्रशस्ताद्रिवोक्काणाः ॥ २० ॥
पंचनदरमठपारततारक्षितिजृंगवैश्यकनकशकाः ।
निर्मर्यादाम्लेच्छा ये पश्चिमदिक्स्थितास्ते च ॥ २१ ॥

۲۰ و ۲۱ - یے پچھم دشا کے دیش ہین جو جیشٹھا آدِ تین نکھشترون مین استھت ہین -
من مان پربت میگھوان بنوگھ چھر ارپن استت گر اپرانتک شانتک ہے ہے پرشستادر
بوکان پنچ ندر مٹھ پارت تار چھت جنگ بیش کنک شک اور بھی مرجاد ہین ملیچھ پچھم دشا مین رہتے
ہین انھین تین نکھشترون مین ہین - اب بایبیہ کون کے دیش کہتے ہین -

दिशि पश्चिमोत्तरस्यां माण्डव्य तुषारतालहलमद्राः । अ-
श्मक कुलूतलहडस्त्री राज्यनृसिंह वनखस्थाः ॥ २२ ॥
वेणुमती फल्गुलुकागुरुहा गुरुकुत्सचर्मरङ्गाख्याः । ए-
कविलोचनशूलिकदीर्घग्रीवास्यकेशाश्च ॥ २३ ॥

۲۲ و ۲۳ - یے دیش بایَبیہ کون مین ہین جو اُتّرا کھاڑھ آدتین نچھتّرون پر استھت ہین -
مانڈبیہ تکھار تال ہل مدر اشمک کلوتل ہڈ استری راجیہ نرسنگھ بن کھستھ بینو متی ندی پھل
گلک گرہ گرکتس چرم رنگ ایک بلوچن شولک دیرگھ گریو دیرگھاسیہ اور دیرگھ کیش -
یے سب بایَبیہ کون کے دیش ہین - اب اُتّر کے دیش کہتے ہین -

उत्तरतः कैलासो हिमवान्वसुमान्गिरिर्धनुष्मांश्च ।
क्रौञ्चो मेरुः कुरवस्तथोत्तराः क्षुद्रमीनाश्च ॥ २४ ॥
कैकयवसातियामुनभोगप्रस्थार्जुनायनाग्नीध्राः ।
आदर्शान्तर्द्वीपित्रिगर्ततुरगाननाश्वमुखाः ॥ २५ ॥
केशधरचिपिटनासिकदासेरकवाटधानशरधानाः ।
तक्षशिलपुष्कलावतकैलावतकण्ठधानाश्च ॥ २६ ॥
अम्बरमद्रकमालवपौरवकच्छारदण्डपिङ्गलकाः ।
माणहलहूणकोहलशीतकमाण्डव्यभूतपुराः ॥ २७ ॥ यौ-
गान्धारयशोवतिहेमतालराजन्यखचरगव्याश्च ।
धेयदासमेयाः श्यामाकाः क्षेमधूर्ताश्च ॥ २८ ॥

۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ - اُتّر دشا مین کیلاش ہموان بسُمان دھنشمان
کرونچ میرو یے سب پربت اور اُتّر کرو چھدر مین کیکے بسات جامن بھوگ پرستھ ارجنائن
اگنیدھر ادرش انتردیپ ترگرت ترگانن اشومکھ کیش دھر چپٹ ناسک داسیرک
باٹ دھان شردھان تچھ شلا نگری پشکلاوت کیلاوت کنٹھ دھان امبر مدرک مالن پورو
کچھار دنڈ پنگل مانہل ہون کوہل شیتک مانڈبیہ بھوت پر گاندھار یشووتی نگری ہیم تال
راجنیہ کھچر گبیہ یودھیے داس میے شیاماک چھیم دھورت - یے دیش شت بھکھ آد
تین نچھترون مین ہین - اب ایشان کون کے دیش کہتے ہین -

ऐशान्यां मेरुकनष्टराज्यपशुपालकीरकाश्मीराः ।

अभिसारदरदतंगण कुलूत सैरिंध्र वनराष्ट्राः ॥२९॥
ब्रह्मपुरदार्वडामरवनराज्यकिरातचीनकौणिन्दाः ।
भल्लपलोलजटासुरकुनटखरवघोषकुचिकाख्याः ॥३०॥
एकचरणानुविश्वासुवर्णभूर्वसुवनं दिविष्ठाश्च । पौर-
वचीवरनिवसनत्रिनेत्र मुंजाद्रि गन्धर्वाः ॥ ३१ ॥

۲۹ و ۳۰ و ۳۱ - ایشان کون مین میرگ نشٹ راجیہ پنش یا لکیر کاشمیر ابھسار دَرد تنگن کلوت سَیرِندَ بَن راشٹر برہم پُر داروڈامر بن راجیہ کرات چین کونند بھل پلول جٹاسُر کُنٹھ کھل گھوکھ کُچک ایک چرن آن بشو سُسُبرن ہبو بَس بَن دِبشٹ پورو چیور نبسن ترنیتر مُنجادِر گندھرب - یہ سب دیش ریوتی آدتین نچھتر مین ہین -

वर्गैराग्नेयाद्यैः क्रूरग्रहपीडितैः क्रमेण नृपाः । पा-
ञ्चालो मागधिकः कालिङ्गश्च क्षयं याति ॥ ३२ ॥
आवन्तोथानर्तो मृत्युं चायाति सिन्धुसौवीरः । रा-
जा च हारहौरो मद्रेशोन्यश्च कौणिन्दः ॥ ३३ ॥ + ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां नक्षत्र कूर्म विभागो नाम चतुर्दशोऽध्यायः ॥१४॥

۳۲ و ۳۳ - کرتکا آدِ تین تین نچھتر کے جو نُو برگ اُنکو سُورج سنیچر یا منگل پیڑت کرین تو کرم سے پانچال مگدھ کلنگ - اَونت آنرت سندھ سوبیر ہار ہَور مدر اور کُنند کے راجا کی مِرت ہو -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین نچھتر کورم بھاگ نام چودھوان ادھیا سماپت ہوا-

پندرہوان اَدھیاے

نچھتر بیُوہ

आग्नेये सितकुसुमहिताग्निमन्त्रज्ञसूत्रभाष्यज्ञाः ।
आकरिकनापितद्विजघटकारपुरोहिताब्दज्ञाः ॥ १ ॥

۱- شویت پُشپ اگن ہوتری منتر جاننے والے سوتر ارتھات جگیہ شاستر جاننے والے بھاشگیہ ارتھات بیاکرن آکرارتھات دھات آدکی کھان کے اَدھکاری نائی براہمن کمہار پروہت جوتشی یے سب کرتکا نچھتر مین سماشرت ہین -

रोहिण्यां सुव्रतपण्यभूपधनियोगयुक्तशाकटिकाः ॥
गोवृषजलचरकर्षकशिलोच्चयैश्वर्यसम्पन्नाः ॥ २ ॥

۲- سُندر برت کرکے جگت پنیہ برت ارتھات بیچنے خریدنے والے راجا دھن وان جوگابھیاسی گاڑی جوتنے والے گئو بیل جل کے جیو کھیتی کرنے والے پربت اور ایشور والے پُرش یے سب روہنی مین ہین -

मृगशिरसि सुरभिवस्त्राब्जकुसुमफलरत्नवनचरविहंगाः
मृगसोमपीथिगान्धर्वकामुकालेखहाराश्च ॥ ३ ॥

۳- سُگندھ دربیہ بستر جل سے اُتپن بستُ پُشپ پھل رتن بن کے نواسی پنچھی مرگ جگ مین سوم پان کرنے والے گانے والے کامی پُرش لیکھ ہار ارتھات چِٹھی پتری لیجانے والے یے سب مرگشرا مین ہین -

रौद्रे वधबन्धानृतपरदारस्तेयशाठ्यभेदरताः । तुष-
धान्यतीक्ष्णमन्त्राभिचारवेतालकर्मज्ञाः ॥ ४ ॥

۴- جیوونکا بدھ اور بندھن کرنے والے جھوٹھ بولنے والے پر استری گمن کرنیوالے چور سادھیہ اور بھید مین تت پر تگم دھانیہ ارتھات شال آد کرور منتر جاننے والے ابھچار کرم کے جاننے والے اور بیتال سادھن کرم کے جاننے والے یہ سب آردرا مین ہین -

आदित्ये सत्यौदार्यशौचकुलरूपधीयशोर्थयुताः । उ-
त्तमधान्यं वणिजः सेवाभिरताः सशिल्पिजनाः ॥ ५ ॥

۵ - ست (سچائی) اُدارتا (سخاوت) شوچ (طہارت) اُتم کل روپ بدھ جس اور دھن کرکے جُکت پُرش اُتم دھان بنیے (بقّال) سیوک اور شلپ (دستکاری) جاننے والے یہ سب پُنرلبس مین ہین -

पुष्ये यवगोधूमाः शाली क्षुवनानि मन्त्रिणो भूपाः । स-
लिलोपजीविनः साधवश्च यज्ञेष्टिसक्ताश्च ॥ ६ ॥

۶ - جو گیہون دھان اوکھ بن راجاؤنکے منتری راجا جل سے جیون کرنیوالے کہار آدِ سادھو پُرش جگ اور اشٹ مین آسکت پُرش یہ سب پُکھ نچھتر مین ہین -

अहिदैवे कृत्रिमकन्दमूलफलकीटपन्नगविषाणि ॥
परधनहरणाभिरतास्तुषधान्यं सर्वभिषजश्च ॥ ७ ॥

۷ - اوتم کرترم بنت کند مول پھل کیڑے سانپ بکھ پر دھن ہرنے مین آسکت پُرش تُکھ دھانیہ شال آدِ اور سب پرکار کے بید (طبیب) یہ سب اشلیکھا مین ہین -

पित्र्ये धनधान्याढ्याः कोष्ठागाराणि पर्वताश्रयिणः ।
पितृभक्तवणिक्शूराः क्रव्यादाः स्त्रीद्विषो मनुजाः ॥ ८ ॥

۸ - دھن اور انّ کرکے جُکت پُرش کوشٹھاگار پربت کے نواسی پِتر دنکی پوجا مین تت پر بنیے (بقّال) بہادر آدمی ماس کھانیوالے جو استریون سے دویش کرنیوالے پُرش یہ سب مگھا مین ہین

प्राक्फाल्गुनीषु नटयुवतिसुभगगान्धर्वशिल्पिपण्यानि ।
कर्पासलवणमाक्षिकतैलानि कुमारकाश्चापि ॥ ९ ॥

۹ - نٹ استری شُبھگا ارتھات جو سنگو پیارے ہون گانے والے شلپ جاننے والے منکھ یہ سب پوربا پھالگنی مین ہین -

आर्यम्णे मार्दवशौचविनयपाखण्डिदानशास्त्ररताः ।
शोभनधान्यमहाधनकर्मानुरताः समनुजेन्द्राः ॥ १० ॥

۱۰ - مردو سوبھاو والے پُرش پوتر رہنےوالے بنج (عاجزی) کرنیوالے پاکھنڈیون کے بھگت دان مین رت شاستر مین آسکت منکھ اُتم انّ بہت دھن والے پُرش کرم کرنے مین آسکت پُرش اور راجا یہ سب اُترا پھالگنی مین ہین -

हस्ते तस्करकुञ्जररथिकमहामात्रशिल्पिपण्यानि ।
तुषधान्यं श्रुतयुक्ता वणिजस्तेजोयुताश्चात्र ॥ ११ ॥

۱۱- چور ہاتھی رتھ پر چڑھنے والے ہاتھیوں کے ادھکاری شلپ (دستکاری) جاننے والے بیچنے کے جوگ بست تم دھان جو آدِ شاستر جاننے والے بنیے اور تپسوی پرش یہ سب ہست مین ہین۔

त्वाष्ट्रे भूषणमणिरागलेख्यगान्धर्वगन्धयुक्तिज्ञाः । ग-
णितपटुतन्तुवायाः शालाक्या राजधान्यानि ॥ १२ ॥

۱۲- بھوکھن بنانا جاننے والے (سنار آد) منیون کے لچھن جاننے والے (جوہری آد) چترکار رنگنے والے لکھنے والے گانیوالے سگندھ درویہ بنانیوالے (عطرساز وغیرہ) گنت ودیا مین چتر کپڑا بننے والے شالاکیہ ارتھات سلائی کر کے آنکھ آد کے روگون کی دوا کرنیوالے راج دھانیہ ارتھات راجاؤن کے اپ جکت انّ یے سب چترا مین ہین۔

स्वातौ खगमृगतुरगा वणिजो धान्यानि वातबहुलानि ।
ऽस्थिरसौहृदलघुसत्त्वतापसाः पण्यकुशलाश्च ॥ १३ ॥

۱۳- پنچھی مرگ گھوڑے بنیے بہت بائو کرنیوالے دھانیہ آد انّ استھر سوہرد ارتھات جنکی متّرتا استھر رہے الپ ستّ تپ کرنیوالے اور مول لینے بیچنے مین چتر پرش یہ سب سواتی مین ہین۔

इन्द्राग्निदैवते रक्तपुष्पफलशाखिनः सतिलमुद्गाः । क-
र्पासमाषचणकाः पुरन्दरहुताशभक्ताश्च ॥ १४ ॥

۱۴- لال رنگ کے پھول اور پھل والے برچھ تل مونگ کپاس ارد چنے اندر اور اگنی کے بھکت یے سب بشاکھا مین ہین۔

मैत्रे शौर्यसमेता गणनायकसाधुगोष्ठियानरताः । ये
साधवश्च लोके सर्वं च शरत्समुत्पन्नम् ॥ १५ ॥ ❋ ॥

۱۵- شورج کر کے جکت پرش سموہ کے ادھپت سادھوونکے بھکت گوشٹھی مین رت یاترا مین آسکت لوک مین جو سجن پرش اور شرد رت مین جو کچھ اتپن ہوے یے سب انرادھا مین ہین۔

पौरन्दरेऽतिशूराः कुलवित्तयशोन्विताः परस्वहृतः । वि-
जिगीषवो नरेन्द्राः सेनानां चापि नेतारः ॥ १६ ॥ ❋ ॥

۱۶- بڑے شوربیر پرش اتم کل دھن اور جس کر کے جکت پرش پرایا دھن ہرنیوالے پرش شترونکو جیتنے کی اچھا والے راجا اور سیناؤن کے ادھپت یے سب جیشٹھا مین ہین۔

मूले भेषजभिषजो गणमुख्याः कुसुममूलफलवार्ताः ।
बीजान्यतिधनयुक्ताः फलमूलैर्ये च वर्त्तन्ते ॥ १७ ॥

۱۷- اوکھدم بنیہ سمود میں گلم پشپ مول اور پھلوں کرکے جیو کا کرنیوالے بیچ جو بوئے جاتے ہیں بہت دھن والے پرش اور پھل مول سے جو اپنا جیون کرتے ہیں یے سب مول نچھتر میں ہیں -

आप्ये मृदवो जल मार्ग गामिनः सत्यशौच धन युक्ताः ।
सेतु कर वारि जीवक फल कुसुमान्यम्बुजातानि ॥ १८ ॥

۱۸- کومل سبھاو والے جل مارگ میں گمن کرنیوالے ست شوچ اور دھن کرکے جگت پرش پل باندھنے والے جل سے جیو کا کرنیوالے جل سے اتپن پھل اور پھول یے سب پوربا کھاڑھ میں ہیں -

विश्वेश्वरे महामात्र मल्लकरि तुरग देवता सक्ताः ।स्था-
वर योधा भोगान्विताश्च ये चौजसा युक्ताः ॥ १९ ॥ + ॥

۱۹- ہاتھیوں کے ادھکاری مل ہاتھی گھوڑے دیوتاؤں کے بھکت استھاور برچھ پربت آدی جدھ کرنے میں چتر بھوگی پرش اور تیجسوی پرش یے سب اترا کھاڑھ میں ہیں -

श्रवणे माया पटवो नित्योद्युक्ताश्च कर्मसु समर्थाः ।उ-
त्साहिनः सधर्मा भागवताः सत्य वचनाश्च ॥ २० ॥

۲۰- مایا کرنے میں چتر پرش سدا ادم کرکے جگت کام کرنے میں سمرتھ اتساہ جگت پرش دھرماتما پرش بھگوان کے بھکت اور سچ بولنے والے یے سب شرون میں ہیں -

वसुभे मानोन्मुक्ताः क्लीबाश्चल सौहृदाः स्त्रियां द्वेष्याः ।
दानाभिरता बहु वित्त संयुताः शम पराश्च नराः ॥ २१ ॥

۲۱- اہنکار نہ رکھنے والے پرش نپنسک (نامرد) چل سوہرد ارتھات جنکا اسنیہہ استھر نہ ہے استریوں کے دویکھی دان کرنے میں تت پر (مستعد) بہت دھن کرکے جگت پرش اور جتیندری (حواس پر ضابط) پرش یے سب دھنشٹھا میں ہیں -

वरुणेशे पाशिक मत्स्य बन्ध जलजानि जलचराजीवाः ।
सौकरिक रजक शौण्डिक शाकुनिकाश्चापि वर्गेस्मिन् ॥ २२ ॥

۲۲- پاشک ارتھات پھانسی لگاکر جیوؤنکو پکڑنے والے مچھلی پکڑنیوالے جل سے اتپن ہونیوالے پدارتھ جل میں رہنے والے مچھلی آدی جیوؤن کرکے جیو کا کرنیوالے پرش سوور رکھنے والے دھوبی کلال پچھیونکو مارنیوالے یے سب شت بھکھ میں ہیں -

आजेनस्कर पशुपाल हिंस्र कीनाशनीच शठ चेष्टाः । ध-
र्मव्रतैर्विरहितानि युद्ध कुशलाश्च ये मनुजाः ॥ २३ ॥

۲۳- چور پش رکھنے والے کرور گرین پیچ شتھ چیتنا والے منگھ دھرم اور برتون کرکے رہت اور باہو جدھ مین کشل مل آدی یہ سب پوربا بھادرپد مین ہین -

आहिर्बुध्न्ये विप्राः क्रतुदानतपोयुता महाविभवाः। आ-
श्रमिणः पाखण्डा नरेश्वराः सारधान्यं च ॥ २४ ॥

۲۴- براہمن جگ دان تپ کرکے گپت پرش بڑے ایشورج والے چوتھے آشرم والے پاکھنڈی راجا اور اتم دھانیہ یہ سب اترا بھادرپد مین ہین -

पौष्णे सलिलजफलकुसुमलवणमणिशंखमौक्तिकाब्जानि
सुरभिकुसुमानि गन्धा वणिजो नौकर्णधाराश्च ॥ २५ ॥

۲۵- جل سے اتپن درویہ پھل پھول لون (نمک) من شنکھ موتی کمل آدی پشپ سگندھ والے پشپ سگندھ والی بستت بنیے اور ناو چلانیوالے یہ سب ریوتی مین ہین -

अश्विन्यामश्वहराः सेनापतिवैद्यसेवकास्तुरगाः। तु-
रगारोहाश्च वणिग्रूपोपेतास्तुरगरक्षाः ॥ २६ ॥ ० ॥

۲۶- گھوڑون کے گاہک سیناپت بید سیوک گھوڑے گھوڑون پر چڑھنے والے بنیے اتم روپ والے گھوڑونکی رچھیا کرنیوالے ارتھات اسوپت یہ سب اسونی مین ہین -

याम्ये सृक्पिशितभुजः क्रूरा वधबन्धताडनासक्ताः। तु-
षधान्यं नीचकुलोद्भवा विहीनाश्च सत्त्वेन ॥ २७ ॥

۲۷- رودھر اور مانس کھانیوالے کرور جیوونکے مارنے اور باندھنے مین آسکت تکھ دھانیہ جو آدی نیچ کل مین اتپن پرش اور ستو کرکے رہت پرش یہ سب بھرنی مین ہین -

पूर्वात्रयं सानलमग्रजानां राज्ञां तु पुष्येण सहोत्तराणि। स-
पौष्णमैत्रं पितृदैवतं च प्रजापतेर्भं च कृषीवलानाम् ॥ २८ ॥

۲۸- تینون پوربا اور کرتکا یہ چار نچھتر براہمنون کے ہین - تینون اترا اور پکھ یہ چار نچھتر چھتریون کے ہین -

आदित्यहस्ताभिजिदाश्विनानि वणिग्जनानां प्रवदन्ति भा-
नि। मूलत्रिनेत्रानलवारुणानि भान्युग्रजातेः प्रभविष्णुतायाः ॥ २९ ॥

۲۹- ریوتی انرادھا مگھا اور روہنی یہ چار نچھتر کھیتی کرنیوالون کے ہین - پنرلبس

ہست ابھجت اور اسونی یہ چار نچھتر بنک جنوں (سوداگروں) کے ہیں - مول آردرا سواتی اور شت بھکھ یہ چار نچھتر کرور جات کے سوامی گے ہیں -

सौम्येन्दुचित्रावसुदेवतानि सेवाजनस्वाम्यमुपागतानि ।
सार्पविशाखाश्रवणाभरण्यश्चाण्डालजातेरिति निर्दिशन्ति ३०

۳۰- مرگسرا جیشٹھا چترا اور دھنشٹھا یہ چار نچھتر سیوا کرنے والے منکھوں کے سوامی ہونے کو پراپت ہوئے ہیں - اشلیکھا بت کھا شرون اور بھرنی یہ چار نچھتر چانڈال جات کے من لوگوں نے کہے ہیں - اب ان بھوہونکا پریوجن کہتے ہیں -

रविरविसुतभोगमागतं क्षितिसुतभेदनवक्रदूषितम् । ग्र-
हणगतमथोल्कयाहतं नियतमुखाकरपीडितं च यत् ॥३१॥

۳۱- جو نچھتر سورج اور سنیچر کے بھوگ میں آیا ہو - منگل نے جسکو بھیدن کیا ہو اتھوا منگل کے بکر ہونے سے دوشت ہو جس نچھتر پر استھت چندرما اتھوا سورج کا گرہن ہوا ہو اُلکا کرکے جو نچھتر تاڑت ہو - نیت ارتھات نرنتر کال جو چندرما کرکے پیڑت ہو ارتھات جس نچھتر کی جوگ تارا کو چندرما بھیدن کرے آچھادن کرے اتھوا سدا چندرما کا اسکے دکھن اور رہو کر جایا کرنی

तदुपहतमिति प्रचक्षते प्रकृतिविपर्ययया तमेव वा । नि-
गदितपरिवर्गदूषणं कथितविपर्ययगं समृद्धये ॥ ३२ ॥

۳۲- اور جو نچھتر اپنے سوبھاو سے بپریت ہو گیا ہو اس نچھتر کو منی لوگ اپہت کہتے ہیں - ایسا نچھتر پہلے کہے ہوئے اپنے برگ کو دکھ کرتا ہے ارتھات اپنے برگ کا ناش کرتا ہے اور پہلے کہے ہوئے دکھوں سے رہت ہو تو اپنے برگ کی بردھ کرتا ہے -

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां नक्षत्र व्यूहो नाम पंचदशोऽध्याय: ॥१५॥

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں نچھتر بیوہ نام پندرھواں ادھیا سماپت ہوا-

سولہواں ادھیاے
گرہ بھگت

प्राङ्नर्मदार्धशोणोड्रवङ्गसुह्मकलिङ्गबाह्लीकाः । शक-
यवनमगधशबरप्राग्ज्योतिषचीनकाम्बोजाः ॥ १ ॥

۱- نرمدا ندی کا پورب بھاگ شون ند اوڈر بنگ سُہم کلنگ باہلیک شک جون
مگدھ شبر پراگ جوتش چین کامبوج -

मेकलकिरातविटकाबहिरन्तःशैलजाःपुलिन्दाश्च । द्र-
विडानांप्रागर्धंदक्षिणकूलंचयमुनायाः ॥ २ ॥ * ॥

۲- میکل کرات بٹک ان سب دیشوں کے رہنے والے لوگ پربت کے باہر اور بھیتر
رہنے والے پلند دروڑ دیش کا پورب اردھ جمنا ندی کا دکھن تٹ -

चम्पोदुम्बरकौशाम्बिचेदिविन्ध्याटवीकलिङ्गाश्च । पुंड्रा
गोलांगूलश्रीपर्वतवर्द्धमानाश्च ॥ ३ ॥ * ॥ * ॥

۳- چمپا پری اودمبر کوشامبی نگری چیدی بندھیاٹوی کلنگ پنڈر گولانگول شری پربت بردھمان

इक्षुमतीत्यथतस्करपारतकान्तारगोपबीजानाम् ।
तुषधान्यकटुकतरुकनकदहनविषसमरशूराणाम् ॥ ४ ॥

۴- اکچھومتی ندی تسکر دیش پارت دیش کانتار ارتھات بن گوپال بونے کے بیج تکھ
دھان جو آدِ کڑوی بنت مرچ آدِ برچھ سبرن اگن بکھ جدھ میں دھیر پُرش -

भेषजभिषक्चतुष्पदकृषिकरनृपहिंस्रयापिचौराणाम् ।
व्यालारण्ययशोयुततीक्ष्णानांभास्करःस्वामी ॥ ५ ॥

۵- اوکھدھ بید پشو کھیتی کرنیوالے راجا ہنسر ارتھات کرور شتر پر چڑھ کر جانے والے
چور سانپ بن جن دیش جس والے پُرش اور تیکھن درتیہ (تیز چیزیں) نیت آدِ اکھا
تیکھن سوبھاو والے پُرش ان سب کا سوامی سورج ہے -

गिरिसलिलदुर्गकोशलभरुकच्छसमुद्ररोमकतुखाराः ।
वनवासितङ्गणहलस्त्रीराज्यमहार्णवद्वीपाः ॥ ६ ॥

٦- گرد درگ جل درگ کو شل بھرگچھ سمندر روتک تگھار دیش بن باسی شنگن پک
استری راج مہارنو ارتھات بڑو انگھ دیپ —

मधुरस कुसुमफल सलिल लवण मणिशंखमौक्तिकाब्जा-
नाम्। शालियवौषधिगोधूमसोमपाक्रन्दविप्राणाम् ॥ ७ ॥

٧- مدھر رس پھول پھل جل نون من شنکھ موتی جل سے اُتپن کمل آد دھان جو اوکھد
گیہوں جگ مین سوم پان کرنیوالے اگرند ارتھات اپنے پارشن گراہی راجا سے آگے کا راجا براہمن —

सितसुभगतुरगरतिकरयुवतिचमूनाथभोज्यवस्त्राणाम्।
शृङ्गिनिशाचरकर्षकयज्ञविदां चाधिपश्चन्द्रः ॥ ८ ॥

٨- سفید رنگ کی چیزین شبھگ پرش گھوڑے کامی پرش استری سیناپت بھوجن کی
بستُ بستر سینگ والے پشو رات مین پھرنے والے کھیتی کرنیوالے اور جگ بڑیا جاننے
والے اِن سب کا ادھپت (مالک) چندرما ہے —

शोणस्य नर्मदाया भीमरथायाश्च पश्चिमार्द्धस्थाः। निर्वि-
न्ध्या वेत्रवती सिप्रा गोदावरी वेणा ॥ ९ ॥

٩- شون ندی نرمدا ندی اور بھیم رتھ ندی کے جو پچھم بھاگ مین رہتے ہین نربندھیا بیترونی
سپرا گوداوری بینا —

मन्दाकिनी पयोष्णी महानदी सिन्धुमालतीपाराः। उत्त-
रपाण्ड्य महेन्द्राद्रि विन्ध्यमलयोपगाश्चोलाः ॥ १० ॥

١٠- مندا کنی پیوشنی سندھ مالتی پارا یہ سب ندی اُتر پانڈ دیش مہیندر پربت بندھیہ
اور ملے پربت آیمن رہنے والے لوگ اور چول دیش —

द्रविडविदेहान्ध्राश्मकभासापरकोङ्कणाःसमन्त्रिषिकाः।
कुन्तल केरलदण्डक कान्तिपुरम्लेच्छ सङ्करिणः ॥ ११ ॥

١١- دراوڑ بدیہہ آندھر اشمک بھاساپر کونکن منتر کھک کنتل کیرل ونڈک آنتیہ کانت پر
ملیچھ برن سنکر —

नासिक्यभोगवर्द्धनविराटविन्ध्याद्रिपार्श्वगादेशाः। ये च
पिबन्ति सुनो यां तापीं ये चापि गोमती सलिलम् ॥ १२ ॥

۱۲- ناسک جھوگ بر وھن براٹ بندھیاچل کے پاس کے دیش اور جو ستو کا پانی اور گومتی ندی کا جل پیتے ہیں۔

नागरकृषिकरपारतहुताशनाजीविशस्त्रवार्त्तानाम् ।
आटविकदुर्गकर्वटवधकनृशंसावलिप्तानाम् ॥ १३ ॥

۱۳- نگر کے نواسی جن کھیتی کرنیوالے پارت جن اگن سے جیو کا کرنے والے ہتھیار سے برت کرنے والے بن میں رہنے والے درگ (قلعہ) کروٹ کے مارڈالنے والے کرور اہنکاری

नरपतिकुमारकुंजरदाम्भिकडिम्भाभिघातपशुपानाम् ।
रक्तफलकुसुमविद्रुमचमूपगुडमद्यतीक्ष्णानाम् ॥ १४ ॥

۱۴- راجا کمار ہاتھی دمبھ کرنیوالے برش ڈمبھ ارتھات بنا شستر کا کلہ اسمیں جو ابھگھات ہوتا ڈمبھ جو بالک انکا جو ابھگھات کرے پشوؤں کی رچھیا کرنیوالے لال رنگ کے پھل اور پھول مونگے سیناپت گڑ شراب تیز چیزیں نیب وغیرہ۔

कोशभवनाग्निहोत्रिकधात्वाकरशाक्यभिक्षुचौराणाम् ।
शठदीर्घवैरबह्वाशिनांच वसुधासुतोऽधिपतिः ॥ १५ ॥

۱۵- کوش بھون ارتھات بھنڈار اگن ہوتر کرنے والے دھاتوں کی کھان شاکیہ ارتھات لال کپڑا سنیاسی چور سنگھ ارتھات دوسرے کے کام میں بگھن ڈرکھ دو دیکھ کھنے والے اور بہت کھانیوالے ان سبکا سوامی منگل ہے۔ انمیں ناسکیہ آد ایک آریا چھیک ہے۔

लौहित्यः सिन्धुनदः सरयूर्गम्भीरिका रथाह्वा च । गङ्गा
कौशिक्याद्याः सरितो वैदेहिकाम्बोजाः ॥ १६ ॥

۱۶- لوہت ند سندھ ند سرجو ندی گمبھیکا ندی رتھاہوا گنگا کوشکی آد ندی بیدیہہ اور کامبوج

मथुरायाः पूर्वार्द्धं हिमवद्गोमन्तचित्रकूटस्थाः । सौरा-
ष्ट्रसेतुजलमार्गपण्यविलपर्वताश्रयिणः ॥ १७ ॥

۱۷- متھرا کا پوربارد ہمالے گومنت اور چترکوٹ ان پربتوں میں رہنے والے سوراشٹر دیش سیت گامی اور جل مارگ گامی پنیہ برت ارتھات مول لینے بیچنے والے بل اور پربتوں میں رہنے والے۔

उदपानयन्त्रगान्धर्वलेख्यमणिरागगन्धयुक्तिविदः ।
आलेख्यशब्दगणितप्रसाधकायुष्यशिल्पज्ञाः ॥ १८ ॥

चरपुरुषकुहकजीविकशिशुकविशठसूचकाभिचार-
रताः। दूतनपुंसकहास्यज्ञभूततन्त्रेन्द्रजालज्ञाः ॥ १९ ॥
आरक्षकनटनर्तकघृततैलस्नेहबीजतिक्तानि। व्र-
तचारिरसायनकुशलवेश्याश्चन्द्रपुत्रस्य ॥ २० ॥

۱۸- اُدبان ارتھات باولی کنوان تالاب آدی گاشیے جنتر جاننے والے گانے والے لکھنے والے من کے لچھن جاننے والے رنگنا جاننے والے سگندھ بستُ بنانا جاننے والے چترا بنانے والے بیاکرن جاننے والے گنت جاننے والے پرسادھن کرنا جاننے والے رسائن (کیمیا) آدکھدم اور شلپ (دستکاری) جاننے والے۔

۱۹- گوڑھ پُرش اندر جال آدی سے جیوکا کرنے والے بالک کا تتہ بنانے والے شٹھ سوچک ارتھات پشن لیبی کرن اُچاٹن آدی ابھیچار کرم میں رت دوت نپنسک (نامرد) اُپہاس کرنے میں کشل بھوت تنتر اور اندر جال جاننے والے۔

۲۰- رکھیا کے ادھکاری نٹ ناچنے والے گھی تیل اسنیہہ بیج تکت دربیہ نیب اور برت کرنے والے برہم چاری آدی رسائن سدھ کرنے میں کشل بیسوا ارتھات کنچر ان سب کا سوامی بدھ ہے۔

सिन्धुनदपूर्वभागो मथुरापश्चार्द्धभरतसौवीराः। स्रु-
घ्नोदीच्यविपाशासरिच्छतद्रूरमठसाल्वाः ॥ २१ ॥
त्रैगर्तपौरवाम्बष्ठपारतावाटधानयौधेयाः। सार-
स्वतार्जुनायनमत्स्यार्धग्रामराष्ट्राणि ॥ २२ ॥
हस्त्यश्वपुरोहितभूपमन्त्रिमाङ्गल्यपौष्टिकासक्ताः।
कारुण्यसत्यशौचव्रतविद्यादानधर्मयुताः ॥ २३ ॥
पौरमहाधनशब्दार्थवेदविदुषोऽभिचारनीतिज्ञाः।
मनुजेश्वरोपकरणं छत्रध्वजचामराद्यं च ॥ २४ ॥
शैलेयकमांसीतगरकुष्ठरससैन्धवानिवल्लीजम्।
मधुररसमधूच्छिष्टानि चोरकश्चेति जीवस्य ॥ २५ ॥

۲۱- سندھ ند کا پورب بھاگ متھرا کا پچھم بھاگ بھرت سوویر سرگھن اتر دشا کے اسی جن بپاسا (بیاسا) سَت درو (ستلج) یہ دونوں ندی رمٹھ سالو۔

۲۲- ترگرت پورو انبشت پارت باٹ دھان یودھے سارسوت ارجنائن متسیہ دیش کے آدھے گانون اور راشٹر۔

۲۳- ہاتھی گھوڑے پروہت راجا راج منتری سنگ کا رچ اور اُنشٹ کامو تمین آسکت
پرش دیا ستیہ شوچ برت بدیا دان اور دھرم کرنے کے حکمت پُرش -
۲۴- نگر میں رہنے والے بہت دھن والے بیاکرن پنڈت بید جاننے والے اپھچار کرم
جاننے والے نیت جاننے والے راجا کے اُنکرن اگر کوج آدِ اور چھتر دھوج چامر آدِ -
۲۵- شیلے یک نام گندھ دریہ جٹا ماسی تگر گوٹھ رس ارتھات پول نام سگندھ دریہ اگھوا یارا
سیندھا لون بیل سے اُتپن ہونیوالی نست مدھر رس گوم جو نام سگندھ دریہ ان سبکا سوامی برہسپت ہی -

तक्षशिलमार्तिकावतबहुगिरिगान्धारपुष्कलावतकाः
प्रस्थलमालवकैकयदाशार्णोशीनराश्शिबयः ॥ २६ ॥
ये च पिबन्ति वितस्तामिरावतीं चन्द्रभागसरितं च । र-
थरजतकरकुंजरतुरगमहामात्रधनयुक्ताः ॥ २७ ॥
सुरभिकुसुमानुलेपनमणिवज्रविभूषणाम्बुरुहशय्याः ।
वरतरुणयुवतिकामोपकरणमिष्टान्नमधुरभुजः ॥ २८ ॥
उद्यानसलिलकामुकयशःसुखौदार्यरूपसम्पन्नाः । वि-
द्वदमात्यवणिग्जनघरकुचित्राण्डजास्त्रिफलाः ॥ २९ ॥
कौशेयपट्टकम्बलपत्रोर्णिकरोध्रपत्रचोचानि । जाती-
फलागुरुवचापिप्पल्यश्चन्दनं च भृगोः ॥ ३० ॥ ३० ॥

۲۶- تکھشلا اور مرتکاوتی نگر ہونکے نواسی بہو گر گاندھار پشکلاوت پرستھل مالو
کیکے داشارن اُشینر ستو یہ سب دیش -
۲۷- جو وتستا ندی کا جل پینے والے کشمیر دیش کے نواسی آدِ اراوتی (راوی) ندی
کا جل پینے والے چندر بھاگا (چناب) ندی کا جل پینے والے رتھ چاندی کھان جن
دھات نکلتی ہیں ہاتھی گھوڑے ہاتھیوں کے مالک دھن وان -
۲۸- سگندھ دست پشپ ان لیپن چندن آدِ من ہیرے بھوکھن جل سے اُتپن کمل
سیجا اُتم ترن پُرش ترنی استری کامدیو کے اُنکرن ارتھات پشپ مالا ان لیپن آدِ بھوگ
سامگری متھائی مدھر بھوجن کرنے والے پُرش -
۲۹- اُپ بن جل کامی پرش جس سکھ اُدارتا اور روپ وان پرش بدوان راجا کے
منتری بنیے کمھار انیک پرکار کے پنچھی ترپھلا -
۳۰- کوشے ارتھات ریشمی کپڑے پٹ ارتھات ریشم کمبل پتر ورن ارتھات دو
ہوا ریشمی کپڑا لودھر تج پتر چوچ ارتھات دال چینی جائے پھل اگر بچ پیپل چندن
ان سب کا سوامی شکر ہے -

आनर्तार्बुदपुष्करसौराष्ट्राभीरशूद्ररैवतकाः । नष्टा
यस्मिन्देशे सरस्वती पश्चिमो देशः ॥ ३१ ॥ ॥
कुरुभूमिजाः प्रभासं विदिशा वेदस्मृती नदीतटजाः ।
खलमलिननीचतैलिकविहीनसत्त्वोपहतपुंस्त्वाः ३२
वन्धनशाकुनिकाशुचिकैवर्तविरूपवृद्धसौकरिकाः ।
गणपूज्यस्खलितव्रतशबरपुलिन्दार्थपरिहीनाः ॥ ३३ ॥
कटुतिक्तरसायनविधवयोषितो भुजगतस्करमहिष्यः ।
खरकरभचणकवातलनिष्पावाश्चार्कपुत्रस्य ॥ ३४ ॥

۳۱ - آنرت اربد (آبو) پشکر سوراشٹر ابھیر شودر ریوت (گرنار) جس دیش میں سرسوتی ندی سوکھ گئی ہے - پچھم کا دیش -

۳۲ - کُرکھیتر بھوم میں اُتپن جن پربھاس بھیتر بدشا گری بید اسمرتی ندی کے تٹ پر اُتپن درجن ملین ادھم کرم کرنیوالے تیلی ستّ ہین اُپہت پُنسو ارتھات نپُنسک کے سمان پرش -

۳۳ - بندھن چڑیمار اپوتر ملاح کروپ بوڑھے سور پالنے والے گن پوج ارتھات سموہ میں پردھان اسکھلت برت ارتھات جنکا نیم استھر نہ ہے - سور پلند دھن ہین -

۳۴ - کروی تکت مرچ آدِ تکت تکت نیب آدِ رسائن بدھوا استری سانپ چور بھینس گدھے اونٹ چنے بادل ارتھات بای کرنیوالی نشپاو راج ماکھ آدِ سنتر ان سبکا سوامی سنیچر ہے -

गिरिशिखरकन्दरदरीविनिविष्टा म्लेच्छजातयः शूद्राः ।
गोमायुभक्षशूलिकवोक्काणाश्वमुखविकलाङ्गाः ॥ ३५ ॥
कुलपांसनहिंस्रकृतघ्नचौरनिःसत्यशौचदानाश्च । खर-
चरनियुद्धवित्तीव्ररोषगर्भाशया नीचाः ॥ ३६ ॥ ॥
उपहतदाम्भिकराक्षसनिद्राबहुलाश्च जन्तवः सर्वे ।
धर्मेण च संत्यक्ता माषतिलाश्चार्कशशिशत्रोः ॥ ३७ ॥

۳۵ - پربتوں کے شکھر پربتوں کی گپھا اور کھوہ میں رہنے والے ملیچھ جات کے منشیہ -

۳۶ - شودر جنبک کا ماس کھانے والے شولک بوکان اشو مکھ انگ ہین شکھ کل کو کلنک لگانے والے کرور کرتگھن چور ستّ شوچ اور دان سے رہت سنگھر گدھے گودہ پرش بانیہ جدھ جاننے والے کل آدِ ات کرودھی گربھ جانے نیچ -

۳۷ نندت دنبھ کرنے والے راکھشس بہت نیند والے سب جیو دھرم سے ہین
ادرتی ان سب کا سوامی راہ ہے -

गिरिदुर्गपह्लवश्वेतहूणचोलावगाणमरुचीनाः । प्र-
त्यन्तधनिमहेच्छव्यवसायपराक्रमोपेताः ॥ ३८ ॥
परदारविवादरताः पररन्ध्रकुतूहला मदोत्सिक्ताः । मू-
र्खाधार्मिकविजिगीषवश्च केतोः समाख्याताः ॥ ३९ ॥

۳۸ - پربت کے درگ ارتھات قلعہ پہلو شویت ہون چول اوگان مرو چین اور
پرتینت دیش میں رہنے والے دھنوان مہا اچھے بیوسائے اور پراکرم کرکے یکت ہیں
۳۹ - پرائی استری میں آسکت بواد میں آسکت پرایا عیب ڈھونڈنے کا جگو شوق ہومت
مورکھ ادھرمی جیتنے کی اچھا والے ان سب کا سوامی کیتو ہے -

उदयसमये यः स्निग्धांशुर्महान्प्रकृतिस्थितो यदि च न
हतो निर्घातोल्कारजोग्रहमर्दनैः । स्वभवनगतः स्वोच्चप्राप्तः
शुभग्रहवीक्षितः स भवति शिवस्तेषां येषां प्रभुः परिकीर्तितः ४०

۴۰ - جو گرہ ہر ایک دن اودے کے سمے نرمل کرنوں کرکے یکت بڑا اور اپنے سوبھاو میں
استھت ہو ارتھات اسکا دھول اور گرہ یدھ کرکے ہت نہو اپنی راشی اتھوا اپنی اچ
راشی میں پراپت ہو - شبھ گرہوں کرکے دیکھا ہو وہ گرہ جن کا سوامی کہا ہے ان کو
کلیان کرنے والا ہوتا ہے -

अभिहितविपरीतलक्षणैः क्षयमुपगच्छति तत्परिग्रहः।
डमरभयगदातुरा जना नरपतयश्च भवन्ति दुःखिताः॥४१॥
यदि न रिपुकृतं भयं नृपाणां स्वसुतकृतं नियमादमात्यजं वा।
भवति जनपदस्य चाप्यवृष्ट्या गमनमपूर्वपुराद्रिनिम्नगासु ४२

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ
बृहत्संहितायां ग्रहभक्तिर्नाम षो-
डशोऽध्यायः ॥ १६ ॥

۱۱۔ پہلے جو اُتم لچھن کہے اُس سے جب گرہ کے لچھن اُلٹے ہون اُس گرہ کا جو برگ کہا وہ چھجے ہو جاتا ہے۔ اور لوک بھی ڈمر ارتھات شستر کلہ بھجے اور روگ کر کے پیڑت (دکھی) ہوتا ہے اور راجا بھی دکھی ہوتے ہین۔

۱۲۔ ایسے اُتپات ہونے پر جو راجا کو شتر کا بھجے نہو تو اپنے پتر سے اتھوا منتری سے تو نشچے ہی بھجے ہوتا ہے۔ اور رعو یشو نکا شتر بھجے نہو تو ابرشٹ کر کے اُوربت پر برہت اور ندیون مین گمن ہو ارتھات بر کھا نہو اور جل کے ابھاو سے پرجا پیڑت ہو کر ایسے نگر او پربت اور ندیون کو جاے جنکو پہلے کبھی نہ دیکھا ہو نہ سنا ہو۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین گرہ بھکت نام سولھوان ادھیاے سماپت ہوا۔

ستر ہوان ادھیاے

گرہ یُدھ

युद्धं यथा यदा वा भविष्यदादिश्यते त्रिकालज्ञैः।
तद्विज्ञानं करणे मया कृतं सूर्य सिद्धान्तात् ॥ १ ॥

۱۔ منگل آدِ پانچ گرہونکا یُدھ جس بھانت اور جس سمے ہو اُسکو تینون کال کے جاننے والے پُرش پہلے ہی سے کہہ دیتے ہین۔ اُس گرہ یُدھ کے جاننے کا اُپاے ہمنے سورج سدھانت سے لیکر پنچ سدھانتکا نام اپنے کرن گرنتھ مین کہا ہے۔

वियति चरतां ग्रहाणामुपर्युपर्यात्ममार्गसंस्थानाम्।
अतिदूराद्दृग्विषये समतामिव संप्रयातानाम् ॥ २ ॥
आसन्नक्रमयोगाद्भेदोल्लेखांशुमर्दनासव्यैः। युद्धं
चतुष्प्रकारं पराशराद्यैर्मुनिभिरुक्तम् ॥ ३ ॥ ४ ॥

۲۔ آکاش مین گمن کرتے ہوئے اور اوپر اُوپر اپنی اپنی کچھا مین استھت منگل آدِ پانچ گرہ بہت دُور ہونے سے مانو سمان ہو گئے دیکھ پڑتے ہین اُنکا نکٹ کے کرم سے جو سنجوگ اُسکو یُدھ کہتے ہین اسکا تاتپرج یہ ہے کہ منگل آدِ گرہون کا تو آپسمین بہت انتر ہے پرنتو جب یے اپنی اپنی کچھا مین گمن کرتے ہوئے سم سوتر مین آجاتے ہین تو بہت دور ہونے کے

کارن مُنکھونکو ایسا دکھیڑتا ہے کہ دونون گرہ مِل گئے اُسی کا نام جُدھ ہے۔

۳- وہ جُدھ بھید اُل لیکھ اَنش مردن اور اَسبَیہ اِن چار پرکارونکا پرشر آدِ مُنیون نے کہا ہے۔ جب دونون گرہ ایک دیکھ پڑین ارتھات اُوپر والے گرہ کو نیچے کا گرہ ڈھک لیوے اُس جُدھ کا نام بھید ہے۔ جب ایک گرہ دوسرے گرہ منب کی پردھ ماترا کو اسپرش کرے ڈھکے نہین وہ اُل لیکھ نام جُدھ ہے۔ دونون گرہونکا اسپرش تو ہو پرنتُ اتنے سمیپ دونون ہوجاین کہ اُنکے کرن پرسپر ملے ہوئے دیکھ پڑین اِسکا نام اَنش مردن ہے۔ گرہون کے کرن بھی نہ ملین ایک گرہ دوسرے گرہ کے دکھشن مین برابر رہے اور دوسرا اُتر مین رہے اِس جُدھ کا نام اَسبَیہ ہے۔

भेदे वृष्टि विनाशो भेदः सुहृदां महाकुलानांच । उल्ले-
खे शस्त्रभयं मन्त्रिविरोधः प्रियान्नत्वम् ॥ ४ ॥*॥
अंशुविरोधे युद्धानि भूभृतां शस्त्ररुक्क्षुदवमर्दाः ।
युद्धे चाप्ययसव्ये भवन्ति युद्धानि भूपानाम् ॥ ५ ॥

۴- وہ بھید نام جُدھ ہو تو برکھا نہو مِترونکا اور اُتم کُلون کا پرسپر بھید ہوجاے۔ اُل لیکھ نام جُدھ ہو تو ہتھیار کا بھے ہو راجاون کے منترونکا پرسپر بھید ہو اور کال پڑے۔

۵- اَنش مردن نام جُدھ ہو تو راجاون کے پرسپر جُدھ ہون اور شستر روگ اور چھُدھا کر کے پرجا کو دُکھ ہو۔ اَسبَیہ نام جُدھ مین بھی راجاون کے پرسپر جُدھ ہوتے ہین۔

रविराक्रन्दो मध्ये पौरः पूर्वे परे स्थितो यायी । पौरा
बुधगुरुरविजा नित्यं शीतांशुराक्रन्दः ॥ ६ ॥
केतुकुजराहुशुक्रा यायिन एते ग्रहा हता घ्नन्तः ।
आक्रन्द यायि पौरान् जयिनो जयदाः स्ववर्गस्य ॥ ७ ॥

۶- جو راجا شتر کو جیتنے کے لیے چڑھ کر جاے اُسکے سہاے کے لیے جو پیچھے دوسرا راجا ہو اُسکو پارشن گراہ کہتے ہین اور پارشن گراہ کے بھی جو پیچھے راجا ہو اُسکو اکرند کہتے ہین۔ مدھیان کے سمے سورج اکرند ہے پورب ارتھات مدھیان سے پہلے دن کے تیسرے حصہ مین سورج پور ہے اور اپر ارتھات مدھیان کے بعد دن کے تیسرے حصہ مین سورج جاجی ہے۔ بُدھ سنیچر اور برہسپت جاجی ہین۔ چندرما نت ہی اکرند ہے۔

۷- کیت منگل راہ اور شکر یہ چار گرہ جاجی ہین یہ گرہ ہت ارتھات ہار گئے ہون تو اکرند جاجی اور پورون کا ناش کرتے ہین اور جُدھ مین جے کو پراپت ہون تو اپنے برگ ارتھات اکرند جاجی الخ کو جے دیتے ہین ارتھات جو گرہ ہار جاے اُسکے برگ کی ہان ہوتی ہے

اور جنگی جے ہو اُسکے برگ کی بردھ ہوتی ہے -

पौरे पौरेण हते पौराः पौरान्नृपान् विनिघ्नन्ति । एवं
याय्याक्रन्दौ नागरयायिग्रहाश्चैवम् ॥ ८ ॥

۸ - پور گرہ کو پور گرہ جُدھ مین جیتے تو پور راجا پور راجاؤنکو جیتتے ہین اسی پرکار جاجی اور آکرند کی ہار جیت اور پور اور جاجی کی ہار جیت گرہ جُدھ کے انُسار جانتا چاہیے ارتھات جو گرہ جیتے اُسکے برگ کی جیت اور جو گرہ ہارے اُسکے برگ کی ہار ہوتی ہے -
اب جُدھ مین ہارے ہوئے گرہ کا لچھن کہتے ہین -

दक्षिणदिक्स्थः परुषो वेपथुरप्राप्य संनिवृत्तोऽणुः ।
अधिगूढो विकृतो निष्प्रभो विवर्णश्च यः स जितः ॥ ९ ॥

۹ - جو گرہ جُدھ کے سمے دکھن دشا مین اِستھت ہو رُوکھا ہو کانپتا ہو اور دوسرے گرہ کے پاس پہنچنے سے پہلے ہی لوٹ آوے ارتھات بکری ہو جاے اَنُ ارتھات سوکشم (باریک) ہو ادھ رُوڑھ ارتھات دوسرے گرہ کر کے آکرانت ہو کسی پرکار کے بکار کو پراپت ہوا ہو - نہ پربھا اور بِبرن ہو وہ گرہ جیت ارتھات دوسرے گرہ کر کے جیتا ہوا (فتح پایا ہوا) ہوتا ہے - جیتنے والے گرہ کا لچھن کہتے ہین -

उक्तविपरीतलक्षणसम्पन्नो जयगतो विनिर्दिष्टः । वि-
पुलः स्निग्धो द्युतिमान् दक्षिणदिक्स्थोऽपि जययुक्तः ॥ १० ॥

۱۰ - پہلے جو لچھن ہارے ہوئے گرہ کے کہے اُسنے بپریت (خلاف) لچھنون کر کے جُگت جو گرہ ہو وہ جیتا ہوا ہوتا ہے - یہ نیم نہین ہے کہ دکھن دشا مین استھت گرہ سدا ہارا ہوا ہوتا ہے اور اُتر دشا مین استھت گرہ جیتتا ہے - جو دکھن دشا مین استھت گرہ بڑا دیکھ پڑے استگدھ اور کانت کر کے جُگت ہو تو اُسکو جیتا ہوا جاننا چاہیے - یہ بات کیول شُکر مین ہوتی ہے اور گرہ اُتر مین ہون تب ہی جے جُگت ہوتے ہین اور شُکر دکھن مین بھی جے جُگت ہوتا ہے -

द्वावपि मयूखयुक्तौ विपुलौ स्निग्धौ समागमे भवतः ।
तत्रान्योन्यप्रीतिर्विपरीतावात्मपक्षघ्नौ ॥ ११ ॥

۱۱ - جو دونون گرہ کرنون کر کے جُگت بڑے اور استگدھ سماگم مین ہون تو وے گرہ جنکو پہلے کہہ آئے ہین اُنکے آپس مین پریت ہوتی ہے اور اس سے بپریت ارتھات کرنون سے ہین سوکشم اور رُوکھے ہون تو اپنے پکش کا ناش کرتے ہین -

युद्धं समागमो वा यद्यव्यक्तौ तुलक्षणैर्भवतः । भुवि
भूभृतामपि तथा फलमव्यक्तं विनिर्देश्यम् ॥ १२ ॥

۱۲۔ منگل آدِ پانچ گرہونکا آپسمین جدّھ ہوتا ہے اور یہے گرہ چندرما کے ساتھ جگت ہون تو سماگم کہلاتا ہے۔ جو جدّھ اتھوا سماگم لچھنون کرکے اسپھٹ نہو ارتھات جدّھ مین تو گرہ ہارنے جیتنے کا نشچے نہو دونون گرہ تُل روپ رہین اور سماگم مین چندرما گرہ سے اُتر اتھوا دکھن ہوکر نہ جاے گرہ کے اوپر ہوکر گمن کرے تو بھوم پر راجاؤنکو ویساہی اسپھٹ پھل کہنا چاہیے ارتھات راجاؤنکو بھی جدّھ مین جے پراجے کا نشچے نہو اور چندرما کے سماگم کا پھل بھی شبھ اشبھ نہو مدّھم ہو۔

गुरुणा जितेऽवनिसुते बाह्लीका यायिनोऽग्निवार्ताश्च ।
शशिजेन शूरसेनाः कलिङ्गशाल्वाश्च पीड्यन्ते ॥ १३ ॥
सौरेणारे विजिते जयन्ति पौराः प्रजाश्च सीदन्ति । कोष्ठा-
गारम्लेच्छक्षत्रियतापश्च शुक्रजिते ॥ १४ ॥ * ॥

۱۳۔ جو جدّھ کے سمے منگل کو برہسپت جیت لے تو باہلیک دیش کے نواسی جاجی ادھات شترو پر چڑھائی کرنیوالے راجا اور اگنی سے جیوکا کرنے والے سنار آدِ کلیش پاتے ہین منگل کو بُدھ جیت لے تو سورسین کلنگ اور سالو دیش کے نواسی کلیش پاتے ہین۔
۱۴۔ سنیچر منگل کو جیت لے تو نگر کے نواسی جیتتے ہین اور پرجا پیڑا کو پراپت ہوتی ہے اور شکر منگل کو جیت لے تو کوشٹھاگار ملیچھ اور چھتریونکو سنتاپ ہوتا ہے۔

भौमेन हते शशिजे वृक्षसरित्तापसाश्मकनरेन्द्राः । उ-
त्तरदिक्स्थाः क्रतुदीक्षिताश्च सन्तापमायान्ति ॥ १५ ॥
गुरुणा बुधे जिते म्लेच्छशूद्रचौरार्थयुक्तपौरजनाः । त्रै-
गर्तपार्वतीयाः पीड्यन्ते कम्पते च मही ॥ १६ ॥ * ॥
रविजेन बुधे ध्वस्ते नाविकयोधाब्जसधनगर्भिण्यः ।
भृगुणा जितेऽग्निकोपः सस्याम्बुदयायिविध्वंसः ॥ १७ ॥

۱۵۔ بدھ کو منگل جیتے تو برچھ ندی تپسوی اشمک دیش کے نواسی راجا اُتر دِشا کے نواسی جگ کی دیکچھا جنہنے لی ہو یہے سب سنتاپکو پراپت ہوتے ہین۔
۱۶۔ برہسپت بدھ کو جیتے تو ملیچھ شودر چور دھن وان نگر کے نواسی ترگرت دیش اور پربت کے

نواسی کلیش پاتے ہیں اور زمین کانپتی ہے -

۱۷- سنیچر بدھ کو جیتے تو ناو چلانے والے جو دھا جل سے اپنی بسر کرتے ہیں دھن وان اور گربھنی استری یہ سب کلیش پاتے ہیں - شکر بدھ کو جیتے تو اگنی کوپ ہو اور بھات سنسار میں اگ بہت لگے کھیتی بادل اور چڑھکر جانیوالے راجا ناش کو پراپت ہوں -

जीवे शुक्राभिहते कुलूतगान्धारकैकयामद्राः । साल्वा वत्सा वङ्गा गावः सस्यानि नश्यन्ति ॥ १८ ॥ + ॥

भौमेन हते जीवे मध्यो देशो नरेश्वरा गावः । सौरेणार्जुनायनवसातियौधेयशिबिविप्राः ॥ १९ ॥ + ॥

शशितनये नापि जिते बृहस्पतौ म्लेच्छसत्यशस्त्रभृतः । उपयान्ति मध्यदेशश्च संक्षयं यच्च भक्तिफलम् ॥ २० ॥

۱۸- شکر برہسپت کو جیتے تو کلوت گاندھار کیکے مدر سالو بتس بنگ یہ سب دیش گئو اور کھیتی ناش کو پراپت ہوتے ہیں -

۱۹- منگل برہسپت کو جیتے تو مدھ دیش راجا اور گئو کلیش کو پراپت ہوتے ہیں - سنیچر منگل کو جیتے تو ارجنائن نوساتی یودھے اور شیو دیش کے جن اور براہمن ناش کو پراپت ہوتے ہیں

۲۰- بدھ برہسپت کو جیتے تو ملیچھ ستیہ بادی پرش اور ہتھیار باندھنے والے کلیش پاتے ہیں - اور مدھ دیش کا ناش ہوتا ہے اور برہسپت کی بھگت میں جو پہلے کہہ آئے ہیں ان سکا بھی ناش ہوتا ہے -

शुक्रे बृहस्पतिहते यायी श्रेष्ठो विनाशमुपयाति । ब्रह्मक्षत्रविरोधः सलिलं च न वासवस्त्यजति ॥ २१ ॥

कोशलकलिङ्गवङ्गा वत्सा मत्स्याश्च मध्यदेशयुताः । महतीं व्रजन्ति पीडां नपुंसकाः शूरसेनाश्च ॥ २२ ॥

कुजविजिते भृगुतनये बलमुख्यवधो नरेन्द्रसंग्रामाः । सौम्येन पार्वतीयाः क्षीरविनाशोऽल्पवृष्टिश्च ॥ २३ ॥

रविजेन सिते विजिते गणमुख्याः शस्त्रजीविनः क्षत्रम् । जलजाश्च निपीड्यन्ते सामान्यं भक्तिफलमन्यत् ॥ २४ ॥

۲۱- برہسپت شکر کو جیتے تو چڑھائی کرنے والا اُتم راجا ناش کو پراپت ہوتا ہے براہمن چھتری کا برودھ ہوتی ہے اور برکھا بھی نہیں ہوتی -

۲۲- کوشل کلنگ بنگ وتس متس مدھ دیش نشنک ارتھات کلیو اور شورسین بڑا کلیش پاتے ہین۔ ۲۳- منگل شکر کو جیتے تو راجا کا سیناپتی مارا جاے۔ راجاؤن کے پرسپر جدھ ہون۔ بدھ شکر کو جیتے تو برہت نواسیون کا چھے ہو دودھ کا ناش ہو اور برکھا تھوڑی ہو

۲۴- سنیچر شکر کو جیتے تو سموہ مین پردھان منگھ ہتھیار سے جیو کا کرنے والے چھتری اور جل سے اُتپن پشت کلیش پاتے ہین۔ یہ تو بشیکھ پھل کہا اور جو پہلے گرہ بھگت کہی ہے اُنہین سے بھی مارا ہو اگرہ اپنی اپنی بھگت کا ناش کرتا ہے یہ سامانیہ پھل ہے۔

असिते सिते न निहतेऽर्घवृद्धिरहिविहगमानिनां पीडा।
क्षितिजेन तङ्गणान्ध्रोड्रकाशिबाह्लीकदेशानाम् ॥ २५ ॥
सौम्येन पराभूते मन्देऽङ्गवणिग्विहङ्गपशुनागाः। स-
न्ताप्यन्ते गुरुणा स्त्रीबहुला महिषकशकाश्च ॥ २६ ॥

۲۵- شکر سنیچر کو جیتے تو اردھ برڈھ ہو ارتھات سب پشت کا بھاو سستا ہو سانپ پنچھی اور مانی پرشونکو کلیش ہو۔ منگل سنیچر کو جیتے تو تنگن آندھر اُڈر کاشی اور باہلیک ان دیشون کے رہنے والون کو پیڑا (کلیش) ہو۔

۲۶- بدھ سنیچر کو جیتے تو انگ دیش بنیے (بقال) پنچھی پشو اور سانپ کلیش پاتے ہین۔ برہسپت سنیچر کو جیتے تو جن دیشون مین استریان بہت ہون وے دیش مہکھ اور شک پیڑت (دکھی) ہوتے ہین۔

अयं विशेषोऽभिहितो हतानां कुजज्ञवागीशसितासिताना-
म्। फलं तु वाच्यं ग्रहभक्तितोऽन्यद्यथा तथा घ्नन्ति हताः स्वभक्तीः॥२७

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृ-
हत्संहितायां ग्रहयुद्धं नाम सप्तद-
शोऽध्यायः ॥ १७ ॥

۲۷- منگل بدھ برہسپت شکر اور سنیچر ان مین سے جو مارے گئے یہ بشیکھ پھل کہا۔ اور سامانیہ پھل گرہ بھگت سے کہنا چاہیے وے گرہ جس پرکار اپنی اپنی اسی پرکار اپنے بھگت کا ناش کرتے ہین ارتھات گرہ کا پراپت اسپشٹ ہو تو بھگت کا ناش اسپشٹ

ہوتا ہے اور پرا جے اسپھٹ نہو تو بھگت کا ناش بھی اسپھٹ روپ سے نہین ہوتا -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا
مین گرہ جدہ نام سترہوان ادھیاے سماپت ہوا -

اٹھارہوان ادھیاے
ششش گرہ سماگم

भानां यथासम्भवमुत्तरेण यातो ग्रहाणां यदि वा शशाङ्कः।
प्रदक्षिणं तच्छुभकृन्नृपाणां याम्येन यातो न शिवः शशाङ्कः॥१॥

۱- نچھتر اور گرہونکو جتھا سمبھو اُتر کی اور ہوکر چندرما گمن کرے وہ پردکچھن گمن راجاؤنکو شبھ کرتا ہے اور نچھتر اور گرہون کے دکھن ہوکر چندرما جاوے تو شبھ نہین ہوتا - جتھا سمبھو کا یہ تاتپرج ہے کہ سب نچھترون کے اُتر سے اتھوا سب کے دکھن سے چندرما گمن نہین کرسکتا جن نچھترونکا شر چندرما کے شر سے تھوڑا ہو اتھوا چندر شر کے تُلّ ہو اُنکے اُتر دکھن گمن کا سمبھو ہے - جنکا اُتر شر چندرما کے شر سے ادھک ہی اُنکے سدا دکھن اور ہوکر چندرما گمن کرتا ہے - اور جنکا دکھن شر چندر شر سے ادھک ہے اُن نچھترون کے سدا اُتر ہوکر چندرما جاتا ہے - اسی بھانت منگل آدِ گرہونکو بھی جانو جنکے اُتر دکھن دونون اور چندرما کے گمن کا سمبھو ہے اُنسے ہی پھل بچارنا ہے

चन्द्रमा यदि कुजस्य यात्युदक्पार्वतीयबलशालिनां जयः।
क्षत्रियाः प्रमुदिताः सयायिनो भूरिधान्यमुदिता वसुन्धरा॥२॥

۲- جو چندرما منگل کے اُتر ہوکر جاوے تو پربت کے نواسی اور بلوان جے پاتے ہین جاچی ارتھات چڑھکر جانے والے سہت چھتری پرسنّ ہوتے ہین اور بھوم بھی بہت انّ سے مُدت ہوتی ہے -

उत्तरतः स्वसुतस्य शशाङ्कः पौरजयाय सुभिक्षकरश्च। स-
स्यचयं कुरुते जनहार्दं कोशचयं च नराधिपतीनाम्॥३॥

۳- جو چندرما بدھ کے اُتر ہوکر گمن کرے تو پُر مین رہنے والے راجاؤنکا جے ہوتا ہے -

سکال ہوتا ہے کھیتی کی برڈھ ہوتی ہے پرجا مین تُشٹ ہوتی ہے اور راجاونکا بھنڈار بڑھتا ہے (خوشی) (خزانہ)

वृहस्पतेरुत्तरगे शशाङ्के पौरद्विजक्षत्रियपीडितानाम्।
धर्मस्यदेशस्य च मध्यमस्य वृद्धिः सुभिक्षं मुदिताः प्रजाश्च ॥४॥

۴- برہسپت کے اُتر ہو کر چندرما گمن کرے تو پور براہمن چھتری پنڈت دھرم اور مدھ دیش ان سبکی برڈھ ہوتی ہے سکال ہوتا ہے اور پرجا پرسن رہتی ہے -

भार्गवस्य यदि यात्युदक् शशी कोशयुक्तगजवाजिवृद्धिदः। या-
यिनां च विजयो धनुष्मतां सस्यसम्पदपि चोत्तमा तदा ॥ ५ ॥

۵- شکر کے اُتر ہو کر چندرما گمن کرے تو راجاؤن کے بھنڈار ہاتھی گھوڑے انکی برڈھ کرتا ہے - دھنش دھارن کرنیوالے جاجی راجاؤنکا جے ہوتا ہے اور کھیتی بھی اچھی ہوتی ہے -

रविजस्य शशी प्रदक्षिणं कुर्याच्चेत्पुरभूभृतां जयः। शाक-
बाह्लिकसिन्धुपह्लवा मुद्गाजो यवनैः समन्विताः ॥ ६ ॥

۶- سنیچر کے اُتر ہو کر چندرما گمن کرے تو پُر کے نواسی راجاؤنکا جے ہوتا ہے - شاک باہلیک سندھ پہلو اور جون آنند کو پراپت ہوتے ہین -

येषामुदग्गच्छति भग्रहाणां प्रालेयरश्मिर्निरुपद्रवश्च। त-
द्द्रव्यपौरेतरभक्तिदेशान्पुष्णाति याम्येन निहन्ति तानि ७ ॥

۷- چندرما جن نچھتر اور گرہون کے اُتر کی اور ہو کر جاوے اور اُتپات سے رہت ہو تو ان نچھترون کے جو نچھتر بیوہ مین درتیہ کہے اور گرہ بھکت مین جو گرہون کے درتیہ کہے اُن سبکو اور گرہون کے مدہ مین جو پور الکھا جاچی پیچھے کہے اُن سبکو اور گرہ بھکت مین جو دیش کہے اُن سبکو پُشٹ کرتا ہے - اور دکھن اُور ہو کر جاوے تو اِن سبکا ناش کرتا ہے -

शशिनि फलमुदक्स्थे यद्ग्रहस्योपदिष्टं भवति न तदपसव्ये
सर्वमेव प्रतीपम्। इति शशिसमवायः कीर्तिता भग्रहा-
णां न खलु भवति युद्धं साकमिन्दोर्ग्रहर्क्षैः ॥ ८ ॥ ९ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ वृहत्संहितायां
शशिग्रहसमागमो नामाष्टादशोऽध्यायः १८॥

گرہ کے اُتر کی اور ہو کر چندرما کے گمن کا جو پھل کہا وہ سب چندرما دکھن کی اور ہو کر گرہ سے گمن کرے تو بپریت ہوتا ہے - یہ چندرما کے ساتھ نچھتر اور گرہون کے سماگم کہے - چندرما کا گرہ اور نچھترون کے ساتھ یُدّھ نہین ہوتا - یہ تاتپرج ہے کہ سورج کے ساتھ منگل آدِ کوئی گرہ ہو تو اَستَ کہاتا ہے - اور چندرما کے ساتھ منگل آدِ گرہ کے جوگ کو سماگم کہتے ہین - اور منگل آدِ گرہونکا پرسپر جوگ ہو تو یُدّھ کہاتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین شسش گرہ سماگم نام اٹھارہوان ادھیائے سماپت ہوا

اُنیسوان اَدھیائے

گرہ برکھ پھل

सर्वत्र भूर्विरलसस्ययुता वनानि दैवाद्विभक्षयिषुदंष्ट्रिस-
मावृतानि । स्यन्दन्ति नैव च पयः प्रचुरं स्रवन्त्यो रुग्भेष-
जानि न तथाति बलान्वितानि ॥१॥ तीक्ष्णं तपत्य-
दितिजः शिशिरेऽपि कालेनात्यम्बुदा जलमुचोऽचलस-
न्निकाशाः । नष्टप्रभर्क्षगणशीतकरं नभश्च सीदन्ति
तापसकुलानि सगोकुलानि ॥२॥ हस्त्यश्वपत्ति-
मदसह्यबलैरुपेता बाणासनासिमुसलातिशया-
श्चरन्ति । घ्नन्तो नृपा युधि नृपानुचरैश्च देशान् संव-
त्सरे दिनकरस्य दिनेऽथ मासे ॥३॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۱- اب گرہون کے برکھونکا پھل کرم (سلسلہ) سے کہتے ہین - سورج کے برکھ مین اَرتھات جب برکھ کا سوامی سورج ہو اسمین سورج کے مہینے مین اور سورج کے دن مین یہ پھل ہوتے ہین کہ سب دیشون مین بھوم پر کھیتی تھوڑی ہوتی ہے - بھکھن کرنیکی اچھا والے سانپ سور آدِ داڑھ والے جیوون کر کے برپشور کی اچھا سے سب بن بھر جاتے ہین - ندیون مین

بہت جل نہین بہتا روگ ہوتے ہین اور روگون کے اوکھدھ پورا گُن نہین کرتے۔

۲- ششر رت مین بھی سورج بہت تپتا ہے پہاڑ کے سمان بڑے بڑے بادل بھی پانی نہین برستے تیج رہت تارا اور چندرما کر کے اکاش جگت رہتا ہی تپسیونکی کل اور گئوونکے سموہ دکھ پاتے ہین-

۳- راجا جدھ مین اپنے نوکرون بہت اور ہاتھی گھوڑے پیادے آدِ اسہج سینا کر کے جگت اور دھنک کھڑگ موسل آدِ شستر ونمین جتن کرنیوالے ہوکر دیشون کا ناش کرتے ہوئے پھرتے ہین-

व्याप्तंनभः प्रचलिताचलसन्निकाशैर्व्यालाञ्जनालि-
गवलच्छविभिःपयोदैः । गांपूरयद्भिरखिलाममलाभि-
रद्भिरुत्कण्ठकेनशुभगेणध्वनितेनचाशाः ॥ ४ ॥ तोया-
निपद्मकुमुदोत्पलवन्त्यतीवफुल्लद्रुमाण्युपवना-
न्यलिनादितानि । गावः प्रभूतपयसोनयनाभिरा-
मारामारतैरविरतंरमयन्तिरामान् ॥ ५ ॥ गोधूम-
शालियवधान्यवरेक्षुवाटाभूः पाल्यतेनृपतिभि-
र्नगराकराढ्या । चित्यङ्किताक्रतुवरेष्टिविघुष्टना-
दा संवत्सरे शिशिरगोरभिसंप्रवृत्ते ॥ ६ ॥ ÷ ॥

۴- چندرما کے برکھ پرورش ہونے پربے پھل ہوتے ہین کہ چلتے ہوئے پہاڑ کے سمان سانپ انجن بھونرا اتھوا بھینسے کے سینگ کی کانت کے سمان اتِ نیل جنکی کانت اور نرمل جل سے سب بھوم کو پورن کرتے ہوئے اور برسی جونکوات کنٹھت کرنیوالے اپنے گمبھیر گرجنے سے دشاؤنکو پورن کرتے ہوئے میگھون سے آکاش بھر جاتا ہی-

۵- جل بھی کمل کمد اور نیل کملون کر کے جگت رہتے ہین اپ بنون مین درخت بہت پھولتے ہین اور انمین بھونر شبد کرتے ہین گئو بہت دودھ دیتی ہین-

۶- اور اتِ سندری ناری اپنے پت کو رت کر کے نرنتر رجھاتی ہین گیہون دھان جو اتم ان اور اوکھ سے کھیتون کر کے جگت نگر اور آکر ادھات سبرن رتن آدِ کی کھان کر کے جگت ہون کے لیے اگن کنڈون کر کے جگت اور اُتم جگ اور اشٹیون مین بید دھن کر کے شبدا سے مان بھوم کو راجا پالن کرتے ہین-

वातोद्धतश्चरतिवह्निरतिप्रचण्डोग्रामान्वनानि
नगराणिचसन्दिधक्षुः । हाहेतिदस्युगणपातह-
तारटन्तिनिःस्वीकृताविपशवोभुविमर्त्यसंघाः ॥७॥
अभ्युन्नतावियतिसंहतमूर्तयोऽपिमुञ्चन्तिनक्व-

न्विदपः प्रचुरं पयोदाः । सीम्नि प्रजातमपि शोषमुपैति
सस्यं निष्पन्नमप्यविनयादपरे हरन्ति ॥ ८ ॥ भूपानसम्य-
गभिपालनसक्तचित्ताः पित्तोत्थरुक्प्रचुरता भुजगप्रको-
पः । एवं विधैरुपहता भवति प्रजेयं संवत्सरेऽवनिसु-
तस्य विपन्नसस्या ॥ ९ ॥

۷- منگل کے برکھ میں یہ پھل ہوتے ہیں - یوں کرکے پرکاشت اور گانون بن نگرون کو
جلا دینے کی اچھا کرنیوالی ات پرچنڈ اگن پھیلتی ہے - بھوم پرنگھوں کے سموہ چوروں کے سمدائے
کے بات ارتھات ڈاکہ مارنے سے پیڑت اور دھن اور پشوؤں کرکے رہت ہوکر ہاہاکار کرتے ہیں -
۸- اکاش میں بہت اونچے اور گہرے بادل بھی جل نہیں برستے - کھیتوں میں کھیتی پیدا
ہوکر بھی سوکھ جاتی ہے - پکی ہوئی کھیتی کو اتیائے سے شتر ہر لے جاتے ہیں -
۹- راجاؤں کا چت دھرم سے پرجا پالن کرنے میں نہیں لگتا - پت کے روگ بہت ہوتے ہیں - سانپوں کا
بڑا اپدرو ہوتا ہے ایسے ایسے اتپاتوں سے پرجا پیڑت ہوتی ہے اور کھیتی نشٹ ہوجاتی ہے -

मायेन्द्रजालकुहकाकरनागराणां गान्धर्वलेख्यगणि-
तास्त्रविदां च वृद्धिः । पिप्रीषया नृपतयोऽद्भुतदर्शना-
नि दित्सन्ति तुष्टिजननानि परस्परेभ्यः ॥ १० ॥
वार्त्ता जगत्यवितथाऽविकला त्रयी च सम्यक् चरत्यपि
मनोरिव दण्डनीतिः । अध्यक्षरं स्वभिनिविष्टधियोऽत्र
केचिदान्वीक्षिकीषु च परं पदमीहमानाः ॥ ११ ॥ हास्यज्ञ-
दूतकविबालनपुंसकानां युक्तिज्ञसेतुजलपर्वतवासि-
नां च । हार्दिं करोति मृगलाञ्छनजः स्वकेऽब्दे मासेऽथवा
प्रचुरतां भुवि चौषधीनाम् ॥ १२ ॥

۱۰- بدھ کے برس اور مہینے میں یہ پھل ہوتے ہیں - مایا ارتھات پرپنچ کو جاننے والے
اندر جال جاننے والے کہک ارتھات آشچرج دکھانیوالے آکر ارتھات سرنگ آدی نکلنے کی کھان جاننے
میں چتر گانا جاننے والے چتر لکھنا جاننے والے گنت ملنے والے اور شستر ودیا جاننے والے
ان سب کی بردھ ہوتی ہے - پرسن کرنیکی اچھا سے راجا لوگ پرسپر ہرکھ کو دینے والے درشن دینا
چاہتے ہیں ارتھات اسنیہہ بڑھانیکے لیے راجا لوگ آپسمیں ملنا چاہتے ہیں -
۱۱- بارتا ارتھات کھیتی پشو پالن اور بیوپار یے تینوں جگت میں ست روپ سے ہوتے ہیں ارتھات
انکے کرنیوالوں کو لابھ ہوتا ہے - تینوں ویدوں کا جگت میں سمپورن روپ سے پرچار (رواج) رہتا ہے
شاستر کے انسار دنڈ نیتی منو مہاراج کی ایسی چلتی ہے ارتھات جس پرکار منو نے دنڈ نیتی کرکے
پرجا کا رکشا کیا ہے اسی بھانت اس برس میں راجا لوگ پرجا کی رکشا کرتے ہیں - ادھیاتم ارتھات
ویدانت شاستر میں کئی پرش اتم بدھ ہوتے ہیں اور کئی ترک ودیا میں اتم بدھ چاہتے ہیں -

۱۲- ہاسیہ (مضحکہ) کو جاننے والے دوُت کب (شاعر) بالک نپنسک جگت جاننے والے
سنیُت ارتھات میں اچھوا بندہ پرچور رہتے ہیں۔ جل اور پربت پر جو رہتے ہیں ان سکو اپنے
برس یا مہینے میں بدھ تشٹ کرتا ہے اور بھوم پر اوکھدو فنو بہت پیدا کرتا ہے ۔

ध्वनिरुच्चरितोऽध्वरेद्युगामी विपुलो यज्ञमुखांमनांसि भि-
न्दन्। विचरत्यनिशं द्विजोत्तमानां हृदयानन्दकरोऽध्व-
रांशभाजाम्॥१३॥ क्षितिरुन्नमसस्यवत्यनेकद्विपपत्त्य-
श्वधनोरुगोकुलाढ्या। क्षितिपैरभिपालनप्रहृष्टा द्यु-
चरस्पर्द्धिजना तदा विभाति॥१४॥ विविधैर्वियदुन्न-
तैः पयोदैर्वृतमुर्वीं पयसाभितर्पयद्भिः। सुरराजगुरोः
शुभेऽत्र वर्षे बहुसस्या क्षितिरुत्तमर्द्धियुक्ता॥१५॥

۱۳- برہسپت کے شبھ برش آدمون تو یہ پھل ہوتے ہیں۔ شبھ شبد کا یہاں یہ تاتپرج ہے کہ
پربھو آد ساٹھ برسون مین جو تیگل کال جگت رودر و رمت آد اشبھ برس برہسپت کے ہون تو یہ
پھل سمپورن نہیں ہوتے۔ اور پربھو بھو آد شبھ برس برہسپت کے آوین تو یہ پھل سمپورن
روپ سے ہوتے ہیں۔ کون کون پھل ہوتے ہیں انکو کہتے ہیں۔ جگت میں یگیہ کرنیوالے براہمنون
کے من کو بھید ن کرتا ہوا اور جگ مین بھاگ پانے والے اندر آد دیوتاؤنکو آنند دینے والا جگ میں
براہمنون کرکے پڑھے بید کا بڑا شبد نرنتر سورگ تک پہنچتا ہے ۔

۱۴- اتم کھیتی انیک ہاتھی گھوڑے پیادے دھن اور اتم گئوون کے گلون کرکے جگت اور
راجاؤن کرکے بھلی بھانت پالن کرنے سے بردھ کو پراپت اور دیوتاؤن کے سمان ہرشٹ پشٹ
(یعنے خوش وخورم وطاقت ور) جسمین منشیہ ایسی بھوم شوبھت ہوتی ہے ۔

۱۵- بھوم کو جل سے ترپت کرنے والے انیک پرکار کے اونچے میگھون سے آکاش بیاپت
رہتا ہے اور بھوم بہت کھیتی اور اتم سمپت کرکے جگت رہتی ہے ۔

शालीक्षुमत्यपि धरा धरणीधराभधाराधरोज्झितपयः
परिपूर्णवप्रा। श्रीमत्सरोरुहततांबुतडागकीर्णायो-
षेव भात्यभिनवाभरणोज्ज्वलाङ्गी॥१६॥ क्षत्रं क्षितौ
क्षपितभूरिबलारिपक्षमुद्घुष्टनैकजयशब्दविराविता-
शम्। संहृष्टशिष्टजनदुष्टविनष्टवर्गं गां पालयन्त्यव-
निपा नगराकराढ्याम्॥१७॥ पेपीयते मधु मधौ-
सह कामिनीभिर्जेगीयते श्रवणहारि सवेणुवीणम्।

वीभुज्यते ऽतिथिसुहृत्स्वजनैः सहान्नमब्दे सितस्य म-
दनस्य जयावघोषः ॥ १८ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

16 - شکر کے برس مہینہ اور دن مین یے پھل ہوتے ہین - دھان اور اوکھ کے کھیتون
سے بھری ہوئی اور برہت کے تل میگھون کرکے برسے ہوئے جل سے جسمین کھیت پر پورن ہو
رہے ہین اور شوبھا جگت کمل اور بہت جل کرکے جگت تالاون سے بیاپت ایسی بھوم اُتم
بھوکھنون کرکے بھوکھت ہین انگ جسکے ایسی استری کے سمان شوبھایمان ہوتی ہے -

17 - بڑے بلوان شترؤن کا ناش کرنے والے اور اونچے سور سے اُچارن کیے انیک پرکار کے
بجے شبد کرکے شبدایمان کری ہے دشا جسنے ایسا چھتر ارتھات راجاؤنکا سموہ پرسن ہین اُتم
پرش جسمین اور دُوشٹ کیے ہین نیچون کے ورگ جسمین ایسے نگر اور اکر ارتھات کھانون کرکے جگت
بھوم کو پالن کرتے ہین ارتھات پرجا کو سکھ ہو اور دُکھ کا ناش ہو -

18 - بسنت رت مین پرش استریون کے ساتھ مدھ پان کرتے ہین - بنسی اور بین کے ساتھ
کانون کو بہت پیارا لگنے والا گیت بار بار گاتے ہین - ابھیاگت متر اور بندھو لوگون کے
ساتھ بھوجن کرتے ہین اور کامدیو کے جے کا شبد ہوتا ہے ارتھات پرجا بہت کام آسکت ہوتی ہے -

उद्वृत्तदस्युगणभूरिरणाकुलानि राष्ट्राण्यनेकपशुवित्त-
विनाकृतानि । रोरूयमाणहतबन्धुजनैर्जनैश्च रोगो-
त्तमाकुलकुलानि बुभुक्षया च ॥ १९ ॥ वातोद्धता-
म्बुधरवर्जितमन्तरिक्षमारुग्णनैकविटपं च धरातलं
द्यौः । नष्टार्कचन्द्रकिरणातिरजोवनद्धा तोयाशया-
श्च विजलाः सरितोऽपितन्व्यः ॥ २० ॥ जातानि कुत्र-
चिदतो यतया विनाशमृच्छन्ति पुष्टिमपराण्यजलो-
क्षितानि । सस्यानि मन्दमभिवर्षति वृत्रशत्रुर्वर्षे दि-
वाकरसुतस्य सदा प्रवृत्ते ॥ २१ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

19 - سنیچر کے برس مہینہ اتھوا دن کے پربرت ہونے سے سدا یے پھل ہوتے ہین - بہت
اپدرو کرنے والے چور اور جدھ کرکے بیاکل اور انیک پرکار کے دھن اور پشوون سے رہت
ہارے گئے ہین بندھو جن جنکے اسی لیے بہت روتے ہوئے جو لوگ اُن کرکے بیاپت بڑے
بڑے روگون سے بیاکل ہین جن سموہ جسمین اور بھوکھ سے بیاکل ایسے راجاؤنکے راج ہوتے ہین

20 - پون کرکے اُڑائے ہوئے میگھون ست آکاش رہت رہتا ہے بھوم پر بہت سے برچھ گرتے
ہین آکاش مین اتنی دھول چھا جاتی ہے کہ سورج اور چندرما کی کرن نہین دیکھ پڑتی تالاب اد

جلاشئے (چشمہ) سُوکھ جاتے ہین ندّی بھی سُوکھ کر چھوٹی چھوٹی ہو جاتی ہین -
ال۔ کہین تو کھیتی اُتپنّ ہو کر برکھا ہونے سے سُوکھ جاتی ہے اور کہین برکھا ہو جانے سے
اچھی کھیتی ہوتی ہے - برکھا تھوڑی ہوتی ہے -

ऽणुरपद्रुमयूखो नीचगोन्यैर्जितो वान सकलफल-
दाता पुष्टिदोऽतोऽन्यथायः। यदशुभमशुभेऽब्दे मास-
जंतस्यवृद्धिः शुभफलमपि चैवं याप्यमन्योन्यतायाम्॥२२

इति श्री बराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां ग्रह वर्ष फलं नामैकोनविंशतितमोऽध्यायः॥१९॥

۲۲- جس گرہ کا بمب آکاش مین چھوٹا دکھائی پڑے کرن اسپشٹ ہون نیچ راشی پر استھت ہو اور یدھ مین دوسرے گرہ سے ہار گیا ہو وہ گرہ سمپورن شُبھ پھل نہین دے سکتا ہے اور اشُبھ پھل سمپورن کرتا ہے - اس سے بپریت ہو ارتھات جسکا بمب بڑا دکھائی پڑے کرن اسپشٹ ہون اُچ آدی راشی پر استھت ہو اور یدھ مین جیتا ہو وہ شُبھ پھل سمپورن دیتا ہے اور اشُبھ پھل تھوڑا کرتا ہے - اشُبھ برس مین مہینہ کا بھی اشُبھ ہی پھل ہو تو اسکی برِدھ ہوتی ہے - اسیطرح شُبھ برس مین شُبھ مہینا ہو تو اُسکے بھی پھل کی برِدھ ہوتی ہے پرنتُ انیونیتا مین ارتھات شُبھ برس مین اشُبھ مہینا اور اشُبھ برس مین شُبھ مہینا ہو تو پھل یاپیہ ارتھات تھوڑا ہو جاتا ہے -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
گرہ برکھ پھل نام اُنیسوان اُدھیائے سماپت ہوا -

بیسوان اُدھیائے

گرہ شرنگاٹک

यस्यां दिशि दृश्यन्ते विशन्ति ताराग्रहा रविं सर्वे। भ

भवति भयं दिग्विदितस्यामायुधकोपक्षुधातङ्कैः ॥ १ ॥

۱- منگل آدِ پانچ گرہ جس دِشا مین دیکھ پڑین اور جس دِشا مین سورج مین پرویش کرین ارتھات استت ہون اُس دِشا مین جدّہ درّبھچھ اور روگ کا بھے ہوتا ہے-

चक्रधनुःशृङ्गाटकदण्डपुरप्रासवज्रसंस्थानाः । क्षुद्वृष्टिकरा लोके समरायच मानवेन्द्राणाम् ॥ २ ॥

۲- چکر دھنش شرنگاٹک ارتھات سنگھاڑے کی طرح ترکون دنڈ نگر پراس ارتھات بیچ مین پتلا اور دونون سرے موٹے اِن آکارون سے منگل آدِ پانچ گرہ استھت ہون تو درّبھچھ اور اَبرشٹ (خشک سالی) کرتے ہین اور راجاؤن کے آپس مین جدّہ ہوتا ہے- اِن سے الگ اور روپ مین استھت ہون تو اشبھ پھل نہین کرتے-

यस्मिन् खांशे ह्येषा ग्रहमाला दिनकरे दिनान्तगते।
तत्रान्यो भवति नृपः परचक्रोपद्रवश्च महान् ॥ ३ ॥ * ॥

۳- سورج استت ہونیکے بعد آکاش کے جس بھاگ مین منگل آدِ پانچ گرہون کی پنکت دیکھ پڑے اُس بھوم بھاگ مین دوسرا راجا ہو اور پرچکر ارتھات شتر کی سینا کا بڑا اُپدرو ہو-

यस्मिन्नृक्षे कुर्युः समागमं तज्जनान् ग्रहा हन्युः । अविभिन्नाः परस्परममलमयूखाः शिवास्तेषाम् ॥ ४ ॥

۴- جس نچھتر مین گرہونکا سماگم ہو اُس نچھتر کے جو جن نچھتر کو رُتم اور نچھتر بیوہ مین کہے ہین اُنکا ناش کرتے ہین پرنت دے گرہ جو پرسپر بھیدن نکرین اور نرمل کرن ہون تو اُن جنونکو شبھ پھل دیتے ہین-

ग्रहसंवर्तसमागमसंमोहसमाजसन्निपाताख्याः । कोशश्चेत्येतेषामभिधास्ये लक्षणं सफलम् ॥ ५ ॥ * ॥

۵- گرہ سمبرت گرہ سماگم گرہ سموہ گرہ سماج گرہ سنّپات اور گرہ کوش اِن چھ پرکارونکا گرہ جوگ ہوتا ہے- اب اِنکے لچھن اور پھل کہتے ہین-

एकर्क्षे चत्वारः सह पौरैर्यायिनोऽथवा पंच । संवर्तो नाम भवेच्छिखिराहुयुतः स सम्मोहः ॥ ६ ॥ पौरः पौरसमेतो यायी सह यायिना समाजाख्यः । यमजीवसंगमेऽन्यो यद्यागच्छेत्तदा कोशः ॥ ७ ॥ उदितः पश्चा-

देरुः प्राक् चान्योयदि च सन्निपाताख्यः । अविकृततनवः स्निग्धा विपुलाश्च समागमे धन्याः ॥ ८ ॥

۶ - ایک نچھتر پر چار اتھوا پانچ گرہ استھت ہوں انہیں کوئی گرہ پور ہو اور کوئی جاجی ہو تو اس جوگ کا نام گرہ سمبرت ہے (پور اور جاجی کا لچھن سترہویں ادھیاے میں کہہ آئے ہیں) انہیں راہ اتھوا کیتُ بھی ہو تو اس جوگ کو گرہ سمموہ کہتے ہیں -

۷ - پور گرہ پور گرہ کے ساتھ ایک نچھتر پر جوگ کرے اتھوا جاجی گرہ جاجی گرہ کے ساتھ جوگ کرے تو اس جوگ کو گرہ سماج کہتے ہیں برہسپت اور سنیچر کے سماگم میں اور کوئی تیسرا گرہ اگر جوگ کرے اس جوگ کو گرہ کوشش کہتے ہیں -

۸ - ایک گرہ نچھتر میں اُدے ہوا ہو اور دوسرا اُوپر میں اُدے ہو اور دونوں گرہ ایک نچھتر پر جوگ کریں وہ جوگ گرہ سنپات کہاتا ہے - یے پانچوں گرہ جوگ ہوں ارتھات جب گرہ جوگ میں ان پانچوں کا لچھن نہ ملے اُسکو گرہ سماگم کہتے ہیں اس گرہ سماگم میں منگل آدِ پانچ گرہ اَبکرت تن ہوں ارتھات اُنکے بمبوں میں کچھ بکار نہو نرمل ہوں اور بڑے دیکھ پڑیں تو شبھ ہوتے ہیں اور جو ایسے نہوں تو اشبھ ہوتے ہیں -

समौ तु संवर्तसमागमाख्यौ संमोहकोशौ भयदौ प्रजानाम् । समाजसंज्ञः सुसमः प्रदिष्टो वैरप्रकोपः खलु सन्निपाते ९

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां ग्रहशृंगारकं नाम विंशतितमोऽध्यायः ॥२०॥

۹ - گرہ سمبرت اور گرہ سماگم یے دونوں جوگ سم ہیں ارتھات شبھ اشبھ کچھ بھی پھل نہیں کرتے ہیں - گرہ سمموہ اور گرہ کوش یے دو جوگ پرجا کو بھے دینے والے ہیں - گرہ سماج جوگ سم ہے ارتھات شبھ اشبھ کچھ بھی پھل نہیں کرتا اور گرہ سنپات نام جوگ ہونے سے لوگوں کا آپس میں بیر ہوتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں گرہ شرنگاٹک نام بیسواں ادھیاے سماپت ہوا

اکیسوان ادھیاے

گربھ لچھن

अन्नं जगतः प्राणाः प्रावृट्कालस्य चान्नमायत्तम्। य-
स्मादतः परीक्ष्यः प्रावृट्कालः प्रयत्नेन ॥१॥*॥

۱- جگت کے پران انّ ہین ارتھات انّ کے بنا کسی کے پران نہین رہ سکتے اور انّ برکھا
رت کے ادھین ہے اسلیے جتن پوربک برکھا رت کی پرچھا (ازمایش) کرنی چاہیے۔

तल्लक्षणानि मुनिभिर्यानि निबद्धानि तानि दृष्ट्वेदम्। क्रि-
यते गर्गपराशरकाश्यपवत्सादिरचितानि ॥२॥*॥

۲- اس برکھا رت کے لچھن جو بششٹھ آدِ منیشوروں نے رچے ہین انکو دیکھکر اور گرگ
پراشر کاشیپ بتس آدِ کے رچے ہوئے لچھنونکو دیکھکر یہ برکھا رت کا لچھن ہم کہتے ہین۔

दैवविदवहितचित्तो द्युनिशं यो गर्भलक्षणे भवति। त-
स्य मुनेरिव वाणी न भवति मिथ्याम्बुनिर्देशे ॥३॥

۳- جو جوتشی دن رات گربھ لچھن کے دیکھنے مین ساودھان رہتا ہے اسکی بانی رکھی کی بانی
کی طرح برکھا بتانے مین کبھی اسّت نہین ہوتی ارتھات جس دیش مین اور جس کال مین
وہ برکھا ہونا بتاوے اسی دیش اور اسی کال مین برکھا ہو۔

किं वातः परमन्यच्छास्त्रं ज्यायोऽस्ति यद्विदित्वैव। प्र-
ध्वंसिन्यपि काले त्रिकालदर्शी नरो भवति ॥४॥

۴- اس گربھ لچھن شاستر اتھوا جوتش شاستر سے بڑھکر دوسرا کون شاستر ہوگا کہ جسکے جاننے
سے سب شاسترون کے ناش کرنیوالے اس کلجگ مین بھی منکھ ترکال درشی ہو جاتے ہین۔
ارتھات بھوت بھوکھیہ برتمان (ماضی مستقبل حال) ان تینون کالونکا حال جانتا ہے۔

केचिद्वदन्ति कार्त्तिकशुक्लान्तमतीत्य गर्भदिवसाः स्युः।
न तु तन्मतं बहूनां गर्गादीनां मतं वक्ष्ये ॥५॥*॥*॥

۵- سدّھ سین آدِ کوئی آچارج کہتے ہین کہ کاتک شکل پورنماسی کے بعد گربھ کے دن ہین پرنتُ
یہ بہت آچارجون کا اتھوا منیشورونکا مت نہین ہے اسلیے ہم گرگ آدِ منیشورونکا مت کہتے ہین

मार्गशिरःसितपक्षप्रतिपत्प्रभृतिक्षपाकरेषाढाम्।
पूर्वां वा समुपगते गर्भाणां लक्षणं ज्ञेयम् ॥६॥ * ॥

۶۔ اگھن شکل پڑوا کے بعد جب چندرما پوربا کھاڑھ نچھتر پر استھت ہو اس دن سے لیکر گربھوں کے لچھن جاننے چاہئیں۔

यन्नक्षत्रमुपगते गर्भश्चन्द्रे भवेत्स चन्द्रवशात्। पञ्च-
नवते दिनशते तत्रैव प्रसवमायाति ॥७॥ * ॥ * ॥

۷۔ جب نچھتر پر چندرما کے استھت ہونے سے گربھ ہو پھر ایکسو پچانوے (۱۹۵) دن کے ارتھات ساوں مہینے سے ساڑھے چھ مہینے بیت جانے پر جب اسی نچھتر پر چندرما آوے تب وہ پرسو ہوتا ہے۔

सितपक्षभवाः कृष्णे शुक्ले कृष्णा द्युसंभवा रात्रौ। नक्त-
प्रभवाश्चाहनि सन्ध्या जाताश्च सन्ध्यायाम् ॥८॥ * ॥

۸۔ شکل پچھ کے ہوئے گربھ ساڑھے چھ مہینے کے بعد کرشن پچھ میں پرسو کو پراپت ہوتے ہیں اسی پرکار کرشن پچھ کے گربھ شکل پچھ میں پرسو ہوتے ہیں۔ دن کے ہوئے گربھ رات میں اور رات کے ہوئے گربھ دن میں پرسو ہوتے ہیں اور سندھیا کال کے سندھیا کال میں پرسو ہوتے ہیں پرنتُ پراتہ سندھیا کے ہوئے گربھ ساین سندھیا میں اور ساین سندھیا کے ہوئے گربھ پراتہ سندھیا میں پرسو کو پراپت ہوتے ہیں۔

मृगशीर्षाद्या गर्भा मन्दफलाः पौषशुक्लजाताश्च। पौष-
स्य कृष्णपक्षेण निर्दिशेच्छ्रावणस्य सितम् ॥९॥ माघ-
सितोत्था गर्भाः श्रावणकृष्णे प्रसूतिमायान्ति। माघस्य
कृष्णपक्षेण विनिर्दिशेद्भाद्रपद शुक्लम् ॥१०॥ फा-
ल्गुन शुक्लसमुत्था भाद्रपदस्यासिते विनिर्देश्याः। त-
स्यैव कृष्णपक्षोद्भवास्तु ये ते ऽश्वयुक् शुक्ले ॥११॥ चैत्र-
सितपक्षजाता कृष्णे ऽश्वयुजस्य वारिदा गर्भाः। चैत्रासि-
तसंभूताः कार्तिकशुक्ले ऽभिवर्षन्ति ॥१२॥ * ॥

۹۔ اگھن کے آدارتھات شکل پچھ کے ہوئے گربھ اور پوس شکل کے گربھ مند پھل ہوتے ہیں ارتھات تھوڑا برستے ہیں۔ اس گربھ لچھن میں چیت شکل آدِ مہینے گنا چاہیے۔ جیسے چیت شکل پچھ ادبیساکھ کرشن پچھ ملکر چیت مہینا ہوا اسی بھانت بیساکھ آدِ مہینوں کو بھی جانو

پوس کرشن پچھ کے گربھ ساون شکل مین برستے ہین -

۱۰- ماگھ شکل کے گربھ ساون کرشن مین پرسو ہوتے ہین - ماگھ کرشن کے گربھ بھادون شکل مین برستے ہین -

۱۱- پھاگن شکل کے گربھ بھادون کرشن مین برستے ہین - پھاگن کرشن کے گربھ کنوار شکل مین پرسو ہوتے ہین -

۱۲- چیت شکل کے گربھ کنوار کرشن مین برسا کرتے ہین اور چیت کرشن کے ہوئے گربھ کاتک شکل مین برستے ہین

पूर्वोद्भूताः पश्चादपरोत्थाः प्राग्भवन्ति जीमूताः। शे
षस्वपि दिक्ष्वेवं विपर्ययो भवति वायोश्च ॥ १३ ॥

۱۳- گربھ کے سمے جو میگھ پورب دشا مین ہون وے پرسو کے سمے پچھم دشا مین ہوتے ہین اور جو گربھ کے سمے پچھم مین ہون وے پرسو کے سمے پورب مین ہوکر برستے ہین اور دشاؤن مین بھی اسی بھانتی (الٹا) سمجھنا چاہیے اور پون کا بھی ایسے ہی ہوتا ہے ارتھات گربھ کے سمے پورب کی بایو چلتی ہو تو پرسو کے سمے پچھم کی چلے گی اسیطرح اور بھی جانو -

ह्लादिमृदुदक्षिणशिवशक्रदिक्स्थो मारुतो वियद्विमलम्।
स्निग्धसितबहुलपरिवेषपरिवृतौ हिममयूखार्कौ ॥१४॥
पृथुबहुलस्निग्धघनं घनसूचीक्षुरकलोहिताभ्रयुतम्।
काकाण्डमेचकाभं वियद्विशुद्धेन्दुनक्षत्रम् ॥ १५ ॥
सुरचाप मन्द्रगर्जितविद्युत्प्रतिसूर्यका शुभा संध्या ।
शशिशिवशक्राशास्थाः शान्तरवाः पक्षिमृगसंघाः ॥ १६ ॥
विपुलाः प्रदक्षिणचराः स्निग्धमयूखा ग्रहा निरुपसर्गाः ।
तरवश्च निरुपसृष्टाङ्कुरा नरचतुष्पदा हृष्टाः ॥ १७ ॥
गर्भाणां पुष्टिकराः सर्वेषामेव योऽत्र तु विशेषः । स्वर्तुस्व
भावजनितो गर्भविवृद्ध्यै तमभिधास्ये ॥ १८ ॥ ॥

۱۴- گربھ کے سمے ایسے لچھن ہون تو شُبھ ہوتے ہین - آنند کو کرنیوالا مند مند پون اُتّر ایشان اتھوا پورب دشا کا چلے - آکاش نرمل ہو چندرما اور سورج استگدھ شکل برن اور بہت ارتھات کنڈل سے گھرے ہوئے ہون -

۱۵- اور بڑے اور بہت استگدھ میگھون کرکے ڈھکت آکاش ہو میگھون کی سوچی رسی بجاے اتھوا چھُرک ارتھات استُرے کے سمان اور لال رنگ کے میگھون سے آکاش ڈھکت ہو کوے کے انڈے کیطرح آکاش کا اَت نیل برن ہو اتھوا مور کے چندوے کے سمان آکاش کا برن ہو اور آکاش مین چندرما اور نچھتر نرمل ہون -

۱۶ - اندر دھنکھ میگھوں کا گمبھیر گرجنا بجلی چمکنا پرت سورج ارتھات دوسرے سورج کا دیکھ پڑنا یے سب لچھن سندھیا میں ہوں تو وہ سندھیا شبھ ہوتی ہے - پنچھی اور ہرنوں کے جھنڈ اُتر ایشان اور پورب دشا میں آسقت ہوں اور میٹھی بولی بولیں اور سورج کی اور مکھ نہ کیے ہوں - ۱۷ - گرہ بمب بڑے دیکھ پڑیں نچھتروں کے اُتر اور ہو کر گمن کریں نرمل کرن ہوں اور اُتپات سے رہت ہوں برچھ بھی بنا اُپدرو انکروں کرکے ہلکت ہوں منشیہ اور پشو پرسن ہوں - ۱۸ - یے سب گن گربھوں کو پشٹ کرنیوالے ہیں یے سب لچھن اگھن شکل پڑوا سے لیکر بیساکھ سماپت تک دیکھنا چاہیے - اس گربھ لچھن میں اپنے رت کے سوبھاو سے اُتپن جو گربھ برِدھ کے لیے بشیکھ ہے اُسکو بھی ہم کہتے ہیں -

पौषे समार्गशीर्षे संध्यारागोऽम्बुदाः सपरिवेषाः । नात्यर्थं मृगशीर्षे शीतं पौषेति हिमपातः ॥ १९ ॥ माघे प्रबलो वायुस्तुषारकलुषद्युती रविशशाङ्कौ । अतिशीतं सघनस्य च भानोरस्तोदयौ धन्यौ ॥ २० ॥
फाल्गुनमासे रूक्षश्चण्डः पवनोऽभ्रसंप्लवाः स्निग्धाः । परिवेषाश्चासकलाः कपिलस्ताम्रो रविश्च शुभः ॥ २१ ॥
पवनघनवृष्टियुक्ताश्चैत्रे गर्भाः शुभाः सपरिवेषाः । घनपवनसलिलविद्युत्स्तनितैश्च हिताय वैशाखे ॥ २२ ॥

۱۹ - اگھن اور پوس میں سندھیا کا رنگ لال ہو پریکھ کرکے سہت میگھ اگھن میں بہت جاڑا نہ پڑے اور پوس میں بہت ہم ارتھات برف نہ گرے تو شبھ ہوتا ہے -

۲۰ - ماگھ میں بہت پرچنڈ پون چلے سورج اور چندرما تُشار ارتھات کُہرا کرکے ملین کانت رہیں جاڑا بہت ہو بادلوں سے ڈھکے ہوئے سورج کا اُدے اور اَست ہو تو شبھ ہوتا ہے -

۲۱ - پھاگن میں روکھا اور پرچنڈ پون چلے اسنگدھ میگھ آکاش میں اُٹھیں سورج چندرما کے پریکھ (حلقے) کھنڈت ہوں سورج کپل برن اتھوا تانبے کے برن ہوں تو شبھ ہوتا ہے -

۲۲ - چیت مہینے کے گربھ پون میگھ برکھا اور پریکھ کرکے ہلکت ہوں تو شبھ ہوتے ہیں بیساکھ میں میگھ پون برکھا بجلی اور بادل کا گرجنا ان کرکے ہلکت گربھ شبھ ہوتے ہیں -

मुक्तारजतनिकाशास्तमालनीलोत्पलाञ्जनाभासः ।
जलचरसत्त्वाकारा गर्भेषु घनाः प्रभूतजलाः ॥ २३ ॥
तीव्रदिवाकरकिरणाभितापिता मन्दमारुता जलदाः ।
रुषिता इव धाराभिर्विसृजन्त्यम्भः प्रसवकाले ॥ २४ ॥

۲۳ - جو میگھ گربھ کے سمے موتی اور چاندی کے سمان اَتِ شُکل برن ہوں اتھوا تمال برچھ نیل کمل اور انجن کے سمان اَتِ کرشن برن ہوں مچھلی مگر کچھوا شِشُمار آدِ جل جیووں کے سمان جِنکے آکار ہوں ایسے میگھ پرسو کے سمے بہت جل برستے ہیں -

۲۴ - جو میگھ گربھ کے سمے سورج کے پرچنڈ کرنوں کے سنتپت ہوں اور اس سمے پون تھوڑا چلے وے میگھ پرسو کے سمے کرودھ سے مانوں دھاراؤں کر کے جل برستے ہیں ارتھات بہت برستے ہیں -

गर्भोपघातलिङ्गान्युल्काऽशनिपांशुपातदिग्दाहाः ।
क्षितिकम्पखपुरकीलककेतुग्रहयुद्धनिर्घाताः ॥ २५ ॥
रुधिरादिवृष्टिवैकृतपरिघेन्द्रधनूंषिदर्शनंराहोः । इ-
त्युत्पातैरेभिस्त्रिविधैश्चान्यैर्हतो गर्भः ॥ २६ ॥ ॥

۲۵ - اب گربھ کے ناش ہو جانے کے چنھ کہتے ہیں - گربھ کے سمے اُلکا گرے بجلی گرے دھول برسے دگداہ ہو بھونکمپ ہو گندھرب نگر دیکھ پڑے سورج منڈل میں تامس کیلک دیکھ پڑیں دھوم کیتُ کا اُدے ہو گرہ یُدھ ہو نرگھات شبد ہو -

۲۶ - رُدھر آدی کی برشٹ برکھا ہو پرگھ ارتھات اُدے کے سمے ترچھی میگھ ریکھا سورج کے اوپر ہو اور اندر دھنش دیکھ پڑے گرہن ہو ان سب اُتپاتوں کر کے اور بھی جو تین پرکار کے اُتپات دِبیہ آنترکش بھوم ہیں اُنکے ہونے سے گربھ نشٹ ہو جاتا ہے ارتھات پرسو کے سمے وے میگھ نہیں برستے -

स्वर्तुस्वभावजनितैः सामान्यैर्यैश्चलक्षणैर्वृद्धिः । गर्भा-
णांविपरीतैस्तैरेव विपर्ययो भवति ॥ २७ ॥ ॥

۲۷ - اپنے رتُ سوبھاو سے آئیں جو گربھ لچھن (پُوس اور اگہن) آدِ ہیں اور سامانیہ لچھن جو (اہلادِ مرد و دک) آدِ ان کر کے گربھوں کی بردھی ہے برنت بے لچھن ببرِیت ہو جائیں تو گربھ میں بپریئے ارتھات ہانی ہوتی ہے -

भद्रपदाद्वयविश्वाम्बुदेवपैतामहेष्वथर्क्षेषु । सर्वेष्वृ-
तुषु विवृद्धो गर्भो बहुतोयदो भवति ॥ २८ ॥ ॥

۲۸ - پوربا بھادرپد اُترا بھادرپد اُترا کھاڑھ پوربا کھاڑھ اور روہنی ان پانچ نچھتروں میں (پوس سہت اگہن) اتیادِ لچھنوں کر کے سب رتوں میں ارتھات چاہے جس رُت میں جو گربھ بردھ کو پراپت ہوا ہو وہ بہت برستا ہے -

शतभिषगाश्लेषार्द्रास्वातिमघासंयुतः शुभोगर्भः । पु-
ष्णातिबहूनदिवसानहन्त्युत्पातैर्हतस्त्रिविधैः ॥ २९ ॥

۲۹ - شت بھکھ اشلیکھا آردرا سواتی اور مگھا ان نچھتروں مین گربھ ہو تو شبھ ہوتا ہے اور بہت دنوں تک اوپر کہے ہوئے نمتوں سے پشٹ کو پراپت ہوتا ہے اور دیبیہ بھوم انترکش ان تین پرکار کے اتپاتوں کرکے ہت ہوا گربھ اپنا ناش کرتا ہے ارتھات جتنے دن اتپاتوں کر کے گربھ ہت ہوا ہو اتنے دن تک نہین برستا۔

मृगमासादिष्वष्टौ षट् षोडश विंशतिश्च तुर्युक्ता । विं-
शतिरथ दिवसत्रयमेकतमर्क्षेण पञ्चभ्यः ॥ ३० ॥

۳۰ - اوپر کہے ہوئے بھاودرپدا آد نچھتروں مین اگھن آد مہینوں مین جو گربھ بردھ کو پراپت ہو اسکے برسنے کے دنوں کی سنکھیا کرم سے کہتے ہین۔ اگھن مین جو گربھ بردھ کو پراپت ہو وہ ساڑھے چھ مہینے کے بعد آٹھ دن تک برستا ہے - پوس مہینے مین گربھ چھ دن ماگھ کا سولہ دن پھاگن کا چوبیس دن چیت کا بیس دن اور بیساکھ مہینے مین اوپر کہے ہوئے نچھتروں کے بیچ جو گربھ پشٹ ہوا ہو وہ پرسو کے سمے تین دن برستا ہے اسی پرکار شت بھکھ آدی جو پانچ نچھتر کہے ہین کسی ایک نچھتر مین گربھ کی بردھ ہو تو برسنے کے دنوں کی سنکھیا جانو۔

क्रूरग्रहसंयुक्ते करकाऽशनिमत्स्यवर्षदा गर्भाः । श-
शिनि रवौ वा शुभसंयुते क्षिते भूरिवृष्टिकराः ॥ ३१ ॥

۳۱ - جس نچھتر مین گربھ ہو وہ نچھتر کرور گرہ یکت ہو تو برسنے کے سمے اولے بجلی گرے اور پانی کے ساتھ مچھلی برسین - اس نچھتر پر چندرما اتھوا سورج بیٹھے ہوں اور شبھ گرہوں کر کے جکت اتھوا درشٹ ہوں تو بہت برکھا کرتے ہین۔

गर्भसमयेऽतिवृष्टिर्गर्भाभावाय निर्निमित्तकृता ।
द्रोणाष्टांशाभ्यधिके वृष्टे गर्भः स्रुतो भवति ॥ ३२ ॥

۳۲ - گربھ کے سمے جو بنا کارن بہت برسا ہو جاوے تو گربھ کا ناش ہو جاتا ہے - گرہوں کے ادے استت راش بدلنا آد بہت برسنے کے کارن آگے کہینگے - درون کا آٹھواں حصہ ارتھات پچیس پل سے ادھک برکھا ہو تو گربھ سراو ہو جاتا ہے وہ پرسو کال مین برستا نہین - جل کے پرمان جاننے کا پرکاش آگے کہینگے۔

गर्भः पुष्टः प्रसवे ग्रहोपघातादिभिर्यदि न वृष्टः ।
आत्मीयगर्भसमये करकामिश्रं ददात्यम्भः ॥ ३३ ॥

۳۳ - گربھ کے سمے جو گربھ پشٹ ہو اور پرسو کے سمے بھوم (منگل) آد گرہ کے روہنی

سروں آدِ نچھتر پر رہنے سے اُتھوا اور کسی اُتپات آدِ نِمِت سے نہ برسنے پاوے وہ پھر دوسرے گربھ گرہن کے سمے اولون سہت جل برستا ہے ۔

काठिन्यं याति यथा चिरकालधृतं पयः पयस्विन्याः ।
कालातीतं तद्वत्सलिलं काठिन्यमुपयाति ॥ ३४ ॥

۳۴ - جسطرح گئو کا دودھ بہت دیر تک رہنے سے کڑا ہو جاتا ہے اُسیطرح پانی بھی برسنے کے سمے نہ برسنے سے کڑا ہو کر اولے ہو جاتے ہین ۔

पञ्चनिमित्तैः शतयोजनं तदर्द्धार्द्धमेकहान्यातः ।
वर्षति पञ्चसमन्ताद्रूपेणैकेन यो गर्भः ॥ ३५ ॥

۳۵ - پَوَن پانی بجلی گرجنا اور میگھ یے پانچ نِمت ہین ۔ گربھ کے سمے یے پانچون ہون تو برسنے کے سمے وہ میگھ سو جوجن تک برستا ہے ۔ چار نمت ہون تو پچاس تک تین نمت ہون تو پچیس جوجن تک دو نمت ہون تو ساڑھے بارہ جوجن تک برستا ہے اور جو ایک ہی نمت ہو تو وہ چارون طرف پانچ جوجن تک برستا ہے ۔

द्रोणः पञ्चनिमित्ते गर्भे त्रीण्याढकानि पवनेन । ष-
ड्विद्युता नवाभ्रैः स्तनितेन द्वादश प्रसवे ॥ ३६ ॥

۳۶ - ایک ہاتھ لمبا اور ایک ہاتھ چوڑا کُنڈ بنا کر پانی برسنے کا آرمبھ (آغاز) ہوتے ہی برکھا مین رکھ دیوے جب برکھا ہو چکے تب اُسمین جتنا پانی ہو اُسکو تول کر جل کا پرمان جانے پانچ نمت گربھ کے سمے ہون تو درون ارتھات دو سو پل جل برستا ہے ارتھات اُس کنڈ مین درون بھر جل اکٹھا ہوتا ہے ۔ گربھ کے سمے پون ہو تو تین آڑھک ارتھات ڈیڑھ سو پل جل برستا ہے ۔ گربھ کے سمے بجلی ہو تو چھ آڑھک میگھون کر کے سنجکت گربھ ہو تو نو آڑھک اور گربھ کے سمے میگھ گرجین تو برسنے کے سمے بارہ آڑھک جل برستا ہے ۔ پچاس پل کا ایک آڑھک اور چار آڑھک کا ایک درون ہوتا ہے ۔

पवनसलिलविद्युद्गर्जिताभ्रान्वितो यः स भवति बहु-
तोयः पञ्चरूपाभ्युपेतः । विसृजति यदि तोयं गर्भका-
लेऽतिभूरि प्रसवसमयमित्वा शीकराम्भः करोति ॥ ३७ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्सं-
हितायां गर्भलक्षणं नामैकविंशोऽध्यायः २१

۳۷- پَون جل بجلی گرجنا اور میگھ اِن پانچ رُوپون کرکے جو گربھ جکت ہو وہ بہت جل برستا ہے ایسا گربھ جو گربھ کے سمے ہی بہت برس جاے تو پرسو کے سمے جل کی بُوند برستا ہی ارتھات بہت تھوڑی برکھا کرتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین گربھ لچھن نام اکیسوان اَدّھیاے سماپت ہوا-

---

بائیسوان ۲۲ اَدّھیاے

گربھ دھارنا

ज्येष्ठसिते ऽष्टम्याद्याश्चत्वारो वायुधारणादिवसाः । मृ-
दुशुभ पवनाः शस्ताः स्निग्धघन स्थगितगगनाश्च ॥ १॥

۱- جیٹھ شکل پچھ مین اشٹمی سے لیکر چار دن بایُو دھارن ہین ارتھات بایُو کرکے دھارن کیے جاتے ہین اُنمین پرسو نہین ہوتا - اُن چار دِنُون مین منّد اور اُتّم پَون ہو اور اِستنگدھ میگھون سے آکاش ڈھکا رہے تو شبھ ہوتا ہے -

तत्रैव स्वात्याद्ये ऽृक्षे भचतुष्टये क्रमान्मासाः । श्राव-
ण पूर्वा ज्ञेयाः परिस्रुता धारणास्ताः स्युः ॥ २ ॥ * ॥

۲- جیٹھ شکل پچھ مین ہی سواتی آدِ چار نچھترون مین جل برسنے سے ساون آدِ چار مہینے کرم سے جانئے کہ دھارنا پرسرت ہوگئی ارتھات برکھا نہوگی - یہ تاتپرج ہے کہ جیٹھ شکل مین سواتی نچھتر مین برکھا ہو تو ساون مین برکھا نہین ہوگی - بشاکھا مین برکھا ہو تو بھادون مین برکھا نہوگی اسیطرح انرادھا اور جیشٹھا مین برکھا ہونے سے کُنوار اور کاتک مین کرم سے برکھا نہین ہوتی -

यदि ताः स्युरेक रूपाः शुभास्ततः सान्तरास्तु न शिवाय ।
तस्कर भयदाः प्रोक्ताः श्लोकाश्चाप्यत्र वासिष्ठाः ॥ ३ ॥

۳- وے چارون دھارنا ارتھات اشٹمی آدِ چارون دِن جو ایک سے بیت جاین تو شبھ ہوتے ہین اور اُن چار دنون مین کچھ نیُون اَدھک (کم زیادہ) ہو تو شبھ نہین ہوتے اور چور کا بھے ہوتا ہے - اِس ارتھ مین بششٹھ مُن نے جو اشلوک کہے ہین اُنکو لکھتے ہین -

सविद्युतः सपृषतः सपांशूत्करमारुताः । सार्क-

चन्द्रपरिच्छन्ना धारणाः शुभ धारणाः ॥ ४ ॥
यदा तु विद्युतः श्रेष्ठाः शुभाशाप्रत्युपस्थिताः ।
तदापि सर्वसस्यानां वृद्धिं ब्रूयाद्विचक्षणः ॥ ५ ॥
सपांशुवर्षाः सापश्च शुभा बालक्रिया ऽपि ।
पक्षिणां सुस्वरा वाचः क्रीडापांशुजलादिषु ॥ ६ ॥
रविचन्द्रपरीवेषाः स्निग्धा नात्यन्त दूषिताः ।
वृष्टिस्तदाऽपि विज्ञेया सर्वसस्याऽभिवृद्धये ॥ ७ ॥
मेघाः स्निग्धाः संगलाश्च प्रदक्षिणगतिक्रियाः । त
दा स्यान्महती वृष्टिः सर्वसस्यार्थसाधिका ॥ ८ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां धारणा नामद्वाविंशोऽध्यायः ॥२२॥

۴- بجلی جل کے بوند دھول کو اڑاتا ہوا یون اور سورج چندرما کا بادلون مین ڈھکا رہنا۔ یہ سب باتین ہون تو دھارنا شبھ ہوتی ہے - ۵- جو اُتم بجلی شبھ دشا ارتھات اُتر ایشان اور پورب مین چمکے تو بھی بدھمان پرش سب کھیتیون کی برِدھ کہے - ۶- ان چار دنون مین دھول کی برکھا ہو پانی برسے بالک شبھ کھیل کھیلین پنچھی میٹھی بولی بولین - دھول جل آدمین پنچھی کھیل کرین - ۷- سورج چندرما کو اسنگدھ اور اچھا پربیکھ ہو تو بھی سب کھیتیون کی برِدھ کرنے والی برکھا ہوگی ایسا جاننا چاہیے - ۸- ان چار دنون مین اسنگدھ گھیرے اور پردچھن گمن کرنے والے بادل ہون ارتھات پورب مین ہون اور دکھن کو جائین پھر دکھن سے پچھم کو اور پچھم سے اُتر کو اور اُتر سے پورب کو گمن کرین تو سب کھیتیون سادھن کرنے والی بڑی برکھا ہوتی ہے -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین گربھ
دھارنا نام بائیسوان ادھیاسے سماپت ہوا۔

تیئسواں ادھیاے ۲۳

پربرکھن

ज्यैष्ठां समतीतायां पूर्वाषाढादि संप्रवृष्टेन ।
शुभमशुभं वा वाच्यं परिमाणं चाम्भसस्तज्ज्ञैः ॥ १ ॥

۱- جیٹھ کی پورنماسی کے بعد پورباکھاڑھ آدِ کسی نچھتر مین پہلی برکھا ہو اُس سے شبھ اشبھ پھل اور پانی کی تول (وزن) بدھمان پرشوں کو کہنا چاہیے -

हस्तविशालं कुण्डकमधिकृत्याम्बुप्रमाणनिर्देशः ।
पञ्चाशत्पलमाढकमनेन मिनुयाज्जलं पतितम् ॥ २ ॥

۲- ایک ہاتھ لمبا اور ایک ہاتھ چوڑا کُنڈ بناکر برکھا کا آرمبھ ہوتے ہی برکھا مین رکھدیوے برکھا ہو جانے کے بعد اُس کُنڈ کے جل کو تول کر برکھا کے جل کا پرمان کہے - پچاس پل کا ایک آڑھک ہوتا ہے اِس سے برکھا کے جل کو ناپے -

येन धरित्री मुद्रा जनिता वा बिन्दवस्तृणाग्रेषु । वृष्टेन
तेन वाच्यं परिमाणं वारिणः प्रथमम् ॥ ३ ॥ ÷ ॥

۳- جس برکھا سے بھوم پر مُدرا ہو جاے ارتھات دھول دب جاے اتھوا گھاس بھوس کی نوکوں پر پانی کے بوند ٹھہر جاین اُس پورباکھاڑھ آدِ نچھتر مین ہوئی پہلی برکھا سے جل کا پرمان کہنا چاہیے - پورباکھاڑھ آدِ جس نچھتر مین پہلے برکھا ہو اُسی نچھتر سے جل کا پرمان کہنا دوسرے نچھتر سے نہین - گرہ بھی ہوئے ہون دھارنا بھی ہوئی ہو پرنت جو اِس پورباکھاڑھ آدِ پربرکھن کال مین برکھا نہو تو پرسو کے سمے برکھا نہین ہوتی اِسمین اور مت کہتے ہین -

केचिद्यथाभिवृष्टिं दशयोजनमण्डलं वदन्त्यन्ये । ग-
र्गवसिष्ठपराशरमतमेतद्द्वादशान्न परम् ॥ ४ ॥

۴- کوئی کشیپ آدِ مُنی کہتے ہین کہ اِس پربرکھن کال مین جہاں جیسی برکھا ہو جاے تو آگے برکھا کال مین اُتم برشٹ (بارش) ہوتی ہے - کوئی دیول آدِ مُنی کہتے ہین کہ اِس پربرکھن کال مین جہاں دس جوجن کے منڈل مین برکھا ہو جاے تو برکھا کال مین اچھی برکھا ہوتی ہے - اور گرگ پراشر بششٹھ مُنی کا یہ مت ہے کہ پربرکھن کال مین بارہ جوجن کے منڈل مین برکھا ہو تو آگے برکھا کال مین اُتم برکھا ہوتی ہے اِس سے کم برسنے سے اُتم برکھا نہین ہوتی -

येषुच भेष्वभि वृष्टं भूयस्तेष्वेव वर्षति प्रायः । यदि
नाप्यादिषु वृष्टं सर्वेषु तदा त्वना वृष्टिः ॥ ५ ॥ * ॥

۵ - اِس پر برکھن کال مین پُوربا کھاڑھ آدِ جس جس نچھتر مین برکھا ہو آگے پَرسو کال مین بھی اسی نچھتر مین پرایہ پھر برکھا ہوتی ہے - جو جیٹھ پورناسی کے بعد پُوربا کھاڑھ آدِ ستائیس نچھتروں مین برکھا نہو تو آگے پَرسو کال مین برکھا ہوتی ہی نہین ہے -

हस्ताप्य सौम्यचित्रा पौष्णा धनिष्ठा सु षोडश द्रोणाः ।
शतभिष गैन्द्र स्वातिषु चत्वारः कृत्तिका सु दश ॥ ६ ॥
श्रवणे मघानुराधा भरणी मूलेषु दश चतुर्युक्ताः । फा-
ल्गुन्यां पञ्च कृतिः पुनर्वसौ विंशति द्रोणाः ॥ ७ ॥
ऐन्द्राग्न्याख्ये वैश्वे च विंशतिः सार्पे भे दश त्र्यधिकाः ।
आहिर्बुध्न्यार्यम्ण प्राजापत्येषु पञ्च कृतिः ॥ ८ ॥
पञ्चदशाऽजे पुष्ये च कीर्तिता वाजिभे दश द्वौ च । रौ-
द्रेऽष्टादश कथिता द्रोणा निरुपद्रवेष्वेषु ॥ ९ ॥ * ॥

۶ - ہست پوربا کھاڑھ مرگشرا چترا ریوتی اور دھنشٹھا ان نچھتروں مین سے برکھن کال مین کسی نچھتر مین برکھا ہو تو پَرسو کال مین سولہ دروں جل برستا ہے اور تھات ایک ہاتھ لمبے چوڑے کنڈ مین سولہ دروں جل اکٹھا ہوتا ہے - ستبھکھ جیشٹھا اور سواتی مین برکھا ہونے سے چار دروں جل برستا ہے - کرتکا مین برکھا ہونے سے دس دروں -
۷ - شروَن مگھا انرادھا بھرنی اور مول مین چودہ دروں - پوربا پھالگنی مین پچیس دروں پنرلبس مین بیس دروں - ۸ بشاکھا اور اُترا کھاڑھ مین بیس دروں - اشلیکھا مین تیرہ دروں - اُترا بھادر پد اُترا پھالگنی اور روہنی مین پچیس دروں ۹ - پوربا بھادر پد اور پُکھ مین پندرہ دروں - اشونی مین بارہ دروں - اور آردرا نچھتر مین برکھن کال مین برکھا ہو تو پَرسو کال مین اٹھارہ دروں جل برستا ہے - برنت پر برکھن کال مین جن نچھتروں مین برکھا ہو وہ اپدرو سے بچے رہیں ارتھات کسی اُتپات آد سے دُکھی ہوں تو جل کا پرمان ٹھیک ملتا ہے اس سے برکھا کال مین برکھا کی نیونتا اُدھکتا (کمی بیشی) کا گیان ہو جاتا ہے -

रविरविसुतकेतुपीडिते भे क्षितिनिलनयविविधाः द्रुताहतेच । भवति हि न शिवं न चापि वृष्टिः शुभसहिते निरुपद्रवे शिवं च ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ

बृहत्संहितायां प्रवर्षणं नाम त्र-
यो बिंशो ऽध्यायः २३

۱۰- سوریہ سنیچر اور کیت کرکے پر برکھن کا نچھتر پیڑت ہو ارتھات ہے اس نچھتر پر
بیٹھے ہون منگل کرکے ابھگھاتت ہو ارتھات منگل نے بگراتِ بگرجوگ تارا کا بھیدن اُد
اُس نچھتر پر کیا ہو اتھوا دبیہ بھوم انترکش اُتپاتون کرکے وہ نچھتر ہت ہو تو شبھ نہین
ہوتا اور پرسو کال مین برکھا بھی نہین ہوتی - جو وہ نچھتر شکر برہسپت بدھ پورن چندر
کرکے جکت ہو اور کسی اُتپات کرکے پیڑت نہو تو شبھ ہوتا ہے اور برکھا اُتم ہوتی ہے -
اگست سے بیساکھ تک میگھون کے گربھ دیکھے جیٹھ شکل مین اشٹمی ادِ چار دن بایو دھارن
دیکھے - جیٹھ شکل کے بعد پورباکھاڑھ ادِ ستائیس نچھترون مین پر برکھن اور جل تریمان دیکھے
اور بھی سب اُتپاتون پر درشٹ رکھے تب ساون ادِ سے کاتک تک برکھا کا ٹھیک ٹھیک گیان ہو -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
پر برکھن نام تیئیسوان ۲۳ ادھیاے سماپت ہوا -

چوبیسوان ۲۴ ادھیاے
روہنی جوگ

कनकशिलाचयविवरजतरुकुसुमासङ्गिमधुकरानुरुते।
बहुविहगकलहसुरयुवतिगीतमन्द्रस्वनोपेते ॥१॥ सुर-
निलयशिखरिशिखरेऽहस्पतिर्नारदाययानाह । गर्गप-
राशरकाश्यपमयाश्चयाञ्छिष्यसंघेभ्यः ॥२॥ तान-
वलोक्ययथावत्प्राजापत्येन्दुसंप्रयोगार्थान् । स्वल्प-
ग्रन्थेनाहं तानेवाभ्युद्यतोवक्तुम् ॥३॥ ॥

۱-۳- سمیرو پربت کی شیکھرون کے گوہ مین جو چھید ہمین اُتپن ہوئے برچھون سے پشپون مین بیٹھے
بھونرے گنجار کر رہے ہین بہت سے پچھیون کے کلہ اور دیوانگناون کے گیتون کے گمبھیر

شنبدون کرکے جُگت جو شمیر پربت کے شکھر پر آئین اُسمین بیٹھکر برہسپت نے نارد مُن کو رُوہنی کے ساتھ چندرما کا جوگ ہونے سے جو شُبھ اشُبھ پھل ہوتے ہین اُنکو کہا اور گرگ پراشر کاشیپ اور مَیا مُنر نے بھی اپنے اپنے شِشیون (چیلون) کے سمُوہ سے وہی پھل کہے -

۳- اُن سبکو دیکھکر سولپ گرنتھ کرکے ارتھات بہت سنچھیپ سے ہم بھی رُوہنی اور چندرما کے جوگ کے شُبھ اشُبھ پھل کہتے ہین -

प्राजेशमाषाढतमिस्रपक्षे क्षपाकरेणोपगतं समीक्ष्य । वक्तव्यमिष्टं जगतोऽशुभं वा शास्त्रोपदेशाद्ग्रहचिन्तकेन ४॥
योगो यथानागत एव वाच्यः सधिष्ण्ययोगः करणे मयोक्तः।
चन्द्रप्रमाणद्युतिवर्णमार्गैरुत्पातवातैश्च फलं निगद्यम् ५॥

۴- اساڑھ کرشن پکّھہ مین رُوہنی نچھتر کو چندرما کے ساتھ جُگت ہوا دیکھکر جگت کا شُبھ اتھوا اشُبھ شاستر کے اُپدیش سے جوتشی کو کہنا چاہیے - ۵- چندرما کا اور رُوہنی نچھتر کا جوگ پہلے ہی سے جس پرکار کہہ سکتے ہین وہ پرکار ہمنے یہ سنگرھانتکا نام ایکرن گرنتھ نچھتر گرہ جوگ ادھکار مین کہا ہے یہان کیول پھل ہی کہتے ہین - چندر بمب کا پرمان کانت شکل آد برن مارگ ارتھات پُورب آد کون سی دِشا مین چندرما استھت ہے اُس سمے کے اُتپات اور پَون ان سب باتونکو دیکھ جوتشی کو شُبھ اشُبھ پھل کہنا چاہیے -

पुरादुदग्यस्तुरतोपिवास्थलं त्र्यहोषितस्तत्र हुताशतत्परः।
ग्रहान्सनक्षत्रगणान्समालिखेत्सधूपपुष्पैर्बलिभिश्च पूजयेत् ॥ ६ ॥ सरत्नतोयौषधिभिश्चतुर्दिशं तरुप्रवालापिहितैः सुपूजितैः । अकालमूलैः कलशैरलंकृतं कुशास्तृतं स्थण्डिलमावसेद्द्विजः ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥

۶- نگر سے اُتّر اتھوا پُورب دِشا مین جو اُتّم استھل ہو وہان براہمن ارتھات جوتشی جاکر تین دِن رہے اور ہَوَن کرتا رہے - استونی آد نچھترون سہت سُوریہ آد نوگرہ لکھکر دھوپ دیپ اور بَل کرکے اُنکا پُوجن کرے - ۷- پھر پدم راگ آد رتن جل اور انیک پرکار کی اَوکھدیون کرکے جُگت آم آد برچھون کے کومل پترون سے ڈھکے ہوئے پُوجن اچھت آد سے پُوجت اور اکال مُول ارتھات جنکی پیندی کالی ہو ایسے کلسون کرکے چارون دِشاؤن مین شوبھت اور کشا جسمین بچھ رہی ہو ایسے استھنڈل پر براہمن اُدھباس کرے ادھا رات کے سمے سووے -

आलभ्य मन्त्रेण महाव्रतेन बीजानि सर्वाणि निधाय कुम्भे।
स्नाप्यानि चामीकरदर्भतोयैर्होमोऽस्य वारुणसौम्यमन्त्रैः ८॥

۸ - سب پرکار کے بیجوں کو مہابرت نام منتر سے ابھمنترن کر کلش مین ڈالے اور سمبرن اور گشاگھیت جل سے انکو پلاوت کرے اور بایو برن اور چندرما کے منتر سے ہوم کرے -

श्लक्ष्णांपता कामसितांविदध्या द्दण्डप्रमाणां त्रिगुणो-
च्छ्रितांच । आदौ कृते दिग्ग्रहणे नभस्यानुग्राह्यस्त-
यायोग गते भमाङ्के ॥ ६ ॥

۹ - پہلے آٹھوں دشا کا سادھن کی ریت سے سادھن کر بارہ ہاتھ اونچے بانس پر چار ہاتھ لمبی باریک کپڑے کی کالے رنگ کی دھوجا لگا کر بیچ مین کھڑی کرے پھر جب رُوہنی پر چندرما آوے اُس سمے اُس دھوجا سے پَون کو دیکھے کہ کس دشا سے پَون آتا ہی اور کدھر جاتا ہے -

तत्राद्यमासाः प्रहरै र्विकल्प्या वर्षा निमित्तं दिवसास्त दंशैः।
सव्येनगच्छञ्छुभदः सदैवयस्मिन्प्रतिष्ठा बलवान्सवायुः॥१०॥

۱۰ - اس رُوہنی جوگ مین برکھا کا گیان ہونیکے لیے پہروں کرکے اَردھ ماس ارتھات پچھوں کا (پاکھ) بچار کرے - یہ تاتپرج ہے کہ جس دن رات مین رُوہنی سے چندرما کا جوگ ہو اُس دن سُورج اُدے سے لیکر پہر پہر مین دیکھے - جو پہلے پہر مین شُبھ پَون ہو تو ساون کے پہلے پچھ مین اچھی برکھا ہو جو اشُبھ پَون ہو تو اُس پچھ مین برکھا نہو - دوسرے پہر کے پَون سے ساون کے دوسرے پچھ کی برکھا جانے - اسی پرکار دن رات کے آٹھ پہروں کے پَون سے ساون سے کاتک تک چار مہینوں کے آٹھ پچھوں کی برکھا جانے - اور پہر کے انش کرکے پچھ کے پندرہ دنوں کی برکھا جانے - ارتھات آدھے پہر کے پَون سے پچھ کے آدھے ساڑھے سات دنوں کی برکھا کو جانے - اسی پرکار اور بھی بھاگ کرکے ہر ایک دن کی برکھا جان لیوے - (ستے ناتر ماساہ پرہریر بکلپاہ) ایسا بھی پاٹھ ہے اسکا یہ ارتھ ہے کہ اُسدن کے چار پہروں کے پَون سے ساون آدی چار مہینوں کی برکھا جانتا اور ایک پہر کے تین بھاگ کر مہینے کے تینوں دنوں کی برکھا جانے - پَون جو پردچھن گمن کرے تو سدا اشُبھ ہوتا ہے پُورب سے دکھن کو دکھن سے پچھم کو اتیادی کرم سے چلے تو پردچھن گمن کہلاتا ہے - بایو جس دشا مین بہت کال تک ٹھہرے اُسیکو بلوان سمجھے ارتھات اُسی بایو سے شُبھ اشُبھ کا بچار کرے جو ایکبار کسی اُور چل گیا ہو تو اُسکا کچھ بچار نہین -

वृत्ते तु योगेऽङ्कुरितानि यानि सन्तीह बीजानि धृतानि कुम्भे। ये-
षांतु यो ऽङ्कुरितस्त दंश स्तेषां विवृद्धिं समुपैति नान्यः॥११॥

۱۱ - رُوہنی جوگ بیت جانے کے بعد دیکھے کہ کمبھ مین پہلے جو بیج رکھے تھے اُنمین کس کس بیج مین انگور نکلا جس جس بیج مین انگور نکلا ہو وہی بیج اُس برس مین ہوتے ہین اور جنمین انگور نہ نکلا ہو اُنکی

اُتپت (پیدایش) اُس برس مین نہین ہوتی - اُن بیجونکا بھاگ بھی جو انگوروالا ہوا ہو وہی وہی اُنکا بھاگ بردّھ کو پراپت ہوتا ہے اور بھاگ نہین -

शान्तपक्षिमृगराविता दिशो निर्मलं वियदनिन्दितोऽनिलः। श-
स्यते शशिनि रोहिणीयुते मेघमारुतफलानि वच्म्यतः॥ १२॥

۱۲- رُوہنی کا چندرما سے جوگ ہو اُس سمے شانت ارتھات سوُرج کے اُوپر مکھ نہ کرکے پچھی اور ہرن میٹھی بولی بولین اُنکی بولیون سے دِشا شوبھایمان ہو رہی ہو - آکاش نرمل ہو پَوَن اُتم چلتا ہو تو شُبھ ہوتا ہے - اب میگھ اور پَوَن کے پھل کہتے ہین -

क्वचिदसितसितैः सितैः क्वचिच्च क्वचिदसितैर्भुजगैरिवाम्बुवाहैः।
वलितजठरपृष्ठमात्रदृश्यैः स्फुरिततडिद्रसनैर्वृतं विशालैः॥ १३॥
विकसितकमलोदरावदातैररुणकरद्युतिरञ्जितोपकण्ठैः। छुरि-
तमिव वियद्घनैर्विचित्रैर्मधुकरकुङ्कुमकिंशुकावदातैः॥ १४॥

۱۳- ایسے بڑے بڑے میگھونسے اُس سمے آکاش بیاپت ہو کہ جو میگھ کہین تو اُجلے کالے اور کہین نرے ہی اُجلے اور کہین نرے کالے رنگ کے ہون جیسے کنڈلی مار کر سانپ بیٹھے ہون کہ جنکی پیٹھ اور پیٹ دیکھ پڑتا ہو چمکتی ہوئی بجلی جنکی جیبھ ہے - ۱۴- پھولے ہوئے کمل کے مدّہ کی بھانت جن میگھونکا شُدّھ برن ہو سوُرج کے کرنون سے جنکے سمیپ بھاگ لال رنگ ہو رہے ہون اور بھونر کیسر اور ٹیسو کے پھول کے سمان برن جو انیک پرکار کے میگھ اُن کرکے آکاش شوبھایمان ہو رہا ہو -

असितघननिरुद्धमेव वा चलिततडित्सुरचापचित्रितम्। द्वि-
पमहिषकुलाकुलीकृतं वनमिव दावपरीतमम्बरम्॥ १५॥

۱۵- اتھوا کالے رنگ کے میگھون سے بیاپت او چمکتی ہوئی بجلی اور اِندر دھنکھ کرکے بچتر ہوا آکاش دیکھ پڑے مانو ہاتھی اور جنگلی بھینسون سے بھرا ہوا بن اگن کرکے بیاپت ہو رہا ہے -

अथवाऽञ्जनशैलशिलानिचयप्रतिरूपधरैः स्थगितं
गगनम्। हिममौक्तिकशङ्खशशाङ्ककरद्युतिहा-
रिभिरम्बुधरैरथवा॥ १६॥ ✤ ॥ ✤ ॥ ✤ ॥

۱۶- انجن کے پربت کی شِلاؤن کے سموہ کا رُوپ دھارن کرنیوالے میگھون کرکے آکاش بیاپت ہو اتھوا برف موتی سنکھ اور چندر کرنون کے سمان کانت دھارنے والے بہت ہی اُجلے رنگ کے میگھون سے آکاش بھرا ہوا ہو -

तडिद्धेमकक्षैर्बलाकाग्रदन्तैः स्रवद्वारिदानैश्चलत्ताम्रहस्तैः। विचित्रेन्द्रचापध्वजोच्छ्रायशोभैः स्तमालालिनीलैर्धृतं चाब्दनागैः ॥१७॥ ॥ ॥ ॥

۱۷ - میگھ رُوپ جو ہاتھی ان کرکے آکاش بیاپت ہو - بجلی ہی جن میگھ رُوپ ہاتھیوں کی ہیم کچھا ارتھات سونے کی بنی ہوئی قدم ہاگ میں باندھنے کی سانکل ہے - بگلا نام پنچھی ہی جنکے اسکے دانت ہیں برستا ہوا جل جنکا مد ہے چلتا ہوا آگے کا بھاگ جنکی سونڑ لٹنے ہے بچتر اندر دھنکھ ہی جنکے اوپر دھوجا کی شوبھا ہے اور تمال برچھ اور بھونرے کے سمان جنکا نیل برن ہے

संध्यानुरक्तेन नभःस्थितानामिन्दीवरश्यामरुचां घनानाम्। इन्द्रानिपीताम्बरवेष्टितस्य कान्तिं हरेश्चोरयतां यदा वा ॥१८॥

۱۸ - اتھوا سندھیا کرکے رکت برن ہوئے آکاش میں نیل کمل کے سمان برن میگھوں کے سموہ ہوں مانو پیتامبر دھارن کیے نارائن کی شوبھا کو ہی چرا رہے ہیں -

समिश्रितबालकदर्दुरनिःस्वनैर्यदि विमिश्रितमन्द्रपटुस्वनाः। खमवनत्य दिगन्तविलम्बिनः सलिलदाः सलिलौघमुचः क्षितौ ॥१९॥

۱۹ - جن میگھوں کے گمبھیر گرجن کے ساتھ مور چکور دادر بھی شبد کریں اور جو میگھ سب آکاش کو گھیر کر دشاؤں میں بھی لٹک جاویں وے جھوم برہت جل برستے ہیں -

निगदितरूपैर्जलधरजालैस्त्र्यहमवरुद्धं द्व्यहमथवाहः। यदि वियदेवं भवति सुभिक्षं मुदितजना च प्रचुरजला भूः ॥ २० ॥

۲۰ - پہلے برنن کیا جو میگھوں کا رُوپ ایسے میگھوں کرکے تین دن دو دن اتھوا ایک ہی دن آکاش گھرا رہے تو سکال ہوتا ہے جھوم پرجا پرسن رہتے ہیں اور جل بھی بہت رہتا ہے -

रूक्षैरल्पैर्मारुताक्षिप्रदेहैरुष्ट्रध्वांक्षप्रेतशाखामृगाभैः। अन्येषां वा निन्दितानां सरूपैर्मूकैश्चाब्दैर्नो शिवं नापि वृष्टिः ॥ २१ ॥

۲۱ - روکھے تھوڑی پون سے اڑائے ہوئے اونٹ کوا پریت بندر انکے سمان جنکے رُوپ اتھوا اور جو بلی آدی نندت جیو ہیں انکے سمان جنکے رُوپ اور گونگے ارتھات گرجتے نہیں ایسے میگھ آکاش میں ہوں تو شبھ نہیں ہوتا اور برکھا بھی نہیں ہوتی -

विगतघने वा वियति विवस्वानमृदुमयूखः सलिलकृदेवम्॥ शरदिव फुल्लं निशि कुमुदाढ्यं समुडु विशुद्धं यदि च सुरक्षम्॥२२॥

۲۲- میگھ رہت آکاش مین سورج اتِ پرچنڈ کرنون سے تپے تو برکھا کرتا ہے اتھوا رات کے سمے آکاش اتِ نرمل تاراؤن کرکے جگت ہو مانون پھولے ہوے کُمدون سے شوبھت سروور ہے تو بھی اُتم برکھا ہوتی ہے۔

पूर्वोद्भूतैः सस्यनिष्पत्तिरब्दैराग्नेयाशासंभवैरग्निकोपः
याम्ये सस्यं क्षीयते नैर्ऋतैऽर्द्धं पश्चाज्जातैः शोभना वृष्टिरब्दैः
॥२३॥ वायव्योत्थैर्वातवृष्टिः क्वचिच्च पुष्टा वृष्टिः सौम्यकाष्ठास-
मुत्थैः। श्रेष्ठं सस्यं स्थाणुदिक्संप्रवृद्धैर्वायुश्चैवं दिक्षु धत्ते फलानि २४

۲۳- پورب دِشا کے میگھ ہون تو کھیتی اچھی ہوتی ہے۔ اگن کون کے میگھ ہون تو اگن کوپ ہوتا ہے ارتھات بہت آگ لگتی ہے۔ دکھن کے میگھون سے کھیتی کا ناش ہوتا ہے۔ نیرت کون کے میگھ ہون تو آدھی کھیتی کا ناش ہوتا ہے۔ پچھم کے میگھ ہون تو اُتم برکھا ہوتی ہے۔

۲۴- بایَبیہ کون کے میگھ ہون تو پون جگت برکھا کہین کہین ہو۔ اُتر دِشا کے میگھ ہون تو بہت برکھا ہو۔ ایشان کون کے میگھ ہون تو کھیتی بہت اچھی ہو۔ اِس سمے جس دِشا کا پون چلے اُسکا پھل بھی اسی کے سمان جاننا چاہیے۔

उल्कानिपातास्तडितोऽशनिश्च दिग्दाहनिर्घातमहीप्रकम्पाः। ना-
दा मृगाणां सपतत्त्रिणां च ग्राह्या यथैवाऽम्बुधरास्तथैव ॥ २५ ॥

۲۵- اُلکا کا گرنا بجلی اشنی دگداہ نرگھات بھوکمپ (ان سبکے لچھن آگے کہینگے انکی) اور مرگون کے شبد ان سبکا پھل بھی میگھون کے پھل کے سمان جاننا۔ ارتھات ان مین سے کوئی بات اُس سمے جس دِشا مین ہو اُس دِشا کے میگھونکا جو پھل کہا وہی پھل اُسکا بھی جانو۔

नामाङ्कितैस्तैस्तु दगादिकुम्भैः प्रदक्षिणं श्रावणमासपूर्वैः। पू-
र्णैः समासाः सलिलस्य दाता स्रुतैरवृष्टिः परिकल्प्यमूनैः ॥२६॥

۲۶- اُتر دِشا آدِ مین استھاپت جو چار کلش اُنکے پردکھشن کرم سے ساون آدِ مہینے نام رکھے ہین ارتھات اُتر دِشا کا کلش ساون پورب کا بھادون دکھن کا کُنوار پچھم کا کاتک مہینہ ہے۔ جس مہینے کا کلش جل سے بھرا رہے اُس مہینے مین اُتم برکھا ہوتی ہے۔ چارون بھرے رہین تو چارون مہینے برستے ہین۔ جس کلش کا جل ٹپک جاے اُس مہینے مین برکھا نہین ہوتی جتنا جل کم ہو جاے اتنی ہی برکھا کی کمی جل گرنے سے جاننی چاہیے۔

अन्यैश्च कुम्भैः नृपनामचिह्नैर्देशाङ्कितैश्चाप्यपरै-
स्तथैव। भग्नैः स्रुतैर्न्यूनजलैः सुपूर्णैर्भाग्यानि
वाच्यानि यथानुरूपम् ॥ २७ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۲۷ - اور بھی بہت سے کلش راجاؤن کے اور دیشون کے نام کے استھاپن کرے اور دوسرے دن دیکھے جو کلش پھوٹ جاوے اُسکا جل ٹپک جاوے جل تھوڑا ہو جاوے اتھوا جل سے پورن کلش رہے اُسکے انسار اُن راجاؤنکے اور اُن دیشون کے بھاگ جاننے چاہئین - جسکے نام کا کلش پورن رہے اسکو شبھ پھل ہوتا ہے - پھوٹ جاوے تو ناش ہوتا ہے - سب جل نکل جاوے تو اُپدرو ہوتا ہے تھوڑا جل نکل جاوے تو مدھم پھل ہوتا ہے -

दूरगोनिकटगोथवाशशीदक्षिणेपथियथातथास्थितः ।रो-
हिणींयदियुनक्तिसर्वथाकष्टमेवजगतोविनिर्दिशेत् ॥ २८ ॥

۲۸ - دکھن کی اور دور استھت ہوکر اتھوا سمیپ استھت ہوکر چاہے جس پرکار روہنی نچھتر سے چندرما جوگ کرے تو جگت کو سب پرکار کا کشٹ کہنا چاہیے ارتھات روہنی کی دکھن دشا مین چندرما رہے تو دربھچھ مری آدی سے جگت مین کشٹ ہو -

स्पृशन्नुदग्यातियदाशशाङ्कस्तदासुवृष्टिर्बहुलोपसर्गा ।अ-
संस्पृशन्योगमुदक्समेतःकरोतिवृष्टिंविपुलांशिवंच ॥ २९ ॥

۲۹ - روہنی کو اسپرش کرتا ہوا چندرما جو اُتر کی اور ہوکر جاوے تو انیک اُپدروون کے ساتھ اچھی برکھا ہوتی ہے - جو چندرما روہنی کو اسپرش کیے بنا اسکے اُتر کی اور سے گمن کرے تو بہت برکھا ہو اور جگت مین سب طرح سے کلیان رہے -

रोहिणीशकटमध्यसंस्थितेचन्द्रमस्यशरणीकृताजनाः । क्वापि
यान्तिशिशुयाचिताशनाःसूर्यतप्तपिठराम्बुपायिनः ॥ ३० ॥

۳۰ - روہنی نچھتر کے جو آکاش مین شکٹ کے آکار پانچ تارا ہین اُنکو روہنی شکٹ کہتے ہین جو چندرما روہنی کے شکٹ کے مدھ بھاگ مین استھت ہو تو سب منگھ شرن رہت ہوکر اپنے دیش چھوڑکر کہین چلے جاتے ہین اُنکے بھوکھے بالک اُنسے بھوجن مانگتے ہین ارتھات ان درلبھ ہو جاتا ہے اور وے سب سورج کا تپایا ہوا ہانڈی مین جو تھوڑا سا جل شیش ہے پیتے ہین ارتھات جل بھی درلبھ ہوتا ہے

उदितंयदिशीतदीधितिंप्रथमंपृष्ठतएतिरोहिणी । शुभमे-
वतदास्मरातुराःप्रमदाःकामिवशेचसंस्थिताः ॥ ३१ ॥

۳۱ - پہلے چندرما اُدے ہو اور پیچھے روہنی اُدے ہوکر چندرما کے پیچھے پیچھے گمن کرے تو شبھ پھل ہوتا ہے اور سب استری کاماتر ہوکر پرشون کے بس مین رہتی ہین -

अनुगच्छतिपृष्ठतःशशीयदिकामीवनितामिवप्रियाम् ।म-
करध्वजबाणखेदिताःप्रमदानांवशगास्तदानराः ॥ ३२ ॥

۳۲- پہلے رُوہنی اُدے ہو اور پیچھے اُسکے چندرما اُدے ہو کر گمن کرے جس بھانت کامی پُرش اپنی پریا ناری کے پیچھے چلتا ہے تو کامدیو کے بانُون سے بیدے ہوئے پُرش استریونکی بس مین رہتے ہین

आग्नेयांदिशिचन्द्रमायदिभवेत्तत्रोपसर्गोमहान्नैरृत्यां समुपद्रुतानिनिधनंसस्यानियान्तीतिभिः।प्राजेश्याऽनिलदिक्स्थितेहिमकरेसस्यस्समध्यंत्वयोयातेस्थाणुदिशंगुणाः सुबहवः सस्यार्घवृध्यादयः ॥ ३३ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۳۳- رُوہنی نچھتر سے اگن کون مین چندرما رہے تو بڑا اُپدرو ہوتا ہے۔ نیرت کون مین چندرما رہے تو اَتِ برشٹ اَنا برشٹ آدِ جو ایت اُن کرکے اُپدرو کو پراپت ہوئی کھیتی ناش کو پراپت ہوتی ہے۔ بائبیہ کون مین چندرما ہو تو کھیتی کا سنگرہ مدھم ہوتا ہے۔ اور رُوہنی نچھتر سے چندرما ایشان کون مین ہو تو کھیتی دھن برکھا آد بہت گن ہوتے ہین۔ (سسیارگھ بردھیادیہ) ایسا بھی پاٹھ ہے اسکا ارتھ یہ ہے کہ کھیتی اچھی ہو اور ارگھ ارتھات سب بستُ کے بھاو کی بردھ ہو یعنے سستا ہو۔

ताडयेद्यदि च योगतारकां मावृणोति वपुषा यदापि वा ।
ताडने भयमुशन्ति दारुणं छादने नृपवधोऽङ्गनाकृतः ॥ ३४ ॥

۳۴- نچھترون کے سب تاراؤن مین جو تارا بہت تیج کرکے جگت ہو اُسکو جوگ تارا کہتے ہین۔ جو رُوہنی کی جوگ تارا کو چندرما تاڑن کرے ارتھات اپنے شرنگ سے جوگ تارا کو اسپرش کرے اتھوا اپنے شریر کرکے چندرما اُس جوگ تارا کو ڈھک لیوے تو تاڑن کرنے سے پرجا مین دارُن بھے ہوتا ہے اور ڈھک لینے سے استری کے ہاتھ سے راجا کا مرتیو ہوتا ہے

गोप्रवेशसमयेग्रतो वृषो याति कृष्णपशुरेव वा पुरः । भू-
रिवारि शबले तु मध्यमं नो सिते भुपरिकल्पनापरैः ॥ ३५ ॥

۳۵- سائنکال کے سمے گئوئین بن سے گھر کو آوین اور گانون مین پرویش کرین اُس سمے اُنکے آگے بیل ہو اتھوا کالے رنگ کا پشو بکرا آد اُنکے آگے آگے چلے تو بہت برکھا ہو۔ شبل ارتھات سویت (سفید) اور کرشن (سیاہ) اِن دونون رنگونکا پشو آگے ہو تو مدھم برکھا ہو۔ شکل برن کا پشو آگے ہو تو برکھا نہو۔ اسی بھانت اور رنگون کے پشوؤن مین بھی سمجھ لینا چاہیے ارتھات شکل رنگ اُس پشو مین اَدھک ہوگا تو برکھا کم ہوگی اور جو کرشن برن اَدھک ہوگا تو برکھا بہت ہوگی۔

दृश्यते न यदि रोहिणीयुतश्चन्द्रमा नभसि तोयदावृते । रु-
ग्भयं महदुपस्थितं तदा भूश्च भूरिजलसस्यसंयुता ॥ ३६ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां रोहिणीयोगो नाम चतुर्विंशोऽध्यायः २४॥

۳۶- جو میگھون سے گھرے ہوئے آکاش مین روہنی جگت چندرما نہ دیکھ پڑے تو بڑا بھاری دُروگ کا بھے ہوتا ہے اور بھوم بہت جل اور کھیتی کر کے جگت ہوتی ہے۔

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین روہنی جوگ نام چوبیسوان ادھیا سماپت ہوا۔

پچیسوان اَدھیائے

سواتی جوگ

यद्रोहिणीयोगफलं तदेव स्वातावषाढासहिते च चन्द्रे। आ-
षाढशुक्ले निखिलं विचिन्त्यं योऽस्मिन्विशेषस्तमहं प्रवक्ष्ये॥ १॥

۱- روہنی چندرما کے جوگ کا جو پھل کہا وہ سب اساڑھ شکل پکھ مین سواتی اور اُترا کھاڑہ سے جب چندرما جوگ کرے اُس سمے بھی بچارنا چاہیے۔ اب سواتی جوگ مین جو بشیکھ ہے اسکو ہم کہتے ہین۔

स्वातौ निशांशे प्रथमेऽभिवृष्टे सस्यानि सर्वाण्युपयान्ति वृद्धिम्।
भागे द्वितीये तिलमुद्गमाषा ग्रैष्मं तृतीयेऽस्ति न शारदानि॥ २॥
वृष्टेऽह्नि भागे प्रथमे सुवृष्टिस्तद्वद्द्वितीये तु सकीटसर्पा। वृष्टिस्तु
मध्यापरभागवृष्टे निश्छिद्रवृष्टिर्द्युनिशं प्रवृष्टे॥ ३॥ * ॥

۲- جس رات کو چندرما سواتی سے جوگ ہو اُس رات کے تین بھاگ کر کے پہلے بھاگ مین برکھا ہو تو سب کھیتی پرتھم کو پراپت ہو۔ دوسرے بھاگ مین برکھا ہو تو تل مونگ اور اُڑد بہت ہون۔ تیسرے بھاگ مین برکھا ہو تو گریکھم رت کا انّ جو گیہون آدہون اور شرد رت کا انّ جوار باجرا اُڑد مونگ نہ ہون۔

۳- اسی بھانت دن کے پہلے بھاگ مین برکھا ہو تو آگے اُتم برکھا ہو۔ دوسرے بھاگ مین

برکھا ہو تو بھی آگے اُتّم برکھا ہو پرنت کیڑے اور سانپوں سہت برکھا آگے ہو۔ تیسرے بھاگ مین برکھا ہو تو آگے مدھم برکھا ہو اور دن رات نرنتر برکھا ہوتی رہے تو آگے سب اُپدرووں سے رہت بہت اچھی برکھا ہو۔

समुत्तरेण तारा चित्राया: कीर्त्यते ह्यपांवत्स: । तस्या-
सन्ने चन्द्रे स्वाते योग: शिवो भवति ॥ ४ ॥ ७ ॥

۴۔ چترا کے نچھتر کے سم سوتر ٹھیک اُتر مین آپانگ بتس نام ایک تارا ہے جو چندرما اس تارا کے سمیپ استھت ہو تو سواتی سے چندر کا جوگ شبھ ہوتا ہے۔

सप्तम्यां स्वातियोगे यदि पतति हिमं माघमासान्धकारे वा-
युर्वा चण्डयोग: सजलजलधरो वापि गर्जत्यजस्रम् । वि-
द्युन्मालाकुलं वा यदि भवति नभो नष्टचन्द्रार्कतारं वि-
ज्ञेया प्रावृड्डैषा मुदितजनपदा सर्वसस्यैरुपेता ॥ ५ ॥

۵۔ ماگھ مہینے کے کرشن پچھ مین سپتمی تتھ کو سواتی جوگ مین برف گرے اتھوا پرچنڈ پَون چلے جل جگت میگھ بارمبار گرجے آکاش بجلیون کی پنگت سے بیاکل ہو ارتھات سب آکاش مین بجلی بہت چمکے اور چندر سورج اور تارا نہ دیکھ پڑین ارتھات بادل مین ڈھکے رہین تو برکھا رت اچھی ہوتی ہے سب دیش آنند مین رہتے ہین اور سب کھیتی اچھی ہوتی ہے۔

तथैव फाल्गुने चैत्रे वैशाखस्यासिते पिवा । स्वाति-
योगं विजानीयादाषाढे च विशेषत: ॥ ६ ॥ + ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ
बृहत्संहितायां स्वाति योगो नाम
पञ्चविंशोऽध्याय: ॥ २५ ॥

۶۔ اسی بھانت پھاگن چیت بیساکھ کے کرشن پچھ مین بھی سواتی جوگ کا بچار کرے پرنتو اساڑھ مین بشیکھ کر کے سواتی جوگ دیکھے۔ یہ اشلوک چھیپک (دوسرے کسی مصنف کا) ہے۔

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا
مین سواتی جوگ نام پچیسوان ادھیاے سماپت ہوا۔

چھبیسواں ادھیاے

اساڑھی جوگ

आषाढ्यां समतुलिताधिवासितानामन्येद्युर्यद-
धिकतामुपैति बीजम्। तद्वृद्धिर्भवति न जायते यदूनं
मन्त्रोऽस्मिन्भवति तुलाभिमन्त्रणाय ॥ १ ॥ ✱ ॥

۱- اُترا کھاڑھ نچھتر جگت اساڑھ کی پورنماسی کو بھی رُوہنی جوگ کی بھانت سب بچار کرے اِسمیں لِشیکہ کارج یہ ہے کہ سب بیجونکو برابر تول کرلیوے اور اُنکا اُدھیاسن کرے ارتھات منتر سے ابھِ منترن کر ایک رات بھر رکھے دوسرے دِن پھر اُنکو تولے جو بیج تول میں بڑھ جاوے اُسکی اُس برس میں برِدھ ہوتی ہے اور جو بیج تول میں گھٹ جاوے وہ اُس برس میں نہیں اُتپن ہوتا۔ بیج تولنے کی ترازو کو ابھِ منترن کرنیکے لیے جو منتر ہیں اُنکو کہتے ہیں -

स्तोतव्या मंत्रयोगेन सत्या देवी सरस्वती। दर्शयि-
ष्यसि यत्सत्यं सत्ये सत्यव्रता ह्यसि ॥ २ ॥ ✱ ॥
येन सत्येन चन्द्रार्कौ ग्रहा ज्योतिर्गणास्तथा। उ-
त्तिष्ठन्तीह पूर्वेण पश्चादस्तं व्रजन्ति च ॥ ३ ॥
यत्सत्यं सर्ववेदेषु यत्सत्यं ब्रह्मवादिषु। यत्सत्यं
त्रिषु लोकेषु तत्सत्यमिह दृश्यताम् ॥ ४ ॥ ✱ ॥
ब्रह्मणो दुहितासि त्वमादित्येति प्रकीर्तिता। का-
श्यपी गोत्रतश्चैव नामतो विश्रुता तुला ॥ ५ ॥ ✱ ॥

۵- اِن پانچوں منتروں سے ترازو کو ابھِ منترن کر سب بیج تولنے چاہئیں -

क्षौमं चतुःसूत्रकसन्निबद्धं षडंगुलं शिक्यकवस्त्रमस्याः
सूत्रप्रमाणं च दशांगुलानि षडेव कक्षोभयशिक्यमध्ये ॥ ६ ॥

۶- اُس ترازو کے دونوں شِکیک بستر ارتھات پلڑے چھ انگل بستار کے السی کے کپڑے کے اور چار سوتوں میں بندھے بناوے اُن چار سوتوں کا پرمان دس دس انگل چاہیے اور دونوں پلڑوں کے بیچ کی کچھا ارتھات جس ڈوری کو پکڑ کر تکڑی اُٹھاتے ہیں وہ چھ انگل لمبی بناوے -

याम्ये शिक्ये काञ्चनं सन्निवेश्यं शेषद्रव्याण्युत्तरेऽम्बूनि चैव-
म्। तोयैः कौप्यैः स्यन्दिभिः सारसैश्च वृष्टिर्हीना मध्यमा चोत्तमा च
॥७॥ दन्तैर्नागा गोहयाद्याश्च लोम्ना हेम्ना भूपाः सिक्थकेन द्विजा-
द्याः। तद्वद्देशा वर्षमासादिशाश्च शेषद्रव्याण्यात्मरूपस्थितानि ८॥

۷ - سونا تولنا ہو تو دکھن کے پلڑے مین رکھکر تولنا اور اور سب بستُ اور جل اُتر کے پلڑے مین تولنا چاہیے - کنوین کا جل تول مین بڑھے تو تھوڑی برکھا ہو جھرنے کا جل بڑھے تو مدھم برکھا ہو سرووَر کا جل بڑھے تو اُتم برکھا ہو سب جل بڑھین تو بہت برکھا ہو اور کوئی جل بھی نہ بڑھے تو برکھا نہو - ۸ - ہاتھی دانت کے تول سے ہاتھی بالون کے تول سے گئو گھوڑے آدی پشو سُبرن کے تول سے راجا موم سے براہمن آدِ برن برس مہینے اور آٹھون دِشا اور اور چیزونکو اپنے اپنے تول سے گھٹتی بڑھتی جانے - اسی پرکار سب بستوون کی ہان برِدھ (کمی بیشی) تول سے جانے -

हैमी प्रधाना रजतेन मध्या तयोरलाभे खदिरेण कार्या । विद्धः
पुमान्येन शरेण सा वा तुलाप्रमाणेन भवेद्वितस्तिः ॥ ९ ॥

۹ - سونے کی تکڑی اُتم اور چاندی کی مدھم ہوتی ہے جو یہ دونون نہ بن سکین تو کھدر کے کاٹھ کی تلا بناوے اتھوا جس بان سے کوئی منکھ بدھا ہو اُس بان کی تکڑی بناوے تکڑی کی ڈنڈی کی لمبائی ایک بتست ارتھات بارہ انگل رکھنی چاہیے -

हीनस्य नाशोऽभ्यधिकस्य वृद्धिस्तुल्येन तुल्यं तुलितं तुलायाम्।
एतत्तुलाकोशरहस्यमुक्तं प्राजेशयोगेऽपि नरो विदध्यात् १०॥

۱۰ - جو بست تول مین گھٹے اُسکا ناش ہوتا ہے اور جو بڑھے اسکی برِدھ ہوتی ہے اور جو نہ گھٹے نہ بڑھے اُسکی ہان برِدھ نہین ہوتی - یہ تلا کوش کا رہسیہ (گُپت) ہے جو کہا ہے اِسکو روہنی جوگ مین بھی کرکے دیکھے -

स्वातावषाढास्वथ रोहिणीषु पापग्रहा योगगता न शस्ताः । ग्रा-
ह्यं तु योगद्वयमप्युपोष्य यदाधिमासो द्विगुणीकरोति ॥ ११ ॥

۱۱ - سواتی اتر اکھاڑھ اور روہنی ان تین نچھترونسے چندر کے جوگ ہونے کے سمے جو منگل سنیچر راہو اور کیتُ یہ پاپ گرہ بھی ان نچھترون پر بیٹھے ہون تو شبھ نہین ہوتے ارتھات بدھ شکر اور برہسپت یہ شبھ گرہ ہون تو اچھے ہوتے ہین جو ادھک ماس ہونے سے دو اساڑھ ہو جاین تو اپاس رکھکر دونون مہینون مین ان جوگونکا بچار کرے ارتھات ادھک ماس مین بھی ان جوگونکو پوُرب ریت سے دیکھے -

त्रयोऽपियोगाः सदृशाः फलेनयदा तदावाच्यमसंशयेन। विप-
र्ययेयत्त्विहरोहिणीजंफलंतदेवाऽभ्यधिकंनिगद्यम॥ २२॥

۱۲- جو روہنی جوگ سواتی جوگ اور اساڑھی جوگ یہ تینوں پھل میں برابر آویں ارتھات تینوں کا پھل شبھ آجاے اتھوا تینوں کا اشبھ آوے تو نہ سنشے یہہ ہو کر شبھ اتھوا اشبھ پھل کہدینا - جو ان تینوں کے پھلوں میں بھید رہے تو روہنی کا جو پھل ہو وہی نشچے کر کے کہے -

निष्पत्तिरग्निकोपोवृष्टिर्मन्दाथमध्यमाश्रेष्ठा । बहु-
जलपवनापुष्टा शुभाचपूर्वादिभिः पवनैः ॥ २३ ॥

۱۳- اساڑھی پورنماسی کو پورب کا پون چلے تو کھیتی اچھی پکے - اگن کون کا پون چلے تو آگ لگے - دکھن کا چلے تو تھوڑی برکھا ہو - نیرت کون کا پون ہو تو مدھم برکھا ہو - پچھم کا پون چلے تو اتم برکھا ہو - بایبیہ کون کا پون ہو تو بہت جل اور پون ملکت برکھا ہو - اتر کا پون ہو تو پشٹ ارتھات بہت برکھا ہو - اور ایشان کون کا پون چلنے سے شبھ برکھا ہوتی ہے -

वृत्तायामाषाढ्यां कृष्णचतुर्थ्यामजैकपादर्क्षे । यदि
वर्षति पर्जन्यः प्रावृट् शस्तानचेन्नततः ॥ २४ ॥

۱۴- اساڑھی پورنماسی کے بعد کرشن چترتھی کو اترا بھادرپد نچھتر میں برکھا ہو جاے تو آگے برکھا رت اتم ہوتی ہے جو اسدن نہ برسے تو اچھا نہیں - یہ آریا چھیپک ہے -

आषाढ्यांपौर्णमास्यांतुयदीशानोऽनिलोभवेत् । अ-
स्तंगच्छतितीक्ष्णांशौसस्यसम्पत्तिरुत्तमा ॥ २५ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायामाषाढीयोगो नाम षड्विंशोऽध्यायः ॥ २६ ॥

۱۵- اساڑھی پورنماسی کے دن سورج اشت کے سمے جو ایشان کون کا پون چلے تو کھیتی بہت اچھی ہوتی ہے - یہ اشلوک بھی چھیپک ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں
اساڑھی جوگ نام چھبیسواں ادھیاے سماپت ہوا -

ستائیسوان ادھیای

بات چکر

पूर्वः पूर्वसमुद्रवीचिशिखरप्रस्फालनाघूर्णितश्चन्द्रार्कांशुसटाकलापकलितो वायुर्यदा काशतः । नैकान्तस्थितनीलमेघपटलाच्छादघसंवर्द्धिता वासन्तोत्करसस्यमण्डिततनला सर्वा मही शोभते ॥ १॥ ॥ ॥

۱- اساڑھی پورنماسی کو سورج اَسْت کے سمے جو آکاش سے پورب سمندر کے ترنگون کے اگرون کا تاڑن کرنے سے گھومتا ہوا اور سورج چندرما کے کرن سموہ سے ملا ہوا ایسا آکاش سے پورب دشا کا پون چلے تو بہت سے نیل برن کے میگھ سموہون سے جگت شرد رت کی کھیتی کرکے سمردھ اور بسنت رت کی اُتم کھیتی سے بھو کھت سب بھوم شوبھت ہوتی ہے -

यदा वह्नौ वायुर्वहति गगने खण्डिततनुः स्रवत्यस्मिन्योगे भगवति पतंगे प्रवसति । तदानित्योद्दीप्ताज्वलनशिखरालिङ्गिततला स्वगात्रोष्मोच्छ्वासैर्वमति वसुधा भस्मनिकरम् २

۲- اس اساڑھی پورنماشی کے جوگ پر سورج کے اَسْت ہونیکے سمے جو آکاش مین اکھنڈت پون اگن کون کا چلے تو اگن کی جوالاؤن کر کے بیاپت اور نرنتر جلتی ہوئی بھوم اپنے شریر کی اوروپ جو سوانس ان کر کے بھسم کے سموہ کو ہمن کرتی ہے ارتھات اگن کا اپدرو بہت ہوتا ہے -

तालीखललताविताननतरुभिः शाखामृगान्नर्तयन्योगेऽस्मिन्स्रवतिध्वनिः सुपुरुषो वायुर्यदा दक्षिणः । तद्योगसमुत्थितस्तुगजवत्तालाः कुम्भोघद्विताः कीनाशाद्भवमन्दवारिकणिका मुञ्चन्ति मेघास्तदा ॥ ३ ॥

۳- اس اساڑھی جوگ مین سورج اَسْت کے سمے تال برچھ لتاؤن کے سموہ اور بھی برچھون کے کمپت کرنے سے بندرونکا نچاتا ہوا دکھن دشا کا پون چلے اور اسی جوگ من بہت رُوکھا پون کا شبد ہو تو ایک پرکار کے انکس سے تاڑت ہاتھی کی بھانت اتھوا کرپن منشیہ کی بھانت میگھ بھی تھوڑی تھوڑی جل کی بوندین برستے ہین -

सूक्ष्मैलालवलीलवङ्गनिचयान्व्याघूर्णयन्सागरे भानोरस्तमयेस्रवत्यविरतो वायुर्यदा नैर्ऋतः । स्तुत्त

षणा वृत मानुषास्थि भ्रकलप्रस्तारभारच्छदा मत्ताप्रेत-
वधूरिवोग्रचपला भूमिस्तदा लक्ष्यते ॥ ४ ॥ ❖ ॥

۴۔ اساڑھی پورناسی کو سورج استت کے سمے جو سمدر کے کنارے چھوٹی الایچی لونگ لتا
کے سموہوں کو ہلاتا ہوا نیرت کون کا پون چلے تو بھوکھ پیاس سے مرے ہوئے منکھوں کی
ہڈیوں کے ٹکڑوں کا سموہ روپ بستر اوڑھے ہوئے بھوم بھینکر اور چنچل مت پریت بدھو سی دیکھ پڑتی ہے

यदा रेणूत्पातैः प्रविचसलराटोपचपलः प्रवातः पश्चा-
च्चेद्दिनकरकरापातसमये । तदा सस्योपेताप्रवरनिक-
रावद्धसमरा क्षितिः स्थाने स्थाने सुविरतवसामांसरुधिरा ५॥

۵۔ سورج استت کے سمے دھول اڑنے سے بہت چلایاں جو سٹا ارتھات کیسر انکا جو چلایمان
اس کرکے چنچل پچھم دشا کا پون چلے تو بھوم کھیتی سے مکت رہے اور پردھان لوگوں کے
سموہوں کا استھان استھان میں جدھ ہو اور نرنتر بسا مانس اور ردھر کرکے بھوم بیاپت رہے۔

आषाढीपर्वकाले यदि किरणपतेरस्तकालोपपन्नौ वायव्यो-
द्भुद्धवेगः स्रवति घनरिपुः पन्नगादानुकारी । जानीयाद्वाखा-
राप्रमुदितमुदितामुक्तमण्डूककण्ठां सस्योद्भासैकचि-
ह्ना सुखबहुलतया भाग्यसेनामिवोर्वीम् ॥ ६ ॥ ❖ ॥

۶۔ اساڑھی پورناسی کو سورج استت کے سمے گرڑ کے تل ہیگوان پرچنڈ پون باینیہ کون کا چلے
تو جل کی دھارا سے ہرکھ کو پراپت مدت آمکت ارتھات کھلے ہیں دادروں کے کنٹھ جس سے
اور کھیتی کی بردھ ہی ہے ایک چینہ جسمیں ایسی بھوم بہت سکھ ہونے سے بھاگیہ کی سیناسی دکھ پڑتی ہے یہ جانے

मेरुग्रस्तमरीचिमण्डलतले ग्रीष्मावसाने रवावत्यामोदि-
कदम्बगन्धसुरभिर्वायुर्यदा चोत्तरः । विद्युद्भ्रान्तिसमस्त-
कान्तिकलना मत्तास्तदा तोयदा उन्मत्ता इव नष्टचन्द्र-
किरणां गां पूरयन्त्यम्बुभिः ॥ ७ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۷۔ اساڑھی پورناسی کو سورج استت کے سمے ات سگندھ مکت کدمب پشپوں کرکے
سگندھت اُتر کا پون چلے تو بجلی کا بھرمن اور سمپورن کانت کا جو آکار گیان اسمیں اُدم مکت
ایسے میگھ انت سے ہوکر باولوں میں چھپے ہیں چندر کرن جسمیں ایسی بھوم کو جل سے پورن کرتے ہیں۔

ऐशानो यदि शीतलो मरगणैः संसेव्यमानो भवेत्पुन्ना-
गाः गहपारिजातरुरभिर्वायुः प्रचण्डध्वनिः । आपू-

र्णोदकयौवना वसुमती सम्पन्न सस्याकुला धर्मिष्ठाः प्र-
णतारयो नृपतयो रक्षन्ति वर्णास्तदा ॥ ८ ॥ ॥ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां वातचक्रं नाम सप्तविंशोऽध्यायः ॥ २७ ॥

۸- اساڑھی پورنماسی کو سورج اَست کے سمے جو دیوتاؤن کر کے سیوت ناگ کیسر اگر اور پارجات کے پُشپون کے گندھ سے سگندھت اور پرچنڈ شبد کرتا ہوا ایشان کون کا پون چلے تو پورن جل کا ہے جو بن جسمین ایسی بھوم پکی ہوئی کھیتی سے بھر جاتی ہے اور دھرماتما اور شترون کر کے پرنت راجا براہمن آدچارون برن کی رکھیا کرتے ہین -

پہلے اَدھیاسے مین (نشیتھ اگن گوپہ) آداشلوکون مین اساڑھی پورنماسی کو آٹھو دشا کے پون کا پھل براہ مہراچارج نے کہدیا پھر وہی پھل کہنے کی کیا اپیکشا تھی اسلیے یہ بات چکر ادھیا براہ مہراچارج کا بنایا ہوا نہین ہے کسی نے پیچھے سے بنا کر ملا دیا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین بات چکر نام ستائیسوان ادھیا سماپت ہوا۔

اٹھائیسوان ادھیاے

سدیو برشٹ لچھن

वर्षाप्रश्ने सलिलनिलयं राशिमाश्रित्य चन्द्रो लग्नं यातो भवति यदि वा केन्द्रगः शुक्लपक्षे । सौम्यैर्दृष्टः प्रचुरमुदकं पापदृष्टोऽल्पमम्भः प्रावृट्काले सृजति न चिराच्चन्द्रवद्भार्गवोऽपि ॥ १ ॥

۱- کرشن پکچھ مین کوئی برکھا کا پرشن کرے اُس سمے جل چرراش ارتھات کرک مکر اتھوا مین مین بیٹھکر چندرما لگن مین پڑے اور شکل پکچھ مین جل چرراش مین بیٹھکر چندرما کسی کیندر مین پڑے اور برکھارت ہو تو شگیرہی برکھا ہوتی ہے - چندرما کو شبھ گرہ دیکھتے ہون تو بہت برکھا

اور پاپ گرہ دیکھتے ہون تو تھوڑی برکھا ہوتی ہے چندرما کیطرح شکر سے بھی برکھا کا بچار کری-

आर्द्रं द्रव्यं स्पृशति यदि वा वारि तत्संज्ञकं वा तोयासन्नो भव-
ति यदि वा तोयकार्योन्मुखो वा प्रष्टा वाच्यः सलिलमचिरादस्ति निः-
संशयेन पृच्छाकाले सलिलमिति वा श्रूयते यत्र शब्दः २ ॥

۲- برکھا کا پرشن پوچھنے والا پُرش گیلی چیز کو چھوے جل کو چھوے جل کے سمان جنکے نام ایسی چیزونکو چھووے جل کے پاس استھت ہو اتھوا جل سمبندھی کاریہ کرنیکے لیے سنمکھ ہو تو یہ کہنا چاہیے کہ بہت جلد برکھا ہوگی ضرور- اتھوا پرشن کے سمے جل کا ایسا شبد کسی اور سے سن پڑے تو بھی یہ کہے کہ بہت جلد برکھا ہوگی-

उदयशिखरिसंस्थो दुर्निरीक्ष्योऽतिदीप्त्या द्रुतकनकनिका-
शः स्निग्धवैदूर्यकान्तिः । तदहनि कुरुतेऽम्भस्तोयकाले
विवस्वान्प्रतपति यदि वोच्चैः खं गतोऽतीवतीक्ष्णम् ॥ ३ ॥

۳- ادیاچل پربت کے اوپر استھت ارتھات ادے کے سمے سورج اتی پرکاش کرکے درنرکش ہو ارتھات جنکے سنمکھ کوئی نہ دیکھ سکے- گلائے ہوئے سونے کے سمان اتھوا نرمل ویدوریہ منی کے تلیہ اسکی کانت ہو- برکھا رت مین ایسا سورج جسدن دیکھ پڑے اسی دن برکھا کرتا ہے- اتھوا آکاش کے بیچ مین آکر سورج بہت پرچنڈ ہوکر تپے تو بھی اسی دن برکھا ہو-

विरसमुदकं गोनेत्राभं वियद्विमला दिशो लवणविकृतिः
काकाण्डाभं यदा च भवेन्नभः । पवनविगमः पोस्फूयन्ते झ-
षाः स्थलगामिनो रसनमसकृन्मण्डूकानां जलागमहेतवः ॥ ४ ॥

۴- جل کا سواد (مزہ) جاتا رہے گئو کے نیتر کے سمان آکاش کا رنگ ہو دشا نرمل ہون لون مین بکار ہو ارتھات برتن مین رکھا ہوا نمک پسیجنے لگے آکاش کا رنگ کوے کے انڈے کے رنگ کے تلیہ ہو پون چلنے سے رک جاوے پانی سے مچھلیاں اچھل کر کنارے پر گرین بارمبار داد ر بولین- یے سب لچھن برکھا کے ہین- ارتھات انہین سے کوئی بات ہو تو برکھا جلد ہوتی ہے-

मार्जारा भृशमवनिं नखैर्लिखन्तो लोहानां मलनिचयः सवि-
स्रगन्धः । रथ्यायां शिशुनिचिताश्च सेतुबन्धाः संप्राप्तं
जलमचिरान्निवेदयन्ति ॥ ५ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۵- بلیاں اپنے نکھو نسے بارمبار بھوم کو لکھین لوہے کے ہتھیار برتن آدی پر میل مورچا جم جاے جسمین کچا دُرگندھ آوی گلیونکے بیچ لڑکے بندھ باندھین ان سب باتونکے ہونے سے برکھا جلد ہوتی ہے-

गिरयोऽञ्जनपुञ्जसन्निभा यदि वा बाष्पनिरुद्धकन्दराः ।
कृकवाकुविलोचनोपमाः परिवेषाः शशिनश्च वृष्टिदाः ॥ ६ ॥

۶ - پربتون کا برن انجن کے سموہ کے تُلّ اَت نیل برن ہو اور پربتون کی کندرا دھندھ سے بھر جاے
کُکّٹ کے نیتر کے سمان اَت رکت برن پریویکھ چندرما کو ہو تو شیگھر برکھا ہوتی ہے -

विनोपघातेन पिपीलिकानामण्डोपसंक्रान्तिरहिव्यवायः ।
द्रुमाधिरोहश्च भुजंगमानां वृष्टेर्निमित्तानि गवां प्लुतं च ॥ ७ ॥

۷ - بنا کسی اُپدرو کے چینٹی اپنے انڈونکو ایک استھان سے اُٹھا کر دوسرے استھان پر لیجاین
سانپ جوڑا کھاین سانپ برچھون پر چڑھین گئو کودین یہ سب جلد برکھا ہونیکے کارن ہین -

तरुशिखरोपगताः कृकलासा गगनतलस्थितदृष्टिनिपाताः । य-
दि च गवां रविवीक्षणमूर्ध्वं निपतति वारि तदा न चिरेण ॥ ८ ॥

۸ - گرگٹ برچھ کی پھُنگی پر بیٹھے اور آکاش کی اُور دیکھے گئو اوپر سورج کی اُور دیکھی تو بہت جلد برکھا

नेच्छन्ति विनिर्गमं गृहाद्धुन्वन्ति श्रवणान् खुरानपि । पशवः
पशुवच्च कुक्कुरा यद्यम्भः पततीति निर्दिशेत् ॥ ९ ॥

۹ - گئو بھینس آدی پشو گھر کے باہر نکلنا نہ چاہین کان اور کُھرونکو کپاوین اسیطرح کُتّے بھی گھر سے
باہر نکاوین کان اور پیرونکو ہلاوین -

यदि स्थिता गृहपटलेषु कुक्कुरा रुवन्ति वा यदि विततं वियन्मुखाः ।
दिवा तडिद्यदि च पिनाकिदिग्भवा तदा क्षमा भवति समा तु वारिणा ॥ १० ॥

۱۰ - گھر کی چھتون پر بیٹھکر آکاش کی اُور مُکھ کرکے کُتّے بہت رووین دن مین ایشان کون کی بجلی
چمکے تو پرتھوی جل سے پورن ہو جاے ارتھات بہت پانی برسے -

शुककपोतविलोचनसन्निभो मधुनिभश्च यदा हिमदीधितिः । प्र-
तिशशी च यदा दिवि राजते पतति वारि तदा न चिराद्दिवः ॥ ११ ॥

۱۱ - طوطا اور کبوتر کے نیتر کے سمان لال رنگ چندرما کا ہو اتھوا شہد کے سمان رنگ ہو آکاش
مین دوسرا چندرما دیکھ پڑے تو بھی آکاش سے تُرت ہی جل برسے -

स्तनितं निशि विद्युतो दिवा रुधिरनिभा यदि दण्डवत् स्थिताः । प-
वनः पुरतश्च शीतलो यदि सलिलस्य तदागमो भवे-
त् ॥ १२ ॥

۱۲- رات کو بادل گرجے دِن مین اَتِ رکت برن بجلی ڈنڈے کے سمان سیدھی دیکھ پڑے پورب دِشا کا شیتل پون چلے تو برکھا ترت ہی ہو -

बल्ली नांगगनतलोन्मुखाः प्रबालाः स्नायन्ते यदि जलपांशुभिर्विहङ्गाः । सेवन्ते यदि च सरीसृपास्तृणाग्राण्यासन्नो भवति तदा जलस्य पातः ॥ १३॥ ॥ ॥ ॥

۱۳- بیلون کے پتے آکاش کی اور اونچے ہو جاین یا تھوا دھول سے پنچھی اسنان کرین - سری سرپ ارتھات سانپ آدکیڑے ترن کی نوکون پر چڑھکر بیٹھین تو جلد برکھا ہو -

मयूरशुकचाषचातकसमानवर्णा यदा जपाकुसुमपङ्कजद्युतिमुखश्च सन्ध्याघनाः । जलोर्मिनगनक्रकच्छपवराहमीनोपमाः प्रभूतपुटसंचया न तु चिरेण यच्छन्त्यपः ॥ १४ ॥

۱۴ مور طوطا چاکھ ارتھات نیل کنٹھ پنچھی اور چاتک پنچھی انکے سمان رنگ ہو جپا یشپ اتھوا کمل پشپ کی کانت کو برن ارتھات بہت لال رنگ ہون جل کے ترنگ پربت مگر کچھوا سوور اور مچھلیون کے سمان جنکی صورت ہو اور بہت سے پٹ جنین اوپر نیچے ہون ایسے سندھیا کال کے میگھ بہت جلد برکھا کرتے ہین -

पर्जन्येषु सुधाशशाङ्कधवला मध्येऽञ्जनालित्विषः स्निग्धानैकपुटाः क्षरज्जलकणाः सोपानविच्छेदिनः । माहेन्द्रीप्रभवाः प्रयान्त्यपरतः प्राग्वाम्बुपाशाभवा एते वारिमुचस्त्यजन्ति न चिरादम्भः प्रभूतं भुवि ॥ १५॥ ॥ ॥ ॥

۱۵ جو میگھ چاروں اور سدھا ارتھات کلی اور چندرما کے تل شکل برن ہون اور بیچ مین انجن اتھوا بھونرا کے سمان بہت کالے ہون چکنے انیک پٹون کرکے کت جل کے بوندونکو ٹپکتے ہوئے اور سوپان ارتھات پیڑیون کی بھانت بن رہے ہون پورب دِشا مین اتپن ہوکر پچھم کو جاین اتھوا پچھم مین اتپن ہوکر پورب کو جاین ایسے میگھ جلدہی بھوم پر بہت برکھا کرتے ہین -

शक्रचापपरिघप्रतिसूर्या रोहितोऽथ तडितः परिवेषः । उद्गमास्तसमये यदि भानोरादिशेत्प्रचुरमम्बु तदाशु ॥ १६॥

۱۶- سورج کے اودے ہونے کے اتھوا استت ہونے کے سمے اندر دھنش پرگھ دوسرا سورج روہت بجلی اور سورج چندرما کو پریکھ یے باتین ہون تو جلدہی بہت برکھا ہو- یہی پرگھ اور روہت آدکا لچھن آگے کہین گے -

यदितित्तिरिपत्रनिभंगगनंमुदिताःप्रवदन्तिचपक्षिगणाः।उ-
दयास्तमयेसवितुर्द्युनिशंविसृजन्तिघनानचिरेणजलम्॥१७॥

۱۷- جو آکاش تیتر کے پنکھ کے سمان ہو ارتھات میگھ کے پتلے پتلے اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے بھرا ہوا ہو اور پنچھی پرسنّ ہو کر شبد کریں - یہ بات سورج اُدے کے سمے دن میں اور سورج استّ کے سمے رات کو ہو تو جلد برکھا ہو - یہ اشلوک چھیپک ہے -

यद्यमोघकिरणाःसहस्रगोरस्तभूधरकरादिवोच्छ्रिताः।भूस-
मेचरमतेयदाऽम्बुदस्तन्महद्भवतिवृष्टिलक्षणम्॥ १८॥

۱۸- سورج کے اموگھ نام کرن ایسے دیکھ پڑیں کہ مانوں استّ پربت کے ہاتھ ہی اوپر کو اٹھ رہے ہیں اور بادل بھوم تک جھک آدیں تو یہ بڑی برکھا ہونیکا لچھن ہے - اموگھ کرنوں کا لچھن آگے کہینگے -

प्रावृषिशीतकरोभृगुपुत्रात्सप्तमराशिगतःशुभदृष्टः।सू-
र्यसुतान्नवपंचमगोवासप्तमगश्चजलागमनाय॥ १९॥

۱۹- برکھا رت میں شکر سے ساتویں راشی پر چندرما ہو اور شبھ گرہ چندرما کو دیکھتے ہوں اتھوا سنیچر سے نواں پانچواں یا ساتواں چندرما ہو اور اسکو شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو برکھا ہوتی ہے -

प्रायोग्रहाणामुदयास्तकालेसमागमेमण्डलसंक्रमेच।प-
क्षक्षयेतीक्ष्णकरायनान्तेवृष्टिर्गतेऽर्केनियमेनचार्द्राम्॥२०॥

۲۰- گرہوں کے اُدے استّ کال میں سماگم ارتھات چندرما کے ساتھ منگل آدی گرہوں کا جوگ ہونیکے سمے اور بھرنی آدی نچھتروں کے جو چھ منڈل شکر چار میں کہے اُنکے پرویش میں ارتھات ایک منڈل سے گرہ نکل کر دوسرے منڈل میں پرویش کرے ان سب کالوں میں اماوس اور پورنماسی کے انت میں دچھنائن اور اُترائن کی سماپت میں پرایہ برکھا ہوتی ہے اور جب سورج آردرا نچھتر پر آوے تب تو نشچے ہی برکھا ہوتی ہے -

समागमेपतनिजलंज्ञशुक्रयोर्ज्ञजीवयोर्गुरुसितयोश्च
सङ्गमे। यमारयोःपवनहुताशजंभयंदृष्टयोरसहि-
तयोश्चसद्ग्रहैः॥२१॥ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲۱- بدھ شکر کا سماگم ہو بدھ برہسپت کا سماگم ہو اتھوا برہسپت شکر کا سماگم ہو تو برکھا ہو منگل اور سنیچر کا سماگم ہو اور انکے ساتھ کوئی شبھ گرہ نہو اور شبھ گرہ کی درشٹ بھی ان پر نہو تو پون اور اگن کا بھے ہوتا ہے -

अग्रतः पृष्ठतो वापि ग्रहाः सूर्यावलम्बिनः । य-
दा तदा प्रकुर्वन्ति महीमेकार्णवामिव ॥ २२ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृ-
हत्संहितायां सद्योवृष्टि लक्षणं ना-
माऽष्टाविंशोऽध्यायः २८॥

۲۲- سورج کا ولمبی ارتھات استھ ہونیکی اچھا والے گرہ سورج سے آگے اتھوا پیچھے ہون ارتھات سورج سے پہلے اتھوا پیچھے استھ ہون تو بھوم کو جل مئی کر دیتے ہین - منگل گرہ سورج سے آگے اور شیگھر گرہ سورج سے پیچھے استھ ہوتے ہین - یہان گرہ بہو بچن ہے اسلیے تین سے کم گرہ نہ جانئیں۔

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین سدیو برشٹ لچھن نام اٹھائیسوان ادھیا سماپت ہوا۔

انتیسوان ادھیاے

کسم لتا دھیاے

फलकुसुमसंप्रवृद्धिं वनस्पतीनां विलोक्य विज्ञेयम् । सु
लभत्वं द्रव्याणां निष्पत्तिश्चापि सस्यानाम् ॥ १ ॥ ॥

۱- برچھون کے پھل اور پھولون کی برڈھ کو دیکھکر سب بستُ کی سُلبھتا (سستا ہونا) اور کھیتی کا اچھا ہونا جاننا چاہیے۔

शालेन कलमशाली रक्ताशोकेन रक्तशालिश्च । पा-
ण्डूकः क्षीरिकयानीलाशोकेन सूकरकः ॥ २ ॥ ॥

۲- شال برچھ کے پھل اور پھولون کی برڈھ سے کلم شال کی برڈھ ہوتی ہے اور رکت اشوک کرکے رکت شال دودھی کرکے پانڈوک اور نیل اشوک کرکے سوکر کی برڈھ ہوتی ہے کلم شال رکت شال پانڈوک اور سوکرک یہ سب دھان کے بھید ہین۔

न्यग्रोधेन तुयवकस्तिन्दुकवृद्ध्या चषष्टिको भवति । अश्वत्थेन ज्ञेया निष्पत्तिः सर्वसस्यानाम् ॥ ३ ॥ + ॥

۳ - بڑ کی بردّھ سے جوک اور تیندو کی بردّھ سے کھشٹک ہوتے ہین یہ دونون بھی دھان کی ذات (قسم) سے ہین اور پیپل کی بردّھ سے سب کھیتون کی بردّھ جانے -

जम्बूभिस्तिलमाषाः शिरीषवृद्ध्या च कङ्गुनिष्पत्तिः । गोधूमाश्च मधूकैर्यववृद्धिः सप्तपर्णेन ॥ ४ ॥ + ॥

۴ - جامن کی بردّھ سے تِل اور اُرد کی بردّھ ہوتی ہے سِرس کی بردّھ سے کانگنی کی بردّھ ہوتی ہے مہوے سے گیہون اور سپت پرن برچھ سے جَو کی بردّھ ہوتی ہے -

अतिमुक्तककुन्दाभ्यां कर्पासं सर्षपान्वदेदसनैः । बदरीभिश्च कुलत्थांश्चिरबिल्वेनादिशेन्मुद्गान् ॥ ५ ॥

۵ - اَت مُکتک اور کُندیے دونون پُشپ برچھ ہین اِنکی بردّھ سے کپاس کی بردّھ ہوتی ہے اَسن برچھ کی بردّھ سے سرسونکی بردّھ بیریون کی بردّھ سے کُلتھ کی بردّھ اور چِربلُو نام برچھ کی بردّھ سے مونگونکی بردّھ ہوتی ہے -

अतसीवेतसपुष्पैः पलासकुसुमैश्च कोद्रवा ज्ञेयाः । तिलकेन शंखमौक्तिकरजतान्यथ चेंगुदेन शणाः ॥ ६ ॥

۶ - بیتس برچھ کے پھولونکی بردّھ سے اَلسی کی بردّھ پلاس کے پھولونسے کودون تِل کے برچھ سے سنکھ موتی اور چاندی کی بردّھ اور اِنگدی برچھ کی بردّھ سے سَن کی بردّھ ہوتی ہے -

करिणश्च हस्तिकर्णैरादेश्या वाजिनोऽश्वकर्णेन । गावश्च पाटलाभिः कदलीभिरजाविकं भवति ॥ ७ ॥

۷ - ہستت کرن برچھ کی بردّھ سے ہاتھیونکی بردّھ اشوکرن برچھ کی بردّھ سے گھوڑونکی بردّھ پاٹلا برچھ کی بردّھ سے گئونکی بردّھ اور کیلون کی بردّھ سے بکری اور بھیڑونکی بردّھ ہوتی ہے -

चम्पककुसुमैः कनकं विद्रुमसंपच्च बन्धुजीवेन । कुरवकवृद्ध्या वज्रं वैदूर्यं नन्दिकावर्तैः ॥ ८ ॥ + ॥

۸ - چمپاکے پھولونکی بردّھ سے سُبرن کی بردّھ بندھ جیو (گل دوپہری) کے پھولونکی بردّھ سے مونگے کی بردّھ کرَوک برچھ کی بردّھ سے ہیرے کی بردّھ اور نندکاوَرت پُشپ کی بردّھ سے بیدورج رتن کی بردّھ ہوتی ہے

विन्द्याच्च सिन्धुवारेण मौक्तिकं कारुकान्कुसुम्भेन । रक्तो-
त्पलेन राजा मन्त्री नीलोत्पलेनोक्तः ॥ ९ ॥ ॥

۹ - سندوار برچھ کی بڑھ سے موتی کی بڑھ کسمبھ کی بڑھ سے کارک ارتھات کاریگری
جاننے والوں کی بڑھ لال کمل کی بڑھ سے راجاؤں کی بڑھ اور نیل کمل کی بڑھ سے منتریوں کی بڑھ جاننی -

श्रेष्ठी सुवर्णपुष्पैः पद्मैर्विप्राः पुरोहिताः कुमुदैः । सौम-
न्धिकेन बलपतिरर्केण हिरण्यपरिवृद्धिः ॥ १० ॥ ॥

۱۰ - سبرن پشپوں کی بڑھ سے سیٹھوں کی بڑھ کملوں کی بڑھ سے براہمنوں کی بڑھ کمدوں کی بڑھ سے راج پروہتوں
کی بڑھ سگندھت پشپ کی بڑھ سے سیناپت کی بڑھ اور آک (مدار) کی بڑھ سے سونے کی بڑھ ہوتی ہے

आम्रैः क्षेमं भल्लातकैर्भयं पीलुभिस्तथारोग्यम् । ख-
दिरशमीभ्यां दुर्भिक्षमर्जुनैः शोभना वृष्टिः ॥ ११ ॥ ॥

۱۱ - آم کی بڑھ سے کلیان بھلاوین کی بڑھ سے بھے پیلو کی بڑھ سے آروگیہ کھیر اور شمی برچھ
کی بڑھ سے اکال اور ارجن برچھ کی بڑھ سے اُتّم برکھا ہوتی ہے -

पिचुमन्दनागकुसुमैः सुभिक्षमथ मारुतः कपित्थेन । नि-
चुलेनावृष्टिभयं व्याधिभयं भवति कुटजेन ॥ १२ ॥ ॥

۱۲ - نمب اور ناگ کیسر کے پھولوں کی بڑھ سے سُکال ہوتا ہے کیتھ کی بڑھ سے پون چلتا ہے نچل برچھ
کی بڑھ سے برکھا نہ برسنے سے بھے ہوتا ہے اور کٹج برچھ کی بڑھ سے روگ کا بھے ہوتا ہے -

दूर्वाकुशकुसुमाभ्यामिक्षुर्वह्निश्च कोविदारेण । श्यामा
लताभिवृद्ध्या बन्धक्यो वृद्धिमायान्ति ॥ १३ ॥ ॥

۱۳ - دوب اور کش کے پھولوں کی بڑھ سے اوکھ کی بڑھ ہوتی ہے کوبدار برچھ کی بڑھ سے آگ بہت
لگتی ہے اور شیاما لتا کی بڑھ سے بھچارنی (زناکار) استریوں کی بڑھ ہوتی ہے -

यस्मिन्काले स्निग्धनिश्छिद्रपत्राः संदृश्यन्ते वृक्षगुल्मा-
लताश्च । तस्मिन्वृष्टिः शोभना संप्रदिष्टा रूक्षैश्छिद्रै-
रल्पमम्भः प्रदिष्टम् ॥ १४ ॥ ॥ ॥ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
कुसुमलताध्यायो नामैकोनत्रिंशोऽध्यायः २९ ॥

۱۴ جس کال مین برچھ گلم لتا چکنے اور بنا چھید کے پتّون سے یکت ہون اُس کال مین اُتم برکھا ہوتی ہے اور جو اُنکے پتّے رو کھے اور چھید دار ہون تو تھوڑی برکھا ہوتی ہے -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین

کسم لتا دھیا نام اُنتیسوان ادھیا سماپت ہوا -

تیسوان ادّھیاے

سندھیا لچھن

अर्द्धास्तमितानुदितात्सूर्यादस्पष्टभं नभो यावत् । ता-
वत्सन्ध्याकालश्चिह्नैरेतैः फलं चास्मिन् ॥ १ ॥ * ॥

۱- آدھا سورج استت ہو جاے اُس سمے سے جب تک آکاش مین تارا اسپشٹ (صاف) نہ دکھ پڑین اُتنا کال سایَن سندھیا ہے - اسی پرکار سورج اُدے کے پہلے بھی تارا مند ہو جانے اُس سمے سے لیکر سورج اُدے تک پراتہ سندھیا ہے اُس سندھیا کال مین آگے جو چنّھ کہتے ہین اُنسے پھل کا بچار کرے -

मृगशकुनपवनपरिवेषपरिधिपरिघाभ्रवृक्षसुरचापैः ।
गन्धर्वनगररविकरदण्डरजःस्नेहवर्णैश्च ॥ २ ॥ * ॥

۲- مرگ پنچھی پَون سورج چندرما کا پریکھ پردہ ارتھات پرت سورج پرگھ ابھر برچھ ارتھات میگھ ہی برچھ کی صورت اندر دھنکھ گندھرب نگر سورج کرن ڈنڈ ارتھات سورج کرن میگھ اور پَون کا سنگھات رج ان سب کا چکناپن اور رنگ دیکھکر سندھیا کا پھل کہنا چاہیے -

भैरवमुच्चैर्विरुवन्मृगोऽसकृद्ग्रामघातमाचष्टे । रविदी-
प्तो दक्षिणतो महास्वनः सैन्यघातकरः ॥ ३ ॥ * ॥

۳- سندھیا کے سمے جو مرگ بار بار بھینکر شبد بولین تو گانون کا ناش کہنا چاہیے سینا کے دکھن بھاگ مین استھت مرگ سورج کی اور مکھ کرکے بڑا شبد کرے تو سینا کا ناش کرنیوالا ہوتا ہے -

अपसव्ये संग्रामः सव्ये सेनासमागमः शान्ते । मृग-
चक्रे पवने वा सन्ध्यायां मिश्रगे वृष्टिः ॥ ४ ॥ * ॥

۴- سندھیا کے سمے مرگونکا سموہ اتھوا پَون سینا کے بائین طرف ویپت ارتھات سورج ابھکھ ہو

تو جدھ ہوتا ہے اسی بھانت سینا کے داہنے طرف ہو اور شانت ارتھات سورج ابھمکھ ہو تو
دونوں سینا کا میل ہو جا اور جو مرگ سموہ اور یوں مشتر ارتھات شانت اور دیپت دونوں ہوں تو برکھا ہوتی ہے

दीप्तमृगाण्डजविरुता प्राक् संध्या देशनाशमाख्याति । द-
क्षिणदिक्स्थैर्विरुता ग्रहणाय पुरस्य दीप्तास्यैः ॥ ५ ॥

۵- پراتہ سندھیا مین مرگ اور پنچھی دیپت ارتھات سورج کی اور مکھ کرکے روکھا شبد کرین تو
دیش کا ناش ہو۔ جب نگر کی دکھن دشا مین استھت مرگ اور پنچھی سورج کی اور مکھ کرکے
روکھا شبد کرین اُس نگر کو شترو (دشمن) لے لیتے ہین۔

गृहतरुतोरणमथने सपांशुलोष्टोत्करेऽनिले प्रबले । भै-
रवरावे रूक्षे खगपातिनि चाशुभा सन्ध्या ॥ ६ ॥ * ॥

۶- گھر برچھ اور تورن ارتھات باہر کے بڑے دوار انکو گرانے والا ڈھول اور مٹی کے ٹکڑونکو
اڑاتا ہوا بھینکر شبد کرنیوالا روکھا آکاش سے پنچھیونکو گراتا ہوا پون پرچنڈ سندھیا کے
سمے چلے تو وہ سندھیا اشبھ ہوتی ہے۔

मन्दपवनाऽवघट्टितचलितपलाशद्रुमा विपवना वा ।
मधुरस्वरशान्तविहङ्गमृगरुता पूजिता संध्या ॥ ७ ॥

۷- مند پون کرکے تاڑت اسی کارن چنچل ہین پتر جنکے ایسے برچھوں کرکے جگت اتھوا پون
سے رہت اور شانت دشا مین مکھ کرکے مدھر سر کرتے ہین مرگ اور پنچھی جسمین ایسی سندھیا شبھ ہوتی ہے

संध्याकाले स्निग्धा दण्डतडिन्मत्स्यपरिधिपरिवेषाः । सु-
रपतिचापैरावतरविकिरणाश्चाशुवृष्टिकराः ॥ ८ ॥

۸- سندھیا کے سمے ڈنڈ بجلی مچھلی کی صورت میگھ دوسرا سورج سورج چندرما کا پریکھ اندر دھنگ ایراوت
اور سورج کے کرن یہ سب چکنے ہون تو برکھا کرتے ہین۔ ونڈ پریکھ اور ایراوت کا لچھن آگے کہینگے۔

विच्छिन्नविषमविध्वस्तविकृतकुटिलाऽपसव्यपरिवृ-
त्ताः । तनुह्रस्वविकलकलुषाश्च विग्रहाय वृष्टिदाः किरणाः ॥ ९ ॥

۹- ٹوٹے ہوئے بکھم ارتھات کم زیادہ نشٹ برن بکار کو پراپت ٹیڑھے دکھن بھاگ مین نہین
پربرت ارتھات بائین اور جنکا جھکاو ہو باریک چھوٹے گرمی سے رہت ملکم ارتھات صفائی سے
رہت ایسے سورج کے کرن سندھیا کے سمے ہوں تو جدھ ہوتا ہے اور برکھا بھی نہین ہوتی

उद्द्योतिनः प्रसन्ना ऋजवो दीर्घाः प्रदक्षिणावर्त्ताः ।

किरणाःशिवायजगतोवितमस्केनभसिभानुमतः ॥ १० ॥

۱۰- دینیت کرکے جگت نرمل سپید سے ملبے اور دیرگھا ونت جو سورج کے کرن اندھکار رہت اکاش مین ہون تو جگت کا کلیان کرتے ہین -

शुक्लाः करा दिनकृतो दिवादिमध्यान्तगामिनःस्निग्धाः ।
अव्युच्छिन्ना ऋजवो वृष्टिकरास्ते ह्यमोघाख्याः ॥ ११ ॥

۱۱- جو سورج کے کرن شکل برن اکاش مین آدِ مدھ انت تک گمن کرین ارتھات سمپورن اکاش مین بیاپت ہون چکنے ہون کھنڈت نہ ہون او سیدھے ہون وے کرن اموگھ کہاتے ہین اور برکھا کرنیوالے ہوتے ہین

कल्माषबभ्रुकपिला विचित्रमांजिष्ठहरितशबलाभाः ।
त्रिदिवानुबन्धिनोऽर्कस्येऽल्पभयदास्तुसप्ताहात् ॥१२॥

۱۲- سندھیا کے سمے جو سورج کے کرن کلماکھ ارتھات پیلا اُجلا کالا رنگ ملا ہوا جسمین ہو کچھ کپل بھیک کپل بچتر برن رکت برن ہرے اتھوا شبل ارتھات اُجلا کالا رنگ جسمین مل رہا ہو ایسے ہون اور سمپورن اکاش کو بیاپت کرلیوین تو برکھا نہین ہوتی اور سات دن کے بعد تھوڑا سا بھئے (خوف) ہوتا ہے -

ताम्रावलपतिमृत्युं पीतारुणसन्निभाश्चतद्व्यसनम् ।
हरिताःपशुसस्यवधंधूमसवर्णागवांनाशम् ॥ १३ ॥
मांजिष्ठाभाःशस्त्राग्निसंभ्रमंबभ्रवःपवन वृष्टिम् । भस्म
सदृशास्त्ववृष्टिंनतुभावंशबलकल्माषाः ॥१४॥ * ॥

۱۳- سورج کے کرن تانبے کے رنگ کے ایسے ہون تو سیناپت کا مرتُ ہوتا ہی پیلے اور لال ہون تو سیناپت کو دکھ ہوتا ہی ہرے ہون تو پشو او کھیتی کا ناش دھوین کا ایسا رنگ ہو تو گئو ونکا ناش -

۱۴- مجیٹھ کے سمان لال رنگ ہو تو ہتھیار اور اگن کا بھی کپل برن ہو تو پون جگت برکھا بھسم کے تُل برن ہو تو برکھا نہو اور جو سورج کے کرن اُجلے کالے پیلے نیلے آدِ ملے رنگ کے ہون تو بھی برکھا نہین کرتے ہین -

बन्धूकपुष्पांजनचूर्णसन्निभं संध्यारजोऽभ्येति यदादि-
वाकरम् । लोकस्तदारोगशतैर्निपीड्यते शुक्लरजोलो-
कविवृद्धिशांतये ॥ १५ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۵- بندھوک پُشپ کے سمان بہت ہی لال رنگ اتھوا انجن کے چورن کے تُل بہت ہی کالے رنگ کی دھول اگر سندھیا کے سمے سورج کی اور جاوے تو سیکڑون روگون سے پرجا دکھ پاوی اور اُجلے رنگ کی دھول اگر سورج کی اور جاوے تو پرجا کی برِدھ ہو اور سب پرجا مین شانتی رہے -

रविकिरणजलदमरुतां संघातो दण्डवत्स्थितो दण्डः । स-
विदिक्स्थितो नृपाणामशुभो दिक्षु द्विजातीनाम् ॥ १६ ॥

۱۶- سورج کے کرن میگھ اور پون ملکر دنڈ کے آکار ہو جاتے ہیں اسکو دنڈ کہتے ہیں وہ دنڈ اگنیہ آدِ چاروں کونوں میں استھت ہوں تو راجاؤں کو اشبھ ہوتا ہے اور پورب آدِ دشاؤں میں ہو تو براہمن آدِ برنوں کو اشبھ پھل کرتا ہے۔

शस्त्रभयातङ्ककरो दृष्टः प्राङ्मध्यसंधिषु दिनस्य । शुक्लाद्यो
विप्रादीनयदभिमुखस्तां निहन्ति दिशम् ॥ १७ ॥ * ॥

۱۷- وہ دنڈ سورج اُدے اور دوپہر اور سائیکال کو دیکھ پڑے تو ہتھیار کا بھے اور روگ کرتا ہے اور اُجلا لال پیلا کالا رنگ کا دنڈ کرم سے براہمن آدِ چاروں برنوں کا ناش کرتا ہے اور جس دشا کی اور اسکا مکھ ہو اوس دشا کا ناش کرتا ہے۔ سورج کے پاس جو اگر (نوک) ہو وہ دنڈ کا مول اور دوسری اور مکھ ہوتا ہے۔

दधिसदृशाभ्रो नीलो भानुच्छादी खमध्यगोऽभ्रतरुः । पी-
तच्छुरिताश्च घना घनमूला भूरिवृष्टिकराः ॥ १८ ॥ * ॥

۱۸- دہی کے سمان بہت ہی اُجلا رنگ کا جسکا اگر نیل برن سورج کو ڈھکنے والا اور آکاش کے بیچ میں استھت ایسا ابھرترو ارتھات برچھ کے آکار کا میگھ ہو انھوا پیلے رنگ کر کے رنگے ہوئے اور گھنے مولوں کر کے سنجکت میگھ ہوں تو بہت برکھا کرتے ہیں۔

अनुलोमगेऽभ्रवृक्षे समं गते यायिनो नृपस्य वधः । बाल-
नरुमतिरूपिणि युवराजामात्ययोर्मृत्युः ॥ १९ ॥ * ॥

۱۹- جو راجا شترو کے اوپر چڑھ کر جاوے اور ابھرترو اسکے پیچھے پیچھے چلے اور اکسمات شانت ہو جاوے تو اُس راجا کا مرت ہوتا ہے۔ اور چھوٹے سے برچھ کے آکار ابھرترو ہو اور اکسمات شانت ہو جاوے تو جوراج (ولیعہد) اور راجا کے منتری کا مرت ہوتا ہے۔

कुवलयवैदूर्याम्बुजकिंजल्काभा प्रभंजनोन्मुक्ता । सं-
ध्या करोति वृष्टिं रविकिरणोद्भासिता सद्यः ॥ २० ॥ * ॥

۲۰- نیل کمل بیدورج منی انھوا کمل کے کیسر ونکے سمان برن پون سے رہت اور سورج کرنوں کر کے پرکاشت سندھیا ہو تو شیگھر ہی ارتھات اُسی دن برکھا کرتی ہے۔

अशुभाकृतिघनगन्धर्वनगरनीहारपांशुधूमयुता ।

प्राशषिकरोत्यवग्रहमन्यर्तौ शस्त्रकोपकरी ॥ २१ ॥ * ॥

۲۱- گدا اوُنت آدِ اشبھ رُوپ کے میگھ گندھرب نگر نیہار ارتھات کُہرا دُھول اور دُھواں سے جُگت سندھیا برکھا رِت مین ہو تو برکھا نہین ہوتی ہے اور برکھا بِنا دوسری رِت مین ہو تو شستر کوپ کرتی ہے ارتھات جُدّھ ہوتا ہے -

शिशिरादिषु वर्णाः शोणपीतसितचित्रपद्मरुधिरनिभाः।
प्रकृतिभवाः संध्यायां स्वर्तौ शस्ता विकृतिरन्या ॥ २२ ॥

۲۲- ششر آدِ چھہ رِتون مین کرم سے لال پیلا اُجلا چِتر کمل کے سمان برن اور رُدھر کے سمان اَتِ رکت برن سو سبھاوہی سے سندھیا کا ہوتا ہے - رِت کے تُل سندھیا کا برن ہو تو شُبھ ہوتا ہے اور دوسرے رِت کے رنگ کی سندھیا ہو تو بکرت ہے ارتھات وہ سندھیا اشبھ ہے

शस्त्रायुधभिन्नरूपं छिन्नाभ्रम्परमयायरविगामि । सि-
तखपुरे कोकान्ते पुरलाभो भेदने नाशः ॥ २३ ॥ * ॥

۲۳- شستر دھاری منکھ کے آکار میگھ کا ٹکڑا سورج کے پاس ہو تو شتر نبھے ہوتا ہے - اُجلے رنگ کا گندھرب نگر سورج کو ڈھک لیوے تو جس راجا نے نگر کو گھیر رکھا ہو اسکو وہ نگر ملجاے اور سورج گندھرب نگر کو بھیدن کرے تو نگر کا ناش ہو ارتھات شتر نگر کو لوٹ لیوے -

सितसितान्तघना वरणं रवेर्भवति वृष्टिकरं यदि सव्यतः।
यदि च वीरणगुल्मनिभैर्घनैर्दिवसभर्तुरदीप्तदिगुद्भवैः ॥ २४ ॥

۲۴- شکل برن اور شکل ہی انت جنکے ایسے میگھ داہنی طرف سے سورج کو ڈھک لیوین تو برکھا ہو اور بیرن نام جو ترن اسکے گلم ارتھات جھنڈ کے سمان اور شانت دِشا مین اتپن میگھ سورج کو داہنی طرف سے ڈھک لیوین تو بھی برکھا ہوتی ہے -

नृपविपत्तिकरः परिघः सितः क्षतजतुल्यवपुर्बलकोपकृत्।
कनकरूपधरो बलवृद्धिदः सवितुरुद्गमकालसमुत्थितः ॥ २५ ॥

۲۵- سورج کے اوپر جو آڑی میگھ ریکھا ہو اُسکو پرگھ کہتے ہین وہ پرگھ سورج اُدے کے سمے اُجلے رنگ کی ہو تو راجا کا مرتیو ہو - رُدھر کے سمان رکت برن پرگھ ہو تو سینا کا کوپ کرے ارتھات راجا سینا بگڑ جاے اور سونے کے سمان رنگ کا پرگھ ہو تو سینا کی بردھ کرنے والا ہوتا ہے -

उभयपार्श्वगतौ परिधी रवेः प्रचुरतोयकरौ वपुषान्वि-
तौ । अथ समस्तककुप्स्वपि वारिणः परिघयोस्तिक-
णोऽपि न वारिणः ॥ २६ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

٢٦- جو سورج کے دونوں اور برہت سورج ہوں اور سورج بنب سے سنگلت ہوں تو بہت
برکھا کرتے ہیں اور جو برہت سورج سب دشاؤں کے بیاپت کرنیوالے ہوں تو ایک بوند بھی جل نہ برسی

ध्वजातपत्रपर्वतद्विपाश्वरूपधारिणः । जयाय संध्ययो-
र्घना रणाय रक्तसन्निभाः ॥ २७ ॥ पलालधूमसंचयोत्थि-
तोपमा बलाहकाः । बलान्यरूक्षमूर्तयो विवर्धयन्ति भू-
भृताम् ॥ २८ ॥ विलम्बिनो द्रुमोपमाः खराऽरुणप्रका-
शिनः । घनाः शिवाय संध्ययोः पुरोपमाः शुभावहाः ॥ २९ ॥

٢٧- سندھیا کے سمے دھوجا چھتر پربت ہاتھی اور گھوڑوں کا روپ دھارن کیے ہوئے
میگھ ہوں تو راجاؤں کا جے ہوتا ہے - ٢٨- اور لال رنگ کے ہوں تو جدھ ہوتا ہے -
پلال ارتھات دھان کے تنوں کا جو دھوئیں کا سموہ اسکے سمان ہے رنگ جنکا اور چکنے ایسے میگھ
راجاؤں کی سینا کی بردھ کرتے ہیں - ٢٩- لٹکتے ہوئے برچھ کے آکار بہت لال رنگ میگھ
سندھیا کے سمے ہوں تو شبھ ہوتے ہیں اور نگر کے آکار میگھ ہوں تو بھی شبھ ہوتے ہیں -

दीप्तविहङ्गशिवामृगघुष्टा दण्डरजःपरिघादियुता च । प्र-
त्यहमर्कविकारयुता वा देशनरेशसुभिक्षवधाय ॥ ३० ॥

٣٠- جس سندھیا میں سورج کی اور مکھ کرکے پنچھی شوا اور مرگ شبد کریں اور دنڈ دھول پرگھ
آد دیکھ پڑیں اور نت ہی سورج میں کچھ بکار ہو ایسی سندھیا دیش کے راجا کا اور سکال کا ناش کرتی ہے -

प्राचीतत्क्षणमेव नक्तमपरा संध्या त्र्यहाद्वा फलं सप्ताहात्
परिवेषरेणुपरिघाः कुर्वन्ति सद्यो न चेत् । तद्वत्सूर्यकरेन्द्र-
कार्मुकतडित्प्रत्यर्कमेघानिलास्तस्मिन्नेव दिनेऽष्टमे-
ऽथ विहगाः सप्ताहपाका मृगाः ॥ ३१ ॥ ॥ ॥

٣١- پراتہ سندھیا اپنا شبھ اشبھ پھل اسی سمے کرتی ہے سایںکال کی سندھیا رات کو
پھل کرتی ہے اتھوا تین دن میں پھل کرتی ہے - سورج چندرما کا پربیکھ دھول اور پرگھا
پھل اسی سمے نکریں تو سات دن میں کرتے ہیں اسی بھانت سورج کے اوگھ آدکرن اور
اندر دھنکھ بجلی پرت سورج میگھ اور بایو جو اسی سمے اپنا پھل نکریں تو سات دن میں کرتے ہیں
پنچھی اپنے شبد کا شبھ اشبھ پھل اسی دن کرتے ہیں اتھوا آٹھ دن میں کرتے ہیں - اور
مرگ اپنا شبھ اشبھ پھل سات دن میں کرتے ہیں -

एकं दीप्त्या योजनं भाति संध्या विद्युद्भासा षट् प्रकाशी

करोति । पश्चाद्ब्दानां गर्जितं याति शब्दो नास्तीय त्ताकेचिदुल्कानिपाते ॥ ३२ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۳۲ - سندھیا اپنے پرکاش کرکے ایک جوجن مین پرکاشت ہوتی ہے اور اسی کارن ایک جوجن کے بھیتر بھیتر سندھیا کا پھل ہوتا ہے - بجلی اپنی پربھا کرکے چھہ جوجن تک پرکاش کرتی ہے اور چھہ جوجن کے بھیتر پھل کرتی ہے - میگھون کے گرجنے کا شبد پانچ جوجن تک جاتا ہے اس سے پانچ جوجن کے بھیتر اسکا پھل ہوتا ہے - کوئی دیول آدمنیشور کہتے ہین کہ الکا گرنے مین کچھ اینتا نہین ارتھات الکا کا یہ نیم نہین کہ کہانتک گریگی اسلیے الکا پاتکا پھل سب کہین ہوتا ہے

मत्यर्क संज्ञः परिधिस्तु तस्य त्रियोजना भापरिघस्य पंच। षट्पंचद्दश्यं परिवेषचक्रं दशाःसरेशस्य धनुर्विभाति॥ ३३॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां संध्या लक्षणं नाम त्रिंशत्तमोऽध्यायः ॥ ३० ॥

۳۳ پرت سورج جسکی سنگیا ہے اس پردھی کی پربھا تین جوجن تک دیکھ پڑتی ہے اس سے تین جوجن کے بیچ پردھ ارتھات پرت سورج کا پھل ہوتا ہے - پرگھ پانچ جوجن تک دیکھ پڑتا ہے اس سے پرگھ کا پھل پانچ جوجن مین ہوتا ہے - سورج چندرما کا پریویش پانچ چھہ جوجن تک دیکھ پڑتا ہے اسلیے اتنے کے بھیتر اسکا پھل ہوتا ہے - اور اندر دھنکھ دس جوجن تک دیکھ پڑتا ہے اس کارن اندر دھنکھ کا شبھ اشبھ پھل دس جوجن کے بھیتر ہوتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین سندھیا لچھن نام تیسوان ادھیاے سماپت ہوا



اِکتیسوان اَدّھیاے ۳۱

دِگداہ لچھن

दाहो दिशांराजभयाय पीतोदेशस्यनाशाय हुताशवर्णः ।य-
श्चारुणः स्यादपसव्यवायुः सस्यस्यनाशंसकरोतिदृष्टः ॥१॥

۱- پیلے رنگ کا دِگداہ ہو تو راجاؤنکو بھے ہوتا ہے - اگن کے سمان برن دِگداہ ہو تو دیش کا ناش ہوتا ہے - لال رنگ کا دِگداہ ہو اور اُسکے اپسَبیہ ارتھات دکھن پون چلی تو کھیتی کا ناش ہوتا ہی -

योऽतीवदीप्त्याकुरुतेप्रकाशं छायामपिव्यंजयतेऽर्कवद्यः
राज्ञोमहद्वेदयतेभयं चशस्त्रप्रकोपं क्षतजानुरूपः ॥ २ ॥

۲- جو دِگداہ اپنی دیپتی کرکے بڑا پرکاش کرے اور سورج کے تُلّ جسمین سب بستُ کی چھایا دیکھ پڑے وہ دِگداہ راجا کو بڑا بھے کرتا ہی اور رُدھر کے تُلّ دِگداہ کا رنگ ہو تو جُدّھ ہو -

प्राक्क्षत्रियाणांसनरेश्वराणांप्राग्दक्षिणेशिल्पिकुमारपी-
डा । याम्येसहोग्रैःपुरुषैस्तुवैश्या दूताःपुनर्भूप्रमदाश्च
कोणे ॥ ३॥ पश्चात्तुशूद्राः कृषिजीविनश्च चौरास्तुरं-
गैःसहवायुदिक्स्थे । पीडांव्रजन्त्युत्तरतश्चविप्राःपाख-
ण्डिनोवाणिजकाश्चशार्व्याम् ॥ ४ ॥ ✤ ॥ ✤ ॥ ✤ ॥

۳- پورب دِشا مین دِگداہ دیکھ پڑے تو راجاؤن کرکے چھتریونکو پیڑا ہوتی ہے - اگن کون مین دِگداہ ہو تو شِلپ جاننے والے سُنار لُہار آد اور بالک کلیش پاتے ہین - دکھن مین دِگداہ ہو تو کرور (بد) پرشون سے بیش لوگ کلیش پاتے ہین - نیرِت کون مین دِگداہ ہو تو دوت اور پنربھو ارتھات جسکا بیاہ دوسری بار ہوتا ہی ایسی استری کلیش پاتی ہین -

۴- پچھم مین دِگداہ ہو تو شودر اور کھیتی کرنے والونکو کلیش ہوتا ہی - بایو کون مین دِگداہ ہو تو چور اور گھوڑے کلیش پاتے ہین - اُتّر مین دِگداہ ہونے سے براہمنونکو کلیش ہوتا ہے - ایشان کون مین دِگداہ ہو تو پاکھنڈی ارتھات بید مت کو نہین ماننے والے اور بنیے لوگ (بقّال) پیڑا کو پراپت ہوتے ہین -

नभः प्रसन्नं विमलानि भानि प्रदक्षिणं वाति सदागतिश्च।
दिशां च दाहः कनकावदातो हिताय लोकस्य सपार्थिवस्य॥५॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां दिग्दाह लक्षणं नामैकत्रिंशोऽध्यायः॥ ३१॥

۵- دگداہ کے سمے آکاش نِرمل ہو نچھتر نِرمل ہون پردچھن پَون چلے اور دگداہ بھی سونے کے تُلّ صاف رنگ کا ہو تو پرجا سہت راجا کو شُبھ ہوتا ہے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین دگداہ لچھن نام اکتیسوان (۳۱) ادھیاے سماپت ہوا۔

بتّیسوان ادھیاے

بھوکمپ لچھن

क्षितिकम्पमाहुरेके बृहदन्तर्जलनिवासिसत्त्वकृतम्। भूभारखिन्नदिग्गजविश्रामसमुद्भवं चान्ये॥ १॥ १॥

۱- کوئی منی کہتے ہین کہ سمندر کے جل مین جو بڑے بڑے مگر مچھلی شِشمار آدِ جیو ہین وہ جب چلتے ہین تب بھوکمپ ہوتا ہے۔ کوئی گرگ آدِ منی کہتے ہین کہ بھوم کے بھار سے تھک کر دِگج بشرام کرتے ہین اُس سمے بھوکمپ (زمین کا لرزہ) ہوتا ہے۔

अनिलोऽनिलेन निहतः क्षितौ पतन् सस्वनं करोत्यन्ये। केचित्त्वदृष्टकारितमिदमन्ये प्राहुराचार्याः॥ २॥ २॥

۲- کوئی وششٹھ آدِ منی یہ کہتے ہین کہ آکاش مین استھت بائو دوسرے بائو کر کے تاڑت ہو کر بھوم پر گرتا ہے تب شبد سہت بھوکمپ ہوتا ہے۔ کوئی برِدھ گرگ آدِ منی کہتے ہین کہ شُبھ اشُبھ کرم سے بھوکمپ ہوتا ہے ارتھات دھرم کی برِدھ ہو تو شُبھ پھل کرنے والا بھوکمپ ہوتا ہے اور پاپ کی برِدھ سے اشُبھ پھل دینے والا بھوکمپ (زمین لرزہ) ہوتا ہے

اور کوئی کوئی پراشر آدمن یہ کہتے ہین کہ۔

गिरिभिः पुरा सपक्षैर्वसुधाप्रपतद्भिरुत्पतद्भिश्च। आकम्पिता
पितामहमाहाऽमरसदसि सव्रीडम् ॥ ३ ॥ भगवन्ना-
म ममैतत्त्वया कृतं यदचलेति तन्न तथा । क्रियतेऽच-
लैश्चलद्भिः शक्ताहं नास्य खेदस्य ॥ ४ ॥ तस्याः सग-
द्गदगिरं किञ्चित्स्फुरिताधरं विनतमीषत् । साश्रु-
विलोचनमाननमालोक्य पितामहः प्राह ॥ ५ ॥ ५ ॥
मन्युं हरेन्द्र धात्र्याः क्षिप कुलिशं शैलपक्षभङ्गाय । श-
क्रः कृतमित्युक्त्वा मा भैरिति वसुमती माह ॥ ६ ॥
किन्त्वनिलदहनसुरपतिवरुणाः सदसत्फलावबोधा-
र्थम् । प्राग्द्वित्रिचतुर्भागेषु दिननिशोः कम्पयिष्यन्ति ॥ ७ ॥

۳۔ پورب کال مین پربتون کے بھی پنکھ تھے وے جب اُڑکر آکاش سے بھوم پر گرتے اور بھوم سے آکاش کو اُڑتے اُس سمے بھوم کانپتی تھی اُن کے کنپائی ہوئی بھوم ایک سمے دیوتاؤں کی سبھا مین جاکر لجت ہوکر برہما جی سے پرارتھنا کرنے لگی۔ ۴۔ کہ مہاراج آپ نے میرا نام اچلا رکھا ہی پرنت اُڑتے ہوئے پربت میرے اس نام کو ٹھیک نہین رہنے دیتے یہ دُکھ مین نہین سہہ سکتی۔ ۵۔ اِس پرکار گدگد بانی سہت نیچے کا اونٹھ جسمین کچھ پھڑکتا ہوا اور تھوڑا سا نیچے کو جھکا ہوا اور روتی ہوئی پرتھوی کا مکھ دیکھکر برہما جی اندر سے کہنے لگے۔ ۶۔ کہ ہے اندر پرتھوی کا کرودھ نِبرت کرو اور پربتون کے پنکھ کاٹنے کے لیے بجر پھینکو۔ برہما جی کا یہ بچن سنکر اندر نے کہا کہ ابھی آپ کی آگیا پالن کرتا ہون یہ برہما جی سے کہکر پرتھوی سے کہا ڈرمت اب تجھے پربت نہ چلا سکینگے۔ ۷۔ پرنت بایو اگن اندر اور برن شبھ اشبھ پھل کا سوچن کرنے کے لیے دن رات کے پہلے دوسرے تیسرے چوتھے بھاگ مین کمپت کرینگے۔ ارتھات پراتہ کال سے دو پہر تک بایو کا سمے دو پہرے چار پہر تک اگن کا چار پہر سے چھ پہر تک اندر کا اور چھ پہر سے آٹھ پہر تک برن کا سمے ہوگا۔ اپنے اپنے سمے مین یہ دیوتا بھوکمپ کرینگے۔

चत्वार्यार्यम्णाद्यान्यादित्यं मृगशिरोऽश्वयुक्चेति । म
ण्डलमेतद्वायव्यमस्य रूपाणि सप्ताहात् ॥ ८ ॥ ८ ॥
धूमाकुलीकृताशे नभसि नभस्वान्रजः क्षिपन्भौमम्
विरुजन्द्रुमांश्च विचरति रविरपटुकरावभासी च ॥ ९ ॥
वायव्ये भूकम्पे सस्याम्बुवनौषधीक्षयोऽभिहितः । श्व-
यथुश्वासोन्मादज्वरकासभवो वणिक्पीडा ॥ १० ॥

रूपायुधभृद्वैद्यस्त्रीकविगान्धर्वपण्यशिल्पिजनाः ।पी-
ड्यन्तेसौराष्ट्रककुरुमगधदशार्णमत्स्याश्च ॥ ११ ॥ ॥

۸- اُتّرا پھالگنی ہست چترا سواتی پُنربس مرگشرا اشونی یے سات نچھتر بایو منڈل کے ہین
ارتھات ان مین سے کسی نچھتر پر بھوکمپ ہو تو اُس بھوکمپ کو بایبیہ جانے - بایبیہ منڈل مین بھوکمپ
ہونے کو ہو تو سات دن پہلے سے یے لچھن ہوتے ہین - ۹- کہ دھوان سے بیاپت ہین دشا
جسمین ایسے آکاش کے بیچ بھوم سے دھول اُڑاتا ہوا اور برچھونکو گراتا ہوا پرچنڈ پون چلتا ہے-
سورج کے کرن مند ہو جاتے ہین - ۱۰- بایبیہ بھوکمپ ہونے سے کھیتی جل بن اور اوکھدیونکا ناش
ہوتا ہے - سوجن سانس اُنماد جر اور کھانسی کے روگ پرجا مین ہوتے ہین - بنیون کو پیڑا
ہوتی ہے - ۱۱- بیشیا ہتھیار باندھنے والے بید استری کا بیہ کرنے والے کب گانیوالے
بیاپاری اور شلپ جاننے والے کلیش پاتے ہین - اور سوراشٹرک کرو مگدھ دشارن اور
متسیہ دیش کے رہنے والے بھی کلیش پاتے ہین -

पुष्याग्नेयविशाखाभरणीपित्र्याचभाग्यसंज्ञानि । वर्गोहौ-
तभुजोयं करोति रूपाण्यथैतानि ॥ १२ ॥ तारोल्कापा-
तावृतमादीप्तमिवाम्बरंसदिग्दाहम् । विचरतिमरुत्स-
हायः सप्तार्चिः सप्तदिवसान्तः ॥ १३ ॥ आग्नेयेऽम्बु-
दनाशः सलिलाशयसंक्षयोनृपतिवैरम् ॥ दद्रूविच-
र्चिकाज्वरविसर्पिकाः पाण्डुरोगश्च ॥ १४ ॥ दीप्तौजसः
प्रचण्डाः पीड्यन्ते चाश्मकाङ्गबाह्लीकाः । तङ्गणकलि-
ङ्ग वङ्ग द्रविडाः शबराश्चनैकविधाः ॥ १५ ॥ ॥

۱۲- پُکھ کرتکا بشاکھا بھرنی مگھا پوربا بھادرپد پوربا پھالگنی یے سات نچھتر اگن منڈل
کے ہین - اس منڈل مین بھوکمپ ہونے کو ہو تو سات دن پہلے یے لچھن ہوتے ہین
۱۳- کہ تارا پات اُلکاپات اور دگداہ کر کے جلت آکاش چارون اور سے جلتا ہوا دیکھ
پڑتا ہے - پون سہت اگن بچرتا ہے ارتھات پہلے سات دن مین آگ لگتی ہے اور اُس سمے
پون چلتا ہے - ۱۴- آگنیئے بھوکمپ کے ہونے سے میگھونکا ناش ہوتا ہے باولی کنوین تالاب
آد جلاشے سوکھ جاتے ہین - راجاؤنکا پرسپر بَیر ہوتا ہے - داد بچرچکا جر بسرپکا اور پانڈو
روگ یے سب روگ پرجا مین ہوتے ہین - ۱۵- تیجسوی اور کرودھی کلیش پاتے ہین -
اور اسمک انگ باہلیک تنگن کلنگ بنگ درویڑ اور انیک ذات بھیلونکی یے سب بھی پیڑا
کو پراپت ہوتی ہین -

अभिजिच्छ्रवणधनिष्ठाप्राजापत्येन्दुवैश्वमैत्राणि । सुरप-
तिमण्डलमेतद्भवन्ति चाप्यस्य रूपाणि ॥ १६ ॥ चलिता-
चलवर्ष्माणो गम्भीररविराविणस्तडित्वन्तः । गवलालि-
कुलाहिनिभा विसृजन्ति पयः पयोवाहाः ॥ १७ ॥ ॥
ऐन्द्रे स्तुतकुलजातिख्याताऽवनिपालगणपविध्वंसि ।
अतिसारगलग्रहवदनरोगकृच्छर्दिकोपाय ॥ १८ ॥
काशियुगंधरपौरवकिरातकीराभिसारहलमद्राः । अ-
र्बुदसुवास्तुमालवपीडाकरमिष्टवृष्टिकरम् ॥ १९ ॥

۱۶- ابھجت شرون دھنشٹھا روہنی جیشٹھا اُترا کھاڑھ انرادھا یے سات نچھتر اندر منڈل کے ہین- اس منڈل مین بھونکمپ ہونے کو ہو تو سات دن پہلے یے رُوپ ہوتے ہین- ۱۷- کہ چلتے ہوئے پربتون کے سمان شبدوالے گمبھیر گرجتے ہوئے بجلیون کرکے جگت اور بھینسی کے سینگ اور بھونرے کے سموہ اتھوا سانپ کے سمان اَت نیل برن میگھ جل برستے ہین- ۱۸- اس اندر بھونکمپ کے ہونے سے اُتم کل کے منکھ پرسدھ پرش راجا اور سموہ کے ادھپت ناش کو پراپت ہوتے ہین- اتیسار گل گرہ اور مکھ کے روگ پرجا مین ہوتے ہین- بمن (قی) کا اپدرو ہوتا ہے- ۱۹- کاشی جگندھر پورو کرات کیر ابھسار ہل مدر اربد سواست اور مالو دیش کے جن کلیش پاتے ہین- اور برکھا اچھی ہوتی ہے-

पौष्णाप्याद्रीश्लेषामूलाहिर्बुध्न्यवरुणदेवानि । मण्डल-
मेतद्वारुणमस्यापि भवन्ति रूपाणि ॥ २० ॥ नीलोत्प-
लालिभिन्नाञ्जनत्विषो मधुररविणो बहुलाः । तडिदु-
द्भासितदेहा धाराङ्कुरवर्षिणो जलदाः ॥ २१ ॥ वारुण-
मर्णवसरिदाश्रितघ्नमतिवृष्टिदं विगतवैरम् । गोनर्द-
चेदिकुकुरान्किरातवैदेहकान्हन्ति ॥ २२ ॥ ॥

۲۰- ریوتی پوربا کھاڑھ آردرا اسلیکھا مول اُترا بھادر پد شت بھکھ یے سات نچھتر برن منڈل کے ہین- انمین بھونکمپ ہونیکو ہو تو سات دن پہلے یے لچھن ہوتے ہین- ۲۱- کہ نیل کمل بھونرا اور اَت نیل برن کجل کے سمان کانت والے مدھر دھن سے گرجتے ہوئے بجلیون سے پرکاشت دیہہ جنکی ایسے بہت سے میگھ جل دھارا روپ انکرون کرکے برستے ہین- ۲۲- باون بھونکمپ ہونے سے سمدر اور ندیون کے آسرے مین رہنے والونکا ناش ہوتا ہے

برکھا بہت ہوتی ہے - پرجامین بیر بھاو نہین رہتا - گونرد چیدی ککر گرات اور بدیہہ دیش کے نوہی مارے جاتے ہین -

षड्भिर्मासैः कम्पो द्वाभ्यां पाकं च याति निर्घातः। अन्या-
नप्युत्पातान् जगुरन्ये मण्डलैरेतैः ॥ २३ ॥ + ॥

۲۳- بھوکمپ کا پھل چھہ مہینے مین ہوتا ہے اور دو مہینے مین نرگھات کا پھل ہوتا ہے - گرگ آدمن کہتے ہین کہ اور بھی گرہن الکاپات آد اتپات تونکا پھل ان منڈلون سے کہنا چاہیے ارتھات ان چار منڈلون مین جسمین منڈل کے بیچ اتپات ہو اسکے انسار شبھ اشبھ پھل کہے -

उल्काहरिश्चन्द्रपुररजश्च निर्घातभूकम्पककुप्रदाहाः।
वातोतिचण्डो ग्रहणं रवीन्द्वोर्नक्षत्रताराग्रणवैकृतानि २४
व्यभ्रे वृष्टिर्वैकृतं चातिवृष्टिर्धूमोऽनग्निर्विस्फुलिङ्गार्चि-
षो वा। वन्यं सत्त्वं ग्राममध्ये विशेद्वा रात्रावैन्द्रं कार्मुकं दृश्यते वा
॥२५॥ संध्याविकाराः परिवेषखण्डा नद्यः प्रतीपा दिवि तूर्यनादाः।
अन्यच्च यत्स्यात्प्रकृतेः प्रतीपं तन्मण्डलैरेव फलं निगाद्यम् ॥ २६ ॥

۲۴- الکا گندھرب نگر دھول کی برکھا نرگھات بھوکمپ دگداہ پرچنڈ پون سورج چندرما کا گرہن نچھتر اور تاراؤن کے بکار - ۲۵ بنا میگھ کی برکھا برکھا کے اور بکار بہت برکھا - بنا اگن کے دھوان ہو آگ کے پتنگے اڑین جوالا اٹھین بن کے ہرن گانون مین آجاین - رات کے سمے اندر دھنکھ - ۲۶ سندھیا کے بکار پریکھ کھنڈ ندیونکا الٹا بہنا آکاش مین ترہی آد باجونکا شبد آد سب اتپات اور اور بھی باتین جو سوبھاو سے الٹی ہون ان سبکا ان منڈلون کے انسار پھل کہنا چاہیے - یہ تین اشلوک چھیپک ہین -

हन्त्यैन्द्रो वायव्यं वायुश्चाप्यैन्द्रमेवमन्योन्यम्। वारुणहौ-
तभुजावपि वेलानक्षत्रजाः कम्पाः ॥ २७ ॥ + ॥

۲۷- اندر منڈل مین ہوا بھوکمپ بایو بیلا مین ہوے بھوکمپ کے پھل کا ناش کرتا ہے - اسی پرکار بایبیہ بھوکمپ اندر بھوکمپ کا ناش کرتا ہے - اسی پرکار بارن اور اگنیے بھوکمپ بھی پرسپر پھل کا ناش کرتے ہین ارتھات بیلا مین ہوے بھوکمپ اور نچھتر مین ہوے بھوکمپ پرسپر پھل کا ناش کرتے ہین ارتھات بھوکمپ کے سمے جسکی بیلا ہو اسیکا منڈل ہو تو بھوکمپ کا پھل پورا ہوتا ہی اور بیلا منڈل کا بھید ہو تو ٹھیک پھل نہین ہوتا -

मथितनरेश्वरमरणव्यसनान्याग्नेयवायुमण्डलयोः ॥
मृद्दयमरकाः वृष्टिभिरुपताप्यन्ते जनाश्चापि ॥ २८ ॥

۲۸ - اگن منڈل بایبیہ بیلا اتھوا بایبیہ منڈل اگن بیلا مین بھونکمپ ہو تو پرسدھ راجاونکا
مرن ہو اتھوا انکو بپت ہو اور اکال مرتی ابرشٹ سے پرجا کو کلیش ہو -

वरुणपौरन्दरयोः सुभिक्षशिववृष्टिहार्दयो लोके । गावो-
ऽतिभूरिपयसो निवृत्तवैराश्च भूपालाः ॥ २९ ॥ ॥

۲۹ - برن اور اندر بیلا اور منڈل مین بھونکمپ ہو تو لوک مین سکال کھیان برکھا اور
آنند ہو اور گئو دودھ بہت دیوین اور راجاونکا پرسپر بیر مٹ جاے -

पक्षैश्चतुर्भिरनिलस्त्रिभिरग्निर्देवराट् च सप्ताहात् । स-
द्यः फलति च वरुणो येषु न कालो ऽद्भुतेषूक्तः ॥ ३० ॥

۳۰ - انگ اسیھرن آدجن اتپاتون کے پھل کا سمے نہین کہا وے جو بایبیہ منڈل مین ہون
تو دو مہینے مین پھل ہوتا ہے - اگن منڈل مین ہون تو ڈیڑھ مہینے مین اندر منڈل مین ہون تو سات
دن مین اور بارن منڈل مین ہون تو ترت ہی پھل ہوتا ہے -

चलयति पवनः शतद्वयं शतमनलो दशयोजनान्वितम् । स-
लिलपतिरशीतिसंयुतं कुलिशधरोऽभ्यधिकं च षष्टितः ॥ ३१ ॥

۳۱ - بایبیہ منڈل مین بھونکمپ ہو تو دو سو جوجن تک ہوتا ہے - اگن منڈل مین ایکسو دس
جوجن تک بھونکمپ ہوتا ہے - بارن منڈل مین بھونکمپ ایکسو اسی جوجن تک ہوتا ہے - اور
اندر منڈل مین بھونکمپ ہو تو ایکسو ساٹھ جوجن تک بھوم کانپتی ہے -

त्रिचतुर्थसप्तमदिने मासे पक्षे ऽथवा त्रिपक्षे च । यदि भव-
ति भूमिकम्पः प्रधाननृपनाशनो भवति ॥ ३२ ॥ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
भूकम्पलक्षणं नाम द्वात्रिंशोऽध्यायः ॥ ३२ ॥

۳۲ - بھونکمپ ہونے کے بعد تیسرے چوتھے ساتوین تیسوین پندرہوین اتھوا پینتالیسوین
دن پھر بھونکمپ ہو تو مکھ راجاونکا ناش کرتا ہے -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
بھونکمپ لچھن نام بتیسوان ادھیاے سماپت ہوا -

تیتیسوان ادھیاے

اُلکا لچھن

दिविभुक्त शुभ फलानां पततां रूपाणि यानि तान्युल्काः। धिष्ण्योल्का शनिविद्युत्तारा इति पञ्चधा भिन्नाः ॥ १ ॥ + ॥

۱- سورگ مین شبھ کرم کے پھل بھوگ کر جو بھوم پر جنم لینے کے لیے گرتے ہین وہی اُلکا روپ سے دیکھ پڑتے ہین - دِھشنیا اُلکا اشنِ بِدُت اور تارا یے پانچ بھید اُلکا کے ہین -

उल्का पक्षेण फलं तद्वद्धिष्ण्या शनिस्त्रिभिःपक्षैः। विद्युदहोभिः षड्भिस्तद्वत्तारा विपाचयति ॥ २ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲- اُلکا کا پھل ایک پاکھ ارتھات پندرہ دن مین ہوتا ہے - دِھشنیا کا پھل بھی ایک پاکھ مین ہوتا ہے اشنِ کا پھل تین پاکھ مین بِدُت کا پھل چھہ دن مین اور تارا کا بھی پھل چھہ دن مین ہوتا ہے

तारा फलपादकरी फलार्द्धदात्रीप्रकीर्त्तिता धिष्ण्या। तिस्त्रः सम्पूर्णफला विद्युदथोल्काशनिश्चेति ॥ ३ ॥ + ॥

۳- تارا آدھا پھل کرتی ہے - دِھشنیا بھی آدھا پھل کرتی ہے - اور بِدُت اور اُلکا اور اشنِ یے تینون سمپورن پھل کرتی ہین -

अशनिः स्वनेन महता नृगजाश्व मृगाश्मवेश्मतरुपशुषु। निपतति विदारयन्ती धरातलं चक्रसंस्थाना ॥ ४ ॥ + ॥

۴- بڑے شبد کر کے جگت اور بھوم کو پھاڑتی ہوئی آدمی ہاتھی گھوڑے ہرن پتھر گھر برچھ اور پشو کے اوپر گرتی ہے اسکو اشنِ کہتے ہین - اشنِ کی صورت چکر کی سی ہوتی ہے -

विद्युत्सत्वत्रासंजनयन्ती तटतटस्वना सहसा। कुटिलविशाला निपतति जीवेन्धनराशिषुज्वलिता ॥ ५ ॥

۵- جیوونکو ڈراتی ہوئی ترتر کا شبد کرتی ہوئی ٹیڑھی بڑی اور جلتی ہوئی جیوون کے سموہ اور کاٹھ آدِ ایندھن کے ڈھیر پر گرتی ہے اسکو بِدُت کہتے ہین -

धिष्ण्या कृशाऽल्पपुच्छा धनूंषि दश दृश्यतेऽन्तरेऽभ्यधिकम्। ज्वलिताङ्गारनिकाशा द्वौ हस्तौ सा प्रमाणेन ॥ ६ ॥ + ॥

۶- پتلی اور چھوٹی سی پونچھ کر کے چکت اور جلتے ہوئے انگار کے سمان پرکاش وان اور دو ہاتھ کی لمبی دھشنیا ہوتی ہے - وہ جس استھان سے چلے وہاں ہی سے دنش دھنکم ارتھات چالیس ہاتھ تک زیادہ دیکھ پڑتی ہے -

ताराहस्तं दीर्घा शुक्ला ताम्राब्जतन्तुरूपा वा । तिर्यगध
श्चोर्ध्वं वा याति वियत्युह्यमानेव ॥ ७ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۷- ایک ہاتھ لمبی اجلے رنگ کی یا تانبے کے رنگ کی اور کمل کے سمان اور تانت کے سمان بہت پتلی آکاش میں ہوں کھینچی ہوئی ٹیڑھی اوپر کو یا نیچے کو جاے اُسکو ’’تارکا‘‘ کہتے ہیں

उल्काशिरसि विशाला निपतन्ती वर्द्धते प्रतनुपुच्छा । दी
र्घा भवति च पुरुषं भेदा बहवो भवन्त्यस्याः ॥ ८ ॥ * ॥

۸- جسکا سر بڑا ہو گرتی گرتی بڑھتی جاے پونچھ چھوٹی ہو ایک پرش سمان ارتھات ساڑھے تین ہاتھ لمبی ہو اُسکو اُلکا کہتے ہیں - اس اُلکا کے بہت بھید ہوتے ہیں اب وہ بھید کہتے ہیں -

प्रेतप्रहरणखरकरभनक्रकपिदंष्ट्रिलांगलमृगाभाः । गो
धाहिधूमरूपा पापा या चोभयशिरस्का ॥ ९ ॥ * ॥

۹- پریت ارتھات مرا ہوا آدمی تلوار آدہتھیار گدہا اونٹ مگر بندر داڑھ والے جیو سور آدہل ہرن گوہ سانپ دھواں انکے تُل جس اُلکا کا روپ ہو وہ اشبھ ہوتی ہیں اور جسکے دونوں طرف سر ہو وہ بھی اشبھ ہوتی ہیں -

ध्वजमषकरिगिरिकमलेन्दुतुरगसंतप्तरजतहंसाभाः ।
श्रीवत्सवज्रशंखस्वस्तिकरूपाः शिवसुभिक्षाः ॥ १० ॥

۱۰- دھوجا مچھلی ہاتھی پربت کمل چندرما گھوڑا گلائی ہوئی چاندی ہنس شری بتس نام چنہ بجر شنکھ اور سوستک کے سمان روپ اُنکا کلیان اور سُکال کرتی ہیں -

अम्बरमध्याद्बह्व्यो निपतन्त्यो राजराष्ट्रनाशाय । बंभ्र
मती गगनोपरि विभ्रममाख्याति लोकस्य ॥ ११ ॥ * ॥

۱۱- آکاش کے بیچ سے بہت سی اُلکا گریں تو راجا کا اور دیش کا ناش ہوتا ہے - اُلکا آکاش میں ہی بہت چکر کرے تو لوک میں سب بیاکل ہوں یہ جانے -

संस्पृशती चन्द्रार्कौ तद्विसृता वा सभूप्रकम्पा च । परच
क्रागमनृपभयदुर्भिक्षावृष्टिभयजननी ॥ १२ ॥

۱۲ - جو اُلکا چندر سُورج کو اسپرش کرتی ہوئی اتھوا چندر سُورج سے نکل کر گرے اور جبکے گرنیکے سمے بھوکمپ ہو وہ اُلکا شتر کی سینا کا آگمن راج بھے اکال بھے اور ابرشٹ بھے کرتی ہے -

पौरेतरघ्नमुल्कापसव्यकरणं दिवाकरहिमांशोः । उल्का
शुभदा पुरतो दिवाकरविनिस्सृता यातु ॥ १३ ॥ * ॥

۱۳ - سُورج کو سنمیہ ارتھات داہنی طرف کر کے اُلکا گرے تو پُور ارتھات نگر مین رہنے والے راجا کا ناش ہو - اور چندرما کو بائین طرف کر کے اُلکا گرے تو چڑھکر جانیوالے راجا کا ناش ہو - سُورج سے نکلی ہوئی اُلکا چڑھکر جانیوالے راجا کے سنمکھ گرے تو شبھ پھل کرتی ہے -

शुक्ला रक्ता पीता कृष्णा चोल्का द्विजादिवर्णघ्नी । क्रम-
शश्चैतान्हन्युर्मूर्द्धोरः पार्श्वपुच्छस्थाः ॥ १४ ॥ * ॥

۱۴ - اُجلی لال پیلی اور کالے رنگ کی اُلکا کرم سے براہمن آدچارون برنونکا ناش کرتی ہے اور جس اُلکا سر بھوم پر لگے وہ براہمنونکا چھے کرتی ہے جس اُلکا کی چھاتی بھوم پر لگے وہ چھتریونکا اور جسکے پارشو بھوم پر لگین وہ بیشونکا اور جس اُلکا کی پونچھ بھوم پر لگے وہ شودرونکا ناش کرتی ہے -

उत्तरदिगादिपतिता विप्रादीनामनिष्टदा रूक्षा । ऋ-
ज्वी स्निग्धा, खण्डा नीचोपगता च तद्वृद्ध्यै ॥ १५ ॥ * ॥

۱۵ - اُتر پُورب دکھن اور پچھم دشا مین رُوکھی اُلکا گرے تو کرم سے براہمن آدچارون برنونکو اشبھ پھل دیتی ہے - اور وہی اُلکا سیدھی نرمل اکھنڈت اور آکاش کے ادھو بھاگ مین جانے والی ہو تو اپنی دشا کے انسار براہمن آدچارون برنونکی بردھ کرتی ہے -

श्यावा, रुणनीला, सृग्दहनासितभस्मसन्निभारूक्षा ।
संध्यादिनजा वक्रा दलिता च परागमभयाय ॥ १६ ॥

۱۶ - جو اُلکا کپش برن رکت برن نیل برن رُدھر کے تُل برن اگن کے تُل کرشن برن بھسم کے سمان اور رُوکھی ہو سندھیا مین اتھوا دن مین گری ہو ٹیڑھی اور کھنڈت ہو وہ اُلکا شتر کے آنے سے جو بھے ہے اُسکو کرتی ہے -

नक्षत्रग्रहघातैस्तद्भक्तीनां क्षयाय निर्दिष्टा । उदये भ्रा-
तीरवीन्दू पौरेतरमृत्यवे, स्तेवा ॥ १७ ॥ * ॥ * ॥

۱۷ - جس نچھتر کو اتھوا گرہ کو اُلکا تاڑن کرے تو اُسکی جو بھگت پچھے کہہ آئے ہین اُنکا ناش ہوتا ہے - اُدے کے سمے اتھوا استت کے سمے سُورج کو اُلکا تاڑن کرے تو پُور کا مرتُ

اور چندرما کو تاڑن کرے تو پاپی راجا کا مرت ہو۔

भाग्यादित्यधनिष्ठामूलेषूल्काहतेषु युवतीनाम् । विप्रक्ष-
त्रियपीडा पुष्याऽनिलविष्णुदैवेषु ॥ १८ ॥ ध्रुवसौम्येषु
नृपाणामुग्रेषु सदारुणेषु चौराणाम् । क्षिप्रेषु कलावि-
दुषां पीडा साधारणे च हते ॥ १९ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۸- پوروا پھالگنی پنرپس دھنشٹھا اور مول نچھتر کی جوگ تارا کو اُلکا تاڑن کرے تو استریونکو پیڑا ہوتی ہے۔ پکھ سواتی اور شروَن کو اُلکا تاڑن کری تو براہمن اور چھتریونکو پیڑا ہوتی ہے۔
۱۹- روہنی تینون اُترا مرگشرا چترا انرادھا اور ریوتی کو اُلکا تاڑن کرے تو راجاؤنکو پیڑا ہوتی ہے۔ تینون پوروا بھرنی مگھا آردرا اشلیکھا جیشٹھا اور مول نچھتر کو اُلکا تاڑن کرے تو چورونکو پیڑا ہوتی ہے۔ اشونی پکھ ہست ابھجت کرتکا اور بساکھا کو اُلکا تاڑن کرے تو گیت نرت آدِ کلا کے جاننے والون کو پیڑا ہوتی ہے۔

कुर्वन्त्येताः पतिता देवप्रतिमासु राजराष्ट्रभयम् । श-
क्रोपरि नृपतीनां गृहेषु तत्स्वामिनां पीडाम् ॥ २० ॥
आशाग्रहोपघाते तद्देश्यानां खले कृषिरतानाम् । चै-
त्यतरौ संपतिता सत्कृतपीडां करोत्युल्का ॥ २१ ॥
द्वारि पुरस्य पुरक्षयमथेन्द्रकीले जनक्षयोऽभिहितः ।
ब्रह्मायतने विप्रान् विनिहन्याद्गोमिनो गोष्ठे ॥ २२ ॥ * ॥

۲۰- کسی دیوتا کی مورت پر یے اُلکا گرین تو راجا کو اور دیش کو بھے کرتی ہین۔ اِندر کی مورت پر گرین تو راجا کو بھے کرتی ہین۔ گھر پر گرین تو گھر کے سوامی کو پیڑا کرتی ہین۔
۲۱- جس دِشا کے سوامی گرہ کو اُلکا تاڑن کرے اس دِشا کے نواسی لوگونکو پیڑا ہوتی ہے کھلیان مین اُلکا گرے تو کھیتی کرنیوالے کلیش پاتے ہین۔ پردھان برچھ پر اُلکا گرے تو پرتشٹھت منشونکو پیڑا کرتی ہے۔ ۲۲- نگر کے دوار پر اُلکا گرے تو نگر کا چھے ہوتا ہے۔ دوار کی ارگلا پر گرے تو پرجا کا چھے ہو۔ برہما جی کے مندر پر اُلکا گرے تو براہمنونکا چھے کرتا ہے۔ اور گئوونکے استھان مین اُلکا گری تو بہت گئوونکے سوامی جو منشیہ انکو پیڑا ہوتی ہے۔

क्ष्वेडास्फोटितवादितगीतोत्क्रुष्टस्वना भवन्ति यदा । उ-
ल्कानिपातसमये भयाय राष्ट्रस्य सनृपस्य ॥ २३ ॥

۲۳- اُلکا گرینگے سمے چھوٹیا ارتھات جُدّ وکے بیچ بیر پرش جو سنگھناد کرتے ہین آسپھوٹ

ارتھات نل اپنی ایک بھجا پر دوسرے ہاتھ کے اگھات سے جو شبد کرتے ہین - باجے کا شبد اور گیت یہ سب بڑے شبد ہوں تو راجا کو اور دیش کو بھے ہوتا ہے -

यस्याश्चिरन्तिष्ठतिखेऽनुखङ्गोदण्डाकृतिस्सानृपतेर्भयाय ।
याचोह्यतेतन्तुधृतेवखस्थायावामहेन्द्रध्वजतुल्यरूपा ॥ २४ ॥

۲۴ - جو اُلکا بہت کال ہی آکاش ہی مین ٹھہرے اور ڈنڈ کے آکار ہو وہ راجا کا بھے کرتا ہے اور جو اُلکا مانون ڈوری مین بندھی ہوئی آکاش مین لٹکتی ہوئی دیکھ پڑے اتھوا جسکا آکار اندر کی دھوجا کے تُل ہو وہ بھی راجا کو بھے کرتی ہے -

श्रेष्ठिनःप्रतीपगातिर्यगान्नृपाङ्गनाम् । हन्त्यधोमुखीनृपान्
ब्राह्मणानथोर्ध्वगा ॥ २५ ॥ बर्हिपुच्छरूपिणीलोकसंक्षयाव-
हा । सर्पवत्प्रसर्पिणीयोषितामनिष्टदा ॥ २६ ॥ हन्तिम-
ण्डलापुरंछत्रवत्पुरोहितम् । वंशगुल्मवत्स्थिताराष्ट्रदोष-
कारिणी ॥ २७ ॥ व्यालसूकरोपमाविस्फुलिङ्गमालिनी । ख-
ण्डशोऽथवागतासस्वनाचपापदा ॥ २८ ॥ * ॥ * ॥

۲۵ - جو اُلکا جہان سے نکلی ہو وہان ہی اُلٹی چلی جاے وہ سیٹھوں کا چھے کرتی ہے - ترچھی جو اُلکا جاے وہ راجا کی رانی کا ناش کرتی ہے - اُلکا کا مُکھ نیچے کو ہو تو راجا اور اوپر کو مکھ ہو تو براہمنوں کا ناش ہوتا ہے - ۲۶ - مور کے پنکھ کے سمان جس اُلکا کا آکار ہو وہ لوک کا چھے کرتی ہے - سانپ کے تُل جو اُلکا چلے وہ استریوں کو اشبھ ہوتی ہے - ۲۷ - جو اُلکا گر کر منڈلاکار ہو جاے وہ نگر کا اور چھتر کے تُل جو اُلکا ہو وہ پروہت کا ناش کرتی ہے - بانس کی گانٹھ کے سمان جس اُلکا کا آکار ہو وہ دیش مین دوش اُتپن کرتی ہے -

۲۸ - جو اُلکا سانپ یا سور کے آکار ہو اور چنگاریان جسمین اُڑتی ہون اتھوا جو اُلکا ٹکڑے ٹکڑے ہو جاے اور شبد بھی کرے وہ اشبھ پھل دیتی ہے -

सुरपतिचापप्रतिमाराज्यंनभसिविलीनाजलदान्हन्ति । पव-
नविलोमाकुटिलंयातानभवतिशस्ताविनिवृत्तावा ॥ २९ ॥

۲۹ - اندر دھنش کے سمان اُلکا ہو تو راج کا ناش کرے - جو اُلکا اُتپن ہو کر آکاش ہی مین لین ہو جاے وہ میگھون کا ناش کرتی ہے - ارتھات برکھا نہین ہوتی - جو اُلکا پون کے سنمکھ گمن کرے اور اُلٹی گمن کرے اتھوا تھوڑی دور چلکر اُلٹی لوٹ جاے (یعنے پلٹ جاے) وہ اشبھ ہوتی ہے -

अभिभवतियतःपुरंबलंबाभवतिभयंततएवपार्थिवस्य।निप-
ततिचययादिशाप्रदीप्ताजयतिरिपूनचिरात्तयाप्रयातः॥ ३० ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायामुल्कालक्षणं नाम त्रयस्त्रिंशोऽध्यायः॥ ३३ ॥

۳۰ جس دشا مین گرا تھوا سینا پر الکا گری اسی دشا سے راجا کو بھے ہوتا ہے اور جس دشا مین پرکاش وان الکا گرے اسمین چڑھکر راجا جاے تو جلدی شترؤونکو جیتتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین الکا لچھن نام تینتیسوان ادھیاے سماپت ہوا -

چونتیسوان ادھیاے

پریبیکھ لچھن

संमूर्छितारवीन्द्वोःकिरणाःपवनेनमण्डलीभूताः।ना-
नावर्णाकृतयस्तन्वभ्रेव्योम्निपरिवेषाः॥ १॥ + ॥

۱- پون کرکے منڈلی بھوت ارتھات گول ہوئے ہوئے سورج چندرما کے کرن تھوڑے سے میگھون کرکے گلت آکاش مین پرت بھنت ہوکر انیک رنگ اور آکار کے دیکھ پڑتے ہین انکو پریبیکھ کہتے ہین -

तेरक्तनीलपाण्डुरकापोताभाभ्रशबलहरितशुक्लाः।
इन्द्रयमवरुणनिर्ऋतिश्वसनेशपितामहाग्निकृताः॥२॥

۲- رکت آد رنگ کے پریبیکھ اندر آدیوتا کرتے ہین ارتھات لال رنگ کا پریبیکھ ہو تو اندر کا کیا ہوا نیل جم کا تھوڑا سا اجلا برن کا کپوت برن نیرت کا سیگھ کے سمان برن بایو کا کالا اجلا برن شو کا ہرا برہما کا کیا اور اجلے رنگ کا پریبیکھ سورج اتھا چندرما کو ہو تو اگن کا کیا ہوا جانو -

धनदः करोतिमेचकमन्योन्यगुणाश्रयेण चाप्यन्ये । प्रविली-
यते मुहुर्मुहुरल्पफलः सोऽपि वायुकृतः ॥ ३ ॥ + ॥ + ॥

۳- کبیر کا کیا ہوا پریکھ شیام برن ہوتا ہے - اسی بھانت اندر آد اور دیوتا بھی رکت آد جوگن کہے اُنکے پرتیر آشرے سے پریکھ کرتے ہین ارتھات ایک کے رنگ مین دوسرے کا رنگ ملتا ہے اسی سے پریکھ مین کئی رنگ ہوتے ہین - جو پریکھ بار بار ہوکر مٹ جاے وہ بھی بائو کا کیا ہوا ہوتا ہے اور تھوڑا پھل کرتا ہے -

चाषशिखिरजततैलक्षीरजलाभः स्वकालसंभूतः । अ-
विकलवृत्तः स्निग्धः परिवेषः शिवसुभिक्षकरः ॥ ४ ॥

۴- ششرآدِ چھہ رتون مین کرم سے چاکھ پنچھی (نیل کنٹھ) مور چاندی تیل دودھ اور جل کے سمان رنگ کا پریکھ ہو اسکا برت اکھنڈت ہو اور نرمل ہو ایسا پریکھ پرجا مین کلیان اور سکال کرتا ہی

सकलगगनानुचारी नैकाभः क्षतजसन्निभो रूक्षः । अ-
सकलशकटशरासनशृङ्गाटकवत्स्थितः पापः ॥ ५ ॥

۵- جو پریکھ سب آکاش مین گمن کرے ارتھات اُدے سے استت تک سورج اتھوا چندرما کے ساتھ رہے انیک برن کا ہو رُدھر کے تُل برن کا ہو رُوکھا ہو کھنڈت ہو گاڑی دھنکھ اتھوا شرنگاٹک کی بھانت ترکون آکار ہو وہ پریکھ اشبھ ہوتا ہے -

शिखिगलसमेऽतिवर्षं बहुवर्णे नृपवधो भयं धूम्रे । हरि-
चापनिभे युद्धान्यशोककुसुमप्रभे चापि ॥ ६ ॥ + ॥

۶- مور کے گلے کے تُل رنگ کا پریکھ ہو تو بہت برکھا ہوتی ہے بہت رنگ کا پریکھ ہو تو راجا کا مرت ہوتا ہے دھوین کا سا رنگ ہو تو بھے ہوتا ہے اندر دھنکھ کے سمان برن اتھوا اشوک برچھ کے پھول کے سمان لال رنگ پریکھ کا ہو تو جدھ ہوتا ہے -

वर्णेनैकेन यदा बहलः स्निग्धः क्षुराभ्रकाकीर्णः । स्वर्तौ
सद्यो वर्षं करोति पीतश्च दीप्तार्कः ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۷- ایک رنگ کا پریکھ ہو گہرا اور نرمل ہو اور اپنی رت کے رنگ کا ہو اور چھُرا ارتھات استرے کے تُل میگھون کر کے بیاپت ہو ایسا پریکھ جلد برکھا کرتا ہے - اور جو پریکھ پیت برن ہو اور بہت پرکاشمان سورج جسکے بیچ مین ہو ایسا پریکھ بھی جلد برکھا کرتا ہے -

दीप्तविहङ्गमृगरुतः कलुषः संध्यात्रयोत्थितोऽतिमहान् ।

भयकृन्न डिदुल्काद्यैर्हतो न्नृपं हन्ति शस्त्रेण ॥ ८ ॥ * ॥

۸- وِیتیت ارتھات سورج کی اُور مُکھ کرکے پنچھی اور مرگ پریکھ کے سمے شبد کریں اور پریکھ ملین (میلا) ہو پراتہ کال تدھا سندھیا کال کے سمے ہو بہت بڑا ہو ایسا پریکھ بھے کرتا ہے اور جو پریکھ بجلی اُلکا آدِ کرکے تاڑت ہو تو ہتھیار سے راجا مارا جاے -

मतिदिनमर्कहिमांश्वोरहर्निशं रक्तयोर्नरेन्द्रवधः । परि-
विष्टयोरभीक्ष्णं लग्नास्तमयस्थयोस्तद्वत् ॥ ९ ॥ * ॥

۹- نِت ہی دن رات سورج اور چندرما رکت برن رہیں ارتھات دن میں سورج اور رات میں چندرما لال ہوں تو راجا کا مرن ہو - اُدے او راستت کے سمے سورج اور چندرما کو بار بار پریکھ ہو تو بھی راجا کا مرن ہوتا ہے -

सेनापतेर्भयकरो द्विमण्डलो नातिशस्त्रकोपकरः । त्रि-
भृति शस्त्रकोपं युवराजभयं नगररोधम् ॥ १० ॥ * ॥

۱۰- جب پریکھ کے دو منڈل ہوں وہ سینا کے سوامی کو بھے کرتا ہے اور بہت یُدھ نہیں کراتا - تین منڈل کا پریکھ ہو تو یُدھ چار منڈل کا ہو تو راجا کے یُوراج (ولیعہد) کو بھے اور پانچ منڈل کا پریکھ ہو تو راجا کے نگر کو شترو گھیر لیویں -

वृष्टिस्त्र्यहेन मासेन विग्रहो वा ग्रहेन्दुभनिरोधे । होरा
जन्माधिपयोर्जन्मर्क्षे चाऽशुभो राज्ञः ॥ ११ ॥ * ॥

۱۱- چندرما کے پریکھ کے بیچ منگل آدِ کوئی گرہ اور نکشتر ہو تو تین دن میں برکھا ہو اتھوا ایک مہینے میں یُدھ ہو جب راجا کے جنم لگن کا سوامی جنم راس کا سوامی اور جنم نکشتر پریکھ کے بیچ آجاویں اُس راجا کو اشبھ ہوتا ہے

परिवेषमण्डलगतो रवितनयः क्षुद्रधान्यनाशकरः । ज-
नयति च वातवृष्टिं स्थावरकृषिकृन्निहन्ता च ॥ १२ ॥
भौमे कुमारबलपतिसैन्यानां विद्रवोऽग्निशस्त्रभयम् ।
जीवे परिवेषगते पुरोहितामात्यनृपपीडा ॥ १३ ॥ * ॥
मन्त्रिस्थावरलेखकपरिवृद्धिश्चन्द्रजे सुवृष्टिश्च । शुक्रे
यायिकक्षत्रियराज्ञां पीडा प्रियं चान्नम् ॥ १४ ॥ * ॥ * ॥
क्षुद्रन्नमृत्युनरपतिशस्त्रेभ्यो जायते भयं केतौ । परि-
विष्टे गर्भभयं राहौ व्याधिर्नृपभयं च ॥ १५ ॥ * ॥ * ॥

۱۲- سورج چندرما کے پریبکھ کے بھیتر سنیچر ہو تو کاگنی آدِ چھوٹے اناجونکا ناش کرتا ہے۔ بون
جگت پرکھا کرتا ہے اور برچھ آدِ استھاور پدارتھ اور کھیتی کرنیوالے ناش ہوجاتے ہین۔
۱۳- منگل پریبکھ کے بیچ ہو تو راجکمار سیناپت اور سینا بیاکل ہوجاے آگ اور ہتھیار کا بھی بھو
برہسپت پریبکھ مین ہو تو پروہت راجا کے منتری اور راجا کو کلیش ہو۔ ۱۴- بدھ پریبکھ مین ہو
تو راجاؤن کے منتری برچھ آدِ استھاور اور لیکھک برڈھ کو پراپت ہوتے ہین اور برکھا اچھی
ہوتی ہے۔ شکر پریبکھ مین ہو تو چڑھکر جانے والے راجا چھتری لوگ اور راجا کی رانی کلیش پاتے
ہین۔ ۱۵- اور کال بھی پڑتا ہے۔ دھوم کیت پریبکھ مین ہو تو درِبھچھ اگن مری راجا اور شدرھ
ستے پرجا کو بھے ہو۔ اور راہو پریبکھ مین ہو ارتھات چندر گرہن کے سمے پریبکھ ہو تو گربھونکو بھے ہو اور
روگ ہون راجا کو بھی بھے ہو۔

युद्धानि विजानीयात्परिवेषाभ्यन्तरे द्वयोर्ग्रहयोः । दिव-
सकृतः शशिनो वाक्षुदवृष्टिभयं त्रिषु प्रोक्तम् ॥ १६ ॥
याति चतुर्षु नरेन्द्रः सामात्यपुरोहितो वशं मृत्योः । प्र-
लयमिव विद्धि जगतः पञ्चादिषु मण्डलस्थेषु ॥ १७ ॥

۱۶- منگل آدِ گرہون مین سے کوئی دو گرہ سورج اتھوا چندرما کے پریبکھ کے بیچ ہو تو یدھ ہوتا
ہے۔ تین گرہ پریبکھ مین ہون تو درِبھچھ سے اور برکھا نہونے سے بھے ہو۔ ۱۷- چار گرہ پریبکھ مین
ہون تو منتری اور پروہت سمیت راجا مرجاتا ہے۔ پانچ چھے گرہ پریبکھ مین ہون تو جگت کا پرلے
سا ہی جانو ارتھات بڑی بپت پڑے۔

ताराग्रहस्य कुर्यात्पृथगेव समुत्थितो नरेन्द्रवधम् । न-
क्षत्राणामथवा यदि केतोर्नोदयो भवति ॥ १८ ॥ * ॥

۱۸- منگل آدِ جو تارا گرہ اور اشونی آدِ نچھتر انمین سے کسی ایک کو پریبکھ الگ ہو ارتھات سورج چندرما
کے ساتھ نہو تو راجا کا مرت ہو پرنت اس پریبکھ ہونیکے بعد جو کیت کا اُدے نہو ارتھات کیت
اُدے ہوجاے تو پریبکھ کا پھل نہین ہوتا کیت ہی کا پھل ہوتا ہے۔

विप्रक्षत्रियविट्शूद्रहा भवेत्प्रतिपदादिषु क्रमशः । श्रे-
णीपुरकोशानां पञ्चम्यादिष्वशुभकारी ॥ १९ ॥ * ॥
युवराजस्याष्टम्यां परतस्त्रिषु पार्थिवस्य दोषकरः । पुर-
रोधो द्वादश्यां सैन्यक्षोभस्त्रयोदश्याम् ॥ २० ॥ * ॥
नरपतिपत्नीपीडां परिवेषोऽभ्युत्थितश्चतुर्दश्याम् । कु-
र्यात्तु पञ्चदश्यां पीडां मनुजाधिपस्यैव ॥ २१ ॥ * ॥

۱۹- پریوا آدِ چار تتھوں میں پریکھ ہو تو براہمن آدِ چاروں برنوں کو کرم سے کلیش ہو۔ پنچمی کو پریکھ ہو تو شرینی کو اشبھ ہوتا ہے (ایک ذات کے آدمی کی جماعت کو شرینی کہتے ہیں)۔ چھٹھ کو پریکھ ہو تو نگر کو اشبھ ہو۔ سپتمی کو پریکھ ہو تو راجا کے خزانہ کو اشبھ ہوتا ہے۔

۲۰- اشٹمی کو پریکھ ہو تو جُوراج (ولیعہد) کو اور نومی آدِ تین تتھوں میں پریکھ ہو تو راجا کو دوکھ ہوتا ہے۔ دواودشی کو پریکھ ہو تو نگر کو شترو گھیر لیویں۔ ترِیودسی کو پریکھ ہو تو سینا میں چھوبھ ہو۔

۲۱- چتردسی کو پریکھ ہو تو راجا کی رانی کو پیڑا ہو۔ اور اماوس اور پورنماسی کو پریکھ ہو تو بھی راجا ہی کو کلیش کرتا ہے۔

नागरकाणामभ्यन्तरस्थिता यायिनां च बाह्यस्था । प-
रिवेषमध्यरेखा विज्ञेया क्रन्दसाराणाम् ॥ २२ ॥
रक्तः श्यामो रूक्षश्च भवति येषां पराजयस्तेषाम् । स्नि-
ग्धः श्वेतो द्युतिमान् येषां भागो जयस्तेषाम् ॥ २३ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां परिवेषलक्षणं नाम चतुस्त्रिंशोऽध्यायः ३४॥

۲۲- پریکھ میں تین ریکھا ہوتی ہیں اُنکے بھیتر کی ریکھا سے نگر میں استھت راجا کے شبھ اشبھ کا بچار کرے۔ باہر کے ریکھا سے چڑھکر جانیوالے راجا کا بچار کرے۔ اور مدّھ کی ریکھا سے اکرند بیار کا شبھ اشبھ بچارے۔ نیت شاستر میں بارہ پرکار کے راجا لکھے ہیں اُنمیں ایک آکرندسار بھی ہے۔

۲۳- جنکی ریکھا رکت برن شیام برن اور رُوکھی ہو اُنکی ہار ہوتی ہے اور جنکی ریکھا صاف اُجلی کانت کرکے جگت ہو اُنکی جیت ہوتی ہے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں پریکھ لچھن نام چونتیسواں ۳۴ اُدھیاے سماپت ہوا۔

پینتیسوان ادھیائے

اندرآیدہ لچھن

सूर्यस्य विविधवर्णाः पवनेन विघट्टिताः कराः साभ्रे ।
वियति धनुः संस्थाना ये दृश्यन्ते तदिन्द्रधनुः ॥ १ ॥

۱- میگھ سہت آکاش مین پَون کر کے رُوکے ہوئے سورج کے کرن دھنک کے آکار ہو کر انیک رنگ کے دیکھ پڑتے ہین اسی کو اندر دھنگ کہتے ہین -

केचिदनन्तकुलोरगनिश्वासोद्भूतमाहुराचार्याः । त-
घायिनां नृपाणामभिमुखमजयावहं वहति ॥ २ ॥

۲- کشیپ آدِ کوئی آچارج کہتے ہین کہ اننت نام ناگ کے کُل مین اُتپن سانپون کے سواس سے اندر دھنگ بنتا ہے - چڑھکر جانیوالے راجاؤن کے سامنے وہ اندر دھنگ ہو تو اُنکی ہار ہوتی ہے -

अच्छिन्नमवनिगाढं द्युतिमत्स्निग्धं घनं विविधवर्णम् ।
द्विरुदितमनुलोमं च प्रशस्तमम्भः प्रयच्छति च ॥ ३ ॥

۳- وہ اندر دھنگ اکھنڈت بھوم مین لگا ہوا کانت جُگت چکنا گہرا انیک برنون کرکے جُگت اور دو بھاگ مین استھت ارتھات برابر دو دھنگ اور چڑھکر جانے والے راجا کے پیٹھ پیچھے ہو تو شُبھ پھل کرتا ہے اور برکھا بھی کرتا ہے -

विदिगुद्भूतं दिक्स्वामिनाशनं व्यभ्रजं मरककारि । पा-
टलपीतकनीलैः शस्त्राग्निक्षुत्कृता दोषाः ॥ ४ ॥ + ॥

۴- اگن کون آدِ بدِشا ارتھات کونون مین اندر دھنگ نکلے تو اس دِشا کے سوامی کا مرت ہوتا ہے - دِشاؤن کے سوامی آگے شانتی ادھیائے مین کہینگے - بنا میگھون کے آکاش مین اندر دھنگ ہو تو مری پڑتی ہے - اُجلے لال رنگ کا دھنگ ہو تو شستر سے ارتھات جدھ ہوتا ہے - پیلے رنگ کا اندر دھنگ ہو تو آگ لگنے کا اُپدرو ہو اور نیلے رنگ کا اندر دھنگ ہو تو اکال پڑے -

जलमध्येऽनावृष्टिर्भुवि सस्यवधस्तरौ स्थिते व्याधिः । व-
ल्मीके शस्त्रभयं निशि सचिववधाय धनुरैन्द्रम् ॥ ५ ॥

۵- پانی مین اندر دھنگ دیکھ پڑے ارتھات اندر دھنگ کا سرا پانی کے اوپر ہو تو برکھا نہین ہوتی

بھوم پر اِندر دھنگھ ہو تو کھیتی کا ناش ہوتا ہے - برچھ پر اِندر دھنگھ ہو تو پرجا مین روگ ہو -
سانپ کی بانبی کے اُوپر اِندر دھنگھ ہو تو ششتر سے ارتھات جُدھ ہو - اور رات کے سمے
اِندر دھنگھ دیکھ پڑے تو راجا کے منتری کا مرت ہو -

वृष्टिं करोत्यवृष्ट्यां वृष्टिर्वृष्ट्यां निवारयत्यैन्द्याम् । पश्चा-
त्सदैव वृष्टिं कुलिशभृतश्चापमाचष्टे ॥ ६ ॥ ॥

۶ - پانی برستے ہوئے پُورب دِشا مین اِندر دھنگھ دیکھ پڑے تو برکھا نبرت ہو جاتی ہے
اور بنا برکھا پُورب دِشا مین اِندر دھنگھ ہونے سے برکھا ہوتی ہے - پچھم دِشا مین اِندر دھنگھ
ہو تو سدا ہی برکھا کو کہتا ہے ارتھات پچھم دِشا مین اِندر دھنگھ ہونے سے برکھا ہوتی ہے -

चापं मघोनः कुरुते निशायामाखण्डलायां दिशि भूपपीडाम् । या-
म्यापरोदक्प्रभवं निहन्यात्सेनापतिं नायकमन्त्रिणौ च ॥ ७ ॥

۷ - رات کے سمے پُورب دِشا مین اِندر دھنگھ دیکھ پڑے تو راجاؤں کو پیڑا ہوتی ہے - دکھن دِشا
مین ہو تو سیناپت کا مرت ہو - پچھم دِشا مین اِندر دھنگھ ہو تو نایک ارتھات پردھان پُرش کا
مرت ہو - اور رات کے سمے اُتر دِشا مین اِندر دھنگھ دیکھ پڑے تو راجا کے منتری کا ناش ہو -

निशि सुरचापं सितवर्णाद्यं जनयति पीडां द्विजपूर्वाणाम् । भ-
वति च यस्यां दिशि तद्देश्यं नरपतिमुख्यं न चिराद्धन्यात् ॥ ८ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृह-
त्संहितायामिन्द्रायुधलक्षणं नाम पं-
चत्रिंशोऽध्यायः ॥ ३५ ॥

۸ - رات کے سمے اُجلے لال پیلے کالے رنگ کا اِندر دھنگھ ہو تو کرم سے براہمن آدِ برنوں کو
پیڑا ہوتی ہے - جس دِشا مین رات کے سمے اِندر دھنگھ ہو اُس دیش کا مُکھ راجا جلدی ہی مر جاۓ -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا
مین اِندر دھنگھ لچھن نام پینتیسوان ۳۵ ادھیائے سماپت ہوا

۳۶
چھتیسوان اَدھیاے

گندھرب نگر لچھن

उदगादिपुरोहितनृपबलपतियुवराजादोषदंखपुरम्। सि-
तरक्तपीतकृष्णं विप्रादीनामभावाय ॥ १ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱- اُتّر آدِ چار وِشا مین گندھرب نگر دیکھ پڑے تو کرم سے راجا کا پُروہت راجا سیناپ
اور جُوراج کو نشٹ کرتا ہے - اُجلے لال پیلے اور کالے رنگ کا گندھرب نگر ہو تو کرم سے
براہمن آدِ چارون برنونکا ناش کرتا ہے -

नागरनृपतिजयावहमुदक्विदिक्स्थं विवर्णनाशाय। शा-
न्ताशायां दृष्टं सतोरणं नृपतिविजयाय ॥ २ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۲- اُتّر دِشا مین گندھرب نگر ہو تو نگر کے راجا کا جے ہوتا ہے - اگنیہ آدِ کونون مین ہو تو
برن سنکرونکا ناش کرتا ہے - شانت دِشا مین گندھرب نگر ہو اور تورن سنگت ہو تو
راجا کا جے ہوتا ہے -

सर्वदिगुत्थं सततोत्थितं च भयदं नरेन्द्रराष्ट्राणाम्। चौरा-
ऽटविकान् हन्याद्धूमानलशक्रचापाभम् ॥ ३ ॥ * ॥

۳- سب دِشا مین نت گندھرب نگر دیکھ پڑے تو راجا اور دیش کو بھے دیتا ہے - دھُوان
اگن اِندر دھنش کے تُلّ کانت کا گندھرب نگر ہو تو چور اور بن باسی بھیل آدِ مارے جاتے ہین -

गन्धर्वनगरमुत्थितमापाण्डुरमशनिपातवातकरम्। दी-
प्तेनरेन्द्रमृत्युर्वामेऽरिभयं जयः सव्ये ॥ ४ ॥ * ॥ * ॥

۴- پانڈر رنگ کا گندھرب نگر ہو تو اشن گرے اور پرچنڈ پون چلے - دیپت دِشا مین
گندھرب نگر ہو تو راجا کا مِرت ہو - سینا کے اُلٹا نگر کے بایئن اَور گندھرب نگر ہو تو شترو سے
بھے ہوتا ہے اور دہنی اَور ہو تو جے دیتا ہے - شانت اور دیپت دِشا کو لچھن آگے شاگن
اَدھیاے مین کہینگے

अनेकवर्णाकृति खे प्रकाशते पुरं पताकाध्वजतोरणा-
न्वितम्। यदा तदा नागमनुष्यवाजिनां पिबत्यसृ-
ग्भूरि रणे वसुन्धरा ॥ ५ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां गन्धर्वनगरलक्षणं नामषट्त्रिंशोऽध्यायः ३६ ॥

۵- جس کال مین انیک برن اور انیک آکار کا گندھرب نگر پتاکا دھوج اور رتورن کرکے جگت آکاش مین دیکھ پڑے تب جدھ کے بیچ ہاتھی منگھ اور گھوڑونکا بہت رُدھر بھوم پر بہتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین گندھرب نگر لچھن نام چھتیسوان ادھیاے سماپت ہوا-

سینتیسوان ادھیاے ۳۷

پرت سورج لچھن

प्रतिसूर्यकः प्रशस्तो दिवसकृदृतुवर्णसप्रभः स्निग्धः । वैदूर्यनिभः स्वच्छः शुक्लश्च क्षेमसौभिक्षः ॥ १ ॥

۱- سورج کے پاس دوسرا سورج دیکھ پڑے اسکو پرت سورج کہتے ہین - وہ پرت سورج جو سورج کے چھ رت کے رنگ لکھے ہین اُس رنگ کا ہو ارتھات اُس رت مین جو رنگ سورج کا ہونا چاہیے وہی رنگ پرت سورج کا ہو چکنا ہو بیدورج منی (پنّا) کے تل رنگ ہو نرمل اور اُجلا ہو وہ چھیم (کشل) اور سبھچھ (سکال) کرتا ہے -

पीतो व्याधिं जनयत्यशोकरूपश्च शस्त्रकोपाय । प्रतिसूर्याणां माला दस्युभयातङ्कनृपहन्त्री ॥ २ ॥

۲- پیلے رنگ کا پرت سورج ہو تو پرجا مین روگ اُتپن کرتا ہے - اشوک پشپ کے تل لال رنگ پرت سورج ہو تو شستر کوپ ارتھات جدھ ہوتا ہے - پرت سورجونکی پنکت دیکھ پڑے تو چورسے بھے ہو روگ ہو اور راجا کا مرت ہو -

दिवसकृतः प्रतिसूर्यो जलकृदुदग्दक्षिणस्थितोऽनिलकृत् । उभ-

यस्थः सलिलभयं नृपमुपरि निहन्त्यधोजनहा ॥३॥

इति श्री वराह मिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां प्रति सूर्य लक्षणं नाम सप्तत्रिंशोऽध्यायः ॥ ३७ ॥

۳- سُورج بِمب کے اُتّر کی اَور پرت سُورج دکھ پڑے تو برکھا کرتا ہے - دکھّن کی اَور ہو تو پَون چلتا ہے - سُورج بمب کے دونوں اَور دو پرت سُورج ہوں تو بہت برکھا ہونے سے بھے ہوتا ہے - سُورج بمب کے اُوپر پرت سُورج ہو تو راجا کا مرتُ ہو - اور نیچے پرت سورج ہو تو پرجا مین مری پڑے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین پرت سُورج لچھن نام سینتیسوان ادھیاے سماپت ہوا -

---

اَڑتیسوان اَدھیاے

رجو لچھّن

कथयन्ति पार्थिव वधं रजसा घन तिमिर संचय निभेन । अभिभाव्यमान गिरिपुरतरवः सर्वा दिशश्छन्नाः ॥१॥

۱- اندھکار کے تُلّ بہت ہی کالے رنگ کی دھول کر کے سب دِشا ڈھک جائیں کہ جسمین پربت نگر برچھ کچھ بھی نہ دکھ پڑیں تو راجا کا مرتُ ہوتا ہے -

यस्यां दिशि धूमचयः प्राक्प्रभवति नाशमेति वा यस्याम् । आगच्छति सप्ताहात्तत्रैव भयं न सन्देहः ॥ २ ॥ + ॥

۲- پہلے جس دِشا مین دھوم سموہ ارتھات دُھول دکھ پڑے اتھوا جس دِشا مین وہ دُھول سموہ پہلے نبرت ہو اُس دِشا مین سات دن کے اندر ضرور بھے (خوف) آتا ہے -

श्वेते रजो घनौघे पीडा स्यान्मन्त्रिजनपदानां च । नचि-

राज्ञश्च कोपमुपयाति भयस्त्वमति संकुलासिद्धिः ॥ ३ ॥ * ॥

۳۔ دھول رُوپ میگھ سمُوہ اُجلے رنگ کا ہو تو راجا کے منتری اور دیشُونکو کلیش ہوتا ہے جلدی
جُدھ ہوتا ہے اور کارج کشٹ سے سِدھ ہوتا ہے ۔

अर्कोदये विजृम्भति यदि दिनमेकं दिनद्वयं वापि ।
स्थगयन्निव गगनतलं भयमत्युग्रं निवेदयति ॥ ४ ॥

۴۔ سورج اُدے کے سمے اکاش کو مانوں ڈھکتی ہوئی دھول ایک دن اتھوا دو دن تک
بڑھتی رہے تو بڑا بھے ہوتا ہے ۔

अनवरतसंचयवहं रजनीमेकां प्रधाननृपहन्तृ । क्षे-
मायच शेषाणां विचक्षणानां नरेन्द्राणाम् ॥ ५ ॥ * ॥

۵۔ ایک رات نرنتر دھول کی بردھ ہوتی جاوے تو مکھ راجا کا مرت ہوتا ہے اور جو باقی
سریشٹھ راجا ہیں اُنکو شبھ پھل کرتی ہے ۔

रजनीद्वयं विसर्पति यस्मिन् राष्ट्रे रजो घनं बहुलम् ।
परचक्रस्यागमनं तस्मिन्नपि सन्निबोद्धव्यम् ॥ ६ ॥

۶۔ جس راج میں دو رات تک بہت اور گہری دھول پھیلی اُس میں پرچکر ارتھات شترو کی سینا آوے یہ جانے ۔

निपतति रजनीत्रितयं चतुष्कमप्यन्नरसविनाशाय ।
राज्ञां सैन्यक्षोभो रजसि भवेत् पञ्चरात्रभवे ॥ ७ ॥ * ॥

۷۔ تین اتھوا چار رات تک دھول کی برکھا ہو تو انّ اتھوا لون (نمک) اور رسوں کا ناش
ہوتا ہے اور پانچ رات تک دھول برسے تو راجاؤں کی سینا میں چھوبھ ہوتا ہے ۔

केत्वाद्युदयविमुक्तं यदा रजो भवति तीव्रभयदायि ।
शिशिरादन्यत्र तौ फलं विकलमाहुराचार्याः ॥ ८ ॥ * ॥

इति रजोलक्षणं नामाऽष्टत्रिंशो

ऽध्यायः ॥ ३८ ॥

۸- ڈھول برسنے کے بعد دھوم کیت کا اُدے آدِ کچھ اُتپات نہو تو بڑا بھے ہوتا ہے ارتھات دوسرا اُتپات ہوجانے سے ڈھول برسنے کا پھل نہیں ہوتا اُسی اُتپات کا پھل ہوتا ہے شِشِر رت کے بنا اور رِت مین ڈھول کی برکھا ہو تو ٹھیک پھل ہوتا ہے ارتھات شِشِر رت مین ڈھول برسنے کا کچھ پھل نہین ہوتا -

رجو لچھن نام اڑتیسوان ادھیائے سماپت ہوا-

یہ ادھیائے ٹھیک ہے ارتھات براہ مہراچارج کا بنایا ہوا نہین ہے-

اُنتالیسوان ادھیائے

نرگھات لچھن

पवनः पवनाऽभिहतो गगनादवनौ यदा समापतति।
भवति तदा निर्घातः स च पापो दीप्तविहगरुतः॥ १॥

۱- ایک پون دوسرے پون سے تاڑت ہوکر آکاش سے جب بھوم پر گرے اس سمے شبد ہوتا ہے اسکو نرگھات کہتے ہین اس نرگھات کے سمے دیپت ارتھات سورج کی اور مکھ کرکے پنچھی شبد کرین تو اشبھ پھل ہوتا ہے -

अर्कोदये धिकरणिकनृपधनियोधाङ्गनावणिग्वेश्याः।
आप्रहरांशे ऽजाविकमुपहन्याच्छूद्रपौरांश्च ॥ २॥
आमध्याह्नाद्राजोपसेविनो ब्राह्मणांश्च पीडयति। वैश्य-
जलदांस्तृतीये चौरान्प्रहरे चतुर्थे च ॥ ३॥
अस्तं याते नीचान् प्रथमे यामे निहन्ति सस्यानि। रा-
त्रौ द्वितीययामे पिशाचसंघान्निपीडयति ॥ ४॥
तुरगकरिणस्तृतीये विनिहन्याद्यायिनश्चतुर्थे च। भै-
रवजर्जरशब्दो याति यतस्तां दिशं हन्ति ॥ ५॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां निर्घातलक्षणं नामैकोनचत्वारिंशोऽध्यायः॥ ३९॥

۲۔ سورج اُدے کے سمے ارگھات دو گھڑی دن چڑھے تک نرگھات شبد ہو تو راج کاج کے ادھکاری راجا دھوان جدھ کرنیوالے استری بھیے اور بیشیاؤں کا ناش ہوتا ہے ایک پہر دن چڑھے تک نرگھات شبد ہو تو بکری بھیڑ کھشتری شودر اور نگر کے نواسیوں کا چھیے ہوتا ہے۔ ۳۔ دوپہر تک نرگھات شبد ہو تو راج سیوا کرنیوالے پُرش اور براہمن پیڑا کو پراپت ہوتے ہیں۔ تیسرے پہر میں نرگھات ہو تو بیش اور میگھوں کا چھیے ہوتا ہے چوتھے پہر میں نرگھات ہو تو چور و ٹھگوں کو پیڑا ہوتی ہے۔ ۴۔ سورج استت کے سمے نرگھات شبد ہو تو نیچ پرشوں کا ناش ہوتا ہے۔ رات کے سمے پہلے پہر میں نرگھات شبد ہو تو کھیتی کا ناش کرے رات کے دوسرے پہر میں نرگھات شبد ہو تو پشاچوں کے سموہ کو کلیش دیتا ہے۔ ۵۔ تیسرے پہر میں نرگھات شبد ہو تو ہاتھی اور گھوڑوں کا ناش کرتا ہے اور رات کے چوتھے پہر میں نرگھات شبد ہو تو جاجی ارگھات شتر پر چڑھائی کرنے والے راجا کا ناش ہو۔ بھینگر اور جرجرا ارگھات پچھاہوا نرگھات شبد جس دشا کو جاے اُس دشا کو ناش کرتا ہے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں
نرگھات لچھن نام انتالیسواں ۳۹ ادھیاے سماپت ہوا۔

چالیسواں اُدھیاے

سسیہ جاتک

वृश्चिकवृषप्रवेशे भानोर्ये बादरायणेनोक्ताः । ग्री-
ष्मशरत्सस्यानां सदसद्योगाः कृतास्त इमे ॥ १ ॥

۱۔ سورج برشچک راش میں پرویش ہو اُسدن برشچک لگن کلپنا کر گریکھم رت کے ان جو گیہوں آدی کے شبھ اشبھ بچار کے جوگ اور برکھ میں سورج کا پرویش ہو اُسدن برکھ لگن مان کر سب گرہ راشیوں میں لکھ کر شرد رت کے ان دھان آدی شبھ اشبھ جوگ جو بادراین منی نے کہے وہی جوگ ہمنے اس ادھیاے میں لکھے ہیں۔

भानोरलिप्रवेशे केन्द्रैस्तस्माच्छुभग्रहाक्रान्तैः । ब-
लवद्भिः सौम्यैर्वा निरीक्षिते ग्रैष्मिकविवृद्धिः ॥ २ ॥

۲۔ برشچک راش پر سورج آوے اُسدن سورج کے کیندر استھانوں میں شبھ گرہ بیٹھے ہوں تو گریکھم رت کے ان کی بردھ ہوتی ہے اور [illegible] استھانوں میں بیٹھے ہوں

اور بلوان ہو کر سورج کو دیکھیں تو بھی گریکھم رت کے انّ کی برِدھ ہوتی ہے۔

वृश्चिकराशिगतेऽर्के गुरुशशिनोः कुम्भसिंहसंस्थितयोः। सिं-
हघटसंस्थयोर्वा निष्पत्तिर्ग्रैष्मसस्यस्य ॥ ३ ॥ + ॥ + ॥

۳- برشچک کا سورج ہو اس سمے کمبھ کا برہسپت اور سنگھ کا چندرما ہو اتھوا سنگھ کا برہسپت اور کمبھ کا چندرما ہو تو گریکھم رت کے انّ کی برِدھ ہوتی ہے۔

आर्कात्सिते द्वितीये बुधेऽथवा युगपदेव वास्थितयोः। व्य-
यगतयोरपि तद्वन्निष्पत्तिरतीव गुरुदृष्ट्या ॥ ४ ॥ + ॥

۴- برشچک راشی مین استھت سورج سے دوسرے استھان مین شکر ہو بدھ ہو اتھوا دونو ہون۔ اسی پرکار سورج سے بارہوین استھان مین شکر ہو بدھ ہو اتھوا دونون ہون اور سورج پر برہسپت کی درشٹ ہو تو بہت کھیتی ہو۔

शुभमध्येऽलिनि सूर्याद्गुरुशशिनोः सप्तमे परा सम्पत्। अ-
ल्पादिस्थे सवितरि गुरौ द्वितीयेऽर्द्धनिष्पत्तिः ॥ ५ ॥ + ॥

۵- برشچک راشی کے بارہوین اور دوسرے استھان مین بدھ شکر مین سے ایک ایک گرہ ہو اور برشچک استھت سورج کے ساتوین استھان مین برہسپت اور چندرما ہون تو بہت اتم کھیتی ہو۔ برشچک کے پرارمبھ مین سورج ہو اور اسکے دوسرے استھان مین برہسپت ہو تو آدھی کھیتی ہوتی ہے۔

लाभहिबुकार्थयुक्तैः सूर्याद्दलिगात्सितेन्दुशशिपुत्रैः।
सस्यस्य परा संपत्कर्मणि जीवे गवां चाग्र्या ॥ ६ ॥ + ॥

۶- برشچک راشی استھت سورج سے گیارہوین شکر چوتھے چندرما اور دوسرے استھان مین بدھ ہو تو کھیتی بہت ہوتی ہے اور اس جوگ مین برہسپت سورج سے دسوین استھان مین ہو تو کھیتی ہو اور گوؤن کی بہت برِدھ ہو اور بھات دودھ بہت ہو۔

कुम्भे गुरुर्गवि शशी सूर्योऽलिमुखे कुजार्कजौ मकरे।
निष्पत्तिरस्ति महती पश्चात्परचक्ररोगभयम् ॥ ७ ॥ + ॥

۷- سورج برشچک کے پرارمبھ مین ہو کمبھ مین برہسپت برکھ مین چندرما مکر مین منگل اور شنیچر ہون تو بہت کھیتی ہو پرنت پیچھے سے پرچکر (شترو کی سینا) کا اور روگ کا بھے ہوتا ہے۔

मध्ये पापग्रहयोः सूर्यः सस्यं विनाशयत्यलिगः। पा-
पैः सप्तमराशौ जातं जातं विनाशयति ॥ ८ ॥ + ॥

۸- برشچک استھت سورج منگل اور شنیچر کے بیچ مین ہو تو کھیتی کا ناش کرتا ہے - اور برشچک استھت سورج سے ساتوین راش مین شنیچر اتھوا منگل ہو تو پیدا ہوتی ہوئی کھیتی کا ناش کرتا ہے -

अर्थस्थाने क्रूरः सौम्यैरनिरीक्षितः प्रथमजातम् । सस्यं
निहन्तिपश्चादुप्तंनिष्पादयेद्यक्तम् ॥ ९ ॥ * ॥

۹- برشچک استھت سورج کے دوسرے استھان مین کرور گرہ ہو اور شبھ گرہ کوئی اسکو نہ دیکھتا ہو تو پہلی کھیتی نشٹ ہو جاتی ہے اور پیچھے بوئی ہوئی کھیتی اچھی پیدا ہوتی ہے -

जामित्र केन्द्र संस्थौ क्रूरौ सूर्यस्य वृश्चिकस्थस्य । सस्य
विपत्तिं कुरुतः सौम्यैर्दृष्टौ न सर्वत्र ॥ १० ॥ * ॥

۱۰- برشچک استھ سورج ساتوین مین کرور گرہ منگل شنیچر مین سے کوئی ایک ہو اور دوسرا چاہے جس کیندر مین ہو تو کھیتی کا ناش کرتے ہین اور ان دونون کرور گرہون پر شبھ گرہون کی درشٹ ہو تو سب دیشون مین کھیتی کا ناش نہین کرتے کسی کسی دیش مین کھیتی ہوتی بھی ہے -

वृश्चिक संस्था दर्कात्सप्तम षष्ठोपगौ यदा क्रूरौ । भ-
वति न दा निष्पत्तिः सस्या नामर्घ परिहानिः ॥ ११ ॥

۱۱- برشچک استھ سورج سے منگل اور شنیچر ساتوین چھٹوین استھان مین ہون تو کھیتی اچھی ہوتی ہے پرنت بھاو منگا (گران) ہوتا ہے -

विधिनानेनैवरविर्वृष प्रवेशे शारत्स सुत्यानाम् । वि-
ज्ञेयः सस्यानां नाशाय शिवाय वा तज्ज्ञैः ॥ १२ ॥

۱۲- سورج برکھ مین پرویش کرے اس سمے اسی بدھ سے شرد رت کے ان کا ہونا نہ ہونا کھیتی کا بگڑے جاننے والا پرش اس سے جانے -

त्रिषु मेषादिषु सूर्यः सौम्य युतो वीक्षितो पिवाविचरन् ।
ग्रैष्मिक धान्यं कुरुते समर्घमुभयोपयोग्यं च ॥ १३ ॥ * ॥

۱۳- میکھ آدی تین راشیون مین بچرتا ہوا سورج سومیہ گرہون کرکے جگت رہے اتھوا شبھ گرہونکی اس پر درشٹ رہے تو گریکھم رت کا ان سمرگھ (سستا) ہوتا ہے اور اتنا ان ہوتا ہے کہ دونون لوک مین اپجکت ہو ارتھات لوک اس ان سے اپنا نباہ کرین اور پرلوک کے لیے ان دان بھی کرین -

कार्मुक मृग घट संस्थः शारद सस्यस्य तद्वदेवाषिः ।

संग्रहकाले ज्ञेयो विपर्ययः क्रूरदृग्योगात् ॥ १४ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां सस्य-
जातकं नाम चत्वारिंशोऽध्यायः ॥ ४० ॥ * ॥ * ॥

۱۴۔ دھن مکر کمبھ راشی میں بچرتے ہوئے سورج سے پہلی ریت کر کے شرد رت کی کھیتی کا بچار کرے۔ ان کے سنگرہ کال میں کرور گرہ منگل سنیچر کی درشٹ اور جوگ سے بپریت پھل جانے۔ ارتھات پاپ گرہوں کر کے مکت درشٹ سورج ہو تو ان کا سنگرہ کرے۔

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں سسیہ جاتک نام چالیسواں ادھیاے سماپت ہوا۔

اکتالیسواں ادھیاے

درببہ نشچے

येयेषां द्रव्याणामधिपतयो राशयः समुद्दिष्टाः । मु-
निभिः शुभाऽशुभार्थं तानागमतः प्रवक्ष्यामि ॥ १ ॥

۱۔ کشیپ آدی منیوں نے جو راشی جن چیزوں کی سوامی کہی ہیں انکو شبھ اشبھ پھل کے جاننے کے لیے ہم پورب شاستر کے انسار کہتے ہیں۔

वस्त्राविककुतुपानां मसूरगोधूमरालकयवानाम् ।
स्थलसम्भवौषधीनां कनकस्य च कीर्तितो मेषः ॥ २ ॥

۲۔ بھیڑ کے بالوں کا بنا ہوا کپڑا آدی کتپ ارتھات بکرے کے اون سے بنے کمل اتوا گھی تیل رکھنے کے کپے مسور گیہوں رال جو ان سبکا اور استھل میں جو اوکھدھ پیدا ہوتی ہیں انکا اور سبرن کا سوامی میکھ ہے۔

गविवस्त्रकुसुमगोधूमशालियवमहिषसुरभितनयाः स्युः ।
मिथुनेऽपि धान्यशारदवल्लीशालूककर्पासाः ॥ ३ ॥

۳۔ کپڑا پشپ گیہوں دھان جو بھینسا بیل انکا سوامی برکھ ہے۔ دھانیہ شرد رت کا ان واکھ آدی بیل کمل کند آدی کی جڑ اور کپاس کا سوامی متھن ہے۔

कर्किणि कोद्रवकदलीदूर्वाफलकन्दपत्रचोचानि । सिं-
हे तुषधान्यरसाः सिंहादीनां त्वचः सगुडाः ॥ ४ ॥ * ॥

۴۔ کودو کیلا دوب پھل کند تیج پات اور دال چینی کا سوامی کرک ہے۔ سنگھ دھانیہ

جو آد مدھر لون آدرس شکر آد جوونکا چیڑا اور گڑ (قند سیاہ) کا سوامی سنگھ ہے -

षष्ठे तसी कलायः कुलत्थगोधूममुद्गनिष्पावाः ।
सप्तमराशौ माषा गोधूमाः सर्षपाः सयवाः ॥ ५ ॥

۵ - السی مٹر کلتھی گیہوں مونگ اور نشپاو ارتھات ایک پرکار کا مٹر انکا سوامی کنیا راشی ہے - اُڑد گیہوں سرسوں اور جو انکا سوامی تُلا راشی ہے -

अष्टमराशाविक्षुः सैक्यं लोहान्यजाविकं चापि । न-
वमे तु तुरगलवणाम्बरास्त्रतिलधान्यमूलानि ॥ ६ ॥

۶ - اوکھ پانی سینچنے سے جو چیز پیدا ہوتی ہے لوہا بھیڑ بکری کے اون کے کپڑے آد انکا سوامی برشچک ہے - گھوڑے لون بستر استر دھنکھ آد تل دھان اور مول ان سبکا سوامی دھن راشی ہے -

मकरे तरुगुल्माद्यं सैक्येक्षुसुवर्णकृष्णलोहानि । कु-
म्भे सलिलजफलकुसुमरत्नचित्राणि रूपाणि ॥ ७ ॥

۷ - برچھ گلم آد سینچنے سے جو چیز پیدا ہوتی ہے اوکھ سونا اور کالا لوہا ان سبکا سوامی مکر ہے - پانی سے پیدا ہونیوالی چیزیں پھل پھول رتن چیتر روپ جگت پدارتھ ان سبکا سوامی کمبھ ہے -

मीने कपालसंभवरत्नान्यम्बूद्भवानि वज्राणि । स्ने-
हाश्चनैकरूपा व्याख्याता मत्स्यजातं च ॥ ८ ॥ • ॥

۸ - کپال سے پیدا ہونیوالے رتن موتی آد پانی سے پیدا ہونیوالی چیزیں ہیرے انیک پرکار کے اسنیہہ گھی تیل آد اور مچھلیوں سے پیدا ہونیوالے موتی آد انکا سوامی مین راشی ہے -

राशेश्चतुर्दशार्थायसप्तनवपंचमस्थितो जीवः । ए-
कादशदशपंचाष्टमेषु शशिजश्च वृद्धिकरः ॥ ९ ॥
षट्सप्तमगो हानिं वृद्धिं शुक्रः करोति शेषेषु । उपच-
यसंस्थाः क्रूराः शुभदाः शेषेषु हानिकराः ॥ १० ॥

۹ - جس راشی کے چوتھے دسویں دوسرے گیارہویں ساتویں نویں اتھوا پانچویں برہسپت ہو اس راشی کی چیزوں کی بردھ ہوتی ہے - راشی سے دوسرے گیارہویں دسویں پانچویں اتھوا آٹھویں بدھ ہو اس راشی کی چیزوں کی بردھ ہوتی ہے - راشی سے چھٹے ساتویں شکر ہو تو اس راشی کی چیزوں کی ہان کرتا ہے چھٹویں

ساتوین کو چھوڑکر اور استھانون مین شُبھ گرہ ہو تو اُس راش کی چیزونکی بڑھ کرتا ہے۔
کُرور گرہ راش کے اُپچے استھان ارتھات تیسرے چھٹے دسوین اور گیارہوین ہون
تو اُس راش کی چیزونکی بڑھ ہوتی ہے۔ اُپچے بنا اور استھانون مین کُرور (ناقص)
گرہ ہون تو راش کی چیزونکی ہان (نقصان) کرتے ہین۔

एभ्ये यस्य क्रूराः पीडास्थानेषु संस्थिता बलिनः। त-
त्प्रोक्तद्रव्याणां महार्घता दुर्लभत्वं च ॥ ११ ॥ + ॥

۱۱- جس راش کے پیڑا استھان ارتھات اُپچے بنا اور استھانون مین کُرور گرہ
بلوان ہوکر بیٹھین اُس راش کی چیزین مہنگی اور دُرلبھ ہو جاتی ہین۔

इष्टस्थाने सौम्या बलिनो येषां भवन्ति राशीनाम्।
तद्द्रव्याणां वृद्धिः सामर्घ्यं वल्लभत्वं च ॥ १२ ॥

۱۲- جن راشیون سے اچھے استھانون مین شُبھ گرہ بلوان ہوکر بیٹھین اُن راشیونکی
چیزونکی بڑھ ہوتی ہے وہ چیزین سستی رہتی ہین اور سبکو اُن چیزونکی چاہ رہتی ہے۔

गोचरपीडायामपि राशिर्बलिभिः शुभग्रहैर्दृष्टः।
पीडां न करोति तथा क्रूरैरेवं विपर्यासः ॥ १३ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां
द्रव्यनिश्चयो नामैकचत्वारिंशोऽध्यायः ४१

۱۳- برہسپت آدِ گرہون کے جو پیچھے شُبھ استھان کہے اُنکو چھوڑکر گرہ راش کے اور استھانون
مین بیٹھے ہون تو گوچر پیڑا ہوتی ہے۔ راش کو گوچر پیڑا ہو اور اُس راش کو بلوان شُبھ گرہ
دیکھتے ہون تو اُس راش کی چیزونکی ہان نہین ہوتی ہے اور راش کو گوچر پیڑا ہو اور بلوان
کُرور گرہ اس راش کو دیکھین تو اس راش کی چیزونکا نقصان ہو اور وے سب مہنگی ہوتی ہین۔
شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین دربیہ نشچے نام اکتالیسوان ۴۱ ادھیاے سماپت ہوا۔

بیالیسوان ادھیاے

ارگھ کانڈ

अतिवृष्ट्युल्कादण्डानपरिवेषग्रहणपरिधिपूर्वीश्च। दृ-
ष्ट्वा मावास्या या सुल्पा तान पूर्ण मासांत ॥ १ ॥ नृपाद-

ये विशेषान् प्रतिमासं राशिषु क्रमात् सूर्ये । अन्यतिथा-
वुत्पाता एते डमरार्तये राज्ञाम् ॥ २ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱ و ۲ - ہر مہینے مین میکھ آدِ راشیوں مین سورج کے گمن کرنے پر اماوس اور پورنماسی کو اُت برکھا اُلکاپات دنڈ پریکھ گرہن اور پرت سورج آدِ اُتپات دیکھکر مہنگے سستے بھاو کا بچار کرے گیے اور اماوس پورنماسی بنا اور کسی تتھ کو یہ اُتپات ہون تو راجاؤنکو ڈمر ارتھات ششتر گھٹہ ہونے سے پیڑا ہوتی ہے - اماوس اور پورنماسی کو ہی اُتپات دیکھکر اُن کے بھاو کا نشچے کرے -

मेषोपगते सूर्ये ग्रीष्मजधान्यस्य संग्रहं कृत्वा । वन-
मूलफलस्य वृषे च तुर्यमासे ततो लाभः ॥ ३ ॥ + ॥

۳ - میکھ کا سورج ہو اور اماوس پورنماسی کو اُتپات ہون تو گریکھم رت کے اَنّ جو گیہوں آدِ کا سنگرہ کرے اور برکھ کے سورج ہون تو بن مین پیدا ہونیوالے مول اور پھلونکا سنگرہ کرکے بیچے اُنکو چوتھے مہینے بیچے تو لابھ ہوتا ہے -

मिथुनस्थे सर्वरसान् धान्यानि च संग्रहं समुपनीय । ष-
ष्ठे मासे विपुलं विक्रेता प्राप्नुयाल्लाभम् ॥ ४ ॥ + ॥

۴ - متھن کے سورج مین اُتپات دیکھکر لون مدھر آدِ رس اور دھان کا سنگرہ کرے اور چھٹے مہینے بیچے تو بیچنے والے کو بڑا لابھ ہو -

कर्किण्यर्के मधुगन्धतैलघृतफाणितानि विनिधाय
द्विगुणा द्वितीयमा लब्धिर्हीनाधिके छेदः ॥ ५ ॥ + ॥

۵ - کرک کے سورج مین اُتپات دیکھکر شہد خوشبو دار چیزین تیل گھی اور پھانت ارتھات ام کے رس سے بنے ہوئے بتاشے مصری شکر آدِ کا سنگرہ کرکے دوسرے مہینے بیچے تو دونا لابھ ہو پرنتُ نیون ادھک کال مین بیچے تو ہان ہو -

सिंहे सुवर्णमणिचर्मधर्मशस्त्राणि मौक्तिकं रजतम् ।
पञ्चममासे लब्धिर्विक्रेतुरतोऽन्यथा छेदः ॥ ६ ॥

۶ - سنگھ کے سورج مین اُتپات دیکھکر سونا منی چمڑا کوچ جو لڑائی مین اپنے بدن کی رچھا کے لیے پہن کر لڑائی کرتے ہین ہتھیار موتی اور چاندی انکا سنگرہ کرکے پانچوین مہینے بیچے تو بیچنے والے کو لابھ ہوتا ہے آگے پیچھے بیچنے سے ہان ہوتی ہے -

कन्यागते दिनकरे चामरखरकरभवाजिनां क्रेता । ष-

षेमासेद्विगुणंलाभमवाप्नोतिविक्रीणन् ॥ ७ ॥

۷- کنیا کے سورج مین اُتپات دیکھکر چوپائے گدہے اونٹ او گھوڑے مول لینے والا چھٹے مہینے بیچے تو دونا لابھ پاوے

तौलिनितान्तवभाण्डंमणिकम्बलकाचपीतकुसुमानि
ञाद्याद्धान्यानिचवर्षार्धाद्विगुणिता वृद्धिः ॥ ८ ॥

۸- تُلا کے سورج مین اُتپات دیکھکر تانتو بھانڈ ارتھات سوت اور اون کے بنے ہوئی کپڑے ادمن کمبل کانچ پیلے رنگ کے پھول شیو آدا اور دھان کا سنگرہ کرے اور چھ مہینے مین بیچے تو دونا لابھ ہو -

वृश्चिकसंस्थेसवितरिफलकन्दकमूलविविधरत्नानि
वर्षद्वयमुषितानिद्विगुणंलाभंप्रयच्छन्ति ॥ ९ ॥

۹- برشچک کے سورج مین اُتپات دیکھکر پھل کند مول اور انیک پرکار کے رتنون کا سنگرہ کرکے دو برس رکھکر بیچے تو دونا لابھ ہو -

चापगतेगृह्णीयात्कुंकुमशंखप्रवालकाचानि । मु-
क्ताफलानिचततोवर्षार्धाद्विगुणतांयान्ति ॥ १० ॥

۱۰- دھن کے سورج مین اُتپات دیکھکر کیسر سنکھ مونگا کانچ اور موتیون کا سنگرہ کرکے چھ مہینے مین بیچے تو دونے دام ہو جاین

मृगघरसंस्थेसवितरिगृह्णीयाल्लोहभाण्डधान्यानि ।
स्थित्वामासंदद्याल्लाभार्थीद्विगुणमाप्नोति ॥ ११ ॥

۱۱- مکر کُمبھ کے سورج مین اُتپات دیکھکر لوہے کی چیزین اور انّ کا سنگرہ کرکے ایک مہینے پیچھے بیچے تو لابھ کی اچھا والے پُرش کو دونا لابھ ہو -

सवितरिमषमुपयातेमूलफलंकन्दभाण्डरत्नानि ।
संस्थाप्यवत्सरार्धंलाभकमिष्टंसमाप्नोति ॥ १२ ॥

۱۲- مین کے سورج مین اُتپات دیکھکر مول پھل کند اور بھی انیک پرکار کے دربیہ اور رتنون کا سنگرہ کرکے چھ مہینے رکھکر بیچے تو من مانا لابھ ہو -

राशौराशौयस्मिञ्छिशिरमयूखःसहस्रकिरणोवा ।
युक्तोऽधिमित्रदृष्टस्तत्रायंलाभकोदृष्टः ॥ १३ ॥

۱۳- میکھ آدی راشیون مین چندرما اور سورج مِتر گرہ کرکے دیکھے ہون اور ادھمتر گرہ کی انیہ درشٹ ہو تو اُس راشی کے سورج مین یہ لابھ ٹھیک ہوتا ہے -

सवितृसहितः सम्पूर्णो वा शुभैर्युतवीक्षितः शिशिरकिरणः
सद्योवृद्धेस्तथा प्रवृद्धिकरः स्मृतः । अशुभसहितः संदृष्टो वा हि
नस्त्यथवा रविः प्रतिगृहगतान् भावान् बुद्ध्वा वदेत्तदसत्फलम् ॥१४॥
इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ वृहत्संहितायाम-
र्घकाण्डं नाम द्वाचत्वारिंशोऽध्यायः ॥ ४२ ॥

۱۴- اماوس اشٹمی اور پورنماسی کو چندرما شبھ گرہون کرکے مُکت اور درشٹ ہو تو شنکھ ہی ارگھ کی بردھ کرتا ہے ارتھات سب بستُ سستی ہو جاتی ہین اور جو اشبھ گرہون کرکے مُکت درشٹ چندرما ہو تو بھاو گھٹاتا ہے ارتھات سب بستُ مہنگی ہو جاتی ہین - اسی پرکار سورج بھی اماوس اور پورنماسی کو شبھ گرہون کرکے مُکت درشٹ ہو تو ارگھ کی بردھ اور پاپ گرہون کرکے مُکت درشٹ ہو تو ارگھ کی ہان کرتا ہے - ہر ایک راشی کی جو جو چیزین پیچھے کہہ آئے ہین انکو جان کر شبھ اشبھ پھل کہے -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ارگھ کانڈ نام بیالیسوان ادھیائے سماپت ہوا -

تینتالیسوان ادھیائے

اِندر دھوج سمپت

ब्रह्माणमूचुरमरा भगवन्भुक्ताः स्म नासुरान् समरे ।
प्रतियोधयितुमतस्त्वां शरण्य शरणं समुपयाताः ॥ १ ॥

۱- ایک سمے دیوتاؤن نے برہما جی سے کہا کہ ہے بھگوان ہم یُدھ مین اُسُرون کے ساتھ سنگھ ہو کر یُدھ نہین کر سکتے اسلیے ہے شرنیہ ہم آپکی شرن مین آئے ہین -

देवानुवाच भगवान् क्षीरोदे केशवः स वः केतुम् । यं
दास्यति तं दृष्ट्वा नाजौ स्थास्यन्ति वो दैत्याः ॥ २ ॥

۲- یہ بچن دیوتاؤن کا سنکر برہما جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤ چھیر سمدر مین بشن بھگوان ہین وے تمکو ایک دھوجا دینگے اُس دھوجا کو دیکھکر آپ کے سنگھ یُدھ مین دَیت لوگ نہین ٹھہرینگے -

लब्धवराः क्षीरोदं गत्वा ते तुष्टुवुः सुराः सेन्द्राः । श्री-
वत्साङ्कं कौस्तुभमणिकिरणोद्भासितोरस्कम् ॥ ३ ॥
श्रीपतिमचिन्त्यमसमं समन्ततः सर्वदेहिनां सूक्ष्मं प-

स्मात्मानमनादिं विष्णुमविज्ञातपर्यन्तम् ॥ ४ ॥ तै-
स्संस्तुतस्सदेवस्तुतोष नारायणो ददौ चैषाम् । ध्वज-
मसुरसुरवधूमुखकमलवनतुषारतीक्ष्णांशुम् ॥ ५ ॥

۳۔ برہماجی سے بردان پاکر اندر آد دیوتا چھیر سمندر مین جاکر شری بشن جی تھ دھارن کرنوالے کوستبھ من کے کرنون سے پرکاشمان ہین اُن استھل چلے ۔ ۴۔ تجھی کے پت اچنت انوپم سمم اسی لیے سب جیوون کے بیچ سوکشم روپ سے استھت پرماتما آدیاپک اننت شری بشن بھگوان کی استت کرنے لگے ۔ ۵۔ اُنکی کی ہوئی استت سنکر بھگوان پرسن ہوئے اور دیتیہ استری مکھ کمل سموہ کے لیے مانو چندرماں اور دیو استری مکھ کمل سموہ کے لیے مانون سورج ایسا ایک دھوج اُن دیوتاؤن کو دیا ۔

तं विष्णुतेजोभवमष्टचक्रे रथेस्थितं भास्वति रत्नचित्रे ॥
देदीप्यमानं शरदीव सूर्यं ध्वजं समासाद्य मुमोद शक्रः ॥ ६ ॥

۶۔ بشن بھگوان کے تیج سے اُتپن اور آٹھ چکرون کرکے یکت رتن جڑت اَت پرکاشمان رتھ مین استھت اور شرد رت کے سورج کے تُلّ پرکاشمان اُس دھوجا کو پاکر اندر بہت پرسن ہوئے ۔

स किंकिणीजालपरिष्कृतेन स्रक्छत्रघण्टापिटकान्वितेन ।
समुच्छ्रितेनामरराड् ध्वजेन निन्ये विनाशं समरेऽरिसैन्यम् ॥ ७ ॥

۷۔ چھوٹے چھوٹے گھنٹاؤن کے سموہ سے سُشوبھت مالا چھتر گھنٹا اور پٹک ارتھات ایک پرکار کے دھوجا کے بھوشن جو آگے کہینگے اُن کرکے یکت ایسے اُس دھوجا کو کھڑا کرکے اندر نے یدھ مین اپنے شترو دیتیون کی سینا کا ناش کیا ۔

उपरिचरस्य ः मरपो वसोर्ददौ चेदिपस्य वेणुमयीम् । य-
ष्टिं तां स नरेन्द्रो विधिवत्संपूजयामास ॥ ८ ॥ + ॥

۸۔ اندر نے اُس دھوجا کی بین مئی یشٹ ارتھات بانس کا بنا ہوا لمبا ڈنڈ چیدی دیش کے راجا اُپرچر بسُ کو دیا اور اُس راجا نے بھی اُس یشٹ کا بدھ پوربک پوجن کیا ۔

प्रीतो महेन मघवान् प्राहैवं ये नृपाः करिष्यन्ति । वसु-
वद्वसुमन्तस्ते भुवि सिद्धाज्ञा भविष्यन्ति ॥ ९ ॥ मुदि-
ताः प्रजाश्च तेषां भयरोगविवर्जिताः प्रभूतान्नाः । ध्व-
ज एव चाभिधास्यति जगति निमित्तैः फलं सदसत् ॥ १० ॥

۹- اس اندر دھوج کے اُتسو سے پرسن ہوکر اندر نے کہا کہ جو راجا اس پرکار کا اُتسو کرینگے وے اپنے شترو کے سمان دھنوان ہونگے- بھوم پر اچل اگیا انکی ہوگی- ۱۰- اور انکی پرجا بھی روگ سے رہت اور بہت ان کر کے مکت پرسن رہیگی اور جگت مین ستبھ اشبھ پھل کا بچار اپنے نمتوں کر کے اندر دھوج ہی کریگا-

पूजा तस्य नरेन्द्रै र्बल वृद्धि जयार्थिभिर्यथापूर्वम् । आ-
ज्ञाजया प्रयुक्ता तामागमतः प्रवक्ष्यामि ॥ ११ ॥ ॥

۱۱- اس اندر دھوج کی پوجا بل کی برڈھوا اور جے کی اچھا والے راجاؤں نے اندر کی اگیا سے آنسار جس پرکار پہلے کی ہے اسکو ہم شاستر سے کہتے ہین-

तस्य विधानं शुभ करण दिवस नक्षत्र मंगल मुहूर्त्तैः । प्रा-
स्थानिकैर्वनमियाद्दैवज्ञः सूत्रधारश्च ॥ १२ ॥ ॥ ॥

۱۲- اسکا بدھان یہ ہے کہ جاترا کے مہورت مین جو کرن تتھ بار نچھتر شگن اور مہورت شبھ کہے ہین انکو دیکھکر اتم مہورت مین سوتر دھار ارتھات کاٹھ کا کام کرنے والے بڑھئی کو ساتھ لیکر راجا بن مین جاوے-

उद्यान देवतालय पितृवन वल्मीक मार्ग चितजाताः । कु-
ब्जोर्ध्व शुष्क कण्टकि वल्ली वन्दाक युक्ताश्च ॥ १३ ॥ ब-
हुविहगालय कोटर पवनाः नल पीडिताश्च ये तरवः । ये-
च स्युः स्त्री संज्ञा न ते शुभाः शक्र केत्वर्थे ॥ १४ ॥ ॥

۱۳- باغ دیو استھان اشمسان سانپ کی بانبی مارگ چتا ان استھانوں مین جو برچھ اتپن ہوے ہوں اور بڑے کبڑے کھڑے ہی سوکھ گئے ہوں کانٹے والے جنپر بیل چڑھ رہی ہو- جنمین بنداک ہوں (ایک برچھ مین دوسرا برچھ اتپن ہوجاتا ہے اسکو بنداک کہتے ہین) ۱۴- بہت پنچھیوں کے گھونسلے جنمین ہوں کوٹر (برچھ کے چھید) جنمین ہوں جنکو پون نے توڑ دیا ہو اور آگ سے جلے ہوں اور جنکا نام استری سنگیا (مونث) ہو جیسے بدری سلکی آدی اس پرکار کے برچھ اندر دھوج کے لیے شبھ نہین ہوتے-

श्रेष्ठो ऽर्जुनो ऽजकर्ण प्रियक धवो दुम्बराश्च पंचैते । एते-
षामेकतमं प्रशस्तमथवा परं वृक्षम् ॥ १५ ॥ ॥ ॥

۱۵- ارجن اجکرن پریہ کدھو اور گولر یے پانچ برچھ اُتم ہین انمین سے کوئی برچھ ہو اتھوا

اور کوئی اُتم برچھ ہو اُسکو گرہن کرے ارتھات لے لیوے -

गौराऽसित क्षितिभवं पूज्य यथा विधि द्विजः पूर्वम् । वि-
जने तमेत्य रात्रौ स्पृष्ट्वा ब्रूयादिमं मन्त्रम् ॥ १६ ॥ ॥

۱۶- گورے رنگ اتھوا کالے رنگ کی بھوم مین جو برچھ اُتپن ہوا ہو پہلے رات کے سمے
براہمن اُسکے پاس جاکے اکیلے مین بدھ پوربک پوجن کرکے برچھ کو ہاتھ سے چھوکر یہ منتر پڑھے -

यानीह वृक्षे भूतानि तेभ्यः स्वस्ति नमोऽस्तु वः । उपहा-
रं गृहीत्वेमं क्रियतां वास पर्ययः ॥ १७ ॥ पार्थिवस्त्वां
वरयते स्वस्ति तेऽस्तु नगोत्तम । ध्वजार्थं देवराजस्य पू-
जयं प्रति गृह्यताम् ॥ १८ ॥

۱۷و۱۸ یہ دونون منتر برچھ کو ہاتھ سے چھوکر پڑھے -

छिन्द्यात्प्रभात समये वृक्षमुदक् प्राङ्मुखोऽपि वा भूत्वा ।
परशोर्जर्जर शब्दो नेष्टः स्निग्धो घनश्च हितः ॥ १९ ॥

۱۹- پربھات کے سمے اُتر اتھوا پورب کی اور مکھ کرکے اس برچھ کو کاٹے برچھ کاٹنے کے سمے
کلہاڑے کا شبد جرجر (پھٹا ہوا) ہو تو شبھ نہین مدھر اور گمبھیر شبد ہو تو شبھ ہوتا ہے -

नृपजयदमविध्वस्तं पतनमनाकुञ्चितं च पूर्वोदक् । अ-
विलग्नं चान्यतरौ विपरीतमतस्त्यजेत्पतितम् ॥ २० ॥

۲۰- وہ برچھ گرنے کے ہوئے نہین ٹیڑھا ہو پورب اتھوا اُتر دشا مین گرے اور دوسرے برچھ کے سہارے
نہ گرے تو راجا کو جے دیتا ہے اور جو برچھ گرکے ٹوٹ جاے ٹیڑھا ہو جا پورب اُتر کے سواے اور کسی
دشا مین گرے اتھوا کسی برچھ کے اوپر لگا ہوا گرے تو اسکو اندر دھوج کے لیے نہ لیوے -

छित्वाऽग्रे चतुरङ्गुलमष्टौ मूले जले क्षिपेद्यष्टिम् । उ-
द्धृत्य पुरद्वारं शकटेन नयेन्मनुष्यैर्वा ॥ २१ ॥ ॥

۲۱- پھر اس برچھ کے ڈنڈ کو چار انگل آگے سے اور آٹھ انگل جڑ سے کاٹ کر پانی مین ڈالے
پھر پانی سے نکالکر گاڑی پر یا آدمیون پر رکھواکر نگر کے دوار پر لے آوے -

अरभङ्गे बलभेदो नेम्यां नाशो बलस्य विज्ञेयः । अर्थ-
क्षयोऽक्षभङ्गे तथाऽणिभङ्गे च वर्धकिनः ॥ २२ ॥ ॥

۲۲- جو گاڑی کے پہیے کا آرا ٹوٹ جاے تو راجا کی سینا مین بھید ہوتا ہے - پہیے کی نیم ٹوٹے

تو سینا کا ناش ڈھری ٹوٹ جاوے تو دھن کا ناش اور ڈھری کی نوک میں جو کیل لگی ہے
اسکے ٹوٹنے سے بڑھئی کا ناش ہوتا ہے۔

भाद्रपद शुक्लपक्ष स्याष्टम्यां नागरैर्वृतो राजा। दैवज्ञ-
सचिव कंचुकि विप्र प्रमुखैः सुवेषधरैः ॥२३॥ अह-
ताम्बरसंवीतां यष्टिं पौरन्दरीं पुरं पौरैः। स्रग्गन्धधू-
पयुक्तां प्रवेशयेच्छङ्ख तूर्यरवैः ॥२४॥ " " "

۲۳ بھادوں شکل اشٹمی کے دن اتم بستر بھوکن پہنے ہوئے نگر کے لوگ جوتشی منتری کنچکی
اور براہمن آدی کے سنگت راجا۔ ۲۴۔ نئے بستر میں لپٹی ہوئی پشپ مالا گندھ دھوپ سے
پوجت اس یشٹ (چھڑ) کو نگر کے لوگوں سمیت نگر میں پرویش کراوے۔ پرویش کے
سمے شنکھ تری ادانیک پرکار کے باجے بجائے جاویں۔

रुचिरपताकातोरणवनमालालंकृतं प्रहृष्टजनम्।
संमार्जितार्चितपथं सुवेषगणिकाजनाकीर्णम् ॥२५॥
अभ्यर्चितापणगृहं प्रभूतपुण्याहवेदनिर्घोषम्। नट-
नर्तकगेयज्ञैराकीर्णचतुष्पथं नगरम् ॥२६॥ " "

۲۵ نگر بھی سندر پتاکا توڑن اور بستر پشپوں کی مالاؤں سے بھوکت ہوں جسمیں سب لوگ پرسن ہوں۔
سب راستے صاف اور شوبھت کیے ہوں سندر بستر بھوکن آدی سے النکرت یعنے سجے ہوئے اور بیشاؤں
سے بیاپت ہو۔ ۲۶۔ سب اپن گرہ ارتھات دوکانیں سج رہی ہوں بہت سے پنیاہ باچن کا اور
بید کا شبد جسمیں ہوتا ہو۔ نٹ ناچنے والے اور گانیوالوں سے جس نگر کے چوراہے بھرے ہوں۔

तत्र पताकाः श्वेता भवन्ति विजयाय रोगदाः पीताः। ज-
यदाश्च चित्ररूपा रक्ताः शस्त्रप्रकोपाय ॥२७॥ " "

۲۷ اس نگر میں اجلے رنگ کی پتاکا ہو تو جے دیتی ہے۔ پیلے رنگ کی روگ اتپن کرتی ہے چتر رنگ کی پتاکا
بھی جے دیتی ہے اور لال رنگ کی پتاکا ہونے سے شستر کوپ ارتھات جدھ ہوتا ہے۔

यष्टिः प्रवेशयन्ती निपातयन्ती भयाय नागाद्याः। बाला-
नां तलशब्दे संग्रामः सत्त्वयुद्धे वा ॥२८॥ " "

۲۸۔ نگر میں پرویش ہونیکے سمے یشٹ کو کوئی ہاتھی بھینسا آدی جو گرا دیوے تو بھے ہوتا ہے
اس سمے بالک اپنے دونوں ہاتھوں سے شبد کریں تو جدھ ہوتا ہے اور کشٹ کے

نگرمین پرویش کرنیکے سمے گئو آدجیو جنّدھ کرین تو جنّدھ ہوتا ہے -

संतक्ष्य पुनस्तक्षा विधिवद्यष्टिं प्ररोपयेद्यन्त्रे । जागर-
मेकादश्यां नरेश्वरः कारयेच्चास्याः ॥ २९ ॥ सितव-
र्णोष्णीषधरः पुरोहितः शाक्रवैष्णवैर्मन्त्रैः । जुहुया-
दग्निं सांवत्सरो निमित्तानि गृह्णीयात् ॥ ३० ॥ ॥ ॥

۲۹ - برھیٔ اُس یشٹ کو چھیل کر جنتر پر چڑھاوے اور اس یشٹ کے نِمِت ایکادشی کو راجا جاگرن کراوے - ۳۰ سفید رنگ کی پگڑی باندھکر پروہت اِندر اور وشن کے منتروں سے ہون کرے اور جوتشی اگن کے شبھ اشبھ لچھن کو دیکھے -

इष्टद्रव्याकारः सुरभिः स्निग्धो घनोऽनलोऽर्चिष्मान् ।
शुभकृदतोऽन्योऽनिष्टो यात्रायां विस्तरोऽभिहितः ॥ ३१ ॥

۳۱ - اِشٹ ارتھات منوہر وستُ کے آکار کا اگن ہو سگندھ چکنا اور جوالاؤن کرکے جکت اگن ہو تو شبھ ہوتا ہے اور اس سے بپریت (برخلاف) روپ ہو تو اشبھ ہوتا ہے یہ اپنے بنائے جوگ جاترا نام گرنتھ مین اگن کے شبھ اشبھ لچھن بستار سے کہے ہین اسلیئے یہان سنچیپ (مختصر) کہا -

स्वाहावसानसमये स्वयमुज्ज्वलार्चिः स्निग्धः प्रदक्षि-
णशिखो हुतभुङ् नृपस्य । गङ्गादिवाकरसुताजल-
चारुहारां धात्रीं समुद्ररशनां वशगां करोति ॥ ३२ ॥

۳۲ - پورن آہت دینے کے سمے اُجل جوالاؤن کرکے جکت اور چکنا اگن ہو اور اسکی جوالا (شعلہ) داہنی طرف کو پھرتی ہو تو سمدر ہے کانچی جسکی اور گنگا جمنا کا جل ہے اُتم ہار جسکا ایسی پرتھوی راجا کے بس مین آتی ہے -

चामीकराशोककुरण्टकाब्जवैडूर्यनीलोत्पलसन्निभे-
ऽग्नौ । न ध्वान्तमन्तर्भवनेऽवकाशं करोति रत्नांशुहतं नृपस्य ३३

۳۳ - سورن اشوک پشپ کرنٹک پشپ کمل بیڈورج منی اور نیلوپل کے سمان اگن کا برن ہو تو راجا کے گھر مین رتنون کی کرنون کرکے ناش کیا ہوا اندھکار اوکاش نہین پاتا ارتھات اگن کا ایسا رنگ ہو تو راجا کو بہت رتنون کا لابھ ہوتا ہے -

येषां रथौघार्णवमेघदन्तिनां समस्वनोऽग्निर्यदि वापि दुन्दुभेः ।
तेषां मदान्धेभघटाविघट्टिता भवन्ति याने तिमिरोपमा दिशः ३४

۳۴ - جن راجاؤنکا ہوم کے سمے اگن رتھون کے سموہ سمدر میگھ ہاتھی اتھوا دُندبھی کے سمان شبد کرے اُن راجاؤنکی جاترا کے سمے مست ہاتھیون کے جھُنڈ سے بھری ہوئی دِشا اندھکار کے سمان کرشن برن دیکھ پڑتی ہے ارتھات بہت ہاتھیون کے سوامی ہوجاتے ہین -

ध्वजकुम्भहयेभभूभृतामनुरूपे वशमेति भूभृताम् ।

उदयास्तधराधराधराहिमवद्विन्ध्यपयोधराधरा ॥ ३५ ॥

۳۵ - دھوجا گھٹ گھوڑا ہاتھی اور پربت کے تُل اگن کا آکار ہو تو اُدے پربت اور استت پربت کو دھارن کرنیوالی اور ہماچل اور بندھیاچل ہی ہین استن (پستان) جسکے ایسی بھوم راجاؤن کے بس مین ہوجاتی ہے -

द्विरदमदमहीसरोजलाजैर्घृतमधुना च हुताशने सगंधे।

प्रणतनृपशिरोमणिप्रभाभिर्भवति पुरश्छुरितेव भूर्नृपस्य ॥ ३६ ॥

۳۶ - ہاتھی کا مد بھوم کمل پشپ لاجا (دھان کی کھیل) گھی اور شہد انکی گندھ کے سمان اگن مین گندھ آوے تو راجا جہان بیٹھا ہوا ہے آگے کی بھوم پرنام کرتے ہوئے راجاؤن کے مکٹ کے منِ کی کرنون کرکے مانون رنگی جاتی ہے ارتھات سب راجا اس راجا کو پرنام کرتے ہین -

उक्तं यदुत्थितिकाले शक्रकेतौ शुभाऽशुभं सप्तमरीचिरूपैः । त-

ज्जन्मयज्ञग्रहशान्तियात्राविवाहकालेष्वपि चिन्तनीयम् ॥ ३७ ॥

۳۷ - اندر دھوج کے اُٹھانیکے سمے یہ جو اگن کے رُوپ کرکے شبھ اشبھ پھل کہا اِسکو جنم کے سمے یگ گرہ شانت جاترا اور بواہ کے سمے جو ہوم کا اگن اُس سے بھی بچار کری اور شبھ اشبھ پھل جانے

गुडपूपपायसाद्यैर्विप्रानभ्यर्च्य दक्षिणाभिश्च । श्रवणे

नक्षत्रे द्वादश्यामुत्थाप्यो ऽन्यत्र वा श्रवणात् ॥ ३८ ॥ + ॥

۳۸ - گُڑ پُوا کھیر آدکر کے اور دچھنا کرکے براہمنونکی پوجا کرکے شرون نچھتر سنگت بھادون شکل دوادشی کے دن اندر دھوج کو کھڑا کرے اتھوا شرون نچھتر بنا ہی کھڑا کرے ارتھات دوادشی کو شرون نہو تو بھی اندر دھوج کھڑا کرے -

शक्रकुमार्यः कार्याः प्राह मनुः सप्त पञ्च वा तज्ज्ञैः । नन्दो-

पनन्दसंज्ञे पादेनार्धेन च ध्वजो च्छ्रायात् ॥ ३९ ॥ षोड-

शभागाभ्यधिके जयविजये द्वे वसुन्धरे चान्ये । अधि-

काशक्रजनि[illegible]ंशेन चैतासाम् ॥ ४० ॥ + ॥

۳۹۔ راجا منُو کہتے ہیں کہ اندر دھوج کا بدھان جاننے والے پُرش سات اتھوا پانچ شکر کماری
بناویں اب اُنکے نام اور پرمان کہتے ہیں کہ جتنا اونچا دھوج ہو اُسکے چوتھے حصے کے برابر
نندا اور آدھے کے برابر اُپ نندا نام شکر کماری بناوے۔ ۴۰۔ نندا کے پرمان میں اُسکا
سولہ گنا ادھک جیا اور اُپ نندا کے پرمان سے سولہ گنا ادھک بجیا بناوے۔ جیا کے پرمان
سے سولہ گنا ادھک ایک بسندھرا اور بجیا کے پرمان سے سولہ گنا ادھک دوسری بسندھرا بناو
چھ تو یہ ہوئے اور ساتویں اندر ماتا دوسری بسندھرا کے پرمان سے آٹھ گنا ادھک بناوی۔

प्रीतैः कृतानि विबुधैर्यानि पुराभूषणानि सुरकेतोः। ता-
नि क्रमेण दद्यात्पिटकानि विचित्ररूपाणि ॥ ४१ ॥ * ॥

۴۱۔ پورب کال میں پرسن ہوکر دیوتاؤں نے جو بھوکھن اندر دھوج کے لیے بنائے وے
سب بچتر روپ پٹک نام بھوکھن اندر دھوج کو دھارن کراوے۔

रक्ताशोकनिकाशं चतुरस्रं विश्वकर्मणा प्रथमम्। ई-
शनास्वयंभुवा शंकरेण चानेकवर्णधरा ॥ ४२ ॥ अष्टा-
श्रिनीलरक्तं तृतीयमिन्द्रेण भूषणं दत्तम्। असितं यम-
श्चतुर्थमसूरकं कान्तिमदयच्छत् ॥ ४३ ॥ मंजिष्ठाभं व-
रुणः षडश्रितत्पञ्चमं जलोर्मिनिभम्। मायूरं केयूरं ष-
ष्ठं वायुर्जलदनीलम् ॥ ४४ ॥ स्कन्दः स्वं केयूरं सप्तमम-
ददद्ध्वजाय बहुचित्रम्। अष्टममनलज्वालासंका-
शं हव्यभुग्दत्तम् ॥ ४५ ॥ वैदूर्यसदृशमिन्दुर्नवमं
ग्रैवेयकं ददावन्यत्। रथचक्राभं दशमं सूर्यस्त्व-
ष्टाम्रभायुक्तम् ॥ ४६ ॥ एकादशमुद्दृशं विश्वे-
देवाः सरोजसंकाशम्। द्वादशमपि च निबशं मु-
नयो नीलोत्पलाभासम् ॥ ४७ ॥ किंचिदधऊ-
र्ध्वं निर्मितमुपरि चिशालं त्रयोदशं केतोः। शिर-
सि बृहस्पतिशुक्रौ लाक्षारससन्निभं ददतुः ॥ ४८ ॥

۴۲۔ لال اشوک کے پھول سے رنگ کا چوکھونٹا (مربع) پہلا بھوکھن بشوکرما نے اندر دھوج کو
دیا۔ برہما جی نے اور شو جی نے انیک رنگ کی کانچی دوسرا بھوکھن دیا۔ ۴۳۔ آٹھ کونے کا اور نیلے
رنگ کا تیسرا بھوکھن اندر نے دیا۔ کالے رنگ کا اور کانت سنجکت مسورک نام چوتھا بھوکھن جمراج
نے دیا۔ ۴۴۔ لال رنگ کا چھ کونے کا اور جل کی ترنگ کے سمان پانچواں بھوکھن برن نے دیا

میگھ کے سمان نیلے رنگ کا اور مور پنکھ کا بنا ہوا کیئیور نام چھٹا بھوکھن بایو نے دیا ۴۵۔ سوام کارتک نے انیک رنگ کا اپنا کیئیور اندر دھوج کو ساتواں بھوکھن دیا۔ اگن جوالا کے سمان رنگ اور گول آٹھواں بھوکھن اگن نے دیا۔ ۴۶۔ بیدورج من کے سمان رنگ گریو ٹیک نام نواں بھوکھن چندرما نے دیا۔ رتھ چکر کے آکار اور پربھا جگت دسواں بھوکھن توشٹا نام آدمیہ نے دیا۔ ۴۷۔ کمل پشپ کے سمان اُدبنش نام گیارہواں بھوکھن بشو دیوون نے دیا۔ نیل کمل کے سمان کانت جگت بارہواں بھوکھن شبنش نام منیون نے دیا۔ ۴۸۔ اور کچھ نیچے اوپر سے بنا ہوا اُوپر سے بشال ورلاکشا رس کے تُل لال رنگ کا تیرہواں بھوکھن برہسپت اور شکر نے اندر دھوج کے مستک پر چڑھایا۔

यद्यद्येनविनिर्मितममरेण विभूषणध्वजस्यार्थे । त
त्तद्दैवत्वं विज्ञातव्यं विपश्चिद्भिः ॥ ४९ ॥ ॥ ॥

۴۹۔ اندر دھوج کے لیے جو جو بھوکھن جس دیوتا نے بنایا اُس اُس بھوکھن کا مالک وہی دیوتا ہے یہ بدوان پرشو نکو جاننا چاہیے۔

ध्वजपरिमाणत्र्यंशः परिधिः प्रथमस्य भवति पिटकस्य
परतः प्रथमात्प्रथमादष्टांशाष्टांशहीनानि ॥ ५० ॥

۵۰۔ دھوج پرمان کے تیسرے حصے کے برابر پردھ پہلے پٹک ارتھات بھوکھن کی بناوٹ سے پہلے پٹک کی پردھ کے پرمان میں آٹھواں حصہ کم کر کے دوسرے پٹک کی پردھ کا پرمان جانے اسی پرکار پہلے پہلے پٹک کی پردھ کے پرمان میں آٹھواں حصہ گھٹا جاوے تو اگلے اگلے پٹک کی پردھ کا پرمان ہو جاتا ہے۔

कुर्यादहनि चतुर्थे पूरणमिन्द्रध्वजस्य शास्त्रज्ञः । मनु
नाचगमगीतान् मन्त्रानेतान् पठेत्प्रयतः ॥ ५१ ॥

۵۱۔ شاستر کا جاننے والا اشٹمی سے چوتھے دن ارتھات ایکادشی کو پٹکوں کے اندر دھوج پورن کرے یعنے سب بھوکھن اندر دھوج کو پہنا دے اور آگم سے منش کے کہے ہوئے اِن منتروں کو پوتر ہو کر اجا یا ٹھ کرے

हरार्कवैवस्वतशक्रसोमैर्धनेशवैश्वानरपाशभृद्भिः ।
महर्षिसंघैः सदिगप्सरोभिः शुक्राङ्गिरःस्कन्दमरुद्गणैश्च
॥५२॥ यथात्वमूर्जस्करनैकरूपैः समाचितस्त्वाभर
णैरुदारैः । तथेहतान्याभरणानि देव शुभानि संप्रीतम-
नागृहाण ॥५३॥ अजोऽव्ययः शाश्वत एकरूपो विष्ण

वैराजपुरुषः पुराणः । त्वमन्तकः सर्वहरः कृशानुः सहस्रशीर्षा
शतमन्युरीड्यः ॥ ५४ ॥ कविं सप्तजिह्वं त्रातारमिन्द्रमवितारं सुरेश-
म् । ह्वयामि शक्रं वृत्रहणं सुषेणमस्माकं वीरा उत्तरे भवन्तु ॥ ५५ ॥

۵۵ - اب اِن منترون کے پاٹھ کرنے کا سمے کہتے ہین -

प्रपूरणोच्छ्रयणे प्रवेशे स्नाने तथा माल्यविधौ विसर्गे । पठे-
दिमान्भूपतिः सोपवासो मन्त्राञ्छुभान्पुरुहूतस्य केतोः ॥ ५६ ॥

۵۶ - اِندر دھوج کو پیکوں سے بھرنے کے سمے اُٹھانے کے سمے نگر مین پرویش کرانے کے سمے
اسنان کرانیکے سمے پھول چڑھانیکے سمے اور بسرجن کے سمے اُپباس کر کے اِن شبھ منترونکو پڑھے -

छत्रध्वजादर्शफलार्धचन्द्रैर्विचित्रमालाकदलीक्षुदण्डैः । स-
व्यालसिंहैः पिटकैर्गवाक्षैरलंकृतं दिक्षु च लोकपालैः ॥ ५७ ॥
अच्छिन्नरज्जुं दृढकाष्ठमातृकं सुश्लिष्टयन्त्रार्गलपादतोरणम् ।
उत्थापयेल्लक्ष्मसहस्रचक्षुषः सारद्रुमाभग्नकुमारिकान्वितम् ॥ ५८ ॥

۵۷ - چھتر دھوجا درپن پھل اردھ چندرما انیک پرکار کی مالا کیلے کے اور اوکھ کے ڈنڈ کاٹھ
کے سانپ اور سنگھ پٹک اور گواچھ اِتیادی جھروکھے سب کاٹھ کے بناوے - اِندر دھوج کی
آٹھون دشاؤن مین آٹھ دِکپالون کی مورت بناوے - ۵۸ - آٹھون دشا مین آٹھ مضبوط رسّے
باندھے جنکے سہارے سے اندر دھوج کھڑا رہے - دونون اور سہارے کے لیے بہت دڑھ
دو کاٹھ کی ماترکا لگاوے اور پاد تورن مین جنتر کے ارگل کو دڑھتا سے لگاوے اور ساروان کاٹھ
کی گڑھی ہوئی اکھنڈت نشکر کماریکا بناوے اِن سب کر کے جگت اِندر دھوج کو کھڑا کرے -

अविरतजनरावं मङ्गलाशीः प्रणामैः पटुपटहमृदङ्गैः शङ्ख-
भेर्यादिभिश्च । श्रुतिविहितवचोभिः पापठद्भिश्च विप्रैर-
शुभरहितशब्दं केतुमुत्थापयीत ॥ ५९ ॥ ॥

۵۹ - منگل شبد آشیرباد اور پرناموں کر کے لوگونکا شبد نبرت نہو سُندر پٹہ مردنگ
سنکھ بھیری آدِ بجتے ہون براہمن بید پاٹھ کرتے ہون اور کوئی بھی اَمنگل شبد نہ ہوسکے
اِسطرح اندر دھوج کو کھڑا کرے -

फलदधिघृतलाजाक्षौद्रपुष्पाग्रहस्तैः प्रणिपतितशिरो-
भिस्तुष्टुवद्भिश्च पौरैः । हृतमनिमिषभर्तुः केतुमीशः प्र-
जानामरिनगरनताग्रं कारयेद्विड्वधाय ॥ ६० ॥

۶۰ - پھل (یعنی) گھی لاجا ارتھات دھان کی کھیل شہد اور پھول ہاتھوں میں لیے سر جھکائے استتت کرتے ہوئے نگر کے لوگوں کر کے چاروں اور سے گھرے ہوئے اِندر دھوج کو راجا کھڑا کر کے شتروں کے بدھ کے لیے شتر نگر کی اور کچھ جھکتار کھے ارتھات اِندر دھوج کا اگلا حصہ شتر نگر کی اور جھکا رہے

नातिद्रुतंनचविलम्बितमप्रकम्पमध्वस्तमाल्यपिटका-
दिविभूषणंच । उत्थानमिष्टमशुभंयदतोऽन्यथास्यात्
तच्छान्तिभिर्नरपतेः शमयेत्पुरोधाः ॥ ६१ ॥ * ॥ * ॥

۶۱ - نہ بہت جلدی نہ بہت دھیرے نہ کانپتے ہوئے اِندر دھوج کھڑا ہو اور کھڑا کر نیکے سمے اس کے مالا اور پٹک آدی شوبھن نہ گریں تو شبھ ہوتا ہے اور اس سے بپریت (خلاف) ہو تو راجا کو اشبھ ہوتا ہے - اشبھ پھل کو راجا کا پروہت شانت کر کے نبرت کرے -

क्रव्यादकौशिककपोतककाककंकैः केतुस्थितैर्महदु-
शान्तिभयंनृपस्य । चाषेणचापियुवराजभयंवदन्ति श्ये-
नोविलोचनभयंनिपतन्करोति ॥ ६२ ॥ * ॥ * ॥

۶۲ - کر بیاد ارتھات مانس کھانے والے پنچھی گدھ آدی اُلو کبوتر کوا کنک یہ پنچھی اِندر دھوج پر بیٹھیں تو راجا کو بڑی بھے ہوتا ہے - چاکھ پنچھی (نیل کنٹھ) اِندر دھوج پر بیٹھے تو یوراج (ولیعہد) کو بھے ہوتا ہے اور شین (باز) اِندر دھوج کے اوپر گرے تو نیتر پیڑا ہوتی ہے -

छत्रभंगपतनेनृपमृत्युस्तस्करान्मधुकरोतिनिलीनम् ।
हन्तिचाप्यथपुरोहितमुल्कापार्थिवस्यमहिषीमशनिश्च ॥ ६३ ॥

۶۳ - اِندر دھوج کے اوپر کا چھتر ٹوٹ جاے اتھوا گر جاے تو راجا کا مرتیو ہوتا ہے - اِندر دھوجا میں شہد کا چھتا لگ جاے تو پرجا میں چوروں کا اپدرو ہوتا ہے - اِندر دھوج پر اُلکا گرے تو راجا کے پروہت کا مرتیو ہو اور اشنی گرے تو راجا کی مکھیہ رانی کی مرتیو ہو

राज्ञीविनाशंपतितापताकाः करोत्यवृष्टिंपिटकस्यपातः ।मध्या-
ग्रमूलेषुचकेतुभंगोनिहन्तिमन्त्रिक्षितिपालपौरान् ॥ ६४ ॥

۶۴ - اِندر دھوج کی پتاکا گر جاے تو رانی کا ناش ہوتا ہے - پٹکا کے گرنے سے برکھا نہیں ہوتی اِندر دھوج بیچ سے ٹوٹ جاے تو منتری - اگلے حصے میں ٹوٹے تو راجا - اور جڑ میں ٹوٹ جاے تو نگر کے لوگ تباش کو پراپت ہوتے ہیں -

धूमावृते शिखिभयंतमसाचमोहं व्यालैश्चभग्नपमिते-
र्भवत्यमान्या । ग्लायन्त्युदक्प्रभृतिचक्रमशोद्वि-

जाद्याभंगेतुबन्धकिवधः कथितः कुमार्याः ॥ ६५ ॥

۶۵- جو اندر دھوج کو دھوان گھیر لیوے تو پرجا مین اگن کا بھے ہوتا ہے - اندر دھوج کے اوپر جو کاٹھ کے پیال لگائے ہیں وے ٹوٹ جائین اتھوا گر جائین تو منتریونکا بھے ہوتا ہے - اندر دھوج کے اتر آدِ چار دِشا مین کچھ اتپات ہو تو کرم سے براہمن آدِ چارون برنونکو پیڑا (کلیش) ہوتی ہے اور اندر کی لکڑی ٹوٹ جاوے تو بھچارنی (زناکار) استریونکا مرت ہوتا ہے -

रज्जूत्सङ्गच्छेदने बालपीडा राज्ञो मातुः पीडनं मातृकायाः।
यद्यत्कुर्युर्बालकास्तारणवा तत्तत्तादृग्भाविपापंशुभंवा ॥ ६६ ॥

۶۶- اندر دھوج کے اٹھانیکے سمے اسکے رستے کہین اٹک جائین اتھوا ٹوٹ جائین تو بالکونکو کلیش ہوتا ہے - ماترکا ارتھات کورن پارتھوا سپت کاٹھ کے بھنگ ہونے سے راجا کو ماتا کو کلیش ہوتا ہے - اندر دھوج کے پاس بالک اتھوا چارن جیسی چیشٹا کرین اسکے انسار شبھ اشبھ پھل آگے ہوتا ہے -

दिनचतुष्टयमुत्थितमर्चितं सममभिपूज्यनृपोऽह्निपं-
चमे। प्रकृतिभिस्सहलक्ष्म विसर्जयेद्बलभिदः स्व-
बलाभिवृद्धये ॥ ६७ ॥

۶۷- چار دن اندر دھوج کھڑا رہے اور روز روز اسکا پوجن ہوا کرے پانچوین دن بھی اچھی طرح اسکا پوجن کر کے منتری آدِ سب پرکرت سہت راجا اپنے بل کی برڈھ کے لیے اندر دھوج کا بسرجن کرے -

उपरिचरवसुप्रवर्तितं नृपतिभिरप्यनुसन्ततं कृतम्। वि-
धिमिममनुमन्य पार्थिवो न रिपुकृतं भयमाप्नुयादिति ॥ ६८ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-
यामिन्द्रध्वजसम्पन्नाम त्रिचत्वारिंशोऽध्यायः ४३

۶۸- یہ اندر دھوج کا بدھان اُپَرِچر بسُ نے پہلے پربرت کیا اور اور بھی سب راجاؤن نے سدا اسکو کیا اس بدھان سے جو راجا اندر دھوج کھڑا کرے اسکو کبھی شترو بھے نہو -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین اندر دھوج سمپت نام تینتالیسوان ادھیاے سماپت ہوا -

چوالیسوان اَدھیای

نیراجن (شانتی) کی بدھ

भगवति जलधरपक्ष्मक्षपाकरार्कक्षणे कमलनाभे । उ-
न्मीलयति तुरंगमकरिनरनीराजनं कुर्यात् ॥ १ ॥ * ॥

۱- میگھ ہی ہین پکشم (پلک) جنکے ایسے چندرما اور سورج روپ اپنے دونون نیترون کو جب کمل نابھ شری وشنو بھگوان کھولین اُس سمے اُرتھات پربودھنی کے بعد گھوڑے ہاتھی اور منشیون کا نیراجن کرے۔

द्वादश्यामष्टम्यां कार्तिकशुक्लस्य पंचदश्यां वा । आ-
श्वयुजे वा कुर्यान्नीराजनसंज्ञितां शान्तिम् ॥ २ ॥

۲- کاتک مہینے کے شکل پچھ مین دوادشی اشٹمی اتھوا پورنماسی کو اتھوا اسوج مہینے کے شکل پچھ مین ان تتھیون کو نیراجن نام شانت کرے۔

नगरोत्तरपूर्वदिशि प्रशस्तभूमौ प्रशस्तदारुमयम् ।
षोडशहस्तोच्छ्रायं दशविपुलं तोरणं कुर्यात् ॥ ३ ॥

۳- نگر سے ایشان کون مین اُتم بھوم کے بیچ اچھے کاٹھ کا سولہ ہاتھ کا اونچا اور دس ہاتھ کا چوڑا ایک تورن بناوے۔

सर्जोदुम्बरशाखाककुभमयं शान्तिसद्म कुशबहुलम् ।
वंशविनिर्मितमत्स्यध्वजचक्रालंकृतद्वारम् ॥ ४ ॥

۴- سرج برچھ گولر اور ارجن برچھ کے کاٹھ کا شانت گرہ بناوے جسمین کُش بہت سے رکھے ہون اور بانس کے بنائے ہوئے متسیہ دھوج اور چکرون کرکے اسکا دوار سُشوبھت کیا ہو۔

प्रतिसरया तुरगाणां भल्लातकशालिकुष्ठसिद्धार्थान् ।
कण्ठेषु निबध्नीयात्पुष्ट्यर्थं शान्तिगृहगानाम् ॥ ५ ॥

۵- بھلاوا دھان کوٹھ اور سفید سرسون کی پوٹلی بناکر سرآدسے رنگے ہوئے پیلے ڈورے مین باندھکر شانت گرہ مین استھت جو گھوڑے اُنکے گلے مین پُشٹ کے لیے باندھے۔

रविवरुणविश्वदेवप्रजेशपुरुहूतवैष्णवैर्मन्त्रैः । सप्ता-
हं शान्तिगृहेषु कुर्याच्छान्तिं तुरंगाणाम् ॥ ६ ॥ * ॥

۶- سورج برن بسوے دیو برہما اندر اور بشن کے منترون کرکے شانت گرہ کے بیچ سات دن گھوڑون کی شانت کرے۔

अभ्यर्चितानपरुषंवक्तव्यानापिताडनीयास्ते । पुण्या-
ह शंख तूर्य ध्वनि गीत रवैर्विमुक्त भयाः ॥ ७ ॥ ॥

۷- پوجے ہوئے گھوڑونکو کٹھور بچن نہ کہے - تاڑن نہ کرے - پنیاہ باجن کے شبد شنکھ تُرہی کے شبد اور گیت شبدون کر کے انکو نربھے کرے -

आप्नेऽष्टमेऽह्नि कुर्यादुदङ्मुखं तोरणस्य दक्षिणतः । कु-
शचीरावृत माश्रम मग्निं पुरतोऽस्य वेद्यांच ॥ ८ ॥

۸- آٹھوین دن تورن کی دکھن دِشا مین اُترابھمکھ اور کُش اور برچھ کی چھال سے ڈھکا ہوا ایک آشرم بناوے اور اُسکے سنمکھ بیدی بنا کر اُسپر اگن استھاپن کرے -

चन्दन कुष्ठ समङ्गा हरिताल मनः शिला प्रियंगु वचाः ।
दन्त्यऽमृतांजनरजनी सुवर्ण पुष्पाग्नि मन्थाश्च ॥ ९ ॥
श्वेतास पूर्ण कोशा कटम्भरा त्राय माण सहदेवीः । ना-
ग कुसुमं स्वगुप्ताश्च तावरी सोमराजींच ॥ १० ॥ ॥
कलशेष्वे तान कृत्वा संभारानुप हरे द्बलिं सम्यक् । भ-
क्ष्यैर्नाना कारै र्मधु पायस यावक प्रचुरैः ॥ ११ ॥

۹- چندن کوٹھ مجیٹھ ہرتال منسل کانگنی بچ دنتی گلوے سُرمہ ہلدی شبرن پُشپی اگن منتھ
۱۰- سویتا پورن کوشا کنگی ترا ئے مان سہدیوی ناگ کیسر کونچ شتاوری اور سوم تِلی -
۱۱- ان سب چیزونکو اکٹھا کر کے کلسون مین ڈالے اور شہد کھیر چاوک آدِ انیک پرکار کے بھکشیہ پدارتھ (کھانے کی چیزین) کر کے بلی بھانت بلدان دے -

खदिर पलाशोदुम्बर काश्मर्यश्वत्थ निर्मिताः समिधः ।
स्रुक्कनकाद्रजताद्वा कर्तव्या भूति कामेन ॥ १२ ॥ ॥

۱۲- کھدر (کتھہ) پلاس گولر کاشمری اور پیپل کے کاٹھ کی سمدھا بناوے اور سمپت کی اِچھا والا سونے چاندی کی سُرک بناوے -

पूर्वाभिमुखः श्रीमान्वैयाघ्रे चर्मणि स्थितो राजा । ति-
ष्ठेदनल समीपे तुरग भिषग्दैववित्सहितः ॥ १३ ॥ ॥

۱۳- شری مان راجا اگن کے پاس پورب کی طرف مُکھ کر کے باگھ کے چمڑے پر بیٹھے اور گھوڑے بید اور جوتشی پاس رہین -

यात्रा यां यदभिहितं गृहयज्ञविधौ महेन्द्रकेतौ च । वे-
दीपुरोहितानललक्षणमस्मिंस्तदवधार्यम् ॥ १४ ॥

۱۴- جوگ جاترا گرنتھ مین گرہ جگ بدھ مین اور اندر دھوج کے پرکرن مین بیدی پروہت اور اگن کے جو لچھن کہے ہین وے سب اس نیراجن بدھان مین بھی جاننے چاہیین -

लक्षणयुक्तं तुरगं द्विरदवरं चैवदीक्षितं स्नातम् । अह-
तसिताम्बरगन्धस्रग्धूपाभ्यर्चितं कृत्वा ॥ १५ ॥ * ॥
आश्रमतोरणमूलं समुपनयेत्सान्त्वयञ्छनैर्वाचा । वा-
दित्रशंखपुण्याहनिःस्वनैः पूरितदिगन्तम् ॥ १६ ॥

۱۵- اتّم لچھنون کر کے جکت ہاتھی اور گھوڑے کو دکھیا دے کر اسنان کرا کر نیا سفید کپڑا اڑھا کر پھول مالا چندن دھوپ آدی سے انکا پوجن کرکے - ۱۶- میٹھے بچنون سے انکو پرسن کرتا ہوا دھیرے دھیرے انیک پرکار کے باجے شنکھ اور پنیاہ باچن کرکے شبدون کر کے بھرے ہین دگ انت جسمین ایسے آشرم تورن کے سمیپ انکو لے آوے -

यद्यानीतस्तिष्ठेद्दक्षिणचरणं हयः समुत्क्षिप्य । सज-
यति तदा नरेन्द्रः शत्रूनचिराद्विना यत्नात् ॥ १७ ॥
त्रस्यन्नेष्टो राज्ञः परिशेषं चेष्टितं द्विपहयानाम् । यात्रा-
यां व्याख्यातं तदिह विचिन्त्यं यथा युक्ति ॥ १८ ॥

۱۷- تورن کے پاس لایا ہوا گھوڑا اتھوا ہاتھی دہنا چرن اٹھاکر کھڑا رہے تو وہ راجا بنا جتن کے جلد ہی شترو کو جیت لیتا ہے - ۱۸- پرنت گھوڑا اتھوا ہاتھی اس سمے ڈرین تو شبھ نہین ہوتا اور بھی جو گھوڑے اور ہاتھیوں کی چیشٹا کا شبھ اشبھ پھل جوگ جاترا گرنتھ مین ہمنے کہا ہے اس سب کو بھی جکت سے یہان بچارے -

पिण्डमभिमन्त्र्य दद्यात्पुरोहितो वाजिने स यदि जिघ्रेत् ।
अश्नीयाद्वा जयकृद्विपरीतोऽतोऽन्यथाभिहितः ॥ १९ ॥

۱۹- پروہت ایک پنڈ ابھمنترن کر کے گھوڑے کو دیوے جو گھوڑا اس پنڈ کو سونگھے اتھوا کھالیوے تو راجا کا جے ہوتا ہے اور سونگھے نہین اور کھاے بھی نہین تو راجا ہارجاتا ہے یہ جانے -

कलशोदके पुशाखामाप्लाव्यौदुम्बरीं स्पृशेत्तुरगान् । शा-
न्तिकपौष्टिकमन्त्रैरेवं सेनां सनृपनागाम् ॥ २० ॥ * ॥

۲۰- پہلے استھاپن کیے ہوئے کلشون کے بیچ مین گوگل کی ڈالی کو بھگو کر شانتک اور پوشٹک منتر پڑھتا ہوا گھوڑونکو اسپرش کرے اور اسی بھانت راجا اور ہاتھیون سمیت سینا (فوج) کو بھی اسپرش کرے -

शान्तिं राष्ट्रविवृद्ध्यै कृत्वा भूयोऽभिचारकैर्मन्त्रैः । मृण्मयमरिं विभिन्द्याच्छूलेनोरःस्थले विप्रः ॥ २१ ॥ * ॥

۲۱- اپنے راج کی بردھی کے لیے پھر بھی شانت کر کے اتھربن بید مین کہے ہوئے ابھچار منترون کر کے مٹی کی بنائی ہوئی شترو کی مورت کو راجا کا پروہت برچھی کر کے چھاتی مین بھیدن کرے -

खलिनं हयाय दद्यादभिमन्त्र्य पुरोहितस्ततो राजा । आरुह्योदक्पूर्वां यायाच्छत्रोराजितः सबलः ॥ २२ ॥ * ॥

۲۲- پروہت ابھمنترن کر کے لگام کو گھوڑے کے مکھ مین لگاوے پھر نیراجت راجا اس گھوڑے پر چڑھکر اپنی سینا سمیت ایشان کون کو جاوے -

मृदङ्गशङ्खध्वनिहृष्टकुंजरस्रवन्मदामोदसुगन्धिमारुतः । शिरोमणिव्रातचलत्प्रभाचयैर्ज्वलन्निव विवस्वानिव तोयदात्यये ॥२३॥ हंसपंक्तिभिरितस्ततोऽद्रिराट् संपतद्भिरिव शुक्लचामरैः । मृष्टगन्धपवनानुवाहिभिर्धूयमानरुचिरस्रगम्बरः ॥ २४ ॥ नैकवर्णमणिवज्रभूषितैर्भूषितो मुकुटकुंडलांगदैः । भूरिरत्नकिरणानुरंजितः शक्रकार्मुकरुचं समुद्वहन् ॥२५॥ उत्पतद्भिरिव खं तुरंगमैर्दारयद्भिरिव दन्तिभिर्धराम् । निर्जितारिभिरिवामरैर्नरैः शक्रवत्परिवृतो व्रजेन्नृपः ॥ २६ ॥

۲۳- مردنگ اور شنکھ کی دھن کر کے ہرکھت جو ہاتھی اُن کے ٹپکتے ہوئے مد کر کے سگندھ جکت ہے پَوَن جسمین اور مکٹ کے رتن سموہ کے پربھا پنج کر کے پرجولت مانون شرد رت مین سورج ۲۴- اتھوا سگندھ پَوَن کو بہنے والے شکل چامرون کر کے کمپت ہے اُتم مالا اور بستر جسکے مانون اُڑتے ہوئے ہنسون کر کے پربت راج سوبھت ہون - ۲۵- اتھوا انیک رنگ کے من اور ہیرون کر کے جکت جو مکٹ کنڈل اور کیئور انکے دھارن کرنے سے بہت سے رتنون کے کرنون کر کے رنگا ہوا اسی کارن اندر دھنش کی کانت کو دھارتا ہوا - ۲۶- اتھوا آکاش کو مانو اُڑتے ہوئے گھوڑون کر کے بھوم کو بدارن کرتے ہوئے مانون ہاتھیون کر کے جیتے ہین شترو جنہے ایسے مانون دیوتا ہون ایسے منکھون کر کے گھرا ہوا راجا گمن کرے -

सवज्रमुक्ताफलभूषणोऽथवासितस्त्रगुष्णीषविलेपनाम्बरः। धृ-
तातपत्रो गजपृष्ठमाश्रितो घनोपरीवेन्दुतले भृगोः सुतः ॥ २७ ॥

۲۷ - الماس ہیرے اور موتیوں کے بھوکھن پہنکر اُجلے رنگ کی مالا پگڑی چندن اور وستر دھارن کر چھتر لگاکر ہاتھی پر چڑھکر راجا گمن کرے مانوں میگھ کے اوپر اور چندرما کے نیچے شُکر ہوں ارتھات میگھ ہاتھی کے استھان مین شُکر راجا کے استھان مین اور چندرما چھتر کے استھان مین ہوا -

संप्रहृष्टनरवाजिकुंजरं निर्मलप्रहरणांशुभासुरम्। निर्विका-
रमरिपक्षभीषणं यस्य सैन्यमचिरात्स गां जयेत् ॥ २८ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-
यां नीराजनविधिर्नाम चतुश्चत्वारिंशोऽध्यायः ॥ ४४

۲۸ - جس راجا کی سینا (فوج) پرسنّ منکھ گھوڑے اور ہاتھیوں کرکے سُکت ہو نرمل ہتھیاروں کی کرنوں سے پرکاشمان ہو اُتپات رہت ہو اور شترُوونکو بھے دینے والا ہو وہ جلدہی پرتھوی کو جیت لیتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین نیراجن بدھ نام
چوالیسواں اَدّھیای سماپت ہوا -

پینتالیسواں اَدّھیاے
کھنجن لچھن

खंजनको नामायं यो विहगस्तस्य दर्शने प्रथमे। प्रोक्ता-
नि यानि मुनिभिः फलानि तानि प्रवक्ष्यामि ॥ १ ॥ * ॥

۱ - کھنجن نام جو پنچھی اُسکے پہلے درشن مین گرگ آدمُنیوں نے جو پھل کہے ہین اُسکو ہم کہتے ہین - ساون آدچار مہینوں کے پیچھے جو کھنجن دیکھ پڑتا ہے اُسکو پہلا درشن کہتے ہین -

स्थूलोऽभ्युन्नतकण्ठः कृष्णगलो भद्रकारको भद्रः। कृष्णा-
कण्ठमुखात्कृष्णः संपूर्णः पूरयत्याशाम् ॥ २ ॥ कृष्णो
गलेऽस्य बिन्दुः सितकरटान्तः सरिक्तकृद्रिक्तः। पीतो
गोपीत इति क्लेशकरः खञ्जनो दृष्टः ॥ ३ ॥ * ॥ * ॥

۲ - جو کھنجن پنچھی استھول (موٹا) ہو کنٹھ اُسکا اُونچا اور کالے رنگ کا ہو اُسکو بھدر کہتے ہین وہ

کلیّان کرتا ہے۔ مونہہ سے گلے تک جو کھنجن کرشن برن ہو اسکا نام سمپورن ہے وہ اشانپوری کرتا ہے - ۳ - جس کھنجن کے گلے مین کالا بندا ہو اور گال اسکے اجلے ہون وہ رکت کہاتا ہے اسکے درشن سے سب پھل جاتے رہتے ہین - پیلے رنگ کے کھنجن کو گوپیت کہتے ہین اسکے درشن سے کلیش ہوتا ہے

अथमधुरसुरभिफलकुसुमतरुषुसलिलाशयेषुपुण्येषु । क-
रितुरगभुजगमूर्द्धप्रासादोद्यानहर्म्येषु ॥४॥ गोगोष्ठस-
त्समागमयज्ञोत्सवपार्थिवद्विजसमीपे । हस्तितुरङ्गम
शालाछत्रध्वजचामराद्येषु ॥ ५ ॥ हेमसमीपसिताम्ब-
रकमलोत्पलपूजितोपलिप्तेषु । दधिपात्रधान्यकूटेषुच
श्रियं खञ्जनः कुरुते ॥६॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

۴ - میٹھے اور سگندھ یکت پھل اور پھول جنمین لگے ہون ایسے برچھون پر پوتر جلاشے باولی تالاب آدپر ہاتھی گھوڑے اور سانپ کے مستک پر پراساد ارتھات دیوتا استھان راجا کے گھر باغ ہرمیہ ارتھات دھنوان منکھون کے گھر پر - ۵ - گئو گوشٹھ ارتھات گئوون کے استھان ست پرشون کے سماگم جگ اتسو راجا اور براہمن کے پاس ہاتھیون کے استھان گھوڑون کے استھان چھتر دھوجا اور چامر (چنور) آدپر - ۶ - سُبرن کے پاس اجلا کپڑا کمل اتپل ارتھات نیل کمل پوجیت اور لیپت ارتھات گوبر سے لیپے ہوئے استھان مین دہی کے برتن پر دھان کے ڈھیر پر انمین سے کسی کے اوپر بیٹھا ہوا کھنجن پنچھی دیکھ پڑے تو لچھمی پراپت ہوتی ہے -

पङ्के स्वाद्वन्नाप्तिर्गोरससंपच्च गोमयोपगते । शाद्वलगे
वस्त्राप्तिः शकटस्थे देशविभ्रंशः ॥७॥ गृहपटले ऽर्थ-
भ्रंशो वध्रे बन्धोऽशुचौ भवति रोगः । पृष्ठे त्वजाविका-
नां प्रियसंगममावहत्याशु ॥८॥ ॥ ॥ ॥

۷ - کردم پرچھ کے اوپر کھنجن بیٹھا ہوا دیکھ پڑے تو اتم بھوجن ملے گوبر پر بیٹھا ہوا ہو تو گورس (چھاچھ) کی سمپت ہو - ہری دوب پر بیٹھا دیکھین تو کپڑا ملے گاڑی پر بیٹھا ہوا کھنجن دیکھ پڑے تو دیش کا ناش ہو - ۸ - گھر کی چھت پر بیٹھے تو دھن کا ناش ہو بدھر ارتھات چمڑے کی بدھی پر کھنجن بیٹھا دیکھ پڑے تو بندھن ہو - اپوتر استھان مین کھنجن بیٹھا دیکھ پڑے تو روگ ہوتا ہے اور بکری بھیڑی کی پیٹھ پر کھنجن بیٹھا ہوا دیکھ پڑے تو پیاری کا ملاپ ہو -

महिषोष्ट्रगर्दभास्थिश्मशानगृहकोणशर्करादिस्थः ।
प्राकारभस्मकेशेषुचाशुभो मरणरुग्भयदः ॥ ९ ॥

۹ - بھینسا اونٹ گدہا ہڈی شمسان گھر کا کونا کنکر پراکار ارتھات نگر آد کا کوٹ

بھسم کیش ان پر بیٹھا ہوا کھنجن دیکھ پڑے تو اشبھ ہوتا ہی مرن روگ اور دکھ دیتا ہے۔

पक्षौ धुन्वन्नशुभः शुभः पिबन्वारि निम्नगासंस्थः । सू-
र्योदये प्रशस्तो नेष्टफलः खञ्जनोऽस्तमये ॥ १० ॥

۱۰- دونوں پنکھ ہلاتا ہوا کھنجن دیکھ پڑی تو اشبھ ہوتا ہی ندی کے کنارے بیٹھکر پانی پیتا ہو تو شبھ ہوتا ہے سورج اُدے کے سمے کھنجن دیکھ پڑی تو شبھ اور سورج اشت کے سمے دیکھ پڑی تو اشبھ ہوتا ہی

नीराजने निवृत्ते यया दिशा खञ्जनै नृपो यान्तम् । पश्ये-
त्तया गतस्य क्षिप्रमरातिर्वशमुपैति ॥ ११ ॥ * ॥

۱۱- نیراجن ہو جانے کے پیچھے راجا کھنجن کو جس دشا کو جاتا ہوا دیکھے اُسی دشا کو چڑھائی کرے تو جلدی شتر (دشمن) بس میں ہو جاتا ہے۔

तस्मिन्निधिर्भवति मैथुनमेति यस्मिन्यस्मिंस्तु छर्दयति
तत्र तलेऽस्ति काचः । अङ्गारमप्युपदिशन्ति पुरीषणेऽस्य
तत्कौतुकापनयनाय खनेद्धरित्रीम् ॥ १२ ॥ * ॥ * ॥

۱۲- کھنجن جہان میتھن کرے (یعنی جفتی کھاے) وہان نیچے ندھ ہوتا ہے ارتھات گڑا ہوا دھن ہوتا ہے۔ جہان کھنجن بمن (قے) کرے وہان نیچے کانچ ہوتی ہے۔ جہان کھنجن بشٹا (غلیظ) کرے وہان نیچے کویلا ہوتا ہے۔ یہ کشیپ آدمن کہتے ہین اِس شک کو دور کرنیکے لیے زمین کھود کر دیکھ لیوی-

मृतविकलविभिन्नरोगितः स्वतनुसमानफलप्रदः खगः ।
धनकृदभिनिलीयमानको वियति च बन्धुसमागमप्रदः ॥ १३ ॥

۱۳- مرا ہوا بکل اور روگی اور گھایل جیسا کھنجن دیکھ پڑے ویسا ہی کھنجن کے شریر کے سمان دیکھنے والے کو ہوتا ہی۔ دیکھتے دیکھتے اپنے گھوسلے مین چلا جاے تو دھن پراپت ہوتا ہے۔ آکاش مین اڑتا ہوا دیکھ پڑے تو بندھو سماگم کرتا ہے ارتھات ناتے دار کا ملن ہوتا ہے-

नृपतिरपि शुभं शुभप्रदेशे खगमवलोक्य महीतले विदध्यात्
सुरभिकुसुमधूपयुक्तमर्घं शुभमभिनन्दितमेवमेति वृद्धिम् ॥ १४ ॥

۱۴- راجا شبھ کھنجن کو شبھ استھان مین دیکھے تو سگندھ پشپ اور دھوپ کرکے جگت ارگھ بھوم پر دیوے اِس پرکار سمانت کیا ہوا پھل شبھ بردھ کو پراپت ہوتا ہے۔

अशुभमपि विलोक्य खञ्जनं द्विजगुरुसाधुसुरार्चने रतः । न नृ-
पतिरशुभं समाप्नुयान्न यदि दिनानि च सप्त मांसभुक् ॥ १५ ॥

۱۵- اشبھ پھل دینے والے کھنجن کو بھی دیکھکر راجا جو براہمن گرو سادھو اور دیوتاؤن کے ارچن مین تت پر (مصروف) ہوتا ہے تو اشبھ پھل نہین ہوتا پرنت جو سات دن تک مانس نہ کھاے

ऋावर्षात्प्रथमे दर्शने फलं प्रति दिनं तु दिनशेषात् । दिक्
स्थान मूर्ति लग्नर्क्ष शांत दीप्तादिभिश्चोह्यम् ॥ १६ ॥ + ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां खंज
नक लक्षणं नाम पञ्चचत्वारिंशोऽध्यायः ॥ ४५ ॥

۱۶- کھنجن کے پرتھم کا درشن کا پھل ایک برس کے بھیتر ہوتا ہے اور روز روز کھنجن کے درشن کا پھل اُسدن کی سماپت تک ہوتا ہے۔ دِشا استھان شریر لگن نکھشتر شانت دِشا دیپت دِشا آدِ سب باتون کا بچار کر کے کھنجن کے شبھ اشبھ پھل کو جانے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین کھنجن لچھن نام پینتالیسوان ادھیاے سماپت ہوا۔

چھیالیسوان ادھیاے

اُتپات لچھن۔

यानत्रेरुत्पातान्गर्गः प्रोवाच तानहं वक्ष्ये । ते-
षां संक्षेपोऽयं प्रकृतेरन्यत्वमुत्पातः ॥ १ ॥

۱- گرگ مُنِ نے اَترِجی سے جو اُتپات کہے ہین اُنکو ہم کہتے ہین یہ اُن اُتپاتون کا سنچھیپ ہے (خلاصہ ہے) سوبھاو سے بپریت ہونا ہی اُتپات ہے۔

ऽपचारेण नराणामुपसर्गः पापसंचयाद्भवति । सं-
सूचयन्ति दिव्यान्तरिक्षभौमास्तदुत्पाताः ॥ २ ॥

۲- آدمیون کے اَبنئے (سرکشی) سے پاپون کا سنچے (ذخیرہ) ہوکر اُپدرو ہوتے ہین اُس اُپدرو کو دِبیہ انترکش اور بھوم اُتپات سوچن کرتے ہین۔

मनुजानामपचारादपरक्ता देवताः सृज्यन्ते तान् ।
तत्प्रतिघाताय नृपः शान्तिं राष्ट्रे प्रयुंजीत ॥ ३ ॥

۳- آدمیون کی بدچلنی سے برکت ہوکر دیوتا لوگ اُتپات کرتے ہین اُن اُتپاتون کی نِبرت کے لیے راجا اپنی راج مین شانت کراوے۔

दिव्यं ग्रहर्क्षवैकृतमुल्कानिर्घातपवनपरिवेषाः ।
गन्धर्वपुरपुरन्दरचापादि यदान्तरिक्षं तत ॥ ४ ॥ + ॥

भौमं चरस्थिरभवं तच्छान्तिभिराहतं शममुपैति । नाभसमुपैति मृदुतां शाम्यति नो दिव्यमित्येके ॥ ५ ॥

۴- گرہ نچھتروں کے بکار دِبیہ اُتپات کہاتے ہین۔ اُنکا نِرگھات پَون پریکھ گندھرب نگر اندر دھنکھ آدِ انترکش اُتپات ہین۔ ۵- بھوم پر چر استھر بستُوون مین ہونیوالے اُتپات بھوم کہاتے ہین بھوم اُتپات شانت کرنے سے نِبرت ہوجاتا ہے۔ انترکش اُتپات شانت کرنے سے مند ہوجاتا ہے پرنتُ دِبیہ اُتپات شانت کرنے سے بھی نِبرت نہین ہوتا اور مند بھی نہین ہوتا یہ کوئی کشیپ آدِ مُن کہتے ہین۔

दिव्यमपि शममुपैति प्रभूतकनकान्नगोमहीदानैः । रुद्रायतने भूमौ गोदोहात्कोटिहोमाच्च ॥ ६ ॥

۶- بہت سا سونا اَن گئو اور بھوم کے دان کرنے سے اور شوالے مین بھوم کے اوپر گئو دُہنے سے اور کروڑ ہوم کرنے سے بھی آکاش کا دِبیہ اتپات بھی ناش ہوجاتا ہے۔

आत्मसुतकोशवाहनपुरदारपुरोहितेषु लोकेषु । पाकमुपयाति दैवं परिकल्पितमष्टधा नृपतेः ॥ ७ ॥

۷- راجا راج پُتر خزانہ سواری نگر رانی پُروہت اور پرجا اِن آٹھون کے اوپر دِبیہ اُتپات کا پھل ہوتا ہے۔ اب اُتپات کہتے ہین۔

अनिमित्तभङ्गचलनस्वेदाश्रुनिपातजल्पनाद्यानि । लिंगार्चायतनानां नाशाय नरेशदेशानाम् ॥ ८ ॥

۸- شِولنگ دیومورت اور دیومندر بنا کارن ہی ٹوٹ جاین یا چلین یا اِنکو پسینا آوے یا مورت کی آنکھون سے آنسو گرین یا مورت آدِ بول اُٹھین یا ناچنے لگ جاین یا اور بھی بِکار ہون تو راجا کا اور دیش کا ناش ہوتا ہے۔

दैवतयात्राशकटाक्षचक्रयुगकेतुभङ्गपतनानि । संपर्यासनसादनसंगाश्च न देशनृपशुभदाः ॥ ९ ॥

۹- دیوتا کے اُتسو مین گاڑی (جسمین دیوتا کی مورت براجمان ہو) کی دُھری پہیا جُوا اور دھوجا ٹوٹ جاوے گر جاوے اُلٹ جاوے لگ جاوے یا اَٹک جاوے تو دیش کو اور راجا کو شُبھ نہین ہوتا۔

ऋषिधर्मपितृब्रह्मप्रोद्भूतं वैकृतं द्विजातीनाम् । यद्रुद्रलोकपालोद्भवं पशूनामनिष्टं तत् ॥ १० ॥ गुरुसितशनैश्चरोत्थं पुरोधसां विष्णुजं च लोकानाम् । स्कन्दविशा-

खसमुत्थमाण्डलिकानांनरेन्द्राणाम् ॥११॥ वेदव्यासे मन्त्रिणि
विनायके वैकृतं चमूनाथे। धातरिसविश्वकर्मणिलोकाभावाय नि-
र्दिष्टम् ॥१२॥ देवकुमारकुमारीवनिताप्रेष्येषु वैकृतंयत्स्यात्। त-
न्नरपतेः कुमारककुमारिकास्त्रीपरिजनानाम् ॥१३॥ रक्षःपि-
शाचगुह्यकनागानामेतदेव निर्देश्यम्। मासैश्चाष्ट-
ष्टाभिः सर्वेषामेव फलपाकः ॥१४॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۰- برگھ دھرم پتر اور برہما انمین جو کچھ اُتپات ہو اسکا پھل براہمن کو ہوتا ہے - رُدّر اور اِندر آدِ دیوتا لوگو جو اُتپات ہو وہ پشوؤں کو اشُبھ کرتا ہے - ۱۱ برہسپت اور شُکر اور سنیچر کو اُتپات ہو تو پُروہت کو اشُبھ ہوتا ہے - وشنو کی مُورت آدِ مین کچھ اُتپات ہو تو لوگو نکو اسکا پھل ہوتا ہے - سوامی کارتک اور بشاکھ کو کچھ اُتپات ہو تو مانڈلک راجاؤنکو پھل ہوتا ہے - ۱۲- بید بیاس کو اُتپات ہو تو راجا کے منتری کو اُسکا پھل ہوتا ہے - بنایک ارتھات گنیش جی کی مُورت مین کچھ اُتپات ہو تو سیناپت (سپہ سالار) کو اشُبھ ہوتا ہے - برہما اور بشوکرما مین کچھ اُتپات ہو تو پرجا کا ناش کرتا ہے - ۱۳ دیوتاؤن کے کُمار کُماری استری اور سیوکو نکو کچھ اُتپات ہو تو کرم سے (سلسلہ سے) راجا کے کُمار کُماری رانی اور سیوکو نکو اشُبھ ہوتا ہے - ۱۴ اسی پرکار راکھشس پشاچ گُہجک اور ناگون کے کُمار کُماری استری اور سیوکون کے اُتپات ہونے سے راجا کے کُمار کُماری رانی اور داسونکو اشُبھ ہوتا ہے ان سب اُتپاتونکا پھل آٹھ مہینے کے بعد ہوتا ہے -

बुद्ध्वा देवविकारं शुचिः पुरोधास्त्र्यहोषितः स्नातः। स्ना-
नकुसुमानुलेपनवस्त्रैरभ्यर्चयेत्प्रतिमाम् ॥१५॥
मधुपर्केण पुरोधा भक्ष्यैर्बलिभिश्च विधिवदुपतिष्ठेत्।
स्थालीपाकं जुहुयाद्विधिवन्मन्त्रैश्च तल्लिङ्गैः ॥१६॥

۱۵- دیو بکار کو جانکر راجا کا پُروہت پوتر ہو کر اسنان کر کے تین دن اُپواس کرے اور جس پرتما مین اُتپات ہوا ہو اسکو اسنان پُشپ اُن لیپن اور بستروں سے پوجا کرے -
۱۶- مدھو پرک انیک پرکار کے لڈو آدِ کھانیکی چیزین اور بلدان بدھ پُوربک سمپورن کرے اور بدھ پوربک اگن مین اس دیوتا کے منترون کرکے استھالی پاک ارتھات ایک پرکار کے چرُو کا ہون کرے -

इति विबुधविकारे शान्तयः समराज्ञद्विजविबुधगणार्चा
गीतनृत्योत्सवाश्च। विधिवदवनिपालैर्यः प्रयुक्तान
तेषां भवति दुरितपाको दक्षिणाभिश्च रुद्धः ॥१७॥
इति लिङ्गवैकृतम् ॥

۱۷ - دیوتا کے پرتما آدِ میں بکار دیکھکر جو راجا سات رات شانت کراوے اور براہمن اور دیوتاؤنکا بدھ پُوربک پُوجن کرا کر گیت ناچ آدِ کرکے اُتسو کراوے اُس راجا کو اُتپات کا اَنِشٹ پھل نہیں ہوتا براہمنونکو دچھنا دینے سے وہ رُک جاتا ہے - یہ دیوتاؤنکی پرتما لنگ آدِ کی بکرت کا پھل کہا اب اگنِ بکرت کا پھل کہتے ہین -

राष्ट्रेयस्यानग्निः प्रदीप्यतेदीप्यतेचनेन्धनवान् । मनुजे-

श्वरस्य पीडा तस्य राष्ट्रस्य विज्ञेया ॥ १८ ॥

۱۸ - جب راجا کی راج مین اگنِ بنا ہی اگنِ کی جوالا دیکھ پڑے اور کاٹھ کر کے جگت بھی اگنِ نہ جلے اس راجا کو اور اُس دیش کو پیڑا ہوتی ہے -

जलमांसार्द्रज्वलने नृपतिवधः प्रहरणे रणोरौद्रः ।

सैन्यग्रामपुरेषु च नाशो वह्नेर्भयं कुरुते ॥ १९ ॥

۱۹ - جل ماس اور گیلی چیز کے یکایک جلنے سے راجا کا بدھ ہوتا ہے - کھڑگ آدِ ہتھیار جل اُٹھین تو بڑا جدھ ہوتا ہے - سینا گاؤن نگر مین اگنِ نہ ہے ارتھات سب گھر آگ بجھ جاے کہین نہ ملے تو اگنِ بھے (خوف آتش زنی) ہوتا ہے -

प्रासादभवनतोरणकेत्वादिष्वनलेन दग्धेषु । तडि-

तावाषण्मासात्परचक्रस्यागमोनियमात् ॥ २० ॥

۲۰ - پراساد ارتھات دیوتا اتھوا راجا کا مندر گھر توُرن دھوج آدِ بنا اگنِ جل جاین اتھوا بجلی گرنے سے جل جاین تو چھ مہینہ کے پیچھے ضرور ہی پرچکر ارتھات شترو کی سینا کا آگمن ہوتا ہے -

धूमोऽनग्निसमुत्थो रजस्तमश्चाह्निजं महाभयदम् । व्य-

भ्रे निश्युडुनाशो दर्शनमपि चाह्नि दोषकरम् ॥ २१ ॥

۲۱ - بنا اگنِ کے دُھوان دیکھ پڑے دِن کے سمے دُھول اتھوا اندھکار ہو تو بڑے بھے کا دینے والا ہوتا ہے رات کے سمے میگھ کے نہ ہونے پر بھی تارے نہ دیکھ پڑین دِن کے سمے تارے دیکھ پڑین تو بھی مہابھے (خوف عظیم) ہوتا ہے -

नगरचतुष्पादण्डजमनुजानां भयकरं ज्वलनमाहुः ।

धूमाग्निविस्फुलिङ्गैः शय्याम्बरकेशजैर्मृत्युः ॥ २२ ॥

۲۲ - نگر گئو آدِ چوپایے پچھی اور منشیہ کو جلتے ہوئے دیکھ پڑین تو بھے ہوتا ہے یہ مُنی کہتے ہین اور جبکی سجیا بستر اور بالون مین دُھوان اگنِ اور اگنِ کی چنگاریان دیکھ پڑین اُسکا مرتیو ہوتا ہے -

आयुधज्वलनसर्पणस्वनाः कोशनिर्गमनवेपनानि वा ।

वैकृतानि यदि वायुधेषु वा एयाशुरौद्रणसंकुलं वदेत् ॥ २३ ॥

۲۳ - کھڑگ آدِ ہتھیاروں کا جلنا جلنا شبد کرنا کوش ارتھات میان سے باہر نکل پڑنا کانپنا اتھوا اور کسی پکار کا ہتھیار مین ہونا اِن سبکو دیکھکر جلد ہی بڑا یُدّھ ہوگا یہ کہے -

मन्त्रैर्वाह्नैः क्षीरवृक्षात्समिद्भिर्होतव्योग्निः सर्षपैः सर्पिषा च।
अग्न्यादीनां वैकृते शान्तिरेवं देयं चास्मिन् काञ्चनं ब्राह्मणेभ्यः॥ २४॥

इत्यग्निवैकृतम्॥

۲۴ - اِن اگن بکاروں کی شانت کے لیے چھیر برچھ کی سمدھاؤں سے اگن پرجولت کرکے سفید سرسون اور گھی سے اگن منتروں کو پڑھکر ہوم کرے اور براہمنوں کو دکھشنا مین سُبرن دیوے اِس پرکار ہوم کرنے سے اگن بکاروں کے دوشوں کی شانت ہوتی ہے - یہ اگن بکرت کا پھل کہا - اب برچھ بکار کا پھل کہتے ہین -

शाखाभङ्गे कस्माद्वृक्षाणां निर्दिशेद्रणोद्योगम्। ह-
सने देशभ्रंशं रुदिते च व्याधिबाहुल्यम्॥ २५॥

۲۵ - برچھ کی ڈالی یکایک ٹوٹ جاوے تو یُدّھ کا سامان ہوتا ہے - برچھ ہنسے تو دیش کا ناش ہوتا ہے - اور برچھ کے رونے سے روگ بہت ہوتا ہے -

राष्ट्रविभेदस्त्वनृतौ बालवधो तीव कुसुमिते बाले।
वृक्षात्क्षीरस्रावे सर्वद्रव्यक्षयो भवति॥ २६॥

۲۶ - بنا رِت کے برچھ مین پھول لگ جائین تو راج مین بھید ہو جاتا ہے - بہت چھوٹے برچھوں کو ہی بہت پھول لگ جائین تو بالکوں کا مرتُّ ہوتا ہے برچھ سے دودھ ٹپکے تو سب چیزوں کا ناش ہوتا ہے

मद्येवाहननाशः संग्रामः शोणिते मधुनि रोगः। स्ने-
हे दुर्भिक्षभयं महद्भयं निस्सृते सलिले॥ २७॥

۲۷ - برچھ سے مد ٹپکنے لگ جاوے تو گھوڑوں کا ناش ہوتا ہے رُدھر ٹپکنے سے یُدّھ شہد ٹپکنے سے روگ تیل آدِ چکنائی نکلنے سے دُربھچھ کا بھے اور برچھ سے جل ٹپکنے سے بڑا بھے ہوتا ہے -

शुष्कविरोहे वीर्यान्नसंक्षयः शोषणे च विरूढानाम्
पतितानामुत्थाने स्वयं भयं दैवजनितं च॥ २८॥

۲۸ سوکھے برچھوں مین انگور نکل آوین تو بل کا اور انّ کا ناش ہوتا ہے اور بنا روگ والا برچھ بنا کارن سوکھ جاوے تو بھی بل کا اور انّ کا چھے ہوتا ہے گرے ہوئے برچھ آپ ہی اٹھکر کھڑے ہو جائین تو دیوتا کا بھے ہوتا ہے -

पूजितवृक्षे ह्यनृतौ कुसुमफलं नृपवधाय निर्दिष्टम् । धू-
मस्तस्मिन् ज्वाला यथवा भवेन्नृपवधायैव ॥ २९ ॥ ॥

۲۹- پرستندہ برچھ مین بنارت ہی پھول پھل لگین تو راجا کا مرت ہوتا ہے اور اس برچھ مین
دھوان نکلے اتھوا اگن کی جوالا دیکھ پڑے تو بھی راجا کا مرن ہی ہوتا ہے -

सर्पत्सु तरुषु जल्पत्सु वापि जनसंक्षयो विनिर्दिष्टः । वृ-
क्षाणां वैकृत्ये दशभिर्मासैः फलविपाकः ॥ ३० ॥ ॥

۳۰- برچھ چلنے لگی اتھوا بولنے لگی تو لوگونکا مرت ہوتا ہی - اس برچھ بکرت کا پھل دس مہینے مین ہوتا ہی -

स्रग्गन्धधूपाम्बरपूजितस्य छत्रं निधायोपरि पादपस्य ।
कृत्वा शिवं रुद्रजपोऽत्र कार्यो रुद्रेभ्य इत्यत्र षडङ्गहोमः
॥ ३१ ॥ पायसेन मधुना च भोजयेद् ब्राह्मणान् घृतयुतेन भूपतिः
मेदिनी निगदितात्र दक्षिणा वैकृते तरुकृते महर्षिभिः ॥ ३२ ॥

इति वृक्षवैकृतम् ॥

۳۱- پُشپ مالا گندہ دھوپ اور بستر کرکے پوجت برچھ کے اوپر چھتر رکھکر رُدر کے گیارہ
ان پاٹون کا جپ کرے اور (رُدرے بھیہ سواہا) اس منتر کرکے شڈنگ ہوم کرے تو کلیان ہوتا ہی
۳۲- کھیر شہد اور گھی کرکے راجا براہمنونکو بھوجن کراوے - اس برچھ بکرت کی شانت مین بڑے
بڑے منیون نے بھوم دکشنا دینی کہی ہے اسلیے براہمن کو بھوم بھی دیوے - یہ برچھ بکرت کا پھل کہا ہی -

नाले यवादीनामेकस्मिन् द्वित्रिसंभवो मरणम् ।
कथयति तदधिपतीनां यमलं जातं च कुसुमफलम् ॥ ३३ ॥

۳۳- کمل جو گیہون آدکے ایک نال مین دو تین کمل آدلگین تو انکے سوامی کا مرن ہوتا ہے
اور ایک استھان مین دو پھول یا پھل لگین تو بھی انکے سوامی کا مرت ہوتا ہے -

ऽतिवृद्धिः सस्यानां नानाफलकुसुमसम्भवो वृक्षे । भव-
ति हि यद्येकस्मिन् परचक्रस्यागमो नियमात् ॥ ३४ ॥

۳۴- کھیتی کی بہت بردھ ہو اور ایک برچھ مین کئی پرکار کے پھل پھول لگین تو نشچے ہی شترو کی سینا آتی ہے

स्नेहैर्नपदा तैलं भवति तिलानाम तैलता वा स्यात् । अन्न-
स्य च वैरस्यं तदा च विन्द्याद्भयं सुमहत् ॥ ३५ ॥ ॥

۳۵- جتنے تل ہون انسے آدھا تیل نکلے اتھوا جتنا تیل ان تلون مین نکلنا چاہیے اس سے

آدھا تیل نکلی یا تلوں میں سے نکلے ہی نہیں اور ان میں سواد نہ ہے تو بڑا بھے ہے یہ جانے -

विकृतकुसुमं फलं वा ग्रामादथवा पुराद्बहिः कार्यम् । सौ-
म्योत्र चरुः कार्यो निर्वाप्यो वा पशुः शान्त्यै ॥ ३६ ॥ सस्ये-
च दृष्ट्वा विकृतिं प्रदेयं तत्क्षेत्रमेव प्रथमं द्विजेभ्यः । तस्यैव
मध्ये चरुमत्र भौमं कृत्वा न दोषान् समुपैति तज्ज्ञान् ॥ ३७ ॥

इति सस्यवैकृतम् ॥

۳۶ - بکار کرکے حکت پُشپ اتھوا پھل کو گرام اتھوا نگر کے باہر پھینک دیوے اور سوم دیوتا کا چرُ کرنا چاہیے اور شانت کے لیے پشُ ارتھات بکرا دیوے - ۳۷ - کھیتی میں بکرت دیکھکر پہلے تو اُس کھیت ہی کو براہمنونکو دے دیوے اور اسی کھیت کے بیچ میں بھوم دیوتا کا چرُ کرے تو اُس کھیت کے بکرت ہو جانیکا دوش اُس کھیت کے مالک کو نہیں ہوتا ارتھات اشبھ پھل مٹ جاتا ہے - یہ کھیت کے بگڑ جانیکا پھل کہا - اب برشٹ بکرت کا پھل کہتے ہیں -

दुर्भिक्षमनावृष्ट्यामतिवृष्ट्यां क्षुद्भयं सपरचक्रम् । रोगो ह्यनृतु-
भवायां नृपतिबधोऽनभ्रजातायाम् ॥ ३८ ॥ + ॥

۳۸ - برکھا نہ ہو تو دُربھچھ ہوتا ہے - بہت برکھا ہو تو چھُدھا کا بھے ارتھات دُربھچھ اور شترو کی سینا کا آگمن ہوتا ہے - برکھا رُت کے بنا اور رُت میں برکھا ہو تو روگ ہوتا ہے - بنا بادل کے ہوئے برکھا ہو تو راجا کا مرت ہوتا ہے -

शीतोष्णविपर्यासो नो सम्यगृतुषु संप्रवृत्तेषु । षण्मा-
साद्राष्ट्रभयं रोगभयं दैवजनितं च ॥ ३९ ॥ + ॥ + ॥

۳۹ - ششر آدِ رُت گنت کی رِیت سے ابھی اچھی طرح نہیں لگے اور پہلے ہی سے جاڑا گرمی اُلٹا ہو جاوے ارتھات جاڑے کے دِنوں میں گرمی پڑنے لگے اور گرمی کے دِنوں میں جاڑا پڑنے لگے تو چھ مہینے میں راج میں بھے ہوتا ہے اور دیوَ ارتھات اگلے جنم کی کرنی سے روگ بھے ہوتا ہے

अन्यर्तौ सप्ताहं प्रबन्धवर्षे प्रधाननृपमरणम् । रक्ते
शस्त्रोद्योगो मांसास्थिवसादिभिर्मरकः ॥ ४० ॥ धा-
न्यहिरण्यत्वक्फलकुसुमाद्यैर्वर्षितैर्भयं विन्द्यात् । अ-
ङ्गारपांशुवर्षे विनाशमायाति तन्नगरम् ॥ ४१ ॥

۴۰ - برکھا رُت کے بنا اور رُت میں نرنتر (بلا ناغہ) سات دِن برکھا ہو تو پردھان راجا کا مرن ہوتا ہے - رُدھر برسے تو یُدھ ہوتا ہے - مانس ہڈی چربی کے برسنے سے مری پڑتی ہے

۴۱ - دھان شنبرن برچھ کی چھال پھل پھول آد کے برسنے سے بھے ہوتا ہے - انگار
اور پانشُ ارتھات دُھول جس نگر کے اوپر برسے اُس نگر کا ناش ہوتا ہے -

उपलाविना जलधरैर्विकृता वा प्राणिनो यदा वृष्टाः ।
छिद्रं वाप्यति वृष्टौ सस्यानामीतिसंजननम् ॥४२॥

۴۲ - بِنا بادل ہونے اولے پڑین اتھوا گدہا اونٹ بڑال جھینک آدِ پرانی بکار گت دیکھ پڑین
بہت برسنے مین بھی چھدر ہو ارتھات سب جگہ بہت پانی برسنے پر بھی کسی کسی جگہ ایک بوند
بھی نہ برسے تو کھیتون کے لیے ٹیڑی آدِ اُپدرو پیدا ہوتے ہین -

क्षीरघृतक्षौद्राणां दध्नो रुधिरोष्णवारिणां वर्षे । देश-
विनाशो ज्ञेयोऽसृग्वर्षे चापि नृपयुद्धम् ॥ ४३ ॥

۴۳ - دودھ گھی شہد دہی لہو گرم پانی برسے تو دیش کا ناش ہو اور لہو برسنے سے
راجاونکا جدھ بھی ہوتا ہے - یہ آرجا پرچھیپت ہے یعنے دوسرے کسی جوتشی کا بنایا ہوا ہے

यद्यमलेऽर्के छाया न दृश्यते दृश्यते प्रतीपा वा । दे-
शस्य तदा सुमहद्भयमायातं विनिर्देश्यम् ॥ ४४ ॥

۴۴ - نرمل سورج ہونے پر بھی برچھ آدِ کی چھایا نہ پڑے اتھوا الٹی چھایا ارتھات سورج
کی اور پڑے تو دیش کو بڑا بھے آیا ہے یہ کہنا چاہیے -

व्यभ्रे नभसीन्द्रधनुर्दिवा यदा दृश्यतेऽथवा रात्रौ ।
प्राच्यामपरस्यां वा तदा भवेत्क्षुद्भयं सुमहत् ॥ ४५ ॥

۴۵ - بنا بادل کے آکاش مین دنکو اتھوا رات کو پورب مین اتھوا پچھم مین اندر دھنکھ دیکھ
پڑے تو بڑا دربھچھ (قحط) ہوتا ہے -

सूर्येन्दुपर्जन्यसमीरणानां यागः स्मृतो वृष्टिविकारकाले ।
धान्यान्नगोकांचनदक्षिणाश्च देयास्ततः शान्तिमुपैति पापम्॥४६॥

इति वृष्टिवैकृतम् ॥

۴۶ - برکھا کے بکار کے سمے سورج چندرما میگھ اور پون کا جاگ کرنا کہا ہے اُس جاگ
مین دھان ان ارتھات کھانیکی چیزین اور گئو اور سونا دچھنا دیوے تو برشٹ بکرت کا اشبھ پھل
شانت ہو جاتا ہے - یہ برشٹ بکرت کا پھل کہا ہے - اب جل بکرت کا پھل کہتے ہین -

अपसर्पणं नदीनां नगरादचिरेण शून्यतां कुरुते । शो-

षष्ठी भोष्याणामन्येषां वाहूदादीनाम् ॥ ४७॥ स्नेहा-
ऽसृङ्मांसवहाः संकुलकलुषप्रतीपगाश्चापि । परच-
क्रस्यागमनं नद्यः कथयंति षण्मासात् ॥ ४८ ॥

۴۸ - نگر کے نیچے ندی بہتی ہو اور وہ نگر کو چھوڑ کر دور جا کر بہے تو وہ نگر اُجاڑ ہو جاتا ہے - بڑے بڑے ہرد سروور جھرنے آدِ جو کبھی نہ سوکھتے ہوں وہ سوکھ جاین تو بھی نگر شوُنیہ ہو جاتا ہے
۴۸ - ندیوں مین تیل او چکنائی یا لہو یا مانس بہے یا ندی چھوٹی ہو جاے نرمل نہ رہے یا اُلٹی بہنے لگے تو چھ مہینے مین پرچکر ارتھات شترو کی سینا اُس دیش مین آتی ہے -

ज्वालाधूमक्काथा रुदितोत्क्रुष्टानि चैव कूपानाम् ।
गीतप्रजल्पितानि च जनमरकायोपदिष्टानि ॥ ४९ ॥

۴۹ - کنووں کے بیچ اگن کی جوالا اُٹھے دھوان نکلے کنووں کا پانی اُبلنے لگے کنووں مین سے رونے چلانے گانے بات چیت کرنے کا شبد آوے تو مری پڑتی ہے -

सलिलोत्पत्तिरखाते रसगन्धविपर्यये च तोयानाम् ।
सलिलाशयविकृतौ वा महद्भयं तत्र शान्तिरियम् ॥ ५०॥

۵۰ - بنا گڑھا کھودے ہی پانی نکل آوے پانی کا گندھ اور سواد بدل جاے تالاب کنواں آدِ جلاشیوں مین بکار ہو جای تو بڑا بھے ہوتا ہی - اُسکی نبرت کے لیے یہ شانت ہے -

सलिलविकारे कुर्यात्पूजां वरुणस्य वारुणैर्मन्त्रैः ।
तैरेव च जपहोमं शममेवं पापमुपयाति ॥ ५१ ॥

इति जलवैकृतम् ॥

۵۱ - جل کے بکار ہو جانے مین وارُن منتروں کر کے برُن کی پوجا کرے اور اُنہیں منتروں کر کے جپ اور ہوم بھی کرے اس پرکار شانت کرنے سے جل کی بکرت کا اشبھ پھل نبرت ہو جاتا ہے - یہ جل بکرت کا پھل کہا - اب پر سو بکرت کا پھل کہتے ہیں -

प्रसवविकारे स्त्रीणां द्वित्रिचतुःप्रभृतिसंप्रसूतौ वा । ही-
नातिरिक्तकाले च देशकुलसंक्षयो भवति ॥ ५२॥ वड-
वोष्ट्रमहिषगोहस्तिनीषु यमलोद्भवे मरणमेषाम् । षण्मा-
सात्सूतिफलं शांतौ श्लोकौ च गर्गोक्तौ ॥ ५३ ॥ + ॥

۵۲ - استریوں کے پرسو مین بکار ہو ارتھات کبھی بلی آدِ کے روپ کے بچے پیدا ہوں - دو

تین چار پانچ آدِ بالک ایک ہی ساتھ پیدا ہوں۔ پرسو کے سمے سے پہلے اتھوا پیچھے پرسو ہو تو دیش نگر اور کل (خاندان) کا ناش ہوتا ہے۔ ۵۳۔ گھوڑی اونٹنی بھینسی گئو ان کے دو بچے پیدا ہوں تو انکا مرن ہو جاتا ہے۔ اس پرسو بکرت کا پھل چھ مہینے کے پیچھے ہوتا ہے اسکی شانت کے لیے دو اشلوک گرگ منی نے کہے ہیں وہ لکھتے ہیں۔

नार्यः परस्य विषये त्यक्तव्यास्ता हितार्थिना । तर्पयेच्च

द्विजान्कामैः शांतिं चैवात्र कारयेत् ॥ ५४ ॥ चतुष्प-

दास्व यूथेभ्यस्त्यक्तव्याः परभूमिषु । नगरं स्वामिनं

यूथमन्यथा हि विनाशयेत् ॥ ५५ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

इति प्रसव वैकृतम् ॥

۵۴۔ جن استریوں کے پرسو میں بکار ہو گیا ہو انکو اپنا بھلا چاہنے والا پُرش دوسرے دیش میں چھوڑ آوے اور براہمنوں کے منورتھ سدھ کر کے انکو ترپت کرے اور شانت کراوے۔ ۵۵۔ گھوڑی آدِ پشوؤں کے پرسو میں بکار ہو تو انکو انکے جھنڈ سے الگ کر کے دوسرے دیش میں چھڑوا دیوے جو انکو وہاں سے نہ نکالے تو نگر کے سوامی اور اپنے جوتھ کو ناش کرتے ہیں۔ یہ پرسو بکرت کا پھل کہا۔ اب چتشپد (چوپایہ) بکرت کا پھل کہتے ہیں۔

परयोनावभिगमनं भवति तिरश्चाम साधु धेनूनाम् ।

उक्षाणौ वान्योन्यं पिबति श्वा वा सुरभिपुत्रम् ॥ ५६ ॥

मासत्रयेण विन्द्यात्तस्मिन्निःसंशयं परागमनम् । तत्र

तिघातार्थे तौश्लोकौ गर्गेण निर्दिष्टौ ॥ ५७ ॥ + ॥

۵۶۔ ایک ذات کا پشو اپنی ذات کو چھوڑ کر دوسری ذات کی مادہ سے جفتی کرے تو اشبھ ہوتا ہے۔ دو گئو آپس میں استن (تھن) پیویں۔ دو بیل پرسپر استن پیویں اتھوا گئو کے بچھڑے کے استن کو کتا چوسنے لگے۔ ۵۷۔ تو وہاں ضرور ہی تین مہینے میں دشمن کی فوج آتی ہے یہ جانے۔ ان اتپاتوں کی شانت کے لیے یہ دو اشلوک گرگ منی نے کہے ہیں وہ لکھتے ہیں۔

त्यागो विवासनं दानं तत्तस्याशु शुभं भवेत् । तर्पयेद्ब्रा-

ह्मणांश्चात्र जप होमांश्च कारयेत् ॥ ५८ ॥ स्थाली-

पाकेन धातारं पशुना च पुरोहितः । प्राजापत्येन

मन्त्रेण यजेद्दद्यान्न दक्षिणाम् ॥ ५९ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

इति चतुष्पद वैकृतम् ॥

۵۸۔ جس پشو میں اتپات ہوا ہو اسکو تیاگ کر دیوے یا اس ارتھات اسکو دوسرے

استھان مین بھیجدیوے اتھوا براہمنونکو دان کر کے دے دیوے تو وہ اُسکو جلدہی شبھ ہوتا ہے اِسس اُتپات مین براہمنونکو ترپت کرے اور جب ہوم کرا دے - ۵۹ - اور راجا کا پروہت پرا جاپتیہ منتر کر کے استھالی پاک ارتھات چرُ اور نیش کر کے بہت سے انّ اور دکھشنا کر کے پرجاپتی کا پوجن کرے - یہ چتُش پد بکرت کا پھل کہا - اب باہو بکرت کا پھل کہتے ہین -

यानं वाहविमुक्तं यदि गच्छेन्न व्रजेच्च वाहयुतम् । रा-
ष्ट्रभयं भवति तदा चक्राणां सादभङ्गे च ॥ ६० ॥

۶۰ - رتھ آدی سواری گھوڑے آدی بناہی جوتنے بناہی چل پڑین اتھوا گھوڑا آدی جوتنے پر بھی نہ چلے رتھ آدی کا چکر (پہیا) گڑ جاوے اتھوا ٹوٹ جاوے تو راج کو بھے ہو -

अनभिहततूर्यनादः शब्दो वा ताडितेषु यदि न स्यात् ।
व्युत्पत्तौ वा तेषां परागमो नृपतिमरणं वा ॥ ६१ ॥

۶۱ - ڈھول آدی باجے بنا بجائے بجنے لگین اتھوا بجانے سے بھی اُنمین شبد نہ نکلے اتھوا بپرت ارتھات ایک باجے مین انیک پرکار کے شبد نکلین تو شترو کا آگمن ہو اتھوا راجا کا مرتیُو ہو -

गीतरवतूर्यनादा नभसि यदा वा चरस्थिरान्यत्वम् ।
मृत्युस्तदा गदा वा विस्वरतूर्ये पराभिभवः ॥ ६२ ॥

۶۲ - آکاش مین گیت کا شبد اور تورج ارتھات ڈھول آدی باجونکا شبد سُن پڑے - چلنے والے رتھ آدی نہ چلین اور نہ چلنے والے برچھ آدی چلنے لگ جائین تو مرتیُو اتھوا روگ ہوتے ہین - اور بجانے پر ڈھول آدی باجونکا شبد اوہی پرکار کا نکلے تو شترو سے ہار ہو جاوے -

गोलाङ्गलयोः सङ्गे दर्वीशूर्पाद्युपस्करविकारे । क्रो-
ष्टुकनादे च तथा शस्त्रभयं मुनिवचश्चेदम् ॥ ६३ ॥

۶۳ - بیل اور ہل آپس مین جُڑ جائین - دربی (چمچہ) چھاج (سوپ) آدی گھر کی گرہستی کی چیزون مین کچھ بکار ہو جاوے اور اُن چیزون مین سرگال کا شبد سُن پڑے تو شستر سے ارتھات جنگ جدھ ہوتا ہے - اِن اُتپاتون کی شانت کے لیے یہ پوجن کا بچن ہے -

वायव्येष्वेषु नृपतिर्वायुं सक्तुभिरर्चयेत् । आवा-
यो रितिपञ्चर्चं जप्याः प्रयतैर्द्विजैः ॥ ६४ ॥ ब्रा-
ह्मणान्परमान्नेन दक्षिणाभिश्च तर्पयेत् । बहन्नद-
क्षिणा होमाः कर्त्तव्याश्च प्रयत्नतः ॥ ६५ ॥ ✣ ॥

इति चापस्य वैकृतम् ॥

۶۴ و ۶۵ ان بایتیہ اُپاتوں مین راجا شتروں سے بائیو کا پوجن کرے اور پوتر براہمن آوا اُدوہ (आवापोह)
اتیادی پانچ بیدک رچا جپین - کھیر بھوجن اور دچھنا سے براہمنوں کو ترپت کرے - اور بہت بھوجن
اور بہت دچھنا والا ہوم کرے یہہ بائیو بکرت کا پھل کہا - اب ہرن اور پنچھی آدی کی بکرت کا پھل کہتے ہین -

पुरपक्षिणो वनचरा वन्या वा निर्भया विशन्ति पुरम् । न-
क्तं वा दिवसचराः क्षपाचरा वा चरन्त्यहनि ॥ ६६ ॥
सन्ध्याद्वयेऽपि मण्डलमाबध्नन्तो मृगा विहंगा वा । दीप्ता
यां दिश्यथवा क्रोशन्तः संहता भयदाः ॥ ६७ ॥ ॥

۶۶ - نگر مین رہنے والے پنچھی بن مین چلے جائین اور بن کے پنچھی نربھے ہوکر نگر مین چلے آوین -
دن مین پھرنے والے کوّے آدی پنچھی رات کو اور رات مین پھرنیوالے الّو آدی دن مین پھرنے لگین -
۶۷ - ہرن یا پنچھی دونوں سندھیا کے سمے منڈل باندھین اتھوا اکٹھا ہوکر دیپت دشا مین شبد
کرین تو بھے (خوف) کو دینے والے ہوتے ہین -

श्येनाः प्रहृदन्त इव द्वारे वा प्रशन्ति जम्बुकादीप्ताः । प्रवि-
शेन्नरेन्द्रभवने कपोतकः कौशिको यदि वा ॥ ६८ ॥
कुक्कुटरुतं प्रदोषे हेमन्तादौ च कोकिलालापः । प्रतिलोममण्ड-
लचराः श्येनाद्याश्चाम्बरे भयदाः ॥ ६९ ॥ गृहचैत्यतोरणेषु द्वारेषु च
पक्षिसंघसंपाताः । मधुवल्मीकाम्भोरुहसमुद्भवाश्चापि नाशाय ॥ ७० ॥

۶۸ - شئین پنچھی (باز) بانوں روتے ہوئے دیکھ پڑین ہرگال سورج کی اور مکھ کرکے دروازے
کے اوپر بری بولی بولین راجا کے محل مین کبوتر یا اُلّو چلے جائین - ۶۹ - پردوش کے سمے
ککٹ (مرغا) بولین ہیمنت آدی رت مین کوئل بولین شئین آدی پنچھی مانس کھانیوالے آکاش
مین الٹا ارتھات اپ دچھین منڈل باندھ کے پھرین تو بھے دیتے ہین - ۷۰ - گھر چیتیہ ارتھات
پردھان پرچھ توران اور دوار کے اوپر پنچھیوں کے جھنڈ بیٹھین اور گھر آدی کے بیچ شہد کی مکھیوں کا
چھتّا لگے سانپ کی بانبی بن جائے اتھوا کمل کے پھول پیدا ہوں تو ان گھر آدی کا ناش ہوجاتا ہے -

श्वभिरस्थिशवावयवप्रवेशनं मन्दिरेषु मरकाय । पशु-
शस्त्रव्याहारे नृपमृत्युर्मुनिवचश्चेदम् ॥ ७१ ॥ ॥

۷۱ - جو کتے گھر کے بھیتر ہڈی یا مرے ہوئے آدمی کے ہاتھ پانوں آدی کوئی انگ لے آوین تو
مری پڑتی ہے - پشو اور ہتھیار جو آدمی کی طرح بولنے لگ جاین تو راجا کا مرتیو ہوتا ہے - اسکی
شانت کے لیے یہ منیوں کا بچن ہے -

मृगपक्षिविकारेषु कुर्याद्धोमान सदक्षिणान् । देवाः

कपोत इति च जप्तव्याः पञ्चभिर्द्विजैः ॥७२॥ सदेवा इति चैकेन देया गावश्च दक्षिणाः । जपेच्छाकुनसूक्तं वामनो वेदशिरांसि च ॥७३॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

इति मृगपक्ष्यादिवैकृतम्॥

۷۲- ہرن اور پنچھیون کے بگار مین دچھنا سہت ہوم کری دیوا کپوت (देवाः कपोत) آدِ منتر پانچ براہمن جپین - ۷۳- سدیوا (सदेवा) آدِ منتر کو ایک براہمن جپے اُن براہمنونکو گئو دچھنا دینی چاہئے شاگن سوکت کا جپ کرے منتر کا جپ کرے اور اتھرب شیر کہ آدِ بھی جپے - یہ ہرن پنچھی آدِ کی بکرت کا پھل کہا ہے - اب اِندر دھوج اور اِندر کیل آدِ کی بکرت کا پھل کہتے ہین -

शक्रध्वजेन्द्रकीलस्तम्भद्वारप्रपातभङ्गेषु । तद्वत्कपाटतोरणकेतूनां नरपतेर्मरणम् ॥७४॥

۷۴- اِندر دھوج اِندر کیل ارتھات دوار کی ارگلا استمبھ دوار اور اسی بھانت کپاٹ توُرن اور دھوجا اِنمین سے کوئی گر جائے یا ٹوٹ جائے تو راجا کا مرت ہوتا ہے -

सन्ध्याद्वयस्य दीप्तिर्धूमोत्पत्तिश्च काननेऽनग्नौ । छिद्राभावे भूमेर्दरणं कम्पश्च भयकारी ॥७५॥

۷۵- دونون سندھیا کے سمے تیج ہو - بن کے بیچ بنا اگن ہی کے دھوان دیکھ پڑے - بنا چھید کے بھی بھوم پھٹ جائے - بھونکمپ ہو - یہ سب اُتپات بھے دینے والے ہین -

पाखण्डानां नास्तिकानां च भक्तः साध्वाचारप्रोज्झितः क्रोधशीलः। ईर्ष्युः क्रूरो विग्रहासक्तचेता यस्मिन् राजा तस्य देशस्य नाशः ॥७६॥

۷۶- جس دیش کا راجا پاکھنڈ اور ناستکونکا بھگت ہو اور سداچار سے رہت کرودھی ایرکھا کرور اور بگرہ سکت چت ہو ارتھات اُسکا چت سدا لڑائی مین لگا رہی اُس دیش کا ناش ہوتا ہے -

प्रहरहरच्छिन्धि भिन्धीत्यायुधकाष्ठाश्मपाणयो बालाः । निगदन्तः प्रहरन्ते तत्रापि भयं भवत्याशु ॥७७॥ ॥

۷۷- جہان بالک ہتھیار لکڑی پتھر ہاتھون مین لیکر مار چھین لیکر دو ٹکڑے کر دین مار مار اتیاد شبد بولتے ہوئے آپسمین لڑین وہان بھی جلد ہی بھے ہوتا ہے -

अङ्गारगैरिकाद्यैर्विकृतप्रेताभिलेखनं यस्मिन् । नायकचित्रितमथवा क्षयेत्स यं याति न चिरेण ॥७८॥

۷۸ - جس گھر کی دیواروں پر کوئلے گیرو آدِ سے بھینکر (خوفناک) جیوؤں کے رُوپ اور مرے ہوئے آدمیوں کے رُوپ لکھے جاویں اتھوا گھر کے مالک ہی کا رُوپ کوئلے آدِ سے لکھا جاوے وہ گھر شیگھر ہی (جلد) ناش کو پراپت ہوتا ہے -

लूतपटाङ्कशबलं नसन्ध्ययोः पूजितं कलहयुक्तम् ।
नित्योच्छिष्टस्त्रीकं च यद्गृहं तत्क्षयं याति ॥ ७९ ॥

۷۹ . جو گھر مکڑی کے جالے اور مکڑیوں سے بھر جاوے - دونوں سندھیا کے سمے جہاں پوجن نہ ہو جسمیں روز روز لڑائی ہوا کرے اور جس گھر میں استریاں سدا اُچھشٹ (اشُدھ) رہیں وہ گھر ناش ہو جاتا ہے

दृष्टेषु यातुधानेषु निर्दिशेन्मरकमाशु संप्राप्तम् । प्र-
तिघाताय तेषां गर्गः शान्तिं चकार सम्यक् ॥ ८० ॥

۸۰ - جو آدمی لوگ پرتکش (ساکشات) ہی راکھشس دیکھ پڑیں تو جلد ہی مری پڑے گی - ان اتپاتوں کی نِورت کے لیے گرگ مُن نے یہ شانت کہی ہے -

महाशान्त्योऽथ बलयो भोज्यानि सुमहान्ति च ।
कारयेत महेन्द्रं च माहेन्द्रीं च समर्चयेत ॥ ८१ ॥
इति शक्रध्वजेन्द्रकीलादि वैकृतम् ॥

۸۱ - بڑی بڑی شانت کرے بلدان دیوے اور بہت سے بھوجن کراوے اِندر اور اِندرانی کا پوجن کرے - اس پرکار شانت کرنے سے یے اُتپات شانت ہو جاتے ہیں - یہ اِندر دھوج آدِ کی وکرت کا پھل کہا - اب جس رُت میں جو اُتپات نِشپھل ہوتے ہیں اُنکو کہتے ہیں -

नरपतिदेशविनाशे केतोरुदयेऽथवा ग्रहेऽर्केन्द्वोः ।
उत्पातानां प्रभवः स्वर्तुभवश्चाप्यदोषाय ॥ ८२ ॥

۸۲ - راجا کے مرنے کے سمے ولیش کے ناش ہونے کے سمے دھوم کیتُ کے اُدے ہونے پر سورج چندرما کے گرہن کے سمے اُتپات پیدا ہوتے ہیں اور اپنے اپنے رُت میں سوبھاو سے اُتپات ہوتے ہیں پرنتُ اُنکا اشُبھ پھل نہیں ہوتا وے رُت سوبھاو میں گنے جاتے ہیں -

ये च न दोषान् जनयन्त्युत्पातास्तानृतुस्वभावकृता-
न् । ऋषिपुत्रकृतैः श्लोकैर्विद्यादेतैः समासोक्तैः ॥ ८३ ॥

۸۳ - رُت سوبھاو سے اُتپن جو اُتپات اشُبھ پھل نہیں کرتے اُنکو رکھی پُتر نام آچاریہ کے بنائے ہوئے ان سنکھیپت (مختصر) اشلوکوں سے جانے - اب رکھی پُتر کے بنائے ہوئے اشلوک لکھتے ہیں

वज्राऽशनि महीकम्पसन्ध्यानिर्घातनिःस्वनाः । परी-
वेषरजोधूमरक्तार्कास्तमनोदयाः ॥ ८४ ॥ द्रुमेभ्योऽ-
न्नरसस्नेहबहुपुष्पफलोद्गमाः । गोपक्षिमदवृद्धिश्च
शिवाय मधुमाधवे ॥ ८५ ॥ ॥ ॥ ॥

۸۴- بجلی اور اشن کا گرنا بھوکمپ ہونا سندھیا جبکا لچھن پیچھے کہہ آئے ہیں نرگھات اور کئی پرکار کے شبد سورج چندرما کے پریکھ آکاش میں دھول بن میں دھول لال رنگ سورج کا ادے اور است ہونا۔ ۸۵- برچھوں سے انّ مدھر آدِ رس تیل آدِ چکنائی بہت سے پھول اور پھلوں کا پیدا ہونا گئووں اور پنچھیوں میں کامدیو کی بڑھت ہونا۔ یے سب جو اُتپات چیت اور بیساکھ میں ہوں تو شبھ ہیں

तारोल्कापातकलुषं कपिलार्केन्दुमण्डलम् । अन-
ग्निज्वलनस्फोटधूमरेण्वनिलाहतम् ॥ ८६ ॥ र-
क्तपद्मारुणा सन्ध्या नभः क्षुब्धार्णवोपमम् । सरितां
चाम्बुसंशोषं दृष्ट्वा ग्रीष्मे शुभं वदेत् ॥ ८७ ॥ ॥

۸۶ و ۸۷- بار بار تارا اور اُلکا گرنے سے میں کپل رنگ کے سورج چندر منڈل کر کے کلُشت بنا اگن کے جوالا شبد دھول دھواں اور پَون ان کر کے اُپہت ارتھات یے جسمیں بہت ہوں ایسا آکاش ہو سندھیا کا رنگ لال رنگ کے کمل کے پھول کے تُل ہو اور آکاش چھُبدھ سمندر کی بھانت مانو جل کے ترنگوں سے بیاپت ہو رہا ہے ایسا دکھلائی پڑے ندیوں کا جل سوکھ جائے۔ ان اُتپاتوں کو گریکھم رُت میں دیکھے تو اسکا پھل شبھ ہی کہے۔

शक्रायुधपरीवेषविद्युच्छुष्कविरोहणम् । कम्पो-
द्वर्तनवैकृत्यं रसनं दारणं क्षितेः ॥ ८८ ॥ ॥
सरोनद्युदपानानां वृद्ध्यूर्ध्वतरणप्लवाः । दरणं चा-
द्रिगेहानां वर्षासु न भयावहम् ॥ ८९ ॥ ॥

۸۸- اِندردھنکھ سورج چندرما کا پریکھ بجلی سوکھے برچھ میں انکور نکلنا بھوم کا کانپنا اُلٹنا اور سروپ ہو جانا شبد کرنا اور پھٹ جانا۔ ۸۹- تالابوں کا بڑھ جانا ندیوں کا اُلٹا بہنا باولی اور کنووں آدِ کا اُبل جانا۔ پربت اور گھر ونکا پھٹ جانا اتھوا گرنا یے اُتپات برکھا رُت میں ہوں تو کچھ اشبھ پھل نہیں کرتے۔

दिव्यस्त्रीभूतगन्धर्वविमानाद्भुतदर्शनम् । ग्रह-
नक्षत्रताराणां दर्शनं च दिवाम्बरे ॥ ९० ॥ ॥

गीतवादित्रनिर्घोषा वनपर्वतसानुषु । सस्यवृ-
द्धिरपां हानिरपापाः शारदःस्मृताः ॥ ९१ ॥

۹۰ اپسرا گندھرب دیوتاؤں کے بمان اور بھی اَدبھت پدارتھ انکا درشن آکاش میں دن کے سمے گرہ نچھتر اور تاراؤں کا دیکھنا - ۹۱ بن اور پربت کے کونوں میں گیت اور باجوں کے شبدوں کا سُن پڑنا کھیتی کی برِدھی اور جل کی ہانی یے سب اُتپات شرد رُت میں اشبھ نہیں ہوتے -

शीतानिलतुषारत्वं नर्दनं मृगपक्षिणाम् । रक्षोयक्षादिसत्त्वानां
दर्शनं वागमानुषी ॥ ९२ ॥ दिशो धूमान्धकाराश्च सनभोवनप-
र्वताः । उच्चैः सूर्योदयास्तौ च हैमन्ते शोभनाः स्मृताः ॥ ९३ ॥

۹۲ - سیتل پَوَن کا چلنا پالا گرنا مِرگ ہرن اور پنچھیوں کا بولنا راکھس جچھ آدِ پرانیوں کے درشن بنا مَنُکھ کی بانی سُننا - ۹۳ آکاش بن اور پربتوں سہت دِشاؤں کا دُھوئیں سے اندھیری ہو جانا اور بہت اُونچے استھان سے سورج کا اُدے اور استُ ہونا یے اُتپات ہیمنت رُت میں شُبھ ہیں -

हिमपातानिलोत्पाता विरूपाऽद्भुतदर्शनम् । कृ-
ष्णाञ्जनाभमाकाशं तारोल्कापातपिञ्जरम् ॥ ९४ ॥
चित्रगर्भोद्भवाः स्त्रीषु गोजाश्वमृगपक्षिषु । पत्रा-
ऽङ्कुरलतानां च विकाराः शिशिरे शुभाः ॥ ९५ ॥

۹۴ - ہِم (برف) گرے پَوَن کے اُتپات ہوں بھینکر اور اَدبھت پدارتھوں کے درشن ہوں - کالے انجن کے سمان رنگ آکاش تارا اور اُلکا گرنے سے چِترِت ہو - ۹۵ استریوں میں انیک رُوپ کے گربھ اُتپن ہوں گئو بکری گھوڑے ہرن اور پنچھی انمیں اَنوپ گربھ اُتپن ہوں پتر انکر لتا انکے بکار - یے سب اُتپات ششِر رُت میں شُبھ ہوتے ہیں -

ऋतुस्वभावजा ह्येते दृष्टाः स्वर्तौ शुभप्रदाः । ऋ-
तोरन्यत्र चोत्पाता दृष्टास्ते भृशदारुणाः ॥ ९६ ॥

۹۶ یے سب اُتپات رُت کے سوبھاؤ سے ہوتے ہیں اِسلیے اپنے اپنے رُت میں ہوں تو شُبھ ہوتے ہیں اور اپنی رُت کو چھوڑ کر دوسری رُت میں دیکھ پڑیں تو بہت بُرا پھل کرتے ہیں -

उन्मत्तानां च या गाथाः शिशूनां यच्च भाषितम् ।
स्त्रियो यच्च प्रभाषन्ते तस्य नास्ति व्यतिक्रमः ॥ ९७ ॥

۹۷ اُنمت (دیوانہ) آدمی جو گاتھا اُچارت یا کرت چھند بنا کر کچھ بات کہیں بالک جو کچھ کہیں اور استری جو کچھ

بولین اسکا بیتکرم نہیں ہوتا ارتھات وہ بات ضرور ہو جاتی ہے -

पूर्वंचरतिदेवेषुपश्चाद्गच्छतिमानुषान् । नाचोदितावाग्वदतिसत्याह्येषासरस्वती ॥ ९८ ॥

۹۸ یہ بھگوتی سرسوتی بانی بنا پریرنا (تحریک) کے نہیں بولتی کیونکہ پہلے دیوتاؤن مین جاتی ہے اور دیوتاؤن کی پریرنا سے آدمیون مین جاتی ہے اس کارن سچ ہوتی ہے -

उत्पातान्गणितविवर्जितोपिबुद्ध्वाविख्यातोभवतिनरेन्द्रवल्लभश्च । एतत्तन्मुनिवचनंरहस्यमुक्तंयज्ज्ञात्वाभवतिनरस्त्रिकालदर्शी ॥ ९९ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायामुत्पातलक्षणंनामषट्चत्वारिंशोऽध्यायः ४६ ।

۹۹ گرہ گنت نجاننے والا پرش بھی ان اُتپاتوں کو جان لیوے تو پرسدھ اور راجا کا پیارا ہو جاتا ہے یہ رہسیہ (گُپت) مُنی بچن ہمنے کہا جسکو جانکر منشیہ ترکال درشی ارتھات بھوت بھوشیہ برتمان کال (زمانہ ماضی و حال و استقبال) کے شبھ اشبھ کو جاننے والا ہوتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین اُتپات لچھن نام چھیالیسوان ادھیاے سماپت ہوا -

سینتالیسوان اُدھیاے

میور چترک اُدھیاے

दिव्यान्तरिक्षाश्रयमुक्तमादौमयाफलंशस्तमशोभनंच । प्रायेणचारेषुसमागमेषुयुद्धेषुमार्गादिषुविस्तरेण ॥ १ ॥ भूयोवराहमिहिरस्यनयुक्तमेतत्कर्तुंसमासकृदसावितितस्यदोषः । तज्ज्ञैर्नवाच्यमिदमुक्तफलानुगीतिर्यद्बर्हिचित्रकमितिप्रथितंवराङ्गम् ॥ २ ॥ स्वरूपमेवतस्यतत्प्रकीर्तितानुकीर्तनम् । ब्रवीम्यहंनचेदिदंतथापिमेचवाच्यता ॥ ३ ॥ ❖ ॥

۱- ہمنے پہلے دِویا نتر سے ارتھات گرہ نچھتر ونکا اور انترکش آشر سے ارتھات اُلکا پات پریکھ گندھرب نگر اندر دھنکھ آدکا شبھ اشبھ پھل برنن کیا اور پرایہ گرہ چار چندر گرہ سماگم گرہ جدھ اور گرہ مارگ آدکا بستار سے کہا -

۲- مارگ آدکون مین بستارپوربک سب پھل کہا پھر بھی اُسی پھل کو کہنا براہ مہر کو ارتھات مجھکو اُچت نہین کیونکہ براہ مہر سمچھیپ کرنیوالا ہے یہ دوش ہے جو بستار کرنیوالا ہوتا تو پُنرُکت ہوجانے پر بھی کچھ جتانا نہ تھی۔ یہ میور چترک سنگھتا کا مُکھیہ انگ پرسدھ ہے اِسلیئے سنگھتا کے جاننے والے پنڈتون کو یہ نہ کہنا چاہیے کہ یہ میور چترک پرتھم کہے ہوئے پھل کا ہی انُواد ہے

۳- کہے ہوئے کا انُباد کرنا یہی میور چترک کا سوروپ ہے جو ہم اُس میور چترک کو نہ کہین تو بھی ہماری نندا ہوتی ہے واستو مین یہ پہلے کہے ہوئے پھلون کا ہی پُنہ کتھن ہے

उत्तरवीथिगताद्युतिमन्तः क्षेम सुभिक्षशिवाय समस्ताः ।
दक्षिणमार्गगताद्युतिहीनाः क्षुद्भयतस्करमृत्युकरास्ते ॥ ४ ॥

۴- شکر چار ہین جو اُتر ویتھی کہی ہین ناگ گج ایراوت انہین ہوکر منگل آدِ سب گرہ گمن کرین اور پرجشوی ہون تو کشل سُکال اور کلیان کرتے ہین رو سے گرہ دکھن ویتھی ارتھات مرگ اج اور وہن انہین ہوکر جائین او کانت سے رہت ہون تو دُربھچھ چور اور مرت کرتے ہین ارتھات مدھیم ویتھیون مین ہوکر جائین تو مدھم پھل کرتے ہین -

कोष्ठागारगते भृगुपुत्रे पुष्यस्थे च गिरां प्रभविष्णौ । नि-
वैराः क्षितिपाः सुखभाजः संहृष्टाश्च जना गतरोगाः ॥ ५ ॥

۵- کوشٹھاگار ارتھات مگھا نچھتر پر شکر ہو اور پُکھ نچھتر پر برہسپت ہو تو راجا پرسپر نربیر ہوتے ہین اور سُکھی ہوتے ہین اور سب آدمی نروگ اور پرسن رہتے ہین -

पीडयन्ति यदि कृत्तिकां मघां रोहिणीं च श्रुतिमैन्द्रमेव वा । प्रो-
ज्झ्य सूर्यमपरे ग्रहास्तदा पश्चिमा दिगनयेन पीड्यते ॥ ६ ॥ ॥

۶- سورج کو چھوڑ کر چندرما آدِ سب گرہ کرتکا مگھا روہنی شرون اتھوا جیشٹھا کو دکھن مارگ گمن کے جوگ تارا کا اچھادن کرکے اتھوا بھیدن کرکے پیڑن کرین تو پچھم دشا انیت کرکے پیڑت ہوتی ہے -

प्राच्यां चेद्ध्वजवदवस्थिता दिनान्ते प्राच्यानां भवति हि विग्र-
हो नृपाणाम् । मध्ये चेद्भवति हि मध्यदेशपीडा रूक्षैस्तै-
र्न च रुचिमन्मयूखवद्भिः ॥ ७ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

۷- سایکال کے سمے چندرما آدِ گرہ پورب دشا مین دھوج کے آکار سے استھت ہون تو پورب دیش کے راجاؤنکا یُدھ ہوتا ہے - جو آکاش کے بیچ دھوج کے آکار وے گرہ استھت ہون تو مدھ دیش کو پیڑا ہوتی ہے - پرنتُ وے گرہ رُوکھے ارتھات کانت سے رہت ہون تو یہ پھل ہوتا ہے جو چمکتے ہوئے کرنون کرکے سنیکت ہون تو یہ اشبھ پھل نہین ہوتا -

दक्षिणां ककुभमाश्रितैस्तु तैर्दक्षिणापथपयोमुचां क्षयः। ही-
नरूक्षतनुभिश्च विग्रहैः स्थूलदेहकिरणान्वितैः शुभम् ॥ ८ ॥

۸- وے گرہ دکھن دشا مین ہون تو دکھن دشا کے بادلونکا چھے ہوتا ہے اور جو چھوٹے اور روکھے انکے بمب ہون تو جدّھ ہوتا ہی جو بڑے بمب اور کرنون کرکے کلیت وی گرہ ہون تو شبھ ہوتا ہی

उत्तरमार्गस्पृष्टमयूखाः शान्तिकरास्ते तन्नृपतीनाम्। ह्रस्व
शरीरा भस्मसवर्णा दोषकरास्ते देशनृपाणाम् ॥ ९ ॥ + ॥

۹- اُتّر دشا مین اُتّر بیتھیون مین وے گرہ ہون اور چمکتے ہوئے کرنون کرکے جگت ہون تو اُس دشا کے راجاؤنکو شبھ کرتے ہین - اور چھوٹے بمبون کرکے جگت ہون اور بھسم کے تل جسکا رنگ ہو ارتھات کانت رہت ہون تو اُس دیش کے راجاؤنکو اشبھ کرتے ہین -

नक्षत्राणां तारकाः सग्रहाणां धूमज्वालाविस्फुलिङ्गान्विताश्चेत्। आ-
लोकं वा निर्निमित्तं न यान्ति याति ध्वंसं सर्वलोकः सभूपः ॥ १० ॥

۱۰- جن نچھترون کے اور منگل آدِ جن گرہون کے تارا دھوان اگن جوالا اور اگن کی چنگاریون کرکے جگت دیکھ پڑین اتھوا بادل آدِ کسی کارن بنا اُنکے تارا نہ دیکھ پڑین تو اُن نچھترون کے اور اُن گرہون کے جو دیش کہے ہین وے اپنے راجا سہت ناش ہو جاتے ہین -

दिवि भाति यदा तुहिनांशुयुगं द्विजवृद्धिरतीव तदा शुशुभा।
तदनन्तरवर्णरणोऽर्कयुगे जगतः प्रलयस्त्रिचतुःप्रभृति ॥ ११ ॥

۱۱- جب آکاش مین دو چندرما دیکھ پڑین اُس سمے جلدہی براہمنونکی بہت اُتّم برِدّھ ہوتی ہی دو سورج آکاش مین دیکھ پڑین تو چھتریونکا جدّھ ہوتا ہی تین چار آدِ سورج آکاش مین دیکھ پڑین تو جگت کا ناش ہو

मुनीनभिजितं ध्रुवं मघवतश्च भं संस्पृशन् शिखी घनवि-
नाशकृत् कुशलकर्महा शोकदः। भुजङ्गभमथ स्पृशेद्भवति
वृष्टिनाशो ध्रुवं क्षयं व्रजति विद्रुतो जनपदश्च बालाकुलः ॥ १२ ॥

۱۲- سپت رِکھ ابھجت دھرو اور جیشٹھا نچھتر کو جو کیتُ اسپرش کرے تو سکھونکا ناش کرتا ہے کُشل اور کرمونکا بھی ناش کرتا ہے اور شوک دیتا ہے - جو اشلیکھا نچھتر کو کیت اسپرش کرے تو نشچے ہی برکھا نہو اور بالکون کرکے بیاکُل کیے ہوئے اور دیش چھوڑکر بھاگے ہوئے لوگ نشٹ ہو جاتے ہین -

प्राग्द्वारेषु चरन् रविपुत्रो नक्षत्रेषु करोति च वक्रम्। दु-
र्भिक्षं कुरुते भयमुग्रं मित्राणां च विरोधमवृष्टिम् ॥ १३ ॥

۱۳- کرتکا آدِ سات نچھتروں پر چلتا ہوا سنیچر بگڑی ہو جاے تو دُربھچھ (قحط) بڑا بھئے یعنی خوف اور مِتروں کا پرسپر برودھ اور اَبرشٹ (خشک سالی) کرتا ہے۔

रोहिणीशकटमर्कनन्दनोयदिभिनत्तिरुधिरोऽथवाशिखी।
किंवदामियदनिष्टसागरेजगदशेषमुपयातिसंक्षयम्॥१४॥

۱۴- جو روہنی شکٹ کو سنیچر منگل اتھوا کیت بھید ن کرے تو سمپورن جگت اشبھ کے سمندر مین ڈوب کر چھے کو پراپت ہوتا ہے اس سے ادھک اور کیا کہین۔

उदयति सततंयदाशिखीचरतिभचक्रमशेषमेववा।अ-
नुभवतिपुराकृतंतदाफलमशुभंसचराचरंजगत्॥ १५॥

۱۵- جو کیت سدا اُدے ہو اتھوا سمپورن نچھتر چکر کو بھوگے تو سمپورن جگت پورب جنم کے کیے ہوئے اشبھ پھل کا انُبھو کرتا ہے۔

धनुःस्थायीरूक्षोरुधिरसदृशःक्षुद्भयकरोबलोद्योगंचेन्दुः
कथयतिजयंज्यास्यचयतः।ऽवाकृश्शृङ्गो गो घ्नोनिधनम-
विसस्यस्यकुरुतेज्वलनधूमायनवान्नृपतिमरणायैवभवति१६॥

۱۶- جو چندرما دھنش کے آکار ہو کر رُوکھا ہو اور لہو کے تُلّ بہت ہی لال رنگ کا ہو تو دربھچھ کرتا ہے اور سیناؤنکا اُدیوگ ارتھات یُدّھ بھی کراتا ہے اور جدھر اس چندرما کی جیا ارتھات چلّا ہو اس دشا مین رہنے والے راجاؤنکا جے ہوتا ہے۔ چندرما کے سینگ نیچے کو ہوں تو گئوؤنکا ناش اور کھیتی کا بھی ناش کرتا ہے۔ چندرما جلتا ہوا دیکھ پڑے اتھوا چندرما سے دُھوان نکلتا ہوا دیکھ پڑے تو راجا کا مِرتُّ ہوتا ہے۔

स्निग्धःस्थूलःसमशृङ्गोविशालस्तुङ्गश्चोदग्विचरन्नागवीथ्याम्।दृ-
ष्टःसौम्यैरशुभैर्विप्रयुक्तोलोकानन्दंकुरुतेतीवचन्द्रः॥ १७ ॥

۱۷- چکنا بڑا برابر جسکے سینگ پھیلا ہوا اُتر کا سینگ جسکا اونچا ہو ناگ بیتھی جو پہلے کہہ آئے ہین اُسکے نچھتروں مین پھرتا ہوا شبھ گرہوں کر کے درشٹ ہو اور اشبھ گرہوں کر کے تجت ہو ایسا چندرما لوگوں کو بہت آنند دیتا ہے۔

पित्र्यमैत्रपुरुहूतविशाखात्वाष्ट्रमेत्यचयुनक्तिशशाङ्कः।द-
क्षिणेननशुभंशुभकृत्स्याद्युदकचरतिमध्यगतोवा॥ १८ ॥

۱۸- مگھا انرادھا جیشٹھا بشاکھا اور چترا ان نچھتروں پر اگر جو چندرما ان نچھتروں کے دکھن بھاگ مین جوگ کرے تو شبھ نہین ہوتا اور ان نچھتروں کے اُتر ہو کر اتھوا بیچ مین ہو کر جو چندرما جاے تو شبھ ہوتا ہے۔

परिघइति मेघरेखायातिर्यग्भास्करोदयेस्तेवा । परिधिस्तुप्रतिसूर्योदण्डस्त्वृजुरिन्द्रचापनिभः ॥ १९ ॥
उदयेऽस्ते वाभानोर्येदीर्घारश्मयस्तमोघास्ते । सुरचापखण्डमृजुयद्रोहितमैरावतंदीर्घम् ॥ २० ॥ ✦ ॥

۱۹- سورج کے اُدے کال مین اتھوا است کال مین ایک میگھ کی ترچھی ریکھا ہو اُسکو پرگھ کہتے ہین پردھ کو پرت سورج کہتے ہین - اندردھنکھ کے سمان بچپٹر برن (رنگ برنگ) اور سیدھا ہو اسکو دنڈ کہتے ہین - ۲۰- سورج کے اُدے اتھوا است کے سمے جو لمبے کرن ہو جائین اُنکی اموگھ سنگیا ہے - اندردھنکھ کا کھنڈ سیدھا ہو اسکو روہت کہتے ہین اور وہی روہت جو لمبا ہو تو ایراوت کہلاتا ہے -

अर्धास्तमयात्सन्ध्या व्यक्तीभूतानतारकायावत् । तेजःपरिहानिमुखाद्भानोरर्धोदयंयावत् ॥२१॥ तस्मिन्सन्ध्याकाले चिह्नैरेतैः शुभाशुभंवाच्यम् । सर्वैरेतैः स्निग्धैः सद्यो वर्षं भयं रूक्षैः ॥ २२ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥

۲۱- سورج بنب کے آدھے است ہونے سے لیکر جب تک تارا نہ دیکھ پڑین تب تک اپر سندھیا ہوتی ہے اور تاراؤن کا تیج مند ہونے کے سمے سے لیکر سورج بنب کے آدھے اُدے ہونے تک پورب سندھیا ہے - ۲۲- اُس سندھیا کال مین آگے کہے ہوئے چہنون کرکے شبھ اشبھ پھل کہنا چاہیئے جو وے سب چنھ چکنے ہون تو اُسی دن برکھا ہو اور روکھے ہون تو بھے ہوتا ہے -

अच्छिन्नःपरिघोवियच्चविमलं श्यामामयूखारवेः स्निग्धादीधितयःसितंसुरधनुर्विद्युच्चपूर्वोत्तरा । स्निग्धोमेघतरुर्दिवाकरकरैरालिङ्गितोवायदावृष्टिःस्यादथवाऽर्कमस्तसमयेमेघोमहांश्छादयेत् ॥ २३॥ ✦ ॥ ✦ ॥

۲۳- سندھیا کے سمے اکھنڈت پرگھ ہو آکاش نرمل ہو سورج کے اموگھ نام کرن شیام برن ہون اور اموگھ کرنون کے بنا اور بھی سورج کے کرن چکنے ہون شکل برن کا اندردھنکھ ہو ایشان کون مین بجلی چمکے میگھ ترار تھات برچھ کی آکار کا میگھ چکنا ہو اتھوا سورج کے کرنون کرکے بیاپت ہو تو برکھا ہوتی ہے اور جو است کے سمے بڑا گہرا بادل سورج کو ڈھک لیوے تو بھی برکھا ہوتی ہے

खण्डोवक्रःकृपणोह्रस्वःकाकाद्यैर्वाचिह्नैर्विद्धः । यस्मिन्देशेरूक्षश्चार्कस्तत्राभावःप्रायोराज्ञः ॥२४॥ ✦ ॥

۲۴- جب دیش مین کھنڈت شیشوں کا ہرش برن چھوٹا کاک آدھ برسے چنھون کرکے بدھ اور روکھا سورج دیکھ پڑے اس دیش کے راجا کا فورن ناش ہوتا ہے -

वाहिनीं समुपयाति पृष्ठतो मांसभुक्‌खगगणो युयुत्सतः ।
यस्यतस्य बलविद्रवो महान्‌ अग्रगैस्तु विजयो विहङ्गमैः ॥२५॥

۲۵- جدھ کی اچھا والے جس راجا کی سینا کی پیچھے پیچھے مانس کھانے والے پنچھی کاک آ جائین اس راجا کی سینا ہار جاتی ہے اور یہ پنچھی جس سینا کے آگے جائین اسکی جیت ہوتی ہے -

भानोरुदये यदि वास्तमये गन्धर्वपुरप्रतिमाध्वजिनी ।
बिंबं निरुणद्धि तदा नृपतेः प्राप्तं समरं सभयं प्रवदेत्‌ ॥२६॥

۲۶- سورج کے اُدے اتھوا اَست کے سمے گندھرب نگر کے سمان سینا (فوج) سورج بِمب کو ڈھک لیوے تو راجا کو بھے سہت جدھ پراپت ہوا یہ کہے -

प्रस्ता शान्तद्विजमृगघुष्टा सन्ध्या स्निग्धा मृदुपवना च ।
पांशुध्वस्ता जनपदनाशं धत्ते रूक्षा रुधिरनिभा वा ॥ २७ ॥

۲۷- جس سندھیا مین شانت ارتھات سورج کی اور مکھ نہ کرکے اور مدھر سورسے پنچھی اور ہرن شبد کرین اور وہ سندھیا چکنی ہو اور مند پون چلتا ہو ایسی سندھیا شبھ ہوتی ہے - جب سندھیا مین دھول اُڑتی ہو روکھی ہو اور جبکا رنگ لہو کی طرح بہت ہی لال ہو وہ سندھیا دیش کا ناش کرتی ہے

यद्विस्तरेण कथितं मुनिभिस्तदस्मिन्‌ सर्वं मया निगदितं पुनरुक्तवर्जम्‌ । श्रुत्वापि कोकिलरुतं बलिभुग्विरौति यत्तत्स्वभावरुतमस्य पिकं न जेतुम्‌ ॥ २८ ॥ ४० ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां मयूरचित्रकं नाम सप्तचत्वारिंशोऽध्यायः ॥ ४७ ॥

۲۸- گرگ آدی منیشوروں نے جو میور چترک مین بتا رہے کہا وہ سب ہمنے پُنرُکت چھوڑ کر اس ادھیا مین کہا کوکلا کا مدھر شبد سنکر کاک (کوّا) بھی بولتا ہے وہ اسکا سوبھاو ہے کچھ کوکلا کو جیتنے کے لیے نہین بولتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین میور چترک نام سینتالیسواں ادھیا سماپت ہوا -

اُرتالیسواں اَدّھیاے

پُکّھ اسنان اَدّھیاے

मूलंमनुजाधिपतिः प्रजातरोस्तदुपघातसंस्कारात् । अ-
शुभंशुभंचलोके भवतियतोऽतोनृपतिचिन्ता ॥ १ ॥

۱- پرجا رُوپ برچھ کی جڑ راجا ہے راجا کے اُپگھات ارتھات ناش ہونے سے پرجا مین اشبھ اور راجا کے سنسکار ارتھات بڑھنے سے پرجا مین شُبھ ہوتا ہی اسلیئے راجا کے شبھ کی بردّھ کے لیے جتن کرنا چاہیے -

याव्याख्याताशान्तिः स्वयम्भुवा सुरगुरोर्महेन्द्रार्थे । तां
प्राप्य वृद्धगर्गः प्राहयथा भागुरेश्शृणुत ॥ २ ॥ * ॥

۲- برہما جی نے اِندر کے لیے برہسپت کو جو شانتِ کہی وہی شانتِ بردّھ گرگ مُن نے برہسپت سے پاکر اپنے شِشیہ بھاگُر نام کو جس پرکار سے کہی اُس شانتِ کو سُنو -

पुष्यस्नानंनृपतेः कर्त्तव्यंदैववित्पुरोधोभ्याम् । नातःप-
रंपवित्रंसर्वोत्पातान्तकरमस्ति ॥ ३ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۳- پُکّھ نچھتر مین دَیوگیہ اور پُروہت راجا کو اسنان کراوین اِس پُکّھ اسنان سے بڑھکر شدھ اور سب اُتپاتون کا ناش کرنیوالا کوئی نہین ہے -

श्लेष्मातकाक्षकण्टकिकटुतिक्तविगन्धिपादपविहीने।
कौशिकगृध्रप्रभृतिभिरनिष्टविहगैः परित्यक्ते ॥ ४ ॥ * ॥
तरुणतरुगुल्मवल्लीलताप्रतानावृते वनोद्देशे । निरु-
पहतपत्रपल्लवमनोज्ञमधुरद्रुमप्राये ॥ ५ ॥ * ॥ * ॥

۴- لیسُوا بہیڑے کانٹے والے برچھ کڑوے اور تکت (تیز) اور دُرگندھ جگت برچھون کرکے رہت اُلّو گیدھ آدِ اشبھ پنچھیون کرکے رہت ہین - ۵- نئے برچھ گلم بیل اور لتاؤن کے بستار سے ڈھکے ہوئے اُپدروَ رہت جنکے پتّر اور کومل پتّے ایسے سُندر اور مدّھم ارتھات جنکے پھل اَدِ میٹھے ہون ایسے برچھون کرکے جگت بن مین پُکّھ اسنان کرے -

कृकवाकुजीवजीवकशुकशिखिशतपत्रचाषहारीतैः।
क्रकरचकोरकपिंजलवंजुलपारावतश्रीकैः ॥ ६ ॥ * ॥
कुसुमरसपानमत्तद्विरेफपुंस्कोकिलादिभिश्चान्यैः । विरु-

तेवनोपकण्ठेक्षेत्रागारेष्वथवा ॥ ७ ॥ ॥ ॥

۷- اتھوا جس بن مین گُگت جیوجیوک شُک میُور شت پتّر چاکھ تاریت کرکر چکور کُنجل منجل پاراوت اور ہرشیک یے پنچھی مُدھر شبد کر رہے ہون - ۷- اور پھولون کا رس پی کر مست ہوئے جو بھونرا اُن کرکے اور کوکلا آدی پنچھیون کرکے شبدایمان ایسے بن کے پاس اتھوا چھیتر ارتھات پوِتر استھان مین جو گھر اُسکے بیچ یگّیہ اسنان کرے -

ह्लादिनी विलासिनीनांजलखगनखविक्षतेषुरम्येषु । पु-
लिनजघनेषु कुर्याद्दृङ्मनसोः प्रीतिजननेषु ॥ ८ ॥

۸- اتھوا ندی روپ ناریون کے جو اَت منوہر جل پنچھیون کے جنمین نکھ چھیت ہو رہے ہین نیتر اور من کو پریت دینے والے ایسے تیر (کنارہ) روپ جانگھون پر اسنان کرے -

प्रोत्प्लुतहंसस्त्रोत्रे कारण्डवकुररसारसोद्गीते । फु-
ल्लेन्दीवरनयने सरसि सहस्राक्षकान्तिधरे ॥ ९ ॥

۹- اُڑتے ہوئے ہنس ہین چھیتر جسکے - کارنڈب کُرر اور سارس یے پنچھی جسکے آگے گاتے ہین - پھولے ہوئے نیل کمل ہی ہین نیتر جسکے اسی لیے اِندر کی شوبھا کو دھارتا ہوا جو سُرو ور اُسکے تٹ پر یگّیہ سنان کرے -

प्रोत्फुल्लकमलवदनाः कलहंसकलस्वनप्रभाषिण्यः ।
प्रोत्तुङ्गकुड्मलकुचा यस्मिन्नलिनीविलासिन्यः ॥ १० ॥

۱۰- اتھوا جس استھان پر پھولے ہوئے کمل ہی ہین مُکھ جنکے ہنسون کے مُدھر شبد سے جو مانون بات چیت کر رہی ہین اونچی کمل کلی ہی جنکے کُچ ہین ایسی کُنکرنی روپ بیسّیا (استریا) ہون وہان اسنان کرے -

कुर्याद्गोरोमन्थजफेनलवंभ्रकृतखुरक्षतोपचिते । रुचि-
रप्रसूतहुंकृतवल्गितवत्सोत्सवे गोष्ठे ॥ ११ ॥ ॥ ॥

۱۱- اتھوا گئو ونکارا منتھ ارتھات چبائی ہوئی چیز اُس سے جو پھینے کے بوند گرین اُن کرکے گئوون کے گوبر کرکے گئوون کے کھُرون کے چھنون کرکے اور تھوڑے دنون کے پیدا ہوئے بچھڑون کے ہُنکار شبدون کا اور کودنے کا ہی جسمین اُتسو ہے ایسے گوسٹھ ارتھات گئوون کے استھان مین یگّیہ سنان کرے

अथवा समुद्रतीरे कुशलागतरत्नपोतसंबाधे । घननि-
चुललीनजलचरसिततखगप्रबलीकृतोपान्ते ॥ १२ ॥

۱۲- اتھوا کُشل پوربک پراپت ہوئے ہین رتن جنکو ایسے جو پوت (جہاز) اُنکی جہان بھیڑ ہو رہی ہے

اور بہت گھنے بینتس برچھون کی جڑمین بیٹھے جو جل جیو اور اُجلے پنچھیون کرکے چترت سمیپ بھاگ (کنارے) جسکے ایسے سمندر تیر پر پُکھ اسنان کرے -

क्षमया क्रोध इव जितः सिंहो मृगयाऽभिभूयते यत्र । द-
त्ताऽभय खग मृग शावकेषु चाऽऽश्रमेष्वथवा ॥ १३ ॥

۱۳- اتھوا جہان چھما نون کرودھ کو جیتے ہے اس بھانت سنگھ ہرنی کا ترسکار کرے اور جہان پنچھی اور مرگون کے بچونکو ابھے دے رکھا ہو ایسے منیون کے آشرمون مین پُکھ اسنان کرے -

काञ्चीकलापनूपुरगुरुजघनोद्वहनविघ्नितपदाभिः ।
श्रीमति मृगेक्षणाभिर्गृहेऽन्यभृतवल्गुवचनाभिः ॥ १४ ॥

۱۴- میکھلا کلاپ نوپر اور بھاری جانگھون کے دھارن کرنے سے مند گامی ہین چرن جنکے - مرگ کے نیترون کے سمان ہین نیتر جنکے ایسی استریون سے شوبھاے مان اور لچھمی کرکے جُگت گھرہی مین پُکھ اسنان کرے -

पुण्येष्वायतनेषु च तीर्थेषूद्यानरम्यदेशेषु । पू-
र्वोद्गक्प्लवभूमौ प्रदक्षिणाम्भो वहा यांच ॥ १५ ॥

۱۵- اتھوا پوتر دیوا ستھان تیرتھ اُدیان اور سُندر استھان اِنمین اتھوا پورب اُتر کی اور نِیچا ارتھات نمن اور جسمین جل پردچھن بہتا ہو ایسی بھوم مین پُکھ اسنان کرے -

भस्माङ्गारास्थ्यूषरतुषकेशश्वभ्रकर्करावासैः । श्वावि-
न्मूषकविवरैर्वल्मीकैर्या च संत्यक्ता ॥ १६ ॥ धात्री घ-
ना सुगन्धा स्निग्धा मधुरा समा च विजयाय । सेनावा-
सेष्वेवं योजयितव्या यथायोगम् ॥ १७ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۱۶- راکھ کوئیلا ہڈی اوسر تُش بال گڑھے کرکٹ نام چھوٹے مرگون کے بل ساہی اور چوہون کے بل سانپ کی بانبی یے جس بھوم مین نہون - ۱۷- اور جو بھوم گھن ارتھات اتنہ سار ہو سگندھ چکنی مدھر اور سم ہو ایسی بھوم پُکھ اسنان کے لیے اُتم ہوتی ہے - سینا کے رہنے کے لیے بھی ایسی بھوم گرہن کری -

निष्क्रम्य पुरान्नक्तं दैवज्ञामात्ययाजकाः प्राच्याम् । कौ-
वेर्यां वा कृत्वा बलिं दिशीशाधिपायां वा ॥ १८ ॥ लाजा-
क्षतदधिकुसुमैः प्रयतः प्रणतः पुरोहितः कुर्यात् । आ-
वाहनमथ मन्त्रस्तस्मिन्मुनिभिः समुद्दिष्टः ॥ १९ ॥

۱۸- رات کے سمے جوتشی راجا کا منتری اور پروہت نگر سے باہر جاے پورب مین اُتر مین اتھوا ایشان

گوشے مین بل دے کر۔ ۱۹۔ لاجا (دھان کی کھیل) اَکھشت وَہی اور پھولون کرکے پوِتر اور نمر پنے
ملائمیت سے پُروہت آمنترن کرے اِس آمنترن کے لیے مُنیون نے یہ منتر کہا ہے۔

आगच्छन्तु सुराः सर्वे येऽत्र पूजाभिलाषिणः । दि-
शो नागा द्विजाश्चैव ये चान्येप्यंशभागिनः ॥ २० ॥

۲۰۔ یہ آباہن کا منتر ہے۔

आवाह्यैवं ततः सर्वानेवं ब्रूयात् पुरोहितः । श्वः पू-
जां प्राप्य यास्यन्ति दत्वा शान्तिं महीपतेः ॥ २१ ॥

۲۱۔ اسطرح آباہن کرکے سبکو پُروہت یہ کہے کہ جو دیوتا یہان آباہن کیے گئے ہین وی پراتہ کال
پوجا گرہن کرکے اور راجا کو کلّیان دے کر جائینگے۔

आवाहितेषु कृत्वा पूजां तां शर्वरीं वसेयुस्ते । सद-
सत्स्वप्ननिमित्तं यात्रायां स्वप्नविधिरुक्तः ॥ २२ ॥

۲۲۔ آباہن کیے ہوئے دیوتاؤنکا پوجن کرکے اُس رات کو وے تینون بھلا بُرا سوپن (خواب)
دیکھنے کے لیے وہان ہی رہین۔ سوپن کا بدھان اور شُبھ اشُبھ پھل ہمنے جوگ جاترا نام اپنے گرنتھ مین کہا ہے۔

अपरेऽहनि प्रभाते संभारानुपहरेद्यथोक्तगुणान् । ग-
त्वा बलिप्रदेशे श्लोकाश्चाप्यत्र मुनिगीताः ॥ २३ ॥

۲۳۔ دوسرے دن پربھات ہی (علی الصباح) بل کے استھان مین جاوے جیسی چاہیے ویسی
سامگری اکٹھا کرے اِس ارتھ مین برِدّھ گرگ مُن نے یے اشلوک کہے ہین۔

तस्मिन्मण्डलमालिख्य कल्पयेत्तत्र मेदिनीम् । ना-
नारत्नाकरवतीं स्थानानि विविधानि च ॥ २४ ॥ पुरोहि-
तो यथास्थानं नागान्यक्षान्सुरान्पितॄन् । गन्धर्व्वा-
प्सरसश्चैव मुनीन् सिद्धांश्च विन्यसेत् ॥ २५ ॥ ग्रहां-
श्च सहनक्षत्रै रुद्रांश्च सह मातृभिः । स्कन्दं विष्णुं
विशाखं च लोकपालान् सुरस्त्रियः ॥ २६ ॥ वर्णकैर्वि-
विधैः कृत्वा हृद्यैर्गन्धगुणान्वितैः । यथास्वं पूजये-
द्विद्वान् गन्धमाल्यानुलेपनैः ॥ २७ ॥ भक्ष्यैरन्यैश्च
विविधैः फलमूलामिषैस्तथा । पानकैर्विविधैर्हृद्यैः
सुराक्षीरासवादिभिः ॥ २८ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۲۴- اُوپر کہے ہوئے استھان مین منڈل رچ کر انیک رتناکرون کرکے سہت بھوم اور اسمین
انیک بھانت کے استھان بناوے - ۲۵ پھر پروہت اپنے اپنے استھان مین ناگ، جچھ
دیوتا، پتر، گندھرب، اپسرا، منی اور سدھ انکو استھاپن کرے - ۲۶- اور نچھترون سہت گرہ
ماترکا، اونگ سہت رودر، اسکند، بشن، بشاکھ، لوکپال اور اندرانی آدِ دیو انگنون کو بھی استھاپن
کرے - ۲۷ اِن سب کے سوروپ منوہر اور سگندھ جگت انیک پرکار کے رنگون سے بناکر
پیچھے گندھ مال اور آنولیپن کرکے پروہت جتھاکرم انکا پوجن کرے - ۲۸- اور بھی موودک آدِ
انیک پرکار کے بھوجن پھل مول مانس انیک پرکار کے اُتم پاک سرا دودھ اور آسو آدِ سے بھی پوجن کرے

कथयाम्यतः परमहं पूजामस्मिन् यथाभिलिखितानाम्।
ग्रहयज्ञेयः प्रोक्तो विधिर्ग्रहाणां स कर्त्तव्यः ॥२९॥ मां-
सौदनमद्याद्यैः पिशाचदितितनयदानवाः पूज्याः। अ-
भ्यञ्जनाञ्जनतिलैः पितरो मांसौदनैश्चापि ॥ ३० ॥
सामयजुर्भिर्मुनयस्त्वृग्भिर्गन्धैश्च धूपमाल्ययुतैः। श्ले-
ष्मकवर्णैस्त्रिमधुरेण चाभ्यर्चयेन्नागान् ॥३१॥ धूपा-
ज्याहुतिमाल्यैर्विबुधान्रत्नैः स्तुतिप्रणामैश्च। गन्ध-
र्वानप्सरसो गन्धैर्माल्यैश्च सुसुगन्धैः ॥ ३२॥ शेषांस्तु
सार्ववर्णिकबलिभिः पूजान्यसेच्च सर्वेषाम्। प्रतिसर-
वस्त्रपताकाभूषणयज्ञोपवीतानि ॥ ३३ ॥ ० ॥

۲۹- اسکے بعد ہم اس منڈل مین لکھے ہوئے دیوتاؤنکی پوجا کہتے ہین - جوگ جاترا گرنتھ مین جیسے
گرہ جگ کا جو بدھان کہا وہی یہان بھی گرہ پوجا مین کرنا چاہیے - ۳۰ پشاچ دیت اور دانو
کو مانس بھات اور سرا (شراب) کرکے پوجن کرے - پتر دیکو ابھینجن ارتھات شریر مین لگانے جوگ
تل کا تیل آدِ انجن تل مانس (گوشت) اور بھات سے پوجن کرے - ۳۱ سام یجر رگ کرکے
اور گندھ دھوپ پشپ مالاؤن سے منیون کا پوجن کرے اور اشلیشمک برن ارتھات جہان بہت
سے رنگون کا جوگ ہو ایسے اور ترمدھر ارتھات گھی شہد اور شکر سے ناگونکا پوجن کرے -
۳۲ دھوپ گھی کی آہت مالا رتن استت اور پرنامون کرکے دیوتاؤن کا پوجن کرے -
سندر سگندھ کرکے جگت گندھ اور مالاؤن سے گندھرب اور اپسراؤن کا پوجن کرے
۳۳- باقی اور دیوتاؤنکو سب برن کی بل کرکے پوجن کرے - اور پرت سر ارتھات مولی بستر دھوج
بھوکھن اور جگیوپویت منڈل مین لکھے ہوئے سب دیوتاؤن کو چڑھاوے -

मण्डलपश्चिमभागे कृत्वाग्निं दक्षिणेऽथवा वे याम।

आरद्ध्यात्संभारानदर्भान्दीर्घानगर्भांश्च ॥ ३४ ॥

۳۴- منڈل کے پچھم یا دکھن بھاگ مین بیدی بناکر اُسپر اگنی استھاپن کرے اور سب سامگری اکٹھا کرے اور لمبے تھا گربھ رہت کُش بھی وہان لاکر رکھے۔

लाजाज्याक्षतदधिमधुसिद्धार्थकगन्धसुमनसोधूपान् । गोरोचनाञ्जनतिलान्स्वर्तुजमधुराणिचफलानि ॥ ३५ ॥ सघृतस्य पायसस्यचतत्रशरावाणिनैश्चसंभारैः

पश्चिमवेद्यांपूजांकुर्यात्स्नानस्यसावेदी ॥ ३६ ॥ * ॥

۳۵- لاجا گھی اچھت دہی شہد سفید سرسون گندھ پشپ دھوپ گوروچن انجن تل اُس رت کے پیدا ہوئے میٹھے پھل۔ ۳۶- اور گھی سہت کھیر سے بھرے ہوئے سکورے اِن سب سے پچھم بیدی مین پوجن کرے وہی پکھ اسنان کی بیدی ہے۔

तस्याः कोणेषुदृढानकलशान्सितसूत्रवेष्टितग्रीवान् ।
सक्षीरवृक्षपल्लवफलापिधानान्व्यवस्थाप्य ॥ ३७ ॥
पुष्यस्नानविमिश्रेणा पूर्णानम्भसासरत्नांश्च । पुष्यस्नानद्रव्याण्यथाद्याद्गर्गगीतानि ॥ ३८ ॥ * ॥

۳۷ و ۳۸- اس بیدی کے چارون کونون مین درڑھ سوئیت سُوتر جسکے کنٹھ مین لپٹا ہو جیسی برچھ ارتھات جس برچھ مین دودھ نکلتا ہو اسکے کومل پتے اور پھلون سے ڈھکے ہوئے پکھ اسنان کی ادکھدیون سہت جل سے بھرے ہوئے اور رتنون سہت کلش استھاپن کرکے گرگ مُن کے کہے ہوئے پکھ اسنان کی چیزین اکٹھا کرے۔ آگے اُن چیزونکو کہتے ہین۔

ज्योतिष्मतींत्रायमाणामभयामपराजिताम् । जीवांविश्वेश्वरींपाठांसमङ्गांविजयांतथा ॥ ३९ ॥ सहांचसहदेवींचपूर्णकोशांशतावरीम् । अरिष्टिकांशिवांभद्रांतेषुकुम्भेषुविन्यसेत् ॥ ४० ॥ ब्राह्मींक्षेमामजांचैवसर्वबीजानिकाञ्चनीम् । मङ्गलानियथालाभंसर्वौषधिरसांस्तथा ॥ ४१ ॥ रत्नानिसर्वगन्धांश्चबिल्वंचसविकंकतम् । प्रशस्तनाम्न्यश्चौषध्योहिरण्यंमङ्गलानिच ॥ ४२ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۳۹- مال کنگنی تر ایان ہرڑ اپراجتا (شمی) جیوہتی پدم چارنی پاٹھا مجیٹھ نجیا۔
۴۰- مدگ پرنی سہدیوی پورن کوشا ستاوری ارشٹکا شیوا اور بھدرا ان سب اوکھدیوں کو
ان کلشوں مین ڈالے۔ ۴۱- براہمی چھیما اجا سب طرح کے بیج کانجنی اوکھدھی اچھت پشپ آدِ
منگلیہ بستُ (مبارک چیزین) جتنی مل جائین سب اوکھدھی سب مدھر لون (نمک) آدِ رس۔
۴۲- رتن خوشبودار سب چیزین بیل بنکٹ برچھ کا پھل اُتّم نام جنکے ہون ایسی جیا تیتر جیوا پترنوا آدِ
اوکھدھی سبرن گوروچن سفید سرشون دوب آدِ منگل بستُ یے سب بھی ان کلشون مین ڈالے

आदावनडुहश्चर्मजरया संहृतायुषः । प्रशस्तलक्षण-
भृतः प्राचीनग्रीवमास्तरेत् ॥ ४३ ॥ ततो वृषस्य यो-
धस्य चर्म रोहितमक्षतम् । सिंहस्याथ तृतीयं स्याद्व्या-
घ्रस्य च ततः परम् ॥ ४४ ॥ चत्वार्येतानि चर्माणि तस्यां
वेद्यामुपास्तरेत् । शुभे मुहूर्ते संप्राप्ते पुष्ययुक्ते नि-
शाकरे ॥ ४५ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۴۳- اُتّم لچھن والا جو بیل بوڑھا ہوکر مرا ہو اُسکا چمڑا لیکر پہلے بیدی مین بچھاوے اور اُس چمڑے
کی گردن پورب کی طرف کرے۔ ۴۴- اُسکے اُوپر یودھ برکھ کا لال رنگ کا اکھنڈت چمڑا بچھاوے
اُسکے اوپر سنگھ کا چمڑا اور اُسکے بھی اُوپر باگھ کا چمڑا بچھاوے۔ ۴۵- اِس پرکار پُکھ نچھتر پر چندرما ہو
اور شبھ مہورت ہو اُس سمے یے چارون چمڑے اُس بیدی مین بچھاوے۔

भद्रासनमेकतमेन कारितं कनकरजतताम्राणाम् । क्षी
रतरुनिर्मितं वा विन्यस्यं चर्मणामुपरि ॥ ४६ ॥ त्रिवि-
धस्तस्योच्छ्रायो हस्तः पादाधिकोऽर्धयुक्तश्च । माण्ड-
लिकानन्तरजितसमस्तराज्यार्थिनां शुभदः ॥ ४७ ॥

۴۶- سونا چاندی تانبا اِن تینون مین سے کسی ایک کا بھدر آسن بناوے اتھوا گولر آدِ چھیر
برچھ کے کاٹھ کا ہی بناوے اور اُن بچھائے ہوئے چمڑون کے اوپر اُنکو استھاپن کرے۔
۴۷- اُس بھدر آسن کی اونچائی تین پرکار کی ہوتی ہے۔ مانڈلک راجا کو ایک ہاتھ اونچا سدا
جیتنے کی اچھا والے کو سوا ہاتھ اونچا اور سمپورن راج کی اچھا والے راجا کو ڈیڑھ ہاتھ اونچا بھدر آسن
شبھ پھل کا دینے والا ہوتا ہے۔

अंतर्धाय हिरण्यं तत्रोपविशेन्नरेश्वरः सुमनाः । सचि
वामात्यपुरोहितदैवज्ञपौरकल्याणनामवृत्तः ॥ ४८ ॥ ❖ ॥

۴۸- اُس سنگھاسن کے بیچ سبرن رکھکر پرسن چت ہوکر منتری آپت ارتھات بشواس پاتر

منگل پروہت جوتشی اور منگل دایک نام والے نگر کے لوگ جیسا کہ راج سنگھ راج آد ان سب کر کے گھرا ہوا راجا اُس سنگھاسن کے اوپر بیٹھے۔

वंदिजनपौरविप्रप्रघुष्टपुण्याहवेदनिर्घोषैः । समृद-
ङ्गशङ्खतूर्यैर्मङ्गलशब्दैर्हताऽनिष्टः ॥४९॥ ॥ ॥

۴۹ بندی جن نگر کے لوگ براہمن یے لوگ اونچے سُور سے پُنیاہ واچن پڑھتے ہوئے اور بید کے شبدون کر کے اور مرِدنگ شنکھ توریج آد باجون کے منگل شبدون سے جاتا رہا ہے اشبھ جسکا ایسا راجا سنگھاسن پر بیٹھے

अहतक्षौमनिवसनं पुरोहितः कम्बलेन संछाद्य ।
कृतबलिपूजं कलशैरभिषिञ्चेत्सर्पिषा पूर्णैः ॥५०॥

۵۰۔ نیے بستر جنے پہنے ہین بل اور پوجا جنے کی ہے ایسے راجا کو اون کے بستر دوشالہ آد اُڑھا کر گھی سے بھرے ہوئے کلشون سے پروہت ابھیکھیک (تلک) کرے۔

अष्टावष्टाविंशतिरष्टशतं वापि कलशपरिमाणम् ।
अधिकेऽधिके गुणोत्तरमयं च मन्त्रोऽत्र मुनिगीतः ॥५१॥

۵۱۔ آٹھ اٹھائیس اٹھوا ایکسو آٹھ کلش استھاپن کرے جتنے کلش ادھک ہون اُتنا ہی ادھک شبھ پھل ہوتا ہے اس ابھیکھیک (تلک) کے لیے برِدھ گرگ مُن نے یہ منتر کہا ہے۔

आज्यं तेजः समुद्दिष्टमाज्यं पापहरं परम् । आज्यं सु-
राणामाहार आज्ये लोकाः प्रतिष्ठिताः ॥ ५२॥ भौमा-
न्तरिक्षं दिव्यं वा यत्ते किल्बिषमागतम् । सर्वं तदा-
ज्यसंस्पर्शात्प्रणाशमुपगच्छतु ॥ ५३॥ ॥ ॥

۵۲ یہ منتر گھی سے ابھیکھیک کرنے کے سمے پڑھے۔

सफलपुष्पैः
कम्बलमपनीय ततः पुष्पस्नानाम्बुभिः सफलपुष्पैः ॥ ५४ ॥
अभिषिञ्चेन्मनुजेन्द्रं पुरोहितोऽनेन मन्त्रेण ॥ ५४ ॥

۵۴ پھر راجا کے اوپر سے اون بستر اُتار کر پھل پھول سہت اور کچھ اسنان کی چیزون سمت جل پروہت اس منتر سے راجا کا ابھیکھیک (تلک) کرے۔

सुरास्त्वामभिषिञ्चन्तु ये च सिद्धाः पुरातनाः । ब्रह्मावि-
ष्णुश्च रुद्रश्च साध्याश्च समरुद्गणाः ॥ ५५॥ आदित्याव-
सवो रुद्रा अश्विनौ च भिषग्वरौ । अदितिर्देवमाता च स्वा-

हासिद्धिः सरस्वती ॥५६॥ कीर्तिर्लक्ष्मीर्धृतिःश्रीश्चसि-
नीवाली कुहूस्तथा । दनुश्च सुरसाचैव विनता कद्रुरेवच
॥५७॥ देवपत्न्यश्चयानोक्तादेवमातरएवच । सर्वास्त्वा-
मभिषिञ्चन्तु दिव्याश्चाप्सरसांगणाः ॥५८॥ नक्षत्राणि
मुहूर्त्ताश्चपक्षाहोरात्रसन्धयः । संवत्सरादिनेशाश्चक-
लाः काष्ठाःक्षणालवाः ॥५९॥ सर्वेत्वामभिषिञ्चन्तुका-
लस्यावयवाःशुभाः । वैमानिकाःसुरगणामनवःसागरैः
सह ॥६०॥ सरितश्चमहाभागानागाःकिंपुरुषास्तथा।
वैखानसामहाभागाद्विजावैहायसाश्चये ॥६१॥ सप्तर्ष-
यः सदाचाराध्रुवस्थानानियानिच । मरीचिरत्रिःपुलहः
पुलस्त्यःक्रतुरङ्गिराः ॥६२॥ भृगुः सनत्कुमारश्च सन-
कोथसनन्दनः । सनातनश्च दक्षश्चजैगीषव्योभलंद-
नः ॥६३॥ एकतश्चद्वितश्चैवत्रितोजाबालिकश्यपौ ।
दुर्वासादुर्विनीतश्चकण्वःकात्यायनस्तथा ॥६४॥ मा-
र्कण्डेयोदीर्घतपाःशुनःशेफोविदूरथः । और्वःसंवर्त-
कश्चैवच्यवनोऽत्रिःपराशरः ॥६५॥ द्वैपायनोयवक्री-
तोदेवराजःसहानुजः । एतेचान्येचमुनयोवेदव्रतप-
रायणाः॥६६॥ सशिष्यास्तेऽभिषिञ्चन्तुसदाराश्चतपो-
धनाः। पर्वतास्तरवोवल्ल्यःपुण्यान्यायतनानिच ॥६७॥
प्रजापतिर्दितिश्चैवगावोविश्वस्यमातरः । वाहनानिच
दिव्यानिसर्वेलोकाश्चराचराः॥६८॥ अग्नयःपितर-
स्ताराजीमूताःखंदिशोजलम् । एतेचान्येचबहवःपु-
ण्यसंकीर्तनाःशुभाः ॥६९॥ तोयैस्त्वामभिषिञ्चन्तुस-
र्वोत्पातनिबर्हणैः।यथाभिषिक्तोमघवानेतैर्मुदितमानसैः७०॥

۵۵ نہایت ۷۰ - یہ منتر پڑھکر پروہت راجا کو کلشون کے جل سے تلک کرے -

इत्येतैश्चान्यैश्चाप्यथर्वकल्पाहितैःसरुद्गणैः । कौ-
ष्माण्डमहारौहिणकुबेरहृदयैःसमृद्धाच ॥७१॥•॥

۷۱- اِن منتروں کرکے اَور نیز اَتھرون کلپ میں کہے ہوئے منتروں کرکے ایکادش اَن باک سے رُدّر کر کے چھٹہ اَن باک کے کوشمانڈک کر کے مہا رُوہن اور کُبیر ہردے منتر کر کے اور ہمردھ اَرتھات رِچا کر کے راجا کا اَبھکھیک اَرتھات تِلک کرے۔

आपो हिष्ठेति सृभिर्हिरण्यवर्णेति च तसृभिर्जप्तम् ।
कार्पासिकवस्त्रयुगं बिभृयात्स्नातो नराधिपतिः ॥ ७२ ॥

۷۲- پھر آپوہشٹھا آدِ تین رِچا اور ہرنیہ برنا آدِ چار رِچاؤں کر کے اَبھمنترت کیے ہوئے دو سُوت کے بستر (کپڑے) اسنان کر کے راجا دھارن کرے۔

पुण्याहशंखशब्दैराचान्तोऽभ्यर्च्य देवगुरुविप्रान् । छ-
त्रध्वजायुधानि च ततः स्वपूजां प्रयुञ्जीत ॥ ७३ ॥

۷۳- پُنیاہ باچن اور شنکھ کے شبدوں کر کے جلت راجا آچمن کر کے دیوتا گرو اور براہمنوں کا اور چھتر دھوج اور کھڑگ آدِ ہتھیاروں کا پوجن کر کے پھر اپنے اِشٹ دیوتا کا پوجن کرے۔

आयुष्यं वर्चस्यं रायस्पोषाभिरृग्भिरेताभिः । परि-
जप्तं वैजयिकं नवं विदध्यादलङ्कारम् ॥ ७४ ॥ * ॥

۷۴- آیُشیہ (عمر) اور تیج (جلال) کا دینے والا بجے کرنیوالا نیا اور رائسپوشہ آدِ چھہ رِچاؤں کر کے اَبھمنترت بھوکھن راجا دھارن کرے۔

गत्वा द्वितीयवेदीं समुपविशेच्चर्मणामुपरि राजा । देया-
नि चैव चर्माण्युपर्युपर्येवमेतानि ॥ ७५ ॥ वृषस्य वृष-
दंशस्य रुरोश्च पृषतस्य च । तेषामुपरि सिंहस्य
व्याघ्रस्य च ततः परम् ॥ ७६ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۷۵- دوسری بیدی میں جا کر راجا چمڑوں کے اُوپر بیٹھے۔ ۷۶- اور یے چمڑے اِسطرح اُوپر اُوپر بچھاوین کہ پہلے بیل کا چمڑا اُسکے اُوپر بڑال کا چمڑا اُسکے اُوپر رُرُو نام ہرن کا اُسکے اُوپر پرکھت نام ہرن کا اُسکے اُوپر سنگھ کا اور اُسکے بھی اُوپر باگھ کا چمڑا بچھاوے۔

मुख्यस्थाने जुहुयात्पुरोहितोऽग्निं समित्तिलघृता-
द्यैः । त्रिनयनशक्रबृहस्पतिनारायणनित्यगतिऋग्भिः ॥ ७७ ॥

۷۷- مُکھیہ استھان اَرتھات دکھن بیدی میں سمدھا تِل گھی آدِ کر کے رُدّر اِندر برہسپت بشن اور وایو کی رِچاؤں کر کے اگن کے بیچ پروہت ہون کرے۔

इन्द्रध्वजनिर्दिष्टान्यग्निनिमित्तानि दैवविद् ब्रूयात् ।
कृत्वाशेषसमाप्तिम्पुरोहितः प्रांजलिर्ब्रूयात् ॥ ७८ ॥

۷۸ - اِندردھوج ادھیاے مین جو اگن کے شبھ اشبھ لچھن کہے ہین اُنکو جوتشی راجا سے کہے اور سب کرتیہ کو سماپت کرکے ہاتھ جوڑکر پروہت یہ منتر پڑھے -

यांतु देवगणाः सर्वे पूजामादाय पार्थिवात् । सिद्धिं
दत्वा तु विपुलां पुनरागमनाय च ॥ ७९ ॥ * ॥

۷۹ - یہ منتر پڑھکر سب دیوتاؤنکا بسرجن کرے -

नृपतिरतो दैवज्ञं पुरोहितं चार्चयेद्धनैर्बहुभिः । अन्यां-
श्च दक्षिणीयान् यथार्हतः श्रोत्रियप्रभृतीन् ॥ ८० ॥

۸۰ - اسکے بعد راجا جوتشی اور پروہت کو بہت سے دھن سے پوجے اور بھی جو شروتری دچھنا کے جوگ ہون اُنکا بھی جتھاجوگ پوجن کرے -

दत्वाभयं प्रजानामाघातस्थानगान् विसृज्य पशून् ।
बन्धनमोक्षं कुर्यादभ्यंतरदोषकृद्वरजम् ॥ ८१ ॥

۸۱ - پرجا کو ابھے دے کر اور بدھ استھان مین پراپت ہوئے بکرے آدی پشوؤن کو چھوڑکر کاراگار (جیلخانہ) سے بندھوون (قیدیون) کو بھی چھوڑدیوے پرنتُ ایسے بندھوؤنکو راجا نہ چھوڑے جو راجا کے ہتر یہ انتواانتہ پُر مین دوش کرکے بندھن مین آئے ہون -

एतत्प्रयुज्यमानं प्रतिपुष्यं सुखयशोऽर्थवृद्धिकरम् ।
पुष्यादृिनार्धफलदं पौषी शान्तिः परा प्रोक्ता ॥ ८२ ॥

۸۲ - اس بدھ سے ہر ایک پکھ نچھتر مین اسنان کیا ہوا سکھ جس اور دھن کی برِدھ کرنیوالا ہوتا ہے اور بنا پکھ نچھتر کے اس بدھ سے اسنان کرے تو آدھا پھل ہوتا ہے - اور پوس مہینے کی پورنماسی کو یہ شانت کرنی اُتم کہی ہے -

राष्ट्रोत्पातोपसर्गेषु राहोः केतोश्च दर्शने । ग्रहा-
वमर्दने चैव पुष्यस्नानं समाचरेत् ॥ ८३ ॥ * ॥

۸۳ - راج مین کسی پرکار کا اُتپات ہونے پر مہاماری آد اُپدرون کے ہونے پر گرہن ہونے پر دھوم کیت کے اُدے ہونے پر اور گرہ جدھ ہونے پر راجا پکھ اسنان کرے -

नास्ति लोके स उत्पातो यो ह्यनेन न शाम्यति । मंगलं

चापरं नास्ति यदस्मादति रिच्यते ॥८४॥ ॥

۸۴- لوک مین ایسا کوئی اُتپات نہین جو اس پُکھ اسنان کے کرنے سے نہ دُور ہو جاے
اور ایسا کوئی شُبھ کرنیوالا اُپاے نہین جو اس سے بڑھکر ہو-

अधिराज्यार्थिनो राज्ञः पुत्रजन्म च काङ्क्षतः ।
तत्पूर्वमभिषेके च विधिरेष प्रशस्यते ॥ ८५ ॥

۸۵- راج کی اِچھّا والے اور پُتر جنم کی اِچھّا والے راجا کو اور اُس سے پہلے اَبھکھیک مین
بھی یہی بدھ کرنا سریشٹھ کہا ہے-

महेन्द्रार्थमुवाचेदं बृहत्कीर्तिर्बृहस्पतिः । स्ना-
नमायुः प्रजावृद्धिसौभाग्यकरणम्परम् ॥ ८६ ॥

۸۶- آیُر (عمر) سنتان (اولاد) کی برِدھ کرنے والا اور سَوبھاگیہ کرنے والا یہ اُتم پُکھ اسنان
اِندر کے لیے بڑی کیرت والے برہسپت جی نے کہا ہے-

अनेनैव विधानेन हस्त्यश्वं स्नापयीत यः । तस्या-
ऽऽमयविनिर्मुक्ताम्परां सिद्धिमवाप्नुयात् ॥ ८७ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां पुष्य-
स्नानं नामाष्टचत्वारिंशोऽध्यायः ॥ ४८ ॥ ॥ ॥

۸۷- جو راجا اسی بِدھان سے اپنے ہاتھی گھوڑونکو اسنان کراوے اُس راجا کے ہاتھی اور
گھوڑے روگون سے رہت ہو کر پرم بِدّھ پاتے ہین-

شری براہ مہراچاریج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین پُکھ اسنان نام
اڑتالیسوان اَدّھیای سماپت ہوا

اُنچاسوان اَدّھیاے

پٹ یعنے مُکٹ کا لچھن

विस्तरशो निर्दिष्टं पट्टानां लक्षणं यदाचार्यैः । त-
त्संक्षेपः क्रियते मया न सकलार्थसम्पन्नः ॥ १ ॥

۱- کشیپ آد آچاریون نے پٹ ارتھات راجا کے مُکٹ کا لچھن جو بِستار سے کہا ہے اسکا

ہم سمپورن ارتھون کرکے جگت سنچھیپ (خلاصہ) کرتے ہین۔

पट्टः शुभदो राज्ञां मध्ये ऽष्टावंगुलानि विस्तीर्णः । सप्त-
नरेन्द्रमहिष्याः षड् युवराजस्य निर्दिष्टः ॥ २ ॥ ॥
चतुरंगुलविस्तारः पट्टः सेनापतेर्भवति । द्वे च प्रसा-
दपट्टः पंचैते कीर्तिताः पट्टाः ॥ ३ ॥ ॥ ॥ ॥

۲- راجا کا مکٹ مدھ بھاگ مین آٹھ انگل چوڑا ہو تو شبھ ہوتا ہے راجا کی مکھیہ رانی کا سات انگل چوڑا اور جوراج (ولیعہد) کا مکٹ مدھ بھاگ مین چھہ انگل چوڑا کہا ہے - ۳- سیناپت کا مکٹ چار انگل چوڑا ہوتا ہے اور پرساد پٹ ارتھات راجا پرسن ہوکر کسی اپنے سیوک آدکو مکٹ دیوے وہ مدھ بھاگ مین دو انگل چوڑا بنانا چاہیئے اس بھانت پٹ ارتھات مکٹ کہے ہین۔

सर्वे द्विगुणायाममध्यादर्धेन पार्श्वविस्तीर्णाः । स-
र्वे च शुद्धकांचनविनिर्मिताः श्रेयसो वृद्ध्यै ॥ ४ ॥

۴- سب مکٹ اپنی چوڑائی سے دونے لمبے کرنے چاہیئن جیسے راجا کا مکٹ مدھ بھاگ مین آٹھ انگل چوڑا کہا وہ سولہ انگل لمبا کرنا چاہیے اور مدھ بھاگ کے پرمان سے آدھا دونون اور چوڑا رکھنا چاہیے جیسے راجا کا مکٹ مدھ بھاگ مین آٹھ انگل چوڑا ہے تو وہ مدھ کے دونون اور چار چار انگل چوڑا کرنا چاہیے ایسی ہی اور بھی جانو - یے سب مکٹ سونیکے بنائے جاوین تو کلیان کی برتھی کرتے ہین۔

पंचशिखो भूमिपतेस्त्रिशिखो युवराजपार्थिवमहिष्याः ।
एकशिखः सैन्यपतेः प्रसादपट्टो विना शिखया ॥ ५ ॥

۵- راجا کا مکٹ پانچ شکھا کرکے جگت - رانی کا اور جوراج کا مکٹ تین شکھا کرکے جگت - سیناپت کا ایک شکھا کرکے جگت اور پرساد کا مکٹ شکھا کرکے رہت بناوین ارتھات اسمین ایک بھی شکھا (کلغی) نہ رکھین۔

क्रियमाणं यदि पत्रं सुखेन विस्तारमेति पट्टस्य । वृद्धि-
जयौ भूमिपतेस्तथा प्रजानां च सुखसम्पत् ॥ ६ ॥

۶- مکٹ کے لیے سونے کا پتا پیٹنے لگین اور وہ سکھ سے بڑھ جاوے تو راجا کی برتھی اور جے ہوتی ہے اور پرجا کو سکھ اور سمپت ہوتی ہے۔

जीवितराज्यविनाशं करोति मध्ये व्रणः समुत्पन्नाः ।
मध्ये स्फुटितस्त्याज्यो विघ्नकरः पार्श्वयोः स्फुटितः ॥ ७ ॥

۷- مکٹ کے گڑھنے کے سمے جو اسکے مدھ مین چھید ہو جاوے تو راجا کے جیو اور راج کا ناش

کرتا ہے۔ یدھ مین چھوٹے ہوئے مکٹ کو تیاگ دیوے اور یدھ کے پارشو بھاگ مین پھوٹا ہو وہ راج مین بگھن کرتا ہے اسلیئے اسکو تیاگ ہی کرنا چاہیے۔

अशुभनिमित्तोत्पत्तौ शास्त्रज्ञः शान्तिमादिशेद्राज्ञः ।
शस्तनिमित्तः पट्टो नृपराष्ट्रविवृद्धये भवति ॥ ८ ॥ + ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-
यां पट्टलक्षणं नामैकोनपंचाशोऽध्यायः ॥४९॥

۸- مکٹ مین اشبھ لچھن پیدا ہون تو شاستر کا جاننے والا راج پروہت راجا کو شانت کرنیکے لیے کہے۔ شبھ لچھن مکت مکٹ راجا کی اور راج کی بردھ کے لیے ہوتا ہے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین پٹ
ارتھات مکٹ لچھن نام انچاسوان ادھیاے سماپت ہوا

پچاسوان ادھیاے

کھڑگ لچھن

अंगुलशतार्द्धमुत्तम ऊनः स्यात्पंचविंशतिः खड्गः ।
अंगुलमानाज्ज्ञेयो व्रणोऽशुभो विषमपर्वस्थः ॥ १ ॥

۱- پچاس انگل کا لمبا کھڑگ (تلوار) اتم ہوتا ہے اور پچیس انگل کا لمبا کھڑگ چھوٹا ہوتا ہی ارتھات پچاس انگل سے نیچے اور پچیس انگل سے اوپر جو لمبا ہو وہ کھڑگ مدھم ہوتا ہے۔ اس کھڑگ کی لمبائی مین بکھم (طاق) انگل ارتھات پہلا تیسرا یا پانچوان آدا نمین جو برن ہو تو اشبھ ہوتا ہے ارتھات دوسرا چوتھا چھٹھا آد جو سم (جفت) انگل انمین برن ہو تو شبھ ہوتا ہے۔

श्रीवृक्षवर्धमानातपत्रशिवलिंगकुण्डलाब्जानाम् ॥
सदृशा व्रणाः प्रशस्ता ध्वजायुधस्वस्तिकानां च ॥ २ ॥

۲- کھڑگ کے بیچ بیل کا برچھ سکرا (مٹی کا سکورا) چھتر شولنگ کنڈل اور کمل کی طرح برن ہو تو شبھ ہوتے ہین۔ دھوج کھڑگ آد شستر اور سوستک (سانتھیا) کے سمان بھی برن کھڑگ مین ہو تو شبھ ہی ہوتے ہین۔

कृकलासकाककंकक्रव्यादकबन्धवृश्चिकाकृतयः ।
खड्गे व्रणा न शुभदा वंशानुगताः प्रभूताश्च ॥ ३ ॥ + ॥

۳- کرکلاس (گرگٹ) کوّا کنک پنچھی بانس کھانے والے گیدھ اور پنچھی کبند (سرکٹا آدمی) اور بچھو انکے سمان جسکے آکار ہوں وے برن کھڑگ میں شبھ نہیں ہوتے۔ بنش ارتھات کھڑگ کے بیچ کا اونچا بھاگ اُسمیں جو برن ہوں وے شبھ نہیں اور بہت سے برن ہوں چاہے وہ اچھے آکرت کے بھی ہوں تو بھی شبھ نہیں ہوتے۔

स्फुटितो ह्रस्वः कुण्ठो वंशच्छिन्नो न दृङ्मनोनुगतः ।
अस्वनद्धति चानिष्टःप्रोक्तविपर्यस्तदुष्टफलः ॥ ४ ॥

۴- پھوٹا ہوا چھوٹا کُنٹھ ارتھات جسکی دھار تیکھی نہو۔ بنش پردیش میں ٹوٹا ہوا دکھ پڑے درشٹ اور من کو اچھا نہ لگے اور اسکوں ارتھات جسمیں انگلی سے مارنے سے بھی شبد نہو ایسا کھڑگ اشبھ ہوتا ہے اور اس سے بپریت ارتھات چھوٹا نہو لمبا ہو جسکی دھار تیکھی ہو بنش پردیش میں درشٹ دیکھا اور من کو پیارا لگنے والا اور شبد جکت کھڑگ شبھ ہوتا ہے۔

क्वणितं मरणाय पराजयाय प्रवर्त्तनं कोशात् । स्व-
यमुद्गीर्णे युद्धं ज्वलिते विजयो भवति खड्गे ॥ ५ ॥

۵- کھڑگ میں آپ ہی آپ شبد ہو تو کھڑگ کے سوامی کا مرت ہوتا ہی۔ جدھ کے بیچ کھڑگ نکالنے سے بھی کوش (میان) سے باہر نہ نکلے تو ہار ہوتی ہے۔ آپ ہی آپ کھڑگ اپنے کوش (میان) سے باہر نکل پڑے تو جدھ ہوتا ہے۔ جدھ کے سمے کھڑگ سے جوالا نکلے تو جیت ہوتی ہے۔

नाकारणं विवृणुयान्न विघट्टयेच्च पश्येन्न तत्र वदनं नव-
देच्च मूल्यम् । देशं न चास्य कथयेत्प्रतिमानयेन्न नैव
स्पृशेन्नृपतिःपरितोऽसियष्टिम् ॥ ६ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۶- بنا کارن کھڑگ کو کوش سے نہ نکالے۔ بگھٹن ارتھات کسی بست سے اسکو نہ ٹھونکے۔ کھڑگ میں مکھ نہ دیکھے۔ کھڑگ کا مول (قیمت) نہ کہے۔ کھڑگ کا دیش بھی نہ کہے کہ فلانے دیش کا بنا ہوا ہے انگلی آدی سے کھڑگ کو نہ ناپے اور اپوتر (ناپاک) ہو کر راجا کبھی کھڑگ کو نہ چھوئے۔

गोजिह्वासंस्थानो नीलोत्पलवंशपत्रसदृशाश्च । क-
रवीरपत्रशूलाग्रमण्डलाग्राः प्रशस्ताः स्युः ॥ ७ ॥

۷- گؤ کی جیبھ کے آکار نیل کمل کے دل کے آکار بانس کے پتے کے سمان کنیر کے پتے کے سمان اور جسکی نوک شول کے سمان تیکھی یعنے تیز ہو اتھوا گول ہو ایسے کھڑگ اُتم ہوتے ہیں۔

निष्पन्नो न च्छेद्यो निकषैः कार्यःप्रमाणयुक्तः सः ।
मूले म्रियते स्वामी जननी तस्याग्रतश्छिन्ने ॥ ८ ॥

۸- گر ڈھنے کے سمے جو کھڑگ کچھ کال لمبا ہو جاے تو اُسکو کاٹنا نہ چاہیے ریتی سے رگڑ کر برابر رکھیوے۔ جو کھڑگ کو جڑ سے کاٹے تو سوامی کا مرت ہوتا ہے اور آگے سے کاٹے تو سوامی کی ماتا مرتی ہے۔

यस्मिन्नृक्षप्रदेशे व्रणो भवेत्तद्वदेव खड्गस्य । वनि-
तानामिव तिलको गुह्ये वाच्यो मुखे दृष्ट्वा ॥ ९ ॥

۹- تستر ارتھات کھڑگ کی جو لی جو مونڈھ کے بھیتر رہتی ہے اسکے جڑ اور بیچ اور سرے میں برن دیکھ کر کھڑگ کے بھی جڑ آدی میں برن کہو جیسے استریونکے مکھ کے اوپر تل دیکھ کر انکے گپت استھان میں بھی تل کہنا چاہیے

अथ वा स्पृशति यदङ्गं प्रष्टा निस्त्रिंशभृत्तदवधार्यम् । को-
शस्थस्यादेश्यो व्रणोऽसिशास्त्रं विदित्वेदम् ॥ १० ॥

۱۰- اتھوا کھڑگ دھارن کیے ہوے پُرش کھڑگ میں برن پوچھے تو وہ جونسا انگ اسپرش کرے اسکو جان کر اسکے انسار میان کے بیچ میں چھپی ہوئی کھڑگ کا ہی برن اس کھڑگ شاستر کو جانکر کہدیوے پوچھنے کے سمے جو لگن ہو اسکے کیندر میں جو پاپ گرہ ہو تو نشچے اس کھڑگ میں برن ہوتا ہے۔

शिरसि स्पृष्टे प्रथमंगुले द्वितीये ललाट संस्पर्शे । भ्रूम-
ध्ये च तृतीये नेत्रे स्पृष्टे चतुर्थे च ॥ ११ ॥ नासौष्ठकपोल-
हनुश्रवणग्रीवांसकेषु पञ्चाद्याः । उरसि द्वादशसंस्थ-
स्त्रयोदशे कक्षयोर्ज्ञेयः ॥ १२ ॥ स्तनहृदयोदरकुक्षौ
नाभौ च चतुर्दशाद्यो ज्ञेयाः । नाभीमूले कट्यां गुह्ये चै-
कोनविंशतितः ॥ १३ ॥ ऊर्वोर्द्वाविंशे स्यादूर्वोर्मध्ये
श्रणस्त्रयोविंशे । जानुनि च चतुर्विंशे जंघायां पंच वि-
शे च ॥ २४ ॥ जंघामध्ये गुल्फे पार्ष्ण्यां पादे तदङ्गुली-
ष्वपि च । षडविंशाद्दिति यावत्त्रिंशदितिमतेनगर्गस्य

۱۱- پرشن پوچھنے والا اپنے سر کو چھوے تو کھڑگ کے جڑ سے پہلے انگل میں برن کہنا چاہیے اسیطرح ماتھا بھون (ابرو) مدھ نیتر- ۱۲- ناک اونٹھ گال ہنو (ٹھوڑھی) کان گلا کندھا چھاتی کوکھ- ۱۳- استن ہردے پیٹ کچھ (بغل) نابھ نابھی مول کمر گہیہ (مقام پاخانہ و پیشاب) ۱۴- گر ادھ جان جنگھا- ۱۵ جنگھا- ٹخنہ ایندی پیر پیر کی انگلی انین سے کسی انگ کو پرشن پوچھنے والا چھوے تو کرم سے دوسرے انگل سے لیکر تیسویں انگل تک کھڑگ میں برن کہنا چاہیے۔ یہ برن گیان گرگ کے مت سے کہا ہے۔

पुत्रमरणं धनाप्तिर्धनहानिः ।

एकाद्यंगुलसंस्थैर्व्रणैः फलं निर्दिशेत्क्रमशः ॥ १६ ॥
सुतलाभः कलहो हस्तिलब्धयः पुत्रमरणधनला-
भौ । क्रमशो विनाशवनिताप्तिचित्तदुःखानि षट्प्रभृ-
ति ॥ १७ ॥ लब्धिर्हानिः स्त्रीलब्धयो बधो वृद्धिमरणप-
रितोषाः । ज्ञेयाश्चतुर्दशादिषु धनहानिश्चैकविंशे स्यात् ॥
१८ ॥ वित्ताप्तिरनिर्वाणिर्धनागमो मृत्युसम्पदोऽस्वत्वम् ।
ऐश्वर्यमृत्युराज्यानि च क्रमात्त्रिंशदितियावत् ॥ १९ ॥

۱۶/۱۷ اب کھڑگ کے برنون کا پھل کہتے ہین - کھڑگ مین پہلے انگل مین برن ہو تو کھڑگ کے سوامی کے پُتر کا مرتُ ہو اسیطرح دوسرے انگل سے لیکر تیسوین انگل تک کھڑگ مین برن ہو تو کرم سے یے پھل ہوتے ہین - دھن پراپت دھن ہان سمپت بندھن پُتر لابھ کلہ ہاتھی لابھ پُتر مرن دھن لابھ مرن استری پراپت چِت دُکھ - ۱۸ - لابھ ہان استری لابھ بدھ برِدھ مرن چِت سنتوکھ دھن ہان - ۱۹ - دھن پراپت مرت دھن پراپت مرت سمپت نِردھن ہونا ایشوریہ مرت اور راج پراپت یے پھل سلسلہ سے تیس انگل تک جانو -

परतो न विशेषफलं विषमसमस्थास्तु पापशुभफलदाः ।
कैश्चिदफलाः प्रदिष्टास्त्रिंशत्परतोऽग्रमितियावत् ॥ २० ॥

۲۰ - کھڑگ مین تیس انگل سے آگے برن ہو تو اسکا کچھ وشیکھ پھل نہین ہے اور سادھارن پھل یہ ہے کہ وہ برن اکتیس تینتیس آدِ بکھم (طاق) انگلو مین ہو تو اشبھ اور بتیس چونتیس آدِ سم (جفت) انگلون مین ہو تو شبھ ہوتا ہے - اور پراشر آدِ کئی منیون نے تیس انگل سے آگے کھڑگ کے آگے تک جو برن ہون وہ نِسپھل کہے ہین ارتھات انکا شبھ اشبھ کچھ پھل نہین ہے -

करवीरोत्पलगजमदघृतकुङ्कुमकुन्दचम्पकसगन्धः शु-
भदोऽनिष्टो गोमूत्रपङ्कमेदःसदृशगन्धः ॥ २१ ॥ कूर्मव-
सासृक्क्षारोपमश्च भयदुःखदो भवति गन्धः । वैदू-
र्यकनकविद्युत्प्रभो जयारोग्यवृद्धिकरः ॥ २२ ॥

۲۱ - کنیر کا پھول نیل کمل ہاتھی کا مد گھی کیسر کند پُشپ اور چمپے کا پُشپ انکے گندھ کے سمان جس کھڑگ مین گندھ ہو وہ شبھ ہوتا ہے - ۲۲ - کچھوا لہو (چربی) رُدھر اور کھار انکے سمان اوس کھڑگ مین گندھ ہو تو بھے اور دُکھ ہوتا ہے بیدورج (نیلا) سبرن اور بجلی کے سمان

جس کھڑگ کی پربھا (چمک) ہو وہ بجے آروگیہ اور برڈھ کرتا ہے۔

इदमौशनसं च शस्त्रपानं रुधिरेण श्रियमिच्छतः प्रदीप्ता-
म्। हविषा गुणवत्सुताभिलिप्सोः सलिलेनाक्षयमिच्छ-
तश्च वित्तम्॥२३॥ वडवोष्ट्रकरेणुदुग्धपानं यदि पापेन समीहतेऽर्थसि-
द्धिम्। झषपित्तमृगाश्ववस्तदुग्धैः करिहस्तछिदये सतालगर्भैः॥२४॥

۲۳۔ اس پرکار شستر کو پان دینا شکراچارج نے کہا ہے کہ جو دیپیمان لچھمی کو چاہنے والا پُرش رُدھر کی پان دیوے ارتھات ہتھیار کو آگ مین تپاکر لہو مین بجھاوے۔ رگن وان پُتر کی اچھا والا گھی کی پان دیوے۔ اکشئے (لازوال) دھن کو چاہنے والا پُرش جل کی پان دیوے جو پاپ کرکے ارتھ سادھن کرنا چاہتا ہو تو ۲۴ گھوڑی اونٹنی اور ہتھنی کے دودھ کی پان دیوے جو کھڑگ سے ہاتھی کی سونڈ کاٹنا چاہے تو اس کھڑگ کو مچھلی کا پتا ہرنی گھوڑی اور بکری کا دودھ ان سب مین ہرتال ملاکر اسکی پان دیوے اتھوا ہرتال کے جگہ تال برچھ کا مغز بھی لیوے۔

आर्कं पयोहुडुविषाणमषीसमेतं पारावताखुशकृता च यु-
तं प्रलेपः। शस्त्रस्य तैलमथितस्य ततोऽस्य पानं पश्चाच्छि-
तस्य न शिलासु भवेद्विघातः॥२५॥ * ॥ * ॥ * ॥

۲۵۔ ہتھیار کو تل کے تیل سے چپڑکر مدار کا دودھ بھیڑیا کے سینگ کو جلاکر اسکی سیاہی کبوتر کی بیٹ اور چوہے کی مینگنی ان سبکو پیس کر اُس ہتھیار کے اوپر لیپ کرے پھر اسکو اوپر کہا ہوا پان دیوے اور پیچھے سان پر اسکی باڑھ لگا دی تو پتھر پر بھی مارنے سے اسکی دھار نہین ٹوٹتی ہے۔

क्षारे कदल्या मथितेन युक्ते दिनोषिते पायितमायसं यत्। स-
म्यक्छितं चाश्मनि नैति भङ्गं न चान्यलोहेष्वपि तस्य कौण्ठ्यम्॥२६॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
खड्गलक्षणं नाम पंचाशोऽध्यायः॥५०॥ * ॥

۲۶۔ کیلے کے کھار مین متھن کیا دہی ملاکر ایک دن رات رکھ چھوڑے پیچھے اسمین جب لوہے کو پان دے کر اچھی طرح دھار چڑھالیوے وہ پتھر پر مارنے سے نہین ٹوٹتا اور دوسرے لوہے پر مارنے سے بھی اسکی دھار کنٹھت (کُند) نہین ہوتی۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین کھڑگ
لچھن نام پچاسوان ادھیائے سماپت ہوا

ادھیائے اکیاون

انگ بدیا مین

दैवज्ञेन शुभाशुभं दिगुदितस्थानाहृतानीक्षता वाच्यं प्रष्टु
र्निजापराङ्ग घटनांचालोक्य कालं धिया । सर्वज्ञो हि च
राचरात्मकतया सौ सर्वदर्शी विभुश्चेष्टा व्याहृतिभिः शु
भाशुभफलं संदर्शयत्यर्थिनाम् ॥ १ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۱- پورب آدی دشا پرشن کرنیوالے آدی کا بچن استھان لائی ہوئی نسبت انکو دیکھتا ہوا دیوگیہ
شبھ اشبھ پھل کہے پرشنا ارتھات پوچھنے والے کے اپنے اور دوسرے کے انگون کی گھٹنا
اور کال کو بھی دیکھکر بدھ سے بچار کرکے پھل کہے - وہ سبکو دیکھنے والا اور بیاپک کال استھاور جنگم
روپ جگت کا آتما ہونے سے سرگیہ (سب کچھ جاننے والا) ہے وہی ارتھی پرشون کو چیشٹھا اور
(صورت) اور سمبھاکھن (بات چیت) کرکے شبھ اشبھ پھل دکھاتا ہے -

स्थानं पुष्पसुहासिभूरिफलभृत्सुस्निग्धकान्तिच्छदाः
सत्पक्षिच्युतमस्तसंगिततरुच्छायोपगूढं समम् । देव
र्षिद्विजसाधुसिद्धनिलयं सत्पुष्पसस्योक्षितं सत्स्वादूद
कनिर्मलत्वजनिताह्लादं च सच्छाद्वलम् ॥ २ ॥ ❖ ॥

۲- پھول ہی ہے ہنسی جسکی بہت پھلون کرکے جگت چکنے ہین تو چا اور پتر جسکے کوا الو آدی اشبھ
پکھیون سے رہت اور اتم ہین نام جنکے ایسے برچھون کی چھایا کرکے جگت سم ارتھات اونچا نیچا
نہین دیوتا رکھو براہمن سادھو سدھ انکا جاہان نواس ہو سگندھ والے پشپ اور کھیتی کرکے
جگت سندر میٹھے جل کے نرمل پینے سے آنند دینے والا اور سندر ہری دوب کرکے جگت
ایسا استھان پرشن کرنے کے لئے شبھ ہوتا ہے -

छिन्नभिन्नकृमिखातकण्टकितुषरूक्षकुटिलैर्नसत्कुजैः । क्रू
रपक्षियुतनिन्द्यनामभिः शुष्कशीर्णबहुपर्णचर्मभिः ॥ ३ ॥

۳ - کٹے ٹوٹے کپڑوں کھائے کانٹوں والے جلے ہوئے رُوکھے ٹیڑھے اشبھ پنچھی گیدھ آدِ کر کے مُکت بُرے نام والے سوکھے اور گرے ہیں بہت پتے اور تو چا جنگلی ایسے برچھ جس استھان میں ہوں وہ استھان اشبھ ہوتا ہے -

स्मशानशून्यायतनं चतुष्पथं तया ऽमनोज्ञं विषमं सदोषरम् ।
अवस्करांगारकपालभस्मभिश्चितं तुषैः शुष्कतृणैर्न शोभनम् ॥ ४ ॥

۴ - شمسان سونا (خالی) مندر چوراہا چت کو آنند نہ کرنیوالا اُونچا نیچا اُسر اور ارتھات کھاری مٹی کر کے مُکت اوسکر ارتھات جھاڑو دینے سے جو کوڑا نکلتا ہے اُس کر کے کوئلا کپاس راکھ کھوپری اور سُوکھے ترنوں کر کے مُکت ایسا استھان شبھ نہیں ہوتا -

प्रव्रजितनग्ननापितरिपुबन्धनसौनिकैस्तथा श्वपचैः । कि-
तवयतिपीडितैर्युतमायुधमाध्वीकविक्रयैर्न शुभम् ॥ ५ ॥

۵ - پربرجت ارتھات گُسائیں بیراگی آدِ ننگا نائی شترو بندھن سونک ارتھات کسائی چانڈال جوا کھیلنے والا جتی ارتھات ڈنڈی روگی شستر شالا اور شراب خانہ ان کر کے مُکت استھان شبھ نہیں ہوتا

प्रागुत्तरैशाश्च दिशः प्रशस्ताः प्रष्टुर्न वाय्वम्बुयमाग्निरक्षः । पूर्वाह्ण-
काले ऽस्ति शुभं न रात्रौ सन्ध्याद्वये प्रश्नकृतो ऽपराह्णे ॥ ६ ॥ * ॥

۶ - پورب اُتر اور ایشان کُونے کو مُکھ کر کے پرشن پُوچھے تو یہ دِشا شبھ ہیں - بایو کون پچھم دکھن اگن کون اور نیرت کون شبھ نہیں - مدھیان (دوپہر) کے پہلے پرشن پوچھے تو شبھ ہوتا ہے - رات اور سندھیا اور دوپہر کے بعد کا سمے پرشن کرنیوالے کو شبھ نہیں ہے -

यात्राविधाने हि शुभाशुभं यत्प्रोक्तं निमित्तं तदिहापि वाच्यम् ।
दृष्ट्वा पुरो वा जनताहृतं वा प्रष्टुः स्थितं पाणितले ऽथ वस्त्रे ॥ ७ ॥

۷ - جاترا بدھان میں جو سفید سرسوں وہی آدِ شبھ بست اور کپاس آدِ اشبھ بست کہی ہیں اُنکو بھی پرشن کے سمے میں دیکھکر شبھ اشبھ کہنا چاہئیے - وے بست آگے دیکھ پڑیں آدمی لے آویں یا پرشن کرنیوالے کے ہاتھ میں ہوں یا کپڑے میں بندھی ہوں اُنکو دیکھکر شبھ اشبھ کہے -

अथाङ्गन्यूर्वोष्ठस्तनवृषणपादं च दशना भुजौ हस्तौ गण्डौ क-
चगलनखां ऽगुष्ठमपि यत् । समङ्गं कक्षांसश्रवणगुदसन्धीति
पुरुषे स्त्रियां भ्रूनासास्फिक्वलिकटिसुलेखां ऽगुलिचयम् ॥ ८ ॥
ग्रीवाजिह्वापिण्डिके पार्ष्णियुग्मं जंघे नाभिः कर्णपालीकृकाटी ।

वक्षः पृष्ठं जत्रुजान्वस्थिपार्श्वं हृत्तालक्षी मेहनोरः स्थिकं-
च ॥ ९ ॥ नपुंसकाख्यं च शिरो ललाटमास्याद्यसंज्ञैरप-
रैः शिरेण । सिद्धिर्भवेज्ज्ञातु नपुंसकैर्नो रूक्षक्षतैर्भग्न-
कृशैश्च पूर्वैः ॥१०॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

۸- اُر (ہردی) اَوشٹھ اَستن (پستان) اَندکوش (فوطہ) پاؤن دانت بھجا ہاتھ کیول کیش گلا نکھ انگوٹھا شنکھ (کن پٹی) کُکش (بغل) کندھا کان گدا (مقعد) اور سب انگلون کے جوڑ یہ انگ پُرش سنگیا والے ہین - بھوئن (ابرو) ناک اَسپھک (کمر کا گوشت) تربلی کمر ہاتھ کی ریکھا سب انگلیان - ۹- جیبھ گریوا پنڈلی دونون ایڈی جانگھ نابھ کرن پالی (کان کا نیچا گوشت) اور کرکاٹکا (گلا) یہ انگ استری سنگیا والے ہین - مکھ پیٹھ جترو (کندھے کے جوڑ) جان ہڈی دونون پارشو (پسلیان) ہردے تالو آنکھ لنگ چھاتی ترک (پیٹھ کی ریڑھ کے نیچے تین ہڈیون کا تھڈا) - ۱۰- سر للاٹ یہ انگ نپنسک سنگیا والے ہین - پرشن کرنے والا شخص پُرش سنگیا والے انگونکو چھوے تو جلدی کام سدھ ہو - استری سنگیا والے انگونکو چھوے تو دیر مین کام سدھ ہو - نپنسک انگونکو چھوے تو کبھی کام سدھ نہو - اور پُرش استری سنگیا والے انگ بھی جو رُوکھے کٹے ہوئے ٹوٹے ہوئے اور کرش ہون تو بھی کام سدھ نہین ہوتا -

स्पृष्टे वाचालिते वापि पादांगुष्ठेऽक्षिरुग्भवेत् ।
अंगुल्यां दुहितुः शोकं शिरोघाते नृपाद्भयम् ॥११॥

۱۱- پرشن کے سمے جو پرشن کرنیوالا پُرش پاؤن کے انگوٹھے کو چھوے یا ہلاوے تو پرشن کرنیوالون کے آنکھون مین روگ ہو - انگلی کو چھوے یا ہلاوے تو کنیا کا شوک ہو - جو اپنے سر کو ٹھونک کر پرشن کرے تو راجا سے بھے ہو -

विप्रयोगमुरसि स्वगात्रतः कर्पटाहृतिरनर्थदा भवेत् । सा-
न्त्वया शिरभिगृह्य कर्पटं पृच्छतश्चरणपादयोर्जितुः ॥ १२ ॥

۱۲- جو پرشن کرنیوالا چھاتی کو چھووے تو اسکو کسی پیارے سے بچھوگ ہوتا ہے - اپنے شریر سے کپڑا اتارے تو اسکے لیے برا ہوتا ہے - جو پرشن کرنیوالا پُرش کپڑے کو لیکر اپنے ایک پیر کو دوسرے پیر سے ملاوے تو اسکو پیاری چیز کا لابھ ہوتا ہے -

पादांगुष्ठेन विलिखेद्भूमिं क्षेत्रोत्थचिन्तया । ह-
स्तेन पादौ कण्डूयेत्तस्य दासीमयी च सा ॥ १३ ॥ ॥

۱۳- پیر کے انگوٹھے سے بھوم کو لکھے تو اسکو کھیت کی چنتا ہوتی ہے - اور جو پرشن کرنیوالا پرش پرشن کے سمے ہاتھ سے دونوں پیر کھجلاوے تو اسکو داسی کی چنتا ہوتی ہے -

तालभूर्जपरद्रुमैर्नैः शुकं चिन्तयेत्कचतुषास्थिमस्मगम्। व्या-
धिराश्रयति रज्जुजालकं वल्कलं च समवेक्ष्य बन्धनम् ॥ १४ ॥

۱۴- تاڑ بھوج پتر پرشن کے سمے دیکھ پڑے تو پرشن کرنیوالے کو کپڑے کی چنتا ہوتی ہے - کیس تُکھ استھی اور بھسم اِن میں سے کوئی دیکھ پڑے تو پرشن کرنیوالے کو روگ ہوتا ہے - رسّی جال اور برچھ کی چھال دیکھ پڑے تو پرشن کرنے والا بندھن (قید) میں پڑتا ہے -

पिप्पलीमरिचशुण्ठिवारिदै रोध्रकुष्ठवसनाम्बुजीरकैः। ग-
न्धमांसिशतपुष्पयावदेत्एच्छतस्तगरकेण चिन्तनम् ॥ १५ ॥
स्त्रीपुरुषदोषपीडितसर्वाध्वसुतार्थधान्यतनयानाम्। द्वि-
चतुष्पदक्षितीनां विनाशातः कीर्तितैर्द्दृष्टैः ॥ १६ ॥ * ॥

۱۵ و ۱٦- پیپل مرچ سونٹھ موتھا لودھ کوٹھ کپڑا آنکھ والا زیرہ جٹاماسی سونف اور تگر یے چیزیں پرشن کے سمے دیکھ پڑیں یا کوئی انکا نام لیوے تو پرشن کرنیوالے پرش کو استری دوش پرش دوش روگی سرب ناش مارگ ناش پتر ناش دھن ناش دھانیہ ناش پتر ناش دوپد ناش چوپد ناش اور بھوم ناش کی چنتا کہنی چاہیے -
غلہ کا نقصان ॥ چارپایہ کا نقصان ॥

न्यग्रोधमधुकतिन्दुकजम्बूप्लक्षाम्रबदरजातफलैः। धन-
कनकपुरुषलोहांशुकरूप्योदुम्बराप्तिरपि करगैः ॥ १७ ॥

۱۷- پرشن کرنیوالے پرش کے ہاتھ میں جو بڑ مہوا تیندو جامن پاکر آم اتھوا بیر ان برچھوں میں سے کسی برچھ کے پھل ہوں تو کرم سے اسکو دھن سونا پرش لوہا کپڑا چاندی اور تانبے کی پراپت ہوتی ہے -

धान्यपरिपूर्णपात्रं कुम्भः पूर्णः कुटुम्बवृद्धिकरी। गज-
गोशुनां पुरीषं धनयुवतिसुहृद्विनाशकरम् ॥ १८ ॥

۱۸- دھانیہ (غلہ) سے بھرا ہوا برتن یا بھرا ہوا کلش دیکھ پڑے تو کٹمب کی بردھ کرتے ہیں ہاتھی گئو اور کتے کی بشٹا (غلیظ) دیکھ پڑے تو سلسلے سے دھن استری اور متر کا ناش ہوتا ہے

पशुहस्तिमहिषपंकजरजतव्याघ्रैर्लभेत सन्दृष्टैः। छावि-
धननिवसनमलयजकौशेयाभरणसंघातम् ॥ १९ ॥

۱۹- پرشن کے سمے پشو دیکھ پڑے تو پرشن کرنے والے کو بھیڑ کے اون کا بنا ہوا کمل ملتا ہے

اسیطرح ہاتھی بھینسا کمل چاندی اور ناگم کے درشن سے کرم سے دھن بھوگ چندن ریشمی کپڑا اور دکھن سموہ پرشن کرنے والے کو ملتا ہے۔

पृच्छा वृद्धश्रावक सुपरिव्राड्दर्शने नृभिर्विहिता । मि-
त्रद्यूतार्थभवा गणिका नृपसूतिकार्या च ॥२०॥

۲۰- برِدّھ شراوک ارتھات جین سنیاسی پرشن کے سمے دیکھ پڑے تو متر اتھوا دیوت (جوا) کی چنتا پرشن کرنے والے کے من مین کہنی چاہیے اور سنیاسی دیکھ پڑے تو بیشیا (رنڈی) راجا اور پرسوتا استری کی چنتا کہنی چاہیے۔

शाक्योपाध्यायार्हतनिर्ग्रन्थनिमित्तनिगमकैवर्तैः ।
चौरश्चमूपतिवणिजां दासीयोधापणस्थवध्यानाम् ॥२१॥

۲۱- پرشن کے سمے شاکیہ اپادھیاے آرہت نرگرنتھ نمت نگم اور دھیور دیکھ پڑین تو کرم (سلسلہ) سے پرشن کرنے والے کے من مین چور سیناپت بنئے داسی جودھا اپنستھ (دوکاندار) اور بدھ کرنیکے جوگ انکی چنتا ہوتی ہے۔

तापसशौण्डिकदृष्टे प्रोषितः पशुपालनम् । हृद्गतं पृ-
च्छकस्य स्यादुञ्छवृत्तौ विपन्नता ॥२२॥

۲۲- پرشن کے سمے تپسوی دیکھ پڑے تو بدیش مین گئے کی چنتا ہوتی ہے۔ سونڈل (کلال) دیکھ پڑے تو پرشن کرنیوالے کے ہردے مین پشو پالن کی چنتا ہوتی ہے۔ اور انچھ سے جیو کا کرنیوالا منی آد دیکھ پڑے تو بپت پڑنے کی چنتا ہوتی ہے۔ زمین پر گرے ہوئے ایک ایک دانے کو اکٹھا کرنا انچھ کہلاتا ہے اور اُس اکٹھا کیے ہوئے انّ سے نرباہ کرنیوالیکو انچھ ورتی کہتے ہین۔

इच्छामि प्रष्टुं भण पश्य त्वार्यः समादिशेत्युक्ते । संयोग-
कुटुम्बोत्थालाभैश्वर्योद्भता चिन्ता ॥२३॥

۲۳- جو پرشن کرنیوالا یہ بچن کہے کہ- پوچھنا چاہتا ہون- کہو- آپ دیکھین- اپنا کیجیے- تو کرم سے سنجوگ ارتھات کسی سے ملنا کٹمب لابھ اور ایشورج کی چنتا پرشن کرنے والے کے من مین ہوتی ہے۔

निर्दिशेति गदिते जयाध्वजामत्यवेक्ष्य मम चिन्तितं वद ।
आशु सर्वजनमध्यगं त्वया दृश्यतामिति च बन्धुचौरजा ॥२४॥

۲۴- نردیش کیجیے- یہ بات پرشن کرنے والا کہے تو جے اور مارگ کی چنتا ہوتی ہے۔

بچار کر میرا منورتھ کہو - یہ بات کہے تو بندہ کی چنتا - اور سب منکھون کے بیچ مین بیٹھے ہوئے
دیو گیہ کو پرشن کرنیوالا یہ کہے کہ جلدی دیکھو - تو چور کی چنتا اُسکے من مین کتنی چاہیے -

अन्तस्थेऽङ्गे स्वजनउदितो बाह्यजे बाह्य एवं पादाऽङ्गुष्ठाऽङ्गुलि-
कलनया दासदासीजनःस्यात्। जंघे प्रेष्यो भवति भगिनी नाभि-
तो हृत्स्व भार्या पाण्यंऽगुष्ठांऽगुलिचयकृतस्पर्शने पुत्रकन्ये ॥२५॥

۲۵- پرشن کرنے والا بھیتر کا انگ چھوے تو گھر ہی کا آدمی چور ہوتا ہے - باہر کا انگ چھوی
تو باہر کا آدمی چور ہوتا ہے اسیطرح پیر کا انگوٹھا پیر کی انگلی جانگھ نابھ ہردے ہاتھ کا انگوٹھا
ہاتھ کی انگلیونکا سموہ انمین سے کسیکو پرشن کرنے والا چھوے تو کرم سے داس داسی سیوک
بہن اپنی استری پتر اور اپنی کنیا چور ہوتے ہین اسی طرح انگ اسپرش سے چور کا گیان ہوتا ہی

मातरं जठरे मूर्ध्नि गुरुं दक्षिणवामकौ । वाहू भ्राताथत-
त्पत्नी स्पृष्ट्वैवं चौरमादिशेत् ॥२६॥

۲۶- پیٹ کو چھوے تو ماتا چور ہوتی ہے - ماتھا چھونے سے گرو داہنی ہاتھ کے چھونے سے
بھائی اور بایین ہاتھ کے چھونے سے بھائی کی استری چوری کرنیوالی ہوتی ہے -

अन्तरङ्गमवमुच्य बाह्यगस्पर्शनं यदि करोति पृच्छकः । श्लेष्म-
मूत्रशकृतस्त्यजन्नथो पातयेत्करतलस्थवस्तु चेत् ॥२७॥ भृश-
मवनामिताऽङ्गः परिमोटनतोऽथवा जनधृतरिक्तभाण्ड-
मवलोक्य च चौरजनम् । हृतपतितक्षतास्मृतविनष्टवि-
भग्नगतोन्मुषितनृतार्द्यनिष्टरवतो लभते न हृतम् ॥२८॥

۲۷- پرشن کرنے والا انترنگ انگ کو چھوڑ کر باہر کے انگ کو چھوے - کف موتر اتھوا بشٹا کا تیاگ
کرے ہاتھ مین اسبھت بست کو گرا دیوے - ۲۸ شریر کو بہت جھکاوے اتھوا آلس مین اگر
شریر کو توڑے کسی آدمی کے ہاتھ مین خالی برتن دیکھ پڑے چور دیکھ پڑے اتھوا پرشن کے
سمے - ہرلیا گرگیا کٹ گیا بھول گیا کھوگیا ٹوٹ گیا گیا چرا گیا مرگیا آد بری آوازین سن پڑین
تو پرشن کرنے والے کو چوری مین گئی ہوئی بست پراپت نہین ہوتی -

निगदितमिदं यत्तत्सर्वं तुषास्थिविषादिकैः । सह मृति-
करपीडार्तानां समं सदितक्षुतैः । अवयवमपि स्पृष्ट्वान्तःस्थं

हृदंमहृदाहरेदत्तिबहुतदाभुक्तान्नंसंस्थितःसुहितोवदेत् ॥२९॥

۲۹ - پہلے کہے ہوئے سب لچھنوں کے ساتھ جو تُکھ ہِرتی بلکہ آد دیکھے پڑے اتھوا رونے اور چھینکنے کا شبد سُن پڑے تو روگیونکا برت ہوتا ہے - جو پرشن کرنیوالا ہیتر کے انگ کو اسپرش کرکے سوانس کے دوارا بہت پون چھوڑتا ہوا پرشن کرے تو یہ کہی کہ پرشن کرنیوالا بہت بھوجن کرکے ترپت ہورہاہی

ललाटस्पर्शनाच्छूकदर्शनाच्छालिजौदनम् । उरःस्पर्शा-
त्षष्टिकान्नं ग्रीवास्पर्शे च यावकम् ॥३०॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۳۰ - پرشن کرنیوالا للاٹ کو اسپرش کرے اور اُس سمے شوک دھانیہ جو آد دیکھ پڑیں تو پرشن کرنیوالے نے اُتم چاولونکا بھات کھایا ہے - چھاتی اسپرش کرے تو ساٹھی کے چاول کا بھات کھایا ہے - اور گلا اسپرش کرے تو جو کی روٹی آد بھوجن کی ہے یہ جانے -

कुक्षिकुचजठरजानुस्पर्शे माषाः पयस्तिलयवाग्वः । आ-
स्वादयतश्चोष्ठौलिहतोमधुरंरसं ज्ञेयम् ॥३१॥ ✣ ॥

۳۱ - پرشن کرنیوالا جو کُلچھ استن اُدر اور جانُو کو اسپرش کری تو کرم سے اُڑد دودھ تِل اور وال آئے بھوجن کیا یہ کہنا چاہیی اور جو اپنے اونٹھونکو چاٹی تو اُسنے میٹھا بھوجن کیا ہی یہ کہی -

विसृक्के स्फोटयेज्जिह्वाम् म्लेवक्त्रं विकूणयेत् । कटु-
केसौकषायेच हिक्के तृष्णीवेच्च सैन्धवे ॥३२॥ ✣ ॥

۳۲ - اونٹھ پرانت کو جیبھ سے گھٹن کری تو پرشن کرنیوالے نے کھٹا بھوجن کیا ہی - کڑوی بست بھوجن کیا ہو تو مُکھ کو سنکوچت کرے - کگھائے رس (بکٹھی چیز) بھوجن کیا ہو تو ہچکی لیوے - اور سیندھا نمک کھایا ہو تو پرشن کرنے والا تھوکے -

श्लेष्मत्यागेशुष्कतिक्तंतदल्पंश्रुत्वाक्रव्यादंप्रेक्ष्यवामांसमिश्रम् । भू
गण्डोष्ठस्पर्शनेशाकुनंतद्भुक्तंतेनेत्युक्तमेतन्निमित्तम् ॥३३॥ ✣ ॥

۳۳ - جو پرشن کرنے کے سمے پرشن کرنیوالا کف کا تیاگ کرے (تھوکے) تو اُسنے سوکھا تکت اور تھوڑا سا بھوجن کیا ہے - اُس سمے مانس کھانیوالے پنچھی کا نام سُن پڑے یا وہ پنچھی دیکھ پڑے تو پرشن کرنیوالے نے مانس ملت بھوجن کیا ہے - بھرو (ابرو) کپول (گال) اور اونٹھ کا اسپرش کرے تو اُسنے پنچھی کا مانس بھوجن کیا ہے - یہ بھوجن کی پہچان کہی -

मूर्द्धगलकेशहनुशङ्खकर्णजङ्घंचवस्तिंच (स्पृष्ट्वा) ।

गजमहिषमेषसूकरगोशशमृगमांसयुग्भुक्तम् ॥ ३४ ॥

۳۴ - مستک گلا کیش ہنو کنپٹی کان جانگھ بست (نابھ کا نیچے کا حصہ یعنی پیڑو) ان انگوں کو پرشن کرنے والا اسپرش کرے تو کرم سے ہاتھی بھینسا سور گئو ششا اور ہرن انکا مانس اُسنے کھایا ہی کہے

दृष्टेश्रुतेऽप्यशकुने गोधामत्स्यामिषं वदेद्भुक्तम् । गर्भि-
ण्या गर्भस्य च निपतनमेवं प्रकल्पयेत्प्रश्ने ॥ ३५ ॥ ॥

۳۵ - جو پرشن کے سمے اشگن دیکھ پڑے تو پرشن کرنیوالے نے گوہ یا مچھلی کا مانس کھایا ہے یہ کہے - جو گربھ کا پرشن ہو اور اس سمے اشگن دیکھ پڑے تو گربھنی کا گربھ گر جاے یہ کہے -

पुंस्त्रीनपुंसकाख्ये दृष्टेऽनुमिते पुरःस्थिते स्पृष्टे । तज्ज-
न्म भवति पानान्नपुष्पफलदर्शने च शुभम् ॥ ३६ ॥

۳۶ - پرشن کے سمے جو پُرش یا استری یا نپنسک دیکھ پڑے یا انُمان کیا جاے یا سامنے کھڑا ہو یا پرشن کرنیوالا انکو چھوے تو کرم سے پُرش استری نپنسک پیدا ہوگا یہ کہنا چاہیے - جو پینے کی چیز یا اَنّ یا پھول یا پھل دیکھ پڑیں تو گربھنی استری سکھ سے جنے -

अंगुष्ठेन भ्रूदरं वाऽङ्गुलिं वा स्पृष्ट्वा पृच्छेद्गर्भचिन्ता तदा स्यात् । म-
ध्वाज्याद्यैर्हेमरत्नप्रवालैरग्रस्थैर्वा मातृधात्र्यात्मजैश्च ॥ ३७ ॥

۳۷ - جو پرشن کرنیوالی استری اپنے انگوٹھا سے بھون پیٹ یا انگلی کو چھوکر کے پوچھے تو اُسکو گربھ کی چنتا کہنی چاہیے - جو پرشن کے سمے شہد گھی آدی سونا رتن اور مونگا آگے دیکھ پڑیں اتھوا ماتا دھاتری (دائی) اور پتر آگے کھڑے ہوں تو بھی گربھ کا پرشن کہنا چاہیے -

गर्भयुता जठरे करगे स्याद्दुष्टनिमित्तवशात्तदुदासः । क-
र्षति तज्जठरं यदि पीडनतः करगे च करेऽपि ॥ ३८ ॥

۳۸ - جو پرشن کے سمے استری اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے وہ گربھ وتی ہوتی ہے جو اس سمے بُرا نمت دیکھ پڑے تو اُسکا گربھ گر جاتا ہے - پیٹ ارتھات پیٹھنے کا بھا آدی اُسکو دبا کرا پنے پیٹ کو کھینچے اتھوا ایک ہاتھ مین دوسرے ہاتھ کو رکھکر پوچھے تو بھی اُسکا گربھ گر جاتا ہے -

घ्राणे यदि दक्षिणे द्वारि स्पृष्टे मासोत्तरं वदेत् । वामे द्वौ
कर्णे एवं मासद्विचतुर्भ्यः श्रुतिस्तने ॥ ३९ ॥ ॥

۳۹ - گربھ اسپھت رہنے کا پرشن کرے اور ناک کے دہنے چھید کو چھوے تو ایک مہینے کے

پیچھے گربھ رہتا ہے - بائین چھید کو چھوڑے تو دو برس کے پیچھے گربھ رہتا ہے اسی طرح داہنے اور بائین کان کے چھونے سے بھی جانو — داہنے کان کے چھید کو چھوے تو دو مہینے مین اور استن کو چھوے تو چار مہینے مین گربھ رہ جاے -

वेणीमूले त्रीन्सुतान् कन्यके द्वे कर्णे पुत्रान् पञ्च हस्ते त्रयं च । अंगु-
ष्ठान्ते पंच कंचानुपूर्व्या पादांगुष्ठे पार्ष्णियुग्मे ऽपि कन्याम् ॥ ४० ॥

۴۰ - جو استری پرشن کے سمے چوٹی کی جڑ کو چھوے تو اسکے تین پتر اور دو کنیا پیدا ہوتی ہین کان کو چھوے تو پانچ پتر اور ہاتھ کو چھوے تو تین پتر ہوتے ہین - چھنگنیا سے لیکر انگوٹھے تک چھونے سے کرم پوربک (بترتیب سلسلہ) ایک سے پانچ تک پتر ہوتے ہین - اربھات چھنگنیا کو چھوے تو ایک پتر اتیادی - پیر کا انگوٹھا یا دونون ایڑی کو چھوے تو بھی کنیا ہوتی ہے -

सव्यासव्योस्तनस्पर्शे सूते कन्यासुतद्वयम् । स्पृष्टे ल-
लाटमध्यान्ते त्रिचतुस्तनया भवेत् ॥ ४१ ॥ * ॥

۴۱ - دہنا استن اسپرش کرے تو دو کنیا اور بایان استن اسپرش کرے تو دو پتر پیدا ہوتے ہین للاٹ کا مدھ بھاگ چھوے تو تین پتر اور للاٹ کا انت بھاگ چھوے تو چار پتر اس استری کے پیدا ہوتے ہین

शिरोललाटभ्रूकर्णगण्डहनुरदागलम् । सव्यापसव्य-
स्कन्धश्च हस्तौ चिबुकनालकम् ॥ ४२ ॥ उरः कुचं द-
क्षिणमप्यसव्यं हृत्पार्श्वमेवं जठरं कटिश्च । स्फिक्पा-
युसन्ध्यूरुयुगं च जानू जंघेऽथ पादाविति कृत्तिकादौ ॥ ४३ ॥

۴۲ پرشن کے سمے جو گربھنی استری سر للاٹ بھون کرن کپول ہنو دنت کنٹھ دہنا اسکندھ بایان اسکندھ ہاتھ ٹھوڑھی کنٹھ نال - ۴۳ چھاتی دہنا بایان استن ہردی دہنا پارشو بایان پارشو پیٹ کٹ اسپھک گد سندھ دہنا اور بایان اور جانگھ جانگھ پیر ان انگون کو چھوے تو کرم سے کرتکا آدی نچھترون مین اسکے پرسو ہوتا ہے یہ کہنا چاہیے -

इति निगदितमेतद्गात्रसंस्पर्शलक्ष्म प्रकटमभिमतार्थं वीक्ष्य शास्त्राणि सम्य-
क् । विपुलमतिरुदारो वेत्ति यः सर्वमेतन्नरपतिजनताभिः पूज्यतेऽसौ सदैव ॥ ४४ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायामं-
गविद्या नामैकपंचाशत्तमोऽध्यायः ॥ ५१ ॥

۴۴ - گرگ پراشر آدی منیون کے رچے شاستر بھلی بھانت دیکھکر سنورتھ سدھ ہونے کے لیے ات

اَستیمٹ یہ انگ اسیرش کا لچھن ہمنے کہا جو بڑی بدّھ والا اور نرلوبھ پُرش ان سب لچھنوں کو جانے وہ دَیوگیہ سدا راجا اور پرجا کرکے پوجا جاتا ہے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین انگ بدّیا نام اکیاون ادھیاے ساپت ہوا۔

اَدَھیاے باوَن

پٹک لچھن۔

सित्क रक्तपीतकृष्णा विप्रादीनां क्रमेणपिटकाये ।
ते क्रमशः प्रोक्तफला वर्णानामग्रजादीनाम् ॥ १ ॥

۱- براہمن آدِ چار برنونکو کرم سے جو اُجلے لال پیلے اور کالے رنگ کے پٹک (پھنسی) کہے وے کرم سے براہمن آدِ برنونکو کہا ہوا پھل دیتے ہین۔ اب پھل کہتے ہین۔

सुस्निग्धव्यक्तशोभाः शिरसिधनचयंमूर्ध्निसौभाग्यमारा-
द्दौर्भाग्यंभ्रूयुगोत्थाः प्रियजनघटनामाशुदुःशीलतांच । त-
न्मध्योत्थाश्चशोकंनयनपुटगतंनेत्रयोरिष्टदृष्टिंप्रव्रज्यांशङ्खदे-
शेऽश्रुजलनिपतनस्थानगाश्चातिचिंताम् ॥ २ ॥ * ॥

۲- سُسنگدھ اور سُپھٹ ہے سُوبھا جنکی ایسے پٹک سر مین ہون تو دھن کو اکٹھا کرتے ہین۔ مستک مین ہون تو شیگھر (جلد) ہی سوبھاگیہ کرتے ہین۔ دونون بھرو (اَبرو) مین پٹک ہون تو دُربھاگیہ۔ بھرو مدّھ مین ہون تو پیارے کا آگمن اور دُشیلتا (بے مروّتی) ہوتی ہے نیتر پُٹون مین ہون تو شوک اور نیترون مین پٹک ہوین تو اِشٹ (پیارے) کا درشن ہوتا ہے۔ سنکھ (کنپٹی) مین پٹک ہون تو پربرجیا (سنیاس) کرتے ہین اور آنسو گرنے کے استھان مین پٹک ہوین تو بہت چنتا ہوتی ہے۔

घ्राणे गण्डे वसनसुतदाश्चौष्ठयोरन्नलाभं कुर्युस्तद्व-
च्चिबुकतलगाभूरिवित्तंललाटे । हन्वोरेवंगलकृतप-
दा भूषणान्यन्नपाने श्रोत्रे तद्भूषणगणमपिज्ञानमा-
त्मस्वरूपम् ॥ ३ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۳- ناک پر پٹک ہون تو بستر لابھ۔ کپول پر ہون تو پتر لابھ۔ اونٹھ پر ہون تو اَنّ لابھ۔ ٹھوڑھی

ے نیچے ہو تو بھی ان لابھ - للاٹ مین ہو تو بہت دھن لابھ - ہنُوون مین پنک ہون تو بھی بہت دھن کا لابھ - کنٹھ مین ہو تو بھوگھن بھوجن اور پان - کان مین ہو تو کانون کے بھوکھن کنڈل آدپراپت ہوتے ہین اور اَدھیاتم گیان کی بھی پراپت ہوتی ہے -

शिरःसन्धिग्रीवाहृदयकुचपार्श्वोरसिगतास्त्रयोघातंघातंसुत-
तनयलाभंशुभमपि। प्रियप्राप्तिंस्कन्धेऽप्यटनमथभिक्षार्थम-
सकृद्विनाशंकक्षोत्था विदधति धनानां बहुसुखम् ॥४॥

۴- سر کا جوڑ گلا ہردے کچ پارشو اور چھاتی ان انگون مین پنک ہون تو کرم سے شستر گھات گھات پتر لابھ شوک اور پیاری بستُ کی پراپت کرتے ہین - اسکندھ کے اوپر پنک ہو تو بار بار بھچھا کے لیے بھرمن کراتے ہین اور بناش کرتے ہین - کانکھ (بغل) مین پنک ہون تو دھن سا بہت سکھ دیتے ہین -

दुःखशत्रुनिचयस्य विघातं पृष्ठबाहुयुगजा रचयन्ति। सं-
यमं च मणिबन्धनजाताभूषणाद्यमुपबाहुयुगे स्यात् ॥ ५ ॥

۵- پیٹھ مین پنک ہون تو دکھ کا ناش اور دونون بھجاؤن مین ہون تو شترو سموہ کا ناش کرتے ہین منِ بندھن (ہاتھ کی کلائی) مین ہون تو ہاتھ بندھ جاتے ہین دونون بھجاؤن کے سمیپ ہون تو بھوکھن آدکی پراپت ہوتی ہے

धनाप्तिं सौभाग्यं शुभमपि करांगुल्युदरगाः सुपानान्नं नाभौ
तदधइह चौरैर्धनहृतिम्। धनं धान्यं वस्तौ युवतिमथमेढ्रे
सुतनयान् धनं सौभाग्यं वा गुदवृषणजाता विदधति ॥ ६ ॥

۶- ہاتھ انگلی اور پیٹ ان مین پنک ہون تو کرم سے دھن پراپت سوبھاگیہ اور شوک کرتے ہین نابھ مین ہون تو سندر پان اور بھوجن ملتا ہے - نابھ کے نیچے ہون تو چور دھن ہر لے جاتا ہے - بستی مین پنک ہون تو دھن اور ان کی پراپت ہوتی ہے - لنگ کے اوپر پنک ہون تو استری اور سندر پتروں کی پراپت ہوتی ہے - گدا اند کوش پر پنک ہون تو کرم سے دھن اور سوبھاگیہ دیتے ہین

ऊर्वोर्यानाङ्गनालाभं जान्वोः शत्रुजनात्क्षतिम्। शस्-
त्रेण जंघयोर्गुल्फेऽध्वबन्धक्लेशदायिनः ॥ ७ ॥ ० ॥

۷- دونون اروؤن کے اوپر پنک ہون تو باہن اور استری کا لابھ کرتے ہین - جانوؤن مین پنک ہون تو شترؤون سے چھپے ہو - جانگھ مین ہون تو شستر کرکے بناش کرتے ہین گلپھ (ٹخنہ) پر ہون تو مارگ اور بندھن کا کلیش دیتے ہین -

स्फिक्पार्ष्णिपादजाता धननाशागम्यगमनमध्वानम्
बन्धनमंगुलिनिचयेऽङ्गुष्ठे च ज्ञातिलोकतः पूजाम् ॥ ८ ॥

۸ - اَسپھِک (کمر کا ماس پنڈ) ایڈی اور پیر ان پر پٹک ہوں تو کرم سے دھن ناش اگمیاگمن اور مارگ میں چلنا کراتے ہیں - انگلیوں کے سمُوہ میں ہوں تو بندھن - اور انگوٹھے پر پٹک ہوں تو اپنے بندھ جنوں سے ستکار ہوتا ہے -

उत्पातगण्डपिटका दक्षिणतो वामतस्त्वभीघाताः । ध-
न्या भवन्ति पुंसां तद्विपरीतास्तु नारीणाम् ॥ ९ ॥ * ॥

۹ - اُتپات ارتھات انگ پھر کنا گنڈ اور پٹک یے سب پُرشوں کے دہنے انگ میں ہوں تو شبھ ہوتے ہیں اور ہتھیار آدکے گھاو بائیں انگ میں ہوں تو شبھ ہوتے ہیں - اور استریوں کو اس سے اُلٹے ہوں تو شبھ ہوتے ہیں ارتھات انگ پھرکنا آدبائیں انگ میں او گھاو دہنے انگ میں شبھ ہوتے ہیں -

इति पिटकविभागः प्रोक्तोऽमूर्द्धतोऽयं व्रणतिलकविभा-
गोऽप्येवमेव प्रकल्प्यः । भवति मशकलक्ष्मावर्तजन्मापि त-
द्वन्निगदितफलकारि प्राणिनां देहसंस्थम् ॥ १० ॥ * ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
पिटकलक्षणं नाम द्वापंचाशोऽध्यायः ॥ ५२ ॥

۱۰ - مستک سے لیکر سب انگوں میں یہ پٹک بھاگ ہمنے کہا اِسیطرح برن او تل کا بھی بھاگ کلپنا کرے ارتھات پٹک ہی کی طرح برن اور تل کا بھی پھل جانے - اور جیووں کے شریر میں مسا لھسن او بھونری ہوں اُنکا بھی پھل کہے ہوئے پٹک کے پھل کے سمان ہی ہوتا ہے -

شری براہ مہرا چارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں پٹک لچھن نام اُدھیائے باون سماپت ہوا - * * *

اُدھیائے ۵۳ ترپن

بانست ودیا

वास्तुज्ञानमथातः कमलभवान्मुनिपरम्परायातम् ।

क्रियतेऽधुनामयेदं विदग्धसांवत्सरप्रीत्यै ॥ १ ॥ * ॥

۱- برہماجی سے گرگ آدمیون کے پرمپرا کر کے جو باستُ گیان پراپت ہوا اُسکو اب ہم چتر دیوگیون کی پریت کے لیے کہتے ہین - زمانہ قدیم ۱۲

किमपि किल भूतमभवद्रुन्धानं रोदसी शरीरेण । तदम-
रगणेन सहसा विनिगृह्याऽधोमुखं न्यस्तम् ॥ २ ॥ यत्र
च येन गृहीतं विबुधेनाधिष्ठितः स तत्रैव । तदमरमयं
विधाता वास्तुनरं कल्पयामास ॥ ३ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۲- پوُرب کال مین بھوم اور آکاش کو اپنے شریر کرکے روکتا ہوا کوئی ایک بھوت پیدا ہوا تھا اُسکو دیوتاؤن نے جھٹ پٹ نگرہ کر کے اُدھو مکھ (سرنگون) بھوم پر گرایا - ۳ اور جس دیوتا نے جس انگ مین اُسکو پکڑا تھا وہ دیوتا اُسی انگ پر بیٹھ گیا اُس دیومی بھوت کو ہی برہماجی نے باستُ پرش ٹھہرایا -

उत्तममष्टाऽभ्यधिकं हस्तशतं नृपगृहं पृथुत्वेन ।
स्वष्टाऽष्टोनान्येवं पंच सपादानि दैर्घ्येण ॥ ४ ॥

۴- ایکسو آٹھ کا چوڑا راجا کا اُتم گھر ہوتا ہے اِسی چوڑائی مین آٹھ آٹھ ہاتھ گھٹا کر چار گھر اور بنتے ہین اِسیطرح جیسے پانچ گھر راجا کے ہوتے ہین اور اِن سب گھرونکی لمبائی اپنی اپنی چوڑائی سے سوائی ہوتی ہے جیسے اُتم گھر کی چوڑائی ایکسو آٹھ ہاتھ ہے تو اُسکی لمبائی ایکسو ترپن ہاتھ ہوگی -

षड्भिः षड्भिर्हीना सेनापतिसद्मनां चतुःषष्टिः । पं-
चैवं विस्तारात्षड्भागसमन्विता दैर्घ्यम् ॥ ५ ॥

۵- راجا کے سیناپت کا گھر اُتم چونسٹھ ہاتھ چوڑا ہوتا ہے اور پھر چھچھ ہاتھ گھٹا کر اور چار گھرون کی چوڑائی ہوتی ہے اسطرح سیناپت کے پانچ گھر ہوتے ہین اِن گھرونکی چوڑائی مین جو اُنکا اپنا اپنا چھٹا بھاگ جوڑ دیا جاے تو اُن گھرونکی لمبائی کا پرمان ہوجاتا ہے -

षष्टिश्चतुर्विहीना वेश्मानि भवन्ति पंच सचिवस्य ।
स्वाऽष्टांशयुता दैर्घ्यं तदर्धतो राजमहिषीणाम् ॥ ६ ॥

۶- راجا کے منتری کا اُتم گھر ساٹھ ہاتھ چوڑا ہوتا ہے پھر ساٹھ مین چار چار گھٹا کر اور چار گھرون کے بستار کا پرمان ہوتا ہے اسطرح منتری کے پانچ گھر ہوتے ہین اِن گھرونکی چوڑائی مین اپنا اپنا آٹھوان حصہ جوڑ دیوین تو اُنکی لمبائی کا پرمان ہوتا ہے - اِن پانچ گھرون کی چوڑائی لمبائی کے آدھے آدھے پرمان کے برابر چوڑے لمبے پانچ گھر راجا کی مکھ رانیون کے بنتے ہین -

षड भिः षड भिश्चैवं युवराजस्यापवर्जिताशीतिः । त्र्यंशा-
न्विताच दैर्घ्यं पंच तदर्धैस्तदनुजानाम् ॥ ७ ॥ ॥

۷ - راجا کے جُوراج (ولیعہد) کا پردھان گھر اسّی ہاتھ چوڑا ہوتا ہے اور پھر چھہ چھہ ہاتھ گھٹا کر اور چار گھرونکی چوڑائی کا پرمان ہوتا ہے چوڑائی کے پرمان مین اپنی تہائی جوڑ دیوین تو گھر کی لمبائی کا پرمان ہوتا ہے - یے جوراج کے پانچ گھر کہے انکی چوڑائی لمبائی کے آدھے آدھے کے برابر لمبے چوڑے پانچ گھر جوراج کے چھوٹے بھائیون کے ہوتے ہین -

नृपसचिवान्तरतुल्यं सामन्तप्रवरराजपुरुषाणाम् ।
नृपयुवराजविशेषः कंचुकिवेश्याकलाज्ञानाम् ॥ ८ ॥

۸ - راجا کے اور منتری کے پانچ گھرون کی لمبائی چوڑائی کا جو انتر ہو اُتنے لمبے چوڑے پانچ گھر مانڈلک راجا اور راجا کے پردھان پرُشون کے ہوتے ہین اور راجا کے پانچ گھر اور جُوراج کے پانچ گھرونکی لمبائی چوڑائی کے انتر کے برابر لمبے چوڑے پانچ گھر کنچُکی بیشیا اور کلا کے جاننے والون کے ہوتے ہین

अध्यक्षाधिकृतानां सर्वेषां कोशरति तुल्यम् । युव-
राजमन्त्रिविवरं कर्मान्ताध्यक्षदूतानाम् ॥ ९ ॥

۹ - اَشو شالا (اصطبل) گج شالا (فیلخانہ) آدِ کے اَدھیکش (داروغہ) اور کامونکے اَدھکاری ان سبکے گھر کا پرمان کوش گرہ اور رت گرہ کے برابر ہوتا ہے جو آگے کہینگے - جُوراج اور منتری کے گھر کی لمبائی چوڑائی کے انتر کے برابر کرم شالا دھکش اور دُوتون کے گھر کی لمبائی چوڑائی ہوتی ہے -

चत्वारिंशद्धीना चतुश्चतुर्भिस्तु पंचयावदिति । षड्-
भागयुता दैर्घ्यं दैवज्ञपुरोधसोर्भिषजः ॥ १० ॥

۱۰ - دیوگیہ پروہت اور بید انکا پردھان گھر چالیس ہاتھ چوڑا ہوتا ہے اور پھر چار چار ہاتھ گھٹا کر اور چار گھرونکی چوڑائی ہوتی ہے اسطرح پانچ گھر انکے بنتے ہین انکی چوڑائی مین اپنا چھٹا حصہ جوڑ دیوین تو انکی لمبائی کا پرمان ہو جاتا ہے -

वास्तुनियो विस्तारः स एव चोच्छ्रायः निश्चये शुभदः ।
शालैकेषु गृहेष्वपि विस्ताराद्द्विगुणितं दैर्घ्यम् ॥ ११ ॥

۱۱ - گھر کی چوڑائی کا جو پرمان کہا اتنا ہی اونچائی کا پرمان ہو تو شُبھ ہوتا ہے - یہ لمبائی چوڑائی شالاون سے شُدر گھر کی کہی - جو ایک ہی شالا کے گھر ہون انکی لمبائی چوڑائی سے دُوگنی ہوتی ہے -

चातुर्वर्ण्यव्यासोद्वात्रिंशत्तस्याश्चतुश्चतुर्हीनाः । आषो-
डशादितिपरंन्यूनतरमतीवहीनानाम् ॥ १२ ॥ सदशां-
शंविप्राणांक्षत्रस्याष्टांशसंयुतंदैर्घ्यम् । षड्भागयुतंवै-
श्यस्यभवतिशूद्रस्यपादयुतम् ॥१३॥ ॥ ॥ ॥=

۱۲- براہمن کے پردھان گھر کی چوڑائی بتیس ۳۲ ہاتھ اور اسمین چار چار ہاتھ گھٹا کر اور چار گھر ہوتے ہین - چھتری کے پردھان گھر کی چوڑائی اٹھائیس ۲۸ ہاتھ ہے اسمین چار چار ہاتھ گھٹا کر اور تین گھر ہوتے ہین - بیش کے پردھان گھر کی چوڑائی چوبیس ۲۴ ہاتھ ہے اسمین چار چار ہاتھ گھٹا کر اور دو گھر بنتے ہین - اور شودر کا پردھان گھر بیس ۲۰ ہاتھ چوڑا اسمین چار ہاتھ گھٹا کر ایک گھر اور بنتا ہے اس بھانت سولہ ہاتھ کی چوڑائی تک گھر بنتے ہین - اس سے بھی چوڑائی مین کم گھر بہت نیچ لوگون کے بنتے ہین - ۱۳- براہمن کے گھر کی چوڑائی مین اسکا دسوان حصہ جوڑ دوین تو لمبائی ہوتی ہے چھتری کے گھر کی چوڑائی مین آٹھوان حصہ - بیش کی مین چھٹا حصہ اور شودر کے گھر کی چوڑائی مین اسکا چوتھا حصہ جوڑ دینے سے اسکی لمبائی ہوتی ہے اس پرکار براہمن کے پانچ گھر چھتری کے چار گھر بیش کے تین گھر اور شودر کے دو گھر ہوتے ہین -

नृपसेनापतिगृहयोरन्तरमानेनकोशरतिभवने । से-
नापतिचातुर्वर्ण्यविवरतीराजपुरुषाणाम् ॥ १४ ॥

۱۴- راجا اور سیناپت کے گھر کی لمبائی چوڑائی کے انتر کے برابر لمبائی چوڑائی کوش (بھنڈار) اور رت گرہ کی ہوتی ہے - سیناپت کا پرتھم گھر اور براہمن کا گھر انکے انتر کے برابر براہمن راج پرش کا گھر ہوتا ہے - سیناپت کا دوسرا گھر اور چھتری کا گھر انکے انتر کے برابر چھتری راج پرش کا گھر ہوتا ہے سیناپت کا تیسرا گھر اور بیش کا گھر انکے انتر کے برابر بیش راج پرش کا گھر - اور سیناپت کا چوتھا گھر اور شودر کا گھر انکے انتر کے برابر شودر راج پرش کا گھر بنتا ہے -

अथपारशवादीनांस्वमानसंयोगदलसमंभवनम् । ही-
नाधिकंस्वमानादशुभकरंवास्तुसर्वेषाम् ॥१५॥ ॥

۱۵- براہمن سے شودرا استری مین جو پیدا ہو وہ پارشو کہاتا ہے اسی طرح اور بھی انبشٹ آدبرن سنکرون کے گھر کی لمبائی چوڑائی انکے ماتا پتا کے جو برن انکے گھر کی لمبائی چوڑائی کے جوڑ کا آدھا ہوتی ہے جیسا براہمن اور شودر کے گھر کے مان کو جوڑ کر آدھا کرے تو پارشو کے گھر کا مان ہوتا ہے ایسے ہی اورونکا بھی جانو - کہے ہوئے مان سے جو بانسٹ کم یا زیادہ ہو وہ سبکے لیے اشبھ ہوتا ہے -

पशुवाश्रमिणांसमितंधान्यायुधवह्निरतिगृहाणांच ।

नेच्छन्ति शास्त्रकाराहस्तशतादुच्छ्रितं परतः ॥ १६ ॥

۱۶- پشوون کے اور پیہ پرات آدِ آشرمیون کے گھر کا کچھ مان نہین چاہیے جتنا لمبا چوڑا کرلیوین
اسی پرکار دھانیہ سنچے شستر اور رت کے گھر کا بھی کچھ نیم نہین ہے اور باستُ شاستر کو جاننے والے
شلو ہاتھ سے اَدھک گھر کی اونچائی نہین چاہتے ہین -

सेनापतिनृपतीनां सप्तति सहिते द्विधाकृते व्यासे । शा-
ला चतुर्दश हृते पंचत्रिंशद्धृते ऽलिन्दः ॥ १७ ॥ ❖ ॥

۱۷- سیناپت اور راجا کے گھر کی چوڑائی مین ستر جوڑ کر دو استھان پر لکھے ایک استھان
مین چودہ کا بھاگ دیوے جو ہاتھ اور انگل لبدھ (حاصل) ہون وہ شالا کا مان ہوتا ہے اور
دوسرے استھان مین پینتیس کے بھاگ سے لبدھ پھل الندہ کا مان ہے - شالا شبد کر کے گھر کے
بھیتر کا پران لینا اور شالا کے بھیت (دیوار) کے باہر جو گمٹا جالی سے گھری ہوئی آنگن کے سامنے
بنتی ہے اسکو النّد کہتے ہین -

हस्तद्वात्रिंशादिषु चतुश्चतुस्त्रित्रिकत्रिकाः शालाः । स-
प्तदश चितयतिथि त्रयोदश कृतांऽगुलाऽभ्यधिकाः ॥ १८ ॥
त्रित्रिद्विद्विद्विसमाः क्षयक्रमादंगुलानि चैतेषाम् । ग्येका-
विंशतिरष्टौ विंशतिरष्टादश त्रितयम् ॥ १९ ॥ ❖ ॥

۱۸و۱۹ بتیس ہاتھ آدِ جو براہمن آدِ برنون کے گھر کا پرمان کہا انکی شالا کا پرمان یہ ہے کہ براہمن
کے پردھان گھر مین چار ہاتھ سترہ انگل شالا کی چوڑائی ہوتی ہے - دوسرے گھر مین چار ہاتھ تین
انگل - تیسرے مین تین ہاتھ پندرہ انگل چوتھے مین تین ہاتھ تیرہ انگل اور براہمن کے پانچوین گھر
مین شالا کا پرمان تین ہاتھ چار انگل ہوتا ہے - براہمن کا دوسرا گھر چھتری کا پردھان گھر ہے
چھتری کا دوسرا گھر بیش کا پردھان ہے - او بیش کا دوسرا گھر شودر کا پردھان گھر ہے اسطرح سب
برنون کے گھر مین شالا کا پرمان جانو - براہمن کے پردھان گھر مین تین ہاتھ انّیس انگل الند کا پرمان
ہے - دوسرے گھر مین تین ہاتھ آٹھ انگل تیسرے مین دو ہاتھ بیس انگل چوتھے مین دو ہاتھ اٹھارہ
انگل اور براہمن کے پانچوین گھر مین الند کا پرمان دو ہاتھ تین انگل ہے - ان ہاتھون کے ساتھ
گرہ کرم سے یہ انگل کہے ہین اس آرجا مین چھے شبد گرہ کا باچک ہے -

शालात्रिभागतुल्या कर्तव्या वीथिका वहिर्भवनात् । य-
द्यग्रतो भवति सा सोष्णीषं नाम तद्वास्तु ॥ २० ॥ सा पा-
श्चयमिति पश्चात्सावष्टम्भं तु पार्श्वसंस्थितया ।

सुस्थितमितिससमन्ताच्छास्त्रज्ञैः पूजिताः सर्वाः ॥२१॥

۲۰- شالا کی تہائی کے برابر گھر کے باہر بیٹھی بناوے جو وہ بیٹھی باسٹ کے آگے ہو تو اُس باسٹ کو سُوستیک کہتے ہین ۲۱- پچھلی اُور ہو تو سا پاشرے داہنے بائین ہو تو سابتشبھ اور باسٹ کے چارون اُور بیٹھی ہو تو اُس باسٹ کو سنستھت کہتے ہین یے سب بیٹھی شاستر کے جاننے والون نے شبھ کہی ہین

विस्तारषोडशांशः सचतुर्हस्तो भवेद्गृहोच्छ्रायः । द्वादशभागेनोनो भूमौ भूमौ समस्तानाम् ॥ २२ ॥ ✤ ॥

۲۲- گھر کی چوڑائی کے مان مین سولہ کا بھاگ دے کر جو لبدھ آوے اُسمین چار ہاتھ اور جوڑے وہی گھر کی پہلی بھومکا (کھنڈ) کی اونچائی کا پرمان ہوتا ہے اُسمین اُسکا بارہوان حصہ گھٹا دیوے تو دوسری بھومکا کی اونچائی ہو جاتی ہے اسی طرح بارہوان حصہ گھٹاتے گھٹاتے تیسری چوتھی آدِ سب بھومکاؤن کی اونچائی کا مان ہوتا ہے -

व्यासात्षोडशभागः सर्वेषां सद्मनां भवति भित्तिः । पक्वेष्टकाकृतानां दारुकृतानान्तु न विकल्पः ॥ २३ ॥

۲۳- سب گھرونکی دیوارونکا پرمان گھر کی چوڑائی کے سولہوین حصّہ کے برابر ہوتا ہے یہ نیم پکّی اینٹون کے گھر مین ہے کاٹھ کے گھر مین دیوار کی چوڑائی لمبائی اونچائی آدِ کا کچھ نیم نہین -

एकादशभागयुतः ससप्ततिर्नृपबलेशयोर्व्यासः । उच्छ्रायोऽङ्गुलतुल्यो द्वारस्याऽर्द्धेन विष्कम्भः ॥ २४ ॥

۲۴- راجا اور سیناپت کے گھر کی چوڑائی مین اُسکا گیارہوان حصہ جوڑ کر ستّر اور جوڑے - جو انک ہو اُتنے انگل اونچا اُنکے گھر کا دروازہ بنانا چاہیے اور دروازہ کی اونچائی سے آدھی دروازے کی چوڑائی رکھنی چاہیے -

विप्रादीनां व्यासात्पंचांशोऽष्टादशांगुलसमेतः । साष्टांशो विष्कम्भो द्वारस्य त्रिगुण उच्छ्रायः ॥ २५ ॥ ✤ ॥

۲۵- براہمن آدِ برنون کے گھر کی جو چوڑائی اُسکا پانچوان حصہ لیوے لبدھ ہوں کو انگل مانو اُسمین اٹھارہ انگل جوڑ دیوے اور پھر اُسکا آٹھوان حصہ اُسی مین جوڑے اسطرح جتنے انگل ہون وہ اُنکے دروازے کی چوڑائی سے تگنی دروازے کی اونچائی ہوتی ہے -

उच्छ्रायहस्तसंख्यापरिमाणान्यंगुलानि बाहुल्यम् । शाखाद्वयेऽपि कार्यं सार्द्धं तत्स्यादुदुम्बरयोः ॥ २६ ॥

उच्छ्राया त्सप्तगुणाद्‌शीति भागः पृथुत्वमेतेषाम् । नव-
गुणितेशीत्यंशः स्तम्भस्यद्‌शांशहीनोऽग्रे ॥ २७ ॥

۲۶- دروازے کی چوکھٹ کی دو نون بھجاؤن کو شاکھا کہتے ہین اور اُوپر نیچے کے کاٹھ سیر دھرا اور دہلی کو اُدمبر کہتے ہین - دروازہ جتنے ہاتھ اُونچا ہو اُتنے انگل شاکھاؤنکی مُوٹائی رکھنی چاہیے اور شاکھاؤن سے ڈیوڑھی مُوٹائی اُدمبرنکی ہوتی ہے - ۲۷- اُونچائی کو سات گُنا کرکے اسّی کا بھاگ دینے سے جو لبدھ ملے وہ ان سب کی چوڑائی ہے - استمبھ کی اُونچائی کو نو سے گُن کر اسّی کا بھاگ دینے سے جو لبدھ ہو وہ استمبھ کے مُول کی مُوٹائی ہوتی ہے اور اُسکا دسوان حصہ اسمین گھٹاوے تو استمبھ کے اگلے حصہ کی مُوٹائی کا مان ہوتا ہے -

समचतुरस्त्रो रुचको वज्रोऽष्टाश्रिर्द्वि वज्रको द्विगुणः ।
द्वात्रिंशता तु मध्ये प्रलीनको वृत्त इति वृत्तः ॥ २८ ॥

۲۸- جو استمبھ نّدہ بھاگ مین چوکون ہو وہ رُچک کہاتا ہے اشٹاسر ہو وہ بجر کہاتا ہے - شوڈشاسر ہو وہ دو بجرک اور بتّیس کونے کا مدھ مین ہو وہ پرلینک اور جو استمبھ سے گول ہو وہ برت کہاتا ہے -

स्तम्भं विभज्य नवधा वहनं भागो घटोऽस्य भागोऽन्यः ।
पद्मं तथोत्तरोष्ठं कुर्याद्भागेन भागेन ॥ २९ ॥ * ॥

۲۹- استمبھ کے سمان نو بھاگ کر سب سے نیچے کے بھاگ کو بہن بنا وے - بھوم پر جسکے اوپر استمبھ رہتا ہے اُسکو بہن کہتے ہین - بہن کے اُوپر ایک بھاگ مین گھر بنا وے اُسکے اُوپر ایک بھاگ مین اُتّروشٹ بناکر باقی چار بھاگونکو چِترکار دِکھا دیوے شوبھا کے لیے جسمین چِتر (نقش ونگار) بنائے جاتے ہین اُسکو اُتّروشٹ کہتے ہین -

स्तम्भसमं बाहुल्यं भारतुलानामुपर्युपर्यासाम् । भ-
वति तुलोपतुलानामून पादेन पादेन ॥ ३० ॥ * ॥

۳۰- استمبھ کے اُوپر جو ترچھا کاٹھ رکھا جاتا ہے اسکو بھار تُلا کہتے ہین اور بھار تُلا کے اُوپر جو کاٹھ وغیرہ لگائے جاتے ہین اُنکو تُلوپتُل کہتے ہین - بھار تُلا کی مُوٹائی استمبھ کی مُوٹائی کے برابر ہوتی ہے اور تُلوپتُلون کی مُوٹائی چوتھائی چوتھائی گھٹانے سے ہوتی ہے -

चतुःशालं चतुर्द्वारैरलिन्दैः सर्वतोमुखम् । नृ-
पप्रतिषिद्धाऽलिन्दं समन्ततो वास्तु सर्वतोभद्रम् । नृ-
प विबुध समूहानां कार्यं द्वारैश्चतुर्भिरपि ॥ ३१ ॥ * ॥

۳۱- جس باستُ مین چارون اُور النّد بنائے جاوین ... اُرون کرکے جگت سربھدر بقدر

نام باسُت راجا اور دیوتاؤن کے سموہ کے لیے بنانا چاہیے۔

नन्द्यावर्तमलिन्दैः शालाकुड्यात् प्रदक्षिणान्तगतैः । द्वारं
पश्चिममस्मिन् विहाय शेषाणि कार्याणि ॥ ३२ ॥ * ॥

۳۲- شالا کی بھِتّ سے لیکر پردکچھن کرم سے جو الند ان کر کے کلپت باسُت نندیاورت کہاتا ہے اسمین پچھم دِشا کو چھوڑ کر باقی تین دِشاؤن مین تین دروازے رکھے۔

द्वारालिन्दोऽन्तगतः प्रदक्षिणोऽन्यः शुभस्ततश्चान्यः ।
तद्वच्च वर्धमाने द्वारं तु न दक्षिणं कार्यम् ॥ ३३ ॥ * ॥

۳۳- بردھمان باسُت کے دوار کا الند انت گت ارتھات دکھن اُتر شالا اسنلگن بناوے دوسرا شُبھ الند پردکچھن بناوے اور اُسکے انت مین ایک اور الند بناوے اور دکھن دِشا مین دوار نہ رکھے باقی تین دِشاؤن مین رکھے وہ باسُت بردھمان کہاتا ہے۔

अपरोऽन्तगतोऽलिन्दः प्रागन्तगतौ तदुत्थितौ चान्यौ ।
तदवधिविधृतश्चान्यः प्राग्द्वारं स्वस्तिके शुभदम् ॥ ३४ ॥

۳۴- پچھم دِشا کا الند دکھن اُتر شالا اسنلگن بناوے اُس پچھم الند سے اُتپن اور دو الند پورب دِشا کی شالا سے لگے ہوئے بناوے ان دونون کے مدھ مین چوتھا الند بناوے اِس باسُت کا نام سوستِک ہے اسمین پورب دِشا کا دوار شُبھ ہوتا ہے اِسلیے پورب کو چھوڑ کر باقی تین دِشاؤن مین دوار بناوی

प्राक्पश्चिमावलिन्दावन्तगतौ तदवधिस्थितौ शेषौ । रु-
चके द्वारं न शुभदमुत्तरतोऽन्यानि शस्तानि ॥ ३५ ॥

۳۵- پورب پچھم کے دو الند دکھن اُتر شالا سے لگے ہوئے بناوے۔ دکھن اُتر کے الند ان دونون سے لگے ہوئے بناوے۔ یہ رُچک نام باسُت کہاتا ہے اسمین اُتر دِشا کا دوار شُبھ نہین ہوتا۔ اِسلیے اُتر کو چھوڑ کر باقی تین دِشاؤن مین دوار بناوے۔

श्रेष्ठं नन्द्यावर्त्तं सर्वेषां वर्धमानसंज्ञं च । स्वस्तिकरु-
चके मध्ये शेषं शुभदं नृपादीनाम् ॥ ३६ ॥ * ॥

۳۶- نندیاورت اور بردھمان یے دو سب برنون کے لیے اچھے ہین۔ سوستِک اور رُچک سب کے لیے مدھ ارتھات نہ شُبھ اور نہ اشُبھ ہین۔ اور سربتو بھدر کیول راجا راج منتری آدِ کے لیے شُبھ ہین۔

उत्तरशालाहीनं हिरण्यनाभं त्रिशालकं धन्यम् ।
प्राक्शालया वियुक्तं सुक्षेत्रं वृद्धिदं वास्तु ॥ ३७ ॥

याम्याहीनं चुल्ली त्रिशालकं वित्तनाशकरमेतत् । प-
क्षघ्नमपरयावर्जितं सुतध्वंसवैरकरम् ॥ ३८ ॥ * ॥

۳۷ - جس باستُ مین اُتّر کی اور شالا نہ بنے باقی تین دِشاؤن مین شالا ہو وہ ترشالک ہرنیہ نابھ نام مشہور ہوتا ہے - پورب شالا کرکے ہین ترشالک سُکھچھیتر نام دھن پُتر آدی کی بردھ کرتا ہے - ۳۸ - دکھن دِشا کی شالا جسمین نہو وہ ترشالک چُلّی نام دھن کا ناش کرتا ہے - پچھم دِشا کی شالا کرکے رہیت ترشالک پچھگھن نام پُتر کا ناش اور بَیر (دُشمنی) کرتا ہے -

सिद्धार्थमपरयाम्ये यमसूर्यं पश्चिमोत्तरे शाले । द-
ण्डाख्यमुदक्पूर्वे वाताख्यं प्रागयुता याम्या ॥ ३९ ॥
पूर्वापरे तु शाले गृहं चुल्ली दक्षिणोत्तरे काचम् । सि-
द्धार्थेऽर्थो वाप्तिर्यमसूर्ये गृहपतेर्मृत्युः ॥ ४० ॥ दण्ड-
वधो दण्डाख्ये कलहोद्वेगः सदैव वाताख्ये । वित्त-
विनाशश्चुल्ल्यां ज्ञातिविरोधः स्मृतः काचे ॥ ४१ ॥

۳۹ - پچھم اور دکھن مین دو ہی شالا جس گھر مین ہون وہ سدھارتھ کہاتا ہے - پچھم اور اُتّر مین شالا ہون وہ جم سُوریہ ہے - اُتّر پورب مین جسمین دو شالا ہون اُسکا نام دنڈ ہے - پورب اور دکھن مین دو شالا ہون وہ بات کہاتا ہے - ۴۰ - پورب پچھم مین دو شالا ہون اسکا گرہ چُلّی نام ہے - اور دکھن اور اُتّر مین جس گھر مین دو شالا ہون اُس دو شالک کو کاچ کہتے ہین - سدھارتھ نام دو شال مین دھن کی پراپت ہوتی ہے - جم سُوریہ مین گھر کے سوامی کا مرت ہوتا ہے - ۴۱ - دنڈ نام دو شال مین دنڈ اور بدھ ہوتا ہے - بات مین سدا کلہ اور اُدویگ ہوتا ہے - گرہ چُلّی مین دھن کا ناش اور کاچ مین بندھوون (بھائی بندھو) سے برودھ ہوتا ہے -

एकाशीतिविभागे दश दश पूर्वोत्तरायता रेखाः । अ-
न्तस्त्रयोदश सुरा द्वात्रिंशद्बाह्यकोष्ठस्थाः ॥ ४२ ॥ * ॥

۴۲ - اکیاسی پد کا باستُ کہتے ہین - چھیتر مین پورب پچھم دس ریکھا اور دکھن اُتّر دس ریکھا کرنے سے اکیاسی کوٹھے بن جاتے ہین اس اکیاسی پد چھیتر مین تیرہ دیوتا بھیتر ہین اور بتیس باہر کے کوٹھون مین

शिखिपर्जन्यजयन्तेन्द्रसूर्यसत्याभृशोऽन्तरिक्षश्च । ऐ-
शान्याद्याः क्रमशो दक्षिणपूर्वेऽनिलः कोणे ॥ ४३ ॥
पूषा वितथबृहत्क्षततयमगन्धर्वाख्यभृङ्गराजमृगाः ।

पितृदौवारिकसुग्रीवकुसुमदन्तां ऽबुपत्यसुराः ॥४४॥
शोषो ऽथ पापयक्ष्मा रोगः कोणे ततो ऽहिमुख्यौ च । भ-
ल्लाटसोमभुजगास्ततो ऽदितिर्दितिरितिक्रमशः ॥४५॥

۴۳ و ۴۴ و ۴۵ - باسُت کے باہر کے چارون اور کے کوٹھون مین ایشان کونے سے لیکر کرم سے
یے دیوتا ہین - اگنی پرجنیہ جینت اندر سورج ستّ بھرش اور انترچھ - پھر اگن کونے سے
بایو پوکھا بتھ برہت چھت جم گندھرب بھرنگ راج اور مرگ یے دکھن دشا مین ہین -
نیرت کونے سے پتا دوبارک سگریو کسم دنت ترن اسر شوکھ اور پاپ جچھما یے پچھم کے دیوتا ہین
بایبیہ کونے سے لیکر روگ اہی مکھیہ بھلاٹ سوم بھجگ ادت اور دت یے اُتر کے دیوتا ہین -
اس بھانت کرم سے بتیس ۳۲ دیوتا رہتے ہین - اب مدھ کے دیوتا کہتے ہین -

मध्ये ब्रह्मा नवकोष्ठकाधिपो ऽस्यार्यमास्थितः प्राच्याम् ।
एकान्तरात्तद्दक्षिणमस्मात्सविता विवस्वांश्च ॥ ४६ ॥
विबुधाधिपतिस्तस्मान्मित्रो ऽन्यो राजयक्ष्मनामा च । ए-
थ्वीधरापवत्सावित्येते ब्रह्मणः परिधौ ॥ ४७ ॥ आपो
नामैशाने कोणे हौता ऽग्नने च सावित्रः । जय इति च नै-
ऋते रुद्रश्चानिले ऽभ्यन्तरपदेषु ॥४८॥ * ॥ * ॥

۴۶ - باسُت کے بیچ مین نو کوٹھون کے مالک برہما جی رہتے ہین اس سے پورب دشا مین ارجما
رہتے ہین - ارجما سے پر دچھن کرم کرکے ایک ایک کوٹھون کے انتر سے ستا بوستوان -
۴۷ - اندر متر راج جچھما پرتھوی دھر اور آپ بتس یے آٹھ دیوتا ایک ایک کوٹھے کے انتر سے برہما
کے پردھ مین ارتھات چارون اور رہتے ہین - ۴۸ - ایشان کونے مین پرجنیہ کے نیچے آپ
اگن کونے مین انترچھ کے نیچے ساوتر - نیرت مین دوبارک کے نیچے جے - اور بایبیہ کونے مین پاپ
جچھم کے نیچے رُدر رہتے ہین - یے دیوتا بھیتر کے کوٹھون مین رہتے ہین -

आपस्तथापवत्सः पर्जन्यो ऽग्निर्दितिश्च वर्गो ऽयम् । ए-
वं कोणे कोणे पदिकाः स्युः पंच पंच सुराः ॥ ४९ ॥ बाह्या
द्विपदाः शेषास्ते विबुधा विंशतिः समाख्याताः । शेषा-
श्चत्वारो ऽन्ये त्रिपदादि चर्यमाद्यास्ते ॥ ५० ॥ * ॥ * ॥

۴۹ - آپ آپ بتس پرجنیہ اگن اور دت یہ دیوسموہ ایک ایک کونے کا سوامی ہے اسیطرح
کونے کونے مین پانچ پانچ دیوتا ایک ایک پد کے سوامی ہین - جیسے یے ایشان کون مین پانچ ہین

اسی طرح اگنی کون مین سبتا ساوتر انتر جھہ بایو اور یوکھا - نیرت کون مین اندر جے دو بارک
پتا مرگ - راج جھما رُدر پاپ چھمار وگ اور آہنج یے پانچ دیوتا بایبیہ کون مین ایک پدک ہین -
۵۰- باقی اور باہر کے کونون مین استھت دیوتا دو دو پد کے سوامی ہین - پورب مین جینت اندر
سورج ست اور بھرش یے پورب ہین - بتھم برہت چھت گندھرب جم اور بھرنگ راج یے پانچ
دکھن مین - سگریو کسم دنت برن اسر اور شوکھ یے پچھم مین - مکھیہ بھلاٹ سوم بھجگ اور ادت
یے پانچ دیوتا اُتر مین دو پدک ہین - ششیش ارجما بوشوان متر اور پرتھوی دھر یے چار دیوتا
برہما سے پورب آد دشاؤن مین استھت تین تین پد کے سوامی ہین - ارتھات جس پد مین بیٹھے
ہین اسکے دونون اور ایک ایک پد اور بھی انکا ہے بیچ مین نو پد کا سوامی برہما ہی اسطرح یہ سب دیوتا ۴۵ ہین

पूर्वोत्तरदिङ्मूर्धा पुरुषोऽयम वाङ्मुखोऽस्यशिरसिशि-
खी। आपो मुखेस्तनेऽस्याऽर्यमाह्युरस्यापवत्सश्च॥५१॥
पर्जन्याद्याबाह्याद्दक्‌श्रवणोरस्थलांसगादेवाः। सत्या-
द्याः पञ्च भुजे हस्ते सविता च सावित्रः॥५२॥ वित-
थो बृहत्क्षत युतः पार्श्वे जठरे स्थितो विवस्वांश्च। ऊरू
जानूजंघे स्फिगिति यमाद्यैः परिगृहीताः॥५३॥ ए-
ते दक्षिण पार्श्वे स्थानेष्वेवं च वामपार्श्वस्थाः। मेढ्रे
शक्रजयन्तौ हृदये ब्रह्मा पितांघ्रिगतः॥५४॥ ॥

۵۱- یہ باستُ پُرش اودھو مکھ ہے اور اسکا سر ایشان کونے مین ہے اسکے سر پر سِکھی استھت ہین -
مکھ پر آپ استن پر ارجما چھاتی پر آپ بتس استھت ہین - ۵۲- پرجنیہ آد باہر کے چار دیوتا ارتھات
پرجنیہ جینت اندر اور سورج یے چار کرم سے نیتر کرن ار استھل اور اسکندھ پر استھت ہین -
ست آد پانچ دیوتا بھجا پر استھت ہین سبتا اور ساوتر ہاتھ پر استھت ہین - ۵۳- بتھم اور برہت چھت
پارشو کے اوپر استھت ہین بوسوان اُدر پر استھت ہین جم اُرو پر گندھرب جانُ پر بھرنگ راج
جانگھ پر اور مرگ اسپھک کے اوپر استھت ہین - ۵۴- یے دیوتا باستُ پُرش داہنے اور استھت
ہین اسی بھانت بائین اور بھی دیوتا استھت ہین - ارتھات بائین کندھے پر پرتھوی پر آنکھ پر دت
کان پر ادت بائین اور کی چھاتی پر بھجنگ اسکندھ پر سوم بھجا پر بھلاٹ مکھیہ آہ روگ اور پاپ جچھما
یے پانچ استھت ہین - بائین ہاتھ پر رُدر اور راج جچھما پارشو پر شوکھ اور اسر اُرو پر برن جانُ پر
کسم دنت جانگھ پر سگریو اور اسپھک کے اوپر دو بارک استھت ہین یے باستُ پُرش کے بام بھاگ
مین استھت دیوتا ہین باستُ پُرش کے لنگ پر اندر اور جینت استھت ہین ہردے پر برہما استھت ہین
اور چیرون پر پتا استھت ہین یہ نگر گرام گھر آدمین اکیاسی پد کے باستُ پُرش کا بھاگ کہا ہے اب
چونسٹھ پد باستُ کہتے ہین -

अष्टाष्टकपदमथवा कृत्वा रेखाश्च कोणगास्तिर्यक् ।
ब्रह्मा चतुष्पदोऽस्मिन्नर्धपदा ब्रह्मकोणस्थाः ॥ ५५ ॥
अष्टौ च बहिः कोणेष्वर्धपदास्तदुभयस्थिताः सार्धाः ।
उक्तेभ्यो ये शेषास्ते द्विपदा विंशतिस्ते च ॥ ५६ ॥ + ॥

۵۵- اتھوا چونسٹھ کوٹھون کا ہی باشت بناوے ارتھات نو ریکھا پورب پچھم اور نو ریکھا دکھن اُتر کھینچکر چونسٹھ کوٹھے باشت مین بناوے اور چار دن کونون مین کان کے آکار دو ترچھی ریکھا کھینچ دیوے اس پد مین برہما چار کوٹھونکا سوامی ہے برہما کے کونون مین اسھت آٹھ دیوتا آپ وتس سبتا ساوتر اندر جینت راج یچھم اور رُدر - ۵۶- اور باہر کے کونون مین اسھت آٹھ دیوتا تنکھی انتر کش بایو مرگ پیتا پاپ یچھم روگ اور دِت یے سب اردھ پدگ ارتھات آدھے آدھے کوٹھون کے مالک ہین انکے دونون اور اسھت پرجنیہ بھرش بھرنگ راج دو بارک ستو کھ ناگ اور ادت یے ساردھ پدگ ارتھات ڈیڑھ ڈیڑھ پد کے سوامی ہین - اور باقی بیس دیوتا جینت اندر سورج ستیہ بتھ برہت چھت جم گندھرب سگریو کسم دنت برن اسر کھ بھلاٹ سوم بھجگ ارجما بوسوان متر پرتھوی دھر یے سب دو پد ارتھات دو دو کوٹھون کے سوامی ہین - یہ چونسٹھ پدکا باشت کہا ہے -

संपाता वंशानां मध्यानि समानि यानि च पदानाम् ।
मर्माणि तानि विन्द्यान्न तानि परिपीडयेत्प्राज्ञः ॥ ५७ ॥

۵۷ بنسونکے سمپات جو آگے کہینگے اور پدونکے سم مدھ یہ باشت کے مرم جانے - بدھمان پرش کبھی انکو پیڑا نہ دیوے

तान्यशुचिभाण्डकीलस्तम्भाद्यैः पीडितानि शल्यैश्च ।
गृहभर्तुस्तत्तुल्ये पीडामङ्गे प्रयच्छन्ति ॥ ५८ ॥ + ॥

۵۸ وہ باست کے مرم استھان اپوتر بھانڈ کیل استمبھ آدکر کے اور شلیہ جو آگے کہینگے ان کرکے پیڑت ہو تو گھر کے سوامی کے اس اس انگ مین ارتھات باشت کا جو انگ ہو اسی انگ مین پیڑا کرتے ہین -

कण्डूयते यदङ्गं गृहभर्तुर्यत्र वामराहुत्याम् । अशु
भं भवेन्निमित्तं विकृतिर्वाग्नेः सशल्यं तत् ॥ ५९ ॥

۵۹ ہوم کے اتھوا پرشن کے سمے گھر کا سوامی جس اپنے انگ کو کھجلاوے باشت کے اس انگ مین شلیہ ہوتا ہے - اور شکھ آدجس دیوتا کے آہت دینے کے سمے چھینک رونا آدا شبھ نمت ہون اتھوا اگن مین کچھ بکار اتپن ہو تو بھی وہ دیوتا باشت پرش کے جس انگ مین ہو اس انگ کو شلیہ سہکت جانے -

धनहानिर्दारुमये पशुपीडा रुग्भयानि चास्थिकृते ।

लोहमये शस्त्रभयं कपालकेशेषु मृत्युः स्यात् ॥ ६० ॥
अङ्गारेस्थ्येन भयं भस्मनि च विनिर्दिशेत्सदाग्निभयम् ।
शल्यं हि मर्मसंस्थं सुवर्णरजतादृतेऽत्यशुभम् ॥ ६१ ॥
मर्मण्यमर्मगो वा रुणद्ध्यर्थागमं तुषसमूहः । अपि ना-
गदन्तको मर्मसंस्थितो दोषकृद्भवति ॥ ६२ ॥ * ॥

۶۰- کاٹھ کا شلیہ ہو تو دھن ہان ہڈیوں کا شلیہ ہو تو پشو پیڑا اور روگ کا بھے ہوتا ہے - لوہے کے شلیہ سے شستر بھے کپال اور کیشوں کے شلیہ سے مرت - ۶۱- کوئیلوں کے شلیہ سے چور بھے بھسم کے شلیہ سے سدا اگنی بھے ہوتا ہے - سونا چاندی کے سوا اور کوئی شلیہ جو باستُ پُرش کے مرم میں استھت ہو تو بہت اشبھ ہوتا ہے - ۶۲- جو دھان آدِ کے تُکھ باستُ پُرش کے مرم استھان میں چاہے اور کسی استھان میں ہوں تو دھن کے آنے کو روکتے ہیں - ناگ دنت شبھ نہیں ہیں پرنتُ مرم استھان میں ہوں تو دوش کرنے والا ہی ہوتا ہے -

रोगाद्वायुः पितृतो हुताशनं शोषसूत्रमपि वितथात् ।
मुख्याद्भृशं जयन्ताच्च भृङ्गः मदितेश्च सुग्रीवम् ॥ ६३ ॥
तत्सम्पाता नवये तान्यतिमर्माणि संप्रदिष्टानि । यच्च
पदस्याष्टांशस्तत्प्रोक्तं मर्मपरिमाणम् ॥ ६४ ॥ * ॥

۶۳- باستُ پُرش میں روگ نام دیوتا سے انل دیوتا تک پتا سے شکھ تک بتھ سے شوکھ تک مکھیہ سے بھرش تک جینت سے بھرنگ تک اور ادت سے سگریو تک سوتر ڈالے -
۶۴- اِن سوتروں کے جو سمپات وے باستُ پُرش کے اَت مرم کہے ہیں ایک پد کا آٹھواں حصہ مرم کہلاتا ہے

पदहस्तसंख्यया संमितानि वंशोऽङ्गुलानि विस्तीर्णः ।
वंशव्यासोऽध्यर्धः शिराप्रमाणं विनिर्दिष्टम् ॥ ६५ ॥

۶۵- پہلے جو چھ سوتر کہے ان کو بنش بھی کہتے ہیں اور باستُ بھاگ کے لیے جو پورب اور دکھن اُتر دش دش ریکھا کی ہیں ان کو شرا کہتے ہیں - باستُ میں ایک پد کا جتنا بستار جتنے ہاتھ ہوں اتنے انگل ایک بنش کا بستار ہوتا ہے اور بنش کے بستار سے ڈیوڑھا شرا کا بستار کہا ہے -

सुखमिच्छन्ब्रह्माणं यत्नाद्रक्षेद्गृही गृहान्तस्थम् । उ-
च्छिष्टाद्युपघाताद्गृहपतिरुपतप्यते तस्मिन् ॥ ६६ ॥

۶۶- گھر کا سوامی سکھ چاہے تو باستُ کے مدھ میں استھت برہما کی جتن سے رچھا کرے - برہما کے اوپر اچھشٹ (جوٹھا) آدِ ڈالنے سے گھر کے سوامی کو کلیش ہوتا ہے -

दक्षिणभुजेन हीने वास्तुनरेऽर्थक्षयोऽङ्गनादोषाः । वा-
मेर्थधान्यहानिः शिरसि गुणैर्हीयते सर्वैः ॥ ६७ ॥ स्त्री
दोषाः सुतमरणं प्रेष्यत्वं चापि चरणवैकल्ये । ऽविक-
लपुरुषे वसतां मानार्थयुतानि सौख्यानि ॥ ६८ ॥

۶۷ - باستُ پُرش کی دہنی بھجا ہین ہو تو دھن کا ناش اور استری دوش ہوتا ہے - بائیں بھجا ہین ہو
تو دھن اور ان کی ہان ہوتی ہے باستُ پُرش سر سے ہین ہو تو دھن آروگیہ آدِ سب گُنوں کا ناش ہوتا ہے
۶۸ - باستُ پُرش چرن سے ہین ہو تو استری دوش پُتر مرن اور داس ہونا ہوتا ہے - باستُ پُرش
کے سب انگ پورے ہوں تو اُس باستُ میں رہنے والوں کو مان اور دھن سمیت سُکھ ہوتے ہیں -

गृहनगरग्रामेषु च सर्वत्रैवं प्रतिष्ठिता देवाः । तेषु
च यथानुरूपं वर्णा विप्रादयो वास्याः ॥ ६९ ॥ + ॥ + ॥

۶۹ - گھر نگر اور گانو ومین بھی اسی پرکار یے باستُ دیوتا استھت ہو رہے ہیں - اُن نگر گرام آدِ
مین براہمن آدِ برنوں کو جتھا کرم بساوے -

वासगृहाणि च विन्द्यात् विप्रादीनामुदग्दिगाद्यानि ।
विशतां यथा स्वभवनं भवन्ति तान्येव दक्षिणतः ॥ ७० ॥

۷۰ - اُتر پورب دکھن اور پچھم اِن چار دِشاؤں مین کرم سے چتہ شالا گھر مین گانوں مین اتھوا نگر
مین براہمن چھتری بیش اور شودر بسیں - وے گھر ایسے بنا دیں کہ اپنے گھر کے آنگن مین پرویش
کرنے کے سمے اپنے رہنے کے گھر داہنی طرف پڑیں -

नवगुणसूत्रविभक्तान्यष्टगुणेनाथवा चतुःषष्टेः । द्वा-
राणि यानि तेषामनलादीनां फलोपनयः ॥ ७१ ॥ + ॥

۷۱ - اکیاسی پد کے باستُ مین نو گُنے سوتر کرکے اور چونسٹھ پد کے باستُ مین آٹھ گُنے سوتر
کر کے بھگت کیے ہوئے جو انل آدِ بتیس دوار اُنکا پھل کرم سے کہتے ہیں -

अनलभयं स्त्रीजन्मप्रभूतधनतानरेन्द्रवाल्लभ्यम् ।
क्रोधपरतानृतत्वं क्रौर्यं चौर्यं च पूर्वेण ॥ ७२ ॥ + ॥

۷۲ - شکھ سے لیکر اِنتر کش تک جو آٹھ دیوتا باستُ پُرش کے پورب بھاگ پر استھت ہیں اُنپر دوار
ہو تو کرم سے اگن بھے کنیا جنم بہت دھن راجا کی پریت کرودھی ہونا اسُت بولنا کرور ہونا اور
چور ہونا یہ پھل ہوتے ہیں -

ऽल्प सुतत्वं प्रैष्यं नीचत्वं भक्ष्य पान सुतवृद्धिः । रौद्रं
कृतघ्न मधनं सुतवीर्यघ्नं च याम्येन ॥७३॥ + ॥ + ॥

۷۳۔ انل سے لیکر مرگ تک وگھن کے آٹھ دیوتاؤں کے بدہیت دوار کا کرم سے الپ پتر تا دستا نیچ پنا بھوجن پان اور پتر وگی بردہ رودر کر گھن دھن ہین پتر بل ناشک یہ پھل ہین ۔

सुतपीडा रिपुवृद्धिर्न धनसुताप्तिः सुतार्थबलसम्पत्
धनसम्पन्नृपतिभयं धनक्षयो रोगदृत्यपरे ॥७४॥

۷۴۔ پتا سے لیکر پاپ تک پچھم کے آٹھ دیوتاؤں پر دوار رکھنے کا کرم سے پتر پیڑا اشتر بردہ دھن اور پتر وگی نہین پراپت پتر دھن اور بل کی پراپت دھن سمپت راج بھے دھن چھے اور روگ یہ پھل ہین

वधबन्धौ रिपुवृद्धिः सुतधनलाभः समस्तगुणसम्प
त्। पुत्रधनाप्तिर्वैरं सुतेन दोषाः स्त्रियानैः स्वम् ॥७५॥

۷۵۔ یکشم راگ سے لیکر دت تک اُتر کے آٹھ دیوتاؤں پر دوار رکھنے سے کریم کرکے مرت اور بندھن شتر بردہ پتر اور دھن کا لابھ سب گنون کی سمپت پتر اور دھن کی پراپت پتر کے ساتھ بیر (دشمنی) استری دوش اور نردھنتا (مفلسی) یہ پھل ہوتے ہین ۔

मार्ग तरु कोण कूप स्तम्भ भ्रम विद्धमशुभदं द्वारम् । उ-
च्छ्रायाद्द्विगुणमितां त्यक्त्वा भूमिं न दोषाय ॥७६॥+॥

۷۶۔ مارگ برچھ کسی دوسرے گھر کی کھونٹ (کونا) کنوان کھمبا بھرم ارتھات پانی نکلنے کی موری ان کرکے بدہ دوار اشبھ ہوتا ہے ارتھات گھر کے دروازے کے سامنے یہ سب ہونے چاہئین پرنت گھر کے دوار کی جتنی اونچائی ہو اس سے دوگنی بھوم چھوڑ کر جو ان سے کیا بیدہ ہو تو کچھ دوش نہین ۔

पङ्कद्वारे
रथ्याविद्धं द्वारं नाशाय कुमारदोषदं तरुणा । पङ्कद्वारे
शोको व्ययोऽम्बुनिः स्राविणि प्रोक्तः ॥७७॥ कूपे-
नापस्मारो भवति विनाशश्च देवताविद्धे । स्तम्भेन
स्त्रीदोषाः कुलनाशो ब्रह्मणोऽभिमुखे ॥७८॥ + ॥

۷۷۔ گھر کے دوار کو مارگ کا بیدہ ہو تو گھر کے سوامی کا ناش۔ برچھ کا بیدہ ہو تو بالکونکو دوش ۔ پنک (کیچڑ) کا بیدہ ہو ارتھات گھر کے سامنے سدا کیچڑ بنا رہے تو شوک ہوتا ہے موری کا بیدہ ہو تو دھن کا خرچ ۷۸۔ کنوین کا بیدہ ہو تو اپسمار (مرگی کا روگ) دیوتا کی مورت کا بیدہ ہو تو گھر کے سوامی کا ناش کھمبا کا بیدہ

تو استریونکو دُوش اور برہما کے سامنے دروازہ ہو تو کُل کا ناش ہوتا ہے –

उन्मादः स्वयमुद्‌घटितेऽथ पिहिते स्वयं कुलविनाशः।
मानाधिके नृपभयं दस्युभयं व्यसनदं नीचम् ॥ ७९ ॥
द्वारं द्वारस्योपरि यत्तन्न शिवाय संकटं यच्च । आव्या-
त्तं सुद्भयदं कुब्जं कुलनाशनं भवति ॥ ८० ॥ पीडा-
करमति पीडितमन्तर्विनतं भवेदभावाय । बाह्य-
विनते प्रवासो दिग्भ्रान्ते दस्युभिः पीडा ॥ ८१ ॥

۷۹ - جس گھر کے دروازے کا کیواڑ بنا کھولے ہی کھل جائے اُسمین اُنماد روگ ہوتا ہے جسکا کپاٹ (کیواڑ) آپ ہی آپ بند ہو جائے اُسمین کُل (خاندان) کا ناش ہو جاتا ہے - اپنے نیت پرمان (اندازہ معینہ) سے دروازہ بڑا ہو تو راجا کا بھے اور چھوٹا ہو تو چور کا بھے ہوتا ہے اور دُکھ دیتا ہے - ۸۰ - ٹھیک دوار پر دوسرے کھنڈ کا دوار آوے تو وہ شُبھ نہین ہوتا - اور سنکرا دوار (تنگ دروازہ) بھی شُبھ نہین - بہت چوڑا دوار بھوکھ کا بھے کرتا ہے اور کُبڑا دوار کُل کا ناش کرنیوالا ہوتا ہے ۸۱ - اوپر کے کاٹھ سے بہت دبا ہوا دوار گھر کے سوامی کو کلیش دیتا ہے بھیتر کو جُھکا ہوا گھر کے سوامی کا مرت کرتا ہے - باہر کو جھکا ہو تو گھر کا سوامی بدیش مین رہے اور کسی دِشا کو دیکھتا ہو تو چوروں کرکے پیڑا (کلیش) ہوتی ہے -

मूलद्वारं नान्यैर्द्वारैरभिसंदधीत रूपर्द्ध्या । घटफल-
पत्रप्रमथादिभिश्च तन्मङ्गलैश्चिनुयात् ॥ ८२ ॥ * ॥

۸۲ - گھر کے مُکھیہ دوار کا سوروپ اور سامانیہ دواروں کے سمان ہی نکرے اینٹھات اور دروازوں سے مقدم دروازے کی صورت اچھی ہونی چاہیے مُکھیہ دوار کو کلش پھل پتر شِوجی کے گن آدِ منگل دایک رُوپوں سے شوبھت کرے یعنے انکے تصویر دروازے پر بنوا دے -

ऐशान्यादिषु कोणेषु संस्थिता बाह्यतो गृहस्यैताः । च-
रकी विदारिनामाथ पूतना राक्षसी चेति ॥ ८३ ॥ * ॥

۸۳ گھر کے باہر ایشان آدِ چاروں کونوں مین کرم سے چرکی بداری پوتنا اور راکھسی یہ چار دیبی رہتی ہین

पुरभवनग्रामाणां ये कोणास्तेषु निवसतां दोषाः । श्व-
पचादयोऽन्त्यजाता स्तेष्वेव विवृद्धिमायान्ति ॥ ८४ ॥

۸۴ گھر گرام او نگر کے جو چاروں کونے اُنمین رہنے والونکو ایک پرکار کے کلیش ہوتے ہین اور اُن کونو مین جو شوپچ (مُردہ شو) آدِ نیچ ذات بسین تو انکی بردھ ہوتی ہے -

याम्यादिष्वशुभफला जातास्तरवः प्रदक्षिणेनैते । उ-
दगादिषु प्रशस्ताः प्लक्षवटोदुम्बराश्वत्थाः ॥ ८५ ॥ * ॥

۸۵۔ پلچھ (پاکر) بڑ گولر پیپل یے چار برچھ کرم سے گھر کے دکھن پچھم اُتر اور پورب مین ہون تو اشبھ ہوتے ہین اور جو اُتر پورب دکھن پچھم مین کرم سے یے برچھ اُتپن ہون تو شبھ ہین۔

आसन्नाः कण्टकिनो रिपुभयदाः क्षीरिणोऽर्थनाशाय ।
फलिनः प्रजाक्षयकरा दारूण्यपि वर्जयेदेषाम् ॥ ८६ ॥
छिन्द्याद्यदि न तरूंस्तान् तदन्तरे पूजितान्वपेदन्यान् ।
पुन्नागाशोकारिष्टवकुलपनसान्शमीशालौ ॥ ८७ ॥

۸۶۔ گھر کے پاس کھدر (کتھہ) آدِ کانٹے والے برچھ ہون تو شترُ کا بھی کرتے ہین اک آدِ برچھ دھن کا ناش کرتے ہین آم آدِ پھلنے والے برچھ سنتان کا چھے کرتے ہین ان برچھون کا کاٹھ بھی گھر مین نہ لگاوے۔ ۸۷۔ جو گھر کے پاس یے برچھ ہون اور انکو کاٹے نہین تو انکے ساتھ اور شبھ برچھ لگا دیوے۔ ناگ کیسر اشوک نمب بکل (مومسری) پنس (کٹھل) شمی (جانڈ) سال یے برچھ شبھ ہین۔

शस्तौषधिद्रुमलता मधुरा सुगन्धा स्निग्धा समानसु-
षिरा च मही नराणाम् । अप्यध्वनि श्रमविनोदमुपा-
गतानां धत्ते श्रियं किमुत शाश्वतमन्दिरेषु ॥ ८८ ॥

۸۸۔ اُتم اوکھد برچھ اور لتا اُتپن کرکے جگت میٹھی سگندھ والی چکنی برابر بنا چھید والی ایسی بھوم راستہ چلنے والے جو تھکائی دور کرنیکے لیے چھن ماتر بھی ایسی بھوم مین بیٹھ جاوین تو انکو بھی لچھمی دیتی ہے پھر جنکے گھر ہی ایسی بھوم پر بنے ہین اور وے پرش سدا انہین رہتے ہین انکو لچھمی ملجانا کون بڑی بات ہی۔

सचिवालयेऽर्थनाशो धूर्तगृहे सुतवधः समीपस्थे । उ-
द्वेगो देवकुले चतुष्पथे भवति चाकीर्तिः ॥ ८९ ॥ चैत्ये
भयं ग्रहकृतं वल्मीकश्वभ्रसंकुले विपदः । गर्तायां
न्तु पिपासा कूर्माकारे धनविनाशः ॥ ९० ॥ * ॥

۸۹۔ گھر کے پاس راجا کے منتری کا گھر ہو تو دھن کا ناش ہوتا ہے۔ دھوت ارتھات دوسرونکو ٹھگنے والے کا گھر پاس ہو تو پتر مرن۔ دیوتا کا مندر پاس ہو تو ادبیگ ارتھات چیت کو کھید رہی۔ چوپتھ کے (چوراہہ) پاس ہو تو اکیرت ہو۔ ۹۰ چیتیہ ارتھات بڑ دھان برچھ گھر کے پاس ہو تو گھر کے سوامی کو گرہ ہوتکا بھے رہے۔ سانپ کی بانبی اور گڑھون کرکے جگت بھوم گھر کے پاس ہو تو بپت ہو

گھر کے پاس گڑھا ہو تو پیاس کا روگ ہو اور کچھوا کے سمان آکار کی بھوم گھر کے پاس ہو تو گھر
کے سوامی کے دھن کا ناش ہوتا ہے۔

उदकादिप्लवमिष्टं विप्रादीनां प्रदक्षिणेनैव । विप्रः
सर्वत्र वसेदनुवर्णमथेष्टमन्येषाम् ॥ ९१ ॥ * ॥ * ॥

۹۱- اُدک پلو ارتھات جس بھوم کا جھکاؤ اُتر کی اور ہو وہ بھوم براہمنوں کے لیے شُبھ ہے اسی پرکار پورب پلو دکھن پلو پچھم پلو بھوم کرم سے چھتری بیش اور شودرون کے لیے شُبھ ہوتی ہے براہمن سب پرکار کی بھوم میں رہے اُسکا جھکاؤ چاہے جس دِشا میں ہو اور برنوں کے لیے اُن برن بھوم شُبھ ہے ارتھات پورب پلو دکھن پلو اور پچھم پلو چھتریونکو۔ دکھن پلو اور پچھم پلو بیشیونکو اور پچھم پلو شودرونکو شُبھ ہوتا ہے۔

गृहमध्ये हस्तमितं खात्वा परिपूरितं पुनः श्वभ्रम् । य-
द्यूनमनिष्टं तत्समे ॥ समं धन्यमधिकं यत् ॥ ९२ ॥

۹۲- گھر کے بیچ ایک ہاتھ کا چوڑا اور ایک ہاتھ کا گہرا گول گڑھا کھودے پھر اُسکو اُسی کی مٹی سے بھرے جو گڑھا بھرنے میں مٹی کم ہو جاوے تو وہ گھر اشُبھ ہوتا ہے۔ ٹھیک ٹھیک گڑھا بھر جاوے تو سم ارتھات نہ شُبھ اور نہ اشُبھ ہوتا ہے۔ جو گڑھا بھر جاوے اور مٹی بچ بھی رہے تو وہ گھر سب طرح شُبھ ہوتا ہے۔

श्वभ्रमथवाऽम्बुपूर्णं पदशतमित्वागतस्य यदि नोनम् ।
तद्धन्यं यच्च भवेत्पलानि पांस्वाढकं चतुःषष्टिः ॥ ९३ ॥ * ॥

۹۳- اُوپر کہی ہوئی ریت سے گڑھا کھود کر اُسمیں پانی بھر کر سو پد (قدم) تک جا کر پلٹ آوے اتنی دیر میں جو گڑھے میں پانی کچھ بھی نہ گھٹے وہ بھوم شُبھ ہوتی ہے اور جہاں کی دھول سے آڑھک کو بھر کر پھر تولیں اور وہ دھول چونسٹھ پل ہو تو وہ بھوم بھی شُبھ ہے۔ اُن ناپنے کا ایک کاٹھ کا برتن جسمیں اندازاً چار سیر کے قریب اناج آتا ہے اُسکو آڑھک کہتے ہیں۔ ۴۸ ماشہ کا پل ہوتا ہے

आमे वा मृत्पात्रे श्वभ्रस्थे दीपवर्तिरभ्यधिकम् । ज्वल-
ति दिशि यस्य शस्ता सा भूमिस्तस्य वर्णस्य ॥ ९४ ॥ * ॥

۹۴- مٹی کے کچے برتن میں چار بتی ڈال کر اُن بتیوں میں براہمن آدِ چار برنوں کی کلپنا کر کے دیپک جلا کر گڑھے میں رکھے جس برن کی دشا میں بتی بہت دیر تک جلتی رہے وہ بھوم اُس برن کو شُبھ ہے۔

श्वभ्रोषितेन कुसुमं यस्मिन्नम्लायतेऽनुवर्णसमम् । त-
त्तस्य भवति शुभदं यस्य च यस्मिन्मनो रमते ॥ ९५ ॥ * ॥

۹۵ - براہمن آدِ برن کے رنگ کے سمان ارتھات اُجلے لال پیلے اور کالے رنگ کے چار پھول
لیکر گڑھے مین سائنکال کو رکھے اور دوسرے دن دیکھے جس برن کا پھول نہ کمھلایا ہو وہ بھوم
اُس برن کے لیے شُبھ ہے اتھوا جس بھوم مین اپنا من لگے وہ بھوم شُبھ ہے اُسمین اور کچھ بچار نہ کرے -

सितरक्तपीतकृष्णा विप्रादीनां प्रशस्यते भूमिः । गन्ध-
श्च भवति यस्या घृतरुधिरान्नाद्यमद्यसमः ॥ ९६ ॥ कु-
शयुक्ता शरबहुला दूर्वाकाशावृता क्रमेण मही । अनु-
वर्णं वृद्धिकरी मधुरकषायाम्लकटुका च ॥ ९७ ॥ ॥

۹۶ - براہمن آدِ چاروں برنون کے لیے کرم سے اُجلی لال پیلی اور کالی بھوم شُبھ ہے - جس بھوم
مین گھی لہو انّ آدِ اور مدیہ (شراب) کے سمان گندھ ہو وہ براہمن آدِ برنون کے لیے کرم سے شُبھ ہے -
۹۷ - جس بھوم مین کُشا سرکنڈا دوب اور کانس بہت ہو وہ براہمن آدِ برنون کے لیے کرم سے شُبھ ہے
اور جس بھوم کی مرتکا (مٹی) میٹھی کسیلی کھٹی اور کڑوی ہو وہ بھوم کرم سے براہمن آدِ چاروں برنونکی شُبھ ہوتی ہے -

कृष्टां प्ररूढबीजां गोऽध्युषितां ब्राह्मणैः प्रशस्तां च । ग-
त्वा महान् गृहपतिः काले सांवत्सरोद्दिष्टे ॥ ९८ ॥ भ-
क्ष्यैर्नानाकारैर्दध्यक्षतसुरभिकुसुमधूपैश्च । दैवतपू-
जां कृत्वा स्थपतीनभ्यर्च्य विप्रांश्च ॥ ९९ ॥ विप्रः स्पृ-
ष्ट्वा शीर्षं वक्षश्च क्षत्रियो विशश्चोरू । शूद्रः पादौ स्पृ-
ष्ट्वा कुर्याद्रेखां गृहारम्भे ॥ १०० ॥ ॥ ॥ ॥

۹۸، ۹۹ - جس بھوم مین گھر بنانا ہو وہ بھوم پہلے ہل سے جوتی جاے پھر اُسمین بیج بوئے
جائیں وے جب پک چکین اُسکے بعد ایک رات اُس بھوم مین گئوئیں بیٹھین اور براہمن اُس بھوم کی
تعریف کرین ایسی بھوم مین گھر بنانے کی اِچھاوالا پُرش جوتشی کے بتلائے ہوئے مہورت پر جاکر
انیک پرکار کے لڈو پوا آدِ کھانیکی چیزین دہی اَچھت سُگندھ والے پھول اور دھوپ کرکے چھیتر پال
آدِ دیوتاؤنکا پوجن کرکے استھپت (کاریگر) اور براہمنونکا بھی پوجن کرکے گھر بنانیکی ریکھا کرے -
۱۰۰ - ریکھا کرینکے سمے براہمن اپنے سر کو چھتری چھاتی کو بیش اُرو اور شُودر پیرونکو چھوکر ریکھا کرے -

अङ्गुष्ठकेन कुर्यान्मध्याङ्गुल्याथवा प्रदेशिन्या । क-
नकमणिरजतमुक्तादधिफलकुसुमाक्षतैश्च शुभम् ॥ १०१ ॥
शस्त्रेण शस्त्रमृत्युर्बन्धो लोहेन भस्मनाऽग्निभयम् । त-
स्करभयं तृणेन च काष्ठोल्लिखिता च राजभयम् ॥ १०२ ॥

वक्रापादालिखिताशस्त्रभयंक्लेशदाविरूपाच । च-
र्माऽङ्गारास्थिकृतादन्तेनचकर्तुरशिवाय ॥ १०३ ॥
वैरमपसव्यलिखिताप्रदक्षिणेसम्पदोविनिर्देश्याः ।
वाचःपरुषानिष्ठीवितंक्षुतंचाशुभंकथितम् ॥ १०४ ॥

۱۰۱- گرہ آرمبھ مین جو گھر کا سوامی انگوٹھا مدھیا پردیشنی (انگوٹھے کے پاس کی انگلی) سے برن من چاندی موتی دہی پھل پھول اچھت انہین سے کسی کرکے ریکھا کرے تو شبھ ہوتا ہے - ۱۰۲ ہتھیار سے ریکھا کرے تو ہتھیار ہی سے گھر کے مالک کا مرتیو ہو- لوہے سے کرے تو بندھن راکھ سے کرے تو اگن کا بھے تنکے سے کرے تو چور کا بھے اور کاٹھ سے گرہ کے آرمبھ مین ریکھا کرے تو راجا سے بھے ہوتا ہے - ۱۰۳- ٹیڑھی پیر سے کھینچی ہوئی اتھوا برے روپ کی ریکھا ہو تو شستر کا بھے اور کلیش دیتی ہے - چمڑا کویلا ہڈی اور دانت سے کی ہوئی ریکھا گھر کے مالک کو اشبھ کرتی ہے - ۱۰۴- اپسبتیہ ارتھات جو ریکھا داہنی اور سے بائین اور کو کھینچی جاے وہ بیر (دشمنی) کرتی ہے - اور پردکھشن ارتھات بائین اور سے داہنی اور ریکھا کھینچی جاے تو سمپت ہوتی ہے - گرہ آرمبھ کے سمے کوئی کٹھور بچن بولے تھوکے اتھوا چھینکے تو اشبھ کہا ہے -

अर्धनिचितंकृतंवाप्रविशन्स्थपतिर्गृहेनिमित्तानि ।
अवलोकयेद्गृहपतिःक्वसंस्थितःस्पृशतिकिंचांगम् १०५
रविदीप्तोयदिशकुनिस्तस्मिन्कालेविरौतिपरुषरवः । सं-
स्पृष्टांगसमानंतस्मिन्देशेऽस्थिनिर्देश्यम् ॥ १०६ ॥ ॥

۱۰۵- آدھے بنے اتھوا سمپورن بنے گھر مین پرویش کرتا ہوا استھپت (کاریگر) شبھ اشبھ چنھ دیکھے - یہ دیکھے کر گھر کا سوامی بانستُ پرش کے کس انگ پر استھت ہے اور اپنے کس انگ کو چھو رہا ہے - ۱۰۶- اس سمے سورج کے سمپش جو دیپت دشا اسمین موجود پکھی جو رو کھا شبد بولتا ہو تو جس استھان پر گھر کا مالک کھڑا ہے وہان نیچے ہڈی گڑھی ہے اور ہڈی بھی اُس انگ کی ہے جو انگ گرہ پت نے اُس سمے چھو رکھا ہے یہ جانے - اُدے کے سمے سورج پورب دشا مین رہتا ہے پھر دن رات کے آٹھ پہر دن مین کرم سے ایک ایک پہر آٹھون دشاون مین سورج جاتا ہے - جن دشاونکو چھوڑ کر سورج آیا ہو وہ دشا انگارنی - جسمین موجود ہو وہ دیپتا - اور جسمین آنے والا ہو وہ دھومتا دشا ہوتی ہے - ان تینونکو چھوڑ کر باقی پانچ دشا شانتا ہوتی ہین -

शकुनसमयेऽथवाऽन्येहस्त्यश्वश्वादयोनुवाश्यंते । त-
त्सम्भवमस्थितस्मिंस्तदंगसंभूतमेवेति ॥ १०७ ॥ ॥

١٠٧- اتھوا شگن دیکھنے کے سمے دیپت دِشا کی اور مُکھ کرکے ہاتھی گھوڑا کُتا آدی جو شبد کریں تو جہاں گھر کا مالک استھت ہے اُس استھان میں اُن جیووں کی اُسی انگ کی ہڈی جانئے جو انگ گھر کے مالک نے چھو رکھا ہے۔

सूत्रेप्रसार्यमाणे गर्दभरावो स्थिशल्यमाचष्टे । श्वशृ-
गाललंघिते वा सूत्रे शल्यं विनिर्देश्यम् ॥ १०८ ॥

١٠٨- سُوت پسارنے کے سمے گدھا بولے تو بھی استھی شلیہ ہوتا ہے ارتھات جہاں گھر کا مالک بیٹھا ہو اُسکے نیچے ہڈی گڑی ہوتی ہے جو سُوت کو کتا یا سیار نانگھ جاوے تو بھی اُس استھان میں ہڈی گڑی ہوئی جانئے۔

दिशि शान्तायां शकुनो मधुरविरावी यदा तदा वाच्यः ।
अर्थस्तस्मिन् स्थाने गृहेश्वराधिष्ठितेऽङ्गे वा ॥ १०९ ॥

١٠٩- جو اُس سمے شانت دِشا کی اور مکھ کرکے پنچھی مدھر شبد بولیں تو جہاں وہ پنچھی بیٹھا ہے اُس استھان میں اتھوا گھر کا سوامی یا بُدھ پُرش کے جس انگ پر بیٹھا ہے اُسمیں دھن کہنا چاہیے ارتھات وہاں بھوم میں دولت گڑی جانئے۔

सूत्रच्छेदे मृत्युः कीलेचावाङ्मुखे महान् रोगः । गृ-
हनाथस्थपतीनां स्मृतिलोपे मृत्युरादेश्यः ॥ ११० ॥
स्कन्धाच्च्युते शिरोरुक् कुलोपसर्गोऽपवर्जिते कुम्भे ।
भग्नेऽपि च कर्मिवधश्च्युते कराद्गृहपतेर्मृत्युः ॥ १११ ॥

١١٠- پسارنے کے سمے سُوت ٹوٹ جاوے تو گھر کے مالک کی موت ہوتی ہے۔ گاڑنے کے سمے کیل کا مُکھ نیچے کو ہو جاوے تو بڑا روگ ہو۔ گھر کے مالک اور استھپت (کاریگر) کی اسمرت (قوت حافظہ) جاتی رہے تو اُنکی موت کہنا چاہیے۔ ١١١- پانی کا کلش لانے کے سمے کندھے سے گر جاوے تو گھر کے مالک کو سر کی بیماری ہو۔ جو وہ کلش گر کر اوندھا ہو جاوے تو گھر کے مالک کے کل کو اُپدرو ہو۔ پھوٹ جاوے تو کرم کروں (مزدوروں) کا مرن ہو اور ہاتھ سے کلش چھوٹ پڑے تو گھر کے مالک کی موت ہو۔

दक्षिणपूर्वे कोणे कृत्वा पूजां शिलां न्यसेत्प्रथमाम् । शे-
षाः प्रदक्षिणेन स्तम्भाश्चैवं समुत्थाप्याः ॥ ११२ ॥
छत्रस्रगम्बरयुतः कृतधूपविलेपनः समुत्थाप्यः । स्त-
म्भस्तथैव कार्यो द्वारोच्छ्रायः प्रयत्नेन ॥ ११३ ॥ * ॥

١١٢- اگن کون میں پوجا کرکے پہلی شلا استھاپن کرے پیچھے اور شلا بھی پردکھشن کرم استھاپن کرے اسی طرح کھمبے بھی کھڑے کرنے چاہئیں۔ ١١٣- کھمبے کو چھتر پھول مالا اور بستر کرکے بھوکھٹ کر گندھ دھوپ آدی سے اسکا پوجن کر کھڑا کرے۔ اسی طرح دوار (چوکھٹ) کو بھی جتن پوربک کھڑا کرنا چاہیے۔

विहगादिभिरवलीनैराकम्पितपतितदुर्स्थितैश्च तथा ।
शक्रध्वजसदृश फलन्तदेवनस्मिनविनिर्दिष्टम् ॥११४॥

۱۱۴- کھمبھ اتھوا دوار کے اوپر پنچھی آدِ بیٹھین - کھمبھ اتھوا دوار کھڑے کرنیکے سمے کانپین گر جائین اتھوا ٹھیا کھڑے نہون تو انکا پھل اِندر دھوج کے پھل کے سمان جانے ارتھات اِندر دھوج والے ادھیا سے مین جو شبھ اشبھ پھل کہا ہے وہ یہان بھی جانے -

प्रागुत्तरोन्नते धनसुतक्षयः सुतवधश्च दुर्गन्धे । वक्रे
वन्धुविनाशो न संतिगर्भाश्च दिङ्मूढे ॥११५॥ इच्छे-
द्यदि गृह वृद्धिन्ततः समन्ताद्विवर्धयेत्तुल्यम् । ए-
को द्देशे दोषः प्रागथवाप्युत्तरे कुर्यात ॥११६॥*॥

۱۱۵- جو باستُ اتھوا اُتر دِشا مین اونچا ہو تو دھن اور پُتر ونکا چھے ہوتا ہے - دُرگندھ یکت باست ہو تو پُتر کا مرن ہو - ٹیڑھا باستُ ہو تو بندھو کا ناش ہو اور دِگ مُوڑھ ارتھات جسمین دِشا کا بھاگ نہ جان پڑے ایسا باشت ہو تو اُسمین رہنے والی استریونکو گربھ نہو -

۱۱۶- جو گھر کی بردھ چاہے تو چارون اور باشتُ کو برابر بناوے کم یا زیادہ نہ بڑھاوے جو باشتُ کے ایکطرف دُوش ہو ارتھات بڑھانا ہو تو اُسکو پُورب یا اُتر مین بڑھاوے -

प्राग्भवति मित्र वैरं मृत्युभयं दक्षिणेन यदि वृद्धिः । अ-
र्थविनाशः पश्चादुदग्विवृद्धौ मनस्तापः ॥११७॥*॥

۱۱۷- جو باست پُورب کی طرف بڑھا ہو تو دوستون سے دُشمنی ہو - دکھن کی طرف بڑھا ہو تو موت کا ڈر - پچھم کو بڑھے تو دھن کا ناش اور جو اُتر کی طرف باشتُ بڑھا ہو تو چت کو سنتاپ ہوتا ہے - اور اُتر مین باستُ کے بڑھنے کا دوش تھوڑا ہے اسی لیے پہلی آرجا مین لکھا ہے کہ بڑھانا ہو تو پُورب یا اُتر کی طرف بڑھاوے -

ऐशान्यां देवगृहं महानसं चापि कार्यमाग्नेय्याम् ।
नैर्ऋत्यां भाण्डोपस्करोऽर्थधान्यानि मारुत्याम् ॥११८॥

۱۱۸- گھر کے ایشان کونے مین دیوتا کا گھر - اگن کونے مین رسوئین کا گھر - نیرت کونے مین گرہستھی کی سب سامگری رکھنے کا گھر اور بائیبیہ کونے مین دھن اور انّ رکھنے کا گھر بناوے -

प्राच्यादिस्थे सलिले सुतहानिः शिखिभयं रिपुभयं च ।
स्त्रीकलहः स्त्रीदौष्ट्यं नैःस्व्यं वित्तात्मजविवृद्धिः ॥११९॥

۱۱۹ - گھر سے پورب آدِ دشاؤن مین جل اسحقت ہو تو کرم سے پتر مرن اگن بھے شتر بھے
استریونمین لڑائی استریون مین دوشیلتا (بیمروتی) زردھنتا دھن بردھ اور پتر بردھی پھل ہوتے ہین -

खगनिलयभग्नसंशुष्कदग्धदेवालयश्मशानस्थान् ।
क्षीरतरुधवविभीतकनिम्बारणिवर्जितांश्छिन्द्यात् ॥१२०॥

۱۲۰ - پنچھیون کے جنمین گھونسلے ہون ٹوٹے ہوئے سوکھے جلے ہوئے دیوتا کے مندر مین اتھوا
اسمسان والے ایسے برچھونکو اور جنمین سے دُودھ نکلتا ہو اُنکو اور دھو بہیڑا نیم اور ارنو اِن
سبکو چھوڑ کر اور برچھونکو گھر کے لیے کاٹے ارتھات اِن برچھونکا کاٹھ گھر مین نہ لگاوے -

रात्रौ कृतबलिपूजं प्रदक्षिणं छेदयेद्दिवा वृक्षम् । ध-
न्यमुदक्प्राक्पतनं न ग्राह्योऽतोऽन्यथा पतितः ॥१२१॥

۱۲۱ - رات کے سمے برچھ کا پوجن کر بل دیکر دن مین پردچھن کرم سے ایشان کون سے
لیکر اُس برچھ کو کاٹے - جو برچھ کٹ کر اُتر اتھوا پورب دشا مین گرے وہ شُبھ ہوتا ہے -
جا اور دشا مین برچھ کٹ کر گری اُسکو نہ لیوے ارتھات اُسکا کاٹھ گھر مین نہ لگاوے -

छेदो यद्यविकारी ततः शुभं दारु तद्गृहोपयिकम् । पी-
ते तु मण्डले निर्दिशेत्तरोर्मध्यगां गोधाम् ॥१२२॥
मञ्जिष्ठाभे भेको नीले सर्पस्तथाऽरुणे सरटः । मुद्गाभे-
ऽश्मा कपिले तु मूषकोऽम्भश्च खड्गाभे ॥१२३॥

۱۲۲ - کاٹنے کے سمے جس برچھ کا چھید ارتھات کاٹنے کا استھان بکار سے رہت ہو تو اُس
برچھ کا کاٹھ گھر کے لیے شُبھ ہوتا ہے - برچھ کے چھید مین پیلے رنگ کا منڈل دیکھ پڑے تو
اُس برچھ کے بیچ مین گودھا (گوہ نام جانور) رہتی ہے یہ کہنا چاہیے - ۱۲۳ - مجیٹھ کے سمان
لال رنگ کا منڈل دیکھ پڑے تو مینڈھک - نیلے رنگ کا منڈل ہو تو سانپ - لال رنگ کا منڈل
ہو تو سرٹ (گرگٹ) مونگ کے رنگ کا ارتھات ہرا منڈل دیکھ پڑے تو پتھر - کپل رنگ کا
منڈل ہو تو موس - اور برچھ کے چھید مین کھڑگ کے رنگ کا منڈل دیکھ پڑے تو برچھ کے بیچ جل ہے یہ کہدیوے

धान्यगोगुरुहुताशसुराणां न स्वपेदुपरि नाप्यनुवंशम् ।
नोत्तराऽपरशिरा न च नग्नो नैव चार्द्रचरणः श्रियमिच्छन् ॥१२४॥

۱۲۴ - لچھمی کی اِچھا والا پُرش اَنّ گئو گرو اگن اور دیوتا اِنکے اُوپر نہ سووے اور -

(رُوگا ذ یانگ سپتر تو ہتا شنگ آد) آریا ہین جو ہیے بنش کہہ آئے ہین اُنکی لمبائی کے انسار سنجیا بچاکر بھی نہ شووے - اُتر یا پچھم کو سر کرکے نہ شووے - ننگا ارتھات دھوتی کھول کر نہ شووے - اور پانی سے بھیگے ہوئے پیر رکھکر نہ شووے -

भूरिपुष्पनिकरं सतोरणं तोयपूर्णकलशोपशोभितम्।
धूपगन्धबलिपूजितामरं ब्राह्मणध्वनियुतं विशेद्गृहम्॥१२५

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां वास्तुविद्यानामत्रिपंचाशोऽध्यायः॥ ५३॥

۱۲۵- بہت پھولون سے سجا ہوا توُرن سے جگت بھرے ہوئے کلشون سے شوبھت اور جسمین دھوپ گندھ (چندن) بلدان آدکر کے دیوتاؤنکا پوجن ہوا ہو اور براہمن لوگ جسمین بیدؔ دھن کر رہے ہون ایسا جو گھر اُسمین پرویش کرے -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی بر ہت سنگھتا مین باشت بدیا نام ادھیای ترپن سماپت ہوا -

آدھیائے چون

دکارگل

धर्म्यं यशस्यं च वदाम्यतोऽहं दकार्गलं येन जलोपलब्धिः। पुंसां यथाऽङ्गेषु शिरास्तथैव क्षितावपि प्रोन्नतनिम्नसंस्थाः॥१॥

۱- باشت بدیا کے کہنے کے بعد دھرم اور جس کو دینے والا دکارگل کہتے ہین جسکے جاننے سے بھوم مین اسقت جل کا گیان ہوتا ہے - جسطرح آدمیون کے بدن مین شرا ارتھات ناڑی (نسین) اسقت ہین اسیطرح بھوم مین بھی کئی اونچی اور کئی نیچی شرا (نسین) ہین -

एकेन वर्णेन रसेन चाम्भश्च्युतं नभस्तो वसुधाविशेषात्। नानारसत्वं बहुवर्णतां च गतं परीक्ष्यं क्षितितुल्यमेव॥२॥

۲- آکاش سے برکھا مین سب جل ایک ہی رنگ اور ایک ہی سواد (مزہ) کا گرتا ہے وہی جل بھوم کے بشیش (خواص) سے انیک رنگ اور انیک سواد کا ہو جاتا ہے اُسکی پریچھا بھوم ہی کی طرح کرنی چاہیے ارتھات جیسی بھوم ہو گی ویسا ہی جل ہو گا -

पुरुहूताऽनलयमनिर्ऋतिवरुणपवनेन्दुशङ्करादेवाः ।
विज्ञातव्याः क्रमशः प्राच्यादीनां दिशांपतयः ॥ ३ ॥ * ॥

۳- اندر اگنی جم نرت بارن بایو سوم اور ایشان یے آٹھ دیوتا کرم سے پورب آد آٹھ دشاؤنکے سوامی ہین

दिक्पतिसंज्ञाश्चशिरानवमी मध्येमहाशिरानाम्नी । ए-
ताभ्योऽन्याः शतशो विनिस्सृतानामभिःप्रथिताः ॥ ४ ॥

۴- ان آٹھ دشاؤن کے سوامیون کے نام سے آٹھ شرا پرسدھ ہین جیسا اینڈری اگنیئی جامیا
آد اور بیچ مین ایک بڑی شرا مہاشرا کے نام سے پرسدھ ہے ان سے ادھک اور بھی سیکڑون
شرا (نسین) نکلی ہین وے اپنے اپنے نام سے پرسدھ ہین۔

पातालादूर्ध्वशिराःशुभाश्चतुर्दिक्षुसंस्थितायाश्च । को-
णदिगुत्यानशुभाःशिरानिमित्तान्यतोवक्ष्ये ॥ ५ ॥ * ॥

۵- پاتال سے جو شرا سیدھی اوپر کو نکلتی ہو وہ اور پورب آد چارون دشاؤن مین جو شرا
ہون وے شبھ ہوتی ہین اور اگنی کون آد چارون کونون مین جو شرا ہون وے شبھ
نہین ہوتی ہین - اب شرا گیان ہونے کا چہنہ کہتے ہین -

यदिवेतसोऽम्बुरहितेदेशेहस्तैस्त्रिभिस्ततःपश्चात् ।
सार्धेपुरुषेतोयंवहतिशिरापश्चिमातत्र ॥ ६ ॥ * ॥

۶- جو جل سے رہت دیش (جانگل) مین بیتس (بید مجنون) کا برچھ ہو تو اس برچھ سے پچھم
تین ہاتھ پر ڈیڑھ پرش نیچے جل ہوتا ہے اور وہان پچھم کی شرا بہتی ہے - منشے اپنی بھجا اوپر کو
کھڑی کرے اتنی لمبائی کو ایک پرش کہتے ہین وہ ایکسو بیس (۱۲۰) انگل ہوتی ہے -

चिह्नमपिचार्धपुरुषेमण्डूकःपाण्डुरोऽथमृत्पीता । पुट-
भेदकश्चतस्मिन्पाषाणोभवतितोयमधः ॥ ७ ॥

۷- وہان یہ چہنہ ہوتا ہے کہ آدھا پرش کھودنے پر پانڈر (کچھ سفید) رنگ کا مینڈھک نکلتا ہے
پھر پیلے رنگ کی مٹی نکلتی ہے پیچھے پرت دار پتھر نکلتا ہے اسکے نیچے جل ہوتا ہے -

जम्ब्वाश्चोदग्घस्तैस्त्रिभिःशिराधोनरद्वयेपूर्वा । मृ-
ल्लोहगन्धिकापाण्डुराऽथपुरुषेऽत्रमण्डूकः ॥ ८ ॥

۸- نرجل دیش مین جو جامن کا برچھ ہو تو اس سے تین ہاتھ اتر دو پرش نیچے پورب شرا ہوتی
ہے وہان کھودنے سے لوہے کے گندھ والی مٹی نکلتی ہے - پیچھے پانڈر (کچھ سفیدی مایل) رنگ

کی مٹی نکلتی ہے اور ایک پرش نیچے کھودنے سے پیٹھک نکلتا ہے -

जम्बूवृक्षस्य प्राग्वल्मीको यदि भवेत्समीपस्थः । त-
स्माद्दक्षिणपार्श्वे सलिलं पुरुषद्वये स्वादु ॥ ९ ॥ * ॥
अर्धपुरुषे च मत्स्यः पारावतसन्निभश्च पाषाणः । मृ-
द्भवति चात्र नीला दीर्घं कालं च बहु तोयम् ॥ १० ॥

۹- جامن کے پیڑ سے پورب دشا مین پاس ہی سانپ کی بانبی ہو تو اُس پیڑ سے تین ہاتھ دکھن کو دو پرش نیچے میٹھا جل ہوتا ہے - ۱۰- آدھا پرش کھودنے سے مچھلی نکلتی ہے - پاراوت پنچھی (کبوتر) کے رنگ کا پتھر نکلتا ہے - نیلی مٹی یہان ہوتی ہے اور جل بھی بہت ہوتا ہے اور بہت دنون تک رہتا ہے - جہان ہاتھو کا پرمان آچارج نہ کہے وہان اوپر کہا ہوا پرمان جاننا جیسا یہان پرمان نہین کہا اِسلیے اوپر کہا ہوا تین ہاتھ سمجھنا چاہیے -

पश्चादुदुम्बरस्य त्रिभिरेव करैर्नरद्वये सार्धे । पुरुषे
सितोऽहिरश्माऽञ्जनोपमोऽधः शिरा सुजला ॥ ११ ॥

۱۱- نرجل دیش مین گولر کا پیڑ (برچھ درخت) دیکھ پڑے تو اُس سے تین ہاتھ پچھم اڑھائی پرش نیچے سوتا ہوتی ہے - ایک پرش نیچے سفید سانپ نکلتا ہے پھر انجن کے سمان کی اتی ہی کرشن برن (نہایت سیہ فام) پتھر نکلتا ہے اُسکے نیچے سُندر جل بھگت سوتا ہوتی ہے -

उदगर्जुनस्य दृश्यो वल्मीको यदि ततोऽर्जुनाद्धस्तैः । त्रि-
भिरम्बु भवति पुरुषैस्त्रिभिरर्धसमन्वितैः पश्चात् ॥ १२ ॥
श्वेता गोधाऽर्धनरे पुरुषे मृद्धूसरा ततः कृष्णा । पीता
सिता ससिकता ततो जलं निर्दिशेदमितम् ॥ १३ ॥

۱۲- ارجن برچھ سے جو اُتر بلمیک (بانبی) دیکھ پڑے تو اُس ارجن برچھ سے تین ہاتھ پچھم ساڑھے تین پرش نیچے جل ہوتا ہے - ۱۳- آدھا پرش کھودنے پر سفید رنگ کی گودھا (گوہ) نکلتی ہے ایک پرش نیچے دھوسر رنگ کی مٹی نکلتی ہے پھر کالی پیلی اور اُجلی مٹی بالو ریت سے ملی ہوئی نکلتی ہے اُسکے نیچے بہت جل کہنا چاہیے -

वल्मीकोपचितायां निर्गुण्ड्यां दक्षिणेन कथितकरैः ।
पुरुषद्वये सपादे स्वादु जलं भवति चाशोष्यम् ॥ १४ ॥
रोहितमत्स्योऽर्धनरे मृत्कपिला पाण्डुरा ततः परतः । सि-
कता सशर्करा ऽथ क्रमेण परतो भवत्यम्भः ॥ १५ ॥

۱۴- بانبی جگت نرگنڈی برچھ ارتھات سنڈھوار برچھ ہو تو اس سے تین ہاتھ دکھن کو سوا دو پرش نیچے میٹھا اور کبھی نہ سوکھنے والا جل ہوتا ہے - ۱۵- آدھا پرش کھودنے پر روہت منتس (رُوہو مچھلی) نکلتی ہے پھر کرم سے کپل رنگ کی مٹی پانڈر رنگ کی مٹی اور پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے ملا ہوا بالو ریت نکلتا ہے اسکے نیچے جل ہوتا ہے -

पूर्वेण यदि वदर्या वल्मीको दृश्यते जलं पश्चात् । पुरु-
षैस्त्रिभिरादेश्यं श्वेता गृहगोधिकाऽर्धनरे ॥ १६ ॥

۱۶- بدری برچھ (بیر) کے پورب جو بانبی ہو تو اس برچھ کے تین ہاتھ پچھم تین پرش نیچے جل کہنا چاہیے - آدھا پرش کھودنے سے سفید رنگ کی چھپکلی نکلتی ہے -

सपलाशा वदरी चेद्दिश्यपरस्यां ततो जलं भवति । पुरु-
षत्रये सपादे पुरुषेऽत्र च डुण्डुभश्चिह्नम् ॥ १७ ॥ ÷ ॥

۱۷- نرجل دیش میں پلاس برچھ سہت بدری برچھ ہو تو اس سے پچھم تین ہاتھ پر سوا تین پرش نیچے جل ہوتا ہی یہاں ایک پرش کھودنے پر ڈنڈبھ ارتھات ایک طرح کا بغیر زہر کا سانپ نکلتا ہے یہی پہچان ہے -

विल्वोदुम्बरयोगे विहाय हस्तत्रयं तु याम्येन । पुरुषै-
स्त्रिभिरम्बु भवेत् कृष्णोऽर्धनरे च मण्डूकः ॥ १८ ॥

۱۸- بیل کا پیڑ اور گولر کا پیڑ جہاں دونوں اکٹھے ہوں اُنسے تین ہاتھ دکھن چھوڑ کر تین پرش نیچے جل ہوتا ہے اور آدھا پرش کھودنے سے کالے رنگ کا مینڈھک نکلتا ہے -

काकोदुम्बरिकायां वल्मीको दृश्यते शिरा तस्मिन् ।
पुरुषत्रये सपादे पश्चिमदिक्स्था वहति सा च ॥ १९ ॥
आपाण्डुपीतिका मृदथो रसवर्णश्च भवति पाषाणः । पु-
रुषाऽर्धे कुमुदनिभो दृष्टिपथं मूषको याति ॥ २० ॥ ÷ ॥

۱۹- کاکودمبر کا برچھ (کٹھ گولر) کے بہت ہی پاس میں بانبی ہو تو اس بانبی کے نیچے ہی سوا تین پرش کھودنے سے پچھم بہنے والی شرا نکلتی ہے - ۲۰- پانڈو اور پیلے رنگ کی مٹی نکلتی ہے گورس (گئو کا مٹھا) کے سمان اُجلے رنگ کا پتھر نکلتا ہے اور آدھا پرش نیچے کھودنے سے کمد نیلوپ (گل نیلوفر) کے سمان اُجلے رنگ کا موش (چوہا) دیکھ پڑتا ہے -

जलपरिहीने देशे वृक्षः कम्पिल्लको यदा दृश्यः । प्रा-
च्यां हस्तत्रितये वहति शिरा दक्षिणा प्रथमम् ॥ २१ ॥

मृन्नीलोत्पलवर्णा कापोता चैव दृश्यते तस्मिन् । हस्ते
ऽजगन्धिमत्स्यो भवति पयोऽल्पं च सक्षारम् ॥ २२ ॥

۲۱- نرجل دیش میں کمپلّک برچھ دیکھ پڑے تو اُس برچھ کے تین ہاتھ پُورب سوا تین پُرش نیچے دکھن شِرا بہتی ہے - ۲۲- پہلے نیلے کمل کے رنگ کی مٹّی نکلتی ہے پھر کپوت (کبوتر) کے رنگ کی مٹّی دیکھ پڑتی ہے - ایک نیچے مچھلی نکلتی ہے جس میں بکرے کی سی دُرگندھ آتی ہے - وہاں تھوڑا اور کھاری جل نکلتا ہے -

श्योणाकतरोरपरोत्तरे शिरा द्वौ करावतिक्रम्य । कुमु-
दा नाम शिरा सा पुरुषत्रयवाहिनी भवति ॥ २३ ॥

۲۳- نرجل دیش میں شیوناک (ارلو) برچھ دیکھ پڑے تو اُس سے دو ہاتھ بائیبہ کون میں جا کر کھودنے سے تین پُرش نیچے شِرا ملتی ہے اسکا نام کمُدا ہے -

आसन्नो वल्मीको दक्षिणपार्श्वे विभीतकस्य यदि ।
अध्यर्धे तस्य शिरा पुरुषे ज्ञेया दिशि प्राच्याम् ॥ २४ ॥

۲۴- بہیڑتک برچھ (بہیڑا) کے پاس دکھن طرف بلمیک (سانپ کی بانبی) ہو تو اُس برچھ سے دو ہاتھ پُورب ڈیڑھ پُرش نیچے شِرا ہوتی ہے -

तस्यैव पश्चिमायां दिशि वल्मीको यदा भवेद्धस्ते । तत्रो-
दग्भवति शिरा चतुर्भिरर्धाधिकैः पुरुषैः ॥ २५ ॥
श्वेतो विश्वम्भरकः प्रथमे पुरुषे तु कुङ्कुमाभोऽश्मा । अ-
परस्यां दिशि च शिरा नश्यति वर्षत्रयेऽतीते ॥ २६ ॥

۲۵- بہیڑے کے برچھ کے ہی پچھم دشا میں بانبی ہو تو اُس برچھ سے ایک ہاتھ اُتّر سوا چار پُرش نیچے شِرا ہوتی ہے - ۲۶- پہلے ایک پُرش کھودنے پر اُجلے رنگ کا بشوبھرک (ایک پرکار کا جیو) دیکھ پڑتا ہے - پھر کیسری رنگ کا پتھر نکلتا ہے اُسکے نیچے پچھم دشا کی شِرا نکلتی ہے پرنتُ تین برس کے بعد وہ شِرا نشٹ ہو جاتی ہے ارتھات جل سوکھ جاتا ہے -

सकुशः सितऐशान्यां वल्मीको यत्र कोविदारस्य । म-
ध्ये तयोर्नरैरर्धपंचमैस्तोयमक्षोभ्यम् ॥ २७ ॥ प्रथ-
मे पुरुषे भुजगः कमलोदरसन्निभो महीरक्ता । कुरु-
विन्दः पाषाणश्चिह्नान्येतानि वाच्यानि ॥ २८ ॥ ० ॥

۲۷- گوبدار برچھ (سپت پرن) کے ایشان کون میں کُش سہت سفید رنگ کی مٹی کی بانبی
ہو تو وہاں گوبدار برچھ اور بانبی کے بیچ میں ساڑھے چار پُرش نیچے بہت جل ہوتا ہے -
۲۸- پہلے پُرش میں کمل پُشپ کے تدھر ھاگ کے سمان رنگ کا سانپ نکلتا ہے - لال رنگ
کی بھوم آتی ہے پیچھے کُبر بند نام پتھر نکلتا ہے یہ چینھ کہنے چاہیئں -

यदि भवति सप्तपर्णो वल्मीक वृत्तस्तदुत्तरे तोयम्। वाच्यं
पुरुषैः पंचभिरत्रापि भवन्ति चिह्नानि ॥ २९ ॥ ॰ ॥
पुरुषार्धे मण्डूको हरितो हरितालसन्निभा भूश्च। पा-
षाणोभ्रनिकाशः सौम्याच शिरा शुभाः स्वुवहा ॥ ३० ॥

۲۹- نرجل دیش میں بانبی سہت سپت پرن برچھ ہو تو اُس سے ایک ہاتھ اُتّر طرف پانچ
پُرش نیچے جل کہنا چاہیے - ۳۰- یہاں بھی چینھ ہوتے ہیں کہ آدھا پُرش کھودنے پر ہرا مینڈک
نکلتا ہے پھر ہرتال کی طرح پیلے رنگ کی بھوم نکلتی ہے پھر میگھ کے سمان کالے رنگ کا پتھر نکلتا
ہے ان سب کے نیچے میٹھے جل کی بہنے والی اُتّر شرا نکلتی ہے -

सर्वेषां वृक्षाणामधः स्थितो दर्दुरो यदा दृश्यः। तस्मा-
द्धस्ते तोयं चतुर्भिरर्धाधिकैः पुरुषैः ॥ ३१ ॥ पुरुषे
तु भवति नकुलो नीला मृत्पीतिका ततः श्वेता। दर्दु-
रसमानरूपः पाषाणो दृश्यते चात्र ॥ ३२ ॥ ॰ ॥

۳۱- جاہے جب برچھ کے نیچے بیٹھا ہوا مینڈک دیکھ پڑے اُس برچھ سے ایک ہاتھ اُتّر ساڑھے چار
پُرش نیچے جل ہوتا ہے - ۳۲- ایک پُرش نیچے نکُل (نیولا) نکلتا ہے پھر کرم سے نیلی پیلی اور اُجلی
مٹی نکلتی ہے پیچھے مینڈھک کے سمان رنگ کا پتھر دیکھ پڑتا ہے -

यद्यहिनिलयो दृश्यो दक्षिणतः संस्थितः करञ्जस्य। ह-
स्तद्वये तु याम्ये पुरुषत्रितये शिरा सार्धे ॥ ३३ ॥ क-
च्छपकः पुरुषार्धे प्रथमं चोद्भिद्यते शिरा पूर्वा। उद-
गन्या स्वादुजला हरितोऽश्माऽधस्ततस्तोयम् ॥ ३४ ॥

۳۳- جو کرنج برچھ (کنجا) کے دکھن طرف بانبی دیکھ پڑے تو اُس برچھ سے دو ہاتھ دکھن
ساڑھے تین پُرش نیچے شرا ہوتی ہے ۳۴- آدھا پُرش نیچے کچھوا نکلتا ہے پھر پہلے پورب
کی شرا سے اچھا پانی نکلتا ہے دوسرے اچھے جل سے جگت اُتّر شرا بہتی ہے - پہلے ہرے رنگ کا
پتھر نکلتا ہے اُسکے نیچے جل ہوتا ہے

उत्तरतश्च मधूकाद हिनिलयः पश्चिमे तरोस्तोयम् । प-
रिहृत्य पंच हस्तानर्धाष्टम पौरुषे अथमम् ॥ ३५ ॥
अहिराजः पुरुषेऽस्मिन्धूम्रा धात्री कुलत्थवर्णोऽश्मा ।
माहेन्द्री भवति शिरा वहति सफेनं सदा तोयम् ॥ ३६ ॥

۳۵۔ مہوے کے برچھ سے اُتر طرف بانبی ہو تو اُس برچھ سے پچھم پانچ ہاتھ چھوڑ کر ساڑھے سات پرش نیچے جل ہوتا ہے۔ ۳۶۔ پہلا پرش کھودنے سے بڑا سانپ دیکھ پڑتا ہے دھوین کے رنگ کی بھوم نکلتی ہے پھر کلتھی کے رنگ کا پتھر نکلتا ہے پیچھے پورب شرا نکلتی ہے جسمین سدا جھین جلت جل بہتا ہے۔

वल्मीकः स्निग्धो दक्षिणेन तिलकस्य सकुशो दूर्वश्चेत् ।
पुरुषैः पंचभिरम्भो दिशि वारुण्यां शिरा पूर्वा ॥ ३७ ॥

۳۷۔ تلک برچھ کے دکھن کش اور دوب کر کے جلت چکنی بانبی ہو تو اُس برچھ سے پانچ ہاتھ پچھم پانچ پرش نیچے جل ہوتا ہے اور پورب شرا بہتی ہے۔

सर्पावासः पश्चाद्यदा कदम्बस्य दक्षिणेन जलम् । पर-
तो हस्तत्रितयात् षड्भिः पुरुषैस्तुरीयोनैः ॥ ३८ ॥
कौवेरी चात्र शिरा भवति जलं लोहगन्धि चाक्षोभ्यम् । क-
नकनिभो मण्डूको नरमात्रे मृत्तिका पीता ॥ ३९ ॥

۳۸۔ کدمب برچھ کے پچھم مین بانبی ہو تو اُس برچھ سے تین ہاتھ دکھن پونے چھ پرش نیچے جل ہوتا ہے
۳۹۔ وہان اُتر شرا نکلتی ہے جل بہت ہوتا ہی پرنت اُسمین لوہے کی گندھ آتی ہے ایک پرش کھودنے سے سُبرن کے رنگ کا مینڈھک نکلتا ہے اور پیلی مٹی نکلتی ہے۔

वल्मीकसंवृतो यदि तालो वा भवति नालिकेरो वा । प-
श्चात्षड्भिर्हस्तैर्नरैश्चतुर्भिः शिरा याम्या ॥ ४० ॥

۴۰۔ بانبی سے گھرا ہوا تال کا برچھ یا نارئل کا برچھ ہو تو اُس برچھ سے چھ ہاتھ پچھم چار پرش نیچے دکھن شرا (ناڑی) ہوتی ہے۔

याम्येन कपित्थस्याऽहिसंश्रयश्चेदुदग्जलं वाच्यम् ।
सप्त परित्यज्य करान्खात्वा पुरुषान् जलं पंच ॥ ४१ ॥
कर्बुरकोऽहिः पुरुषे कृष्णा मृत्पुटभिदपि च पाषाणः ।
श्वेता मृत्पश्चिमतः शिरान्ततश्चोत्तरा भवति ॥ ४२ ॥

۴۱۔ کیتھ کے پیڑ سے دکھن طرف بانبی ہو تو اس پیڑ سے سات ہاتھ اُتر چھوڑ کر کھودنے سے پانچ پُرش نیچے جل ملتا ہے۔ ۴۲۔ ایک پُرش نیچے چِتر برن کا سانپ نکلتا ہے کالی مٹی نکلتی ہے پربت وار پتھر نکلتا ہے پھر اُجلی مٹی نکلتی ہے پیچھے اُتر شرا ملتی ہے۔

अश्मन्तकस्य वामे बदरी वा दृश्यतेऽहिनिलयो वा। ष-
ड्भिरुदक् तस्य करैः सार्धे पुरुषत्रये तोयम् ॥ ४३ ॥
कूर्मः प्रथमे पुरुषे पाषाणो धूसरः ससिकता मृत्। आ-
दौ शिरा च याम्या पूर्वोत्तरतो द्वितीया च ॥ ४४ ॥

۴۳۔ اشمنتک برچھ سے بائیں طرف بیر کا برچھ ہو یا بانبی ہو تو اس اشمنتک برچھ سے چھ ہاتھ اُتر ساڑھے تین پُرش نیچے جل ہوتا ہے۔ ۴۴۔ پہلا پُرش کھودنے سے کچھوا نکلتا ہے پھر دھوسر برن کا پتھر اور ریتا ملی ہوئی مٹی نکلتی ہے پھر پہلے دکھن شرا نکلتی ہے اُسکے پیچھے ایشان کون کی شرا نکلتی ہے۔

वामेन हरिद्रुतरोर्वल्मीकश्चेत्ततो जलं पूर्वे। हस्त-
त्रितये पुरुषैः सत्र्यंशैः पंचभिर्भवति ॥ ४५ ॥ नी-
लो भुजगः पुरुषे मृत्पीता मरकतोपमश्चाश्मा। कृ-
ष्णा भूः प्रथमं वारुणी शिरा दक्षिणेनान्या ॥ ४६ ॥

۴۵۔ ہردر برچھ کے بائیں طرف بانبی ہو تو اس برچھ سے تین ہاتھ پورب ایک تہائی سمیت پانچ پُرش نیچے جل ہوتا ہے۔ ۴۶۔ ایک پُرش نیچے نیلا سانپ نکلتا ہے پھر پیلی مٹی ہرے رنگ کا پتھر اور کالی بھوم نکلتی ہے پھر پہلے پچھم شرا نکلتی ہے اور دوسری دکھن شرا نکلتی ہے۔

जलपरिहीने देशे दृश्यन्तेऽनूपजानि चिह्नानि। वीर-
णदूर्वामृदवश्च यत्र तस्मिन् जलं पुरुषे ॥ ४७ ॥

۴۷۔ نرجل دیش میں جہاں جل والے دیش کے چِنّھ دیکھ پڑیں اور بیرن (گانڈر) اور دوب جہاں بہت کومل ہوں وہاں ایک پُرش نیچے جل ہوتا ہے۔

भार्गी त्रिवृता दन्ती सूकरपादी च लक्ष्मणा चैव। नव-
मालिका च हस्तद्वयेऽम्बु याम्ये त्रिभिः पुरुषैः ॥ ४८ ॥

۴۸۔ بھارگی (بھارنگی) ترِبرتا (نسوت) دنتی (داتون) سوکر پادی لچھمنا نوما لکا (مالتی) یے اوکھدھ جہاں ہوں انسے دو ہاتھ دکھن تین پُرش نیچے جل ہوتا ہے۔

स्निग्धाः प्रलम्बशाखा वामनविटपाद्रुमाः समीपजलाः

सुषिराजर्जरपत्रा रूक्षाश्च जलेन संत्यक्ताः ॥ ४९ ॥

۴۹ - جہان چکنی لمبی شاکھاؤن کرکے جگت بامن ارتھات چھوٹے چھوٹے اور پھیلے ہوئے برچھ ہون وہان جل پاس ہی ہوتا ہے - اور جہان چھید والے جرجر پتّون والے اور رُوکھی برچھ ہون وہان جل نہیں ہوتا ہے

तिलकाम्रातकवरुणकभल्लातकबिल्वतिन्दुकाङ्कोलाः। पिण्डारशिरीषाञ्जनपरूषका वञ्जुलातिबलाः ॥ ५० ॥

एते यदि सुस्निग्धा वल्मीकैः परिवृतास्ततस्तोयम्। हस्तैस्त्रिभिरुत्तरतश्चतुर्भिरर्धेन च नरस्य ॥ ५१ ॥ * ॥

۵۰ - جہان تلک آملہ برنا بھلاوا بیل تیندو انکول پنڈار سرس انجن پروکھک انسوک اور اَت بلا - ۵۱ - یے برچھ بہت چکنے باَنبیون سے گھرے ہون وہان ان برچھون سے تین ہاتھ اُتر ساڑھے چار پرش نیچے جل ہوتا ہے -

अतृणे सतृणा यस्मिन् सतृणे तृणवर्जिता मही यत्र। तस्मिन् शिरा प्रदिष्टा वक्तव्यं वा धनं तस्मिन् ॥ ५२ ॥

۵۲ - جس بھوم مین کہین ترن نہو اور بیچ مین ایک استھان پر ترن دیکھ پڑے اتھوا سب بھوم مین ترن ہو اور ایک استھان پر ترن نہو تو اس استھان مین ساڑھے چار پرش نیچے شرا ہوتی ہے اتھوا دھن گڑا ہوا ہوتا ہے یہ کہنا چاہیے

कण्टक्यकण्टकानां व्यत्यासेऽम्भस्त्रिभिः करैः पश्चात्। खात्वा पुरुषत्रितयं त्रिभागयुक्तं धनं वा स्यात् ॥ ५३ ॥

۵۳ - جہان کانٹون والے برچھون مین بنا کانٹے والا ایک برچھ ہو اتھوا بنا کانٹے والے برچھون مین ایک برچھ کانٹے والا ہو تو اُس برچھ سے تین ہاتھ پچھم ایک تہائی جگت تین پرش کھودنے سے جل نکلتا ہے یا دھن نکلتا ہے -

नदति मही गम्भीरं यस्मिंश्चरणाहता जलं तस्मिन्। सार्धैस्त्रिभिर्मनुष्यैः कौबेरी तत्र च शिरा स्यात् ॥ ५४ ॥

۵۴ جہان پیر سے تاڑن کرنے (دھمکنے سے) بھوم مین گمبھیر شبد ہو وہان ساڑھے تین پرش نیچے جل ہوتا ہے اور اُتر شرا نکلتی ہے -

वृक्षस्यैका शाखा यदि विनता भवति पाण्डुरा वा स्यात्। विज्ञातव्यं शाखातले जलं त्रिपुरुषं खात्वा ॥ ५५ ॥ * ॥

۵۵- برچھ کی ایک شاکھا بھوم کی اور جھک رہی ہو اتھوا پیلی پڑ گئی ہو تو اس شاکھا کے نیچے تین پرش کھودنے سے جل نکلتا ہے -

फलकुसुमविकारो यस्य तस्य पूर्वे शिरा त्रिभिर्हस्तैः । भ-
वति पुरुषैश्चतुर्भिः पाषाणोऽधः क्षितिः पीता ॥ ५६ ॥

۵۶- جب برچھ کے پھل اور پھولوں میں بکار ہو ارتھات اور ہی طرح کے ہوں اس برچھ سے تین ہاتھ پورب چار پرش نیچے شرا ہوتی ہے نیچے پتھر نکلتا ہے اور بھوم پیلے رنگ کی ہوتی ہے -

यदि कण्टकारिका कण्टकैर्विना दृश्यते सितैः कुसुमैः
तस्यास्तलेऽम्बु वाच्यं त्रिभिर्नरैरर्धपुरुषे च ॥ ५७ ॥

۵۷- جہاں کٹیلی کا پیڑ بغیر کانٹے کا اور سفید پھول لگے ہوئے دیکھ پڑیں اسکے نیچے ساڑھے تین پرش کھودنے سے جل نکلتا ہے

खर्जूरी द्विशिरस्का यत्र भवेज्जलविवर्जिते देशे । तस्याः
पश्चिमभागे निर्देश्यं त्रिपुरुषे वारि ॥ ५८ ॥ + ॥

۵۸- جس نرجل دیش میں دو سر والا کھجور کا پیڑ ہو وہاں اس کھجور سے دو ہاتھ پچھم تین پرش نیچے جل کہنا چاہیے -

यदि भवति कर्णिकारः सितकुसुमः स्यात्पलाशवृक्षो वा ।
सव्येन तत्र हस्तद्वयेऽम्बु पुरुषत्रये भवति ॥ ५९ ॥

۵۹- سفید پھول جسکے ہوں ایسا کرنکار برچھ اتھوا پلاش برچھ ہو تو اس برچھ سے دو ہاتھ دکھن تین پرش نیچے کھودنے سے جل نکلتا ہے -

ऊष्मा यस्यां धात्र्यां धूमो वा तत्र वारि नरयुगले । निर्देष्ट-
व्या च शिरा महता तोयप्रवाहेण ॥ ६० ॥ + ॥ + ॥

۶۰- جس بھوم میں بھپا یا دھواں نکلتا ہو دیکھ پڑے وہاں دو پرش نیچے بہت جل بہنے والی شرا کہنی چاہیے -

यस्मिन्क्षेत्रोद्देशे जातं सस्यं विनाशमुपयाति । स्नि-
ग्धमतिपाण्डुरं वा महाशिरा नरयुगे तत्र ॥ ६१ ॥

۶۱- جب کھیت میں کھیتی پیدا ہو کر نشٹ ہو جاوے اتھوا بہت چکنی کھیتی ہو اتھوا کھیتی پیدا ہو کر پیلی پڑ جاوے وہاں دو پرش نیچے مہا شرا ہوتی ہے ارتھات بہت ہی جل ہوتا ہے -

मरुदेशे भवति शिरा यथा तथातः परं प्रवक्ष्यामि । ग्री-
वा करभाणामिव भूतलसंस्थाः शिराः यान्ति ॥ ६२ ॥

۶۲- مرُودیش (مارواڑ) مین جس بھانت شرا ہوتی ہے اُسکو اب ہم کہتے ہین - اُونٹ کی گردن کی طرح بھوم مین نیچی اُونچی شرا جاتی ہے -

पूर्वोत्तरेण पीलोर्यदि वल्मीको जलं भवति पश्चात् । उ-
त्तरगमना च शिरा विज्ञेया पंचभिः पुरुषैः ॥ ६३ ॥ चिह्नं
दर्दुर आदौ मृत्कपिलातः परं भवेद्धरिता । भवति च पु-
रुषेऽधोऽश्मा तस्य तले वारि निर्देश्यम् ॥ ६४ ॥ * ॥

۶۳- پیلو برچھ (جال) کے ایشان کون مین بانبی ہو تو اُس بانبی سے ساڑھے چار ہاتھ پچھم پانچ پرش نیچے اُتر بہنے والی شرا ہوتی ہے - ۶۴- وہان کھودنے سے پہلے پرش مین مینڈھک نکلتا ہے پھر کپل اور ہری مٹی نکلتی ہے اور پتھر نکلتا ہے اِن سب پتھرون کے نیچے جل ہوتا ہے -

पीलोरेव प्राच्यां वल्मीकोऽतोऽर्धपंचमैर्हस्तैः । दिशि
याम्यायां तोयं वक्तव्यं सप्तभिः पुरुषैः ॥ ६५ ॥ प्रथ-
मे पुरुषे भुजगः सितासितो हस्तमात्रमूर्तिश्च । दक्षि-
णतो वहति शिरा सक्षारं भूरिपानीयम् ॥ ६६ ॥ * ॥

۶۵- پیلو برچھ کے ہی پورب دِشا مین بانبی ہو تو اُس برچھ سے ساڑھے چار ہاتھ دکھن سات پرش نیچے جل کہنا چاہیے - ۶۶- پہلے پرش مین اچھے کالے رنگ کا ایک ہاتھ لمبا سانپ نکلتا ہے پھر دکھن شرا بہت ساکھاری جل بہنے والی نکلتی ہے -

उत्तरतश्च करीरस्याहिगृहं दक्षिणे जलं स्वादु । दश-
भिः पुरुषैर्ज्ञेयं पुरुषे पीतोऽत्र मण्डूकः ॥ ६७ ॥ * ॥

۶۷- کریر برچھ (کیر) کے اُوتر بانبی ہو تو اُس برچھ سے ساڑھے چار ہاتھ دکھن دس پرش نیچے میٹھا جل جاننا چاہیے یہان ایک پرش کھودنے سے پیلے رنگ کا مینڈھک نکلتا ہے -

रोहीतकस्य पश्चादहिवासश्चेत्त्रिभिः करैर्याम्ये । द्वाद-
श पुरुषान् खात्वा सक्षारा पश्चिमेन शिरा ॥ ६८ ॥ * ॥

۶۸- رُوہیتک برچھ (رُہیڑا) کے پچھم مین بانبی ہو تو اُس برچھ سے تین ہاتھ دکھن بارہ پرش کھودنے سے کھاری جل بہنے والی پچھم شرا نکلتی ہے -

इन्द्रतरोर्वल्मीकः प्राग्दृश्यः पश्चिमे शिरा हस्ते । खात्वा
चतुर्दश नरान् कपिला गोधा नरेऽथ प्रथमे ॥ ६९ ॥ * ॥

۶۹ - اَندر برچھ (ارجن) کے پُورب مین بانبی دکھ پڑے تو اُس برچھ سے ایک ہاتھ پچھم جو وہ پُرش کھودنے سے شِرا نکلتی ہے یہان پہلے پُرش مین کپِل رنگ کی گوہ دیکھ پڑتی ہے -

यदिवा सुवर्णनाम्नस्तरोर्भवद्वामतो भुजङ्ग गृहम्। ह-
स्तद्वये तु याम्ये पंचदश नरावसानेऽम्बु ॥७०॥ क्षारं
पयोऽत्र नकुलोऽर्धमानवे ताम्रसन्निभश्चाश्मा। रक्ता
च भवति वसुधा वहति शिरा दक्षिणा तत्र ॥७१॥*॥

۷۰ - جو سُبرن برچھ (دھتُورا) کے بائین طرف بانبی ہو تو اُس برچھ سے دو ہاتھ دکھن پندرہ پُرش نیچے جل ہوتا ہے - ۷۱ - وہ جل کھاری ہوتا ہے آدھا پُرش نیچے نکل (نیولا) نکلتا ہی تانبے کے رنگ کا پتھر نکلتا ہی لال رنگ کی بھوم ملتی ہے پیچھے دکھن شِرا وہان بہتی ہے -

वदरी रोहित वृक्षौ सम्पृक्तौ चेद्विनापि वल्मीकम्। हस्त-
त्रये ऽम्बु पश्चात् षोडशभिर्मानवैर्भवति ॥७२॥ सुर-
सं जलमादौ दक्षिणा शिरा वहति चोत्तरेणान्या। पि-
ष्टनिभः पाषाणो मृच्छ्वेता वृश्चिकोऽर्धनरे ॥७३॥*॥

۷۲ بیر اور رُہیڑا یے دونون برچھ جو بغیر بانبی کے بھی اکٹھا دیکھ پڑین تو اُن برچھون سے تین ہاتھ پچھم سولہ پُرش نیچے جل ہوتا ہے - ۷۳ - یہان جل بہت میٹھا نکلتا ہے - پہلے دکھن شِرا اور پیچھے دوسری اُتر شِرا بھی بہتی ہے - پیشٹ (آٹا) کے سمان سفید رنگ کا پتھر نکلتا ہی سفید مٹی نکلتی ہے اور آدھا پُرش نیچے بچھو دیکھ پڑتا ہے -

सकरीरा चेद्वदरी त्रिभिः करैः पश्चिमेन तत्राऽम्भः। अ-
ष्टादशभिः पुरुषैरैशानी बहुजला च शिरा ॥७४॥*॥

۷۴ جو کریر برچھ سہت بیر کا برچھ ہو تو اُن برچھون سے تین ہاتھ پچھم اٹھارہ پُرش کھودنے سے جل نکلتا ہے وہان بہت جل بہنے والی ایشان شِرا ہوتی ہے -

पीलुसमेता बदरी हस्तत्रयसंमिते दिशि प्राच्याम्। विं-
शत्या पुरुषाणामशोष्यमम्भोऽत्र सक्षारम् ॥७५॥*॥

۷۵ پیلو برچھ کے سہت بیر کا برچھ ہو تو اُن سے تین ہاتھ پُورب بیس پُرش نیچے کھاری جل ہوتا ہے جو کبھی نہین سوکھتا ہے -

ककुभकरीरावेकत्र संयुतौ यत्र ककुभविल्वौ वा । हस्त-
द्वये ऽम्बुपश्चान्नरैर्भवेत्पंच विंशत्या ॥ ७६ ॥ + ॥ + ॥

۷۶- جہاں ارجن برچھ اور کریر برچھ اکٹھے ہوں اتھوا ارجن برچھ اور بیل برچھ اکٹھے ہوں تو انسے
دو ہاتھ پچھم پچیس پرش نیچے جل ہوتا ہے -

वल्मीकमूर्धनियदा दूर्वा च कुशाश्च पाण्डुराः सन्ति । कू-
पो मध्ये देयो जलमत्र नरैक विंशत्या ॥ ७७ ॥ + ॥ + ॥

۷۷- جو بانبی کے اوپر دوب اور سفید رنگ کے کش ہوں تو اس بانبی کے بیچ کنواں کھودنے
سے اکیس پرش نیچے جل نکلتا ہے -

भूमिः कदम्बकयुता वल्मीके यत्र दृश्यते दूर्वा । हस्तद्व
येन याम्ये नरैर्जलम्पञ्च विंशत्या ॥ ७८ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۷۸- جہاں بھوم میں کدمب کا برچھ ہو اور بانبی کے اوپر دوب دیکھ پڑے وہاں اس کدمب
برچھ سے دو ہاتھ دکھن پچیس پرش نیچے جل ہوتا ہے -

वल्मीकत्रयमध्ये रोहीतकपादपो यदा भवति । नाना-
वृक्षैः सहितस्त्रिभिर्जलं तत्र वक्तव्यम् ॥ ७९ ॥ हस्त-
चतुष्के मध्यात् षोडशभिश्चांगुलैरुदग्वारि । चत्वा-
रिंशत्पुरुषान् खात्वा ऽश्मा ऽधः शिरा भवति ॥ ८० ॥

۷۹- تین بانبی کے بیچ تین طرح کے تین برچھوں سہت رہیڑے کا برچھ ہو تو وہاں جل کہنا چاہئے
۸۰- بیچ میں اسمہت رہیڑے کے برچھ سے چار ہاتھ اور سولہ انگل اتر چالیس پرش کھودنے
سے پتھر نکلتا ہے اور اسکے نیچے شرا ہوتی ہے -

ग्रंथिप्रचुरा यस्मिञ्छमी भवेदुत्तरेण वल्मीकः । पश्चा-
त्पंच करान्ते शतार्धसंख्यैर्नरैः सलिलम् ॥ ८१ ॥ + ॥

۸۱- جہاں بہت گانٹھوں والا شمی برچھ (جانٹ) ہو اور اسکے اتر طرف بانبی ہو تو شمی برچھ
سے پانچ ہاتھ پچھم پچاس پرش نیچے جل ہوتا ہے -

एकस्थाः पंच यदा वल्मीका मध्यमो भवेच्छ्वेतः । तस्मि-
ञ्छिराप्रदिष्टा नरषष्ट्या पंच वर्जितया ॥ ८२ ॥ + ॥ + ॥

۸۲ - پانچ بانبی ایک استھان مین ہون اُنمین بیچ کی بانبی سفید ہو تو اُس بانبی مین پچپن پرُش کھودنے سے جل کی شِرا نکلتی ہے -

सपलाशा यत्र शमी पश्चिमभागेऽम्बु मानवैः षष्ट्या । अ-
र्धनरेऽहिः प्रथमं सवालुका पीतमृत्सरतः ॥ ८३ ॥ * ॥

۸۳ - جہان پلاس برچھ سہت شمی برچھ ہو وہان اُن برچھون سے پانچ ہاتھ پچھم ساٹھ پرُش نیچے جل ہوتا ہے پہلے آدھا پرُش کھودنے سے سانپ نکلتا ہے پیچھے بالو ملی ہوئی پیلی مٹی نکلتی ہے -

वल्मीकेन परिवृतः श्वेतो रोहीतको भवेद्यस्मिन् । पूर्वे-
ण हस्तमात्रे सप्तत्या मानवैरम्बु ॥ ८४ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۸۴ - جہان بانبی سے گھِرا ہوا سفید رنگ کا رُہیڑے کا برچھ ہو وہان اُس برچھ سے ایک ہاتھ پوُرب ستّر پرُش نیچے جل ہوتا ہے -

श्वेता कण्टकबहुला यत्र शमी दक्षिणेन तत्र पयः । नर-
पंचकसंयुतया सप्तत्याऽहिर्नरार्धे च ॥ ८५ ॥ * ॥ * ॥

۸۵ - جہان بہت کانٹون کرکے حُلکت اُجلا شمی برچھ ہو وہان اُس برچھ سے ایک ہاتھ دکھن پچہتر پرُش نیچے جل ہوتا ہے اور آدھا پرُش کھودنے سے سانپ نکلتا ہے -

मरुदेशे यच्चिह्नं न जाङ्गले तैर्जलं विनिर्देश्यम् । जम्बू-
वेतसपूर्वे ये पुरुषास्ते मरौ द्विगुणाः ॥ ८६ ॥ * ॥ * ॥

۸۶ - یہ مرُو دیش مین جل جاننے کے جو چِنّھ کہے اِن کرکے جانگل دیش مین جل نہین کہنا چاہیے ارتھات جانگل دیش مین اِن چِنّھون سے جل کا گیان نہین ہوتا جمبو بیتس آدِ برچھون کے چِنّھ سے پہلے جل گیان کہا وے چِنّھ مرُو دیش مین دیکھ پڑین تو جتنے پرُش نیچے پہلے اُن چِنّھون سے جل کہا وے پرُش یہان دُونے گِننے چاہئین - بہت ہی جل جس دیش مین ہو اُسکو اَنُوپ کہتے ہین جہان جل نہو وہ مرُ استھل کہاتا ہے اِن دونون سے بِلچھن جو دیش ارتھات جہان بہت جل نہو اور بہت تھوڑا بھی جل نہو وہ جانگل دیش ہے اِس طرح تین پرکار کے دیش ہوتے ہین -

जम्बूस्त्रिवृता मूर्वा शिशुमारी शारिवा शिवा श्यामा । वी-
रुधयो वाराही ज्योतिष्मती गरुडवेगा च ॥ ८७ ॥ सू-
करिका माषपर्णी व्याघ्रपदा चेति यद्यहेर्निलये । व-
ल्मीकादुत्तरतस्त्रिभिः करैस्त्रिपुरुषे तोयम् ॥ ८८ ॥ * ॥

٨٧- جامن لسوڑت سور باست شماری شارووا سٹوا سشیاما باراہی جوتشمتی گرڑبگا

٨٨- شوکر کا ماکھ پرنی اور بیاگھرپدا بیے او گمدھ جو بانبی کے اوپر ہون تو اس بانبی سے تین ہاتھ اُتر تین پرش نیچے کھودنے سے جل نکلتا ہے -

एतदनूपे वाच्यं जाङ्गलभूमौ तु पंचभिः पुरुषैः । एतै-
रेव निमित्तैर्मरुदेशे सप्तभिः कथयेत् ॥ ८९ ॥ + ॥

٨٩- تین پرش نیچے جل ہوتا ہے یہ بات انوپ دیش مین کہنی چاہیے - جو یہے چنہ جانگل دیش مین دیکھ پڑین تو تین پرش کی جگہ پانچ پرش نیچے جل کہے اور جو انہین چنہونکو مرستھل مین دیکھے تو سات پرش نیچے جل بتاوے -

एकनिभा यत्र मही तृणतरुवल्मीकगुल्मपरिहीना ।
तस्यां यत्र विकारो भवति धरित्र्यां जलं तत्र ॥ ९० ॥ + ॥

٩٠- جہان ایک رنگ کی بھوم ہو اور ترن برچھ بلمیک (بانبی) اور گلم جسمین نہون ایسی بھوم مین جہان بکار ارتھات اور پرکار کی بھوم دیکھ پڑے وہان بھی پانچ پرش نیچے جل ہوتا ہے بھوم مین ایک ہی جڑ سے بہت سی شاکھاؤنکا سموہ اتپن ہو اسکو گلم کہتے ہین -

यत्र स्निग्धा निम्ना सवालुका सानुनादिनी वा स्यात् । त-
त्रार्धपंचमैर्वारि मानवैः पंचभिर्यदि वा ॥ ९१ ॥ + ॥

٩١- جہان چکنی نیچی بالو رہیت سہت اتھوا سانُنادنی ارتھات جہان پیر رکھنے سے شبد ہو ایسی بھوم ہو وہان ساڑھے چار پرش نیچے اتھوا پانچ پرش نیچے جل ہوتا ہے -

स्निग्धतरूणां याम्येन रैश्चतुर्भिर्जलं प्रभूतं च । तरुग-
हनेऽपि हि विकृतो यस्तस्मात्तद्वदेव वदेत् ॥ ९२ ॥ + ॥

٩٢- جہان بہت سے چکنے چکنے برچھ ہون وہان ان برچھون سے دکھن چار پرش نیچے بہت سا جل کہنا چاہیے اور جہان بہت سے برچھون مین ایک برچھ بکرت ہو ارتھات اُسکے پھل پھول اور ہی طرح کے ہون تو اُس برچھ سے دکھن مین بھی چار پرش نیچے جل ہوتا ہے -

नमते यत्र धरित्री सार्धेपुरुषेऽम्बु जाङ्गलाऽनूपे । कीटा
वा यत्र विनालयेन बहवोऽम्बु तत्रापि ॥ ९३ ॥ + ॥

٩٣- جس جانگل اتھوا انوپ دیش مین پیر رکھنے سے بھوم دب جاے وہان ڈیڑھ پرش نیچے جل ہوتا ہے اور جہان بہت کیڑے دیکھ پڑین اور انکے رہنے کا کوئی بل نہو وہان بھی ڈیڑھ پرش نیچے جل ہوتا ہے -

उष्णा शीता च मही शीतोष्णाऽम्भस्त्रिभिर्नरैः सार्धैः । इ-
न्द्रधनुर्मत्स्यो वा वल्मीको वा चतुर्हस्तात् ॥ ९४ ॥ * ॥

۹۴ - جہان سب زمین گرم ہو اور ایک جگہ ٹھنڈھی ہو وہان یا جہان سب زمین ٹھنڈھی ہو اور ایک جگہ گرم ہو وہان ساڑھے تین پُرُش نیچے جل ہوتا ہے - اِندر دھنکھ جو سُورج کی کرنون سے بنتا ہے مچھلی یا بانبی جہان جانگل یا اَنُوپ دیش مین دیکھ پڑے وہان چار ہاتھ نیچے جل ہوتا ہے -

वल्मीकानां पंक्त्यां यद्येकोऽभ्युच्छ्रितः शिरा तदधः । शु-
ष्यति नरो हृते वा सस्यं यस्यां च तत्राऽम्भः ॥ ९५ ॥ * ॥

۹۵ - جہان جانگل یا اَنُوپ دیش مین بہت سی بانبیون کی پنگت دیکھ پڑے اور اُسمین ایک بانبی سب سے اُونچی ہو تو اُس اُونچی بانبی کے نیچے چار ہاتھ کھودنے سے شرا نکلتی ہے اور جہان کھیتی جم کر سُوکھ جای یا جمے ہی نہین وہان بھی چار ہاتھ نیچے جل ہوتا ہے -

न्यग्रोधपलाशोदुम्बरैः समेतैस्त्रिभिर्जलं तदधः । वट-
पिप्पलसमवाये तद्वद्वाच्यं शिरा चोदक् ॥ ९६ ॥ * ॥

۹۶ - بڑ پیپل اور گولر یے تین برچھ جہان اِکٹھے ہون وہان اِن برچھون کے نیچے تین ہاتھ کھودنے سے جل نکلتا ہے - اور جہان بڑ پیپل دونون اِکٹھے ہون اُنکے بھی نیچے تین ہاتھ کھودنے سے جل نکلتا ہے - اِن دونون استھانون مین اُتّر شرا ہوتی ہے -

आग्नेये यदि कोणे ग्रामस्य पुरस्य वा भवति कूपः । नि-
त्यं स करोति भयं दाहं च समानुषं प्रायः ॥ ९७ ॥ नै-
र्ऋतकोणे बालक्षयं च वनिताभयं च वायव्ये । दिक्त्र-
यमेतत्त्यक्त्वा शेषासु शुभावहाः कूपाः ॥ ९८ ॥ * ॥

۹۷ - گرام سے اتھوا نگر سے اگن کون مین کنواں ہو تو نِت بھے دیتا ہے اور بہُدا یہ گرام اور نگر مین آگ لگتی ہے جسمین آدمی بھی جل جاتے ہین - ۹۸ - نیرت کون مین کنواں ہو تو بالکون مین چھے ہوتا ہے - بایبیہ کون مین کنواں ہو تو استریونکو بھی بھے ہوتا ہی - یے تین دِشاؤنکو چھوڑ کر باقی پانچ دِشاؤنکی کنواں

सारस्वतेन मुनिना दकार्गलं यत्कृतं तदवलोक्य । आ-
र्याभिः कृतमेतद्वृत्तैरपि मानवं वक्ष्ये ॥ ९९ ॥ * ॥ * ॥

۹۹ - سارسُوت مُن نے جو دکارگل کہا ہے وہ دیکھر ہمنے بھی یہ دکارگل آریا چھند کرکے

کہا اب مٹی کا کہا ہوا دکارگل بھی برتوں کر کے کہتے ہین -

स्निग्धा यतः पादपगुल्मवल्ल्यो निश्छिद्रपत्राश्च ततः शि-
रास्ति । पद्मक्षुरोशीरकुलाः सगुन्द्राः काशाः कुशा वा-
नलिका नलो वा ॥ १०० ॥ खर्जूरजम्ब्वर्जुनवेतसाः स्युः
क्षीराचिता वा द्रुमगुल्मवल्ल्यः । छत्रेभनागाः शतपत्र-
नीपाः स्युर्नक्तमालाश्च ससिन्दुवाराः ॥ १०१ ॥ विभी-
तको वा मदयन्तिका वा यत्राऽस्ति तस्मिन्पुरुषत्रयेऽम्भः
स्यात्पर्वतस्योपरि पर्वतोऽन्यस्तत्रापि मूले पुरुषत्रयेऽम्भः ॥ १०२ ॥

۱۰۰- جس بھوم مین برچھ گلم اور بلی چکنی ہون اور پتا چھید کے بغیر ہون والی ہون وہان تین پُرش نیچے شرا ہوتی ہے - اتھوا اُتپل پدم گوکھرو اُشیر (خس) کل گندر کاش کش نلکا نلے برتن -
۱۰۱- اور کھجور جامن ارجن بیتش یے برچھ ہون اتھوا جہان برچھ گلم اور بلی ایسے ہون کہ جنمین دودھ نکلے اتھوا چھترا ہست کرنی ناگ کیسر کمل کدنب نکت مال سنبھالو - ۱۰۲- بہیڑا اور مدینتکا یے جہان ہون وہان تین پُرش نیچے جل ہوتا ہے - اور جہان ایک پربت کے اوپر دوسرا پربت ہو وہان بھی اوپر والے پربت کے مول (جڑ) مین تین پُرش نیچے جل ہوتا ہے -

यामौंजकैः काशकुशैश्च युक्ता नीला च मृद्यत्र सशर्करा च । त-
स्यां प्रभूतं सुरसं च तोयं कृष्णाथवा यत्र च रक्तमृद्वा ॥ १०३ ॥

۱۰۳ جو بھوم مونج کاش اور کُش سے جگت ہو - جہان پتھر کنکاؤن (ریزہ) سے ملی ہوئی نیلی مٹی ہو وہان بہت اور میٹھا جل ہوتا ہے جہان کالی یا لال مٹی ہو وہان بھی بہت اور میٹھا جل ہوتا ہے -

सशर्करा ताम्रमही कषायं क्षारं धरित्री कपिला करोति । आ-
पाण्डुरायां लवणं प्रदिष्टं मृष्टं पयो नीलवसुन्धरायाम् ॥ १०४ ॥

۱۰۴ شرکرا اور تھات پتھر کے کنکون سے ملی ہوئی تانبے کے رنگ کی بھوم ہو تو اسمین کسیلا جل نکلتا ہے - کپل رنگ کی بھوم مین کھاری جل نکلتا ہے پانڈو رنگ کی بھوم مین نمک کے مزہ کا پانی نکلتا ہے اور نیلے رنگ کی بھوم مین میٹھا جل نکلتا ہے -

साकाश्वकर्णार्जुनबिल्वसर्जाः श्रीपर्ण्यरिष्टाधवशिंशपाश्च ।
छिद्रैश्च पर्णैर्द्रुमगुल्मवल्ल्यो रूक्षाश्च दूरेऽम्बु निवेदयन्ति ॥ १०५ ॥

۱۰۵ شاک اشوکرن ارجن بلو سرج شری پرنی ارشٹ او شنشپا یے برچھ جہان چھید والے پتّون سہت ہون

اور جہان برچھ گلم اور بیلی بھی چھید والے پتّون سہت ہون اور رُوکھی ہون وہان جل بہت دُور ہوتا ہے

सूर्याग्निभस्मोष्ट्रखरानुवर्णायानिर्जलासावसुधाप्रदिष्टा । रक्तांकु-
राक्षीरयुताःकरीरारक्ताधराचेज्जलमश्मनोऽधः ॥ १०६ ॥

۱۰۶- جو بھوم سورج اگنی بھسم اونٹ اور گدہا کے رنگ کی ہو اُس بھوم مین جل نہین ہوتا ہے اور جس لال رنگ کی بھوم مین لال رنگ کے انکرون سہت کریر برچھ ہون اور اُن برچھون سے دودھ نکلتا ہو وہان پتھر کے نیچے جل ہوتا ہے -

वैदूर्यमुद्गाऽम्बुदमेचकाभापातोन्मुखोदुम्बरसन्निभावा । भृङ्गा-
ञ्जनाभाकपिलाथवायाज्ञेयाशिलाभूरिसमीपतोया ॥ १०७ ॥

۱۰۷- جو شِلا بیدُورج مَنی مونگ اور میگھ کے سمان کرشن برن ہو اتھوا پکے ہوئے گُولر کے پھل کے سمان رنگ ہو- جو شِلا توڑنے سے انجن کے سمان کالے رنگ کی نکلے اتھوا کپل برن ہو اُس شِلا کے پاس ہی بہت جل ہوتا ہے -

पारावतक्षौद्रघृतोपमायाक्षौमस्यवस्त्रस्यचतुल्यवर्णा । यासो-
मवल्ल्याश्चसमानरूपासाप्याशुतोयंकुरुतेक्षयंच ॥ १०८ ॥

۱۰۸- جو شِلا پاراوت (کبوتر) شہد گھی السی کا کپڑا اتھوا سوم بلی جو جگ مین کام آتی ہے انکے سمان رنگ کی ہو وہ بھی جلد ہی اکشّے (لازوال) جل دیتی ہے-

ताम्रैःसमेतापृषतैर्विचित्रैरापांडुभस्मोष्ट्रखरानुरूपा । भृङ्गोप-
मांगुष्ठिकपुष्पिकावासूर्याग्निवर्णाचशिलावितोया ॥ १०९ ॥

۱۰۹- جو شِلا تانبے کے رنگ کے بُوند اتھوا چتر بُوند رکھتی ہو- پانڈ رنگ کی ہو بھسم اونٹ گدہا بھونرا کے سمان رنگ کی ہو- انگشٹھک نام برچھ کے پھُولون کے سمان نیلی اور لال ہو سورج یا اگنی کے سمان رنگ ہو اُس شِلا مین جل نہین ہوتا ہے-

चन्द्रातपस्फटिकमौक्तिकहेमरूपायाश्चेन्द्रनीलम-
णिहिंगुलकांऽजनाभाः । सूर्योदयांशुहरितालनिभा-
श्चयास्युस्ताःशोभनामुनिवचोऽत्रचवृत्तमेतत् ॥ ११० ॥

۱۱۰- چندرما کی چاندنی اسپھٹک موتی سونا اور اندرنیل منی کے سمان رنگ کی جو شِلا ہو شنگرف کی طرح بہت لال رنگ کی یا انجن کی طرح بہت کالے رنگ کی جو شِلا ہو- اُدے ہوئے سورج کے کرنون کے سمان بہت لال اور چمک دار ہو- اتھوا ہرتال کی طرح پیلے رنگ کی جو شِلا ہو

وے شبھ ہوتی ہین - اس پرکرن مین آگے جو برہت کہتے ہین وہ منی بچن ہے ارتھات پرمان ہی

एताह्यभेद्याश्च शिलाः शिवाश्च यक्षैश्च नागैश्च सदाभिजुष्टाः ।
येषाञ्च राष्ट्रेषु भवन्ति राज्ञां तेषामवृष्टिर्न भवेत्कदाचित् ॥ १११ ॥

۱۱۱- یہ جو شلا پہلے کہہ آئے ہین یہ سب شبھ ہین اسلیے ابھید ہین ارتھات ان شلاؤن کو توڑے نہین ان شلاؤن مین سدا یچھ اور ناگ باس کرتے ہین جن راجاؤن کے راج مین ایسی شلا ہوتی ہین انکی راج مین کبھی ابرشٹ (خشک سالی) نہین ہوتی -

भेदं यदा नैति शिला तदानीं पलाशकाष्ठैः सह तिन्दुकानाम् । प्र-
ज्वालयित्वाऽनलमग्निवर्णा सुधाम्बुसिक्ता प्रविदारमेति ॥ ११२ ॥

۱۱۲- کنوان آد کھودنے کے سمے شلا نکل آوے اور وہ پھوٹ نہ سکے تو اسکے اوپر پلاش اور تینڈو کے کاٹھ کو جلاکر اس شلا کو لال کرلیوے پھر اسکے اوپر چونے کی کلی سے ملا ہوا پانی چھڑکے تو وہ شلا ٹوٹ جائیگی -

तोयं शृतं मोक्षकभस्मना वा यत्सप्तकृत्वः परिषेचनं तत् ।
कार्यं शरक्षारयुतं शिलायाः प्रस्फोटनं वह्निवितापितायाः ॥ ११३ ॥

۱۱۳- موکشک برچھ (مرّوا) کی بھسم ملاکر پانی کو اوٹاوے پیچھے اسمین شر کا کھار ملاوے پھر آگ سے تپائی ہوئی شلا کے اوپر سات بار اس پانی کو چھڑکے تو وہ شلا ٹوٹ جاے گی -

तक्रकाञ्जिकसुराः सकुलत्था योजितानि बदराणि च तस्मिन् ।
सप्तरात्रमुषितान्यभितप्तां दारयन्ति हि शिलां परिषेकैः ॥ ११४ ॥

۱۱۴- تکر (چھاچھ) کانجی شراب کلتھی اور بیر کے پھل ان سبکو ایک برتن مین سات رات تک رکھے پھر شلا کو اوپر کہی ہوئی ریت سے تپاکر انسے باربار چھڑکے تو وہ شلا ٹوٹ جائیگی -

नैम्बं पत्रं त्वक् च नालं तिलानां सापामार्गं तिन्दुकं स्याद्गुडूची ।
गोमूत्रेण स्रावितः क्षार एषां षट्कृत्वोऽतस्तापितो भिद्यतेऽश्मा ॥ ११५ ॥

۱۱۵- نیم کی پتی نیم کی چھال تلون کا نال اپامارگ (آندھی جھاڑہ) تینڈو کے پھل گلوی ان سبکی راکھ کو گوموتر سے چھان لیوے پھر پتھر کو تپاکر چھہ بار اس سے چھڑکے تو وہ پتھر ٹوٹ جایگا -

आर्कं पयो हुडुविषाणमषीसमेतं पारावताखुशकृता च युतं प्रलेपः । टङ्कस्य तैलमथितस्य ततोऽस्य पानं प-

श्चाच्छितस्य न शिलासु भवेद्विघातः ॥११६॥+॥+॥

۱۱۶- کھڑگ لچھن نام پچاسوین ادھیاۓ مین یہ اشلوک آچکا ہے وہان اسکا ارتھ دیکھ لیوے

क्षारे कदल्या मथितेन युक्ते दिनोषिते पायितमायसं यत्। सम्य-
क्छितं चाश्मनि नैति भंगं न चान्यलोहेष्वपि तस्य कौण्ठ्यम् ॥११७॥

۱۱۷- اس اشلوک کا بھی ارتھ کھڑگ لچھن ادھیا مین ہی دیکھ لینا چاہیے وہان یہ آچکا ہے -

पाली प्रागपरायताऽम्बु सुचिरं धत्ते न याम्योत्तरा कल्लो-
लैरवदारमेति मरुता सा प्रायशः प्रेरितैः। तां चेदिच्छ-
ति सारदारुभिरपां संपातमावारयेत्पाषाणादिभिरेव वा
प्रतिचयं क्षुण्णं द्विपाश्वादिभिः ॥११८॥+॥+॥

۱۱۸- پورب پچھم کو لمبی باپی (باولی) مین جل بہت دنون تک رہتا ہے اور دکھن اتر لمبی مین نہین ٹھہرتا کیونکہ پون سے اٹھائے ہوئے بڑے بڑے ترنگون کرکے وہ ٹوٹ جاتی ہے جو دکھن اتر لمبی پشکرنی (تالاب) بنانا چاہے تو پانی کی چوٹ کے بچاو کے واسطے اسکے کنارونکو مضبوط لکڑی سے باندھ دیوے یا پتھر اینٹ آدی سے چنوا دیوے اور بنانے کے سمے اسکے سر ایک مٹی کے کنارونکو گھوڑے ہاتھی آدی سے روندواتا جاوے جس سے وہ مٹی دب جاوے اور پانی کے دھکے سے ٹوٹے نہین -

ककुभवटाम्रप्लक्षकदम्बैः सनिचुलजम्बूवेतसनीपैः।
कुरवकतालाऽशोकमधूकैर्बकुलविमिश्रैश्चावृततीराम् ॥११९॥

۱۱۹- ارجن بڑ آم پاکر کدمب نچل جامن بیتس نیپ ارتھات ایک پرکار کا کدمب کرو تال اشوک مہوا اور بکل ان برچھون کرکے اس باولی کے کنارونکو گھیر دیوے ارتھات اسکے کنارے پر برچھ لگاوے -

द्वारं च नैर्वाहिकमेकदेशे कार्यं शिलासंचितवारिमार्गम्। को-
शस्थितं निर्विवरं कपाटं कृत्वा ततः पांसुभिरावपेत्तम् ॥१२०॥

۱۲۰- پانی نکلنے کے لیے ایکطرف ایک راستہ رکھے جسکو پتھرون سے بندھوا کر پکا کرا دیوے اور اس راستہ کو بغیر چھید کے کاٹھ کے کواڑون (تختون) سے ڈھک کر اوپر سے مٹی سے دبا دیوے -

अञ्जनमुस्तोशीरैः सराजकोशातकामलकचूर्णैः। क-
तकफलसमायुक्तैर्योगः कूपे प्रदातव्यः ॥१२१॥+॥

۱۲۱- انجن (سرمہ) موتھا خس راجکوشاتکی (بڑی ترئی) آنولہ کتک (نرملی)

ان سکا چُورن کرکے (ارتھات پیسکر) کنوئیں (باولی) مین ڈالے -

कलुषंकटुकंलवणंविरसंसलिलंयदिवाऽशुभगन्धिभवेत्।
तदनेनभवत्यमलंसुरसंसुसुगन्धिगुणैरपरैश्चयुतम्॥१२२॥

۱۲۲- جو پانی گندلا کڑوا کھاری بےسواد (بےمزہ) اتھوا دُرگندہ مُکت ہو وہ اِس جوگ کے
ڈالنے سے نِرمل میٹھا سُگندھ اور بھی کئی اُتّم گُنون سے مُکت ہو جاتا ہے -

हस्तोमघाऽनुराधापुष्यधनिष्ठोत्तराणिरोहिण्यः। शत-
भिषगित्यारम्भेकूपानांशस्यतेभगणः॥१२३॥ * ॥

۱۲۳- ہست مگھا انُرادھا پُکھ دھنشٹھا تینون اُترا روہنی اور ست بھکھ یے نچھتر کنوان کھودنے مین اُتّم ہین

कृत्वावरुणस्यबलिंवटवेतसकीलकंशिरास्थाने। कु-
सुमैर्गन्धैर्धूपैःसंपूज्यनिधापयेत्प्रथमम्॥१२४॥ * ॥

۱۲۴- بَرُن کو بلدان دے کر چندن پھول دُھوپ آدِ سے بڑ اتھوا بیتس کے کاٹھ کی کیل کا پوجن
کرکے شرا کے استھان مین پہلے اُس کیل کو گاڑدے -

मेघोद्भवंप्रथममेवमयाप्रदिष्टंज्येष्ठामतीत्यबलदेवम-
तादिदृष्ट्वा। भौमंदकार्गलमिदंकथितंद्वितीयंसम्य-
ग्वराहमिहिरेणमुनिप्रसादात्॥१२५॥ * ॥ * ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहिता-
यांदकार्गलंनामचतुःपंचाशोऽध्यायः॥५४॥

۱۲۵- جیٹھ کی پورنماسی ہونے کے بعد برکھارت مین جو جل کا گیان وہ میگھ سمبندھی دکارگل ہے
وہ تو ہمنے بلدیو آدِ آچاریون کے مت دیکھکر پہلے ہی کہہ دیا اب یہ بھوم سمبندھی دوسرا دکارگل
مُنِ لوگون کے پرساد سے اچھی طرح براہ مہراچارج ارتھات ہمنے کہا ہے - دک پانی کا نام ہے
اور ارگل رُکاوٹ کا نام ہے پانی کی رُکاوٹ جس شاستر سے جانی جاے وہ دکارگل کہاتا ہے

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین دکارگل
نام اُدّھیاے چوون سماپت ہوا -

ادھیاے ۵۵ پچپن
برچھ آیر بید

प्रान्तच्छायाविनिर्मुक्ता न मनोज्ञा जलाशयाः । यस्मा-
दतो जलप्रान्तेष्वारामान् विनिवेशयेत् ॥ १ ॥

۱- باوَلی کنواں تالاب آدِ جلاشئے (چشمہ) جو آس پاس چھایا (سایہ) سے رہت ہوں تو رچت کو آنند نہیں دیتے اسلئے جلاشیوں کے کناروں پر باغیچہ لگانا چاہیے -

मृद्वी भूः सर्ववृक्षाणां हिता तस्यां तिलान् वपेत् । पुष्पि-
तांस्तांश्च मृद्नीयात् कर्मैतत् प्रथमं भुवि ॥ २ ॥

۲- کومل بھوم سب برچھوں کے لیے اچھی ہوتی ہے جس بھوم میں باغ لگانا ہو پہلے اسمیں تِل بووے جب وے تِل پھول لیں تب انکا مردن کرے یہ بھوم میں پہلا کرم ہے -

अरिष्टाऽशोकपुन्नागशिरीषाः सप्रियङ्गवः । मङ्ग-
ल्याः पूर्वमारामे रोपणीया गृहेषु वा ॥ ३ ॥

۳- نیم اشوک پناگ سرس کھیرا اور پریَنگ یہ برچھ شبھ ہیں اسلئے باغ میں یا گھر میں یہ برچھ پہلے لگانے چاہئیں

पनसाऽशोककदलीजम्बूलकुचदाडिमाः । द्रा-
क्षापालीवताश्चैव बीजपूराऽतिमुक्तकाः ॥ ४ ॥
एते द्रुमाः काण्डरोप्या गोमयेन प्रलेपिताः । मूलच्छे-
दे ऽथवा स्कन्धे रोपणीयाः प्रयत्नतः ॥ ५ ॥

۴- کٹھل اشوک کیلا جامن لکچ (بڑہر) انار داکھ لیوت بجورا اور اَتِ مکتک -
۵- ان برچھوں کی شاکھا (قلم) لے کر اسکو گوبر سے لیپ کر لگاوے اتھوا دوسرے برچھوں کو مول (جڑ) سے اتھوا ڈال سے کاٹ کر اسکے اوپر لگاوے -

अजातशाखान् शिशिरे जातशाखान् हिमागमे । वर्षा-
गमे च सुस्कन्धान् यथादिक्प्रतिरोपयेत् ॥ ६ ॥

۶- جنکی شاخ پیدا نہوئی ہوں ایسے برچھ کو ایک استھان سے اٹھاکر دوسرے استھان میں اپنی دِشا کے بیچ ششر رِتُ میں لگاوے - جنکی شاکھا ہوگئی ہوں انکو ہیمنت رِتُ میں

اور اچھے اچھے ڈال والے برچھوں کو برکھارت میں لگاوے -

घृतोशीरतिलक्षौद्रविडङ्गक्षीरगोमयैः । आमूलस्कन्धलिप्तानां संक्रामणविरोपणम् ॥ ७ ॥ ✣ ॥

۷ - گھی خس تل شہد باو برنگ دودھ اور گوبر ان سبکو پیسکر جڑ سے لیکر ڈال تک برچھونکو لیپت کرے پیچھے اسکو ایک استھان سے اٹھاکر دوسرے استھان مین لگاوے -

शुचिर्भूत्वा तरोः पूजां कृत्वा स्नानाऽनुलेपनैः । रोपयेद्रोपितश्चैव पत्रैस्तैरेव जायते ॥ ८ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۸ - پوتر ہوکر اسنان کر خوشبو لگا برچھونکی پوجا کر پیچھے اُس برچھ کو دوسرے استھان مین لگاوے تو وہ برچھ انھین پتّون کرکے جگت لگ جاتا ہے ارتھات سوکھتا نہین ہے -

सायंप्रातश्च घर्मान्ते शीतकाले दिनान्तरे । वर्षासु च भुवः शोषे सेक्तव्या रोपिता द्रुमाः ॥ ९ ॥ ✣ ॥

۹ - لگائے ہوئے برچھ گریکھم رت مین صبح شام دونون وقت سینچنے چاہیین - سردی کی فصل مین ایک دن کے انتر سے سینچے اور برکھارت مین بھوم کے سوکھنے پر سینچنا چاہیے -

जम्बूवेतसवानीरकदम्बोदुम्बराऽर्जुनाः । बीजपूरकमृद्वीकालकुचाश्च सदाडिमाः ॥ १० ॥ वंजुलो नक्तमालश्च तिलकः पनसस्तथा । तिमिरोम्रातकश्चैव षोडशानूपजाः स्मृताः ॥ ११ ॥ ✣ ॥

۱۰ - جامن بیتس بانیر کدمب گولر ارجن بجورا داکھ برہر دارم (انار) -

۱۱ - بجل نکت مال تلک کٹھل تمر اور انورا یے سولہ برچھ بہت جل والے دیش مین ہوتے ہین -

उत्तमं विंशतिर्हस्ता मध्यमं षोडशान्तरम् । स्थानात्स्थानान्तरं कार्यं वृक्षाणां द्वादशावरम् ॥ १२ ॥

۱۲ - ایک برچھ سے بیس ہاتھ کے انتر پر دوسرا برچھ لگایا جاے تو اتم - سولہ ہاتھ انتر پر مدھم اور بارہ ہاتھ کے انتر پر لگایا جاے تو نکرشٹ (ناقص) ہوتا ہے -

अभ्यासजातास्तरवः संस्पृशन्तः परस्परम् । मिश्रैर्मूलैश्च न फलं सम्यग्यच्छन्ति पीडिताः १३ ॥

۱۳- جو برچھ بہت پاس پاس پیدا ہون اور آپسمین چھو جاین اور جنکی جڑین مل جاوین وے دکھی ہوتے ہین اسی کارن اچھی طرح نہین پھلتے -

शीनवातातपै रोगो जायते पाण्डुपत्रता । अवृद्धि-
श्च प्रवालानां शाखाशोषो रसस्रुतिः ॥१४॥*॥

۱۴- بہت ہوا اور دھوپ سے برچھونکو روگ ہو جاتا ہے تب انکے پتے پیلے ہو جاتے ہین انکور نہین بڑھتے ڈالیان سوکھ جاتی ہین اور رس ٹپکنے لگتا ہے -

चिकित्सितमथैतेषां शस्त्रेणादौ विशोधनम् । वि-
डङ्गघृतपङ्काक्तान् सेचयेत् क्षीरवारिणा ॥१५॥*॥

۱۵- روگی برچھ کی اسطرح دوا کرے کہ پہلے اسکے جس انگ کو سوکھا سڑا آدی دیکھے اسکو ہتھیار سے کاٹ دیوے پھر باو برنگ گھی اور پنک (کیچڑ) ان سبکو ملاکر برچھون کے اوپر لیپ کرے پیچھے دودھ ملے ہوئے جل سے سینچے -

फलनाशे कुलत्थैश्च माषैर्मुद्गैस्तिलैर्यवैः । शृत-
शीनपयः सेकः फलपुष्पाभिवृद्धये ॥१६॥*॥

۱۶- برچھ مین پھل نہ لگین تو کلتھ اُرد (ماش) مونگ تل اور جو ان سبکو دودھ مین ڈالکر اوٹاوے پھر اس دودھ کو ٹھنڈھا کرکے پھل اور پھولونکی بڑھ کے لیے اس برچھ کو سینچے -

आविकाजशकृच्चूर्णस्याढके द्वे तिलाढकम् । सक्तु-
प्रस्थो जलद्रोणो गोमांसतुलया सह ॥१७॥ स-
प्तरात्रोषितैरेतैः सेकः कार्यो वनस्पतेः । वल्लीगु-
ल्मलतानां च फलपुष्पाय सर्वदा ॥१८॥*॥*॥

۱۷- بھیڑ اور بکری کی مینگنی کا چورن دو آڑھک تل ایک آڑھک ستو ایک پرستھ جل ایک درون اور گوماس ایک تلا ان سبکو ایک برتن مین ڈال - ۱۸- سات رات تک رکھے پھر پھل اور پھولونکے لیے اس جل سے برچھ بیل گلم اور لتاؤنکو سینچے - سولہ پل کا ایک پرستھ چار پرستھ کا آڑھک چار آڑھک کا ایک درون اور سو پل کی ایک تلا ہوتی ہے - آٹھ رتی کا ایک ماشہ ہے تو چالیس ماشے کا ایک پل ہوتا ہے -

वासराणि दश दुग्धभावितं बीजमाज्ययुतहस्त-

बीजितम् । गोमयेन बहुशो विरूक्षितं क्रौडमार्ग-
पिशितैश्च धूपितम् ॥१९॥ मांससूकरवसासमन्वितं रोपितं च परि-
कर्मितावनौ । क्षीरसंयुतजलावसेचितं जायते कुसुमयुक्तमेव तत् २०

١٩- چاہیے جس برچھ کے بیج کو گھی سے چکنے ہاتھ کر کے چُپڑے پیچھے اُسکو دُودھ مین ڈال دے اِسیطرح نِت دش دِن تک چکنے ہاتھ سے چُپڑکر دُودھ مین ڈالتا جاے پیچھے اُسکو گوبر سے بہت بار رُوکھا کرے۔ سُوَر اور ہرن کے مانس کا اُس بیج کو دُھوپ دیوے۔
٢٠- پھر مانس اور سُوَر کی چربی سہت اُس بیج کو تِل بونے سے شُدھ کی ہوئی بھوم مین اور دُودھ سہت جل سے سینچے تو اُس بیج سے جو برچھ پیدا ہوگا وہ پھولون سہت پیدا ہوگا۔

तिन्तिडी ह्यपि करोति वल्लरीं व्रीहिमाषतिलचूर्णसक्तुभिः ।
पूतिमांससहितैश्च सेचिता धूपिता च सततं हरिद्रया ॥ २१ ॥

٢١- اِملی کے بیج کو بھی جو بہت کڑا ہوتا ہے دھان اُڑد تِل اِنکا چُورن (آٹا) سَتّو اور سڑا ہوا مانس اِن سب سے سینچے اور ہلدی کا دُھوپ دیوے تو اُس بیج مین بھی نئے انکور نکل آوین پھر اور بیجون کے جمنے مین کیا سَندیہ ہے۔

कपित्थवल्लीकरणाय मूलान्यास्फोतधात्रीधववासिकानाम् । पलाशिनीवेतससूर्यवल्लीश्यामातिमुक्तैः सहिताष्टमूली ॥ २२॥ क्षीरे शृते चाप्यनया सुशीते ताला न्शतं स्थाप्य कपित्थबीजम् । दिने दिने शोषितमर्कपादैर्मासं विधिस्त्वेषत तोऽधिरोप्यम् ॥ २३॥ हस्तायतं तद्द्विगुणं गभीरं खात्वावटं प्रोक्तजलावपूर्णम् । शुष्कं प्रदग्धं मधुसर्पिषा तत्प्रलेपयेद्भस्मसमन्वितेन ॥ २४॥ चूर्णीकृतैर्माषतिलैर्यवैश्च प्रपूरयेन्मृत्तिकयाऽन्तरस्थैः । मत्स्यामिषाम्भः सहितं च हन्याद्यावद्घनत्वं समुपागतं तत् ॥ २५॥ उप्तं च बीजं चतुरंगुलाधो मत्स्याम्भसा मांसजलैश्च सिक्तम् । वल्ली भवत्याशु शुभप्रवाला विस्मापनी मण्डपमावृणोति ॥ २६॥

٢٢- کیتھ کے بیج سے بیلی کرنا چاہے تو بشن کرانتا آنولا دھو باسا پتون سہت بینتس اور سورج بیلی (سورج مکھی) نِسوت اور اَتِمکتک اِن آٹھون کی جڑ لیوے۔ ٢٣- بینتس کے پتے بھی لیوے اِن سکو دُودھ مین ڈالکر اوٹاوے پھر اُس دُودھ کو ٹھنڈا کر کے اُسمین کیتھ کے

بیج کو ڈال کر دونوں ہاتھ سے ننو تال بجائے جاوین اتنی دیر تک اُس دُودھ میں رکھے پھر نکالکر
دھوپ میں سکھا لیوے اسی طرح ہر روز ایک مہینے تک کر کے تب اُس بیج کو بووے ہے -
۲۴ - ایک ہاتھ لمبا چوڑا اور دو ہاتھ گہرا گڑھا کھود کر اُسکو کہے ہوئے دُودھ ملکت جل سے بھرے
جب جل سوکھ جاوے تب اُس گڑھے کو آگ سے جلا دیوے اور شہد گھی اور بھسم کو ملا کر اُس گڑھے کو
لیپے - ۲۵ - مٹی کے بیچ میں اسھت اُرد تل اور جو کے آٹے سے اُس گڑھے کو بھر دیوے ارتھات
پہلے چار انگل مٹی اُسمین بھر کر اوپر سے اُرد اُرد کا آٹا بھر دے پھر مچھلی کا مانس اور جل سے اُس گڑھے کو
چاروں طرف سے ٹھونک دے جسمین وہ کٹھن (سخت) ہو جاوے - ۲۶ - پھر اُسمین چار انگل نیچے
پہلے سدھ کیا ہوا کیتھے کا بیج بووے اور مچھلی جل اور مانس جل سے سینچے تو جلد ہی اُتم ستون سہت
بلی نکل آوے اور منڈپ کو ڈھک لیوے جسمین دیکھنے والوں کو تعجب ہو - بلی بیل کو کہتے ہیں -

शतशोऽङ्कोलसंभूतफलकल्केन भावितम्। एतत्तैले-
नवाबीजं श्लेष्मातकफलेनवा ॥२७॥ वापितंकर-
कोन्मिश्रमृदितत्क्षणजन्मकम्। फलभारानताशा-
खाभवतीतिकिमद्भुतम् ॥२८॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۲۷ - انکول برچھ کے پھل کے گودے انکول پھل کے تیل سے اتھوا اسلیکھاتک (لیسوا) کے پھل
سے ارتھات اُسکے گودے سے اتھوا تیل سے چاہے جس بیج کو سو بار بھاونا دیوے - ۲۸ - پھر اُسکو
اولوں سے بھیگی ہوئی مٹی میں بووے تو اُسی وقت جم آتا ہے اور پھلوں کے بوجھ سے جھکی ہوئی لتا
ہو جاتی ہین اسمین کیا تعجب ہے یعنے ضرور ہی ہوتی ہے -

श्लेष्मातकस्यबीजानि निष्कुलीकृत्यभावयेत्पाज्ञः।
माङ्कोलविज्जलाद्भिश्छायायांसप्तकृत्वैवम् ॥२९॥ मा-
हिषगोमयघृष्टान्यस्य करीषेचतानि निक्षिप्य। करका-
जलमृद्योगेन्युप्तान्यह्ना फलकराणि ॥३०॥ * ॥ * ॥

۲۹ - بدھمان پرش لیسوا کے بیج لیکر اُنکا چھلکا اُتارے اور انکول پھل کی بیج جلا ارتھات پھل کے بھیتر کا
پچھل جل اُس سے چھایا میں اُن بیجوں کو سات بھاونا دیوے ارتھات بھگو بھگو کر سایہ میں سکھاتا
جاوے - ۳۰ - پھر اُن بیجوں کو بھینس کے گوبر سے گھسکر بھینس کے سوکھے گوبر کے ڈھیر میں رکھ چھوڑے
پھر جب اولے پڑین اور مٹی بھیگ جاوے تب اُن اولوں سے بھیگی ہوئی مٹی میں اُن بیجوں کو بووے
تو ایک ہی دن میں برچھ ہو کر پھلنے لگ جاوین -

ध्रुवमृदुमूलविशाखागुरुभंश्रवणस्तथाश्विनीहस्तम्।

उल्कानिदिग्धदग्धिः पादपसंरोपणे भानि ॥ ३१ ॥ ✦ ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां वृक्षायुर्वेदोनाम पंचपंचाशोऽध्यायः ॥ ५५ ॥ ✦ ॥

۳۱- تینون اُترا روہنی مرگسرا ریوتی چترا انرادھا مول بشاکھا پُکھ شروَن اشونی اور ہست یے نکھشتر دِبیہ درشٹ والے منیشوروں نے برچھ لگانیکے لیے اُتم کہے ہین -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی بربہت سنگھتا مین برچھ آیُربید نام ادھیاے پچپن سماپت ہوا -

ادھیائے چھپّن

پراسادلچھن

कृत्वाप्रभूतं सलिलमारामान् विनिवेश्य च । देवतायतनं कुर्याद्यशोधर्माभिवृद्धये ॥ १ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥

۱- بہت سا جل کرکے ارتھات جلاشے (چشمۂ آب) بناکر اور اُنکے کنارے پر باغ لگاکر جس اور دھرم کی برِدھ کے لیے دیوتا کا مندر بناوے -

इष्टापूर्त्तेन लभ्यन्ते ये लोकास्तान् बुभूषता । देवानामालयः कार्यो द्वयमप्यत्र दृश्यते ॥ २ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥

۲- یگ آدکرنا اِشٹ کہاتا ہے اور باولی کنوان تالاب آد بنانا پُورت کہاتا ہے اِشٹ پُورت سے جو اُتم لوک ملتے ہین اُنکے پانے کی اِچھا والا پُرش دیومندر بناوے دیوتا کا مندر بنانے سے اِشٹ اور پُورت دونون ہی کا پھل پراپت ہوتا ہے -

सलिलोद्यानयुक्तेषु कृतेष्वकृतकेषु च । स्थानेष्वेतेषु सान्निध्यमुपगच्छन्ति देवताः ॥ ३ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥

۳- جل اور اُپ بن سہت استھان چاہے کسی کے بنائے ہوئے ہون چاہے آپسے آپ بن رہے ہون اُن استھانون مین دیوتا نواس کرتے ہین -

सरः सुनलिनीच्छत्रनिरस्तरविरश्मिषु । हंसांसाक्षिप्तकह्लारवीथीविमलवारिषु ॥ ४ ॥ हंसकारण्डव-

क्रौञ्चचक्रवाकविराविषु । पर्यन्तनिचुलच्छाया विश्रान्तजलचारिषु ॥ ५ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۵ - ایسے تالابون مین دیوتا سدا بہار کرتے ہین کہ جنمین کمل روپ چھتر کرکے سورج کرن دور کیئے ہون ہنس پنچھیون کے کندھون کرکے پریرت جو شویت کمل انکا جو مارگ اسمین ہے نرمل جل جن سروورون مین - ۵ - ہنس کا نڈ کرونچ چکرواک جنمین شبد کر رہے ہین - اور تٹ کے نچل برچھون کی چھایا مین جہان جل کے جیو بسرام کر رہے ہین -

क्रौञ्चकाञ्चीकलापाश्च कलहंसकलस्वनाः । नद्य-स्तोयांशुकायत्र शफरीकृतमेखला ॥ ६ ॥ फुल्ल-तीरद्रुमोत्तंसाः संगमश्रोणिमण्डलाः । पुलिनाभ्यु-न्नतोरस्या हंसहासाश्च निम्नगाः ॥ ७ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۶ - کرونچ پنچھی ہی ہین کانچی کلاپ جنکا ہنسون کا مدھر شر ہے شبد جنکا جل ہے بستر جنکا مچھلیون کرکے بنائی ہے میکھلا جن نے - ۷ - کنارون پہ پھولے ہوئے برچھ ہین کرن پھول جنکے دو ندیونکا سنگم ہے شرون منڈل جنکا تیر کے اونچ پردیش ہین استن جنکے اور ہنس ہی ہین ہنسی جنکی ایسی ندی جہان ہون وہان دیوتا رمن کرتے ہین -

वनोपान्तनदीशैलनिर्झरोपान्तभूमिषु । रमन्ते दे-वता नित्यं पुरेषूद्यानवत्सु च ॥ ८ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۸ - بن کے پاس ندی پربت اور جھرنے کے پاس کی بھوم مین نت دیوتا رمتے ہین اور اپ بن کرکے جگت نگری مین بھی دیوتا بہار کرتے ہین -

भूमयो ब्राह्मणादीनां याः प्रोक्ता वास्तुकर्मणि । ता एव तेषां शस्यन्ते देवतायतनेष्वपि ॥ ९ ॥ * ॥ * ॥

۹ - براہمن آد چار برنونکو جیسی بھوم پہلے گھر بنانے کو کہہ آئے ہین ویسی ہی بھوم ان برنونکو دیوتا کے مندر بنانے کے واسطے اتم کہی ہے -

चतुःषष्टिपदं कार्यं देवतायतनं सदा । द्वारं तु म-ध्यमं तस्मिन् समदिक्स्थं प्रशस्यते ॥ १० ॥ * ॥ * ॥

۱۰ - دیو مندر مین سدا چونسٹھ پد کا باستُ جو پیچھے کہہ آئے ہین کرنا چاہیئے اس دیو مندر مین مدھم دوار سم دشا مین استھت ہو تو سریشٹھ ہے -

योविस्तारोभवेद्यस्यद्विगुणातत्समुन्नतिः । उच्छ्रायाद्यस्तृतीयोंऽशस्तेनतुल्याकटिःस्मृता ॥ ११ ॥ विस्तारार्द्धंभवेद्गर्भोभित्तयोऽन्याःसमन्ततः । गर्भपादेनविस्तीर्णंद्वारंद्विगुणमुच्छ्रितम् ॥ १२ ॥ उच्छ्रायात्पादविस्तीर्णाशाखातद्वदुदुम्बरः । विस्तारपादप्रतिमंबाहुल्यंशाखयोःस्मृतम् ॥ १३ ॥ त्रिपंचसप्तनवभिःशाखाभिस्तत्प्रशस्यते । अधःशाखाचतुर्भागेप्रतीहारौनिवेशयेत् ॥ १४ ॥ शेषंमङ्गल्यविहगश्रीवृक्षस्वस्तिकैर्घटैः । मिथुनैःपत्रवल्लीभिःप्रमथैश्चोपशोभयेत् ॥ १५ ॥ द्वारमानाष्टभागोनाप्रतिमास्यात्सपिण्डिका । द्वौभागौप्रतिमातत्रतृतीयांशश्चपिण्डिका ॥ १६ ॥

۱۱- دیومندر کا جتنا بستار ہو اُس سے دُونی اُسکی اُونچائی ہوتی ہے اُونچائی کی تہائی کے برابر دیو مندر کی کٹ ہوتی ہے - سیڑھی کے اُوپر جہان سے دیو مندر شروع ہوتا ہے اُسکو کٹ کہتے ہین - ۱۲- بستار کا آدھا گربھ ہوتا ہے باقی آدھے بستار مین چارون طرف کی دیوارین بنتی ہین - گربھ کی چوتھائی کے برابر دروازے کا پھیلاو اور دروازے کے پھیلاو سے دُونی دروازے کی اُونچائی ہوتی ہے - ۱۳- دروازے کی اُونچائی کی چوتھائی کے برابر شاکھا (چوکھٹ کے بازو) اور اُدمبر (چوکھٹ کے اُوپر کا کاٹھ) کی چوڑائی ہوتی ہے - شاکھا کی چوڑائی کی چوتھائی کے برابر شاکھاؤنکی مُوٹائی ہوتی ہے - ۱۴- شاکھا کی جتنی چوڑائی کہی ہے اُسکے بیچ تین پانچ سات اتھوا نو شاکھا ہون تو دروازہ اچھا ہوتا ہے - دونون شاکھاؤنکے نیچے کے چوتھے حصے مین دیوتاؤن کے نوکرون کی مُورت کھُدونی چاہیئے - ۱۵- شاکھاؤنکے باقی تین چوتھے حصّون مین ہنس آدِ منگل والے پنچھی شری برچھ (بیل) سوستک (ساتھیا) کلش مِتھن (استری پُرش کا جوڑا) پتر لتا اور گنون سے رچنا کرے ارتھات انکی تصویرین بنا دے - ۱۶- دروازے کی اُونچائی کے پرمان مین اُسکا آٹھوان حصہ گھٹا کر جو باقی رہے وہ پنڈکا (دیوتا استھاپن کا پیٹھ) سہت دیو پرتما کی اُونچائی کا پرمان ہوتا ہے ارتھات اُس پرساد مین پیٹھ سہت اُتنی اُونچی پرتما استھاپن کرنی چاہیئے - اُس پیٹھ سہت پرتما کی اُونچائی کے تین بھاگ کر دو بھاگ کے برابر اُونچی پرتما اور ایک بھاگ کے برابر اُونچی پنڈکا

بھنے پیٹھ بنانی چاہیے - یہ پرمان سب پراساڈون کے لیے کہا ہے -

मेरुमन्दरकैलासविमानच्छन्दनन्दनाः । समुद्गपद्मगरुडनन्दिवर्धनकुञ्जराः ॥ १७ ॥ गुहराजो वृषो हंसः सर्वतोभद्रको घटः । सिंहो वृत्तश्चतुष्कोणः षोडशाष्टाश्रयस्तथा ॥ १८ ॥ इत्येते विंशतिः प्रोक्ताः प्रासादाः संज्ञया मया । यथोक्तानुक्रमेणैव लक्षणानि वदाम्यतः ॥ १९ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۷- میر مندر کیلاس بمان چھند نندن سمدگ پدم گرڑ نند بردھن کنجر - ۱۸- گہراج برکھ ہنس سرتوبھدر گھٹ سنگھ برتج چتش کون کھوڑشاشر اور اشٹاشر - ۱۹- یے بیش نام بھنے پراساڈون کے کہے اب تمام کرم سے انکے لچھن کہتے ہین -

तत्र षडश्रिर्मेरुर्द्वादशभौमो विचित्रकुहरश्च । द्वारैर्युतश्चतुर्भिर्द्वात्रिंशद्धस्तविस्तीर्णः ॥ २० ॥ * ॥ * ॥

۲۰- چھہ کونے کا میر نام پراساد ہوتا ہے جسمین بارہ بھومکا (کھنڈ) ہوتی ہین - اور انیک بھانت کے گہر اندھات بھیتر کے کواچھون کر کے جگت ہوتا ہے اسمین چار دروازے چارون دشاؤن مین ہوتے ہین ۳۲ ہاتھ اس پراساد کا بستار ہوتا ہو اور ۶۴ ہاتھ اونچائی ہوتی ہے -

त्रिंशद्धस्तायामो दशभौमो मन्दरः शिखरयुक्तः । कैलासोऽपि शिखरवानष्टाविंशोऽष्टभौमश्च ॥ २१ ॥

۲۱- کھٹ کون ۳۰ ہاتھ بستار والا دش بھومکاؤن کر کے جگت اور شکھرون کر کے جگت مندر نام پراساد ہوتا ہے - کیلاس پراساد بھی شکھرون کر کے جگت ۲۸ ہاتھ کا بستار آٹھ بھومکاؤن کر کے جگت اور کھٹ کون ہوتا ہے -

जालगवाक्षकयुक्तो विमानसंज्ञस्त्रिसप्तकायामः । नन्दन इति षड्भौमो द्वात्रिंशः षोडशाण्डयुतः ॥ २२ ॥

۲۲- جالی جھروکھون کر کے جگت ۲۱ ہاتھ بستار اور آٹھ بھومکاؤن کر کے جگت کھٹ کون بمان چھند نام پراساد ہوتا ہے - نندن پراساد کھٹ کون چھہ بھومکاؤن کر کے جگت ۳۲ ہاتھ بستار والا اور سولہ انڈون کر کے جگت ہوتا ہے - انڈ پراساد کے اوپر ہوتے ہین جو شکھر اتھوا شرنگ (سینگ) کہاتے ہین -

वृत्तः समुद्गनामा पद्मः पद्माकृतिः शयानष्टौ । शृङ्गे-
णैकेन भवेदेकैव च भूमिका तस्य ॥ २३ ॥ ✲ ॥

۲۳ - سَمدگ نام پراساد گول ہوتا ہے اور پَدم پراساد کمل کے آکار آٹھ دل کا ہوتا ہے
یے دونون پراساد آٹھ ہاتھ چوڑے ہوتے ہین ایک ہی شرنگ اِنکے ہوتا ہے اور دونون
ایک ایک بھومِکا کرکے یُکت ہوتے ہین - چوٹی ۱۲

गरुडाकृतिश्च गरुडो नन्दीति च षट्चतुष्कविस्तीर्णः ।
कार्यस्तु सप्तभौमो विभूषितोऽण्डैश्च विंशत्या ॥ २४ ॥

۲۴ - گرڑ پراساد گرڑ کے آکار پنکھ اور پوچھ کرکے یُکت ہوتا ہے - نند بردھن پراساد بھی
گرڑ کے آکار ہی ہوتا ہے پرنت اُسکے پنکھ اور پوچھ نہین ہوتے یے دونون پراساد چوبیس ۲۴
ہاتھ لمبے چوڑے سات بھومِکاؤن کرکے یُکت اور بیس ۲۰ انڈون سے بھوکھت کرنے چاہئین -

कुंजर इति गजपृष्ठः षोडशहस्तः समन्ततो मूलात् । गु-
हराजः षोडशकस्त्रिचन्द्रशालो भवेद्वलभी ॥ २५ ॥

۲۵ - کنجر پراساد ہاتھی کی پیٹھ کے آکار ہوتا ہے اور مُول سے چارون اُور سولہ ہاتھ لمبا چوڑا
ہوتا ہے - گُہراج پراساد گہہ (کاریگے) کے آکار بنتا ہے اور سولہ ہاتھ اِسکا بستار ہوتا ہے
اِن دونون پراساد دونکی بل بھی تین تین چندر شالاؤن کرکے یُکت ہوتی ہے -

वृष एकभूमिशृङ्गो द्वादशहस्तः समन्ततो वृत्तः । हं-
सो हंसाकारो घटोऽष्टहस्तः कलशरूपः ॥ २६ ॥✲॥

۲۶ - برکھ نام پراساد ایک بھومِکا اور ایک سینگ کرکے یُکت ہوتا ہے اِسکا بستار بارہ ہاتھ
ہے اور یہ پراساد چارون اُور سے برتُل ہوتا ہے - ہنس پراساد ہنس پچھی کے آکار
چونچ پنکھ اور پوچھ کرکے یُکت ہوتا ہے یہ بھی بارہ ہاتھ چوڑا ایک بھومِکا اور ایک سینگ
کرکے یُکت ہوتا ہے - گھٹ نام پراساد کلش کے آکار ہوتا ہے اور آٹھ ہاتھ اُسکا بستار
ہوتا ہے یہ بھی ایک بھومِکا اور ایک سینگ والا ہوتا ہے -

द्वारैर्युतश्चतुर्भिर्बहुशिखरो भवति सर्वतोभद्रः । बहु-
रुचिरचन्द्रशालः षड्विंशः पञ्चभौमश्च ॥ २७ ॥

۲۷ - سرتوبھدر نام پراساد چارون دِشاؤن مین چار دروازون سہت بہت سے شکھرونسے شوبھت بہت
اور سُندر شالاؤنسے بھوکھت چھبیس ۲۶ ہاتھ کا بستار چوڑا اور پانچ بھومِکاؤن کرکے یُکت ہوتا ہے -

सिंहः सिंहाक्रान्तो द्वादशकोणोऽष्टहस्तविस्तीर्णः ।
चत्वारोऽञ्जनरूपाः पञ्चाऽण्डयुतस्तु चतुरस्रः ॥ २८ ॥

۲۸ - سنگھ نام پراساد سنگھ ہی کی پرتما کرکے بھوکت بارہ کونوں کرکے جکت اور آٹھ ہاتھ چوڑا ہوتا ہے باقی چار پراساد برہم چتش کون کھورشتاشر اور اشٹاشر اپنے نام کے سمان آکار والے ہوتے ہین - یے چاروں انجن روپ ہوتے ہین ارتھات انکے بھیتر اندھکار رہتا ہے باہر سے پرکاش نہین پہنچتا - یہ تاتپرج ہے کہ ان چاروں پراسادون کے چاروں اور بھت بنا کر پچھم کی اور باہر کا دوار رکھے اور ان بھیتوں کو (دیواروں کو) اوپر بڑھا کر پراساد سے لگا دیوی جس سے پراساد سے الگ نہ دیکھ پڑین اور پراساد کا مکھ (مقدم) دوار پورب میں رکھے - پھر باہر کے پچھم دوار سے پرویش کرکے پراساد کے بائین طرف سے آکر پراساد کے مکھ پورب دوار مین آکر دیوتا کا درشن کرے ان اندھیرے پراسادون مین من مے پرتما استھاپن کرنی چاہیے جسکی کانت سے پرکاش رہی - یے سب پراساد ایک بھومکا اور ایک انڈک کے جکت کرنے چاہئین چتر سر پراساد پانچ انڈون کرکے جکت بنانا چاہیے -

भूमिकाऽङ्गुलमानेन मयस्याऽष्टोत्तरं शतम् । सार्द्धं
हस्तत्रयं चैव कथितं विश्वकर्मणा ॥ २९ ॥ * ॥

۲۹ - مے کے مت سے ایک بھومکا کا پرمان ایکسو آٹھ (۱۰۸) انگل ہوتا ہے اور بشوکرما نے ایک ایک بھومکا کا پرمان ساڑھے تین ہاتھ کہا ہے -

प्राहुः स्थपतयश्चात्र मतमेकं विपश्चितः । कपोत-
पालिसंयुक्ता न्यूना गच्छति तुल्यताम् ॥ ३० ॥ * ॥

۳۰ - بدوان استھپت (کاریگر) مے اور بشوکرما کے مت کو ایک ہی کہتے ہین - انکا یہ بچن ہے کہ بشوکرما نے ساڑھے تین ہاتھ ارتھات چوراسی انگل بھومکا کا پرمان جو کہا ہے وہ کپوت پال کو چھوڑ کر کہا ہے جو اسمین کپوت پال کا پرمان جوڑ دیا جاوے تو وہ مے کے کہے ہوئے پرمان کے برابر ہو جاتا ہے کپوت پال شبد کرکے باہر نکلے ہوئے سنگھ کا ٹھونکا گرہن ہوتا ہے -

प्रासादलक्षणमिदं कथितं समासाद्गर्गेण यद्विरचितं
तदिहास्ति सर्वम् । मन्वादिभिर्विरचितानि पृथूनि
यानि तत्संस्मृतिं प्रति मयात्र कृतोऽधिकारः ॥ ३१ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां प्रासादलक्षणं नाम षट्पंचाशोऽध्यायः ५६

۳۱- یہ پراساد لچھن ہمنے سنچھیپ سے کہا پرنت گرگ منی نے جو پراساد لچھن کہا وہ سب اسمین آگیا ہے اور منی بششٹھ کے نگن جت آدی آچاریون نے جو بڑے بڑے پراساد لچھن گرنتھ رچے ہین انکی اسمرت کے لیے ہمنے یہان ادھکار کیا ہے ارتھات اس ہمارے پراساد لچھن کو منشیہ پڑھکر منی آدی آچاریون کے رچے بڑے بڑے گرنتھونکا ادھکاری ہو جاتا ہی -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین پراساد لچھن نام ادھیاے چھپن سماپت ہوا -

ادھیاے ستاون

بجر لیپ لچھن

आमं तिन्दुकमामं कपित्थकं पुष्पमपि च शाल्मल्याः। बी-
जानि सल्लकीनां बन्धनवल्को वचा चेति ॥ १ ॥ एतैः
सलिलद्रोणः क्वाथयितव्योऽष्टभागशेषश्च । अव-
तार्योऽस्य च कल्को द्रव्यैरेतैः समनुयोज्यः ॥ २ ॥
श्रीवासकरसगुग्गुलभल्लातककुन्दरूकसर्जरसैः ।
अतसीबिल्वैश्च युतः कल्कोऽयं वज्रलेपाख्यः ॥ ३ ॥

۱- تیندو کے کچے پھل کیتھے کے کچے پھل شالملی (سیمل) کے پھول سلکی برچھ کے بیج بندھن برچھ کی چھال اور بچ - ۲- ان سبکو ایک درون پانی مین اوٹاوے جب آٹھوان حصہ باقی رہجاوے تب اُتارے - ۳- پھر اسمین شری باس (سرل برچھ کا گوند) رس (بول) گوگل بھلانوان کندرو (دیودارو برچھ کا نریاس) رال السی بیلگری ان سبکو گھوٹ کر ڈالے یہ بجر لیپ نام کلک ہے -

प्रासादहर्म्यवलभीलिङ्गप्रतिमासु कुड्यकूपेषु । सं-
तप्तो दातव्यो वर्षसहस्रायुतस्थायी ॥ ४ ॥ * ॥ * ॥

۴- اس بجر لیپ کو دیو پراساد ہرمیہ (حویلی) بلبھی شولنگ دیو پرتما دیوار اور کوؤن مین

گرم کر کے لگاوے ارتھات اِس سے اُنکو لیپے یہ لیپ ہزار دس ہزار برس ارتھات کروڑ برس تک رہتا ہے

लाक्षाकुन्दरुगुग्गुलगृहधूमकपित्थविल्वमध्यानि ।
नागबलाफलतिन्दुकमदनफलमधूकमंजिष्ठाः ॥ ५ ॥
सर्जरसरसामलकानिचेति कल्कः कृतौ द्वितीयोऽयम् ।
वज्राख्यः प्रथमगुणैरयमपितेष्वेव कार्येषु ॥ ६ ॥ * ॥

۵- لاکھا کُندرو گوگل گرہ دُھوم (گھر کے دُھوئیں کا جالا) کیتھے کا پھل بیل کی گری ناگ بلا (گنگیرن) کے پھل تیندو کے پھل مین پھل مہوا کے پھل مجیٹھ - ۶- رال گول آنولے اِن سب چیزوں کے کلک کو بھی پہلی طرح سدھ کیے دروں بھر جل مین ملانے سے دوسرا بجر لیپ سدھ ہوتا ہے اسمین بھی وہی گن ہین جو پہلے بجر لیپ مین کہے ہین اور یہ بھی پراساد آدی کے لیپ مین ہی پہلے بجر لیپ کی طرح کام آتا ہے -

गोमहिषाऽज विषाणैः खररोमणामहिषचर्मगव्यैश्च ।
निम्बकपित्थरसैः सह वज्रतरो नाम कल्कोन्यः ॥ ७ ॥

۷- گئو بھینس بکرا اِن تینوں کے سینگ گدہا کھینسا اور گئو اِن تینوں کا چمڑا نیم کے پھل کیتھے کے پھل اور گول اِن سب کر کے پہلے کی طرح تیسرا کلک سدھ ہوتا ہے اسکا نام بجر تر ہے اسمین بھی پہلے کہے ہوئے گن ہین اور اوپر کہے ہوئے کاموں مین کام آتا ہے -

अष्टौसीसकभागाः कांस्यस्य द्वौ तुरीतिकाभागः । मय-
कथितो योगोयं विज्ञेयो वज्रसंघातः ॥ ८ ॥ * ॥ * ॥
इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां व-
ज्रलेपो नाम सप्तपंचाशोऽध्यायः ॥ ५७ ॥ * ॥

۸- آٹھ حصّہ سیسا دو حصّہ کانسا اور ایک حصہ پیتل اِن سب کو ایک ہی ساتھ گلاوے یہ مے کا کہا ہوا جوگ ہے اور اسکا نام بجر سنگھات ہے -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین
بجر لیپ نام ادّھیائے ستّاون سماپت ہوا -

ادھیائے اٹھاون

پرتمالچھن

जालान्तरगे भानौ यदणुतरं दर्शनं रजो याति । तद्विन्द्यात्परमाणुं प्रथमं तद्धि प्रमाणानाम् ॥ १ ॥ + ॥

۱- جالی کے بیچ سے سورج کا پرکاش آتا ہے اسمین جو بہت باریک دھول دیکھ پڑتی ہے اسکو پرمانُ کہتے ہین وہی سب پرمانوںمین پہلا ہے ارتھات سب پرمانوںکا آرمبھ پرمانُ سے ہوتا ہے -

परमाणुरजो बालाग्रलिक्षायूकायवोऽङ्गुलं चेति । अष्टगुणानि यथोत्तरमङ्गुलमेकं भवति संख्या ॥ २ ॥

۲- آٹھ پرمانُ کا رج آٹھ رج کا بالاگر آٹھ بالاگر کی لکشا آٹھ لکشا کی جوکا آٹھ جوکا کا جو اور آٹھ جو کا ایک انگل ہوتا ہے اس بھانت سے پرمان اُتّروتّر آٹھ گن ہین ایک انگل سنکھیا ہوتی ہے -

देवागारद्वारस्याष्टांशोनस्य यस्तृतीयोऽंशः । तत्पिण्डिकाप्रमाणं प्रतिमा तद्द्विगुणपरिमाणा ॥ ३ ॥

۳- دیومندر کے دروازہ کی اونچائی مین اسکا آٹھوان حصّہ گھٹا کر جو باقی رہے اسکی جو تہائی وہ پنڈکا (مورت کی بیٹھ) کا پرمان ہے ارتھات اتنی اونچی پنڈکا بننی چاہیے اور پنڈکا سے دونی اونچائی دیو پرتما کی ہونی چاہیے -

स्वैरङ्गुलप्रमाणैर्द्वादश विस्तीर्णमायतं च मुखम् । नग्नजिता तु चतुर्दश दैर्घ्येण द्राविडं कथितम् ॥ ४ ॥

۴- پرتما کی جتنی اونچائی ہووے اسکے بارہ بھاگ کرکے ایک ایک بھاگ کے پھر نو نو بھاگ کرے وہ ایک انگل ہوتا ہے کیونکہ سب پرتما اپنے اپنے انگل پرمان سے ایکسو آٹھ انگل کی ہوتی ہین - پرتما کا مکھ اپنے انگل پرمان سے بارہ انگل چوڑا اور چودہ انگل لمبا نگن جت نام آچارج نے کہا ہے یہ مان (مقدار) دراوڑ دیش کا ہے -

नासाललाटचिबुकग्रीवाश्चतुरङ्गुलास्तथा कर्णौ । द्वे अङ्गुले च हनुके चिबुकं च द्व्यङ्गुलं प्रसृतम् ॥ ५ ॥

۵- پرتما کے ناک ماتھا ٹھوڑھی گلا اور کان اپنے انگل پرمان سے چار چار انگل لمبے بنانے چاہئیں ہنٹو دو دو انگل لمبے بناوے ٹھوڑھی کی چوڑائی دو انگل کی ہوتی ہے -

अष्टांगुलं ललाटं विस्ताराद्व्यंगुलात्परे शंखौ। चतु-
रंगुलौ तु शंखौ कर्णौ तु द्व्यंगुलं पृथुलौ ॥ ६ ॥

۶- آٹھ انگل کا چوڑا ماتھا ہوتا ہے ماتھے سے دونوں اور پرے دو دو انگل پرمان شنکھ (کنپٹی) بناوے شنکھوں کی لمبائی چار چار انگل رکھے کان دو دو انگل چوڑے بناوے -

कर्णपान्तः कार्योऽर्द्धपंचमो भ्रूसमेन सूत्रेण। कर्ण-
स्रोतः सुकुमारकं च नेत्रप्रबन्धसमम् ॥ ७ ॥ + ॥

۷- کان کا اپانت ارتھات کان کا اگلا حصہ نیتر انت سے لیکر بھروسم سوتر کر کے ساڑھے چار انگل کا کرنا چاہیے - کان کا چھید اور سکمارک ارتھات کان کے چھید کے پاس کا انت بھاگ نیتر بندھ کے سمان ارتھات ایک انگل کرنا چاہیے -

चतुरंगुलं वशिष्ठः कथयति नेत्रान्तकर्णयोर्विवरम्। अ-
धरोऽंगुलप्रमाणस्तस्यार्धेनोत्तरोष्ठश्च ॥ ८ ॥ + ॥

۸- بششٹھ منی کہتے ہیں کہ نیتر اور کرنانت کا انتر چار انگل کا ہونا چاہیے - نیچے کا اونٹھ ایک انگل اور اوپر کا اونٹھ آدھا انگل رکھنا چاہیے -

अर्धांगुलं तु गोच्छा वक्त्रं चतुरंगुलायतं कार्यम्। वि-
पुलं तु सार्धमंगुलमव्यात्तं त्र्यंगुलं व्यात्तम् ॥ ९ ॥

۹- گوچھا کا بستار آدھا انگل کا کرنا چاہیے مکھ چار انگل لمبا اور ڈیڑھ انگل چوڑا رکھنا چاہیے اور بیاتت مکھ ارتھات نرسنگھ آدی دیوتاؤں کا پھیلا ہوا مکھ تین انگل چوڑا کرے -

द्व्यंगुलतुल्यौ नासापुटौ च नासापुटाग्रतो ज्ञेया। स्या-
द्व्यंगुलमुच्छ्रायश्चतुरंगुलमन्तरं चाक्ष्णोः ॥ १० ॥

۱۰- ناک کے دونوں پٹ دو دو انگل کے کرے اور پٹوں کے اگلے حصے سے ناک بھی دو انگل جانے ناک کی اونچائی دو انگل رکھے اور دونوں آنکھوں کے بیچ چار انگل کا انتر رکھے -

द्व्यंगुलमितोऽक्षिकोशो द्वे नेत्रे तत्त्रिभागिका तारा।
दृक्तारापंचांशो नेत्रविकाशोऽंगुलं भवति ॥ ११ ॥

۱۱- نیتر کا کوش ہُ انگل نیتر دونوں دو دو انگل نیتر کی تہائی کے تُل تارا ارتھات آنکھ کے بیچ کی سیاہ پتلی اور تارا کے پانچوین حصہ کے برابر درِگ ارتھات نیتر کی کنینکا بناوے اور نیتر کی چوڑائی ایک انگل کرے -

पर्यन्तात्पर्यन्तं दश भुवोऽर्धांगुलं भुवो लेखा । भ्रूम-
ध्यं द्व्यंगुलकं भ्रूर्दैर्घ्येणांगुलचतुष्कम् ॥ १२ ॥

۱۲- ایک بھرُو (ابرُو) کے اَنت سے دوسرے بھرُو کے اَنت تک دَش انگل رکھنا چاہیے آدھ انگل بھرُو کی چوڑائی دونوں بھرُو کا مَدھ بھاگ دو انگل اور ایک بھرُو کی لمبائی چار چار انگل کرنی چاہیے -

कार्या तु केशरेखा भ्रूबन्धसमांगुलार्धविस्तीर्णा ।
नेत्रान्ते करवीरकमुपन्यसेदंगुलप्रमितम् ॥ १३ ॥

۱۳- للاٹ کے اوپر کیش ریکھا بھرُو بندھ کے تُل ارتھات دَش انگل کرے اور آدھ انگل چوڑی کیش ریکھا رکھے نیتر کے انت مین ایک انگل کا کربیرک کرے جسکو مُوشکا بھی کہتے ہین -

द्वात्रिंशत्परिणाहाच्चतुर्दशायामतोऽङ्गुलानि शिरः ।
द्वादश तु चित्रकर्मणि दृश्यन्ते विंशतिरदृश्याः ॥ १४ ॥

۱۴- تیتیس انگل لمبا اور چودہ انگل چوڑا سر بنانا چاہیے جو چتر بنایا جاوے تو اُسمین سر بارہ انگل دیکھ پڑتا ہے اور بیس انگل جو پیچھے اور رہتے ہین وے نہین دیکھ پڑتے ہین -

आस्यं सकेशनिचयं षोडश दैर्घ्येण नग्नजित्प्रोक्तम् ।
ग्रीवा दश विस्तीर्णा परिणाहाद्विंशतिः सैका ॥ १५ ॥

۱۵- نگن جت آچارج نے کیش ریکھا سہت مکھ کا بستار سولہ انگل کہا ہے گریوا (گلا) کا بستار دَش انگل اور اُسکی لمبائی اکیس انگل کرنی چاہیے -

कण्ठाद् द्वादश हृदयं हृदयान्नाभिश्च तत्प्रमाणेन । ना-
भीमध्यान्मेढ्रान्तरं च तत्तुल्यमेवोक्तम् ॥ १६ ॥ ॥

۱۶- کنٹھ کے اَدھو بھاگ سے ہردے تک بارہ انگل اَنتر رکھے ہردے سے نابھ تک اور نابھ کے مدھ سے لنگ کے مدھ تک بارہ بارہ انگل کا انتر کہا ہے -

ऊरू चांगुलमानैश्चतुर्युता विंशतिस्तथा जङ्घे । जा-
नुकपित्थे चतुरंगुले च पादौ च तत्तुल्यौ ॥ १७ ॥

۱۷- اُر اور جنگھا چوبیس چوبیس انگل لمبے کرنے چاہئیں جانُ گیٹھ (پیرون کے اوپر کی
پالی) چار انگل اور پانون بھی چار انگل کرے ارتھات ٹخنے کے نیچے کا بھاگ چار انگل رکھے -

द्वादशदीर्घौ षट् पृथुतया च पादौ त्रिकायतांऽगुष्ठौ । प
ञ्चाङ्गुलपरिणाहौ प्रदेशिनी त्र्यंगुलं दीर्घा ॥ १८ ॥

۱۸- بارہ انگل لمبے اور چھ انگل چوڑے پیر بناوے دونون پیرون کے انگوٹھے تین انگل چوڑے
اور پانچ انگل لمبے بناوے پردیشنی (انگوٹھے کے پاس کی انگلی) تین انگل لمبی رکھے -

अष्टांशाऽष्टांशोनाः शेषांगुलयः क्रमेण कर्त्तव्याः । स
चतुर्थभागमंगुलमुत्सेधोंऽगुष्ठकस्योक्तः ॥ १९ ॥

۱۹- باقی تین انگلی پردیشنی سے آٹھوان آٹھوان حصہ کم کرکے کرم سے بناوے انگوٹھے کی
اونچائی سوا انگل کہی ہے اسی حساب سے اور انگلیون کی اونچائی بھی جانے -

अंगुष्ठनखः कथितश्चतुर्थभागोनमंगुलं तज्ज्ञैः । शे
षनखानामर्धांगुलं क्रमात् किञ्चिदूनं वा ॥ २० ॥

۲۰- انگوٹھے کے نکھ (ناخن) کی لمبائی پون انگل پرتمالچھن جاننے والون نے کہی ہے اور
باقی انگلیون کے نکھون کی لمبائی آدھ آدھ انگل کرے اتھوا کرم سے تھوڑا تھوڑا کم کرتا جاوے
جسمین انگلی اور ناخن خوبصورت دکھائی پڑین -

जंघाग्रे परिणाहश्चतुर्दशोक्तस्तु विस्तरः पंच । मध्ये
तु सप्त विपुला परिणाहात्त्रिगुणिताः सप्त ॥ २१ ॥ * ॥

۲۱- جانگھ کے اگلے حصے کی بِشالتا چودہ انگل اور بستار پانچ انگل کہا ہے اور جانگھ کے
مدھ بھاگ کا بستار سات انگل اور بشالتا اکیس انگل کہی ہے -

अष्टौ तु जानुमध्ये वैपुल्यं त्र्यष्टकं तु परिणाहः । वि
पुलौ चतुर्दशोरू मध्ये द्विगुणश्च तत्परिधिः ॥ २२ ॥

۲۲- جانُ کے مدھ کا بستار آٹھ انگل اور بشالتا چوبیس ۲۴ انگل ہوتی ہے اور ارو مدھ بھاگ
مین چودہ انگل کا بستار ہوتا ہے اور اٹھائیس ۲۸ انگل اسکی پردھی ہوتی ہے -

कटिरष्टादश विपुला चत्वारिंशच्चतुर्युता परिधौ । अं
गुलमेकं नाभिर्वेधेन तथा प्रमाणेन ॥ २३ ॥ * ॥

۲۳- کمر کا بستار اٹھارہ انگل اور کمر کی پردھ چوالیس ۴۴ انگل ہوتی ہے - نابھ (ناف) کا بستار اور بیدھ (گہرائی) ایک ایک انگل ہوتے ہین -

चत्वारिंशद्द्वियुता नाभीमध्येन मध्यपरिणाहः । स्तनयोः षोडशचान्तरमूर्ध्वं कक्षे षडंगुलिके ॥ २४ ॥

۲۴- ناف کو بیچ مین لیکر مدھ بھاگ کا پرناہ بیالیس انگل ہوتا ہے دونون چھاتیون کا انتر سولہ انگل اور چھاتیون سے اوپر ترچھے چھہ چھہ انگل کے کاکھ (بغل) ہوتے ہین -

कार्यावष्टावंसौ द्वादश बाहू तथा प्रबाहू च । बाहू षड् विस्तीर्णौ प्रतिबाहू त्वंगुलचतुष्कम् ॥ २५ ॥

۲۵- کندھون کی لمبائی گلے سے لیکر آٹھ انگل رکھنی چاہیئے اور بارہ بارہ انگل لمبے باہو اور پرباہو کرنے چاہین باہو کا بستار چھہ انگل اور پرباہو کا چار انگل رکھنا چاہیے کندھے سے کہنی تک باہو اور کہنی سے نیچے پرباہو کہاتے ہین -

षोडश बाहूमूले परिणाहो द्वादशाग्रहस्ते च । विस्तारेण करतलं षडंगुलं सप्त दैर्घ्येण ॥ २६ ॥ * ॥

۲۶- باہو کے مول مین سولہ انگل اگر ہست مین ارتھات پرکوشٹھ کے سمیپ بارہ انگل پرناہ رکھنا چاہیے اور ہتھیلی کی چوڑائی چھہ انگل اور لمبائی سات انگل رکھنی چاہیے -

पञ्चांगुलानि मध्या प्रदेशिनी मध्यपर्वदलहीना । अनया तुल्या चानामिका कनिष्ठा तु पर्वोना ॥ २७ ॥

۲۷- انگوٹھے کے پاس کی انگلی پردیشنی اسکے آگے مدھما اسکے آگے انامکا اسکے آگے کنشٹھکا کہاتی ہے اور ایک ایک انگلی مین تین تین پرب ہوتے ہین - مدھما پانچ انگل لمبی کرے مدھما کے بیچلے پرب کا آدھا گھٹا دیوے تو پردیشنی کی لمبائی ہوتی ہے اور پردیشنی کے تل ہی انامکا ہوتی ہے انامکا مین ایک پرب گھٹانے سے کنشٹھکا کی لمبائی ہوتی ہے -

पर्वद्वयमंगुष्ठः शेषांगुल्यस्त्रिभिस्त्रिभिः कार्याः । नखपरिमाणं कार्यं सर्वासां पर्वणोऽर्धेन ॥ २८ ॥ * ॥

۲۸- انگوٹھے کے دو پرب اور باقی چار انگلیون کے تین تین پرب کرنے چاہیئین اور سب انگلیون کے نکھونکی لمبائی اپنے اپنے پرب کے آدھے کے برابر کرے -

देशानुरूपभूषणवेषालङ्कारमूर्तिभिः कार्या । प्रति-
मा लक्षणयुक्ता सन्निहिता वृद्धिदा भवति ॥ २९ ॥

۲۹- اپنے اپنے دیش کے انسار پرتما کے بھوکھن بھیس النکار (سنگار) اور شریر بناوی لچھّن یکت پرتما مین دیوتا کا سانِدھ (نزدیکی) ہوتا ہے اسی سے وہ بنانیوالے کی سب پرکار سے بردھ کرتی ہے -

दशरथतनयो रामो बलिश्च वैरोचनिः शतं विंशम् ।
द्वादशहान्या शेषाः प्रवरसमन्यूनपरिमाणाः ॥ ३० ॥

۳۰- دشرتھ کے پتر شری رام چندر جی کی اور بروچن کے پتر بل کی پرتما ایکسو بیس (۱۲۰) انگل لمبی بناوے اور سب پرتما ایکسو آٹھ انگل لمبی اُتم چھیانوے (۹۶) انگل لمبی مدھم چوراسی انگل لمبی پرتما اشبھ ہوتی ہے - پہلے جو انگون کا پرمان کہا وہ ایکسو آٹھ انگل لمبی پرتما کا کہا ہے - اور پرتماؤن کا انگ پرمان ترے راشِک (اربعہ) سے جان لیوے -

कार्योऽष्टभुजो भगवांश्चतुर्भुजो द्विभुज एव वा वि-
ष्णुः । श्रीवत्साङ्कितवक्षाः कौस्तुभमणिभूषितो-
रस्कः ॥ ३१ ॥ अतसीकुसुमश्यामः पीताम्बरनि-
वसनः प्रसन्नमुखः । कुण्डलकिरीटधारी पीनग-
लोरःस्थलांसभुजः ॥ ३२ ॥ खड्गगदाशरपाणिर्द-
क्षिणतः शान्तिदश्चतुर्थकरः । वामकरेषु च कार्मुक-
खेटकचक्राणि शंखश्च ॥ ३३ ॥ अथ च चतुर्भुज-
मिच्छति शान्तिद एको गदाधरश्चान्यः । दक्षिणपा-
र्श्वे ह्येवं वामे शंखश्च चक्रं च ॥ ३४ ॥ द्विभुजस्य तु
शान्तिकरो दक्षिणहस्तोऽपरश्च शंखधरः । एवं
विष्णोः प्रतिमा कर्त्तव्या भूतिमिच्छद्भिः ॥ ३५ ॥

۳۱ بشن بھگوان کی پرتما اشٹ بھج چتر بھج اتھوا دو بھج بناوے شری بشن نام چنھ کر کے اور کوستبھ منی کرکے پرتما کے ہردے کو شوبھت کرے - ۳۲ السی کے پھول کے سمان پرتما کا رنگ کرے پیلا کپڑا پہناوے پرتما پرسن مکھ ہو کنڈل اور کریٹ پہنے ہو اور پرتما کے گل اُر استھل (چھاتی) کندھے اور بھجا پشٹ ہو بناوی - ۳۳- اشٹ بھج پرتما کے دہنے تین ہاتھوں مین

کھرگ گدا بان دھارن کراوے اور چوتھا ہاتھ شانت کو دینے والا ارتھات ابھے مُدرا کرکے جگت بناوے۔ بائیں اور کے چار ہاتھوں میں دھنکھ ڈھال چکر اور شنکھ دھارن کراوے

۳۴- چتربھج مورت بنانا چاہے تو دہنا ایک شانت دینے والا رکھے اور دوسرے میں گدا دھارن کراوے اور دونوں بائیں ہاتھوں میں شنکھ اور چکر دھارن کراوے۔

۳۵- دوبھج مورت کا دہنا ہاتھ شانت دینے والا کرے اور بائیں ہاتھ میں شنکھ دھارن کراوے ایشورج کا چاہنے والا پرش اس بھانت بشن کی پرتما بناوے۔

बलदेवो हलपाणिर्मदविभ्रमलोचनश्च कर्त्तव्यः । वि-
भ्रत्कुण्डलमेकं शंखेन्दुमृणालगौरवपुः ॥ ३६ ॥

۳۶- بلدیوجی کی پرتما کے ہاتھ میں ہل دھارن کراوے اور مد کرکے گھومتے نیتر پرتما کے بناوے ایک کان میں کنڈل دھارن کراوے پرتما کا رنگ شنکھ چندرما اور کمل کی جڑ کی تُل اُجلا کرے۔

एकानंशा कार्या देवी बलदेवकृष्णयोर्मध्ये । कटिसं-
स्थितवामकरा सरोजमितरेण चोद्वहती ॥ ३७ ॥
कार्या चतुर्भुजा या वामकराभ्यां सपुस्तकं कमलम् । द्वा-
भ्यां दक्षिणपार्श्वे वरमर्थिष्वक्षसूत्रं च ॥ ३८ ॥ वामे-
ष्वष्टभुजायाः कमण्डलुश्चापमम्बुजं शास्त्रम् । वर-
शरदर्पणयुक्ताः सव्यभुजाः साक्षसूत्राश्च ॥ ३९ ॥

۳۷- بلدیو اور شری کرشن جی کی پرتما کے بیچ ایکانَنشا دیبی کی پرتما بناوے جسنے اپنا بایاں ہاتھ کمر پر رکھا ہو اور دہنے ہاتھ میں کمل دھارن کر رکھا ہو۔ ۳۸- چترْبھج مورت ایکانَنشا کی بناوے تو دونوں بائیں ہاتھوں میں پستک اور کمل دہنے دونوں ہاتھوں میں ارتھیوں کو بردان ارتھات برمُدرا اور مالا دھارن کراوے۔ ۳۹- ایکانَنشا کی اشٹ بھج مورت کے بائیں چار ہاتھوں میں کمنڈل دھنکھ کمل اور پستک۔ دہنے چار ہاتھوں میں برمُدرا بان درپن اور اکش سوتر (یعنے مالا) دھارن کراوے۔

साम्बश्च गदाहस्तः प्रद्युम्नश्चापभृत्सुरूपश्च । अन-
योः स्त्रियौ च कार्ये खेटकनिस्त्रिंशधारिण्यौ ॥ ४० ॥

۴۰- سامْب کی پرتما کو گدا اور پرَدُمن کی پرتما کو دھنکھ اور بان دھارن کراوے دونوں پرتما دو بھج اور سندر روپ کرکے جگت بناوے۔ سامْب اور پردُمن کی

استریوں کی پرتما کھڑگ (تلوار) اور کھیٹک (ڈھال) دھارن کیے ہوئے بناوے۔

ब्रह्मा कमण्डलुकरश्चतुर्मुखः पङ्कजासनस्थश्च । स्क-
न्दः कुमाररूपः शक्तिधरो बर्हिकेतुश्च ॥ ४१ ॥ * ॥

۴۱ - برہما کی پرتما کے ایک ہاتھ مین کمنڈل دھارن کراوے چار مکھ بناوے اور کمل روپ آسن پر بیٹھی ہوئی پرتما بناوے - کارتکیے کی پرتما بالک روپ شکتی (برچھی) ہاتھ مین لیے اور میور کیت دھوجا دھارن کیے ہوئے بناوے

शुक्लश्चतुर्विषाणो द्विपो महेन्द्रस्य वज्रपाणित्वम् । ति-
र्यग्ललाटसंस्थं तृतीयमपि लोचनं चिह्नम् ॥ ४२ ॥ * ॥

۴۲ - اندر کے ہاتھی ایراوت کی پرتما شکل برن اور چار دانتون سہت بناوے - اندر کی پرتما کے ہاتھ مین بجر دھارن کراوے اور ماتھے پر ترچھا تیسرا نیتر بناوی یہ اس پرتما کا چنھ ہے -

शम्भोः शिरसीन्दुकला वृषध्वजोऽक्षि च तृतीयमप्यूर्ध्व-
म् । शूलं धनुः पिनाकं वामार्धे वा गिरिसुतार्धम् ॥ ४३ ॥

۴۳ - شو جی کی پرتما کے مستک پر چندر کلا دھارن کراوے دھوج مین برکھ کا چنھ کرے۔ ماتھے پر تیسرا اونچا نیتر بناوے ایک ہاتھ مین ترشول اور دوسرے ہاتھ مین پناک نام دھنکھ دھارن کراوی یا شوجی کی مورت کے بائین آدھے انگ مین پاربتی جی کا آدھا بایان انگ بناوے ارتھات اردھ ناریشور کی پرتما بناوے -

पद्माङ्कितकरचरणः प्रसन्नमूर्तिः सुनीचकेशश्च । प-
द्मासनोपविष्टः पितेव जगतो भवेद् बुद्धः ॥ ४४ ॥ * ॥

۴۴ - بدھ بھگوان کی پرتما کے ہاتھ پیرون مین کمل کی ریکھا بناوے پرتما پرسن مکھ ہو و کیش (داڑھی آد) نیچے کو جھکے ہون پدم آسن کے اوپر بیٹھی ہو اور ایسی بدھ کی پرتما ہو کہ مانون ساکشات جگت کا پتا (باپ) ہے۔

आजानुलम्बबाहुः श्रीवत्साङ्कः प्रशान्तमूर्तिश्च । दि-
ग्वासास्तरुणो रूपवांश्च कार्योऽर्हतां देवः ॥ ४५ ॥

۴۵ - جانو (گھٹنوں) تک لمبے بھجون کرکے جگت شری بتس چنھ کرکے شوبھت شانت روپ دگمبر (ننگا) ترن (جوان) اور اتم روپ کرکے جگت ارہت دیو (جن) کی پرتما بناوے

नासाललाटजङ्घोरुगण्डवक्षांसि चोन्नतानि रवेः । कु-

यदुदीच्यवेषंगूढंपादादुरोयावत् ॥ ४६ ॥ बिभ्राणः
सकररूहे बाहुभ्यां पङ्कजे मुकुटधारी । कुण्डलभू-
षितवदनः प्रलम्बहारो विहंग वृत्तः ॥ ४७ ॥ क-
मण्डलोदरद्युतिमुखः कञ्चुकगुप्तःस्मितप्रसन्नमु-
खः । रत्नोज्ज्वलप्रभामण्डलश्च कर्तुः शुभकरोऽर्कः ॥ ४८ ॥

۴۶ - سورج کی پرتما کے ناک ماتھا آنکھ اور کپول اور اُراستھل اونچے بناوے - اُتر دیشا کے
لوگوں کی طرح کا بھیس سورج کی پرتما کا بناوے پیروں سے لیکر چھاتی تک پرتما کو چولک سے چھپاوے
۴۷ - دونوں بھجوں میں کنول سہت دو کمل دھارن کراوے مکٹ پہناوے مکھ کو کنڈلوں سے
شوبھت کرے لمبا ہار گلے میں پہناوے اور پہنگ ارتھات سارس کو کمر میں باندھ دے
۴۸ - کمل کے اُدر کی کانت کے تُل مکھ کی کانت بناوے کنچک کرکے پرتما گپت رہے -
مند ہانس (مسکراہٹ) کرکے پرتما کا مکھ پرسن دیکھ پڑے اور رتنوں کرکے پرکاشت ہی کانت
منڈل بھی ایسی سورج پرتما بنانے والے کا شبھ کرتی ہے -

सौम्यातुहस्तमात्रावसुदाहस्तद्वयोच्छ्रिताप्रतिमा । क्षे-
मसुभिक्षायभवेत्त्रिचतुर्हस्तप्रमाणाया ॥ ४९ ॥ नृ-
पभयमत्यङ्गायां हीनाङ्गायामकल्यताकर्तुः । शातो-
दर्यां क्षुद्भयमर्थविनाशः कृशाङ्गायाम् ॥ ५० ॥ मर-
णंतु सक्षतायां शस्त्रनिपातेन निर्दिशेत्कर्तुः । वामा-
वनतापत्नीं दक्षिणविनताहिनस्त्यायुः ॥ ५१ ॥ अ-
न्धत्वमूर्ध्वदृष्ट्या करोति चिन्तामधोमुखी दृष्टिः । सर्व-
प्रतिमास्वेवं शुभाशुभं भास्करोक्तसमम् ॥ ५२ ॥ ५ ॥

۴۹ - سورج کی پرتما ایک ہاتھ اونچی ہو تو شبھ ہوتی ہے - دو ہاتھ اونچی پرتما دھن دیتی ہے
تین ہاتھ اونچی کشل چھیم اور چار ہاتھ اونچی سورج پرتما سبھچھ (سکال) کرتی ہے - ۵۰ کوئی انگ
ادھک والی پرتما راجا سے بھے کراتی ہے - کسی انگ سے رہت پرتما بنانیوالے کو روگی رکھتی
ہے - کرش اُدر والی پرتما بھوکھ سے بھے کرتی ہے کرش انگوں والی پرتما بنانے سے دھن کا ناش
ہوتا ہے - ۵۱ - گھاو جگت پرتما بنانیوالے کی ہتھیار سے موت کہتی ہے - بائیں طرف کو
جھکی ہوئی پرتما بنانیوالے کی استری کا اور داہنی طرف کو جھکی ہوئی پرتما آیُو (عمر) کا ناش کرتی ہے

۵۲- پرتما کی درشٹ اُوپر کو ہو تو بنانیوالا اندھا ہو جاوے اور سورج کی پرتما کی درشٹ نیچے کو ہو تو بنانیوالے کو چنتا ہو- یہ سورج کی پرتما کا شُبھ اشُبھ پھل کہا ایسے برابر اور پرتماؤں کا بھی پھل جانے-

लिङ्गस्य वृत्तपरिधिं दैर्घ्येणासूत्र्यतत्त्रिधा विभजेत् । मू-
लेतच्चतुरस्रं मध्ये त्वष्टास्त्रि वृत्तमतः ॥ ५३ ॥ चतुर-
स्रमवनिखाते मध्यं कार्यं तु पिण्डिकाश्वभ्रे । दृश्यो-
च्छ्रायेण समा समन्ततः पिण्डिकाश्वभ्रात् ॥ ५४ ॥

۵۳- لِنگ کی برتُ رُوپ پردِھ کو لمبائی مین سُوت سے ناپ کر اُس سُوت کے تین بھاگ کری اور اُن بھاگون سے تُل لنگ کے بھی تین بھاگ کر لوے پھر لنگ کے نیچے کے تیسرے بھاگ کو چترسر مَدھ کے تیسرے بھاگ کو اَشٹاسر اور اُوپر کے تیسرے بھاگ کو بَرتُل (گول) بناوے

۵۴- لِنگ کے چترسر بھاگ کو بھوم مین گاڑے مَدھ کے اشٹاسر بھاگ کو پینڈکا (جلہری) کے گڑھے مین رکھے باقی گول تیسرا حصہ اُوپر رکھے لِنگ کے دیکھتے ہوئے اُس برتُل بھاگ کی اُونچائی کے تُل گڑھے سے چاروں اُور پینڈکا بناوے-

कृशदीर्घं देशघ्नं पार्श्वविहीनं पुरस्य नाशाय । यस्य
क्षतं भवेन्मस्तके विनाशाय तल्लिङ्गम् ॥ ५५ ॥*॥

۵۵- پتلا اور لمبا شِو لنگ دیش کا ناش کرتا ہے دونوں اُور سے ہین ہو تو نگر کا ناش کری جس لنگ کے مستک پر گھاو (زخم) ہو وہ لِنگ سوامی کا ناش کرتا ہے

मातृगणः कर्तव्यः स्वनामदेवानुरूपकृतचिह्नः । रे-
वन्तोऽश्वारूढो मृगयाक्रीडादिपरिवारः ॥ ५६ ॥*॥

۵۶- اپنے نام دیوتا کے تُل کیے ہین چِنھ جنکے ایسے ماترگن کرنے چاہئین جیسے براہمی کا رُوپ برہما کے تُل اور اِندرانی کا اِندر کے تُل اور بھی اسیطرح جانو- پرنتُ اُنکے اِستن (پستان) آدانگ بھی بناوی جس سے اِستری رُوپ کی شوبھا ہو- ریونتُ (سُورج کا ایک پُتر) کی پرتما گھوڑے پر چڑھی ہوئی بناوے اور آکھیٹ (شکار) کھیلتا ہے نوکر جکا ایسا بناوے-

दण्डी यमो महिषगो हंसारूढश्च पाशभृद्वरुणः । नर-
वाहनः कुबेरो वामकिरीटी बृहत्कुक्षिः ॥ ५७ ॥*॥

۵۷- جمراج کی پرتما کے ہاتھ مین ڈنڈ دھارن کراوے اور بھینسے کے اوپر چڑھی ہوئی پرتما بناوے برُن کی پرتما ہنس کے اوپر چڑھی ہوئی اور پاش (پھانسی) دھارن کیے ہوئے بناوے-

کُبیر کی پرتما آدمی پر سوار بائین بھاگ مین گُمٹ دھارن کیے ہوئے اور بڑے پیٹ والی بناوی

प्रमथाधिपो गजमुखः प्रलम्बजठरः कुठारधारी स्यात्।
एकविषाणो बिभ्रन्मूलककन्दं सुनीलदलकन्दम् ॥ ५८ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
प्रतिमालक्षणं नामाऽष्टपञ्चाशोऽध्यायः ॥ ५८ ॥

۵۸- گنپت کی پرتما کا ہاتھی کا مُکھ اور لمبا پیٹ بناوے ہاتھ مین کُٹھار دھارن کراوی ایک دانت کی پرتما بناوے مُولک کند اور نیل دل کند دھارن کیے ہوئے گنپت کی پرتما بناوے یہ آریا چھیپک ہے ارتھات کسی دوسرے کا بنایا ہوا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین
پرتما لچھن نام اَدھیائے اٹھاون سماپت ہوا -

اَدّھیائے اُنسٹھ

بن پرویش

कर्तुरनुकूलदिवसे दैवज्ञविशोधिते शुभनिमित्ते। म-
ङ्गलशकुनैः प्रास्थानिकैश्च वनसंप्रवेशः स्यात् ॥ १ ॥

۱- پرتما بنوانے کو انکول دن ہو ارتھات اپچھے استھان مین بیٹھے ہوئے گرہ کا دن ہو نچھتر اچھا ہو چندر تارا شُدھ ہو اُسدن جوتشی کے بتائے ہوئے شُبھ مُہورت مین جاترا سمے کیے ہوئے منگل اور شگن دیکھکر پرتما بنانے والا کاٹھ کے لیے بن مین جاوے -

पितृवनमार्गसुरालयवल्मीकोद्यानतापसाश्रमजाः।
चैत्यसरित्संगमसंभवाश्च घटतोयसिक्ताश्च ॥ २ ॥ कु-
ब्जानुजातवल्लीनिपीडिता वज्रमारुतोपहताः। स्व-
पतितहस्तिनिपीडितशुष्काऽग्निप्लुष्टमधुनिलयाः ॥ ३ ॥
तरवो वर्जयितव्याः शुभदाः स्युः स्निग्धपत्रकुसुमफलाः
अभिमततरुं गत्वा कुर्यात्पूजां सबलिपुष्पाम् ॥ ४ ॥

۲- اسمان مارگ دیو استھان بانبی باغ تپسیون کے آشرم چیتیہ اور ندیون کے
سنگم ان استھانون مین پیدا ہوئے برچھ گھڑون کے جل سے سینچے ہوئے برچھ
۳ و ۴- کہ ٹیڑھے برچھ ایک برچھ کے سہارے سے اُپجے ہوئے برچھ بیلون سے ڈھکے ہوئے
ہوئے برچھ ارتھات جھکے اور بہت بیل لپٹی ہون بجلی کے مارے ہوئے برچھ پون کرکے
گرے ہوئے برچھ آپ ہی سے گرے ہوئے برچھ ہاتھیون کے توڑے ہوئے برچھ سوکھے
برچھ آگ سے جلے ہوئے برچھ اور جنھین شہد کا چھتا لگا ہو ایسے برچھ کا کاٹھ نہ لینا چاہیے -
انکا کاٹھ پرتما بنانے مین اشبھ ہوتا ہے - جن برچھون کے پتے پھل پھول چکنے ہون وے
برچھ شبھ ہوتے ہین بن مین اس بھانت کے شبھ برچھ دیکھکر اُسکے پاس جاے بل
اور پھولون سے اس برچھ کی پوجا کرے -

सुरदारुचन्दनशमीमधूकतरवः शुभाद्विजातीनाम् ।
क्षत्रस्यारिष्टाश्वत्थखदिरबिल्वाविवृद्धिकराः ॥ ५॥
वैश्यानांजीवकखदिरसिन्धुकस्यन्दनाश्चशुभफलदाः
तिन्दुककेसरसर्जार्जुनाम्रशालाश्चशूद्राणाम् ॥ ६ ॥

۵- دیودارو چندن شمی اور مہوا یے برچھ براہمن کے لیے شبھ ہین ارتھات براہمن لوگ
انکے کاٹھ کی دیومورت بناوین - نیم پیپل کھیر (کتھا) اور بیل یے برچھ چھتریون کو بردھی
کرنیوالے ہین - ۶- جیوک کھیر سندھک اور سیندن یے برچھ بیشیون کو شبھ پھل
دیتے ہین - تیندو ناگ کیسر سرج ارجن آم اور سال یے برچھ شودرون کے لیے شبھ ہین -

लिङ्गं वा प्रतिमा वा द्रुमवत्स्थाप्या यथा दिशं यस्मात् । त-
स्माच्चिह्नयितव्या दिशो द्रुमस्योर्ध्वमथवाधः ॥ ७ ॥

۷- لنگ اتھوا پرتما کو برچھ کی دشاؤن کے انسار استھاپن کرے ارتھات برچھ کا جو پورب
آدھ بھاگ ہو وہی پرتما اتھوا لنگ کا بھی پورب آدھ بھاگ ہونا چاہیے اسی بھانت برچھ کے اوپر
کے بھاگ مین پرتما کا سر اور نیچے جڑ کی اور کے بھاگ مین پرتما کے پانون بنانے چاہئین -
اس کارن کاٹنے سے پہلے برچھ مین چارون دشاؤن کے اور اوپر کے بھاگ یا نیچے کے بھاگ
کے چنھ (نشان) کر دینے چاہئین -

परमान्नमोदकौदनदधिपललोल्लोपिकादिभिर्भक्ष्यैः ।
मद्यैः कुसुमैर्धूपैर्गन्धैश्च तरुं समभ्यर्च्य ॥ ८॥ सुर-
पितृपिशाचराक्षसभुजगासुरगणविनायकाद्यानाम् ।

कृत्वा रात्रौ पूजां वृक्षं संस्पृश्य च ब्रूयात् ॥ ९ ॥ * ॥ * ॥

۸- کِھیر لَڈّو دہی مانس (گوشت) اُتّوپکا (ایک طرح کی غذا) آدِ کھانیکی چیزون شراب پھول چندن دُھوپ اور سُگندھ یعنے خوشبودار چیزونسے برچھ کی پُوجا کرے ۹- دیوتا پِتر پِشاچ راچھس ناگ اَسُر گن اور بنایک آدِ کی رات کے سمے پوجا کر کے برچھ کو چھوکر یے منتر پڑھے -

अर्चार्थममुकस्य त्वं देवस्य परिकल्पितः । नमस्ते वृक्ष पूजेयं विधिवत्संप्रगृह्यताम् ॥ १० ॥ यानीह भूतानि वसन्ति तानि बलिं गृहीत्वा विधिवत्प्रयुक्तम् । अन्यत्र वासं परिकल्पयन्तु क्षमन्तु तान्यद्य नमोस्तु तेभ्यः ॥ ११ ॥

۱۰ و ۱۱- برچھ کو چھوکر یے منتر پڑھے (اَمُکسیہ) کے استھان مین کشٹینت دیوتا کا نام لگالیوے -

वृक्षं प्रभाते सलिलेन सिक्त्वा पूर्वोत्तरस्यां दिशि सन्निकृत्य । मध्वाज्यलिप्तेन कुठारकेण प्रदक्षिणं शेषमतोऽभिहन्यात् ॥ १२ ॥

۱۲- پربھات کے سمے برچھ کو جل سے سینچکر کُٹھار کو شہد اور گھی سے چپڑ کر اس کُٹھار سے ایشان کون مین پہلے برچھ کو کاٹے پھر پردچھن کرم سے باقی برچھ کو کاٹ لیوے -

पूर्वेण पूर्वोत्तरतोऽथवोदक्पतेद्यदा वृद्धिकरस्तदा स्यात् । आग्नेयकोणात्क्रमशोऽग्निदाहो रुग्रोगरोगास्तुरगक्षयश्च ॥ १३ ॥

۱۳- کٹا ہوا برچھ جو پورب ایشان کون اتھوا اُتّر دِشا مین گرے تو بردھ کرنے والا ہوتا ہے اگن کون آدِ پانچ دِشاؤن مین گرنے سے اگن داہ روگ روگ روگ اور گھوڑونکا ناش یے پھل ہوتے ہین

यन्नोक्तमस्मिन् वनसंप्रवेशे निपातविच्छेदनवृक्षगर्भाः । इन्द्रध्वजे वास्तुनि च प्रदिष्टाः पूर्वं मया ते त्वत एव योज्याः ॥ १४ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां वनसंप्रवेशो नामैकोनषष्टितमोऽध्यायः ॥ ५९ ॥ * ॥

۱۴- اِس بن پرویش اَدھیاے مین جو ہمنے نہین کہا ارتھات برچھ کے نپات چھیدن برچھ گربھ آدِ کے شُبھ اشُبھ پھل نہین کہے وے سب پہلے اِندر دھوج اَدھیا مین اور واستو بِدیا اَدھیاے مین ہم کہ آئے ہین ایسے یہان بھی اُنکا بچار کر لینا چاہیے ارتھات ویسا ہی شُبھ اشُبھ پھل یہان بھی جانے شری براہ مہرا چارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین بن پرویش نام اَدھیاے اُنسٹھ سماپت ہوا -

اَدّھیائے ساٹھ

پرتما پرتشٹھاپن

दिशि सौम्यायां कुर्यादधिवासनमण्डपं बुधः प्राग्वा । तो-
रणच तुष्टययुतं प्रशस्त द्रुमपल्लवच्छन्नम् ॥ १ ॥ पू-
र्वे भागे चित्राः स्रजः पताकाश्च मण्डपस्योक्ताः । आ-
ग्नेय्यां दिशि रक्ताः कृष्णास्युर्याम्यनैरृतयोः ॥ २ ॥
श्वेता दिश्यपरस्यां वायव्यायान्तु पाण्डुरा एव । चित्राश्चो-
त्तरपार्श्वे पीताः पूर्वोत्तरे कार्याः ॥ ३ ॥

۱- پرتشٹھا کرنیوالا پنڈت اُتر دِشا مین اتھوا پُورب دِشا مین اَدھیواسن نام پرتما کے سنسکار کے لیے منڈپ بناوے وہ منڈپ چارون دِشاؤن مین چار تورنون کرکے جگت ہو اور اُتم برچھون کے کومل پتون سے ڈھکا ہو۔ ۲- اُس منڈپ کی پُورب دِشا مین پُشپ مالا اور پتاکا چتر برن کی لگاوے اگن کون مین لال رنگ کی دکھن اور نیرت کون مین کرشن برن۔ ۳- پچھم مین سویت (سفید) بایبیہ کون مین پانڈر اُتر مین چتر برن اور منڈپ کے ایشان کون مین شوبھا کے لیے پیلے رنگ کی پُشپ مالا اور پتاکا لگانی چاہیے۔

आयुः श्री बलजयदा दारुमयी मृन्मयी तथा प्रतिमा ।
लोकहिताय मृन्मयी सौवर्णी पुष्टिदा भवति ॥ ४ ॥ र-
जतमयी कीर्तिकरी प्रजाविवृद्धिं करोति ताम्रमयी ।
भूलाभन्तु महान्तं शैली प्रतिमाऽथवा लिङ्गम् ॥ ५ ॥

۴- کاٹھ کی اور مٹی کی دیو پرتما آیُو (عمر) لچھمی بل اور جے دیتی ہے۔ من کی بنائی ہوئی دیو پرتما لوکون کا ہت کرتی ہے۔ سونے کی دیو پرتما شریر پُشٹ دیتی ہے۔ چاندی کی پرتما کیرت کرتی ہے۔ تانبے کی دیو پرتما سنتان (اولاد) کی برِدّھ کرتی ہے۔ شِلا ارتھات پتھر کی بنی ہوئی دیو پرتما اتھوا شولنگ بہت بھوم کا لابھ کرتی ہے۔

शंकूपहता प्रतिमा प्रधानपुरुषं कुलंच घातयति ।
श्वभ्रोपहता रोगानुपद्रवांश्चाक्षयान्कुरुते ॥ ६ ॥

۶- شنک کرکے اُپہت پرتما ارتھات جسکے کسی انگ مین کیل ایسا گڑا رہجاے وہ پرتما مکھیہ پُرش کا اور بنش کا ناش کرتی ہے اور جس پرتما مین گڑھا ہو وہ اسادھ روگ (مہلک بیماری)

اور انیک پرکار کے اُپدرو (طرح طرح کے فساد) کرتی ہے -

मण्डपमध्ये स्थण्डिलमुपलिप्यास्तीर्य सिकतयाऽथकुशैः ।
भद्रासनकृतशीर्षोपधानपादां न्यसेत्प्रतिमाम् ॥ ७ ॥

۷ - اُدھیاسن منڈپ کے بیچ استھنڈل بناکر اُسکو گوبر سے لیپ کر اُسکے اُوپر بالو ریت اور بالو ریت کے اُوپر کُشا بچھا کر پرتما کو اُسکے اُوپر سُلا دیوے پرتما کا شر بھدر اسن (راجا کا سنگھاسن) کے اُوپر رکھے اور پرتما کے پیر اُپدھان تکیہ اتھوا سرہانا کے اُوپر رکھے -

प्लक्षाऽश्वत्थोदुम्बरशिरीषवटसंभवैः कषायजलैः । म-
ङ्गल्यसंज्ञिताभिः सर्वौषधिभिः कुशाद्याभिः ॥ ८ ॥
द्विपवृषभोद्धृतपर्वतवल्मीकसरित्समागमतटेषु । प-
द्मसरःसु च मृद्भिः सपंचगव्यैश्च तीर्थजलैः ॥ ९ ॥ पूर्व-
शिरस्कां स्नातां सुवर्णरत्नाम्बुभिश्च ससुगन्धैः । नाना
तूर्यनिनादैः पुण्याहैर्वेदनिर्घोषैः ॥ १० ॥ * ॥ * ॥

۸ - پاکر پیپل گولر سرس اور بڑ اِن برچھون کے پتوں کا کسھاے جل (کاڑھا) کُشا کو آدِ لیکر منگل نام والی ہیا پنچ نوا بشن کرانتا آدِ اوکھدھ - ۹ - ہاتھی اور بیل کی اُکھاڑی مٹی پربت کی مٹی بانبی کی مٹی ندی سنگم کے کنارونکی مٹی کمل جگت تالابون کی مٹی پنچ گبیہ (گئو کا دودھ گئو کا گھی گئو کا مٹھا گئو کا گوبر گئو کا موتر) سہت تیرتھو نکا جل - ۱۰ - سُبرن اور رتن جگت جل سُگندھ جگت جل اِن سب کرکے پرتما کو اسنان کرا کے اُسکا سر پورب کی اُور کرکے استھاپن کرے - اُس سمے بھانت بھانت کے باجے بجین اور پنیاہ باچن اور بید گھوکھ براہمن کرین -

ऐन्द्र्यां दिशीन्द्रलिङ्गा मन्त्राः प्राग्दक्षिणेऽग्निलिङ्गाश्च । जप्त-
व्या द्विजमुख्यैः पूज्यास्ते दक्षिणाभिश्च ॥ ११ ॥ * ॥

۱۱ - اُتّم براہمن پورب دِشا مین اِندر کے منتر اور اگن کون مین اگن کے منتر جپین - جپ جان اُن براہمنو کا دکچھنا کرکے پوجن کرے -

योदेवः संस्थाप्यस्तन्मन्त्रैश्चानलं द्विजो जुहुयात् । अ-
ग्निनिमित्तानि मया प्रोक्तानीन्द्रध्वजोच्छ्राये ॥ १२ ॥
धूमाकुलोऽपसव्यो मुहुमुहुशब्दःस्फुलिङ्गकृन्न शुभः ।
होतुः स्मृतिलोपो वा प्रसर्पणं वाऽशुभं प्रोक्तम् ॥ १३ ॥

۱۲- جس دیوتا کی پرتشٹھا کرنی ہو اُسکے منتروں کرکے براہمن اگن مین ہوَن کرے اگن کے شُبھ اشُبھ لچھن ہمنے اندر دھوج ادھیاے مین کہے ہی ہین- ۱۳- جو ہوَن کے سمے اگن دُھوین سے آکُل ہو اَپسبتیہ ہو ارتھات اسکی جوالا بائین اور گھومتی ہو مُہہ مُہہ ایسا شبد کرے اور اسمین اسپھلنگ (چنگاریان) اُڑین تو وہ شُبھ نہین ہوتا- ہوَن کرنے والے کا اسمرت لوپ ہوجاے ارتھات وہ منتر آدِ کو بھول جاے اتھوا اُسکا پرسرپن ہو ارتھات جہان ہوَن کرنے کے لیئے پہلے بیٹھا ہے وہانسے سرک جاے تو بھی اشُبھ کہا ہے-

स्नातामभुक्तवस्त्रां स्वलंकृतांपूजितांकुसुमगन्धैः । प्रतिमां
स्वास्तीर्णायां शय्यायां स्थापकः कुर्यात् ॥ १४ ॥ * ॥

۱۴- پرتما کو اسنان کراکر نیئے بستر پہنا کر بھوکھن آدسے سج کر پُشپ اور چندن سے اُسکا پوجن کرکے اُتم ریت سے بچھائی ہوئی سیجا کے اوپر اُس پرتما کو پرتشٹھا کرنیوالا پُرش استھاپن کرے-

सुप्तां सनृत्यगीतैर्जागरणैः सम्यगेवमधिवास्य । दैव-
ज्ञसंप्रदिष्टे काले संस्थापनं कुर्यात् ॥ १५ ॥ * ॥

۱۵- سوئی ہوئی اُس پرتما کا ناچ گانے سے جاگرن کرکے اسطرح بھلی بھانت اَدھیاسن کرکے جوتشی کے بتلائے ہوئے شُبھ مہورت مین اُسکا استھاپن کرے-

अभ्यर्च्य कुसुमवस्त्रानुलेपनैः शंखतूर्यनिर्घोषैः । प्रा-
दक्षिण्येन नयेदायतनस्य प्रयत्नेन ॥ १६ ॥ कृत्वाब-
लिं प्रभूतं संपूज्य ब्राह्मणांश्च सभ्यांश्च । दत्त्वा हिरण्य-
शकलं विनिक्षिपेत् पिण्डिकाश्वभ्रे ॥ १७ ॥ स्थाप-
कदैवज्ञद्विजसभ्यस्थपतीन् विशेषतोऽभ्यर्च्य । कल्या-
णानां भागी भवतीह परत्र च स्वर्गी ॥ १८ ॥ * ॥ * ॥

۱۶- اُس پرتما کو پُشپ بستر اور چندن آدِ انُلیپن کرکے پوج کر اَدھیاسن منڈپ سے اُٹھا کر اسادسے پردچھن ہو کر جتن سے گربھ گرہ مین لیجاوے اُس سمے شنکھ ترہی آدِ باجے بجاتے جاوین- ۱۷- وہان جاکر بہت سا بَل دیکر براہمن اور اور جو لوگ اُس سبھا مین ہون انکا بستر دچھنا آدِ سے پوجن کرکے پنڈکا (پیٹھ) کے گڑھے مین سونے کا ٹکڑا ڈال کر اُسکے اوپر پرتما کو استھاپن کرے- ۱۸- استھاپن کرنے والا جوتشی براہمن اور سبھا کے لوگ اور کاریگر ان سبکا بشیکھ پوجن کرے- اس طرح سے دیو پرتشٹھا کرنے والا پُرش اِس لوک مین کلیان کا بھاگی ہوتا ہے اور پرلوک مین سورگ باس پاتا ہے-

विष्णोर्भागवतान्मगांश्च सवितुः शम्भोः सभस्मद्विजान् । मातृणामपि मण्डलक्रमविदो विप्रान्विदुर्ब्रह्मणः ॥ शाक्यान् सर्वहितस्य शान्तमनसो नग्नाञ्जिनानां विदुर्ये यं देवमुपाश्रिताः स्वविधिना तैस्तस्य कार्याः क्रियाः ॥ १९ ॥

۱۹- بشنؐ کی پرتشٹھا بھاگوت (بیشنو) کرین سوُرج کی پرتشٹھا مگ (شاک دیپی براہمن) کرین شوُجی کی پرتشٹھا بھسم لگانیوالے براہمن کرین براہمی آدِ ماترکاؤن کی پرتشٹھا منڈل کرم ارتھات اُنکی پوجن کا بدھان جاننے والے براہمن کرین برہما کی پرتشٹھا بیدک براہمن کرین سرب ہِت کی ارتھات بدھ کی پرتشٹھا شانت چِت والے شاکیہ (رکت پٹ) کرین - جنکی پرتشٹھا نگن (دگمبر چھینک) کرین جو منکھ جس دیوتا کا اُتم بھکت ہو وہ اُس دیوتا کی پرتشٹھا آدِ سب کریا سو کلپوکت بدھان سے کرے یعنی اپنی تجویز کے موافق کرے -

उदगयने सितपक्षे शिशिरगभस्तौ च जीववर्गस्थे । लग्ने स्थिरे स्थिरांशे सौम्यैर्धीधर्मकेन्द्रगतैः ॥ २० ॥

पापैरुपचयसंस्थैर्ध्रुवमृदुहरितिष्यवायुदेवेषु । विकुजे दिनेऽनुकूले देवानां स्थापनं शस्तम् ॥ २१ ॥ ❖ ॥

۲۰- اُتراین ہو شکل پکھ ہو چندرما برہسپت کے کھٹ برگ مین استھت ہو استھر لگن اور استھر نوانش ہو سوئمیہ گرہ پانچوین نوین لگن چوتھے ساتوین اور دسوین استھان مین ہون -

۲۱- پاپ گرہ تیسرے چھٹے دسوین اور گیارہوین استھان مین ہون تینوں اُترا روہنی مرگشرا ریوتی چترا انرادھا شروَن نکھتر اور سواتی یہ نکھتر ہون سوا مگل کے اور کوئی دن ہو پرتشٹھا کرنیوالے کا انکول (موافق) دن ہو ارتھات اُسکو چندر تاراشُدہ ہو ایسے سمے مین دیو استھاپن شبھ ہے

सामान्यमिदं समासतो लोकानां हितदं मया कृतम् । अधिवासनसन्निवेशने सावित्रे पृथगेव विस्तरात् ॥ २२॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां प्रतिमाप्रतिष्ठापनं नाम षष्टितमोऽध्यायः ६०॥

۲۲- یہ سب دیو سادھارن پرتما پرتشٹھا بدھان لوگونکو کلیان دینے والا ہے سنکھیپ سے کہا سورج پرتما کا ادھیواسن اور پرتشٹھاپن بدھان بستار پوربک الگ ہی ہے - الگ واسا ودتر

(سورشاستر) مین سب دیوتاؤنکا اَدھباسَن اور پرتشٹھاپن الگ الگ بستار سے کہا ہے

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین پرتما پرتشٹھاپن نام اَدھیاے ساٹھ سماپت ہوا۔

اَدھیاے اکسٹھ

گئو لچھن

पराशरःप्राह बृहद्रथाय गोलक्षणं यत्क्रियते ततोऽयम्। मया
समासः शुभलक्षणास्ताः सर्वास्तथाप्यागमतोऽभिधास्ये॥ १॥

۱- پراشر مُنی نے اپنے سِکھ برہدرتھ کو جو گئو لچھن کہا ہے اُس گرنتھ سے سنچھیپ کرکے ہم کہتے ہین۔ جدیپ سب ہی گئو شُبھ لچھن ہوتی ہین تو بھی شاستر سے اُنکے شُبھ اشُبھ لچھن ہم کہتے ہین۔

साश्राविलरूक्षाक्ष्यो मूषकनयनाश्च न शुभदा गावः। प्र-
चलच्चिपिटविषाणाः करटाः खरसदृशवर्णाश्च॥ २॥ दश
सप्तचतुर्दन्त्यः प्रलम्बमुण्डाननाविनतपृष्ठाः। ह्रस्व-
स्थूलग्रीवा यवमध्या दारितखुराश्च॥ ३॥ श्यावाति-
दीर्घजिह्वा गुल्फैरतितनुभिरतिबृहद्भिर्वा। अतिक-
कुदाः कृशदेहा नेष्टा हीनाधिकाङ्ग्यश्च॥ ४॥*॥*॥

۲- جن گئوؤن کی آنکھین آنسوؤن سے بھری رہین گندلی ہون اور رُوکھی ہون وے گئو شُبھ نہین ہوتین اور جنکی آنکھین مُوس (چوہے) کے سمان ہون وے بھی شُبھ نہین ہوتین۔ جنکے سینگ ہلتے ہون اور چپیٹے ہون وے گئو شُبھ نہین۔ کرٹ ارتھات کالا اور لال ملا ہوا جنکا رنگ ہو اور گدہے کی طرح جنکا رنگ ہو وے گئو بھی شُبھ نہین ہوتی ہین۔ ۳- جنکے مُکھ مین دس سات یا چار دانت ہون جنکا مُکھ لمبا اور مُنڈا ارتھات بنا سینگ کا ہو جنکی پیٹھ جھکی ہوئی ہو جنکی گردن چھوٹی اور موٹی ہو جنکا مدھ بھاگ جَو کے تُلّ ہو ارتھات بیچ سے بہت موٹا ہو جنکے کھُر بہت پھٹ رہے ہون۔ ۴- جنکی جیبھ شیام رنگ کی اور بہت لمبی ہو جنکے گلپھ (ٹخنے) بہت چھوٹے یا بہت بڑے ہون جنکا ککُد (ٹھوٹھ) بہت اونچا ہو جنکی دیہہ سدا کرش (لاغر) رہے اور جنکا کوئی انگ ہین اتھوا ادھک ہو ایسی گئو شُبھ نہین ہوتی ہین۔

वृषभोऽप्येवं स्थूलातिलम्बवृषणः शिराततक्रोडः।

स्थूलशिराचितगण्डस्त्रिस्थानं मेहते यश्च ॥ ५ ॥ मा-
र्जाराक्षः कपिलः करटो वा न शुभदो द्विजस्यैव । कृ-
ष्णोष्ठतालुजिह्वस्त्वसनो यूथस्य नाशकरः ॥ ६ ॥

۵ - پھیلے کیے ہوئے گُچھنون کرکے جُکت جو بیل ہو تو وہ بھی شُبھ نہین ہوتا اور مُوٹے اور بہت پھیلے
ہین اَنڈکوش (فوطے) جسکے - بہت نسین نکلی ہین اگلے دونون پیرون مین جسکے - موٹی موٹی نسین
ہین گالون مین جسکے - تین استھانون سے جو میہن کرے ارتھات جسکے دونون آنکھون سے آنسو
ٹپکین اور لنگ سے مُوت گِرے - ۶ - بِڑال کے ایسے جسکے نیتر ہون - جسکا رنگ کپل یا
کرٹ (نیلا لال ملا ہوا) ہو ایسا بَیل براہمن کو بھی شُبھ نہین ہوتا اور برنون کی تو کیا کہی جاے
جسکے اونٹھ تالو جیبھ کالے رنگ کے ہون اور جو بَیل ڈرنے والا ہو وہ جب جُوتھ (گروہ)
مین رہے اُس جُوتھ کا ناشس کرتا ہے -

स्थूलसक्तन्मणिशृङ्गः सितोदरः कृष्णसारवर्णश्च ।
गृहजातोऽपि त्याज्यो यूथविनाशावहो वृषभः ॥ ७ ॥

۷ - جسکا گوبرمَن (لنگ کا اگلا بھاگ) اور سینگ مُوٹے ہون اُجلے رنگ کا پیٹ ہو -
اور شریر کا رنگ کالا اُجلا ملکر ہو ایسا بَیل گھر مین پیدا ہوا ہو تو بھی اُسکو تیاگ کرنا چاہیئے
کیونکہ ایسا بَیل جُوتھ کا ناشس کرنے والا ہوتا ہے -

श्यामकपुष्पचिताङ्गो भस्मारुणसन्निभो विडालाक्षः । विप्राणामपि न शुभं करोति वृषभः परिगृहीतः ॥ ८ ॥

۸ - جسکے شریر مین کالے پھول پڑ رہے ہون بھسم کا رنگ اور لال رنگ ملا ہوا جسکا رنگ ہو اور بِلّی
کے سمان جسکے نیتر ہون ایسا بَیل گرہن کیا ہوا براہمنونکو بھی شُبھ نہین ہوتا -

ये चोद्धरन्ति पादान् पङ्कादिव योजिताः कृशग्रीवाः ।
कातरनयना हीनाश्च पृष्ठतस्ते न भारसहाः ॥ ९ ॥

۹ - جو بیل بُوجھ کے نیچے جُوڑے ہوئے ایسے پیر اُٹھاوین جیسے کیچڑ مین گڑے ہوئے پیرونکو
بڑے جتن سے اُکھاڑتے ہین جنکی گردن دُبلی ہو نیتر کاتر ہون اور پیٹھ چھوٹی یا دُبی
ہوئی ہو ایسے بَیل بُوجھا اُٹھانے مین کچے ہوتے ہین -

मृदुसंहतताम्रौष्ठास्तनुस्फिजस्ताम्रतालुजिह्वाश्च
ह्रस्वतनुत्वक्श्रवणाः सुकुक्षयः स्पष्टजङ्घाश्च ॥ १० ।

आताम्रसंहतखुरा व्यूढोरस्का बृहत्ककुदयुक्ताः ।
स्निग्धश्लक्ष्णतनुत्वग्रोमाणस्ताम्रतनुशृङ्गाः ॥ ११ ॥
तनुभूस्पृग्वालधयो रक्तान्तविलोचना महोच्छ्वासाः
सिंहस्कन्धास्तन्वल्पकम्बलाः पूजिताः सुगताः ॥ १२ ॥

۱۰- کومل سے ہوئے اور تانبے کے رنگ کے جنکے اونٹھ ہون چھوٹی اسپھک (کمر کا گوشت) ہو تانبے کے رنگ کے تالو اور جیبھ ہون چھوٹے پتلے اور اونچے جنکے کان ہون سندر پیٹ ہو سیدھی جانگھین ہون - ۱۱- تانبے کے رنگ اور ملے ہوئے کھر ہون - چھاتی درڑھ ہو بڑا ککد (کوتھن) ہو چکنے کومل اور پتلے جنکے توچا اور رُوم ہون تانبے کے رنگ کے منہر اور سینگ ہون - ۱۲- پتلی اور بھوم کو چھونے والی جنکی پونچھ ہو جنکے نیترون کے انت لال ہون بڑی سانس لینے والے ہون سنگھ کے ایسے جنکے کندھے ہون پتلا اور چھوٹا جنکا گل کمبل ہو اور سندر جنکی چال ہو ایسے بیل اچھے ہوتے ہین -

वामावर्तैर्वामे दक्षिणपार्श्वे च दक्षिणावर्तैः । सुभदा
भवन्त्यनडुहो जङ्घाभिश्चैडकनिभाभिः ॥ १३ ॥ ० ॥

۱۳- جنکے بائین انگ مین بائین طرف کو گھومی ہوئی بھونری ہو اور داہنے انگ مین داہنی طرف کو گھومی ہوئی بھونری ہو اور جنکی جانگھین میڈھے کی جانگھ کے سمان ہون یعنی پر گوشت ہون ایسے بیل شبھ ہوتے ہین -

वैदूर्यमल्लिकाबुद्बुदेक्षणाः स्थूलनेत्रवर्त्माणः । पा-
र्ष्णीभिरस्फुटिताभिः शस्ताः सर्वे च भारसहाः ॥ १४ ॥

۱۴- بیدورج منی کے تلے جنکے نیتر ہون ملکا پشپ کے سمان جنکے نیتر ہون اور تمام نیترون کے باہر چارون طرف اجلی رکھا ہون پانی کے بلبلے کے سمان جنکے نیتر ہون جنکے نیتر اور پتر بڑے ہون کھر کے پچھلے بھاگ جنکے پھٹے ہوئے نہون - ایسے سب بیل شبھ ہوتے ہین اور بھار (بوجھا) اٹھا سکتے ہین -

घ्राणोद्देशे सवलिर्मार्जारमुखः सितश्च दक्षिणतः । क-
मलोत्पललाक्षाभः सुवालधिर्वाजितुल्यजवः ॥ १५ ॥
लम्बैर्वृषणैर्मेषोदरश्च संक्षिप्तवङ्क्षणक्रोडः । ज्ञेयो भा-
राध्वसहो जवेऽश्वतुल्यश्च शस्तफलः ॥ १६ ॥ ० ॥

١٥- جس بیل کی ناک مین کچ پڑین بلّی کی طرح کا جسکا مُکھ ہو وا پنا انگ جسکا اُجلا ہو۔
کمل نیل کمل یا لاکھ کے سمان جسکی کانت ہو اچھی پونچھ ہو گھوڑے کی طرح جلدی چال چلے
١٦- لمبے برکھن ہون مینڈھے کا سا پیٹ ہو جنگھن (پچھلی جانگھ اور برکھونکا مدھ بھاگ)
اور کروڈ (اگلی جانگھونکا مدھ بھاگ) جسکے سنکچیت ہون ایسا بیل بوجھ اُٹھانے مین اور
راستہ چلنے مین سمرتھ ہوتا ہے۔ گھوڑے کیطرح جو جلد چلے ایسا بیل شُبھ ہی ہوتا ہے۔

सितवर्णः पिङ्गाक्षस्ताम्रविषाणेक्षणो महावक्त्रः।
हंसो नाम शुभफलो यूथस्य विवर्द्धनः प्रोक्तः॥ १७॥

١٧- جس بیل کا اُجلا رنگ ہو پنگل نیتر ہون تانبے کے رنگ کے سینگ اور نیتر ہون بڑا مُکھ ہو اسکو
ہنس کہتے ہین وہ شُبھ ہوتا ہے اور جس جوتھ مین رہے اسکی بردّھ کرتا ہے۔

भूस्पृग्बालधिराताम्रविषाणो रक्तदृक्ककुद्मी च।
कल्माषश्च स्वामिनमचिरात्कुरुते पतिं लक्ष्म्याः॥ १८॥

١٨- جس بیل کی پونچھ زمین کو چھوتی ہو تانبے کے رنگ کے جسکے سینگ ہون لال نیتر
ہون لگد (ٹھوٹھن) کر کے شُکت ہو اور جسکا رنگ کلماکھ ہو ارتھات اُجلا لال پیلا کالا
ملا ہوا ہو ایسا بیل اپنے مالک کو جلد ہی لچھمی کا پت (دولتمند) کردیتا ہے۔

यो वा सितैश्चरणैर्यथेष्टवर्णश्च सोऽपि शस्तफलः। मि-
श्रफलोऽपि ग्राह्यो यदि नैकान्तप्रशस्तोऽस्ति॥ १९॥ ७॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-
यां गोलक्षणं नामैकषष्टितमोऽध्यायः॥ ६१॥

١٩- چاہے جس رنگ کا بیل ہو پرنتُ جسکے چاروں پیر اُجلے ہون وہ شُبھ ہی ہوتا ہے
جو کیول شُبھ لچھنوں والا بیل نہ ملے تو مشر بیل ارتھات جسمین کوئی لچھن شُبھ اور کوئی اشُبھ
ہون ایسا ہی بیل لیوے پرنتُ شُبھ لچھن ادھک ہونے چاہیئن۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
گئو لچھن نام ادھیاے اکسٹھ سماپت ہوا۔

اَدھیائے ۶۲ باسٹھ

سوان (کُتّہ) لچھن

पादाः पंचनखास्त्रयोऽग्रचरणः षड्भिर्नखैर्दक्षिणस्ता-
म्रौष्ठाग्रनसो मृगेश्वरगतिर्जिघ्रन् भुवं याति च । लां-
गूलं ससटं दृगृक्षसदृशी कर्णौ च लम्बौ मृदू यस्य स्यात्स
करोति पोष्टुरचिरात्पुष्टां श्रियं श्वा गृहे ॥१॥ + ॥ + ॥

۱۔ جس کُتّے کے تین پیروں مین پانچ پانچ ناخن ہوں اور آگے کے داہنے پیر مین چھ ناخن ہون اونٹھ اور ناک کی نوک تانبے کے تُل لال رنگ ہون سنگھ کے تُل جسکی گت (چال) ہو اور زمین کو سونگھتا ہوا چلے جسکی پونچھ سٹا کر کے کلگت ارتھات بہت بالوں سے جھبری ہو ریچھ کے ایسے نیتر ہون دونون کان لمبے اور کومل ہون ایسا کُتّہ اپنے پلنے والے مالک کے گھر مین لچھمی کو بڑھاتا ہے

पादे पादे पंच पंचाऽग्रपादे वामे यस्याः षण्नखा मल्लिकाक्ष्याः
वक्रं पुच्छं पिंगलालम्बकर्णी या सा राष्ट्रं कुक्कुरी पाति पोष्टुः ॥२॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
श्वलक्षणं नाम द्वाषष्टितमोऽध्यायः ॥ ६२ ॥

۲۔ جس کُتیا کے تین پیروں مین پانچ پانچ ناخن ہون اور اگلے بائین پیر مین چھ ناخن ہون اور جسکے نیتروں کے باہر ملکا پُشپ کی ایسی اُجلی ریکھا ہو پونچھ ٹیڑھی ہو پنگل برن ہو اور لمبے کان ہون ایسی کُتیا اپنے پالنے والے راجا کے راج کی رچھا کرتی ہے

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی بربہت سنگھتا مین
سوان (کُتّہ) لچھن نام اَدھیائے باسٹھ سماپت ہوا۔

اُدھیاے ۶۳ ترسٹھ

کُکٹ (مُرغا) لچھن

कुक्कुटस्त्वृजुतनूरुहाङ्गुलिस्ताम्रवक्त्रनखचूलिकः सि-
तः। रौतिसुस्वरमुषात्ययेचयो वृद्धिदः सनृपराष्ट्रवाजिनाम्॥१॥

۱- جب مُرغے کے پنکھ اور انگلی سیدھی ہوں مونہہ ناخن اور چوٹی جسکی تانبے کے سمان لال رنگ ہوں سفید رنگ ہو رات کے اخیر میں اچھی آواز سے بولے ایسا مُرغا راجا کی راج اور گھوڑوں کی بڑھ کرتا ہے

यवग्रीवोयोवाबदरसदृशोवापिविहगो बृहन्मूर्धावर्णैर्भ-
वतिबहुभिर्यश्चरुचिरः। सशस्तः संग्रामे मधुमधुपवर्णश्चज-
यकृन्नशस्तोऽतोयोऽन्यः कृशतनुरवः खंजचरणः॥२॥

۲- جس مُرغے کی گردن جو کی طرح ہو پکے ہوئے بیر کے سمان جسکا لال رنگ ہو بڑا مستک ہو اُسکے پیچھے لال کالے آدی بہت سے رنگوں سے جگت ہو اور سُندر ہو ایسا مُرغا لڑائی میں شُبھ ہوتا ہے۔ شہد کی طرح جسکا رنگ ہو یا بھونرے کی طرح جسکا رنگ ہو وہ مُرغا بھی لڑائی میں جیتتا ہے۔ اسکے سوائے جو اور طرح کے مُرغے ہوں وہ اچھے نہیں ہوتے۔ اور جسکا بدن دُبلا ہو آواز پست ہو اور پیر سے لنگڑا ہو وہ مُرغا بھی اچھا نہیں ہوتا۔

कुक्कुटीचमृदुचारुभाषिणीस्निग्धमूर्तिरुचिराननेक्ष-
णा। सा ददातिसुचिरंमहीक्षितांश्रीयशोविजयवीर्यसम्पदः३

**इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायां
कुक्कुटलक्षणंनामत्रिषष्टितमोऽध्यायः॥६३॥**

۳- جو مُرغی میٹھی اور سُندر بولی بولے بدن جسکا چکنا ہو مکھ اور نیتر سُندر ہوں ایسی مُرغی راجاؤں کو بہت دنوں تک لچھمی جس بجے بل اور سمپت دیتی ہے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں
کُکٹ لچھن نام اُدھیاے ترسٹھ سماپت ہوا۔

اَدّھیاے ٦٤ چونسٹھ

کُورم (کچھوا) لچھن

स्फटिकरजतवर्णो नीलराजीविचित्रः कलशसदृशमूर्तिश्चा-
रुवंशश्च कूर्मः । अरुणसमवपुर्वा सर्षपाकारचित्रः स-
कलनृपमहत्त्वं मन्दिरस्थः करोति ॥ १ ॥

ا- جو کُورم (کچھوا) اَسپھٹک اتھوا چاندی کے تُلّ سفید رنگ کا ہو اور نیلی لکیرین اُسپر بنی ہون کلش کے سمان جسکا آکار ہو سُندر جسکا بنش (پیٹھ کی ہڈّی) ہو اتھوا لال رنگ کا کچھوا ہو اور سرسون ایسی بُندیان اُسپر بنی ہون ایسا کچھوا گھر مین ہو تو سب راجاؤنین بڑائی دلاتا ہے-

अंजनभृङ्गश्यामतनुर्वा बिन्दुविचित्रोऽव्यङ्गशरीरः ।स-
र्पशिरा वा स्थूलगलो यः सोऽपि नृपाणां राष्ट्रविवृद्ध्यै ॥ २ ॥

٢- انجن یا بھونرا کے سمان جس کچھوے کا بدن کالا ہو اور بُندیان اُسپر بنی ہون سب انگ پُورے ہون سانپ کی طرح جسکا سر ہو اور گلا موٹا ہو ایسا کچھوا راجاؤنکا راج بڑھانیکے لیے ہوتا ہے-

वैदूर्यत्विट् स्थूलकण्ठस्त्रिकोणो गूढच्छिद्रश्चारुवंशश्च श-
स्तः । क्रीडावाप्यां तोयपूर्णे मणौ वा कूर्मः कार्यो मङ्गलार्थं नरेन्द्रैः ॥ ३ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां कू-
र्मलक्षणं नाम चतुःषष्टितमोऽध्यायः ॥ ६४ ॥

٣- جس کچھوے کی کانت بیدُورج مَن کے سمان ہو گلا موٹا ہو ترکون آکار ہو (مثلث ہو) سب چھید اُسکے چھپے ہوئے ہون اور پیٹھ کی ہڈّی سُندر ہو ایسے کچھوے کو منگل کے لیے اپنی تالاب باولی یا پانی سے بھرے ہوئے بڑے مٹکے مین رکھین-

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین کورم لچھن نام اَدھیاے چونسٹھ سماپت ہوا-

ادھیاے ۶۵ پینسٹھ

بکری کا لچھن

छागशुभाशुभलक्षणमभिधास्येनवदशाष्टदन्तास्ते । ध-
न्याः स्थाप्यावेश्मनि सं त्याज्याः सप्तदन्ताये ॥ १ ॥ ॥

۱- اب بکرے کا شُبھ اشُبھ لچھن کہتے ہین جنکے نو یا دس یا آٹھ دانت ہون وے بکرے شُبھ ہوتے ہین اور اُنکو گھر مین رکھنا چاہیے جنکے سات دانت ہون اُنکو نہ رکھے وے اشُبھ ہوتے ہین -

दक्षिणपार्श्वे मण्डलमसितं शुक्लस्य शुभफलंभवति । ऋ-
ष्यनिभकृष्णलोहितवर्णानांश्वेतमपिशुभदम् ॥ २ ॥

۲- اُجلے رنگ کا بکرا ہو اور اُسکے داہنے پارشو (بغل کے نیچے کا حصہ) مین کالے رنگ کا منڈل ہو تو شُبھ ہوتا ہے - جس بکرے کا رنگ رکھیہ مرگ کے مثل نیلا ہو یا کالا ہو یا لال ہو اور اُسکے دکھن پارشو مین اُجلا منڈل ہو وہ بھی شُبھ ہوتا ہے -

स्तनवदवलम्बतेयः कण्ठेऽजानांमणिःस विज्ञेयः । एक-
मणिः शुभफलकृद्धन्यतमाद्वित्रिमणयोये ॥ ३ ॥ ॥

۳- بکرون کے گلے مین جو استن کی طرح لٹکتا ہے اُسکو مَن کہتے ہین جس بکرے کے ایک مَن ہو وہ شُبھ پھل کرتا ہے اور جنکے دو یا تین مَن ہون وہ بکرے تو بہت ہی شُبھ ہوتے ہین -

मुण्डाः सर्वे शुभदाः सर्वसिताः सर्वकृष्णदेहाश्च । अर्धा-
ऽसिताः सितार्धाः धन्याः कपिलार्धकृष्णाश्च ॥ ४ ॥ ॥

۴- مُنڈا ارتھات جنکے سینگ نہون ایسے سب بکرے شُبھ ہوتے ہین جنکا سب بدن اُجلا ہو یا بدن کالا ہو وے بکرے شُبھ ہوتے ہین جو بکرے آدھے کالے اور آدھے سفید ہون وے شُبھ ہوتے ہین جو بکرے آدھے کپل اور آدھے کالے ہون وہ بھی شُبھ ہوتے ہین -

विचरतियूथांस्याग्रेप्रथमंचाऽम्भोऽवगाहतेयोऽजः।सशुभः
सितमूर्धावामूर्धनिवाकृत्तिकायस्य ॥ ५ ॥ ॥ ॥

۵- جو بکرا اپنے جوتھ کے آگے چلے اور سب سے پہلے پانی مین گھُسے وہ شُبھ ہوتا ہے یا جسکا سر سفید ہو یا جسکے سر مین کرتکا نچھتر کی طرح ٹیکا ہو ارتھات چھ بُندے ہون وہ شُبھ ہوتا ہے

ایسے چھاگ (بکرے) کو کُٹک کہتے ہیں -

सप्तनखकण्ठशिरावातिलपिष्टनिभश्चताम्रदृक्शस्तः ।
कृष्णचरणः सितो वा कृष्णो वा श्वेतचरणो यः ॥ ६ ॥ * ॥

۶ - جسکے سر اور گلے میں دوسرے رنگ کے بُندے ہوں تل پشٹ کے سمان ارتھات اُجلا اور پیلا ملا ہوا جسکا رنگ ہو اور تانبے کے رنگ کی طرح جسکے لال نیتر ہوں وہ شُبھ ہوتا ہے جسکے سر کا رنگ اُجلا ہو اور چاروں پیر کالے ہوں یا بدن کالا ہو اور چاروں پیر اُجلے ہوں وہ بکرا بھی شُبھ ہوتا ہے ایسے بکرے کو کُٹل کہتے ہیں -

यः कृष्णाण्डः श्वेतो मध्ये कृष्णेन भवति पट्टेन । यो वा
चरति सशब्दं मन्दं च स शोभनश्छागः ॥ ७ ॥ * ॥ * ॥

۷ - جب بکرے کے بدن کا رنگ اُجلا ہو اور انڈ (فوطے) اُسکے کالے ہوں او بیچ میں کالا پٹہ ہو وہ شُبھ ہوتا ہے جو بکرا دھیرے دھیرے چرے اور اُسکے چرنے کے سمے شبد ہو وہ شُبھ ہوتا ہے ایسے بکرے کو جٹل کہتے ہیں -

ऋष्यशिरोरुहपादो यो वा प्राक् पाण्डुरोऽपरे नीलः । स
भवति शुभकृच्छागः श्लोकश्चाप्यत्र गर्गोक्तः ॥ ८ ॥

۸ - رکھیہ مرگ کے رنگ کے سمان نیلے جس بکرے کے سر کے بال اور پیر ہوں اور جو بکرا اسکے آگے سے پانڈر رنگ اور پیچھے کی طرف نیلا رنگ ہو وہ بکرا شُبھ ہوتا ہے ایسے چھاگ کو بامن کہتے ہیں اس ارتھ میں گرگ مُنی کا اشلوک لکھتے ہیں -

कुट्टकः कुटिलश्चैव जटिलो वामनस्तथा । ते चत्वा-
रः श्रियः पुत्रा नालक्ष्मीके वसन्ति वै ॥ ९ ॥ * ॥ * ॥

۹ - کُٹک کُٹل جٹل اور بامن ارتھات جنکے لچھن پہلے کہے ہیں یے چاروں بکرے لچھمی کے پتر ہیں اور لچھمی سے رہت استھان میں نہیں رہتے ارتھات جہاں ایسے بکرے ہوں وہاں لچھمی بنی رہتی ہے

अथाप्रशस्ताः खरतुल्यनादाः प्रदीप्तपुच्छाः कुनखाविव-
र्णाः । निकृत्तकर्णा द्विपमस्तकाश्च भवन्ति ये चासितताल्जिह्वाः ॥ १० ॥

۱۰ - اب اشُبھ بکرے کہتے ہیں - جنکی آواز گدھے کی آواز کی طرح ہو جنکی پونچھ ٹیڑھی یا بہت گرم ہو بُرے ناخن ہوں بدن کا رنگ بُرا ہو کان کٹے ہوں اور ہاتھی کا سا مستک ہو جنکے تالو اور جیبھ کالے ہوں ایسے چھاگ اشُبھ ہوتے ہیں -

वर्णैः प्रशस्तैर्मणिभिश्च युक्ता मुण्डाश्च ये ताम्रविलोचनाश्च। ते पूजिता वेश्मसु मानवानां सौख्यानि कुर्वन्ति यशः श्रियं च ११

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां छागलक्षणं नाम पंचषष्टितमोऽध्यायः ॥ ६५ ॥

۱۱- جو بکرے اُتّم رنگ اور گنیہ منیوں کر کے جکت ہون منڈ ارتھات بنا سینگ کے ہون اور جنکے لال نیتر ہون وہ بکرے آدمیونکے گھر میں شُبھ ہوتے ہین اور سکھ جس لچھمی کو دیتے ہین۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
چھاگ لچھن نام پینسٹھوان ادھیاے سماپت ہوا۔

ادھیاے ۶۶ چھیاسٹھ

اشو (گھوڑا) لچھن

दीर्घग्रीवाक्षिकूटस्त्रिकहृदयपृथुस्ताम्रताल्वोष्ठजिह्वः सूक्ष्मत्वक्केशवालःसुशफगतिमुखो ह्रस्वकर्णोष्ठपुच्छः॥ जंघाजानूरुवृत्तः समसितदशनश्चारुसंस्थानरूपो वाजी सर्वाङ्गशुद्धो भवति नरपतेः शत्रुनाशाय नित्यम् ॥ १॥ * ॥

۱- جس گھوڑے کی گردن اور آنکھوں کے کوئے بڑے ہون کمر اور چھاتی چوڑی ہو تالو اونٹھ اور جیبھ تانبے کے تُلّ لال رنگ ہو تریری کی توچا مستک کے بال اور پونچھ کے بال باریک ہون سُم چال اور مکھ سُندر ہو کان اونٹھ اور پونچھ چھوٹی ہو یہان پونچھ سے مراد پونچھ کی ہڈی سے ہے جانگھ جانُ اور اُرُ جسکے گول ہون برابر اور اُجلے دانت ہون جسکا آکار اور روپ سُندر ہو ایسا گھوڑا ہو اور وہ سب انگون سے شُدھ ہو ارتھات کسی انگ مین کوئی اشبھ بھونری نہو وہ گھوڑا جس راجا کے پاس ہو اسکے شترؤونکا ناش کرتا ہے۔

अश्रुपातहनुगण्डहृद्गलप्रोथशंखकटिवस्तिजानुनि। मुष्कनाभिककुदे तथा गुदे सव्यकुक्षिचरणेषु चाशुभाः॥ २॥

۲- جہان آنسو گرین ارتقات آنکھون کے نیچے کا حصہ ہنو، گھ گنڈ (گال) ہردے گلا ناک کا نیچے کا حصہ کنپٹی (شقیقہ) کان کے پاس کمر توندی لنگ کے بیچ کا حصہ جانو آند گوش (فوطہ) توندی گگد (باہو کے پیٹھ کی طرف کر کاندھے کے پاس) گدا (مقعد) کہنی کوکھ اور پیر انمین جو آورت (بھونری) ہون وے اشبھ ہوتی ہین -

येप्रपानगलकर्णसंस्थिताः पृष्ठमध्यनयनोपरिस्थिताः ।
ओष्ठसक्थिभुजकुक्षिपार्श्वगास्तेललाटसहिताःसुशोभनाः ॥३॥

۳- جو بھونری پرپان (اوپر کے اونٹھ کا تلا) گلا کان پیٹھ کا بیچ کا حصہ آنکھون کے اوپر بھوون (ابرو) کے پاس اونٹھ سکتھ (پچھلا حصہ) بھج (اگلے پیر) باہین کوکھ پارشو (پسلی) للاٹ (ماتھا) ان استھانون مین ہون وے اشبھ ہوتی ہین -

तेषांप्रपान एको ललाटकेशेषुचध्रुवावर्त्तः । रन्ध्रोप-
रन्ध्रमूर्धनिवक्षसिचेतिस्मृतौ द्वौ द्वौ ॥ ४ ॥ ॰ ॥ ॰ ॥

۴- دس بھونری گھوڑون کے بدن مین ضروری ہوتی ہین انکو دھرو آورت کہتے ہین انمین ایک بھونری پرپان (اوپر کے اونٹھ کا نیچے کا حصہ) مین اور بالون کے نیچے للاٹ مین ہوتی ہے - رندھر (کوکھ اور توندی کے بیچ کا حصہ) اپرندھر (رندھر سے اوپر) مستک اور چھاتی ان چار جگہون مین دو دو بھونری ہوتی ہین اسطرح یہ دس دھرو آورت ہین -

षड्भिर्दन्तैःसिताभैर्भवतिहयशिशुस्तैःकषायैर्द्विवर्षः सं-
दंशैर्मध्यमान्त्यैःपतितसमुदितैस्त्र्यब्दिपंचाब्दिकोऽश्वः ।
संदंशानुक्रमेणत्रिकपरिगणिताःकालिकापीतशुक्लाः का-
चामाक्षीकशङ्खावटचलनमतोदन्तपातंचविद्धि ॥ ५ ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायाम-
श्वलक्षणंनामषट्षष्टितमोऽध्यायः ॥ ६६ ॥

۵- گھوڑو نکی دنت پنکت (دانتون کی صف) کے بیچ کے چھے دانت گھوڑے کی عمر کو بتاتے ہین اوپر کی اور نیچے کی دونون دنت پنکتیون مین جو وے چھے دانت اجلے رنگ کے ہون تو ایک برس کا بچھیرا ہوتا ہے - وے ہی چھے دانت کشاے رنگ (کالا اور لال ملا ہوا) کے ہون تو دو برس کا گھوڑا ہوتا ہے - دونون دنت پنکتیون مین بیچ کے سمان

دُو دُو دانت سَنْدَنش کہاتے ہین۔ سَنْدَنشون کے دونون طرف کا ایک ایک دانت مَدّھ اور مَدّھون کے دونون طرف کا ایک ایک دانت اَنْتیہ کہاتا ہے۔ سَنْدَنش گِر کر پھر جمے ہون تو تین برس کا گھوڑا۔ مَدّھ گِر کر پھر جمے ہون تو چار برس کا۔ اور اَنْتیہ گِر کر پھر جمے ہون تو پانچ برس کا گھوڑا ہوتا ہے۔ سَنْدَنش کے اَنُکْرم سے کالا آدِ رنگون کر کے تین تین برس بڑھتے ہین۔ اِسکا یہ تاتپرج (خلاصہ) ہے کہ سَنْدَنشون کے اُوپر کالا (کالے بُندے) ہون تو چھہ برس۔ مَدّھون کے اُوپر کالا ہو تو سات برس اور اَنْتیون کے اُوپر کالا ہو تو آٹھ برس گھوڑے کی عُمر جانو۔ اِسیطرح سَنْدَنشون کے اوپر پیلے بُندے ہون تو نو برس مَدّھون پر پیلے بُندے ہون تو دس برس۔ اَنْتیون پر پیلے بُندے ہون تو گیارہ برس جانو۔ سَنْدَنش آدِ کے اُوپر اُجلے بُندے ہونے سے بارہ تیرہ[١٣] اور چودہ[١٤] برس کرم (سلسلہ) سے جانو۔ سَنْدَنش آدِ کے اُوپر کانچ کے رنگ کے بُندے ہونے سے کرم سے پندرہ[١٥] سولہ[١٦] اور سترہ[١٧] برس جانو۔ شہد کے رنگ کے بُندے ہونے سے کرم سے اٹھارہ[١٨] اُنیس[١٩] اور بیس[٢٠] برس جانو۔ سَنْدَنش آدِ کے اُوپر شنکھ کے رنگ کے بُندے ہونے سے کرم سے اکیس[٢١] بائیس[٢٢] اور تیئیس[٢٣] برس جانو۔ سندنش آدِ مین چھید ہونے سے کرم پُوربک چوبیس[٢٤] پچیس[٢٥] اور چھبیس[٢٦] برس جانو۔ سَنْدَنش آدِ کے ہلنے سے کرم پُوربک ستائیس[٢٧] اٹھائیس[٢٨] اور اُنتیس[٢٩] برس جانو۔ اور سَنْدَنش آدِ دانتون کے گرنے سے اَرتھات سندنش گِر جاے تو تیس[٣٠] برس مَدّھ گِر جاے تو اکتیس[٣١] برس اور اَنْتیہ گِر جاے تو بتیس[٣٢] برس گھوڑے کی عُمر ہوتی ہے۔ یہ جانو۔ گھوڑونکی انتہا کی عُمر بتیس[٣٢] برس تک ہوتی ہے اِسلیے بتیس[٣٢] برس تک عُمر جاننے کے چِنّہ لکھے ہین۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
اَشولچھن نام اُدھیاے چھیاسٹھ سماپت ہوا۔

اُدھیاے ٦٧ سٹسٹھ

ہست (ہاتھی) لچھن

मध्वाभदन्ताः सुविभक्तदेहा नचोपदिग्धाश्च कृशाः क्षमाश्च ।गा-
त्रैः समैश्चापसमानवंशा वराहतुल्यैर्जघनैश्च भद्राः ॥१॥ ८ ॥

۱- چار ذات کے ہاتھی ہوتے ہیں بھدر مند مرگ اور سنکیرن - اب انکے لچھن کرم سے کہتے ہیں - جن ہاتھیوں کے دانت شہد کے رنگ کے ہوں شریر کے سب انگ بھلی بھانت بھکت (اپنی اپنی جگہ پر آراستہ) ہوں جنگلی دیہہ نہ بہت موٹی ہو نہ بہت دبلی ہو کام کے لائق ہوں برابر انگ کے ہوں دھنکھ کی طرح جنکی پیٹھ کی ہڈی ہو اور سوئر کے سمان جنکے جگھن (کمر کے حصے) ہوں ارتھات گول ہوں وے ہاتھی بھدر ذات کے ہوتے ہیں -

वक्षोऽथकक्षावलयः श्लथाश्चलम्बोदरस्त्वग्बृहती गलश्च ।स्थू-
लाचकुक्षिः सहपेचकेन सैंहीचदृङ् मन्दमतङ्गजस्य ॥ २ ॥

۲- مند ذات کے ہاتھی کی چھاتی اور بغل کی بل ڈھیلی ہوتی ہے پیٹ لمبا ہوتا ہے چمڑا اور گلا موٹا ہوتا ہے کوکھ اور پیچک (دم کی جڑ) موٹی ہوتی ہے سنگھ کے سمان درشٹ ہوتی ہے - یہ مند ذات ہاتھی کا لچھن ہے -

मृगास्तुह्रस्वाधरवालमेढ्रास्तन्वङ्घ्रिकण्ठद्विजहस्तकर्णाः । स्थू-
लेक्षणाश्चेतियथोक्तचिह्नैः संकीर्णनागाव्यतिमिश्रचिह्नाः ॥ ३ ॥

۳- مرگ ذات کے ہاتھیوں کے نیچے کا اونٹھ پونچھ کے بال لنگ چھوٹے ہوتے ہیں پیر گلا دانت سونڈ اور کان بھی چھوٹے ہوتے ہیں نیتر بڑے ہوتے ہیں یے مرگ ذات ہاتھی کے لچھن ہیں - ان تین ذات کے ہاتھیوں کے جو چنھ کہے یے سب جن ہاتھیوں میں ملتے ہوں وے سنکیرن ذات کے ہاتھی ہوتے ہیں -

पञ्चोन्नतिः सप्तमृगस्यदैर्घ्यमष्टौचहस्ताः परिणाहमानम् ।एक-
द्विवृद्धावथमन्दभद्रौ संकीर्णनागोऽनियतप्रमाणः ॥ ४ ॥

۴- مرگ ذات کے ہاتھی کی اونچائی پانچ ہاتھ دم کی جڑ سے لیکر ماتھے تک لمبائی سات ہاتھ اور پیچ کے حصے کی موٹائی آٹھ ہاتھ ہوتی ہے - ایک ہاتھ کے بڑھانے سے مند کا اور دو ہاتھ کے بڑھانے سے بھدر کا پرمان ہوتا ہے ارتھات چھ ہاتھ اونچائی آٹھ ہاتھ لمبائی اور نو ہاتھ مدھ بھاگ کی موٹائی مند ذات کے ہاتھی کی ہوتی ہے - اور سات ہاتھ اونچائی نو ہاتھ لمبائی دس ہاتھ مدھ بھاگ کی موٹائی بھدر ذات کے ہاتھی کی ہوتی ہے - سنکیرن ذات کے ہاتھیوں کی اونچائی آدی کا کچھ نیم نہیں ہے یعنے انکا اندازہ کچھ مقرری نہیں ہے -

भद्रस्यवर्णोहरितोमदस्यमन्दस्यहारिद्रकसन्निकाशः ।कृष्णो
मदश्चाभिहितोमृगस्यसंकीर्णनागस्यमदोविमिश्रः ॥ ५ ॥

۵- بھدر ذات کے ہاتھی کا مد ہرے رنگ کا ہوتا ہے مند ذات کے ہاتھی کا مد ہلدی کے سمان پیلے رنگ کا اور مرگ ذات کے ہاتھی کا مد کالے رنگ کا ہوتا ہے سنکیرن ذات کے ہاتھی کا مد مشر برن ہوتا ہے ارتھات کئی رنگ اسمین ہوتے ہین -

ताम्रोष्ठतालुवदनाः कलविङ्कनेत्राः स्निग्धोन्नताग्रदशनाः
पृथुलायतास्याः । चापोन्नतायतनिगूढनिमग्नवंशास्त-
न्वेकरोमचितकूर्मसमानकुम्भाः ॥ ६ ॥ विस्तीर्णकर्णह-
नुनाभिललाटगुह्याः कूर्मोन्नतद्विनवविंशतिभिर्नखैश्च ।
रेखात्रयोपचितवृत्तकराः सुवाला धन्याः सुगंधि मद-
पुष्करमारुताश्च ॥ ७ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۶- جن ہاتھیون کے اونٹھ تالو اور مکھ تانبے کے سمان لال رنگ کے ہون نیتر کل بنک نام پکھی (گھرون مین رہنے والی چڑیا) کے سمان ہون چکنے اور اونچے نوک والے دانت ہون چوڑا اور لمبا مکھ ہو دھنش کے سمان اونچا دیرگھ نگوڑھ اور نمگن پرشٹ بنش ہو کورم کے سمان کمبھ ہون جن کمبھون کے روم کوپون مین ایک ایک سوکچھم روم ہون - ۷- کرن ہنو نابھ للاٹ لنگ بڑا ہو کچھوے کی طرح بیچ او نچے اٹھارہ یا بیس ناخن ہون کھرٹی تین لکیرون سہت گال اور سونڈ ہون جنکا مد اور پشکر (سونڑ کا سرا) کا پون ارتھات سونڑ سے جو پون نکلتا ہے وہ سگندھ جکت ہو ایسے ہاتھی اُتم ہوتے ہین -

दीर्घाङ्गुलिरक्तपुष्कराः सजलाम्भोदनिनादबृंहिणः ।
बृहदायतवृत्तकन्धरा धन्या भूमिपतेर्मतङ्गजाः ॥ ८ ॥ ❖ ॥

۸- سونڑ کے سرے کو پشکر کہتے ہین اور پشکر کے آگے انگلی ہوتی ہے جن ہاتھیون کی انگلی لمبی پشکر لال رنگ کا ہو پانی سے بھرے ہوئے میگھ کے گرجنے کی طرح جنکی چنگھار ہو بڑی لمبی اور گول جنکی گردن ہو ایسے ہاتھی راجا کے لیے شبھ ہوتے ہین -

निर्मदाभ्यधिकहीननखाङ्गान् कुब्जवामनकमेषविषा-
णान् । दृश्यकोशफलपुष्करहीनान् श्यावनीलशब-
लाः सिततालून् ॥ ९ ॥ स्वल्पवक्त्ररुहमत्कुणषण्ढा-
न्हस्तिनीं च गजलक्षणयुक्ताम् । गर्भिणीं च नृपतिः पर-
देशं प्रापयेदतिविरूपफलास्ते ॥ १० ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां हस्तिलक्षणं नाम सप्तषष्टितमोऽध्यायः ॥ ६७ ॥

۹- جو ہاتھی کبھی مست نہوں جنکے ناخن یا کوئی انگ ادھک یا کم ہون یعنے ناخن اٹھارہ سے کم یا بیس سے زیادہ ہون انگ بھی شریر کے حیثیت سے چھوٹے بڑے ہون جو ہاتھی کبج ہون یا بیدھا کے سینگ کے سمان جنکے دانت ہون جنکے انڈکوش (فوطے) دیکھ پڑتے ہون پشکر سے رہت ہون شیام رنگ نیل رنگ چیتر برن اور کالے رنگ کا جنکا تالو ہو -

۱۰- چھوٹے دانت ہون جو ہاتھی متکن ہون کھنڈہ ہون ان سبکو اور جو ہتھنی ہاتھی کے لچھنون کرکے یکت ہو ارتھات بڑے بڑے دانت ہون مست ہوتی ہو آد اور جو ہتھنی گربھنی ہو جائے اسکو راجا اپنی راج سے باہر نکال دیوے یہ جو راج مین رہین تو بہت برا پھل کرتے ہین -
جب ہاتھی کی چھاتی اور جگھن سنگچت ہون پیٹھ اونچی ہو پرمان سے ہین ہو اور توندی جسکی اونچی ہو وہ ہاتھی کبج کہلاتا ہے جسکی لمبائی اور پرناہ توٹھیک ہو پرنت اونچائی بہت ہو کم ہو اس ہاتھی کو بامن کہتے ہین - جسمین سب لچھن ٹھیک ٹھیک ہون پرنت دانت نہون وہ ہاتھی متکن (مکنا) کہلاتا ہے چلنے کے سمے جب ہاتھی کے پیر ملتے ہون اسکو کھنڈہ کہتے ہین -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
ہاتھی لچھن نام ادھیائے ستسٹھ سماپت ہوا -

ادھیائے ۶۸ اڑسٹھ

پرش لچھن

उन्मानमानगतिसंहतिसारवर्णस्नेहस्वरप्रकृतिसत्त्वमनूकमादौ।
क्षेत्रंमृजांचविधिवत्कुशलोऽवलोक्य सामुद्रविद्वदतियातमनागतंच॥१

۱- انمان (اپنے انگل کی اونچائی) مان (تول) گمن سنگھت (مناسبت اعضا) سار برن سنیہ سور پرکرت ستو (ایک پرکار کا چت کا دھرم جسکے ہونے سے کبھی بکھاد اور رنجھ نہین ہوتا) انوک (پورب جنم) چھیتر جو دش پرکار کے پاد آدی آگے کہینگے مرجا (پنچ مہابھوت سمے شریر چھایا) ان سب باتونکو سامدرک شاستر جاننے والا چتر پرش پہلے دیکھکر منکھون کو بتیت (گذشتہ

اور بھوشیہ (ہونے والا) شبھ اشبھ پھل کہہ سکتا ہے۔

अस्वेदनौ मृदुतलौ कमलोदराभौ श्लिष्टाङ्गुली रुचिरताम्र-
नखौ सुपार्ष्णी । उष्णौ शिराविरहितौ सुनिगूढगुल्फौ कू-
र्मोन्नतौ च चरणौ मनुजेश्वरस्य ॥ २ ॥

۲۔ پسینا سے رہت کومل تلووں سے کلت کمل کے مدھ بھاگ کے سمان کانت والے آپس میں ملی ہوئی انگلیوں والے چمک دار اور لال رنگ کے ناخن والے سندر ایڑیوں والے گرم ناڑیوں سے رہت (جنکے نسیں نہ دیکھ پڑیں) گپھوڑہ گلپھ (جنکے ٹخنے نہ اونچے ہوں) اور کچھوے کی طرح اوپر سے اونچے ایسے چرن راجا کے ہوتے ہیں ارتھات جسکے چرن میں یہ لچھن ہوں وہ راجا ہوتا ہے۔

शूर्पाकारविरूक्षपाण्डुरनखौ वक्रौ शिरासन्ततौ संशुष्कौ
विरलाङ्गुली च चरणौ दारिद्र्यदुःखप्रदौ । मार्गायोत्कटकौ
कषायसदृशौ वंशस्य विच्छित्तिदौ ब्रह्मघ्नौ परिपक्वमृद्-
द्युतितलौ पीतावगम्यारतौ ॥ ३ ॥

۳۔ سوپ کی طرح سے آگے سے چوڑے اجلے رنگ کے ناخن والے ٹیڑھی نسیں والے سوکھے اور بڑی بڑی (الگ الگ) انگلیوں والے چرن ہوں تو دردر (افلاس) اور دکھ دیتے ہیں بیچ سے اونچے سر کی صورت پاؤں ہوں تو ہمیشہ راستہ چلاتے ہیں کسھاے رنگ (تھوڑے سے لال) کے چرن ہوں تو بنش کا چھید کرتے ہیں ارتھات جس پرش کے چرن کسھاے رنگ کے ہوں تو اسکا بنش نہیں چلتا آگ میں پکی ہوئی مٹی کے تل جسکے پیر کے تلووں کی کانت ہو وہ پرش برہم ہتیا کرتا ہے اور جس پرش کے چرن پیلے رنگ کے ہوں وہ اگمیا استری (جسکے ساتھ بھوگ کرنا منع ہے) میں آسکت (فریفتہ) ہوتا ہے۔

प्रविरलतनुरोमवृत्तजङ्घा द्विरदकरप्रतिमैर्वरोरुभिश्च ।
उपचितसमजानवश्च भूपा धनरहिताः श्वसृगालतुल्यजङ्घाः ॥ ४ ॥

۴۔ بڑے اور باریک روئیں والے اور گول جنکی جانگھیں ہوں ہاتھی کی سونڈ کے سمان جنکے سندر اروں ہوں چمکدار اور برابر جنکے گھٹنے ہوں وے راجا ہوتے ہیں۔ کتہ اور سیار کے سمان جنکی جانگھیں ہوں وے دھن سے رہت ہوتے ہیں۔

रोमैकैकं कूपके पार्थिवानां द्वे द्वे ज्ञेये पण्डितश्रोत्रियाणाम् । त्र्या-
द्यैर्निःस्वा मानवा दुःखभाजः केशाश्चैवं निन्दिताः पूजिताश्च ॥ ५ ॥

٥- جنکی جانگھون کے بالون کی جڑون مین ایک ایک بال ہو وے راجا ہوتے ہین - جنکے بالون کی جڑون مین دو دو بال ہون وے پنڈت اور شروتری ہوتے ہین جنکے ایک ایک جڑون مین تین تین چار چار آدِ بال ہون وے ننگے نردھن اور دکھی ہوتے ہین اِسی طرح مستک (سر) کے بالون کا بھی شُبھ اشبھ پھل جان لیوے -

निर्मांसजानुर्म्रियतेमवासेसौभाग्यमल्पैर्विकटैर्दरिद्राः। स्त्री-
निर्जिताश्चापिभवन्ति निम्नै राज्यं समासैश्चमहद्भिरायुः॥६॥

٦- جسکے گھٹنون پر ماس (گوشت) نہو وہ پُرش پردیش مین مرتا ہے چھوٹے گھٹنے ہون تو سوبھاگیہ ہوتا ہے جن پُرشون کے گھٹنے بکٹ ہون وے دریدری ہوتے ہین جنکے گھٹنے نیچے ہون وے استری کے بس مین رہتے ہین جنکے گھٹنے پر گوشت ہون انکو راج ملتا ہے - اور بڑے گھٹنے جنکے ہون وے بڑی عمر پاتے ہین -

लिङ्गेऽल्पेधनवानपत्यरहितः स्थूलेविहीनोधनैर्मेढ्रेवामनतेसु-
तार्थरहितोवक्रेऽन्यथापुत्रवान्। दारिद्र्यंविनतेत्वधोऽल्प-
तनयो लिङ्गे शिरासंततेस्थूलग्रन्थियुते सुखी मृदुकरोत्य-
न्तं प्रमेहादिभिः ॥७॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

٧- چھوٹا لنگ (عضو تناسل) ہو تو پُرش دھن والا اور سنتان ہین ہوتا ہے موٹا لنگ ہو تو دھن ہین ہوتا ہے بائین طرف کو لنگ جھکا ہو تو پُرش دھن اور پُترون سے ہین ہوتا ہے - داہنی طرف کو لنگ جھکا ہو تو پُتروان ہوتا ہے لنگ نیچے کو بہت جھکا ہو تو دردر ہوتا ہے لنگ کے نسین نکلی ہون وہ پُرش کم اولاد ہوتا ہے یعنے اُسکے تھوڑے پُتر ہوتے ہین - جسکے لنگ مین موٹی موٹی گرہین ہون وہ سکھی ہوتا ہے جسکا لنگ ملائم ہو وہ جریان وغیرہ سے مرتا ہے -

कोशनिगूढैर्भूपादीर्घैर्भग्नैश्चवित्तपरिहीनाः। लघुवृ-
त्तशफसो लघुशिरालशिश्नाश्च धनवन्तः ॥८॥ * ॥

٨- کوش (چمڑے کی تھیلی سی) مین جسکا لنگ گُوڑھ (چھپا ہوا) ہو وہ راجا ہوتے ہین لمبے اور ٹوٹے ہوئے جنکے لنگ ہون وے دھن ہین ہوتے ہین سیدھا اور گول جسکا لنگ ہو اور چھوٹا اور نسین کرکے گُلت جسکا لنگ ہو وے پُرش دھن وان ہوتے ہین -

जलमृत्युरेकवृषणोविषमैः स्त्रीचञ्चलः समैः क्षितिपः। ह्र-
स्वायुश्चोद्बद्धैः प्रलम्बवृषणस्य शतमायुः ॥९॥ * ॥ * ॥

۹- جسکے ایک ہی برکھن (فوطہ) ہو وہ پُرش جل میں ڈوب کر مرتا ہے بکھم (چھوٹے بڑے) برکھن ہوں تو استری لمپٹ (زناکار) ہوتا ہے دونوں برکھن سمان ہوں تو راجا ہوتا ہے اوپر کو کھچے ہوئے برکھن ہوں تو تھوڑی عمر ہوتی ہے اور جس پُرش کے برکھن لمبے ہوں اسکی عمر سَو برس کی ہوتی ہے -

रक्तैराढ्या मणिभिर्निर्द्रव्याः पाण्डुरैश्च मलिनैश्च । सुखिनः सशब्दमूत्रनिःस्वानिः शब्दधाराश्च ॥ १० ॥ द्वित्रिचतुर्धाराभिः प्रदक्षिणावर्तवलितमूत्राभिः । पृथ्वीपतयो ज्ञेया विकीर्णमूत्राश्च धनहीनाः ॥ ११ ॥ एकैवमूत्रधारावलिता रूपप्रधानसुतदात्री । स्निग्धोन्नतसममणयो धनवनितारत्नभोक्तारः ॥ १२ ॥ मणिभिश्चमध्यनिम्नैः कन्यापितरो भवन्ति निःस्वाश्च । बहुपशुभाजो मध्योन्नतैश्च नात्युल्बणैर्धनिनः ॥ १३ ॥ + ॥

۱۰- لنگ کے آگلے حصّے کا نام مَن ہے جسکو سُپاری کہتے ہیں - لال رنگ کا مَن ہو تو پُرش دھنوان ہوتا ہے اُجلا اور میلا مَن ہو تو دھن ہین ہوتا ہے جسکے پیشاب کرتے وقت آواز نکلے وہ پُرش سکھی رہتا ہے اور جسکی پیشاب کی دھار میں آواز نہو وہ نردھن ہوتا ہے -
۱۱- جسکی پیشاب کی دھار دو تین یا چار ہوں اور داہنی طرف کو وہ دھار جھکی ہوئی ہو کر پیشاب کو گراوے وہ پُرش راجا ہوتے ہیں پیشاب کرتے وقت جسکا پیشاب بکھرتا ہو وے دھن سے رہت ہوتے ہیں ۱۲- ایک دھار پیشاب کی ہو اور وہ بلیت (لپٹی ہوئی) ہو تو روپ وان پُتر دیتی ہے جن پُرشوں کے مَن چکنے اونچے اور برابر ہوں وے پُرش دھن استری اور رتنوں کے بھوگ کرنے والے ہوتے ہیں - ۱۳- جسکے مَن بیچ سے نم (جھکے ہوئے) ہوں وے لڑکیوں کے باپ ہوتے ہیں ارتھات اُنکے گھر میں لڑکی ہی پیدا ہوتی ہیں اور وے پُرش نردھن بھی ہوتے ہیں جسکے مَن بیچ سے اونچے ہوں وے پشوؤں کے سوامی ہوتے ہیں بہت موٹے جنکے مَن ہوں وے دھنی ہوتے ہیں -

परिशुष्कवस्तिशीर्षा धनरहिता दुर्भगाश्च विज्ञेयाः । कुसुमसमगन्धशुक्रा विज्ञातव्या महीपालाः ॥ १४ ॥ मधुगन्धे बहुवित्ता मत्स्यसुगन्धे बहून्यपत्यानि । तनु

शुक्रः स्त्री जनको मांससगन्धे महाभोगी ॥ १५ ॥ मदिरा
गन्धे यज्वाक्षारसुगन्धे चरेत सिदरिद्रः । शीघ्रम्मैथुन-
गामी दीर्घायुरतोऽन्यथाल्पायुः ॥ १६ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۴ - لِنگ اور نابھ کے انتر کو بَست (پیڑو) کہتے ہیں جنکے بَست کا اُوپر کا حصّہ نرماںش ہو وے پُرش دھن ہین اور دُربھگ (سب آدمیوں کے دُشمن) ہوتے ہیں پُشپ کے سمان جنکے بیرج میں سگندھ آوے وے راجا ہوتے ہیں - ۱۵ - شہد کے سمان گندھ بیرج میں ہو تو بہت دھنی ہو مچھلی کے سمان گندھ بیرج میں ہو تو بہت سنتان ہوں تھوڑا بیرج ہو تو لڑکیاں پیدا ہوں ماںس کے سمان گندھ بیرج میں ہو تو بھوگی ہو - ۱۶ - مٹھا کے سمان گندھ میں بیرج میں ہوں تو جگیہ کرنے والا ہو کھار کے تُل گندھ بیرج میں ہو تو پُرش دردری ہو جلدی جو پُرش میتھن (جماع) کرے وہ بڑی عُمر کا ہوتا ہے اور جو پُرش بہت دیر تک میتھن کرے وہ کم عُمر کا ہوتا ہے

निःस्वोऽतिस्थूलस्फिक सुमांसलस्फिक् सुखान्वितो भव-
ति। व्याघ्रांतोऽध्यर्ध स्फिङ् मण्डूकस्फिङ् नराधिपतिः॥१७॥

۱۷ - بہت موٹے جس پُرش کے اشپھک (کمر کا ماںس پنڈ) ہوں وہ نردھن ہوتا ہے سُندر ماںس یُکت جنکے اسپھک ہوں وہ سُکھی ہوتا ہے جب پُرش کے اشپھک ڈیوڑھے ہوں اسکو شیر مارتا ہے مینڈک کے سمان جنکے اشپھک ہوں وہ پُرش راجا ہوتا ہے -

सिंहकटि मनुजेन्द्रः कपिकरभकटि र्धनैः परित्यक्तः । सम-
जठरा भोगयुता घटपिठरनिभोदरा निःस्वाः ॥ १८ ॥ * ॥

۱۸ - سنگھ کے سمان جسکی کمر ہو وہ راجا ہوتا ہے بندر یا اُونٹ کے سمان جسکی کمر ہو وہ دھن ہین ہوتا ہے - سم ارتھات نہ اُونچا نہ نیچا جسکا پیٹ ہو وہ پُرش بھوگی ہوتا ہے گھڑا یا ہانڈی کے سمان جسکا پیٹ ہو وہ پُرش نردھن ہوتا ہے -

समविकलपार्श्वाधनिनो निम्नै र्वक्रैश्च भोगसंत्यक्ताः । स-
मकक्ष्या भोगाढ्या निम्नाभिर्भोगपरिहीनाः ॥ १९ ॥ उ-
न्नतकक्ष्याः क्षितिपाः कठिनास्सु मानवा विषमकक्ष्याः ।
सर्पोदरा दरिद्रा भवन्ति बह्वाशिनश्चैव ॥ २० ॥ * ॥ * ॥

۱۹ - کمر کے چار انگل اُوپر کے حصّے کو پارشو کہتے ہیں اور پیٹ کے بیچ کے حصّے کو کُکھ کہتے ہیں ابھل ارتھات ماںس سے پُشٹ جنکے پارشو ہوں وے دھنی ہوتے ہیں - نیچی اور ٹیڑھے پارشو جنکے ہوئے

ہون تو دھن ہین ہوتا ہے جنکی گُگچھا سم ہووے پُرش بھوگی ہوتے ہین نمن گگچھا ہو تو بھوگ سے رہت ہوتے ہین۔ ۲۰- اُنّت گگچھا ہون تو راجا ہوتے ہین بکھم (کم زیادہ) جنکی گگچھا ہو وے منگھ کٹھور ہوتے ہین جن پرشون کا پیٹ سانپ کے پیٹ کی طرح بہت لمبا ہووے پُرش دَرِدری ہوتے ہین اور بہت بھوجن کرتے ہین۔

परिमाण्डलोन्नताभिर्विस्तीर्णाभिश्चनाभिभिः सुखिनः। स्वल्पात्वदृश्यनिम्ना नाभिः क्लेशावहा भवति ॥२१॥ बलिमध्यगता विषमा शूला बाधां करोति निःस्वंच। शाठ्यं वामावर्ता करोति मेधां प्रदक्षिणतः ॥२२॥ पार्श्वायता चिरायुषमुपरिष्टाच्चेश्वरं गवाढ्यमधः। शतपत्रकर्णिकाभा नाभिर्मनुजेश्वरं कुरुते ॥२३॥ ॥ ॥

۲۱- گول اونچی اور بستیرن (پھیلی ہوئی) جن پرشون کی نابھ (ناف) ہووے سکھی ہوتے ہین چھوٹی اور شتیہ (ارتھات نہ دیکھ پڑے) اور اُتن (ارتھات گہری نہو) ایسی نابھ دکھ دایک ہوتی ہے۔ ۲۲ جنکی نابھ پیٹ کے بل کے بیچ آوے اور بکھم ہو وہ پُرش شولی پر چڑھایا جاتا ہے اور نردھن بھی ہوتا ہے جنکی نابھ باماورت (بائین کو گھومی ہوئی) ہو وہ پُرش شٹھ ہوتا ہے دچھناورت نابھ ہو (ارتھات داہنی طرف کو گھومی ہوئی ہو) تو اُتم بدھ دیتی ہے۔ ۲۳ دونون طرف لمبی نابھ بڑی عمر کرتی ہے اوپر کو نابھ لمبی ہو تو پُرش کو ایشور (حکمت) کرتی ہے نیچے کو لمبی ہو تو بہت گئو والا ہو کمل کی کرنکا کے تل نابھ ہو تو پُرش کو راجا کرتی ہے (دولتمند)

शस्त्रान्तं स्त्रीभोगिनमाचार्यं बहुसुतं यथासंख्यम्। एकद्वित्रिचतुर्भिर्बलिभिर्विद्यान्नृपं त्वबलिम् ॥२४॥ विषमबलयो मनुष्या भवन्त्यगम्याऽभिगामिनःपापाः। ऋजुबलयः सुखभाजः परदारद्वेषिणश्चैव ॥२५॥ ॥

۲۴ پیٹ کے بیچ جو ریکھا انکو بل کہتے ہین جب پُرش کے ایک بل ہو اُسکا ہتھیار سے مرت ہوتا ہے دو بل ہون تو وہ پُرش بہت استریون سے بھوگ کرنیوالا ہوتا ہے تین بل ہون تو وہ پُرش آچارج (اپدیش کرنیوالا) ہوتا ہے اور چار بل جب پُرش کے پیٹ مین ہون اُسکے بہت پُتر ہوتے ہین جسکے پیٹ مین ایک بھی بل نہو وہ راجا ہوتا ہے۔ ۲۵- جسکے پیٹ مین بکھم ارتھات کوئی چھوٹی کوئی بڑی بل ہووے سکھی اور پرائی استری سے بچے رہتے ہین۔

मांसलमृदुभिः पार्श्वैः प्रदक्षिणावर्तरोमभिर्भूपाः। विप-
रीतैर्निर्द्रव्याः सुखपरिहीनाः परप्रेष्याः ॥ २६ ॥ + ॥ + ॥

٢٦- مانس کر کے پُشٹ اور کومل اور دکھشناورت رُوئیں والے جنکے پارشو ہون وے پُرش راجا ہوتے ہیں اور مانس سے ہین او رکٹھور اور باماورت رُوئیں والے جنکے پارشو ہون وے نردھن اور اور پُرشون کے داس ہوتے ہیں - (بائین طرف جھکے ہوئے ۔۔)

सुभगा भवन्त्यनुद्बद्धचूचुका निर्धना विषमदीर्घैः। पी-
नोपचितनिमग्नैः क्षितिपतयश्चूचुकैः सुखिनः ॥ २७ ॥

٢٧- استن کے اگلے بھاگ کو چوچک کہتے ہیں جنکے چوچک اُنبدّھ ہون ارتھات اُوپر کو کھنچے ہون وے پُرش سُبھگ ہوتے ہیں جنکے چوچک بشم (چھوٹے بڑے) اور لمبے ہون وے نردھن ہوتے ہیں اور جنکے چوچک کٹھن پُشٹ اور اُونچے نہون وے راجا ہوتے ہیں اور سُکھی رہتے ہیں -

हृदयं समुन्नतं पृथु न वेपनं मांसलं च नृपतीनाम्। अध-
नानां विपरीतं खररोमचितं शिरालं च ॥ २८ ॥ + ॥

٢٨- اُونچا بستیرن کمپ سے ہین اور مانسل ہردے راجاؤنکا ہوتا ہے اور نمن سنکچت اور کرش ہردے اَدھم پُرشونکا ہوتا ہے کٹھور رُوم سے یُکت اور ناڑیوں سے بیاپت ہردے بھی اَدھم لوگونکا ہوتا ہے (گوشت دار ۔۔ سکڑا ہوا ۔۔ دبلا ۔۔)

समवक्षसोऽर्थवन्तः पीनैः शूरास्त्वकिंचनास्तनुभिः। विष-
मं वक्षो येषां ते निःस्वाः शस्त्रनिधनाश्च ॥ २९ ॥ + ॥ + ॥

٢٩- سم (نہ اونچی نہ نیچی) جنکی چھاتی ہو وے دھنوان ہوتے ہیں پُشٹ اور کٹھور چھاتی ہو تو شُور بیر ہوتے ہیں چھوٹی چھاتی ہو تو پُرش ارتھ سے ہین ہوتے ہیں جنکی چھاتی بشم (اونچی نیچی) ہو وے دھن سے ہین ہوتے ہیں اور ہتھیار سے اُنکی موت ہوتی ہے -

विषमैर्विषमो जत्रुभिरर्थविहीनोऽस्थिसंधिपरिणद्धैः। उ-
न्नतजत्रुर्भोगी निम्नैर्निःस्वोऽर्थवान् पीनैः ॥ ३० ॥ + ॥

٣٠- کندھون کے جوڑونکو جترُ کہتے ہیں - بشم جترُ ہون تو پُرش کُرور ہوتا ہے ہڈیون کے جوڑ مین بندھے ہوئے جترُ ہون تو دھن ہین ہوتا ہے اونچے جترُ ہون تو بھوگی نمن جترُ ہون تو نردھن اور پین جترُ ہون تو پُرش دھنوان ہوتا ہے -

चिपटग्रीवो निःस्वः शुष्का सशिरा च यस्य वा ग्रीवा ।

महिषग्रीवः शूरः शस्त्रान्तो वृषसमग्रीवः ॥ ३१ ॥ कम्बु-
ग्रीवो राजा प्रलम्बकण्ठः प्रभक्षणो भवति । पृष्ठमभ-
ग्नमरोमशमर्थवतामशुभदमतोऽन्यत् ॥ ३२ ॥❖॥

۳۱۔ چپٹی جسکی گردن ہو وہ پرُش نِردھن ہوتا ہے سوکھی اور نَسین نکلی ہوئی جسکی گردن ہو
وہ بھی نِردھن ہوتا ہے۔ بھینسے کے سمان جسکی گردن ہو وہ شُور بیر ہوتا ہے بَیل کی ایسی جسکی
گردن ہو اُسکی ہتھیار سے موت ہوتی ہے جسکی گردن مین شنکھ کی طرح تین ریکھا ہون وہ راجا
ہوتا ہے۔ ۳۲ جسکا گلا لمبا ہو بہت کھانیوالا ہوتا ہے کچھ جمع نہین کرتا۔ سِیدھی اور بغیر رُوئین
کی پیٹھ والا دھن وان ہوتا ہے جھکی ہوئی اور رُوئین والی پیٹھ نِردھن کی ہوتی ہے۔

अस्वेदनपीनोन्नतसुगन्धिसमरोमसंकुलाः कक्षाः । वि-
ज्ञातव्या धनिनामतोऽन्यथाऽर्थविहीनानाम् ॥ ३३ ॥

۳۳ پسینے سے رہت پین اُونچی سُگندھ جُکت برابر اور رُوئین والی کاکھ (بغل) دھنوانوں کی
ہوتی ہے اور اِس سے بپرِیت (برخلاف) کاکھ نِردھنونکی ہوتی ہے۔

निर्मांसौ रोमचितौ भग्नावल्पौ च निर्धनस्यांसौ । विपु-
लावव्युच्छिन्नौ सुश्लिष्टौ सौख्यवीर्यवताम् ॥ ३४ ॥❖॥

۳۴۔ مانس سے رہت رُوئین سے بیاپت بھگن اور چھوٹے کندھے نِردھن کے ہوتے
ہین بستیرن اَبھگن اور ملے ہوئے کندھے سُکھی اور بلی پُرشون کے ہوتے ہین۔

करिकरसदृशौ वृत्तावाजानुवलम्बिनौ समौ पीनौ । बा-
हू पृथिवीशानामधमानां रोमशौ ह्रस्वौ ॥ ३५ ॥ ❖ ॥

۳۵ ہاتھی کی سُونڈ کے سمان گول گھٹنون تک لمبی برابر اور پین بھجا راجاؤن کی ہوتی ہے
اور رُوئین والی چھوٹی بھجا اَدھم پُرشون کی ہوتی ہے۔

हस्ताङ्गुलयो दीर्घाश्चिरायुषामवलिताश्च सुभगानाम् । मे-
धाविनां च सूक्ष्माश्चिपिटाः परकर्मनिरतानाम् ॥ ३६ ॥❖॥
स्थूलाभिर्धनरहिता बहिर्नताभिश्च शस्त्रनिर्याणाः । कपि-
सदृशकरा धनिनो व्याघ्रोपमपाणयः पापाः ॥ ३७ ॥ ❖ ॥

۳۶۔ بڑی عمر والے آدمیون کی انگلیان لمبی ہوتی ہین اَبلت (سیدھی) انگلی سُبھگ پُرشون کی

ہوتی ہین بندھانو کی انگلی پتلی ہوتی ہین پر سیوا کرنیوالون کی انگلی چپٹی ہوتی ہین -

۳۷ - موٹی انگلی ہون تو نردھن ہوتے ہین جنکی انگلی باہر کو جھکی ہون انکی ہتیار سے موت ہوتی ہے بندر کے ایسے جنکے ہاتھ ہون وہ دھنوان ہوتے ہین اور شیر کے ایسے جنکے ہاتھ ہون وہ پاپی ہوتے ہین

मणिबन्धनैर्निगूढैर्दृढैश्च सुश्लिष्टसंधिभिर्भूपाः । हीनैर्ह-
स्तच्छेदः श्लथैः सशब्दैश्च निर्द्रव्याः ॥ ३८ ॥ + ॥ + ॥

۳۸ - ہاتھ کی جڑ کو منی بندھ (پہونچا) کہتے ہین جنکے منی بندھ نگوڑھ دڑھ اور اچھے جوڑ والے ہون وے راجا ہوتے ہین چھوٹے منی بندھ ہون تو ہاتھ کاٹے جاتے ہین ڈھیلے اور شبد کرکے سہت (آوازدار) جنکے منی بندھ ہون وے نردھن ہوتے ہین -

पितृवित्तेन विहीना भवन्ति निम्नेन करतलेन नराः । संवृ-
तनिम्नैर्धनिनः प्रोत्तानकराश्च दातारः ॥ ३९ ॥ विष-
मैर्विषमा निःस्वाश्च करतलैरीश्वरास्तु लाक्षाभैः । पीतैर-
गम्यवनिताभिगामिनो निर्धना रूक्षैः ॥ ४० ॥ + ॥

۳۹ جنکے کرتل (ہتھیلی) نشن ہون وے پتا کے دھن سے رہت ہوتے ہین برابر گول اور نشن جنکے کرتل ہون وے دھنوان ہوتے ہین اونچا جنکا کرتل ہو وہ پرش داتا ہوتا ہے -

۴۰ - بکھم کرتل جنکے ہون وے دشٹ اور نردھن ہوتے ہین لاکھ کی طرح لال رنگ کے جنکے کرتل ہون وہ ایشورج وان (دولتمند) ہوتے ہین پیلے رنگ کے کرتل جنکے ہون وہ اگمیا استری (جس عورت سے جماع کرنا منع ہے) سے گمن (جماع) کرتے ہین شوکھے کرتل ہون تو نردھن ہوتے ہین

तुषसदृशनखाः क्लीवाश्चिपटैः स्फुटितैश्च वित्तसंत्यक्ताः
कुनखविवर्णैः परतर्ककाश्च ताम्रैश्च भूपतयः ॥ ४१ ॥

۴۱ - تکھون کے سمان ریکھاؤن سے جکت جنکے نکھ (ناخن) ہون وے نپنسک (نامرد) ہوتے ہین چپٹے اور پھوٹے جنکے نکھ ہون وے نردھن ہوتے ہین برے نکھ ہون اور رنگ سے ہین ہون وے پرش دوسرے کی بات مین دلیل نکالنے والے ہوتے ہین تانبے کے سمان لال رنگ کے جنکے نکھ ہون وے سیناپت ہوتے ہین .

अंगुष्ठयवैराढ्याः सुतवन्तोऽगुष्ठमूलगैश्च यवैः । दीर्घा-
ङ्गुलिपर्वाणः सुभगा दीर्घायुषश्चैव ॥ ४२ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۴۲ - انگوٹھے کے بیچ مین جنکے جو ہو وے دھناڈھ ہوتے ہین انگوٹھے کی جڑ مین جو کے چنھ

ہون تو پُتروان ہوتے ہین جنکی انگلیون کے پُور لمبے ہون وے پُرش سُبھگ اور بڑی عمر کے ہوتے ہین -

स्निग्धा निम्ना रेखा धनिनां तद्व्यत्ययेन निःस्वानाम् । वि-
रलांगुलयो निःस्वा धनसंचयिनो घनांगुलयः ॥ ४३ ॥

۴۳ جنکے ہاتھ کی ریکھا اسنگدھ (چکنی) اور نمن (گہری) ہون وے دھنوان ہوتے ہین اور جنکی ریکھا رُوکھی اور اُنمن (اُتھلی) ہون وے نردھن ہوتے ہین جنکے ہاتھون کی انگلیان بِرلی ہون وے نردھن ہوتے ہین اور گھنی انگلیون والے دھن کو جمع کرتے ہین -

तिस्रो रेखा मणिबन्धनोत्थिताः करतलोपगा नृपतेः ।
मीनयुगांकितपाणिर्नित्यं सत्रप्रदो भवति ॥ ४४ ॥ व-
ज्राकारा धनिनां विद्याभाजान्तु मीनपुच्छनिभाः । शं-
खातपत्रशिविकागजाश्वपद्मोपमा नृपतेः ॥ ४५ ॥
कलशमृणालपताकांऽकुशोपमाभिर्भवति निधिपा-
लाः । दामनिभाभिश्चाढ्याः स्वस्तिकरूपाभिरैश्व-
र्यम् ॥ ४६ ॥ चक्रासिपरशुतोमरशक्तिधनुःकुन्तस-
न्निभा रेखाः । कुर्वन्ति चमूनाथं यज्वानमुलूखला-
काराः ॥ ४७ ॥ मकरध्वजकोष्ठागारसन्निभाभिर्म-
हाधनोपेताः । वेदीनिभेन चैवाऽग्निहोत्रिणो ब्रह्म-
तीर्थेन ॥ ४८ ॥ वापीदेवकुलाद्यैर्धर्मं कुर्वन्ति च
त्रिकोणाभिः । अंगुष्ठमूलरेखाः पुत्राःस्युर्दारिकाः
सूक्ष्माः ॥ ४९ ॥ रेखाः प्रदेशिनीगाः शतायुषां क-
ल्पनीयमूनाभिः । छिन्नाभिर्द्रुमपतनं बहुरेखा-
ऽरेखिणो निःस्वाः ॥ ५० ॥ ॥ ॥ ॥

۴۴ منِ بندھن (پہونچا) سے نکلکر تین ریکھا جسکے کرتل (ہتھیلی) مین جائین وہ راجا ہوتا ہے - جسکے ہاتھ مین دو مچھلی کی ریکھا ہون وہ نِت سدابرت دینے والا ہوتا ہے -
۴۵ بجر کی صورت (بیچ سے پتلا اور دونون طرف سے موٹا) ریکھا ہاتھ مین ہو تو دھنوان ہوتا ہے مچھلی کی پونچھ کے سمان ریکھا ہاتھ مین ہو تو بِدوان (عالم) ہوتا ہے - سنکھ چھتر

پالکی ہاتھی گھوڑا اور کمل کی صورت کی ریکھا ہاتھ مین ہو تو راجا ہوتا ہے۔ ۴۶۔ کلش مرنال (کمل کی جڑ) کے آکار ارتھات بیچ مین گرہ دار ریکھا جسکے ہاتھ مین ہو پتاکا آنکس کے آکار جسکے ہاتھ مین ریکھا ہو وے ندھ پال ہوتے ہین یعنی زمین مین دولت گاڑتے ہین۔ رسی کی صورت کی ریکھا ہاتھ مین ہو تو دھنادھ ہوتا ہے سوستک کے آکار ریکھا ہو تو ایشورج ہوتا ہے۔ ۴۷۔ چکر کھرگ پرشو (پھرسا) تومر (ایک پرکار کا بان) شکت (برچھی) دھنکھ کنت (بھالا) کی صورت ریکھا ہاتھ مین ہو تو سیناپت (سپہ سالار) ہوتا ہے اوکھلی کی صورت ریکھا ہاتھ مین ہو تو جگیہ کرنیوالا ہوتا ہے۔ ۴۸۔ مکر دھوج کوشٹھاگار کے آکار ریکھا ہاتھ مین ہو تو بہت دھنوان ہوتا ہے۔ بیدی کی صورت جسکا برہم تیرتھ ہو وے اگن ہوتری ہوتے ہین۔ انگوٹھے کی جڑ کو برہم تیرتھ کہتے ہین۔ ۴۹۔ باوڑی دیومندر اد کے سمان آکار کی ریکھا ہون تو اور ترکون ریکھا ہون تو دھرم کراتی ہین ارتھات وے پرش دھرماتما ہوتے ہین۔ انگوٹھے کی جڑ کی ریکھا سنتان (اولاد) کی ہین انمین جتنی ریکھا سوکشم (باریک) ہون اتنی کنیا ہوتی ہین ارتھات جتنی ریکھا موٹی ہون اتنے پتر ہوتے ہین۔ ۵۰۔ ترجنی انگلی (انگوٹھے کے پاس کی انگلی) تک جسکی ریکھا ہو پہنچے وہ سو برس تک جیتا ہے چھوٹی ریکھا ہو تو انداز سے عمر کو جان لیوے ٹوٹی ریکھا ہاتھ مین ہون تو برچھ کے اوپر سے گر پڑے جسکے ہاتھ مین بہت ریکھا ہون اتھوا ریکھا نہون وے نردھن ہوتے ہین۔

अतिकृशदीर्घैश्चिबुकैर्निर्द्रव्या मांसलैर्धनोपेताः । बिम्बो-
पमैरवक्रैरधरैर्भूपास्तनुभिरस्वाः ॥ ५१ ॥ ओष्ठैः स्फु-
टितविखण्डितविवर्णरूक्षैश्च घनपरित्यक्ताः । स्निग्धाघ-
नाश्च दशनाः सुतीक्ष्णदंष्ट्राः समाश्च शुभाः ॥ ५२ ॥ ॥

۵۱۔ بہت دبلی اور لمبی ٹھوڑھی ہو تو نردھن ہو۔ مانس سے پشٹ ٹھوڑھی ہو تو دھنوان ہو۔ بنب پھل کے سمان لال رنگ اور ابکر نیچے کا اونٹھ ہو تو راجا ہو۔ چھوٹا ادھر (نیچے کا اونٹھ) ہو تو نردھن ہو۔ ۵۲۔ پھوٹے ہوئے کھنڈت برے رنگ کے اور روکھے اونٹھ ہون تو دھن سے رہت ہو۔ چکنے گھنے تیکھی داڑھون کرکے سنجگت اور سمان دانت شبھ ہوتے ہین۔

जिह्वा रक्ता दीर्घा श्लक्ष्णा सुसमा च भोगिनां ज्ञेया । श्वेता
कृष्णा परुषा निर्द्रव्याणां तथा तालु ॥ ५३ ॥ ॥ ॥

۵۳- لال رنگ لمبی شبھ لچھن اور سمان جیبھ ہو تو بھوگی ہوتے ہین اُجلی کالی اور رُوکھی جیبھ ہو تو نِردھن ہوتے ہین- یہی لچھن تالُو کا بھی جانو-

वक्त्रं सौम्यं संवृतममलं श्लक्ष्णं समं च भूपानाम् । विपरी-
तं क्लेशभुजां महामुखं दुर्भगाणां च ॥ ५४ ॥ ॥ ॥

۵۴- سَومیہ سَمبرت نِرمل شبھ لچھن اور سم مُکھ (چہرہ) راجاؤنکا ہوتا ہے اس سے بپریت اُرتھات اَسومیہ اَسمبرت اشبھ لچھن اور بِشم اکبر کلیش بھوگنے والے پُرشونکا ہوتا ہے مہا مُکھ (بہت پھیلا ہوا) دُربھگ پُرشونکا ہوتا ہے-

स्त्रीमुखमनपत्यानां शाठ्यवतां मण्डलं परिज्ञेयम् । दी-
र्घं निर्द्रव्याणां भीरुमुखाः पापकर्माणः ॥ ५५ ॥ चतु-
रस्रं धूर्तानां निम्नं वक्त्रं च तनयरहितानाम् । कृपणाना-
मतिह्रस्वं संपूर्णं भोगिनां कान्तम् ॥ ५६ ॥ ॥ ॥

۵۵- استری کا ایسا مُکھ جن پُرشونکا ہو وے سنتان ہین ہوتے ہین گول مُکھ ہو وے پُرش سٹھ ہوتے ہین لمبا مُکھ ہو- وے پُرش دھن ہین ہوتے ہین جنکا مُکھ ڈرانیوالا دیکھ پڑے وہ پاپی ہوتے ہین- ۵۶- دھورتونکا مُکھ چَوکون (چوکھونٹا) ہوتا ہے- نیچ مُکھ پُتر سے رہت پُرشونکا ہوتا ہے ارتھات اُن پُرشون کے پُتر اُتپن نہین ہوتے- کرپن (کنجوس) کا مُکھ بہت چھوٹا ہوتا ہے سمپورن اور منوہر جنکا مُکھ ہو وے بھوگی ہوتے ہین-

स्फुरिताग्रं स्निग्धं श्मश्रु शुभं मृदु च सन्नतं चैव । रक्तैः
परुषैश्चौराः श्मश्रुभिरल्पैश्च विज्ञेयाः ॥ ५७ ॥ ॥ ॥

۵۷- جنکے بال آگے سے پھٹے نہون چکنے اور کومل اور اچھی طرح نیچے کو جھکے ہوئے ہون ایسی داڑھی شبھ ہوتی ہے لال رنگ کی رُوکھی اور چھوٹی داڑھی جنکے ہو وے چور ہوتے ہین-

निर्मांसैः कर्णैः पापमृत्यवश्चर्पटैः सुबहुभोगाः । कृपणा-
श्च ह्रस्वकर्णाः शङ्कुश्रवणाश्च भूपतयः ॥ ५८ ॥ रोमशक-
र्णा दीर्घायुषस्तु धनभागिनो विपुलकर्णाः । क्रूराः शि-
रावनद्धैर्व्यालम्बैर्मांसलैः सुखिनः ॥ ५९ ॥ ॥ ॥

۵۸- جنکے کان نِرمانس ہون وے پاپ کرم مین مرتے ہین چپٹے کان ہون تو بڑے بھوگی

ہوتے ہیں چھوٹے کان والے کرپن ہوتے ہیں شنک کے تل آگے سے تیکھے کان ہوں تو
سیناپت ہوتے ہیں۔ ۵۹۔ بالوں سے سنگت کان ہوں تو بڑی عمر پاتے ہیں بڑے کان ہوں تو
دھنوان ہوتے ہیں جنکے کان میں نسین ہوں وے پرش کرور ہوتے ہیں لمبے اور ماس
کر کے پشٹ جنکے کان ہوں وے سکھی ہوتے ہیں۔ بمزاج ۱۲

भोगीत्व निम्नगण्डो मन्त्री संपूर्णमांसगण्डो यः । सुखभा-
क्शुकसमनासश्चिरजीवी शुष्कनासश्च ॥ ६० ॥ छिन्ना-
नुरूपयाऽगम्यगामिनो दीर्घया तु सौभाग्यम् । आकुंचि-
तया चौरः स्त्रीमृत्युः स्याच्चिपिटनासः ॥ ६१ ॥ धनिनोऽग्र-
वक्रनासा दक्षिणवक्राः प्रभक्षणाः क्रूराः । ऋज्वी स्वल्प-
च्छिद्रा सुपुटा नासा सभाग्यानाम् ॥ ६२ ॥ * ॥ * ॥

۶۰ جنکے کال اونچے ہوں وہ بھوگی ہوتا ہے ماس سے پشٹ جنکے گنڈ ہوں وہ راجا کا
منتری ہوتا ہے طوطے کے سمان جنکی ناک ہو وہ بھوگی ہوتا ہے سوکھی اور کٹی ہوئی ناس جنکی ناک
ہو وہ بہت دنوں تک جیتا ہے۔ ۶۱۔ جنکی ناک کٹی سی دکھے پڑے وے اگمیا استری سے
گمن کرنیوالے ہوتے ہیں لمبی ناک ہو تو سوبھاگیہ ہوتا ہے۔ آکنچت (اوپر کو کھنچی ہوئی)
ناک ہو تو چور ہوتا ہے۔ چپٹی ناک ہو تو استری کے ہاتھ سے مارا جاتا ہے۔ ۶۲۔ آگے
سے ٹیڑھی جنکی ناک ہو وے دھنی ہوتے ہیں داہنی طرف ٹیڑھی جنکی ناک ہو وے کھاؤ بیر
اور سخت مزاج کے ہوتے ہیں سیدھی چھوٹے چھید سندر نتھنوں والی ناک ہو تو بھاگوان ہوتا ہے

धनिनां क्षुतं सकृद्द्वित्रिपिण्डितं ह्रादिसानुनादं च । दी-
र्घायुषां प्रमुक्तं विज्ञेयं संहतं चैव ॥ ६३ ॥ * ॥ * ॥

۶۳۔ ایکبار چھینکیں وے دھنوان ہوتے ہیں دو تین بار ملا ہوا ہرادی انناد کرکے سنگت
پرلمبت (بہت لمبا) اور سنگھت جو پرش چھینکیں وے بڑی عمر کے ہوتے ہیں۔

पद्मदलाभैर्धनिनो रक्तान्तविलोचनाः श्रियो भाजः । म-
धुपिङ्गलैर्महार्घा मार्जारविलोचनाः पापाः ॥ ६४ ॥
हरिणाक्षा मण्डललोचनाश्च जिह्मैश्च लोचनैश्चौराः । क्रू-
राः केकरनेत्रा गजसदृशदृशश्च भूपतयः ॥ ६५ ॥
ऐश्वर्यं गम्भीरैर्नीलोत्पलकान्तिभिश्च विद्वांसः । अति-

कृष्णा तारकाणा मक्ष्णा मुत्पाटनं भवति ॥ ६६ ॥ म-
न्धित्वं स्थूल दृशां श्यावाक्षाणांच भवति सौभाग्यम् ।
दीनाह्रुः निःस्वानां स्निग्धा विपुलार्थ भोगवताम् ॥ ६७ ॥

۶۴- کمل دل کے تل نیتر ہون تو دھنوان ہوتے ہین جنکے نیترون کے انت لال ہون وے لچھمی وان ہوتے ہین شہد کے تل پنگل رنگ کے نیتر ہون تو بڑے دھنوان ہوتے ہین بلی کے تل کا جر نیتر ہون تو پاپی ہوتے ہین - ۶۵- ہرن کے ایسے نیتر ہون گول نیتر ہون اور آچل نیتر جنکے ہون وے چور ہوتے ہین جنکے نیتر ہون تو کرور (بد) ہوتے ہین ہاتھی کے ایسے نیتر ہون تو سیناپت ہوتے ہین - ۶۶- گہرے نیتر ہون تو ایشور ج ہوتا ہے - نیل کمل کے سمان کانت والے نیتر ہون تو ودوان ہوتے ہین جن نیترون کی تارا بہت کالی ہو وے نیتر اکھاڑے جاتے ہین - ۶۷- موٹے نیتر ہون تو راجا کے منتری ہوتے ہین کپش رنگ کے نیتر ہون تو سوبھاگیہ ہوتا ہے جنکے نیتر دین ہون وے نردھن ہوتے ہین چکنے اور بڑے نیتر جنکے ہون وے دھنوان اور بھوگی ہوتے ہین -

अभ्युन्नताभिरल्पायुषो विशालोन्नताभिरतिसुखिनः।
विषमभ्रुवो दरिद्रा बालेन्दुनतभ्रुवः सधनाः ॥ ६८ ॥
दीर्घा संसक्ताभिर्धनिनः खण्डाभिरर्थपरिहीनाः। मध्य-
विनतभ्रुवो ये ते सक्ताः स्त्रीष्वगम्यासु ॥ ६९ ॥ ❖ ॥

۶۸- جنکی بھون (ابرو) بیچ سے اونچی ہو انکی عمر تھوڑی ہوتی ہے - بڑی اور اونچی بھون ہو تو بہت سکھی ہوتے ہین چھوٹی بڑی بھون ہو تو دریدری ہوتے ہین بال چندرما (ہلال) کی طرح جنکی ٹیڑھی بھون ہو وے دھنوان ہوتے ہین - ۶۹- لمبی اور آپسمین ملی ہوئی جنکی بھون ہو وہ دھنوان ہوتے ہین ٹوٹی ہوئی بھون ہو تو نردھن ہوتے ہین بیچ سے جنکی بھون نت (جھکی ہوئی) ہو وے پرش اگمیا استری مین آسکت رہتے ہین -

उन्नतशंखैर्विपुलैर्धनिनो निम्नैः सुतार्थसंत्यक्ताः। वि-
षमललाटा विधना धनवन्तोऽर्धेन्दुसदृशेन ॥ ७० ॥
शुक्तिविशालैराचार्यता शिरासन्ततैरधर्मरताः। उन्न-
तशिराभिराढ्याः स्वस्तिकवत्संस्थिताभिश्च ॥ ७१ ॥
निम्नललाटा वधबन्धभागिनः क्रूरकर्मनिरताश्च।

सम्मुन्नतैश्च भूपाः कृपणाः स्युः संवृतललाटाः ॥ ७२ ॥

۷۰ - اُونچی اور بڑی کنپٹی ہوں تو دھنی ہوتے ہیں نمن (گہری) کنپٹی ہوں تو پُتر اور دھن سے ہین ہوتے ہیں جنکا ماتھا بکھم ہووے پتر اور دھن سے ہین ہوتے ہیں آدھے چندرما کی طرح جنکا ماتھا ہووے دھنوان ہوتے ہیں - ۷۱ - سیپی (صدف) کے سمان جنکا ماتھا پھیلا ہوا ہو وے پُرش آچارج (دوسرے کو اُپدیش کرنیوالے) ہوتے ہیں جنکے ملتھے مین نسین نکلی ہوں وے پاپ کرنے مین لگے رہتے ہیں ماتھے کے بیچ نسین اُونچی ہوں اور وے سوستک کی طرح آکرت ہوں تو دھناڈھ ہوتے ہیں - ۷۲ - جنکا ماتھا نمن ہو وہ بدھ (قتل) اور بندھن (قید) کیے جاتے ہیں اور بڑے کرم کرنے میں مستعد رہتے ہیں اُونچا ماتھا ہو تو سیناپت ہوتے ہیں - جنکا ماتھا سم برت (گول اور چھوٹا) ہو وے پُرش کرپن ہوتے ہیں -

रुदितमदीनमनश्रु स्निग्धं च शुभावहं मनुष्याणाम् ।
रूक्षं दीनं प्रचुराश्रु चैव न शुभप्रदं पुंसाम् ॥ ७३ ॥

۷۳ دینتا (عاجزی) سے رہت آنسوؤں سے ہین اور چکنا رونا آدمیونکو شبھ ہوتا ہے رُوکھا اور دین اور بہت آنسوؤں والا رُونا پُرشونکو شبھ دینے والا نہیں ہوتا -

हसितं शुभदमकम्पं सनिमीलितलोचनं च पापस्य । दु-
ष्टस्य हसितमसकृत्सोन्मादस्यासकृत्प्रान्ते ॥ ७४ ॥

۷۴ - ہنسنے کے سمے شریر نہ کانپے تو وہ ہنسنا (خندہ) اچھا ہوتا ہے آنکھ بند کرکے ہنسے وہ پاپی ہوتا ہے دُوشٹی پُرش بارمبار ہنستا ہے اُنمادی پُرش ہنسنے کے انت مین بارمبار ہنستا ہے -

तिस्रो रेखाः शतजीविनां ललाटायताः स्थिता यदि ताः ।
चतसृभिरवनीशत्वं नवतिश्चायुः सपञ्चाब्दा ॥ ७५ ॥
विच्छिन्नाभिश्चागम्यगामिनो नवतिरप्यरेखेण । केशा-
न्तोपगताभी रेखाभिरशीतिवर्षायुः ॥ ७६ ॥ पञ्च-
भिरायुः सप्ततिरेकाग्रावस्थिताभिरपि षष्टिः । बहुरेखे-
ण शतार्धं चत्वारिंशच्च वक्राभिः ॥ ७७ ॥ त्रिंशद्भ्रूल-
ग्नाभिर्विंशतिभिश्चैव वामवक्राभिः । क्षुद्राभिः स्वल्पा-
युर्न्यूनाभिश्चान्तरे कल्प्यम् ॥ ७८ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۷۵ - ماتھے پر لمبی تین ریکھا ہوں تو اُسکی عمر سو برس کی ہوتی ہے چار ریکھا ماتھے مین ہون تو

راجا ہوتا ہے اور پچانوے برس کی عمر ہوتی ہے - ۷۶ - ٹوٹی ہوئی ریکھا ماتھے مین ہو
تو پُرش اگمیا استری سے گمن کرتا ہے اور نوے برس جیتا ہے ماتھے مین ایک بھی ریکھا
نہو تو بھی نوے برس کی عمر ہوتی ہے جہان سے بال پیدا ہوتے ہین اُسکو کیشانت کہتے
ہین ماتھے مین کیشانت تک ریکھا پہنچی ہو تو اسّی برس کی عمر ہوتی ہے - ۷۷ - پانچ
ریکھا ماتھے مین ہون تو ستر برس کی عمر ہوتی ہے سب ریکھاؤن کے سرے مل گئے ہون تو
ساٹھ برس کی عمر ہوتی ہے چھہ سات آدِ بہت سی ریکھا ماتھے مین ہون تو پچاس برس کی عمر
ہوتی ہے ٹیڑھی ریکھا ماتھے مین ہو تو چالیس برس کی عمر ہوتی ہے - ۷۸ - بھون سے
ریکھا لگ جائین تو تیس برس کی عمر ہوتی ہے بائین طرف ٹیڑھی ریکھا ہو تو بیس برس کی عمر
ہوتی ہے چھوٹی ریکھا ہون تو بیس برس سے بھی کم عمر ہوتی ہے کم ریکھا ارتھات ایک دو
ریکھا ہون تو بھی بیس برس سے کم عمر ہوتی ہے اِن ریکھاؤن سے بیچ مین بچار کرکے عمر کو
جان لیوے جیسے تین ریکھا ہونے سے سو برس اور چار ریکھا ہونے سے پچانوے برس
کی عمر کہی ہے تو ساڑھے تین ریکھا ہونے سے ساڑھے ستانوے برس کی عمر سمجھنا چاہیئے
ارتھات دونون کی عمر مِلا کر آدھی کرلیوے اِسیطرح اور بھی جانو -

परिमण्डलैर्गवाढ्याश्छत्राकारैः शिरोभिरवनीशाः।
चिपिटैः पितृमातृघ्नाः करोटिशिरसां चिरान्मृत्युः॥७९॥
घटमूर्धाध्वानरुचिर्द्विमस्तकः पापकृद्धनैस्त्यक्तः। नि-
म्नं तु शिरो महतां बहुनिम्नमनर्थदं भवति ॥ ८० ॥

۷۹ - گول سر جنکا ہو اُنکے بہت گئوئین ہوتی ہین - چھتر کی طرح اوپر سے چوڑا سر ہو تو راجا
ہوتے ہین چپٹے سر والے پُرش ماتا پتا کو بدھ کرتے ہین - کروٹ کی صورت جنکا سر ہو وہ بہت
دن تک جیتے ہین - ۸۰ - گھڑے کی صورت جنکا سر ہو اُسکی رُچ مشٹند مین ہوتی ہے - دو سر
جنکے ہون وہ پاپی اور نِردھن ہوتا ہے نمن سر جنکا ہو وہ پرتشٹت (عزت دار) پُرش ہوتے
ہین پرنت بہت نمن ہو تو انرتھ کرتا ہے -

एकैकभवैः स्निग्धैः कृष्णैराकुञ्चितैरभिन्नाग्रैः। मृदु-
भिर्न चातिबहुभिः केशैः सुखभाङ्नरेन्द्रो वा ॥ ८१ ॥
बहुमूलविषमकपिलाः स्थूलस्फुटिताग्रपरुषह्रस्वाश्च
अतिकुटिलाश्चातिघनाश्च मूर्धजा वित्तहीनानाम्॥८२॥

۸۱- ایک رُوم کُوپ (بال پیدا ہونیکا چھید) مین ایک ایک رُوم (بال) ہو چِکنے کالے
کچھ کچھ ٹیڑھے نوکین جنکی پھٹی نہون کومل اور بہت گھنے نہین ایسے بال جنکے ہون وے راجا
ہوتے ہین اتھوا سُکھی رہتے ہین - ۸۲- ایک ایک رُوم کُوپ مین بہت سے بال پیدا ہون بِکھم
(کوئی بڑے کوئی چھوٹے) کپِل رنگ موٹے آگے سے پھٹے ہوئے رُوکھے چھوٹے بہت کُٹِل
اور بہت گھنے بال نِردھن پُرشون کے ہوتے ہین-

यद्यज्ञानं रूक्षं मांसविहीनं शिरावनद्धंच । तत्तदनि-
ष्टंप्रोक्तं विपरीतमतः शुभं सर्वम् ॥ ८३ ॥ ॥

۸۳- جو انگ رُوکھا مانس سے ہین اور جسمین نسین نکلی ہوئی ہون وہ انگ اشُبھ ہوتا ہی اور جو انگ
چکنا پُشٹ اور بغیر نسونکا ہو وہ شُبھ ہوتا ہے-

त्रिषु विपुलो गम्भीरस्त्रिष्वेव षडुन्नतश्चतुर्ह्रस्वः । सप्त-
सुरक्तो राजा पंच सुदीर्घश्च सूक्ष्मश्च ॥ ८४ ॥ ॥

۸۴- جسکے تین انگ چوڑے ہون تین انگ گمبھیر ہون چھہ انگ اُونچے ہون چار انگ
چھوٹے ہون سات انگ لال رنگ ہون پانچ انگ لمبے ہون اور پانچ انگ باریک ہون وہ راجا ہوتا ہی-

उरो ललाटं वदनं च पुंसां विस्तीर्णमेतत्त्रितयं प्रशस्तम्
नाभिः स्वरः सत्त्वमिति प्रदिष्टं गम्भीरमेतत्त्रितयं नराणाम्
॥ ८५ ॥ वक्षोऽथ कक्षा नखनासिकास्यं कृकाटिका चेति षडुन्न-
तानि । ह्रस्वानि चत्वारि च लिंगपृष्ठं ग्रीवा च जङ्घे च हितप्रदानि
॥ ८६ ॥ नेत्रान्तपादकरताल्वधरोष्ठजिह्वा रक्ता नखाश्च खलु स-
प्त सुखावहानि । सूक्ष्माणि पंच दशनांगुलिपर्वकेशाः साकं त्वचा कररु-
हाश्च न दुःखितानाम् ॥ ८७ ॥ हनुलोचनबाहुनासिकाः स्त-
नयोरन्तरमत्र पंचमम् । इति दीर्घमिदं तु पंचकं न भवत्ये-
व नृणामभूभृताम् ॥ ८८ ॥ इति क्षेत्रम् ॥ ॥ ॥

۸۵- چھاتی ماتھا مُکھ یے تین انگ چوڑے ہون تو اچھے ہوتے ہین- نابھ سُر
ستّو (ایک پرکار کا چِت کا گُن) یے تین گمبھیر ہون تو آدمیونکو اچھے ہوتے ہین-
۸۶- چھاتی کَچھ کا مُنہ بھاگ نکھ (ناخن) ناک مُکھ کرکاٹکا (گھینٹو) یے چھہ اونچے چاہئین
لنگ پیٹھ گردن اور جانگھ یے چار چھوٹے ہون تو شُبھ ہوتے ہین- ۸۷- نیترون کے انت

پانون کے تلوے ہاتھ تالو نیچے کا اونٹھ جیبھ ناخن یے سات لال رنگ کے ہون تو سکھ دیتے ہین - دانت انگلیون کے پور بال توچا (چمڑا) ناخن یے پانچ سوکشم (پتلے) دکھی پرشون کے نہین ہوتے ارتھات یے پانچ جنکے پتلے ہون وے سکھی رہتے ہین -

۸۸- ہنو نیتر بھجا ناک دونون چھاتیون کا مدھ بھاگ یے پانچ انگ لمبے سواے راجاؤن کے اور کسی کے نہین ہوتے ارتھات جسکے یے انگ لمبے ہون وہ راجا ہوتا ہے - یہ شریر کے انگون کا (جسم کے عضو کا) شبھ اشبھ پھل کہا -

छायाशुभाशुभफलानि निवेदयन्ती लक्ष्या मनुष्यपशुप-
क्षिषु लक्षणज्ञैः । तेजोगुणान्‌ बहिरपि प्रविकाशयन्ती
दीपप्रभा स्फटिकरत्नघरस्थितेव ॥ ८९ ॥

۸۹- لچھن جاننے والے پرشونکو منشیہ پشو اور پچھیون مین شبھ اشبھ پھل تبلانے والی اور اسپھٹک رتن کے گھڑے مین استھت دیپ پربھا کی بھانت شریر کے بھیتر استھت ہوکر بھی تیج کے گنونکو باہر پرکاش کرتی ہوئی چھایا (شریر کی کانت) دیکھنی چاہیے ارتھات چھایا سے شبھ اشبھ پھل کا بچار کرنا چاہیے -

स्निग्धद्विजत्वङ्‌नखरोमकेशा छाया सुगन्धा च मही समुत्था
तुष्ट्यर्थलाभाऽभ्युदयान्‌ करोति धर्मस्य चाहन्यहनि प्रवृत्तिम्‌ ॥ ९० ॥

۹۰- جب سمے پرش آدِ کے اوپر بھوم کی چھایا ہو تب اسکے دانت کھال نکھ رونگین سر کے بال چکنے رہتے ہین اور بدن مین خوشبو رہتی ہے وہ بھوم کی چھایا تشٹ (آسودگی) دھن کا لابھ ابھیودے (ترقی) کرتی ہے اور دن دن دھرم مین لگاتی ہے -

स्निग्धा सिताऽच्छहरिता नयनाभिरामा सौभाग्यमार्दवसुखा-
ऽभ्युदयान्‌ करोति । सर्वार्थसिद्धिजननी जननीव चाप्या
छायाफलं तनुभृतां शुभमादधाति ॥ ९१ ॥

۹۱- جل کی چھایا چکنی سفید صاف اور ہری اور آنکھونکو پیاری لگنے والی ہوتی ہے وہ چھایا سوبھاگیہ (سب آدمیونکی پیاری) کوملتا سکھ اور ترقی کرتی ہے سب کامون کی سدھ کرنیوالی ہوتی ہے اور ماتا کی بھانت پرش آدِ سب جیوونکو شبھ پھل دیتی ہے -

चाण्डाऽधृष्याऽपद्मिमाग्निवर्णा युक्ता तेजोविक्रमैः सप्रतापैः । आ-

ऽग्नेयीतिप्राणिनांस्याज्जयायक्षिप्रंसिद्धिंवांछितार्थस्यधत्ते ॥ ९२ ॥

٩٢- اگن کی چھایا چنڈا (کرودھ شیل) ادھرشیا (جسکا کوئی ترسکار نہ کرسکے) کمل سبرن اور اگن کے تُلّ برن تیج پراکرم اور پرتاپ کرکے شکت ہوتی ہے ایسی اگن چھایا جیوؤں کو جے دیتی ہے اور جلدی من کی کامنا پوری کرتی ہے -

मलिनपरुषकृष्णापापगन्धाऽनिलोत्थाजनयतिबधबंध-
व्याध्यनर्थार्थनाशान् । स्फटिकसदृशरूपाभाग्ययुक्ता-
ऽत्युदारानिधिरिवगगनोत्थाश्रेयसांस्वच्छवर्णा ॥ ९३ ॥

٩٣- بایو کی چھایا میلی روکھی کالی اور بدبودار ہوتی ہے وہ چھایا مرن بندھن روگ انرتھ اور دھن کا ناش کرتی ہے - آکاش کی چھایا اسپھٹک کے سمان ات نرمل ہوتی ہے وہ چھایا بھاگوان اور بہت اُدار ہوتی ہے اور بہتری کا گویا خزانہ ہے اور سفید رنگ ہوتی ہے -

छायाःक्रमेणकुजलाऽग्न्यऽनिलाऽम्बरोत्थाःकेचिद्वदन्ति
दशताश्चयथानुपूर्व्या । सूर्याब्जनाभपुरुहूतयमोडुपानां
तुल्यास्तुलक्षणफलैरितितत्समासः ॥ ९४ ॥ * ॥ * ॥

٩٤- کرم سے بھوم جل اگن بایو اور آکاش کی پانچ چھایا کہی اور گرگ آدکوئی منی دس چھایا کہتے ہیں انکے مت میں پانچ چھایا تو بھوم آدکی اور پانچ چھایا سورج وشنو اندر جم اور چندرما کی ہیں پرنتُ ان چھایاؤں کے لچھن اور پھل بھوم آدکی چھایاؤں کے تُل ہی ہیں ارتھات سورج آد چھایا کرم سے اگن آکاش بھوم بایو اور جل کی چھایا کے تُل ہیں اسلیے ہمنے دس چھایا کا سنچھیپ کرکے پانچ چھایا رکھی ہیں یہ پانچ مہابھوت مئی چھایا کا لچھن کہا ہے -

करिवृषरथौघभेरीमृदङ्गसिंहाऽब्दनिःस्वनाभूपाः । गर्दभज-
र्जररूक्षस्वराश्चधनसौख्यसंत्यक्ताः ॥ ९५ ॥ इतिस्वरः ॥

٩٥- ہاتھی بیل رتھ سموہ بھیری مردنگ سنگھ اور میگھ کے تُل جنکا شبد ہو وے راجا ہوتے ہیں گدھے کے تُل جنکا شبد ہو جرجر (پھٹا ہوا) اور روکھا جنکا سور (آواز) ہو وے دھن اور سُکھ سے ہین ہوتے ہیں - یہ سور کا لچھن ہے -

सप्तभवन्तिचसारामेदोमज्जात्वगस्थिशुक्राणि ।

रुधिरंमांसंचेति प्राणभृतांतत्समासफलम् ॥ ९६ ॥

۹۶ (ہڈیونکے اندر کی چکنائی) مجّا (سر کے اندر کی چکنائی) توچا (چمڑا) ہڈی بیج (نطفہ) اورخون (گوشت) یے سات پرانیوں کے شریر مین سار ہوتے ہین اب سنچھیپ سے انکا پھل کہتے ہین

ताल्वोष्ठदन्तपालीजिह्वानेत्रान्तपायुकरचरणैः। रक्तैः

सुरक्तसारा बहुसुखवनितार्थपुत्रयुताः ॥ ९७ ॥

۹۷۔ جنکے تالو اوٹھ دانت مانس جیبھ نیترون کے انت گدا (مقعد) ہاتھ اور پاؤن لال رنگ کے ہوتے ہین وے رُدھر سار ہوتے ہین ارتھات انکے شریر مین رُدھر سار ہوتا ہے رُدھر سار والے پُرش بہت سُکھ استری دھن اور پُتر والے ہوتے ہین۔

स्निग्धत्वचाधनिनो मृदुभिःसुभगा विचक्षणास्तनुभिः।

मज्जामेदःसाराः सुशरीराः पुत्रवित्तयुताः ॥ ९८ ॥

۹۸۔ چکنا چمڑا ہو تو دھنی ہوتے ہین میٹھا چمڑا ہو تو سُبھگ ہوتے ہین پتلی کھال ہو تو پنڈت ہوتے ہین مجّا اور مید جنکے شریر مین سار ہون انکی دیہہ سُندر ہوتی ہے اور پُتر اور دھن کرکے سنجُگت ہوتے ہین ارتھات دھنوان اور پُتروان ہوتے ہین۔

स्थूलास्थिरस्थिसारो बलवान् विद्यान्तगः सुरूपश्च। ब-

हुगुरुशुक्राः सुभगा विद्वांसो रूपवन्तश्च ॥ ९९ ॥ + ॥

۹۹۔ جسکے شریر مین ہڈی سار ہو اُسکی ہڈیان موٹی ہوتی ہین وہ پُرش بلوان بدّیا کے انت کو پہنچنے والا اور رُوپ وان ہوتا ہے جنکا بیج بہت اور گاڑھا ہو وے بیج سار ہوتے ہین۔ بیج سار والے پُرش سُبھگ بدّوان اور رُوپ وان ہوتے ہین۔

उपचितदेहो विद्वान् धनी सुरूपश्च मांससारो यः। इ-

तिसारः ॥ संघात इति च सुश्लिष्टसंधिता सुखभु-

जो ज्ञेया ॥१००॥ इति संहतिः ॥ + ॥ + ॥

۱۰۰۔ پُشٹ شریر والا منگھ مانس سار ہوتا ہے مانس سار والا پُرش بدّوان دھنی اور رُوپ وان ہوتا ہے۔ یہ سار کا لچھن کہا۔ انگون کی سندھیونکی سُشلشتا (مناسبت اعضا) کو سنگھات کہتے ہین سنگھات والے پرش سُکھ بھوگی ہوتے ہین۔

स्नेहःपंचसुलक्ष्योवाग्जिह्वादन्तनेत्रनखसंस्थः सुतधनसौ-

भाग्ययुताः स्निग्धैस्तैर्निर्धना रूक्षैः ॥ १०१ ॥ इति स्नेहः ॥

۱۰۱۔ بچن جیبھ دانت آنکھ اور ناخن ان پانچوں کی چکنائی دیکھنا چاہیے یے پانچوں چکنے چکنے ہوں وے پتر دھن اور سوبھاگیہ والے ہوتے ہیں اور جنکے یے پانچوں رُوکھے ہوں وے نردھن ہوتے ہیں

द्युतिमान् वर्णः स्निग्धः क्षितिपानां मध्यमः सुतार्थवताम्। रूक्षो धनहीनानां शुद्धः शुभदो न संकीर्णः ॥ १०२ ॥ इति वर्णः ॥

۱۰۲۔ گورا کالا چاہے جیسا رنگ بدن کا ہو مگر وہ رنگ چکنا اور چمکدار راجاؤں کا ہوتا ہے مدھم (نہ رُوکھا نہ چکنا) رنگ پتر اور دھن والوں کا ہوتا ہے۔ رُوکھا بدن نردھن لوگوں کا ہوتا ہے چکنا رنگ شبھ ہوتا ہے سنکیرن (کہیں رُوکھا کہیں چکنا) رنگ شبھ نہیں ہوتا یہ رنگ کا لچھن ہے۔

साध्यमनूकं वक्त्राद् गोवृषशार्दूलसिंहगरुडमुखाः। अप्रतिहतप्रतापाजितरिपवो मानवेन्द्राश्च ॥ १०३ ॥ वानरमहिषवराहाजतुल्यवदनाः श्रुतार्थसुखभाजः। गर्दभकरभप्रतिमैर्मुखैः शरीरैश्च निःस्वसुखाः ॥ १०४ ॥ इत्यनूकम् ॥

۱۰۳۔ مُکھ کو دیکھکر پُورب جنم کا حال جانے۔ گئو بیل باگھ سنگھ اور گرڑ کے تُلّ جنکے مُکھ ہوں انکا پُورب جنم شبھ ہوتا ہے اور وے پُورکھ بڑے پرتاپ والے ششترُوؤں کو جیتنے والے اور راجا ہوتے ہیں۔ ۱۰۴۔ بندر بھینسا سُور اور بکرے کے تُلّ جنکے مُکھ ہوں وے شاستر دھن اور سُکھ والے ہوتے ہیں انکا پُورب جنم مدھم ہے۔ گدہا اور اونٹ کے سمان جنکے مُکھ اور شریر ہوں وے پُرش نردھن اور سُکھ سے ہین ہوتے ہیں انکا پُورب جنم اشبھ ہے۔ یہ پُورب جنم کا لچھن کہا۔

अष्टशतं षण्णवतिः परिमाणं चतुरशीतिरिति पुंसाम्। उत्तमसमहीनानामङ्गुलसंख्या स्वमानेन ॥ १०५ ॥ इत्युन्मानम् ॥

۱۰۵۔ اپنے انگلوں سے ایکسو آٹھ (۱۰۸) انگل اُونچا ہو وہ پُرش اُتّم ہوتا ہے۔ چھیانوے (۹۶) انگل اونچا ہو وہ مدھم اور جو پُرش اپنے انگلوں سے چوراسی (۸۴) انگل اُونچا ہو وہ ادھم ہوتا ہے یہ اونچائی کا لچھن کہا ہے۔ پیر کی نوک سے سر کے بیچ تک ناپنا چاہیے۔

भारार्धतनुः सुखभाक् तुलितोऽतो दुःखभाग्भवत्यूनः। भारोऽतीवाढ्यानामध्यर्धः सर्वधरणीशः ॥ १०६ ॥

۱۰۶۔ دو ہزار پل کا ایک بھار ہوتا ہے تولنے سے جس پُرش کا بوجھ آدھا بھار ہو وہ سُکھ بھوگتا ہے

اِس سے کم ہو تو دُکھی رہتا ہے۔ ایک بھار (دو ہزار پل) جسکا بوجھ ہووے بہت سُکھ کرنیوالے ہوتے ہین ڈیڑھ بھار (تین ہزار پل) جسکے شریر کا بوجھ ہووے چکّروَرتی راجا ہوتے ہین۔

विंशतिवर्षानारी पुरुषः खलु पञ्चविंशतिभिरब्दैः। अर्हति मानोन्मानं जीवितभागे चतुर्थे वा ॥१०७॥ इति मानम् ॥

۱۰۷ بیس برس کی عُمر مین عورت کو اور پچیس برس کی عُمر مین مرد کو تولنا چاہیے یا گنت آدمے جتنی عُمر انکی سمجھی گئی ہو اُسکی چوتھائی گذر جانے پر ناپنا اور تولنا چاہیے۔

भूजलशिख्यनिलाम्बरसुरनररक्षःपिशाचकतिरश्चाम्। सत्त्वेन भवति पुरुषो लक्षणमेतद्भवत्येषाम् ॥१०८॥ ॥

۱۰۸۔ بھوم جل اگن بایو آکاش دیوتا منکھ راچھس پشاچ اور ترجک (پشو پنچھی) انکا سَتو (پرکرت) پُرش مین ہوتا ہے انکا یہ لچھن کہتے ہین۔

महीस्वभावः शुभपुष्पगन्धः सम्भोगवान्सुश्वसनः स्थिरश्च। तोयस्वभावो बहुतोयपायी प्रियाभिभाषी रसभोजनश्च ॥१०९॥

۱۰۹۔ بھوم پرکرت والے منکھ کا شُندر کمل آدِ پھولون کے سمان گندھ ہوتا ہے وہ پُرش بھوگی سُگندھ سانس والا ہوتا ہے اور استھر سُبھاو (مستقل مزاج) ہوتا ہے۔ جل پرکرت والا منکھ بہت جل پیتا ہے میٹھا بولنے والا ہوتا ہے اور میٹھی چیز کھانے مین اُسکی رُچ ہوتی ہے۔

अग्निप्रकृत्या चपलोऽतितीक्ष्णश्चण्डः क्षुधालुर्बहुभोजनश्च। वायोः स्वभावेन चलः कृशश्च क्षिप्रं च कोपस्य वशं प्रयाति ॥११०॥

۱۱۰۔ اگن پرکرت کا منکھ چپل ات تیچھن (تیز) اور کرودر (بدباطن) ہوتا ہے بھوکھ کو نہین سہہ سکتا اور بہت بھوجن کرتا ہے۔ بایو پرکرت کا منکھ چپل اور دُربل ہوتا ہے اور جلدی ہی کرودھ بش (مغلوب الغضب) ہوجاتا ہے۔

खप्रकृतिर्निपुणो विवृतास्यः शब्दगतौ कुशलः सुषिराङ्गः। त्यागयुतः पुरुषो मृदुकोपः स्नेहरतश्च भवेत्सुरसत्त्वः ॥१११॥ ॥

۱۱۱۔ آکاش پرکرت کا منکھ سب کامون مین ہوشیار ہوتا ہے مُکھ کُھلا ہوا رکھتا ہے گانے مین چتر ہوتا ہے اور اُسکے انگ چھید دار ہوتے ہین۔ دیو پرکرت کا منکھ تیاگی الپ کرودھ (کم غصہ) اور پریت جگت (محبت والا) ہوتا ہے۔

मर्त्यः सत्त्वसंयुतो गीतभूषणप्रियः । संविभागशी-
लवान्नित्यमेव मानवः ॥११२॥ ॥ ॥ ॥

۱۱۲- منشیہ پرکرت والے پُرش کو گیت اور بھوکھن پیارا ہوتا ہے اور ہمیشہ بھائی بندوں کا اپکار کرنے والا اور شیلوان (مروت دار) ہوتا ہے۔

तीक्ष्णप्रकोपः खलचेष्टितश्च पापश्च सत्त्वेन निशाचराणाम् ॥
पिशाचसत्त्वश्चपलोमलाक्तो बहुप्रलापी च समुल्बणाङ्गः ॥११३॥

۱۱۳- راکچھس پرکرت کا منشیہ بہت کرودھی دُشٹ سوبھاو اور پاپی ہوتا ہے۔ پشاچ پرکرت کا منشیہ چنچل ملن شریر بہت بکنے والا اور موٹے انگوں والا ہوتا ہے۔

भीरुः क्षुधालुर्बहुभुक्च यः स्याज्ज्ञेयः स सत्त्वेन नरस्तिरश्चा-
म । एवं नराणां प्रकृतिः प्रदिष्टा यल्लक्षणज्ञाः प्रवदन्ति
सत्त्वम् ॥ ११४ ॥ इति प्रकृतिः ॥ ॥ ॥

۱۱۴- تریجک پرکرت کا منشیہ ڈرنے والا بھوکھ نہ سہنے والا اور بہت بھوجن کرنیوالا ہوتا ہے۔ اس بھانت منشیوں کی پرکرت کہی ہے۔ جس پرکرت کو لچھن جاننے والے ودوان پُرش ستو کہتے ہیں۔ یہ پرکرت کا لچھن کہا ہے۔

शार्दूलहंससमदद्विपगोपतीनां तुल्या भवन्ति गतिभिः
शिखिनां च भूपाः । येषां च शब्दरहितं स्तिमितं च यातं
तेऽपीश्वरा द्रुतपरिप्लुतगा दरिद्राः ॥ ११५ ॥ इति गतिः ॥

۱۱۵- سارڈول ہنس مست ہاتھی بیل اور مور کے سمان جنکی چال ہو وے راجا ہوتے ہیں جنکی چلنے میں آواز نہ نکلے اور آہستہ ہو وے بھی دھنوان (دولتمند) ہوتے ہیں۔ جلد اور مینڈھک کی طرح اچھلتے ہوئے جو لوگ چلتے ہیں وے درِدری ہوتے ہیں یہ چال کا لچھن کہا۔

श्रान्तस्य यानमशनं च बुभुक्षितस्य पानं तृषापरिगतस्य
भयेषु रक्षा । एतानि यस्य पुरुषस्य भवन्ति काले धन्यं
वदन्ति खलु तं नरलक्षणज्ञाः ॥११६॥ ॥ ॥ ॥

۱۱۶- تھکے ہوئے کو سواری بھوکھے کو بھوجن پیاسے کو جل پان اور بھے کے سمے رکچھا یہ سب تا جس پُروکھ کو سمے پر ملے تو ایسے منشیہ لچھن جانیوالے اُس پُرش کو دھنیہ (شبھ لچھن) کہتے ہیں۔

पुरुषलक्षणमुक्तमिदं मया मुनिमतान्यवलोक्य समासतः
इदमधीत्य नरो नृपसंमतो भवति सर्वजनस्य च वल्लभः ॥१७॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां पुरुषलक्षणं नामाऽष्टषष्टितमोऽध्यायः ॥ ६८ ॥ ✦ ॥

۱۷- انیک منیون کے مت دیکھکر یہ پرش لچھن سنچھیپ سے ہمنے کہا ہے اسکو پڑھکر منکھ راجا سے مان (قدر) پاکر سب آدمیونکا پیارا ہوتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
پرش لچھن نام اڈھیاے اڑستھ ۶۸ سماپت ہوا -

اڈھیاے ۶۹ انتر

پنچ مہا پرش لچھن

तारा ग्रहैर्बलयुतैः स्वक्षेत्र स्वोच्चगैश्चतुष्टयगैः ।
पंचपुरुषाः प्रशस्ता जायन्ते तानहं वक्ष्ये ॥ १ ॥

۱- بھوم (منگل) آدِ پانچ گرہ استھان دِشا چیشٹھا اور کال بل کرکے جُکت ہو اپنے راشِ اچھوا اُچ مین استھت ہو کر لگن چوتھے ساتوین یا دسوین استھان مین بیٹھین تو پانچ اُتم پرش پیدا ہوتے ہین ارتھات ایک ایک گرہ کرکے ایک ایک پرش ہوتا ہے اُنکو ہم کہتے ہین -

जीवेन भवति हंसः सौरेण शशः कुजेन रुचकश्च ।
भद्रो बुधेन बलिना मालव्यो दैत्यपूज्येन ॥२॥ ✦ ॥

۲- برہسپت بلوان ہوکر اپنے راس اچھوا اپنے اُچ مین استھت ہوکر جیسے کیندر مین بیٹھے ہون وہ پرش ہنس ہوتا ہے - سنیچر کے بیٹھنے سے ششس ہوتا ہے - منگل سے رُچک - بُدھ بلوان ہو تو بھدر اور شُکر کے ہونے سے مالبیہ نام پرش ہوتا ہے -

सत्त्वमहीनं सूर्याच्छरीरमानं संच चन्द्रबलात् । यद्राशिभेदयुक्तावेतौ तल्लक्षणः सपुमान् ॥ ३ ॥ ✦ ॥

तद्वातुमहाभूतप्रकृति द्युतिवर्णसत्त्वरूपाद्यैः । अब-
लरवीन्दुयुतैस्तैः संकीर्णालक्षणैः पुरुषाः ॥ ४ ॥ + ॥

٣٩٤ - سورج کے بل سے اُس پُرش کا پَرپُورن سَتّو اور چندرما کے بل سے شریر کے اور من کے گُن ہوتے ہیں - سورج چندرما جس گرہ کے راشی وریشکان نوانش دوادشانش ترنشانش میں بیٹھے ہوں اُس گرہ کے دھاتُ مہابھوت پرکرت کانت برن سَتّو روپ آدی لچھنوں کرکے جُلت وہ پُرش ہوتا ہے (دھاتُ آدی برہدجاتک آدی گرنتھوں میں لکھے ہیں) بل رہت سورج چندرما جس گرہ کے راشی بھید میں بیٹھیں اُس گرہ کے دھاتُ آدی لچھنوں کرکے جُلت وہ پُرش ہوتا ہے بَرہت نربل سورج چندرما ہوکر راشی بھید میں بیٹھیں تو سنکرن (ملے ہوئے) لچھنوں سے جُلت پُرش ہوتے ہیں

भौमात्सत्त्वं गुरुता बुधात्सुरेज्यात्स्वरः सितात्स्नेहः । व-
र्णः सौरादेषां गुणदोषैः साध्वसाधुत्वम् ॥ ५ ॥ + ॥ + ॥

٥ - منگل سے سَتّو (شوری) بدھ سے گُرتا برہسپت سے سُر شکر سے سنیہہ اور سنیچر سے کانت ہوتی ہے منگل آدی گرہ بلوان ہوں تو سَتّو آدی اچھے ہوتے ہیں نربل ہوں تو سَتّو آدی نہیں ہوتے -

संकीर्णाः स्युर्न नृपा दशासु तेषां भवन्ति सुखभाजः । रिपु-
गृहनीचोच्चच्युतसत्पापनिरीक्षणैर्भेदः ॥ ६ ॥ + ॥

٦ - سنکرن لچھن والے پُرش راجا نہیں ہوتے کیوں اُوپر کہی ہوئی منگل آدی گرہوں کی دشا میں سُکھ بھوگتے ہیں - شترو چھیتر میں استھت نیچ سے اور اُچ سے نکلنا شُبھ گرہ اور پاپ گرہوں کی درشٹ ان سب کرکے بھید ارتھات پُرشوں کی سنکرنتا ہوتی ہے -

षण्णवतिरंगुलानां व्यायामो दीर्घता च हंसस्य । शशरु-
चकभद्रमालव संज्ञितास्त्र्यंगुलविवृद्ध्या ॥ ७ ॥ + ॥

٧ - چھیانوے انگل اُونچائی اور چھیانوے انگل دونوں بھجا پھیلانے کی چوڑائی ہنس کی ہوتی ہے انہیں تین تین انگل بڑھاتے جائیں تو کرم سے ششش رُچک بھدر اور مالو کی اُونچائی اور دونوں بھجا پھیلانے کی چوڑائی کی ناپ ہوتی ہے -

यः सात्त्विकस्तस्य दया स्थिरत्वं सत्त्वार्जवं ब्राह्मणदेवभक्तिः । रजोऽधि-
कः काव्यकलाक्रतुस्त्रीसंसक्तचित्तः पुरुषोऽतिशूरः ॥ ८ ॥ तमो-
ऽधिको वञ्चयिता परेषां मूर्खोऽलसः क्रोधपरोऽतिनिद्रः । मिश्रैर्गुणैः

सत्त्वरजस्तमोभिर्मिश्रास्तु ते सप्तसह प्रभेदैः ॥ ९ ॥ + ॥

۸- ساتوکی پُرش کو دیا استھرتا جیوونکے ساتھ سرلتا براہمن اور دیوتاؤن مین بھکت ہوتی ہی رجوگنی پُرش کا شیہ نرت گیت آدکلا جگ اور استریون مین موہت رہتا ہے اور بہت شور ہوتا ہے - ۹- تموگنی پُرش اوروں کو ٹھگنے والا مورکھ آلسی کرودھی اور بہت سونے والا ہوتا ہے ست رج تم ان تین گنون کے ملنے سے ملے ہوئے سوبھاو کے پُرش ہوتے ہین - جیسے ست رج - ست تم - رج تم - ست رج تم - چار بھید یے اور تین بھید ایک ایک گن کرکے پہلے کہے اسطرح سات پرکار کے پُرش ہوتے ہین -

मालव्यो नागनासासमभुजयुगलो जानुसंप्राप्तहस्तो मांसैः पूर्णाङ्गसन्धिः समरुचिरतनुर्मध्यभागे कृशश्च । पञ्चाऽष्टौ चोर्ध्वमास्यं श्रुतिविवरमपि त्र्यंगुलोनं च तिर्यग्दीप्ताक्षं सत्कपोलं समसितदशनं नातिमांसाऽधरोष्ठम् ॥ १० ॥ + ॥ + ॥

۱۰- مالبیہ پُرش کے دونون بھجا ہاتھی کی سونڑ کے سمان ہوتی ہین گھٹنون تک اُسکے ہاتھ پہنچتے ہین انگون کے سب جوڑ مانس سے بھرے ہوتے ہین شریر اُسکا سمان اور سندر ہوتا ہے کمر اسکی دُبلی ہوتی ہے اور دھان کرکے ٹھوڑھی سے ماتھے تک مکھ کی اونچائی تیرہ۱۳ انگل ہوتی ہے اور ٹھوڑھی سے کان کے چھید تک ترچھی چوڑائی دش انگل ہوتی ہے اور اُس پُرش کا مکھ پرکاشت نیتر سندر گول گال اور اُجلے دانت اور پتلے نیچے کے اونٹھ ہوتے ہین

मालवान्स मरुकच्छसुराष्ट्रान् लाटसिंधुविषयप्रभृतींश्च । विक्रमार्जितधनोऽवति राजा पारियात्रनिलयान् कृतबुद्धिः ॥ ११ ॥

۱۱- وہ مالبیہ پُرش مالو مرکچھ (بھروچ) سراشٹر لاٹ سندھ آد دیشونکا پالن کرتا ہے پراکرم سے دھن کماتا ہے راجا ہوتا ہے پارجاتر پربت کے رہنے والونکی بھی رکچھا کرتا ہے اور اچھی بدھ والا ہوتا ہے -

सप्ततिवर्षो मालव्योऽयं त्यक्ष्यति सम्यक् प्राणांस्तीर्थे । लक्षणमेतत्सम्यक् प्रोक्तं शेषनराणां चातो वक्ष्ये ॥ १२ ॥

۱۲- ستّر برس کی عمر کو پہنچکر یہ مالبیہ پُرش اچھی طرح تیرتھ پر پران کو تیاگ کرتا ہے - یہ مالبیہ کا لچھن اچھی پرکار سے کہا اب بقیہ آدمیون کے لچھن کہتے ہین -

उपचितसमवृत्तलम्बबाहुर्भुजयुगलमितःसमनुच्छ्रयोऽस्य
मृदुतनुघनरोमनद्धगण्डोभवतिनरःखलुलक्षणेनभद्रः ॥ १३ ॥

۱۳- بھدر پُرش کے مضبوط برابر گول اور لمبے ہاتھ ہوتے ہین بھُجا پھیلانے سے جتنی چوڑائی ہو اُتنی ہی اُسکی اُونچائی ہوتی ہے ملایم باریک اور گھنے بال اُسکے گال پر ہوتے ہین - اِن لچھنون کر کے بُدھ کے جوگ سے بھدر سنگیا والا پُرش ہوتا ہے -

त्वक्शुक्रसारःपृथुपीनवक्षाःसत्त्वाधिकोव्याघ्रमुखः
स्थिरश्च । क्षमान्वितोधर्मपरःकृतज्ञोगजेन्द्रगामी
बहुशास्त्रवेत्ता ॥ १४ ॥ प्राज्ञोबपुष्मान्सुललाटशङ्खः क-
लास्वभिज्ञोधृतिमान्सुकुक्षिः । सरोजगर्भद्युतिपाणि
पादोयोगीसुनासःसमसंहतभ्रूः ॥ १५ ॥ ॥ ॥

۱۴- بھدر پُرش توچا سار اور بیج سار ہوتا ہے چوڑی اور پُشٹ اُسکی چھاتی ہوتی ہے ستو اَدھک ہوتا ہے باگھ کے سمان اُسکا مُکھ ہوتا ہے وہ پُرش استھر سوبھاو چھما کِیت دھرماتما کرتگیہ گجیندر کے سمان چال چلنے والا بہت شاستر جاننے والا - ۱۵- بُدھمان سُندر شریر والا سُندر ماتھا اور سُندر کنپٹی والا ناچنے گانے آدمین نِپُن دھیرج والا سُندر کوکھ کمل گربھ کے سمان کانت والے ہاتھ پانون والا جوگی سُندر ناک والا برابر اور مِلی ہوئی بھوت (ابرو) والا ہوتا ہے -

मदमृगमदपङ्कमधुस्रुतिकाञ्वनिपत्रकुंकुमद्विपेन्द्रदानागुरुतुल्यगन्धिता । शिरो-
नवाःम्बुसिक्ताऽवनिपत्रकुंकुमद्विपेन्द्रदानाऽगुरुतुल्यगन्धिता ॥ ॥
रुहाश्चैकजकृष्णकुञ्चितास्तुरङ्गनागोपमगूढगुह्यता ॥ १६ ॥ ॥

۱۶- نئے جل سے سینچی ہوئی بھُوم کی سُگندھ کے سمان پتر (تج پتر) کیسر ہاتھی کا مد اگر اِنھوانکے سُگندھ کے تُل سُگندھ اسکے شریر مین ہو شریر کے کیش ایک ایک رُوم کُوپون مین ایک ایک ہون کالے اور ٹیڑھے ہون گھوڑے یا ہاتھی کی طرح اُسکا لِنگ (عضو تناسل) چھپا رہے -

हलमुसलगदासिशङ्खचक्रद्विपमकराब्जरथाङ्कितांघ्रिहस्तः ।
विभवमपिजनोऽस्यबोभुजीतिक्षमतिहिनस्वजनंस्वतन्त्रबुद्धिः ॥ १७ ॥

۱۷- ہل موسل گدا کھڑگ سنکھ چکر ہاتھی مگر کمل اور رتھ کے سمان ریکھا اُسکے ہاتھ پیرون مین ہوتی ہین - اسکی دولت مین اور لوگ بھی چین کرتے ہین اپنے بندھ لوگون کو چاہتا اپنی اِچھا سے چاہے سو کرتا ہے کیسکا تابعدار نہین رہتا -

अंगुलानिनवतिश्चषड्नान्युच्छ्रयेण तुलयापिहिभारः। मध्य-
देशनृपतिर्यदिपुष्टास्त्र्यादयोऽस्यसकलाऽवनिनाथः॥ १८ ॥

۱۸- چوراسی انگل اونچا ہوتا ہے اور اس پرش کے شریر کا بوجھ ایک تلا (دو ہزار پل) ہوتا ہے اور مدھ دیش کا راجا ہوتا ہے - پہلے تین تین انگل کی بڑھتی سے ششش آد پرشونکی اونچائی ایکسو آٹھ انگل تک کہی جو وہ ایکسو آٹھ انگل کی اونچائی اس بھدر پرش کی ہو تو چکرورتی راجا ہوتا ہے -

भुक्त्वा सम्यग्वसुधांशौर्येणोपार्जितामशीत्यब्दः। तीर्थे
प्राणांस्त्यक्त्वा भद्रो देवालयं याति ॥ १९ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۱۹- شورتا سے سمپادن کیے ہوئے پرتھوی منڈل کو بھلی بھانت بھوگ کرکے اسی برس کی عمر میں تیرتھ پر پران تیاگ کرکے بھدر پرش سورگ کو جاتا ہے -

ईषद्दन्तुरकस्तनुद्विजनखः कोशेक्षणः शीघ्रगो विद्याधा-
तुवणिक्क्रियासुनिरतः संपूर्णगण्डः शठः। सेनानीःप्रि-
यमैथुनः परजनस्त्रीसक्तचित्तश्चलः शूरो मातृहितो वना-
चलनदीदुर्गेषु सक्तः शशः ॥ २० ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۲۰- سنیچر کے جوگ سے پیدا ہوئے شش نام پرش کے دانت کچھ اونچے ہوتے ہیں ناخن اور دانت چھوٹے ہوتے ہیں اسکے نیتر کوش پیشٹ ہوتے ہیں جلد چلنے والا ہوتا ہے بدیا دھات اور بنک کریا (تجارت) میں لگا رہتا ہے گال بھرے ہوئے ہوتے ہیں شٹھ (خود مطلبی) ہوتا ہے فوج کا سردار پریہ میتھن (شہوت پرست) پرائی استری پر موہت چنچل شور بیر ماتا کا بھگت بن پربت ندی قلعہ میں رہا کرتا ہے ارتھات ان استھانوں میں رہنے کی اسکو رچ ہوتی ہے -

दीर्घोऽङ्गुलानां शतमष्टहीनं साशङ्कचेष्टःपररन्ध्रविच्च।
सारोऽस्यमज्जानिभृतप्रचारःशशोह्ययंनातिगुरुःप्रदिष्टः॥ २१॥

۲۱- شش پرش بانوے انگل اونچا ہوتا ہے سب کاموں میں ششنکت (شکی مزاج) رہتا ہے اوروں کے عیب جانتا ہے مجا سار ہوتا ہے آہستہ چلتا ہے اور بہت موٹا نہیں ہوتا ہے -

मध्येकृशःखेटकखड्गवीणापर्यङ्कमालामुरजाऽनुरूपाः। शू-
लोपमाश्चोर्ध्वगताश्चरेखाः शशस्यपादोपगताः करेवा ॥ २२ ॥

۲۲- شش پرش کا بیچ کا حصہ دبلا ہوتا ہے اور اسکے پیروں میں یا ہاتھوں میں ڈھال تلوار

بین پلنگ مالا مردنگ اور ترشول کی صورت ریکھا اور اوردھو ریکھا ہوتی ہے -

माल्यन्तिकोमाऽडलिकोऽथवायंस्फिकस्रावशूलाऽभिभवार्तमूर्तिः। एवं

शशः समसप्ततिहायनोऽयं वैवस्वतस्यालयमभ्युपैति ॥२३॥ ॥ ॥

۲۳ - ششش پرش کبھی دیش کا راجا ہوتا ہے یا اور کہین مانڈلک راجا ہوتا ہے اسکا سنا و روگ کی پیڑا سے پیڑت شریر رہتا ہے اس طرح یہ ششش پرش ستر برس کی عمر مین مرتا ہے

रक्तंपीनकपोलमुन्नतनसंवक्त्रं सुवर्णोपमं वृत्तंचाऽस्यशिरो-

ऽक्षिणीमधुनिभेसर्वेचरक्तानखाः। स्रग्दामांऽकुशशङ्ख-

मत्स्ययुगलक्रत्वङ्गकुम्भाऽम्बुजैश्चिह्नैर्हंसकलस्वनः

सुचरणोहंसः प्रसन्नेन्द्रियः ॥२४॥ ॥ ॥ ॥

۲۴ - برہسپت کے جوگ سے پیدا ہوئے ششش پرش کا مکھ لال رنگ بھرے ہوئے گال اونچی ناک اور سونے کی طرح چمکنے والا ہوتا ہے سر اسکا گول ہوتا ہے شہد کے رنگ کے نیتر ہوتے ہین سب ناخن لال رنگ ہوتے ہین مالا رسی انکس شنکھ دو مچھلی جگ سے انگ شرنگ آدِ کلش اور کمل کے تل ریکھا اسکے ہاتھ پیرون مین ہوتی ہین ہنس کے سمان میٹھی آواز ہوتی ہے سندر چرن ہوتے ہین اور ہنس پرش کی سب اندری نرمل ہوتی ہین -

रतिरम्भसिशुक्रसारता द्विगुणैश्चाष्टशतैः पलैर्मितिः।

परिमाणमथाऽस्यषडयुतानवतिः संपरिकीर्तिताबुधैः ॥२५॥

۲۵ - جل اسکو پیارا ہوتا ہے شکر سار ہوتا ہے سولہ سو پل اس ہنس پرش کے شریر کا بوجھ ہوتا ہے اور چھیانوے انگل اسکی اونچائی پنڈتون نے کہی ہے -

भुनक्तिहंसः खशशूरसेनान्गान्धारगंगायमुनान्तरालम्।

शतंदशोनंशरदांनृपत्वंकृत्वावनान्तेसमुपैतिमृत्युम् ॥२६॥

۲۶ - ہنس پرش کھش شورسین گاندھار انتر بید دیش کو بھوگتا ہے نوے ۹۰ برس راج بھوگ کر بن مین مرتا ہے

सुभ्रूकेशोरक्तश्यामः कम्बुग्रीवोव्यादीर्घास्यः। शूरः

क्रूरः श्रेष्ठोमन्त्रीचौरस्वामीव्यायामीच ॥२७॥

۲۷ - منگل کے جوگ سے پیدا ہوا رُچک نام پرش کے سندر بھوین (ابرو) اور بال ہوتے ہین لال کالا رنگ ہوتا ہے شنکھ کی ایسی گردن اور لمبا مکھ ہوتا ہے شور (بہادر) کرور (بدخصلت) اچھے

منتری (وزیر وصلاح کار) چوُروں کا مالک اور پرشرمی (محنتی) ہوتا ہے -

यन्मात्रमास्यंरुचकस्यदीर्घंमध्यप्रदेशेचतुरस्रतासा। तनु-
च्छविःशोणितमांससारोहन्ताद्विषांसाहससिद्धकार्यः॥२८॥

۲۸ - رُچک کے مُکھ کی جتنی لمبائی ہو وہی مدھ بھاگ کی چترسترتا کا پرمان ہوتا ہے ارتھات مُکھ کی اونچائی کو چوگنا کرنے سے مدھ بھاگ کی موٹائی ہوتی ہے اُسکے کانت تھوڑی ہوتی ہے رُدھر مانس سار ہوتا ہے شترُوونکا مارنیوالا ہوتا ہے اور اُسکے کام ساہس سے سِدھ ہوتے ہین - بنا بچارے کرنا ساہس کہلاتا ہے -

खट्वाङ्गवीणावृषचापवज्रशक्तीन्दुशूलाङ्कितपाणिपादः।
भक्तोगुरुब्राह्मणदेवतानांशतांगुलस्यात्तुसहस्रमानः॥२९॥

۲۹ - چارپائی بین بیل دھنکھ بجر برچھی چندرما اور ترشول کی صورت کی ریکھا رُچک پُرش کے ہاتھ پیرون مین ہوتی ہین گُرو براہمن اور دیوتاؤنکا وہ بھگت ہوتا ہے سَو انگل اونچا ہوتا ہے اور ہزار پل اُسکے شریر کا بوجھ (وزن) ہوتا ہے -

मन्त्राभिचारकुशलःकृशजानुजंघोविन्ध्यंससह्यगिरिमु-
ज्जयनींचभुक्त्वा। संप्राप्यसप्ततिसमारुचकोनरेन्द्रःश-
स्त्रेणमृत्युमुपयात्यथवाऽनलेन॥३०॥ * ॥ * । * ॥

۳۰ - وہ رُچک پُرش منتر اور مارن آچاٹن آدِ ابھچار کرم مین کُشل ہوتا ہے اُسکے گھٹنے اور جانگھ دُبلے ہوتے ہین بندھیاچل سہیادر اور اُجین دیش مین راج بھوگ کر ستّر برس کی عمر مین رُچک راجا ہتھیار سے یا آگ سے مرتُ کو پراپت ہوتا ہے -

पंचापरेवामनकोजघन्यःकुब्जोऽपरोमण्डलकोऽथसामी।
पूर्वोक्तभूपाऽनुचराभवन्तिसंकीर्णसंज्ञाःशृणुलक्षणैस्तान् ३१॥

۳۱ - اِن پانچ مہاپُرشوں کو چھوڑ کر اور پانچ پُرش سنکیرن سنگیا والے ہوتے ہین بامنک جگھنیہ کبج منڈلک اور سامی یہ لوگ اوپر کہے ہوئے راجاؤنکے سیوک ہوتے ہین - اب اِن پانچوں کے لچھن سُنو -

संपूर्णाङ्गोवामनोभग्नपृष्ठःकिञ्चिच्चोरुमध्यकक्षान्तरेषु। ख्या-
तोराज्ञांहृषभद्रानुजीवीस्फीतोदातावासुदेवस्यभक्तः॥३२॥

۳۲ - بامن کے سب انگ سمپورن ہوتے ہین پیٹھ ٹوٹی ہوئی ہوتی ہے اور رو مدھ بھاگ اور

کچھیانستر بغل کے نیچے کا حصہ تھوڑے ہوتے ہین ارتھات وے انگ اُسکے دُبلے ہوتے ہین وہ بامن نام پُرش پرسدھ ہوتا ہے پانچ راجاؤن کے بیچ بھدر نام راجا کا انُجیوی ہوتا ہے اسنچیت داتا اور نارائین کا بھگت ہوتا ہے -

मालव्यसेवी तु जघन्यनामा खण्डेन्दुतुल्यश्रवणः सुगन्धिः । शुक्रे-
णसारः पिशुनः कविश्च रूक्षच्छविः स्थूलकराङ्गुलीकः ॥ ३३ ॥
क्रूरो धनी स्थूलमतिः प्रतीतस्ताम्रच्छविः स्यात्परिहासशीलः ।
उरोऽङ्घ्रिहस्तेष्वसिशक्तिपाशपरश्वधाङ्कश्च जघन्यनामा ॥ ३४ ॥

۳۳- جگھنیہ نام پُرش مالبیہ راجا کا سیوک ہوتا ہے اسکے کان آدھے چندرما کے تُلّ ہوتے ہین اسکے سُگندھ ہوتی ہے شکر سار ہوتا ہے سُوچک اور پنڈت ہوتا ہے شریر کی کانت رُوکھی ہوتی ہے اسکے ہاتھون کی انگلیان موٹی ہوتی ہین - ۳۴ وہ پُرش کرُور (بد) دھنوان موٹی بُدھ والا اور پرسدھ ہوتا ہے تانبے کا ایسا رنگ اسکا ہوتا ہے ہنسنے مین اسکی رُچ رہتی ہے اور اُس جگھنیہ نام پُرش کی چھاتی پَیر اور ہاتھوںمین تلوار برچھی پھانسی اور پھرسا کی ریکھا ہوتی ہین -

कुब्जो नाम्नायः सशुद्धो ह्यधस्तात्क्षीणः किंचित् पूर्वकायेनतश्च ।
हंसासेवी नास्तिकोऽर्थैरुपेतो विद्वान्शूरः सूचकः स्यात्कृतज्ञः ॥ ३५ ॥

۳۵- کُبج نام پُرش ناف سے نیچے پرپُورنانگ اور ناف سے اُوپر کچھ چھین اور نت ہوتا ہے ہنس نام راجا کا سیون کرتا ہے وہ ناستک دھنوان بدوان شُور سُوچک اور کرتگیہ (عالم) ہوتا ہے -

कलास्वभिज्ञः कलहप्रियश्च प्रभूतभृत्यः प्रमदाजितश्च । संपू-
ज्यलोकं प्रजहात्यकस्मात् कुब्जोऽयमुक्तः सततोद्यतश्च ॥ ३६ ॥

۳٦- وہ کُبج پُرش کلاؤن مین ابھگیہ (واقف کار) کلہہ پریہ (لڑاکا) بہت سیوکون کرکے جُکت اور استری جیت ہوتا ہے لوک کا ستکار کرکے ایکا ایک چھوڑ دیتا ہے یہ کہا ہوا کُبج پُرش سب کال مین اُتساہ جُکت رہتا ہے (ہر حال مین خوش رہتا ہے)

माण्डलकनामधेयो रुचकानुचरोऽभिचारवित्कुशलः । कृत्या
वेतालादिषु कर्मसु विद्यासु चानुरतः ॥ ३७ ॥ वृद्धाकारः
खररूक्षमूर्धजः शत्रुनाशने कुशलः । द्विजदेवयज्ञयो-
गप्रसक्तधीः स्त्रीजितो मतिमान् ॥ ३८ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۳۸- منڈلک نام پُرش رُچک نام راجا کا سیوک ہوتا ہے وہ ابھچار کرم جاننے والا کشل کرتیا بیتال کو تھاپن آدی کرموں میں اور بدیاؤں میں اَتی نِگت ہوتا ہے - برِدھ کے تُل اُسکا آکار ہوتا ہے کٹھور اور رُوکھے اُسکے بال ہوتے ہیں شتروؤں کے ناش کرنے میں چتر ہوتا ہے - براہمن دیوتا جگیہ اور جوگ میں اُسکی بدھ لگی رہتی ہے استری جت اور بدھمان ہوتا ہے -

सामीतियःसोऽति निरूप देहः श्मश्रानुगामी खलु दुर्भगश्च । दा-
नामहारम्भसमाप्तकार्यो गुणैः शशस्यैव भवेत्समानः ॥ ३९ ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां पंच-
महापुरुषलक्षणं नामैकोनसप्ततितमोऽध्यायः ६९

۳۹- سامی نام پُرش بہت بدصورت ہوتا ہے وہ ششش نام راجا کا سیوک ہوتا ہے دانی ہوتا ہے بڑے بڑے کاموں کو شروع کرکے اُن کاموں کو پورا کر دیتا ہے گنوں میں ششش ہی کی طرح وہ سامی پُرش ہوتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں
پنچ مہا پُرش لچھن نام ادھیاے اُنہتر ۶۹ سماپت ہوا-

ادھیاے ستر

استری لچھن

स्निग्धोन्नताग्रतनुताम्रनखौ कुमार्याः पादौ समोपचितचा-
रुनिगूढगुल्फौ । श्लिष्टांगुली कमलकान्तितलौ च यस्या-
स्तामुद्वहेद्यदि भुवोऽधिपतित्वमिच्छेत् ॥ १ ॥ ॥ ॥ ॥

۱- جس کنیا کے پاؤں چکنے اونچے آگے سے پتلے اور لال رنگ کے ناخن ہوں سمان پشٹ اور چھپے ہوئے گلپھوں (ٹخنوں) کرکے سنگت ہو انگلی اُسکی آپس میں ملی ہوئی ہوں اور کمل کی کانت کے تُل جنکے تلوؤں کی کانت ہو اُس کنیا سے بیاہ کرے جو پرتھوی کا مالک بنا چاہے -

मत्स्यांऽकुशाऽब्जयववज्रहलासिचिह्नावस्विदनौमृदुतलौचरणौप्रशस्तौ। जंघे चरोमरहिते विशिरे सुवृत्ते जानुद्वयं सममनुल्वणसंधिदेशम् ॥ २॥ ऊरू घनौ करिकरप्रतिमावरोमावश्वत्थपत्रसदृशं विपुलं च गुह्यम्। श्रोणीललाटमुरुकूर्मसमुन्नतं च गूढो मणिश्च विपुलां श्रियमादधाति ॥ ३॥ + ॥ + ॥

۲-۳- مچھلی انکش کمل جو بجر ہل اور تلوار کی صورت کی ریکھا جنمین ہون پسینا نہ آتا ہو کومل چکنے تل ہون ایسے چرن اُتم ہوتے ہین۔ بغیر بال کی اور بغیر نسون کی اور سندر گول جانگھین ہون دونون گھٹنے برابر ہون اور انکے جوڑ موٹے نہون دونون جانگھین پشٹ ہاتھی کی سونڈ کی طرح اور بغیر بال کی ہون پیپل کے پتّے کی صورت اور بستیرن بھگ (اندام نہانی) ہو کمر کا اوپر کا حصہ چوڑا اور کچھوے کے سمان اونچا ہو من گوڑھ ہو ایسے لچھّن ہون تو بہت لکچھمی دیتے ہے

विस्तीर्णमांसोपचितो नितम्बो गुरुश्च धत्ते रसनाकलापम्।
नाभिर्गभीरा विपुलाऽङ्गनानां प्रदक्षिणावर्तगता प्रशस्ता ॥ ४॥

۴- بستیرن مانس کرکے پشٹ اور بھاری چوتڑ ہون جو کانچی کلاپ (بہت سی کردھنی) کو دھارن کرے گہری چوڑی دچھناورت ناف ہو تو وہ استری شبھ ہوتی ہے۔

मध्यं स्त्रियास्त्रिवलिनाथ मरोम शंच वृत्तौ घनावविषमौ कठिनावुरस्यौ। रोमाऽपवर्जितमुरो मृदु चाऽङ्गनानां ग्रीवा च कम्बुनिचिताऽर्थसुखानि धत्ते ॥ ५॥ + ॥ + ॥ + ॥

۵- استری کے بیچ کے انگ مین تین بل ہون اور بال نہون دونون استن (پستان) گول گداز برابر اور کڑے ہون بغیر بال کی اور ملائم چھاتی ہو گردن مین شنکھ کی طرح تین ریکھا ہون تو وہ استری دھن اور سکھ دیتی ہے۔

बन्धुजीवकुसुमोपमोऽधरो मांसलो रुचिरबिम्बरूपभृत्। कुन्दकुड्मलनिभाः समा द्विजा योषितां पतिसुखाऽमितार्थदाः ॥ ६॥

۶- گل دوپہری کی طرح بہت ہی لال رنگ مانسل سندر بنب پھل کے روپ کو دھارن کرنے والا ادھر (نیچے کا اونٹھ) ہو۔ کند پشپ (گوکا بیلی) کی کلی کے تُلّ

اور سمان (برابر) دانت ہوں تو استریونکو بہت سکھ اور بہت دھن دینے والے ہوتے ہیں

दाक्षिण्ययुक्तमशठं परपुष्टहंसवल्गुमभाषितमदीन-
मनल्पसौख्यम् । नासासमासमपुटारुचिराप्रशस्ता
दृङ्नीलनीरजदलद्युतिहारिणी च ॥ ७ ॥

۷- سہج سوبھاو ستھ ہونا کوکلا اور ہنس کی ایسی بولی اور کٹھورتا سے رہت بچن ہوں تو بہت سکھ دیتی ہے دونوں نتھنے برابر اور سندر ناک ہو تو اچھی ہوتی ہے نیل کمل کے دلوں کی کانت کو ہرنے والی درشٹ شبھ ہوتی ہے -

नो संगते नातिपृथू न लम्बे शस्ते भ्रुवौ बालशशांकवक्रे।
अर्धेन्दुसंस्थानमरोमशं च शस्तं ललाटं न नतं न तुङ्गम् ॥ ८ ॥

۸- دونوں بھوین ملی نہوں بہت چوڑی نہوں لمبی نہوں اور بال چندرما (ہلال) کی طرح ٹیڑھی ہوں تو شبھ ہوتی ہیں اردھ چندر (ہلال) کی صورت بغیر بال کا نہ نیچا اور نہ اونچا ماتھا اچھا ہوتا ہے

कर्णयुग्ममपि युक्तमांसलं शस्यते मृदु समं समाहितम्। स्नि-
ग्धनीलमृदुकुञ्चितैकजा मूर्धजाः सुखकराः समं शिरः ॥ ९ ॥

۹- دونوں کان تھوڑے مانس والے ہوں کومل سمان اور سنلگن ہوں تو شبھ ہوتے ہیں - چکنے بہت کالے ملائم ٹیڑھے ایک ایک روم کوپ (بال کی جڑ) میں ایک ہی ایک بال پیدا ایسے کیش (بال) سکھ دیتے ہیں - سر بھی برابر یعنے نہ اونچا نہ نیچا ہو تو شبھ ہوتا ہے -

भृङ्गारासनवाजिकुञ्जररथश्रीवृक्षयूपेषुभिर्मालाकु-
ण्डलचामराङ्कुशयवैः शैलैर्ध्वजैस्तोरणैः । मत्स्यस्व-
स्तिकवेदिकाव्यजनकैः शंखातपत्राम्बुजैः पादे पाणि-
तलेऽथवा युवतयो गच्छन्ति राज्ञीपदम् ॥ १० ॥

۱۰- جن استریوں کے پیر کے تلوے یا ہاتھ کی ہتھیلی میں جھاری آسن گھوڑا ہاتھی رتھ بیل کا برچھ یوپ (جگ کا کھمبا) بان مالا کنڈل چنور (مرچھل) انکس جو پربت دھوج تورن مچھلی سوستک [illegible] بیدی پنکھا سنکھ چھتر اور کمل کی صورت کی ریکھا ہوں وہ استری رانی ہوتی ہے

निगूढमणिबन्धनौ तरुणपद्मगर्भोपमौ करौ नृपतियोषितां त-
नुविकृष्टपर्वांगुली । न निम्नमति नोन्नतं करतलं सुरेखा-

न्वितं करोत्यऽविधवां चिरसुतसुखार्थसंभोगिनीम् ॥११॥

۱۱- نگوڑھ منی بندھن ارتھات جنکے منی بندھن (پہونچا) اونچے ہوں نیئے کمل گربھ کے سمان پتلے اور ملے پوروں والی انگلیاں ایسے ہاتھ رانیوں کے ہوتے ہیں۔ نہ بہت اونچا نہ بہت نیچا اور اُتم ریکھا کرکے جگت کرتل (ہتھیلی) جس استری کا ہو وہ بدھوا (بیوہ) نہیں ہوتی اور بہت کال تک پتر سکھ اور دھن کو بھوگ کرتی ہے۔

मध्यांगुलिं यामणिबन्धनोत्था रेखा गता पाणितलेऽङ्गनायाः ।

ऊर्ध्वस्थिता पादतलेऽथवा या पुंसोऽथवा राज्यसुखाय सा स्यात् ॥१२॥

۱۲- استری یا پرش کے منی بندھن (پہونچا۔ ساعد) سے نکلکر بیچ والی انگلی تک جو ریکھا جاے یا پیر کے تلووں میں جو اوردھ ریکھا ہو وہ ریکھا راج کا سکھ کراتی ہے۔

कनिष्ठिकामूलभवा गता या प्रदेशिनीमध्यमिकान्तरालम् ।

करोति रेखा परमायुषः सा प्रमाणमूना तु तदूनमायुः ॥१३॥

۱۳- کنشٹھکا کی جڑ سے نکلکر ترجنی (سبابہ) اور بیچ والی انگلی کے مدھ بھاگ تک جو ریکھا جاے اس سے عمر کی پہچان ہوتی ہے جو وہ ریکھا پوری ہو تو عمر پوری ہوتی ہے اور کم ہو تو اسکے موافق عمر کو بھی کم جانے۔

अंगुष्ठमूले प्रसवस्य रेखाः पुत्रा बृहत्यः प्रमदास्तु तन्व्यः । अ-

च्छिन्नमध्या बृहदायुषां ताः स्वल्पायुषां छिन्नलघुप्रमाणाः ॥१४॥

۱۴- انگوٹھے کی جڑ میں سنتان (اولاد) کی ریکھا ہوتی ہیں انمیں بڑی ریکھا لڑکوں کی اور چھوٹی ریکھا لڑکیوں کی ہوتی ہیں جو ریکھا بیچ سے ٹوٹی نہوں وے بڑی عمر والی سنتان کی ہوتی ہیں اور ٹوٹی اور چھوٹی ریکھا تھوڑی عمر والی سنتان کی ہوتی ہیں۔

इतीदमुक्तं शुभमङ्गनानामतो विपर्यस्तमनिष्टमुक्तम् । विशे-

षतोऽनिष्टफलानि यानि समासतस्तान्यनुकीर्तयामि ॥१५॥

۱۵- یہ استریوں کے شبھ لچھن کہے اس سے بپریت (برخلاف) لچھن ہوں تو اشبھ ہوتے ہیں۔ اب شیش کرکے جو اشبھ لچھن ہیں انکو ہم سنچھیپ سے کہتے ہیں۔

कनिष्ठिका वा तदनन्तरा वा महीं न यस्याः स्पृशती स्त्रियाः स्यात् । गता-

ऽथवाऽङ्गुष्ठमतीत्य यस्याः प्रदेशिनी सा कुलटाऽतिपापा ॥१६॥

۱۶- جس استری کے پیر کی کنشٹھکا (چھنگنیا) اتھوا کنشٹھکا کے پاس کی انگلی اَنامِکا زمین کو نہ چھوئے یا جسکے پیر کی ترجنی (انگوٹھے کے پاس کی انگلی) انگوٹھے سے ادھک لمبی ہو وہ استری بھچارِنی (زناکار) اور پاپنی (پاپ کرنے والی) ہوتی ہے -

उद्बद्धाभ्यांपिण्डिकाभ्यांशिरालेशुष्केजंघेरोमशेचातिमांसे।वा-
मावर्तंनिम्नमल्पंचगुह्यंकुम्भाकारंचोदरंदुःखितानाम्॥१७॥

۱۷- اوپر کو کھچی ہوئی پنڈلیوں کر کے جکت نسین نکلی ہوئی سوکھی بال والی اتھوا بہت پشٹ جانگھیں جن استریوں کی ہوں - یا ماورت بالوں سے جکت نِمن اور چھوٹا بھگ جن استریوں کا ہو اور گھڑے کی صورت جنکا پیٹ ہو وے استریاں دکھ بھوگتی ہیں -

ह्रस्वया:निनिस्वतादीर्घयाकुलक्षयः। ग्रीवया पृथु-
त्वया योषितः प्रचण्डता ॥ १८॥ ॥ ॥ ॥

۱۸- جس استری کی گردن چھوٹی ہو وہ نردھن ہوتی ہے بہت لمبی گردن ہو تو کل (خاندان) کا ناش ہوتا ہے اور جسکی گردن موٹی ہو وہ استری دشٹ سوبھاو ہوتی ہے -

नेत्रेयस्याःकेकरेपिङ्गलेवासादुःशीलाश्यावलोलेक्षणाच। कूपौ
यस्यागण्डयोश्चस्मितेषुनिःसन्दिग्धंबन्धकींतांवदन्ति॥१९॥

۱۹- جس استری کے نیتر کیکر (بھینگے) اتھوا پنگل ہوں وہ استری اور جسکے نیتر شیاو رنگ کے اور چنچل ہوں وہ استری بھچارنی (زانی) ہوتی ہے - ہنسنے کے سمے جس استری کے گالوں میں گڑھے پڑیں وہ استری نہ سندیہہ بھچارنی ہوتی ہے -

प्रविलम्बिनिदेवरंललाटेश्वशुरंहन्त्युदरेस्फिजौःपतिंच। स्फ-
तिरोमचयान्वितोत्तरोष्ठीनशुभाभर्तुरतीवयाचदीर्घा॥२०॥

۲۰- جسکا ماتھا لمبا مان ہو وہ استری دیور کو مارتی ہے - پیٹ لمبا مان ہو تو سسر کو اور جس استری کے اسپھک لمب مان ہوں وہ پت کو مارتی ہے - جس استری کے اوپر والے اونٹھ میں بہت بال ہوں اور جو استری بہت لمبی ہو وہ پت کے لیے شبھ نہیں ہوتی ہے -

स्तनौसरोमौमलिनोल्वणौचक्लेशंदधातेविषमौचकर्णौ। स्थूलाः
करालाविषमाश्चदन्ताःक्लेशायचौर्यायचकृष्णमांसाः॥२१॥

۲۱- جس استری کے استن (پستان) اور کان روم جکت ملن اتکٹ اور وشم (چھوٹے بڑے) ہوں

وے کلیش دیتے ہین۔ جنکے دانت موٹے کراں اور بکھم (چھوٹے بڑے) ہون وہ استری کلیش بھوگ کرتی ہے۔ کالے مانس سے یگت جنکے دانت ہون وہ چور ہوتی ہے۔

क्रव्यादरूपैर्वृककाककङ्कसरीसृपोलूकसमानचिह्नैः । शु-
ष्कैः शिरालैर्विषमैश्च हस्तैर्भवन्ति नार्यः सुखवित्तहीनाः ॥२२॥

۲۲۔ مانس کھانیوالے گدھ ادبچھی بھیڑیا کوا کنک سانپ الو کے آکار کی جن استریونکے ہاتھ مین ریکھا ہون اور جنکے ہاتھ سوکھے ناڑیون سے ویاپت اور بکھم ہون ان استریونکو سکھ اور دھن نہین ہوتا۔

या तूत्तरोष्ठेन समुन्नतेन रूक्षाग्रकेशी कलहप्रिया सा । प्रायो वि-
रूपासु भवन्ति दोषा यत्राकृतिस्तत्र गुणा भवन्ति ॥ २३ ॥ + ॥

۲۳۔ جس استری کا اوپر کا اونٹھ اونچا ہو اور بالونکے سرے روکھے ہون وہ استری لڑاکا ہوتی ہے۔ اکثر کرکے کروپا (بدصورت) استریونمین دوش ہوتے ہین جنمین اتم روپ ہو انمین گن ہوتے ہین۔

पादौ सगुल्फौ प्रथमं प्रदिष्टौ जङ्घे द्वितीयं च सजानुचक्रे । मे-
ढ्रोरुमुष्कं च ततस्तृतीयं नाभिः कटिश्चेति चतुर्थमाहुः॥२४॥
उदरं कथयन्ति पञ्चमं हृदयं षष्ठमथ स्तनान्वितम् । अथस-
प्तममंसजत्रुणी कथयन्त्यष्टममोष्ठकन्धरे ॥ २५॥ नवमं
नयने च सभ्रुणी सललाटं दशमं शिरस्तथा । अशुभेष्वशु-
भं दशाफलं चरणाद्येषु शुभेषु शोभनम् ॥ २६॥ + ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां स्त्री-
लक्षणं नाम सप्ततितमोऽध्यायः ॥ ७० ॥ + ॥

۲۴۔ دشا بھاگ کے لیے شریر کے دس بھاگ کہتے ہین۔ پانون اور گلپھ (ٹخنے) پہلا بھاگ جانو چکروں سہت جنگھا دوسرا بھاگ۔ لنگ اورو برکھن تیسرا بھاگ۔ کمر ناف چوتھا بھاگ۔ ۲۵۔ پیٹ پانچوان بھاگ۔ استن سہت ہردے چھٹا بھاگ۔ کندھے اور کندھون کے جوڑ ساتوان بھاگ۔ اونٹھ اور گردن آٹھوان بھاگ۔ ۲۶۔ بھون سہت نیتر نوان بھاگ اور ماتھا سہت سر دسوان بھاگ ہے۔ پانون آدی انگ مین اشبھ لچھن ہون تو انکی دشا کا پھل اشبھ۔ اور شبھ لچھن ہون تو انکی دشا کا پھل شبھ ہوتا ہے۔ یہ مطلب ہے کہ جنم سے لیکر

بارہ بارہ برس پانون آدِ دس بھاگون کی دشا ہوتی ہے اُنمین پانون آدِ جو انگ رُوکھے قسمین نکلے ہوئے اور بُرے لچھن والے ہون اُنکی دشا اشبھ اور جو انگ پُشٹ بغیر نسون کے اور اچھے لچھن والے ہون اُنکی دشا شبھ ہوتی ہے - یہ بارہ برس کی دشا ایکسو بیس برس کی عمر کے حساب سے کہی ہے گنت سے جتنی عمر آوے اُسکا دسوان حصہ دشا سمجھنا چاہیے

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین

استری لچھن نام ادھیاے سترسمایت ہوا-

اَدھیاے اکہتر

بستر چھید لچھن

वस्त्रस्य कोणेषु वसन्ति देवानराश्चपाशान्तदशान्तमध्ये।
शेषास्त्रयश्चात्र निशाचरांशास्तथैव शय्यासनपादुकासु॥१॥

۱- نیے بستر کے نو بھاگ کر کے بچار کرے بستر کے کونون کے چار بھاگون مین دیوتا پاشانت ور دشانت کے دو بھاگون مین منگھ اور بدھ کے تین بھاگون مین راچھس بستے ہین- بستر کے مول (جڑ) کو پاشانت اور سرے کو دشانت کہتے ہین- اِسی پرکار سیجیا آسن اور کھڑاون کے بھی نو بھاگ کر کے پھل کا بچار کرے -

लिप्ते मषीगोमयकर्दमाद्यैश्छिन्ने प्रदग्धे स्फुटिते च विन्द्यात्।
पुष्टं नवेऽल्पाल्पतरं च भुक्ते पापं शुभं वाऽधिकमुत्तरीये॥२॥

۲- نیے کپڑے مین سیاہی گوبر کیچڑ آدِ بھر جاے کٹ جاے جل جاے یا پھٹ جاے تو پورا اشبھ پھل ہوتا ہے کچھ پرانا کپڑا ہو تو تھوڑا اشبھ ہوتا ہے اور بہت پرانا کپڑا ہو تو بہت کم اشبھ پھل ہوتا ہے- اوپر کے اوڑھنے والے کپڑے مین اسکا پھل ادھک ہوتا ہے -

रुग्राक्षसांशेष्वथवापि मृत्युः पुंजन्मतेजश्च मनुष्यभागे। भा-
गेऽमराणामथ भोगवृद्धिः प्रान्तेषु सर्वत्र वदन्त्यनिष्टम्॥३॥

۳- راچھسون کے بھاگون مین کپڑے مین چھید آدِ ہون تو کپڑے کے مالک کو رُوگ ہو یا موت ہو- منگھ بھاگون مین چھید آدِ ہون تو پُتر کا جنم ہو اور کانت ہو- دیوتاون کے بھاگون

چھید آد ہون تو بھوگون کی بردھ ہو - سب بھاگ کے پرانتون مین چھید آد ہون تو گرگ آد منی اسکا پھل انشٹ (اشبھ) کہتے ہین -

कङ्कप्लवोलूककपोतकाकक्रव्यादगोमायुखरोष्ट्रसर्पैः । छे-
दाकृतिर्दैवतभागगापि पुंसां भयं मृत्युसमं करोति ॥ ४ ॥ ७ ॥

۴ - کنک پنچھی مینڈھک الو کبوتر کوا مانس کھانیوالے گدھ آد جمبک گدھا اونٹ اور سانپ کی صورت کا چھید دیوتاؤن کے بھاگ مین بھی ہو تو بھی پرشون کو موت کے سمان بھے (خوف) کرتا ہے اور جو اور بھاگون مین ہو تو اسکا کیا کہنا ہے -

छत्रध्वजस्वस्तिकवर्धमानश्रीवृक्षकुम्भाम्बुजतोरणाद्यैः ।
छेदाकृतिर्नैर्ऋतभागगापि पुंसां विधत्ते न चिरेण लक्ष्मीम् ॥ ५ ॥

۵ - چھتر دھوج سوستک بردھمان (مٹی کا سکورا) بیل کا برچھ کلش کمل تورن آد کی صورت کا چھید راچھس بھاگ مین بھی ہو تو پرشون کو جلدی لچھمی دیتا ہے اور جو اور بھاگون مین ہو تو اسکا کیا کہنا ہے -

प्रभूतवस्त्रदाश्विनी भरण्ययापहारिणी । प्रदह्यतेऽग्नि-
दैवते प्रजेश्वरेऽर्थसिद्धयः ॥ ६ ॥ मृगे तु मूषकाद्भयं व्य-
सुत्वमेव शाङ्करे । पुनर्वसौ शुभागमस्तदग्रभे धनैर्युतिः
॥ ७ ॥ भुजङ्गभे विलुप्यते मघासु मृत्युमादिशेत् । भगा-
ह्वये नृपाद्भयं धनागमाय चोत्तरा ॥ ८ ॥ करेण कर्मसि-
द्धयः शुभागमस्तु चित्रया । शुभं च भोज्यमानिले द्विदै-
वते जनप्रियः ॥ ९ ॥ सुहृद्युतिश्च मित्रभे पुरन्दरेऽम्बर-
क्षयः । जलप्लुतिश्च नैर्ऋते रुजो जलाधिदैवते ॥ १० ॥
मिष्टमन्नमथ विश्वदैवते वैष्णवे भवति नेत्ररोगता । धा-
न्यलब्धिमपि वासवे विदुर्वारुणे विषकृतं महद्भयम् ॥ ११ ॥
भद्रपदासु भयं सलिलोत्थं तत्परतश्च भवेत्सुतलब्धिः । रत्न-
युतिं कथयन्ति च पौष्णे योऽभिनवाम्बरमिच्छति भोक्तुम् ॥ १२ ॥

۶ - اسونی نچھتر مین نیا کپڑا پہنے تو بہت کپڑے ملتے ہین بھرنی نچھتر مین پہنے تو کپڑونکا نقصان ہوتا ہے کرتکا مین کپڑا جل جاتا ہے روہنی مین دولت ملتی ہے - ۷ - مرگسرا مین چوہونکا ڈر ہوتا ہے

اردرا نچھتر مین نیا کپڑا پہنے تو موت ہی ہو۔ پنرسبس مین شبھ ہوتا ہے۔ پکھ مین دھن ملتا ہے۔
۸۔ اشلیکھا مین پہنے تو کپڑا نشٹ ہو جاے۔ مگھا مین موت ہوتی ہے۔ پوربا پھالگنی مین
راجا سے ڈر ہوتا ہے۔ اترا پھالگنی مین دھن ملتا ہے۔ ۹۔ ہست نچھتر مین نیا کپڑا پہنے سے سب کام
سدھ ہوتے ہین۔ چترا مین شبھ کی پراپت ہوتی ہے۔ سواتی مین کپڑا پہنے سے اُتم بھوجن ملتا ہے
بشاکھا مین نیا کپڑا پہنے تو سب آدمیونکا پیارا ہوتا ہے۔ ۱۰ انرادھا مین متر کا آنا ہوتا ہے
جیشٹھا مین کپڑے کا چھے ہوتا ہے مول نچھتر مین نیا کپڑا پہنے تو پانی مین ڈوب جاے۔ پوربا کھاڑھ
مین بیماری ہو۔ ۱۱۔ اترا کھاڑھ مین میٹھا بھوجن ملے۔ شروَن مین آنکھ کی بیماری ہوتی ہے۔
دھنشٹھا مین انّ کا لابھ ہوتا ہے۔ شتبھکھا مین زہر کا ڈر بہت ہوتا ہے۔ ۱۲۔ پوربا بھادرپد
مین پانی کا ڈر ہوتا ہے۔ اترا بھادرپد مین پتر کا لابھ ہوتا ہے۔ اور ریوتی نچھتر مین جو آدمی
نیا کپڑا پہنے اُسکو رتن (جواہرات) کا لابھ ہوتا ہے۔

विप्रमतादथ भूपतिदत्तं यच्च विवाहविधावभिलब्धम् । तेषु
गुणैरहितेष्वऽपि भोक्तुं नूतनमम्बरमिष्टफलं स्यात् ॥ २३ ॥

۱۳۔ براہمن کی آگیا سے بُرے نچھتر مین بھی جو نیا کپڑا پہنے تو شبھ ہی پھل ہوتا ہے۔ راجا نے جو کپڑا
دیا ہو اُسکو اور بواہ مین جو کپڑا ملا ہو اُسکو بُرے نچھتر مین پہن لیوے تو شبھ ہی پھل ہوتا ہے
یہ اشلوک چھیپک ہے یعنے کسی دوسرے کا بنایا ہوا ہے۔

भोक्तुं नवाम्बरं शस्तमृक्षेऽपि गुणवर्जिते । वि-
वाहे राजसंमाने ब्राह्मणानां च संमते ॥ २४ ॥ + ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
वस्त्रच्छेदलक्षणं नामैकसप्ततितमोऽध्यायः ७१

۱۴۔ بواہ (شادی) مین راجا کے ستکار مین اور براہمنون کی آگیا سے بُرے نچھتر مین بھی
نیا کپڑا پہنے تو شبھ ہی پھل ہوتا ہے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
بستر چھید لچھن نام ادھیاے اکہتر سماپت ہوا۔

ادّھیائے بہتّر

چنور (مرچھل) لچھن

देवैश्चमर्यःकिलबालहेतोःसृष्टाहिमक्ष्माधरकन्दरेषु। आपी-
तवर्णाश्चभवन्तितासांकृष्णाश्चलांगूलभवाःसिताश्च ॥ १॥

۱- دیوتاؤن نے ہمارے پربت کی کندراؤن مین چامر (مرچھل) کے لیے چمری پیدا کی ہین. انکی دُم کے بال پیلے ہوتے ہین کالے ہوتے ہین اور اُجلے ہوتے ہین -

स्नेहोमृदुत्वंबहुबालताचवैशद्यमल्पास्थिनिबन्धनत्वम्।शौ-
क्ल्यंचतेषांगुणसंपदुक्ताविद्धाऽल्पलुप्तानिनशोभनानि॥२॥

۲- مرچھل کے بال چکنے ہون ملائم ہون بہت ہون صاف ہون اور آپسمین اُلجھے ہوئے نہون انکے بیچ کی ہڈی چھوٹی ہو جسمین بال لگے رہتے ہین اور سفید رنگ کے بال ہون یہ اُن مرچھلون کے گُن کی سمپت کہی ہے ارتھات ایسے بال ہون تو شُبھ ہوتے ہین اور مرچھل کے بال بِدّھ (ٹوٹے اور پھٹے ہوئے) چھوٹے اور لُپت (اُکھڑے ہوئے) شُبھ نہین ہوتے -

अध्यर्धहस्तप्रमितोऽस्यदण्डोहस्तोऽथवारत्निसमोऽथवाऽन्यः।
काष्ठात्कुभात्काञ्चनरूप्यगुप्ताद्रत्नैर्विचित्रैश्चहितायराज्ञाम्॥३॥

۳- اس مرچھل کی ڈنڈی ڈیڑھ ہاتھ یا ایک ہاتھ یا رتن کے تُل لمبی بناوے - اُتم کاٹھ کی ڈنڈی بنوا کر سونے یا چاندی سے منڈھوا کر اُسپر رتن (جواہرات) جڑاوے - ایسی ڈنڈی راجاؤنکو شُبھ ہوتی ہے - مُٹھی بندھے ہاتھ کو رتن کہتے ہین -

यष्ट्यातपत्रांऽकुशवेत्रचापवितानकुन्तध्वजचामराणाम्।
व्यापीततन्त्रीमधुकृष्णवर्णावर्णक्रमेणैवहितायदण्डाः॥४॥

۴- لاٹھی چھتری انکس چھڑی کمان شامیانہ بھالا جھنڈی اور مرچھل ان سبکی ڈنڈی براہمنونکو پیلے رنگ کی بنانا چاہیے - چھتریونکو تانت کے رنگ کی ارتھات پیلے اور لال رنگ ملے ہوئے - ویشیون کو شہد کے رنگ کی اور شودرونکو کالے رنگ کی بنانی چاہیے -

मातृभूधनकुलक्षयावहारोगमृत्युजननाश्चपर्वभिः द्व्यादिभि-

द्विकविवर्धितैः क्रमाद्द्वादशान्तविरतैः समैः फलम् ॥ ५॥

۵- ان ڈنڈوں کے دو پور سے لیکر دو دو بڑھاتے جائیں تو بارہ پور تک سم (جفت) پوروں کے یہ پھل کرم سے ہوتے ہیں جیسے دو پور کا ڈنڈ ہو تو ماتا کا چھیے چار پور کا ہو تو پرتھوی کا چھیے چھ پور کا ہو تو دھن کا چھیے آٹھ پور کا ہو تو کل (خاندان) کا چھیے ہوتا ہے دش پور کا ہو تو روگ پیدا ہوتا ہے اور بارہ پور کا ڈنڈ ہو تو موت ہوتی ہے۔

यात्राप्रसिद्धिर्द्विषतां विनाशो लाभः प्रभूतो वसुधागमश्च। वृद्धिः पशूनामभिवांछिताप्तिस्त्र्याद्येष्वयुग्मेषु तदीश्वराणाम् ६

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां चामरलक्षणं नाम द्वासप्ततितमोऽध्यायः ७२॥

۶- تین پوروں سے لیکر دو دو پور بڑھانے سے بکھم (طاق) پوروں کے یہ پھل کرم سے انکے مالکوں کو ہوتے ہیں۔ جیسے تین پور کا ڈنڈ ہو تو جاترا میں جے (فتح) ہو پانچ پور کا ہو تو شترؤں کا ناش ہو سات پور کا ہو تو بہت لابھ ہو نو پور کا ہو تو پرتھوی کا لابھ ہو گیارہ پور کا ہو پشوؤں کی بردھی ہو اور تیرہ پور کا ڈنڈ ہو تو چاہی ہوئی بستو کا لابھ ہو۔

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں چنور لچھن نام ادھیاے بہتر سماپت ہوا۔

ادھیاے تہتر

چھتر لچھن

निचितं तु हंसपक्षैः कृकवाकुमयूरसारसानां च। दौकूलेन नवेन तु समन्ततश्छादितं शुक्लम् ॥१॥ मुक्ताफलैरुपचितं प्रलम्बमालाविलं स्फटिकमूलम्। षड्ढस्तशुद्धहेमं नवपर्वनगैकदण्डं च ॥२॥ दण्डार्धविस्तृतं तत्समावृतं रत्नभूषितमुदग्रम्। नृपतेस्तदातपत्रं क-

ल्याण करं विजयदं च ॥ ३ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱۔ ہنس مرغا مور اور سارس پنچھیوں کے پروں سے بنا ہوا نئے دوپٹے سے چاروں طرف ڈھکا ہوا اُجلے رنگ کا موتیوں سے سجا ہوا ۔ ۲۔ موتیوں کی جھالر چاروں طرف لٹکتی ہوئی اسپھٹک کی موٹھ لگی ہوئی ایسا چھتر بناوے ۔ اور چھ ہاتھ لمبا ایک کاٹھ کا ونڈ سونے سے منڈھا کر نو یا سات پور کا چھتر میں لگا دے ۔ ۳۔ ونڈ کے آدھے کے برابر ارتھات تین ہاتھ چھتر کا بیاس (چوڑائی) رکھے اُس چھتر کے سب جوڑ خوبصورت ہوں اور وہ جواہرات سے جڑا ہوا اور خم دار ہو۔ ایسا چھتر راجا کو کلیان کرتا ہے اور بجے (فتح) دیتا ہے ۔

युवराजनृपतिपत्न्योः सेनापति दण्डनायकानां च । द-
ण्डो ऽर्धपंचहस्तः समपंच कृतार्धविस्तारः ॥ ४ ॥ + ॥

۴۔ جوراج (ولیعہد) راجا کی رانی سیناپت (سپہ سالار) اور ونڈ نایک (کوتوال) کے چھتر کا ونڈ ساڑھے چار ہاتھ اور چھتر کا بیاس اڈھائی ہاتھ ہوتا ہے ۔

अन्येषामुष्णघ्नं प्रसादपट्टैर्विभूषितशिरस्कम् । व्याल-
म्बिरत्नमालं छत्रं कार्यं च मायूरम् ॥ ५ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۵۔ جوراج آد کو چھوڑ کر اور راج پتر آد کے لیے مور پنکھ کا بنا ہوا پرسادپٹ جو پٹ لچھن ادھیائے میں کہہ آئے ہیں اُن سے سجا ہوا ہے ہر جگہ رتن مالا جس میں لٹکتی ہیں ایسا چھتر دھوپ سے بچنے کے لیے ہوتا ہے ۔

अन्येषान्तु नराणां शीतातपवारणान्तु चतुरस्रम् । सम-
रत्नदण्डयुक्तं छत्रं कार्यं तु विप्राणाम् ॥ ६ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
छत्रलक्षणं नाम त्रिसप्ततितमोऽध्यायः ॥ ७३ ॥

۶۔ سادھارن لوگوں کے لیے سردی اور گرمی روکنے کے لیے چھتر چھتر ہوتا ہے اور براہمنوں کے لیے چاروں طرف سے گول اور ونڈ جگت چھتر بنانا چاہیے ۔ چکور ۱۲

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں
چھتر لچھن نام ادھیائے تہتر سماپت ہوا ۔

ادھیاے چوہتّر

استری پرشنسا (تعریف)

जयेधरित्र्याःपुरमेवसारंपुरेगृहंसद्मनिचैकदेशः। तत्रा-
पिशय्याशयनेवरास्त्रीरत्नोज्ज्वलाराज्यसुखस्यसारः॥१॥

۱۔ راجا سمپورن پرتھوی کو جیت لیوے اسمین اپنی راجدھانی کا نگر ہی سار (مقدم) ہے اس نگر مین اپنا گھر (محل) سار ہے گھر مین اپنے رہنے کا ایک ٹکھ استھان سار ہے اس استھان مین بچھیا سار ہے اور اس بچھیا کے اوپر رتنون سے بھوشت اُتم استری سار ہے۔ راج سکھ مین اتنا ہی سار ہے اور سب پدارتھ نہ سار ہین۔

रत्नानिविभूषयन्तियोषाभूष्यन्तेवनितानरत्नकान्त्या। चे-
तोवनिताहरन्त्यरत्नानोरत्नानिविनाऽङ्गनाऽङ्गसङ्गात्॥२॥

۲۔ رتنون کو استری شوبھا دیتی ہین استری رتنون سے شوبھت نہین ہوتی ہین کیونکہ استری تو بنا رتن کے ہون تو بھی چت کو ہر لیتی ہین اور رتن استریون کے انگ سنگ ہوئے بنا چت نہین ہر سکتے

आकारंविनिगूहतांरिपुबलंजेतुंसमुत्तिष्ठतांतन्त्रंचिं-
न्तयतांकृताकृतशतव्यापारशाखाकुलम्। मन्त्रि-
प्रोक्तनिषेविणांक्षितिभुजामाशङ्कितांसर्वतोदुःखाम्भो-
निधिवर्तिनांसुखलवःकान्तासमालिङ्गनम्॥३॥

۳۔ ہرکھ شوک آد آکار کو چھپاتے ہوئے شترو بل جیتنے کے لیے اٹھتے ہوئے کیے نہ کیے سیکڑون بیوہارون کی شاکھاؤن سے بیاکل راج تنتر کی چنتا کرتے ہوئے منتریون کی کہی نیت پر چلتے ہوئے ہنچر استری آدسے بھی شنکا مین رہتے ہوئے اور دکھ کے سمندر مین ڈوبے ہوئے راجاؤن کے لیے اُتم استری کا آلنگن (ہم آغوشی) کرنا ہی تھوڑا سا سکھ ہے۔

श्रुतंदृष्टंस्पृष्टंस्मृतमपिनृणांह्लादजननंनरत्नंस्त्रीभ्यो-
ऽन्यत्क्वचिदपिकृतंलोकपतिना। तदर्थंधर्मार्थौसु-
तविषयसौख्यानिचततोगृहेलक्ष्म्योमान्याःसत-
तमबलामानविभवैः॥४॥

۴۔ بدھاتا نے استریوں کے سوائے اور کوئی بھی کہین ایسا رتن نہین بنایا کہ جسکے سُننے
سے چھونے سے دیکھنے یا خیال ہی کرنے سے دل مین خوشی ہو جاوے دھرم اور ارتھ کا سیون
استری ہی کے لیے کرتے ہین پُتر اُنکا اور پچھے سُکھ اُنکا لابھ استری ہی سے ہوتا ہے استری گھر کی
لچھمی ہے اسلیے مان (قدر) کر کے اور ایشورج کر کے سب کال استریونکا ستکار کرنا چاہیے۔

येप्यङ्गनानां प्रवदन्ति दोषान्वैराग्यमार्गेण गुणान्विहाय।
ते दुर्जना मे मनसो वितर्कः सद्भाववाक्यानि न तानि तेषाम्॥५॥

۵۔ جو پُرش استریون کے گُنونکو چھوڑ کر بیراگ مارگ کر کے اُنکے دوش کہتے ہین وے پُرش دُشٹ
ہین یہ ہمارے مَن کا نشچے ہے اسی لیے اُن دُشٹون کے وے بچن پرمانیک (معتمد) نہین ہین۔

प्रब्रूत सत्यं कतरोऽङ्गनानां दोषोऽस्ति यो नाचरितो मनुष्यैः।
धार्ष्ट्येन पुम्भिः प्रमदा निरस्ता गुणाधिकास्ता मनुना च चोक्तम्॥६॥

۶۔ آپ برکت (آزاد) ہین تو آپ ہی سچ کہین کہ ایسا کون دوش استریون مین ہے جو پُرشون
نے پہلے ہی نہ کیا ہو اور تمات سب دوش پہلے پُرشون نے کیے پیچھے استریون نے پُرشون سے سیکھے
پُرشون نے دھرشٹتا (ڈھٹھائی) کر کے استریونکو جیت لیا یعنے بہ نسبت عورتون کے مرد بہت
ڈھیٹھ ہوتے ہین درحقیقت بہ نسبت مردون کے عورتون مین بہت گُن ہین۔ دھرم شاستر
کے اُکھ آچارج مَنُ نے بھی جو اس بکھے مین کہا ہے وہ کہتے ہین۔

सोमस्तासां ददौ शौचं गन्धर्वाः शिक्षितां गिरम्। अग्निश्च
सर्वभक्षित्वं तस्मान्निष्कसमाः स्त्रियः॥७॥+॥+॥+॥

۷۔ استریونکو چندرما نے شُدھتا (پاکیزگی) دی ہے گندھربون نے چترائی سے بھرے ہوئے
بچن دیے ہین اور اگنی نے سرب بھکشتو (سب کچھ کھا جانا) دیا ہے اسلیے استری سُبرن کے تُل ہین۔

ब्राह्मणाः पादतो मेध्या गावो मेध्यास्तु पृष्ठतः। अजा-
श्वा मुखतो मेध्याः स्त्रियो मेध्यास्तु सर्वतः॥८॥+॥

۸۔ براہمنون کے چرن پوتر ہین گؤون کی پیٹھ پوتر (پاک) ہے بکرے اور گھوڑے کا
مُکھ پوتر ہے اور استریون کے سب انگ پوتر ہین۔

स्त्रियः पवित्रमतुलं नैता दुष्यन्ति कर्हिचित्। मासि
मासि रजो ह्यासां दुष्कृतान्यपकर्षति॥९॥+॥

۹- استری ایسی پوتر ہین کہ اُنکے تُل اور کوئی دوسری چیز پوتر نہین ہے اور وے کبھی دوشت نہین ہو سکتی ہین کیونکہ مہینے کے مہینے اُنکو رتی (حیض) ہوتا ہے وہ اُنکے سب پاپ ہر لیتا ہے

जामयो यानि गेहानि शपन्त्यप्रतिपूजिताः। तानि
कृत्याहतानीव विनश्यन्ति समन्ततः ॥१०॥ ॥

۱۰- بنا آدر پائی ہوئی کُل استری جن گھرونکو شاپ (بددُعا) دیتی ہین وہ گھر ٹونا کرکے ہت ہوئے چارون اور سے ناش کو پراپت ہوتے ہین

जाया वा स्याज्जनित्री वा सम्भवः स्त्रीकृतो नृणाम्। हे
कृतघ्नास्तयोर्निन्दां कुर्वतां वः कुतः शुभम् ॥११॥ ॥

۱۱- بھارجا ہو چاہے ماتا ہو پُرشون کی اُتپتی استریون سے ہوتی ہے ارتھات بھارجا سے پتر روپ کرکے اُتپن ہوتا ہے اور ماتا سے ساکشات آپ اُتپن ہوتا ہے - ہے کرتگھن پُرشو بھارجا اور ماتا کی نندا کرنے سے تمھارا بھلا کہان سے ہوگا -

दम्पत्योर्व्युत्क्रमे दोषः समः शास्त्रे प्रतिष्ठितः। नरा
न तमवेक्षन्ते तेनात्र वरमङ्गनाः ॥१२॥ ॥ ॥

۱۲- جو پُرش پرائی استری کے ساتھ گمن کرے اور جو استری پرائے پُرش کے ساتھ رمن کرے دونون کو برابر ہی دوش دھرم شاستر مین کہا ہے پرنتُ پُرش پر استری سنگ مین کچھ دوش نہین سمجھتے اور استری پر پُرش سنگ مین دوش سمجھتی ہین اسلیے پُرشون سے استری اُتم ہین -

बहिर्लोम्ना तु षण्मासान् वेष्टितः खरचर्मणा। दारा-
तिक्रमणे भिक्षां देहीत्युक्त्वा विशुध्यति ॥१३॥

۱۳- جو پُرش اپنی استری کو چھوڑکر دوسری استری سے سنگ کرے وہ پُرش گدھے کا چمڑا باہر کی طرف اُسکے بال کرکے اوڑھکر چھ مہینے تک بھیکھ دے یہ کہے ارتھات بھیکھ مانگتا پھرے تب چھ مہینے مین اُسکا وہ دوش مٹ جاوے -

न शतेनापि वर्षाणामपैति मदनाशयः। तत्राशक्त्या
निवर्तन्ते नरा धैर्येण योषितः ॥१४॥ ॥

۱۴- سو برس بیت جائین تو بھی پُرشونکی کام باسنا (شہوت پرستی) نِورت نہین ہوتی ہے شریر کی شکت گھٹ جانے سے پُرش نِورت ہوتے ہین اور استری دھیرج سے نِورت ہوتی ہین -

अहो धार्ष्ट्यमसाधूनां निन्दतामनघाः स्त्रियः।

मुष्णतामिव चौराणां तिष्ठ चौरेति जल्पताम् ॥१५॥

۱۵- نردوش استریون کی نندا کرتے ہوئے دُشٹون کی کیسی دھرشٹتا ہے دیکھو جیسے چوری کرتے ہوئے چور اور کسی پرش (گھر کے سوامی آدِ) کو کہتے ہون کہ ارے چور کھڑا رہ یہ سب دھرم شاستر کے باکیہ (بچن) ہین -

पुरुषश्चटुलानि कामिनीनां कुरुते यानि रहो न तानि पश्चात् । सु-
कृतज्ञतयाऽङ्गना गतासूनवगूह्य प्रविशन्ति सप्तजिह्वम् ॥१६॥

۱۶- پرش کا ماتر (مست شہوت) ہوکر اکیلے مین استریون سے جیسے میٹھے میٹھے بچن بولتا ہے پیچھے پھر ویسے بچن نہین بولتا اور استری اپنی بُدھمانی سے مرے ہوئے پت کو گود مین لیکر آگ مین چلی جاتی ہے -

स्त्रीरत्नभोगोऽस्ति नरस्य यस्य निःस्वोऽपि संमत्यऽवनीश्वरोऽसौ । रा-
ज्यस्य सारोऽशनमङ्गनाश्च तृष्णानलोद्दीपनदारु शेषम् ॥१७॥

۱۷- جس پرش کو اُتم استری کا بھوگ ہے وہ نردھن ہو تو بھی راجا ہے کیونکہ راج کا سار بھوجن اور اُتم استری یہی دو ہین اور سب ہاتھی گھوڑے رتن شبرن آدِ سامگری ترشنا (ہوس) روپ اگ کے بھڑکانے کو کاٹھ ہے یعنے اِن چیزونکے مِلنے سے ہوس بڑھتی ہے -

कामिनीं प्रथमयौवनान्वितां मन्दवल्गुमृदुपीडितस्वनाम् । उ-
त्स्तनीं समवलम्ब्य या रतिः सा न धातृभवनेऽस्ति मे मतिः ॥१८॥

۱۸- نئے جوبن کرکے یُکت مند مند سندر کومل اور کٹھور ایسا شبد کرتی ہوئی اور اُونچی چھاتیون والی کامنی کو گلے لگاکر جو سُکھ ہوتا ہے وہ سُکھ برہم لوک مین بھی نہین یہ ہماری بُدھ ہے

तत्रदेव मुनिसिद्धचारणैर्मान्यमानपितृसेव्यसेवनात् । ब्रूत
धातृभवनेऽस्ति किं सुखं यद्रहः समवलम्ब्य न स्त्रियम् ॥१९॥

۱۹- اُس برہم لوک مین دیوتا مُن سِدّھ اور چارن مان کرنیکے لائق آدمیون کا مان (عزت) کرتے ہین اور سیوا کرنیکے لائق آدمیون کی سیوا کرتے ہین اِس سے بڑھکر اور برہم لوک مین کون ایسا سُکھ ہے جو استری کو اکیلے مین گلے لگانے سے نہ ملے -

आब्रह्मकीटान्तमिदं निबद्धं पुंस्त्रीप्रयोगेण जगत्समस्तम् । व्री-
डात्र का यत्र चतुर्मुखत्वमाप्तोऽपि लोभाद्गमितो युवत्याः ॥२०॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां स्त्री-
प्रशंसा नाम चतुःसप्ततितमोऽध्यायः ॥७४॥

۲۰ - برہما سے لیکر چینٹی تک سب جگت استری پرش کی ڈوری مین بندھا ہے اسمین کیا شرم ہے کیونکہ جہان جگت پربھو مہادیو جی بھی استری کے دیکھنے کے لالچ سے چتر مکھ ہو گئے۔ ایسی کتھا ہے کہ پاربتی جی کو انگ مین لیے ہوئے مہادیو جی کیلاس مین براجمان تھے اُس سمے تلوتما نام اپسرا مہادیو جی کی پردچھنا (طواف) کرنے لگی تب مہادیو جی پاربتی جی کے ڈر سے چارون طرف مکھ پھیر کر تو اسکا منوہر روپ نہ دیکھ سکے پرنت جدھر وہ گئی اسی طرف نیا مکھ اتپن (پیدا ۱۲) ہوتا گیا اسطرح مہادیو جی کے چار مکھ ہو گئے۔

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین انتہ یہ
چتا مین استری پرشنسا نام ادھیاے چوہتر سماپت ہوا۔

ادھیاے پچہتر

سوبھاگیہ کرن

जात्यं मनोभवसुखं सुभगस्य सर्वमाभासमात्रमितरस्य
मनोवियोगात् । चित्तेन भावयति दूरगताऽपि यं स्त्री ग-
र्भं बिभर्ति सदृशं पुरुषस्य तस्य ॥१॥

۱ - سبھگ پرش کو سب کامدیو کا سکھ اچھا ہے ارتھات سبھگ پرش کے ساتھ رت کرنیکے (جماع ۱۲) سمے استری کا چت ٹھکانے رہتا ہے ارتھات سبھگ پرش کے اوپر اُسکا چت موہا ہوا رہتا ہے اسی سے پورا سکھ ہوتا ہے اور استری کا چت موہت نہونے سے دربھگ پرش کو رت کے سمے سکھ نام ماتر کو ہوتا ہے پورا سکھ نہین ہوتا۔ رت کے سمے دور والے جس پرش کا بھی دھیان استری اپنے چت مین کرتی ہے اُسکی صورت کا لڑکا جنتی ہے۔

भुक्त्वा काण्डं पादपस्योप्तमुर्व्यां बीजं यस्यां नान्यतामेति यद्वत् ।

एवंह्यात्माजायतेस्त्रीषुभूयःकश्चित्तस्मिन्क्षेत्रयोगाद्विशेषः ॥२॥

۲- جس درخت کی قلم یا بیج زمین مین بووین وہی درخت جمتا ہے دوسرا درخت نہین جمتا اسیطرح استریونمین پھر بھی سنتان روپ سے آتما ہی اُتپن ہوتا ہے کیول چھیتر کے جوگ سے کچھ بشیکھ ہوتا ہے۔ جیسے کسی چھیتر مین برچھ آد اُتم پیدا ہوتے ہین کسی مین ریسمی ہوتے ہین اسیطرح استریونمین بھی جانو۔

आत्मा सहैति मनसा मन इन्द्रियेण स्वार्थेन चेन्द्रियमिति क्र-
म एष शीघ्रः । योगोऽयमेव मनसः किमगम्यमस्ति य-
स्मिन् मनो व्रजति तत्र गतोऽयमात्मा ॥ ३॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۳- آتما من کے ساتھ جاتا ہے من اندریون کے ساتھ جاتا ہے اور اندری اپنے بشئے شبد کے ساتھ جاتی ہین یہ آتما کے جانے کا شیگھر کرم اور یہی جوگ ہے کوئی استھان ایسا نہین کہ جہان من نہین جاسکتا اور جہان من جاتا ہے وہان یہ آتما بھی چلا جاتا ہے -

आत्मायमात्मनि गतो हृदयेऽपि सूक्ष्मो ग्राह्योऽचलेन म-
नसा सततामियोगात् । योऽयं विचिन्तयति याति स तन्म-
यत्वं यस्मादतः सुभगमेव गता युवत्यः ॥ ४ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۴- اَتِ شوکشم (نہایت باریک) یہ جیواتما ہردے مین پرماتما کے بیچ رہتا ہے ہر وقت ابھیاس کرنے سے چت کو نشچل کرکے اُسکو لینا چاہیئے - جو جسمین چت لگاوے وہ اُسی مین ملجاتا ہے اسلیئے استری بھی سبھاگ پُرش ہی کا دھیان کرتی ہے -

दाक्षिण्यमेकं सुभगत्वहेतुर्विद्वेषणं तद्विपरीतचेष्टा । म-
न्त्रौषधाद्यैः कुहकप्रयोगैर्भवन्ति दोषा बहवो न शर्म ॥५॥

۵- استریون کے چت کے موافق آچرن سبھگ پنے کا مُکھیہ ہیتُ ہے ارتھات استریون کے چت کے انُسار آچرن ہونے سے پُرش سبھگ ہوتا ہے اور استریون کے چت کے بپریت آچرن (برخلاف) کرنے سے انرتھ ہوتا ہے۔ ارتھات وہ پُرش دُربھگ ہوجاتا ہے - بسی کرن آد کے لیے منتر اوکھدھ اور بھی اندرجال آد کہک پریوگ کرنے سے انیک دوش ہی اُتپن ہوتے ہین کچھ بھلا نہین ہوتا ارتھات استری بس کرنے کا مُکھیہ اُپاے داکھنیہ (عورت کی مرضی پر چلنا) ہے منتر اوکھدھ آد نہین ہے -

वाल्लभ्यमायाति विहायमानं दौर्भाग्यमापादयतेऽभिमानः।
कृच्छ्रेण संसाधयतेऽभिमानी कार्याण्ययत्नेन वदन्प्रियाणि ॥ ६ ॥

۶- اہنکار (غرور) کو تیاگ دینے سے منشیہ سبکا پیارا ہوتا ہے اہنکار سے پرش دربھگ (کسیکا پیارا نہین) ہوتا ہے ابھمانی پرش اپنے کام مشکل سے نکال پاتا ہے اور میٹھا بولنے والا پرش سہج مین اپنے کام نکال لیتا ہے یعنے اپنا مطلب حاصل کرلیتا ہے -

तेजो न तद्यत्प्रियसाहसत्वं वाक्यं न चानिष्टमसत्प्रणीतम्। कार्य-
स्य गत्वाऽन्तमनुद्धता ये तेजस्विनस्ते न विकत्थना ये ॥ ७ ॥

۷- پریہ ساہستو (بنا بچارے کرنے مین پریت) تیج نہین اور دشٹون کے کہے درپچن بھی تیج نہین ارتھات ساہسی اور درپچن بولنے والے تیجسوی نہین کہاتے جو پرش کام کو پورا کرکے بھی ابھمان نکرین وے تیجسوی کہاتے ہین باچال (بکوادی) پرش تیجسوی نہین کہاتے -

यः सार्वजन्यं सुभगत्वमिच्छेद्गुणान्स सर्वस्य वदेत्परोक्षे। प्रा-
प्नोति दोषानसतोऽप्यनेकान्परस्य यो दोषकथां करोति ॥ ८ ॥

۸- جو پرش سبکا پیارا ہونا چاہے وہ پیٹھ پیچھے سبکی استت کرے جو پرش پرائی نندا کرتے ہین انکے اوپر جھوٹھے دوش بھی لوگ لگا دیتے ہین -

सर्वोपकारानुगतस्य लोकः सर्वोपकारानुगतो नरस्य। कृ-
त्वोपकारं द्विषतां विपत्तु या कीर्तिरल्पेन न सा शुभेन ॥ ९ ॥

۹- جو منشیہ سب کے اوپر اپکار کیا کرتا ہے اسکے اوپر بھی سب لوگ اپکار کرتے ہین جو شتروں کے اوپر بپت کال مین اپکار کرنے سے جو کیرت ہوتی ہے وہ تھوڑے سے پنیہ کا پھل نہین ہے

तृणैरिवाग्निः सुतरां विवृद्धिमाच्छाद्यमानोऽपि गुणोऽभ्युपैति। स-
केवलं दुर्जनभावमेति हन्तुं गुणान्वाञ्छति यः परस्य ॥ १० ॥

**इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां सौ-
भाग्यकरणं नाम पञ्चसप्ततितमोऽध्यायः ॥ ७५ ॥**

۱۰- دشٹ منشیہ چاہے جتنا سجنون کے گنون کو چھپاوے پرنتو انکے گن پھوس مین لگی ہوئی آگ کی طرح بڑھتے ہی جاتے ہین جو پرائے گنون کو مٹایا چاہتا ہے وہ صرف بدنامی پاتا ہے

یعنے اُسکو سب لوگ بُرا کہتے ہین اور گُن تو کسی کے مٹائے نہین مٹ سکتے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین اَنتہ پُرچِنتا مین سوبھاگیہ کرن نام اَدھیاے سے پچھتر سماپت ہوا -

اَدھیاے چھہتّر

کامدیو

रक्तेऽधिके स्त्री पुरुषस्तु शुक्रे नपुंसकं शोणितशुक्रसाम्ये । यस्मा-
दतः शुक्रविवृद्धिदानि निषेवितव्यानि रसायनानि ॥ १ ॥ + ॥

۱- گربھ دھارن کے سمے استری کا بیج اُدھک ہو تو کنیا - پُرش کا بیج اُدھک ہو تو پُتر اور جو دونون برابر ہون تو نپُنسک (نامرد) پیدا ہوتا ہے اسلیئے بیج کے بڑھانیوالے رس کھانے چاہئین -

हर्म्यपृष्ठमुडुनाथरश्मयः सोत्पलं मधुमदालसा प्रिया । व-
ल्लकी स्मरकथा रहः स्रजो वर्ग एष मदनस्य वागुरा ॥ २ ॥

۲- محل کی چھت چندرما کی کرن (چاندنی) نیلوتپل سہت مدّا (شراب) سے بھرے ہوئے پان پاتر مین نیل کمل رکھا ہو مد سے آلس بھری پران پریا ہین کامدیو کی چرچا ایکانت پُشپ مالا یے سب سامگری کامدیو کے باندھنے کی رسّی ہین یعنے ان چیزون سے کامدیو جاگ اُٹھتا ہے -

माक्षीकधातुमधुपारदलोहचूर्णपथ्याशिलाजतुविडङ्गघृ-
तानि योऽद्यात् । सैकानि विंशतिरहानि जरान्वितोऽपि
सोऽशीतिकोऽपि रमयत्यबलां युवेव ॥ ३ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳- سونا مکھی شہد پارا لوہچون ہڑ شلاجیت باوبڑنگ اور گھی انکو جو پُرش کھائے اِرتھات ان سب چیزونکو برابر برابر لیکر پیسکر شہد اور گھی مین ملاکر گولی باندھے اُن گولیونکو اکیس (۲۱) دن کھاوے تو اسّی برس کا بوڑھا بھی جوان مرد کی طرح عورت کے ساتھ رہ سکتا ہے -

क्षीरं शृतं यः कपिकच्छुमूलैः पिबेत्स यं स्त्रीषु न सोऽभ्युपैति । माषा-
न्पयःसर्पिषि वा विपक्वान्षड्ग्रासमात्रांश्च पयोऽनुपानान् ॥ ४ ॥

۴- کونچ کی جڑ کے ساتھ جو دودھ کو اوٹا کر پیئے وہ پُرش استری سنگ کرنے مین چھین نہین ہوتا

اتھوا دُودھ سے نکلے ہوئے گھی میں اُردونکو پکاوے پھر چھہ گراس (لقمہ) اُن اُردون کے کھالیوے اُوپر سے دُودھ پی لیوے وہ بھی استری سنگ کرنے سے چھین (کم طاقت) نہیں ہوتا -

विदारिकायाः स्वरसेन चूर्णं मुहुर्मुहुर्भावितशोषितं च । शृते-
नदुग्धेनसशर्करेणपिबेत्सयस्यप्रमदाः प्रभूताः ॥ ५ ॥

۵- بداری کند کے چُورن (سفوف) کو بداری کند ہی کے رس میں بار بار بھگو کر سُکھا جاوے اُس چُورن کو کھا کر اُوپر سے اوٹایا ہوا دُودھ مصری ڈال کر وہ پُرش پیوے جسکے بہت استری ہوں ارتھات اِس چُورن کے کھانے سے پُرش بہت استریونکے ساتھ رَت کر سکتا ہے -

धात्रीफलानांस्वरसेनचूर्णंसुभावितंक्षौद्रसिताज्ययुक्तम् । ली-
ढ्वाऽनुपीत्वाचपयोऽग्निशक्त्याकामंनिकामंपुरुषोनिषेवेत् ६ ॥

۶- آنولے کے چُورن کو آنولے کے رس میں بار بار بھگو کر سُکھاوے پیچھے اُس چُورن کو شہد گھی اور مصری ملا کر چاٹے اور اُوپر سے اپنے ہاضمہ کے موافق دُودھ پیوے تو بہت میتھن (جماع) کر سکتا ہے -

क्षीरेणबस्ताण्डयुजाशृतेनसंभाव्यकामीबहुशस्तिलान्यः । सु-
शोषितांस्तान्पिबत्पयश्चतस्याग्रतःकिंचटकः करोति ॥ ७ ॥

۷- بکرے کے انڈ (فوطہ) کو دُودھ میں ڈال کر اوٹاوے پھر اُس دُودھ میں تلونکو بہت بار بھگو بھگو کر سُکھا لیوے جو کامی پُرش اُن تلونکو کھا کر اُوپر سے دُودھ پی لیوے اُسکے آگے چڑا بھی کچھ حقیقت نہیں رکھتا یعنے چڑا پرند (گنجشک نر) بہت بار جماع کرتا ہے پرنتُ یہ پُرش اُس سے بھی اُدھک میتھن (جماع) کرنے میں سمرتھ (طاقت ور) ہو جاتا ہے -

माषसूपसहितेनसर्पिषाषष्टिकौदनमदन्तियेनराः । क्षी-
रमप्यनुपिबन्तितासुतेशर्वरीषुमदनेनशेरते ॥ ८ ॥ * ॥

۸- جن راتوں میں گھی سے ملی ہوئی اُرد کی دال کے ساتھ ساٹھی کے چاولونکا بھات کھا کر اُسکے اُوپر دُودھ جو پُرش پی لیتے ہیں وے اُن راتوں میں کامدیو کے ساتھ شَین کرتے ہیں یعنے رات بھر اُنکو کامدیو ستاتا ہے اور بہت جماع کرتے ہیں -

तिलाश्वगन्धाकपिकच्छुमूलैर्विदारिकाषष्टिकपिष्टयोगः ।
आजेनपिष्टःपयसाघृतेनपक्वाभवेच्छष्कुलिकाऽतिवृष्या ॥ ९ ॥

۹- تِل اسگندھ کونچ کی جڑ بداری کند [illegible] پیسکر ان سب کے ا

سانٹھی کے چاولونکا آٹا ملاوے پھر اُسکو بکری کے دُودھ مین گوندھکر پوری بناکر بکری کے
گھی مین پکاوے اِس پوری کے کھانے سے بیج بہت بڑھتا ہے -

क्षीरेणवागोक्षुरकोपयोगंनिदारिकाकन्दकभक्षणंवा। कुर्व-
न्नसीदेद्यदिजीर्यतेऽस्यमन्दाग्नितांचेदिदमत्रचूर्णम्॥१०॥

۱۰ - گوکھرو کا چورن (سفوف) کھاکر اُوپر سے دُودھ پی لیوے یا بِداری کند کا چورن کھاکر دُودھ
پی لیوے تو استری سنگ کرنے مین چھین نہو پرنتُ جو یہ چورن پچ جاوین تو - اور جو مندا گنی
ہو ارتھات چورن نہ پچ سکین تو پہلے اِس چورن کو کھایا کرے جو آگے کہتے ہین -

साजमोदलवणाहरीतकीशृंगवेरसहिताचपिप्पली। मद्य-
तक्रतरलोष्णवारिभिश्चूर्णपानमुदराग्निदीपनम्॥११॥

۱۱ - اجواین برٹ نمک سونٹھ پیپل انکو ہموزن لیکر چورن کرے پیچھے اِس چورن کو چھاچھ
کانجی یا گرم پانی کے انوپان سے لیوے یہ چورن قوت ہاضمہ کو بڑھاتا ہے -

अत्यम्लतिक्तलवणानिकटूनिवाऽन्यः क्षारशाकब-
हुलानिचभोजनानि। दृक्शुक्रवीर्यरहितःसकरोत्यने-
कान्व्याजान्जरन्निवयुवाप्यबलामवाप्य॥१२॥ * ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायामन्तः-
पुरचिन्तायांकान्दर्पिकंनामषट्सप्ततितमोऽध्यायः ७६

۱۲ - جو پُرش بہت کھٹے بہت تِکت (تیز) بہت لُون (نمک) کرکے تُکت اتھوا بہت کڑوا
لال مرچ آدکرکے تکت بھوجن کرے اور بہت کھار اتھوا بہت ساگ کرکے تکت بھوجن کرے
وہ پُرش درشٹ بیج اور بل سے ہین ہوکر استری سنگ کے سمے بُڈھے کی طرح انیک
پرکار کے بہانے کرتا ہے یعنی کھٹائی وغیرہ چیزون کو جو مرد بہت کھاتا ہے اُسکی نگاہ نطفہ
طاقت جاتی رہتی ہے اور عورت کے کام کا نہین رہتا -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
انتہ پُر چنتا مین کاندرپک نام اُدھیاے چھہتر سماپت ہوا -

اُدھیاے ستتر

گندھ یُکتِ (ترکیب خوشبویات)

स्रग्गन्धधूपाऽम्बरभूषणाद्यं न शोभते शुक्लशिरोरुहस्य। य-
स्मादतो मूर्धजरागसेवां कुर्याद्यथैवाऽञ्जनभूषणानाम्॥१॥

۱- سفید بال والے پُرش کے مالا خوشبو (عطر وغیرہ) کپڑا گہنا آدہ نہیں کھلتے ہیں اسلئے جسطرح آنکھونمیں انجن لگانے اور بھوکھن پہرنے مین جتن کرتا ہی اُسیطرح بال رنگنے کا بھی جتن کرے

लौहपात्रे तण्डुलान्कोद्रवाणां शुक्ते पक्वाल्लोहचूर्णेन साकम्।
पिष्टान्सूक्ष्मं मूर्ध्नि शुक्ताम्लके शे दत्वा तिष्ठेद्वेष्टयित्वार्द्रपत्रैः
॥२॥ याते द्वितीये प्रहरे विहाय दद्याच्छिरस्यामलकप्रलेपम्। सं-
छाद्य पत्रैः प्रहरद्वयेन प्रक्षालितं कार्ष्ण्यमुपैति शीर्षम्॥३॥

۲- لوہے کے برتن مین سرکہ کے ساتھ کودون کے چاول پکاوے پھر اُن چاولون مین لوہچون ملا کر بہت باریک پیسکر رکھے پھر بالونکو سرکہ سے کھٹّے کرکے اُنپر پہلا پیسکر رکھا ہوا لیپ کرکے و اُسکے اوپر رینڈی کا ہرا پتہ لپیٹ کر بیٹھے۔ ۳- دوپہر گذر جانے کے بعد اس لیپ کو دھو کر آنولہ کا لیپ کرکے پتّون سے لپیٹ کر پھر دوپہر بیٹھا رہے پھر سر کو دھو ڈالے تو کالے رنگ کے بال ہو جاتے ہیں

पश्चाच्छिरःस्नानसुगन्धतैलैर्लोहाम्लगन्धं शिरसोऽपनीय। हृ-
द्यैश्च गन्धैर्विविधैश्च धूपैरन्तःपुरे राज्यसुखं निषेवेत्॥४॥

۴- بال کالے ہو جانیکے بعد سر سے نہا کر پھلیل اور اچھی اچھی منوہر خوشبویات لگا کر سر سے لوہے اور سرکہ کی بدبو دور کرکے انتہ پُر مین جا کر راجا اپنی رانی کے ساتھ راج کا سکھ بھوگ کرے

त्वक्कुष्ठरेणुनलिकास्पृक्कारसतगरवालकैस्तुल्यैः। केसर-
पत्रविमिश्रैर्नरपतियोग्यं शिरःस्नानम्॥५॥+॥+॥

۵- دال چینی کوٹ رینکا نلکا اسپرکا بول تگر نیتر بالا ناگ کیسر گندھ پتر ان سبکو برابر برابر لیکر پیسکر سر مین لگا کر سر کو دھووے یہ راجاونکے لائق ہے۔

मञ्जिष्ठया व्याघ्रनखेन शुक्त्या त्वचा सकुष्ठेन रसेन चूर्णः। तै-
लेन युक्तोऽर्कमयूखतप्तः करोति तच्चम्पकगन्धि तैलम्॥६॥

۶- مجیٹھ، بیاگھر نکھ (ناخن شیر) شنکھ، دال چینی، کوٹھ اور نول ان سبکو برابر برابر لیکر میٹھے تیل مین ڈالکر دھوپ مین تپاوے تو اُس تیل مین چمپے کے پھول کی ایسی خوشبو آجاتی ہے

तुल्यैःपत्र तुरुष्क बालतगरैर्गन्धः स्मरोद्दीपनः सव्यामोव-
कुलोऽयमेव कटुका हिंगुमधूपान्वितः । कुष्ठेनोत्पलग-
न्धिकः समलयः पूर्वो भवेच्चम्पको जातीत्वक् सहितो-
ऽतिमुक्तक इति ज्ञेयः सकुस्तुम्बुरुः ॥७॥ * ॥ * ॥

۷- تیج، سہلک، نیترِبالا اور تگر ان سبکو ہموزن ملاوے تو کام دیو کو جگانے والا گندھ (خوشبو) ہوتا ہے اس گندھ مین گندھ بُت بشیکہ ملاوے اور کُٹ کا ہنگو کا گوگل کا دھوپ دیوے تو بکل پھول کی طرح گندھ ہوجاتا ہے۔ اسمین کوٹھ ملاوے تو نیل کمل کی ایسی گندھ ہوجاوے سفید چندن ملاوے تو چمپے کے پھول کی سی گندھ (بو) ہوجاوے اسمین جاے پھل دال چینی دھنیا ملادیوے تو اَتِ مکتک پھول کی سی گندھ ہوجاوے۔

शतपुष्पाकुन्दरकौपादेनार्धेन नखतुरुष्कौ च । मल-
यप्रियंगुभागौ गन्धो धूप्यो गुडनखेन ॥८॥ * ॥ * ॥

۸- سونف، کندرک (دیودارو برچھ کا نریاس) یے دونون ایک چوتھائی- نکھ اور سہلک یے دونون آدھے آدھے یعنے دو چوتھائی سفید چندن اور گندھ پرینگ یے دونون ایک چوتھائی لیکر گندھ دربیہ بناوے اور اسکو گڑ کا اور نکھ کا دھوپ دے۔

गुग्गुलुबालकलाक्षामुस्तानखशर्कराः क्रमाद्धूपः । अ-
न्यो मांसी बालक तुरुष्क नख चन्दनैः पिण्डः ॥ ९ ॥

۹- گوگل، نیترِبالا، لاکھ، موتھا، نکھ اور شکر ان سبکو برابر برابر لیکر دھوپ بناوے۔ جٹاماسی، نیترِبالا، سہلک، نکھ اور چندن انکو ہموزن لینے سے دوسرا پنڈ دھوپ بنتا ہے۔

हरीतकीशंखघनद्रवाम्बुभिर्गुडोत्पलैः शैलकमुस्तकान्वितैः । न-
वान्तपादादिविवर्धितैः क्रमाद्भवन्ति धूपा बहवो मनोहराः ॥१०॥

۱۰- ہڑ، شنکھ، نکھ، نول، نیترِبالا، گڑ، کوٹھ، شیلک، موتھا ان نو چیزونکو ایک حصہ سے لیکر نو حصہ تک بڑھاوے جیسے ہڑ ایک حصہ شنکھ دو حصہ نکھ تین حصہ آد ایک اور گڑ کوٹھ کو حصہ آد بڑھانے سے دوسرا شیلک اور موتھا کا حصہ بڑھانے سے تیسرا- اسطرح ایک

شنکھ دو حصّہ یہ ایک دُھوپ ہوا اسمین نکھ تین حصّہ کے ملنے سے دوسرا دُھوپ بوُل کے چار حصّہ ملنے سے تیسرا دُھوپ اسی بھانت بہت سے مُنوہر دُھوپ بن جاتے ہین -

भागैश्चतुर्भिः सितशैलमुस्ताः श्रीसर्ज्जभागैर्नखगुग्गुलुभ्यां च
कर्पूरबोधो मधुपिण्डितोऽयं कोपच्छदो नाम नरेन्द्रधूपः ॥ ११॥

۱۱- شکر شیلے اور موتھا انکے چار حصّہ سرجی باس اور رال کے دو حصّے اور گوگل کے دو حصّے انکو پیسکر کپور کا بودھ دیوے ارتھات کپور کے چورن سے اسکو سگندھت کرے پھر شہد ملاکر اسکو گولی باندھ لیوے یہ کوپچھد نام دھوپ راجاؤن کے لائق ہے -

त्वगुशीरपत्रभागैः सूक्ष्मैलार्धेन संयुतैश्चूर्णः । पटवासः
प्रवरोऽयं मृगकर्पूरप्रबोधेन ॥ १२॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۲- دال چینی خس گندھ پتر ہر ایک تین حصّہ اور سب سے آدھی چھوٹی الاچی لیکر سبکو پیسکر کستوری اور کپور کا بودھ دیوے یہ اُتّم پٹ باس یعنے کپڑونکو خوشبودار کرنیوالا چورن بنتا ہے

घनबालकशैलेयककर्चूरोशीरनागपुष्पाणि । व्याघ्रनखस्पृक्काऽगुरुदमनकनखतगरधान्यानि ॥ १३॥
कर्पूरचोरमलयैः स्वेच्छापरिवर्तितैश्चतुर्भिरतः । एकद्वित्रिचतुर्भिर्भागैर्गन्धार्णवो भवति ॥ १४॥ * ॥

۱۳- موتھا نیتر بالا شیلیک کچور خس ناگکیسر کے پھول شیر کے ناخن اسپرگا اگر دمنک نکھ تگر دھنیا - ۱۴- کپور چار اور سفید چندن یے سولہ گندھ دریہ (خوشبو کی چیزین) ہین انمین سے چاہے جون سی چار چیزین لیکر انکے ایک دو تین اور چار حصّے ادل بدل کر لینے سے گندھارنو ہوتا ہے یعنے بہت طرح کی خوشبو بنتی ہین -

अत्युल्बणगन्धत्वादेकांशो नित्यमेव धान्यानाम् । कर्पूरस्य तदूनो नैतौ द्व्यादिभिर्देयौ ॥ १५॥ * ॥ * ॥

۱۵- دھنیا کی خوشبو بہت تیز ہوتی ہے اسلیے دھنیا ہمیشہ ایک حصّہ لینا چاہیے اور کپور کی بھی خوشبو بہت تیز ہوتی ہے اسلیے ایک حصہ سے بھی کم لینا چاہیے ان دونون کے کبھی دو تین حصّے نہ لیوے نہین تو سب چیزونکی خوشبو کو دبا لیتے ہین -

श्रीसर्जगुडनखैस्तैर्धूपयितव्याः क्रमान्नपिण्डस्थैः ।

बोधः कस्तूरिकयादेयः कर्पूर संयुतया ॥ १६ ॥ * ॥

۱۶- سب گندھ دربّیونکو تھرنی باس رال گڑ اور نکھ کا دُھوپ دیوے پرنت ان چار ونکا الگ الگ دُھوپ دیوے سبکو ملا کر نہ دیوے پھر کپور اور کستوری کا بُودھ دیوے -

अत्र सहस्रचतुष्टयमन्यानि च सप्तति सहस्राणि । ल-
क्षं शतानि सप्तविंशति युक्तानि गन्धानाम् ॥ १७ ॥

۱۷- انھیں گندھ دربّیوں سے ایک لاکھ چوہتّر ہزار سات سو بیس (۱۷۴۷۲۰) طرح کے گندھ بنتے ہیں -

एकैकमेकभागं द्वित्रिचतुर्भागिकैर्युतं द्रव्यैः । षड्-
गन्धकरं तद्वद् द्वित्रिचतुर्भागिकं कुरुते ॥ १८ ॥ * ॥

۱۸- ایک ایک دربّیہ کا ایک ایک بھاگ (حصّہ) اور اور دربّیوں کے دو تین اور چار بھاگ لیوین تو چھ پرکار کے گندھ ہوتے ہیں اسیطرح اُس دربّیہ کے کرم (سلسلہ) سے دو تین اور چار بھاگ لیوین اور اور دربّیونکے دو آدھ بھاگ ملاوین تو چھ گندھ ہوتے ہیں -

द्रव्यचतुष्टययोगाद्गन्धचतुर्विंशतिर्यथैकस्य । एवं
शेषाणामपि षण्णवतिः सर्वपिण्डोऽत्र ॥ १९ ॥ * ॥

۱۹- چار دربّیوں کے جوگ سے ایک دربّیہ کے چوبیس بھید ہوتے ہیں اسیطرح باقی تین دربّیوں کے بھی چوبیس چوبیس بھید ہونگے یے سب ملکر چھیانوے ۹۶ بھید ہوتے ہیں -

षोडशके द्रव्यगणे चतुर्विकल्पेन भिद्यमानानाम् । अ-
ष्टादश जायन्ते शतानि सहितानि विंशत्या ॥ २० ॥

۲۰- سولہ پرکار کے جو گندھ دربّیہ (خوشبودار چیزیں) کہے اُنیں سے چار چار دربّیہ لیکر بھید کریں تو اٹھارہ سو بیس (۱۸۲۰) گندھ ہوتے ہیں -

षण्णवतिभेदभिन्नश्चतुर्विकल्पो गणो यतस्तस्मात् । षण्ण-
वतिगुणः कार्यः सा संख्या भवति गन्धानाम् ॥ २१ ॥ * ॥

۲۱- چار دربّیہ کے گندھ کے چھیانوے ۹۶ بھید کہہ آئے ہیں اور اٹھارہ سو بیس بھید چار چار دربّیہ کے ملانے سے ہوتے ہیں اسلیے چھیانوے سے اٹھارہ سو بیس کو گُن (ضرب) دیوین تو اوپر لکھی ہوئی سنکھیا (تعداد) گندھ ہوتی ہے یعنے ۱۷۴۷۲۰ -

पूर्वेण पूर्वेण गतेन युक्तं स्थानं विनाऽन्त्यं प्रवदन्ति संख्याम् । इच्छा-
विकल्पैः क्रमशोऽभिनीय नीते निवृत्तिः पुनरन्यनीतिः ॥ २२ ॥

۲۲- گندھونکا بھید جاننے کے لیے گنت کا پرکار اور پرستار دونوں کہتے ہیں - سب جتنے درتیہ ہون اُتنی سنکھیا تک ایک سے لیکر نیچے سے اوپر کو کھڑی پنکت لکھے پیچھے نیچے کے ایک کو اپنے اوپر کے دو مین جوڑے تو ہوئے تین پیچھے اِن تین کو اپنے اوپر کے تین مین جوڑے تو ہوئے چھ اُنکو اپنے اوپر کے چار مین جوڑے تو ہوئے دس اسطرح سبکا سنکلن کرتا آوے انت کی سنکھیا کو چھوڑ دیوے پیچھے اِس سنکلت پنکت کا سنکلن کرے انت سنکھیا چھوڑ دے اِس بھانت اُتنی پنکتیون مین سنکلن کرتا جاے جتنے جتنے درتیہ لیکر بھید جاننا چاہتا ہے تو پچھلی پنکت کے اوپر انت کی سنکھیا کو چھوڑ کر جو سنکھیا ہوگی وہی بھید سنکھیا جانو جیسے سولہ گندھ درتیہ ہین اُنہین سے چار چار ملاوین تو کتنے بھید ہونگے یہ جاننا چاہتے ہین تو ایک سے لیکر سولہ تک اَنک نیچے سے اوپر کو کھڑی پنکت مین لکھکر کہی ہوئی ریت سے اُنکا جوگ کیا تو پندرہوین استھان مین ۱۰۵ ہوئے انت کی سنکھیا کو نہ جوڑا پھر اِس سنکلت پنکت کا جوگ کیا تو تیسری پنکت بنی اُسکے چودہوین استھان مین ۵۶۰ ہوئے انت کی پندرہوین سنکھیا کو نہ جوڑا پھر چوتھی پنکت مین اِس تیسری پنکت مین سنکلن کیا تو تیرہوین استھان مین ۱۸۲۰ ہوئے انت کی چودہوین سنکھیا کو نہ جوڑا چار چار درتیون کے ملانے سے بھید جاننا چاہتے ہین اسلیئے چوتھی پنکت کے اوپر کا اَنک ۱۸۲۰ اِہی بھید سنکھیا ہوئی ارتھات سولہ درتیون سے چار چار درتیہ ملاکر گندھ بنا دین تو ۱۸۲۰ طرح کے گندھ بنینگے اسکا نقشہ لکھتے ہین -

۴- پنکت	۱	۵	۱۵	۳۵	۷۰	۱۲۶	۲۱۰	۳۳۰	۴۹۵	۷۱۵	۱۰۰۱	۱۳۶۵	۱۸۲۰			
۳- پنکت	۱	۴	۱۰	۲۰	۳۵	۵۶	۸۴	۱۲۰	۱۶۵	۲۲۰	۲۸۶	۳۶۴	۴۵۵	۵۶۰		
۲- پنکت	۱	۳	۶	۱۰	۱۵	۲۱	۲۸	۳۶	۴۵	۵۵	۶۶	۷۸	۹۱	۱۰۵	۱۲۰	
۱- پنکت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

انھین بھیدون کے جاننے کے لیے پرستار پرکار لکھتے ہین جتنے اچھا بکلپ ہون اُن کرکے
ایک ایک درتیہ کو سماپت تک پہنچا کر نبرت کرنا اور دوسرے درتیہ کو لیجانا۔ اُن سب بھیدون
کا جوگ اشٹ سنکھیا ہوگی۔ اسکا یہ تاتپرج ہے کہ سولہ درتیون مین چار چار ملانے سے
کتنے بھید ہوتے ہین اور کیا کیا بھید ہوتے ہین اسکے جاننے کے لیئے پرستار کرنا چاہیئے تو پہلے سولہ درتیون کے نام کے
آد اچھر لکھے پہلے تین اچھر تو وہی رکھے چوتھا اچھر بدل بدل کر ملاتا جاوے ایسا کرنے سے
تیرہ بھید ہوتے ہین۔ پھر پہلے دوسرے اور چوتھے اچھر کو استھر رکھے ارتھات وہی تین
اچھر سب بھیدونمین رکھے اور پانچوین آدسب اچھرونکو اُن تینون مین بدل بدل کر ملاتا
جاوے تو بارہ بھید ہوتے ہین اسی پرکار پانچوین اچھر کو استھر کرنے سے گیارہ بھید۔
چھٹے کو استھر کرنے سے دس۔ ساتوین کو استھر کرنے سے نو۔ آٹھوین کو استھر کرنے
سے آٹھ۔ نوین کو استھر کرنے سے سات۔ دسوین کو استھر کرنے سے چھ۔ گیارہوین کو
استھر کرنے سے پانچ۔ بارہوین کو استھر کرنے سے چار تیرہوین کو استھر کرنے سے تین
چودہوین کو استھر کرنے سے دو۔ پندرہوین اچھر کو استھر کرنے سے ایک بھید ہوتا ہے۔ ان
سب مین پہلا اور دوسرا تو استھر ہی ہے۔ ان سب بھیدونکا جوگ ۹۱ ہوا پھر پہلے دوسرے
اور چوتھے کو استھر کر پانچوین آد کو بدلتے گئے تو بارہ بھید ہوئے۔ پہلی ریت سے سب بھید
لاکر اُن کا جوگ کیا تو ۷۸ ہوئے پھر پہلے دوسرے اور پانچوین کو استھر کر چھے آد کو بدلنے سے گیارہ
آد بھید ہوئے انکا جوگ ۶۶ ہوا اس پرکار پندرہوین تک پہنچکر بھید لائے۔ پھر یہانسے نبرت
ہوکر آرمبھ کے اچھر کو چھوڑکر دوسرا تیسرا اور چوتھا ان تینونکو استھر کرکے پانچوین آد کو چلایا اور
اوپر کہی ہوئی ریت سے پندرہوین استھان تک پہونچو پھر یہانسے نبرت ہوکر دوسرے اچھر
کو چھوڑکر تیسرے چوتھے اور پانچوین کو استھر کر چھٹے آد کو چلانے سے بھید لائے۔ اسی پرکار
جو اچھر پندرہوین استھان تک پہونچے اُسکو چھوڑ دینا اور اوپر سے اور اچھر کو لے چلنا۔
یہ اسکا تاتپرج ہے۔ اچھا بکلپ کا یہ تاتپرج ہے کہ جس پرکار یہان سولہ درتیون سے چار
چار درتیہ لیکر بھید لائے اسی بھانت پانچ چھ آد درتیہ لیکر بھید لاسکتے ہین جذب (اگرچہ
بُدھان کو یہ پرستار کچھ کٹھن نہین ہے پرنتو مندمت پرشونکو یہی پربت ہے۔

द्वित्रीन्द्रियाष्टभागैरगुरुःपत्रं तुरुष्कशैलेयौ । विषया-
ष्टपक्षदहनाः प्रियंगुमुस्तारसाः केशः ॥ २३ ॥

स्पृक्कात्वक्तगराणां मांस्याश्च कृतैकसप्तषड्भागाः । स-
प्तर्तुवेदचन्द्रैर्मलयनखश्रीककुन्दुरुकाः ॥२४॥ षोड-
शके कच्छपुटे यथा तथा मिश्रितैश्चतुर्द्रव्यैः । येऽष्टा-
दश भागास्तेऽस्मिन्गन्धादयो योगाः ॥२५॥ नख-
तगरुतुरुष्कयुता जातीकर्पूरमृगकृतोद्बोधाः । गुड-
नखधूप्या गन्धाः कर्त्तव्याः सर्वतोभद्राः ॥२६॥ + ॥

۲۳۔ اگر پتر (گندھ پتر) ترشک (سہلک) شیلے۔ ان چارون کے دو تین پانچ اور آٹھ بھاگ لیوے۔ پرینگ مستا (موتھا) رس (بول) کیش (ہری بیر) انکے پانچ آٹھ دو اور تین بھاگ ۔ ۲۴ اسپرکا دال چینی تگر ماسی انکے چار ایک سات اور چھ بھاگ ۔ ملے (سفید چندن) نکھ شریک (شری باس) گندرو انکے سات چھ چار اور ایک بھاگ لیوے۔ ۲۵۔ ان سولہ دربیون کے کچھپٹ مین جیسا نیچے لکھا ہے جن جن بھاگون کا جوگ اٹھارہ ہو ان ان چار چار

اگر ۲	پتر ۳	ترشک ۵	شیلے ۸
پرینگ ۵	مستا ۸	رس ۲	کیش ۳
اسپرکا ۴	توک ۱	تگر ۷	ماسی ۶
ملے ۷	نکھ ۶	شریک ۴	گندرک ۱

دربیون کے اتنے اتنے بھاگ لیکر انیک پرکار کے گندھ جوگ بنتے ہین جیسا اس کچھپٹ مین کھڑے کوٹھون کی چار پنگت مین چاہین جس پنگت کا جوگ کرین اٹھارہ ہوتے ہین اسی پرکار آڑی پنگت کے چار کوٹھے کر نکار چار کوٹھے اور بھی آپسمین ملے ہوئے چار کوٹھون کا جوگ اٹھارہ کے برابر ہوتا ہے اسلیئے جن چار کوٹھونکا جوگ اٹھارہ ہو انہین اسمت دربیون کے اتنے اتنے بھاگ لیکر گندھ بناوے۔

۲۶۔ پھر ان گندھون کو نکھ تگر سہلک کرکے جگت کرے۔ جاے پھل کپور کستوری کرکے انکا ادبودھن کرے اور نکھ اور گڑ کا دھوپ دے۔ کچھپٹ مین سب طرف سے جوڑنے مین جوگ اٹھارہ ہوتا ہے اسلیئے ان گندھونکو سرتوبھدر کہتے ہین۔

जातीफलमृगकर्पूरबोधितैः ससहकारमधुसिक्तैः । बह-
वोऽत्र पारिजाताश्चतुर्भिरिच्छापरिगृहीतैः ॥२७॥ + ॥

۲۷۔ اسی کچھپٹ مین چاہے جونسے چار دربیہ لیکر انکو جاے پھل کستوری اور کپور سے بودھن کری

اور سہکار (بہت سگندھ یُکت آم) کا رس اور شہد مین اُنکو بھگووے تو پارجات پُشپ کے
سمان گندھ انیک گندھ بنتے ہین یے سب گھ باس ہین ارتھات اِن پارجات نام گندھ ہونسے کہ سگندھ والا ہی

सर्जरसश्रीवासकसमन्वितायैः बहुधूपयोगास्ते । श्री
सर्जरसवियुक्तैः स्नानानि सबालकत्वग्भिः ॥ २८ ॥

۲۸- پہلے کچھ پُٹ مین جتنے گندھ کہے اُنین رال اور سِتری باس کے ملانے سے انیک پرکار کے
دھوپ بنتے ہین اور اُنہین سِتری باس اور رال نہ ملاوے اور نیتر بالا اور دال چینی ملادوے
تو اسنان کے یوگ چُورن بنتے ہین یعنے اُنکو سر وغیرہ مین لگا کر اسنان کرے۔

रोध्रोशीरनतागुरुमुस्तापत्रप्रियंगुवनपथ्याः । नव-
कोष्ठात्कच्छपुटाद्द्रव्यत्रितयं समुद्धृत्य ॥ २९ ॥ च-
न्दनतुरुष्कभागौ शुक्त्यर्धं पादिकातु शतपुष्पा । क-
टुहिंगुलगुडधूप्याः केसरगन्धाश्चतुरशीतिः ॥ ३० ॥

۲۹ لودھ خس تگر اگر مُتا پتر پریانگ بن (ہرپلیپ نام گندھ دریہ) ہر اِن نو دریون
کے کچھ پُٹ سے چاہے جو تین دریہ لیکر گندھ بناوے - ۳۰- اُنہین ایک بھاگ چندن ایک
بھاگ سہلک آدھا بھاگ نکھ اور ایک بھاگ کا چوتھا انش سونف ملا کر گوگل اور گڑ کا دھوپ
اُنکو دیوے تو بکل پُشپ کے تُل گندھ والے چوراسی گندھ دریہ بنتے ہین نو دریہ سے تین
تین دریہ لیکر گندھ بناوین تو چوراسی بھید ہوتے ہین یہ پُوربوکت ریت سے پرستار کرکے دیکھ لینا چاہئے

सप्ताहं गोमूत्रे हरीतकीचूर्णसंयुते क्षिप्त्वा । गन्धोद-
के च भूयो विनिक्षिपेद्दन्तकाष्ठानि ॥ ३१ ॥ एला-
त्वक्पत्राञ्जनमधुमरिचैर्नागपुष्पकुष्ठैश्च । गन्धा-
म्भः कर्तव्यं किंचित्कालं स्थितान्यस्मिन् ॥ ३२ ॥ जा-
तीफलपत्रैलाकर्पूरैः क्रमयमैकशिखिभागैः । अव-
चूर्णितानि भानोर्मरीचिभिः शोषणीयानि ॥ ३३ ॥

۳۱- دتون کو لیکر ہڑ کے چُورن یُکت گومُوتر مین سات دن بھگووے پھر اُنکو گندھودک مین
ڈالے - ۳۲- الائچی دال چینی پتر انجن شہد کالی مرچ ناگ کیسر اور کوٹھ ان سب کے برابر
برابر بھاگ لیکر گندھ جل بناوے اُس گندھ جل مین کچھ کال تک اُن داتونوں کو بھگوئے رکھے
۳۳- پھر جائے پھل چار بھاگ پتر دو بھاگ الائچی ایک بھاگ اور کپور تین بھاگ لیکر ان سبکا

باریک چورن کر کے اُن داتونون کے اوپر مل دیوے پھر اُنکو دھوپ مین سُکھا کر رکھے -

वर्णप्रसादं वदनस्य कान्तिं वैशद्यमास्यस्य सुगन्धितां च ।
संसेवितुः श्रोत्रसुखां च वाचं कुर्वन्ति काष्ठान्यसकृद्भवानाम् ॥ ३४ ॥

۳۴ - پہلے جو دنت کاشٹھ (داتون) بنا ھوئے اُنکو سیون کرنے والے پُرش کے شریر کا رنگ اُتم ہو جاتا ہے مکھ کی کانت (روشنی) اُتم ہو جاتی ہے بہیتر سے مکھ نرمل اور سُگندھ والا ہو جاتا ہے اور اُس پُرش کی بولی میٹھی ہو جاتی ہے کہ جسکے سُننے سے سُکھ ہوتا ہے -

कामं प्रदीपयति रूपमभिव्यनक्ति सौभाग्यमावहति वक्त्रसुगन्धितां च । ऊर्जं करोति कफजांश्च निहन्ति रोगांस्ताम्बूलमेवमपरांश्च गुणान् करोति ॥ ३५ ॥ ० ॥

۳۵ - تامبول (پان) کامدیو کو جگاتا ہے رُوپ کو پیدا کرتا ہے سوبھاگیہ کرتا ہے مکھ کو سُگندھت کرتا ہے بل (طاقت) پیدا کرتا ہے بلغمی بیماریوں کو کھو دیتا ہے پان کھانے سے ایسے گُن ہوتے ہین اور جو پہلے گُن داتون کے کہہ آئے ہین وے بھی ہوتے ہین -

युक्तेन चूर्णेन करोति रागं रागक्षयं पूगफलातिरिक्तम् ।
चूर्णाधिकं वक्त्रविगन्धिकारि पत्राधिकं साधु करोति गन्धम् ॥ ३६ ॥

۳۶ - پان مین ٹھیک چُونا لگایا جاے کہ نہ بہت ہو نہ تھوڑا تو رنگت پیدا کرتا ہے سُپاری بہت ہو تو رنگت کا چھے ہوتا ہے چُونا بہت ہو تو مکھ مین دُرگندھ کرتا ہے اور جو پتے پان بہت ہون تو مکھ مین اُتم گندھ کرتا ہے -

पत्राधिकं निशि हितं सफलं दिवा च प्रोक्तान्यथाकरणमस्य विडम्बनैव । कक्कोलपूगलवलीफलपारिजातैरामोदितं मदमुदा मुदितं करोति ॥ ३७ ॥ ० ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायामन्तःपुरचिन्तायां गन्धयुक्तिर्नाम सप्तसप्ततितमोऽध्यायः ॥ ७७ ॥

۳۷ - رات کو پان کھاے تو سُپاری تھوڑی ڈالے اور پان اُدھک رکھے اور دن مین کھاے تو سُپاری اُدھک ڈالے اور پان تھوڑا رکھے تو اُتم ہوتا ہے اس کے سوا ...

کر کے پان کھائے تو پان کھانا پڑھنا ہی ہے - کنکول سپاری لونگ پھل اور پارجات سے
جگت تامبول کھانے والا پرش کامدیو کے برگ سے پرسن ہوتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین انتہ پرچھیتا
مین گندھ جگت نام ادھیائے ستہتر سمایت ہوا -

ادھیائے اٹھہتر ۷۸

پرکھ اور استری کا جوگ

शस्त्रेण वेणीविनिगूहितेन विदूरथं स्वा महिषी जघान । वि-
षप्रदिग्धेन च नूपुरेण देवी विरक्ता किल काशिराजम् ॥१॥
एवं विरक्ता जनयन्ति दोषान्प्राणच्छिदोऽन्यैरनुकीर्तितैः कि-
म् । रक्ता विरक्ताः पुरुषैरतोऽर्थात्परीक्षितव्याः प्रमदाः प्रयत्नात् ॥२॥

۱- بدورتھ راجا کو اسکی رانی نے اپنی چوٹی مین چھپائے ہوئے ہتھیار سے مار دیا - اور کاشی
کے راجا کو اسکی برکت (آزاد) رانی نے زہر سے لپٹے ہوئے نوپر سے مارا - ۲- اس بھانت
برکت استریاں پران ہرنے والے دوش کرتی ہین اور تو انکے دوش کہنے سے کیا پریوجن ہے
اسواسطے پرشونکو جتن سے انرکت اور رکت استری کی پرکھیا کرنی چاہیئے -

स्निह्यन्मनोभवकृतं कथयन्ति भावा नाभीभुजस्तनविभू-
षणदर्शनानि । वस्त्राभिसंयमनकेशविमोक्षणानि
भ्रूक्षेपकम्पितकटाक्षनिरीक्षणानि ॥३॥*॥*॥*॥

۳- انرکت استری کے لچھن کہتے ہین - ہردے کی اوستھا کو بچار کرنے والے شریر
کمپ رومین پسینا مکھ کی رنگت اور ساتوک بھاو کامدیو کے کیئے اسنیہہ کو بچار کرتے ہین
یعنے ان حالتونکو دیکھکر استری کو انرکت جانے - اور ناف بھجا کچ (پستان) اور بھوشنونکا
دکھانا کپڑے کا سمیٹنا بالونکا کھولنا ابرو بھون چڑھانا کانپنا کٹاچھ (ترچھی نظر) سے دیکھنا یہ سب انرکت استری کے لچھن ہین

उच्चैः ष्ठीवनमुत्करप्रहसनं शय्यासनोत्सर्पणं गात्रास्फो-
टनजृम्भणानि सुलभद्रव्याल्पसंप्रार्थना । बालालिङ्गन-
चुम्बनान्यभिमुखे सख्याः समालोकनं दृक्पातश्च परा-

ङ्खे गुणकथाकर्णस्य कण्डूयनम् ॥ ४ ॥ इमांच वि-
न्द्यादनुरक्तचेष्टां प्रियाणि वक्ति स्वधनं ददाति । वि-
लोक्य संहृष्यति वीतरोषा प्रमार्ष्टि दोषान् गुणकीर्तनेन ५
तन्मित्रपूजा तदरिद्विषत्वं कृतस्मृतिः प्रोषितदौर्मनस-
म् । स्तनौष्ठदानान्युपगूहनं च स्वेदोऽथ चुम्बाप्रथ-
माभियोगः ॥ ६ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

۴۔ استری پرش کو دیکھکر اونچی آواز سے کھنکھارے اونچی آواز سے ہنسے سنّکھا اور آسن کے پاس جاوے بدن کو توڑے ٹھنڈھی سانس لے پرش سے تعلق بات تھوڑی سی مانگے پرش کے سامنے بالک کو لپٹاوے اور اسکا مکھ چومے سکھی کی اور دیکھے جب پرش دوسری اور مکھ پھیرے تب اسکو دیکھے پرش کے گن برنن کرے پرش کو دیکھکر کان کھجلاوے یے سب چیشٹا انرکت استری کی ہین ۔ ۵۔ انرکت استری اپنے پت سے میٹھے بچن بولتی ہے اپنا دھن پت کو دیتی ہے دیکھکر پرسنّ ہوتی ہے کرودھ نہین کرتی ہے اور گن برنن کرکے پت کے دوشونکو چھپاتی ہے ۔ ۶۔ پت کے مترونکا آدر کرتی ہے پت کے بیری سے بیر رکھتی ہے پت کے کیے کاموںکی یاد رکھتی ہے پت بدیش مین جاے تو اداس رہتی ہے لپٹنے آدر کے لیے چھاتی اور پینے کے لیے اونٹھ دیتی ہے لپٹ جاتی ہے پت کے آنے سے پرسنّ ہوجاتی ہے پہلے آپ ہی پت کا مکھ چومتی ہے یہ سب انرکت استری کے لچھن ہین یعنے جس استری مین یے سب باتین ہون اسکو انرکت سمجھے ۔

विरक्तचेष्टा भृकुटीमुखत्वं पराङ्मुखत्वं कृतविस्मृतिश्च ।
असंभ्रमो दुष्परितोषता च तद्विष्टमैत्री परुषं च वाक्यम् ॥ ७ ॥
स्पृष्ट्वाऽथवा लोक्य धुनाति गात्रं करोति गर्वं न रुणद्धि यान्तम् ।
चुम्बाविरामे वदनं प्रमार्ष्टि पश्चात्समुत्तिष्ठति पूर्वसुप्ता ॥ ८ ॥

۷۔ برکت استری کی یہ چیشٹا ہے کہ پرش کو دیکھکر مکھ اور بھوین چڑھاوے مکھ پھیر لیوے پرش کے کیے کاموںکو بھول جاوے پرش کے آنے پر آدر نکرے بہت سا دینے پر بھی پرسنّ نہو پت کے پشوون سے پریت نکرے کٹھور بچن بولے ۔ ۸۔ پت کو چھوکر اتھوا دیکھکر ہاتھ آدی انگونکو جھٹکارے پت مکھ چوم چکی تو اپنا مکھ پونچھ ڈالے پت سے پہلے سووے اور پیچھے جاگے یے برکت استری کی چیشٹا ہین

भिक्षुकिकाप्रव्रजितादासीधात्रीकुमारिकारजिका । मा-
लाकारीदुष्टाङ्गनासखीनापितीदूत्यः ॥ ९ ॥ कुलजन-
विनाशहेतुर्दूत्योयस्मादतः प्रयत्नेन । ताभ्यः स्त्रियो-
ऽभिरक्ष्या वंशयशोमानवृद्ध्यर्थम् ॥ १० ॥ * ॥ * ॥

۹- بھیکھ مانگنے والی سنیاسنی داسی دائی کماری دھوبن مالن بے شیل والی استری سکھی ناون یے استریاں دوتی ہوتی ہیں یعنے عورتونکو غیر مرد سے ملاتی ہیں - ۱۰- یے دوتی استریونکے ناش کا کارن ہیں اسلیے پرش کو بنس جس اور مان بڑھانے کے لیے جتن سے استریونکو ان دوتیوں کی سنگت سے بچانا چاہیے -

रात्रीविहारजागररोगव्यपदेशपरगृहेक्षणिकाः । व्य-
सनोत्सवाश्च संकेतहेतवस्तेषु रक्ष्याश्च ॥ ११ ॥ * ॥

۱۱- رات کو گھر کے باہر جانا جاگرن کرنا بیماری کا بہانہ لینا دوسرے کے گھر جاکر ناچ وغیرہ تماشے دیکھنا دیش اپدرو آدِ بپت اور بواہ آدِ اُتسونکا ہونا یے سب استریون کے سنکیت کے ہین یعنے ایسے موقعون پر غیر مرد سے ملاقات ہوتی ہے اسلیے ایسے موقعے سے عورتونکو بچانا چاہیے

स्पृष्टैनेच्छति नोज्झति स्मरकथां व्रीडाविमिश्रालसा ।
मध्येह्री परिवर्जिताऽभ्युपरमे लज्जाविनम्रानना ॥ भावै-
र्नैकविधैः करोत्यभिनयं भूयश्च यासादरा बुद्ध्वा पुंप्रकृ-
तिंचयानुचरति ग्लाने नरेश्चेष्टितैः ॥ १२ ॥ * ॥ * ॥

۱۲- سنبھوگ کے اوپر شین کرتے ہی سُرت کرنا استری نہیں چاہے کام کتھا کو نہ چھوڑے سُرت کے آرمبھ میں لجّا چنچلتا اور آلس ہو سُرت کے بیچ میں نرلج ہو جاوے اور سُرت کے سماپت ہونے پر لجّا سے مکھ نیچے کر لیوے پھر بھی انیک پرکار کے بھاؤون کر کے چنچلتا سے سُرت کرے اور چنچلت ہو پرش کی پرکرت کو سمجھے پرش دکھی ہو تو آپ بھی دکھی ہو اور پرش سکھی ہو تو آپ بھی سکھی ہو - یے سب اتم لچھن استریون کے لچھن ہیں -

स्त्रीणां गुणा यौवनरूपवेषदाक्षिण्यविज्ञानविलासपूर्वाः ।
स्त्रीरत्नसंज्ञा च गुणान्वितासु स्त्रीव्याधयोऽन्याश्चतुरस्य पुंसः ॥ १३ ॥

۱۳- جوبن روپ بھیکھ (وضع) چترائی کام شاستر کی کہی ہوئی کلاؤنکا جاننا اور بلاس آدِ

استریوں کے گن ہیں ایسے گنوں کر کے جگت استری رتن کہاتی ہے ارتھات دوی استریوں میں اُتّم استری ہوتی ہیں - یے گن جن استریوں میں نہوں وے استریاں چھتر پرش کے لیے بیادھ ہیں ارتھات چھتر پرش کو ایسی استری ملجاے تو وہ سدا دکھی رہتا ہے -

नग्राम्यवर्णैर्मलदिग्धकायानिन्द्याङ्गसंबन्धिकथांनकुर्यात्।
नचान्यकार्यस्मरणंरहस्यामनोहिमूलंहरदग्धमूर्तेः ॥१४॥

۱۴- پت کے پاس استری گرامین بولی نہ بولے ارتھات چھترائی سے بات چیت کرے شریر میلا نہ رکھے پھوہڑ بات گندا آدی کی نہ کرے اکیلے میں پت کے پاس بیٹھکر گھر کے دھندوں کا ذکر نکرے کیونکہ کامدیو کی جڑ من ہے جب من ٹھکانے رہتا ہے تب کامدیو جاگتا ہے -

श्वासंमनुष्येणसमंत्यजन्तीबाहूपधानस्तनदानदक्षा।सु-
गन्धकेशासुसमीपरागासुप्तेऽनुसुप्ताप्रथमंविबुद्धा॥१५॥

۱۵- استری اپنے پت کے ساتھ سانس لیوے اپنی بھجا کا تکیہ پت کو دیوے اور اپنے استن (پستان) پت کو دینے میں چھتر ہو بالوں میں خوشبویات لگائے رکھے انراگ جگت (عاشق مزاج) رہے پت کے سونے کے بعد آپ سووے اور پہلے جاگے -

दुष्टस्वभावाःपरिवर्जनीयाविमर्दकालेषुचनक्षमायाः।या-
सामसृग्वासितनीलपीतमाताम्रवर्णंचनताःप्रशस्ताः१६
यास्वप्नशीलाबहुरक्तपित्तप्रवाहिनीवातकफातिरिक्ता।महा-
शनास्वेदयुताङ्गदुष्टायाह्रस्वकेशीपलितान्विताच॥१७॥मा-
सानियस्याश्चचलन्तिनार्यामहोदराखिक्खिरमिनीचयास्यात्।
स्त्रीलक्षणेयाःकथिताश्चपापास्ताभिर्नकुर्यात्सहकामधर्मम्॥१८॥

۱۶- دُشٹ سوبھاو والی استری کو تیاگ دینا چاہیے اور رت کروانے میں جو سمرتھ نہو اُسکو تیاگ کرنا چاہیے جن استریوں کے رکت (حیض) کا لہو کالا نیلا پیلا یا تھوڑا سا لال رنگ کا ہووے استریاں اچھی نہیں ہوتی ہیں - ۱۷- جو استری بہت سووے جسکے بدن میں بہت لہو یا پت ہو جسکے ہمیشہ لہو گرتا رہے جسکے بدن میں بات کف بہت ہو جو استری بہت بھوجن کرے جسکے شریر میں پسینا نکلا کرے جسکے انگوں میں دوکش ہوں جسکے بال چھوٹے ہوں اُجلے بال ہوں - ۱۸- جسکے بدن کا گوشت ڈھیلا ہو جسکا پیٹ بڑا ہو جو استری نک میں بولے ارتھات گن گنی ہو اور جیسے استری لچھن ادھیائے میں جو استری دوش سکے ان دوشوں

کرکے جو استری جگت ہو اِن سبکے ساتھ رت (جماع) نہ کرے ۔

शशशोणितसंकाशं लाक्षारससन्निकाशमथवा यत् प्रक्षालितं
विरज्यति यच्चासृक् तद्भवेच्छुद्धम् ॥१९॥ यच्छब्दवेदनाव-
र्जितं त्र्यहात्सन्निवर्तते रक्तम् तत्पुरुषसंप्रयोगादविचा-
रं गर्भतां याति ॥२०॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

۱۹۔ جو استری کے رِت کا لہو شش کے لہو کی طرح بہت لال رنگ کا ہو اتھوا لاکھ کے رس کے سمان ہو اور دھونے سے اُسکا داغ کپڑے وغیرہ سے چھوٹ جاے وہ لہو شُدھ ہوتا ہے یعنے اسمین کچھ فساد نہین ہوتا ۔ ۲۰۔ جس رِت کے لہو نکلنے کے سمے شبد نہو پیڑا نہو اور تین دن مین لہو بند ہو جاے ایسا لہو پُرش کے سنجوگ ہونے سے ضرور ہی گربھ رُوپ ہو جاتا ہے ۔

नदिनत्रयं निषेवेत् स्नानं माल्यानुलेपनं च स्त्री । स्नायाच-
तुर्थ दिवसे शास्त्रोक्तेनोपदेशेन ॥२१॥ पुष्यस्नानौष-
धयो याः कथितास्ताभिरम्बुमिश्राभिः । स्नायात्तया-
च मन्त्रः स एव यस्तत्र निर्दिष्टः ॥२२॥ ॥ ॥ ॥

۲۱۔ رجسولا استری تین دن تک اسنان نہ کرے پھولونکی مالا نہ پہنے اُبٹن آدبھی نہ لگاوے چوتھے دن شاستر کی کہی ریت سے اسنان کرے ۔ ۲۲۔ پُکھ اسنان کے پرکرنون مین جو اوشدہی اور منتر کہا ہے وہی منتر یہان بھی پڑھنا چاہیے ۔

युग्मासु किल मनुष्या निशासु नार्यो भवन्त्ययुग्मासु ।
दीर्घायुषः सुरूपाः सुखिनश्च विकृष्टयुग्मासु ॥२३॥ ॥

۲۳۔ رِت سے چوتھی چھٹی آد سم (جُفت) راتون مین پُرش کا سنجوگ ہو تو بیٹا پیدا ہوتا ہے اور پانچوین ساتوین آد بِکھم (طاق) راتومین پُرش کا سنجوگ ہو تو بیٹی پیدا ہوتی ہے ۔ آٹھوین دسوین آد دُور کی سم راتون مین پرش سنجوگ ہو تو بڑی عمر اور رُوپ والا اور سُکھی پُتر پیدا ہوتا ہے ۔

दक्षिणपार्श्वे पुरुषो वामे नारी यमावुभयसंस्थे । य-
दुदरमध्योपगतं नपुंसकं तन्निबोद्धव्यम् ॥२४॥ ॥

۲۴۔ استری کی داہنی کوکھ مین گربھ استھت ہو تو بالک ۔ بائین کوکھ مین ہو تو کنیا اور دونون

کو کہیں ہو تو دو گرہ بھ جانی اور جو گرہ بیچوں بیچ پیٹ مین استھت رہے تو اُسکو نپینسک (نامرد) جانے -

केन्द्रत्रिकोणेषुशुभस्थितेषु लग्ने शशाङ्केचशुभैः समेते। पापैस्त्रिलाभारिगतैश्चयायात्पुंजन्मयोगेषुचसंप्रयोगम् ॥२५॥

۲۵- لگن کے کیندر استھانوں مین شبھ گرہ بیٹھے ہون لگن اور چندرما شبھ گرہوں کرکے یکت ہوں پاپ گرہ تیسرے گیارہویں اور چھٹھویں بیٹھے ہون ایسے لگن میں اور جاتک مین جو پرش جنم ہو نیکے جوگ کیے ہیں اُنہیں پرش استری کے ساتھ گمن کرے -

ननखदशनविक्षतानिकुर्यादृतुसमयेपुरुषः स्त्रियाःकथंचित्। ऋतुरपिदशषट्चवासराणिप्रथमनिशात्रितयंनतत्रगम्यम् ॥२६॥

इतिश्रीवराहमिहिरकृतौबृहत्संहितायामन्तःपुरचिन्तायांपुंस्त्रीसमायोगोनामाष्टसप्ततितमोऽध्यायः॥ ॥७८

۲۶- پرش رت کے سمے استری کے سریر مین ناخن اور دانتونکا چھولا کبھی نہ دے - رت سولہ دن تک رہتا ہے انہیں پہلی تین راتوں مین استری کے ساتھ گمن کرنا نہ چاہیے -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین استری سماجوگ نام ادھیائے اٹھہتر سماپت ہوا -

ادھیائے اناسی

سجیا آسن لچھن

सर्वस्यसर्वकालंयस्मादुपयोगमेतिशास्त्रमिदम्। राज्ञां विशेषतोऽतःशयनासनलक्षणंवक्ष्ये ॥१॥

۱- سبکو سب کال مین اس شاستر کا اپجوگ (ضرورت) پڑتا ہے اور راجاؤنکو تو بشیکر کے اسکا اپجوگ پڑتا ہے اسلیے سجیا اور آسن کے لچھن ہم کہتے ہیں -

असनस्पन्दनचन्दनहरिद्रसुरदारुतिन्दुकीशालाः। काश्मर्यंजनपद्मकशाकावाशिंशिपाचशुभाः ॥२॥

۲- آسن سینّدن چندن دیودار و ہلدی تِندُکی سال کاشمری انجن پدمک شاک اور شیشم
اِن برچھوں کا کاٹھ سجّیا (چارپائی) اور آسن (چوکی آد) کے لیے شُبھ ہوتا ہے -

अशनिजलानिलहस्तिप्रपातितामधुविहङ्गकृतनिलयाः
चैत्यश्मशानपथिजोर्ध्वशुष्कवल्लीनिबद्धाश्च ॥३॥ कंटकि-
नोवायेस्सुमहानदीसंगमोद्भवायेच । सुरभवनजाश्च-
नशुभायेचाऽपरयाम्यदिक्पतिताः ॥ ४ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۳- بجلی جل پون اور ہاتھی کے گرائے ہوئے برچھ شہد کا چھتّا اور پنچھیوں کے گھوسلے جن میں
ہوں وے برچھ چیتیہ اسمسان اور راستہ میں پیدا ہوئے برچھ آپ ہی آپ سُوکھ گئے
ہوں ایسے برچھ جن پر بیل لپٹ رہی ہو - ۴ جنہیں کانٹے ہوں بڑی ندیوں کے سنگم پر جو
پیدا ہوئے ہوں اور دیوتاؤں کے مندر میں جو پیدا ہوئے ہوں یہ سب برچھ اور کاٹنے پر
جو برچھ پچھم یا دکھن طرف کو گریں وے برچھ شبھ نہیں ہوتے ارتھات انکے کاٹھ سے سجّیا اور آسن نہ بناوے

प्रतिषिद्धवृक्षनिर्मितशयनासनसेवनात्कुलविनाशः।
व्याधिभयव्ययकलहाभवन्त्यनर्थाश्चनैकविधाः ॥ ५ ॥

۵- اِن اشبھ برچھوں کے کاٹھ سے بنے ہوئے سجّیا اور آسن کے کام میں لانے سے کُل کا
ناش ہوتا ہے روگ کا بھے دھن کا خرچ لڑائی اور انیک پرکار کے انرتھ ہوتے ہیں -

पूर्वच्छिन्नंयदिवादारुभवेत्तत्परीक्ष्यमारम्भे । य-
द्यारोहेत्तस्मिन्कुमारकःपुत्रपशुदंतत् ॥ ६ ॥

۶- جو پہلے سے کاٹا ہوا کاٹھ پڑا ہو تو سجّیا آد بنانے کے شروع ہی میں اس کاٹھ کی پریکھیا
کرے جو اس کاٹھ کے اوپر کوئی لڑکا چڑھے تو وہ کاٹھ شبھ ہوتا ہے اس کاٹھ کے بنے
ہوئے سجّیا اور آسن پُتر اور پشو کے دینے والے ہوتے ہیں -

सितकुसुममत्तवारणदध्यक्षतपूर्णकुम्भरत्नानि । म-
ङ्गल्यान्यन्यानिचदृष्ट्वारम्भेशुभंज्ञेयम् ॥ ७ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۷- سجّیا آد بنانے کے شروع میں سفید پھول مست ہاتھی دہی اچھت پورن کلش
رتن اور دوب آد منگل دربیہ (مبارک چیزیں) دیکھ پڑیں تو شبھ جانے -

कर्मीऽगुलंयवाष्टकमुदरासक्तंतुषैःपरित्यक्तम् ।

अंगुलशतं नृपाणां महती शय्याजयाय कृता ॥ ८ ॥

۸- بنا تکھ (بھوسی) کے آٹھ جو کا پیٹ سے پیٹ ملاکر برابر رکھیں تو ایک ہاتھ کا انگل ہوتا ہے
راجاؤں کے لیے ایکسو انگل لمبی سجیا بناوے تو جے (فتح) دینے والی ہوتی ہے -

नवतिः सैव षड्ूना द्वादशहीना त्रिषट्कहीना च । नृप-
पुत्र मन्त्रि बलपति पुरोधसां स्युर्यथासंख्यम् ॥ ९ ॥

۹- نوے انگل لمبی سجیا راج پتر کی چوراسی انگل لمبی راج کے منتری کی اٹھتر انگل لمبی
سیناپت کی و بہتر انگل لمبی سجیا راج پروہت کی بنانی چاہیے -

अर्धमतोऽष्टांशोनं विष्कम्भो विश्वकर्मणा प्रोक्तः । आ-
यामत्र्यंशसमः पादोच्छ्रायः सकुक्षिशिराः ॥ १० ॥

۱۰- سجیا کی لمبائی کے آدھے میں اسکا اٹھوان حصہ گھٹانے سے جو باقی رہے وہ سجیا کی چوڑائی
بشوکرما نے کہی ہے اور آیام کی تہائی کے برابر پاینکی اونچائی کوکھ اور سر سہت ہوتی ہے -

यः सर्वः श्रीपर्णीपर्यंको निर्मितः स धनदाता । असन-
कृतो रोगहरस्तिन्दुकसारेण वित्तकरः ॥ ११ ॥ यः के-
वलशिंशिपया विनिर्मितो बहुविधं स वृद्धिकरः । चन्द-
नमयो रिपुघ्नो धर्मयशो दीर्घजीवितकृत् ॥ १२ ॥ यः प-
द्मकपर्यंकः सदीर्घमायुः श्रियं श्रुतं वित्तम् । कुरुते
शालेन कृतः कल्याणं शाकरचितश्च ॥ १३ ॥ केवलः
चन्दनरचितं कांचनगुप्तं विचित्ररत्नयुतम् । अध्या-
सन पर्यंकं विबुधैरपि पूज्यते नृपतिः ॥ १४ ॥ + ॥

۱۱- جو سب چارپائی سری پرن کے کاٹھ کی بنی ہو وہ دھن دینے والی ہوتی ہے - اسن کے
کاٹھ کی بنی ہوئی چارپائی بیماری کو دور کرتی ہے - تیندو کے کاٹھ کی بنی ہوئی دھن دیتی ہے
۱۲- جو چارپائی صرف شیشم کے کاٹھ کی بنی ہو وہ طرح طرح کی برڈھ کرتی ہے - چندن کی
چارپائی شتر کا ناش کرتی ہے اور دھرم اور جس اور بڑی عمر کو دیتی ہے - ۱۳- سال اور
ساگوان کے کاٹھ کی بنی چارپائی کلیان کرتی ہے - ۱۴- چندن کی چارپائی بناکر سونے سے اسکو
منڈھکر اسکے اوپر طرح طرح کے رتن جڑے ایسے پلنگ پر جو راجا سووے اسکو دیوتا بھی پوجن کرتے ہیں

अन्येन समायुक्ता न तिन्दुकी शिंशिपा च शुभफलदा ।

न श्रीपर्णी न च देवदारु वृक्षो न चाप्यसनः ॥ १५ ॥
शुभदौ तु शाक शालौ परस्परं संयुतौ पृथक् चैव । त-
द्वत् पृथक् प्रशस्तौ सहितौ च हरिद्रुक कदम्बौ ॥ १६ ॥
सर्व स्पन्दन रचितो न शुभः प्राणान् हिनस्ति चाम्बकृ-
तः । ऽप्यसनो ऽन्य दारु सहितः क्षिप्रं दोषान् करोति
बहून् ॥ १७ ॥ आम्ब स्पन्दन चन्दन वृक्षाणां स्प-
न्दना च्छुभाः पादाः । फल तरुणा शयनासन मिष्ट-
फलं भवति सर्वेण ॥ १८ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۵- تینڈو اور شیشم کے ساتھ دوسرا کاٹھ ملاوین تو شبھ نہین ہوتا یعنے صرف تینڈو کے یا صرف شیشم کی لکڑی کی چارپائی بناوے اسیطرح شری پرنی دیو دارو اور اسن کے کاٹھ سے بھی دوسرا کاٹھ نہ ملاوے۔ ۱۶- ساگوان اور سال کے کاٹھ کو ملاکر چارپائی بناوے چاہئے انہین سے ایک ہی کے کاٹھ کی چارپائی بناوے تو شبھ ہوتی ہے۔ اسیطرح ہلدی کا برچھ اور کدم کا برچھ کا کاٹھ بھی ملاکر چاہے چارپائی (پلنگ) بناوے چاہے ایک کے کاٹھ کا بناوے وہ بھی شبھ ہوتا ہی ۱۷- سب چارپائی سپندن کے کاٹھ کی بنی ہو تو شبھ نہین ہوتی اور اسکے اوپر سونے والے کی جان جاتی ہی اسیطرح آم کے برچھ کی کاٹھ کی چارپائی بھی پران ہرنیوالی ہوتی ہے۔ اسن برچھ کے کاٹھ کے ساتھ اور برچھ کے کاٹھ کو ملاوے تو جلدی بہت دوش کرتا ہے۔ ۱۸- آم سپندن اور چندن ان تینون برچھ کے کاٹھ سے بنی ہوئی چارپائی کے پایے سپندن برچھ کے کاٹھ کے بناوے تو شبھ ہوتے ہین پھلنے والے چاہے جس برچھ کے کاٹھ سے چارپائی اور آسن بناوی وہ شبھ ہوتے ہین۔

गजदन्तः सर्वेषां प्रोक्त तरूणां प्रशस्यते योगे । का-
र्योऽलंकारविधिर्गजदन्तेन प्रशस्तेन ॥ १९ ॥ * ॥

۱۹- ان سب برچھون کے کاٹھ مین ہاتھی دانت لگاوین تو شبھ ہوتا ہے اسلیئے کاٹھ مین اُتم ہاتھی دانت سے بیل بوٹے جڑکر اسکو شوبھت کرنا چاہیئے۔

दन्तस्य मूलपरिधिं द्विरायतं प्रोज्झ्य कल्पयेच्छेषम् । अ-
धिकमनूपचराणां न्यूनं गिरिचारिणां किंचित् ॥ २० ॥ * ॥

۲۰- ہاتھی کے دانت کے جڑ کی جتنی چوڑائی ہواس سے دونا جڑ کی طرف چھوڑ کر باقی دانت کو کام مین لاوے انوپ دیش (جل والے) کے ہاتھیون کے دانت مین جڑ کی چوڑائی کے

دو نے سے کچھ کم چھوڑ کر باقی دانت کو کام میں لاوے -

श्रीवत्सवर्धमानच्छत्रध्वजचामरानुरूपेषु । छेदेदृ-
ष्टेष्वारोग्यविजयधनवृद्धिसौख्यानि ॥ २१ ॥ प्रहर-
णसदृशेषु जयो नन्द्यावर्ते प्रणष्टदेशाप्तिः । लोष्टे तुल-
ब्धपूर्वस्य भवति देशस्य संप्राप्तिः ॥ २२ ॥ स्त्रीरूपेऽस्व-
विनाशो भृङ्गारेऽभ्युत्थिते सुतोत्पत्तिः । कुम्भेन नि-
धिप्राप्तिर्यात्राविघ्नं च दण्डेन ॥ २३ ॥ कृकलासक-
पिभुजङ्गेष्वसुभिक्षव्याधयो रिपुवशत्वम् । गृध्रोलू-
कध्वाङ्क्षश्येनाकारेषु जनमरकः ॥ २४ ॥ पाशेऽथ-
वा कबन्धे नृपमृत्युर्जनविपत्स्रुते रक्ते । कृष्णश्यावे
रूक्षे दुर्गन्धे चाशुभं भवति ॥ २५ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۲۱- ہاتھی کے دانت کے کاٹنے کے وقت جو اس میں بیل کا برچھ بردھمان (مٹی کا سکورا) چھتر دھوج یا مرچھل کی صورت کے چنھ دیکھ پڑیں تو آروگیہ (صحت و تندرستی) بجے (فتح) دھن کی بردھ اور سکھ ہوتے ہیں - ۲۲- ہتھیار کی صورت کے نشان ہوں تو لڑائی میں فتح ہوتی ہے - نند یاورت نام پراساد کے آکار کا چنھ ہو تو گیا ہوا راج ملتا ہے ڈھیلا کی صورت کا چنھ ہو تو پہلے سے ہوئے دیش کی پراپت ہوتی ہے - ۲۳- استری کی صورت کا چنھ ہو تو گھوڑوں کا ناش ہوتا ہے جھاڑی کی صورت کا چنھ ہو تو بیٹا پیدا ہو کلش کی صورت کا چنھ ہو تو زمین میں گڑا ہوا دھن ملتا ہے ڈنڈ کی صورت کا چنھ ہو تو جاترا میں بگھن ہو ۲۴- گرگٹ بندر اور سانپ کی صورت کے چنھ ہوں تو اکال بیادھ اور شترو کے بس میں پڑنا ہو گدھ الو کوا اور باز کی صورت کے چنھ ہوں تو آدمیوں میں مری پڑے -
۲۵- پاش اتھوا کبندھ (سر کٹا پرش) کی صورت کے چنھ ہوں تو راجا کی موت ہو - کاٹنے کے ہاتھی کے دانت سے لہو ٹپکنے لگے تو آدمیوں کو مصیبت ہو کاٹنے کا چھید استھان کالا شیام برن روکھا اور درگندھ خلت ہو تو اشبھ ہوتا ہے -

शुक्लः समः सुगन्धिः स्निग्धश्च शुभावहो भवेच्छेदः । अ-
शुभशुभच्छेदा ये शयनेऽपि ते तथा फलदाः ॥ २६ ॥

۲۶- جو دانت کا چھید سفید رنگ برابر سگندھ خلت اور چکنا ہو تو شبھ ہوتا ہے - جو شبھ اور اشبھ چھید دانتوں کا پھل کہا ویسا ہی پھل کھٹیا (چارپائی) کے کاٹھ میں بھی وے چھید دیتے ہیں

ارتھات شری برچھ آدی کی صورت کے چھید ہوں تو شبھ پھل ہوتا ہے اور جو گرگٹ کو آدی آدی کی صورت کے چھید ہوں تو اشبھ پھل ہوتا ہے۔

ईषायोगे दारुप्रदक्षिणाग्रं प्रशस्तमाचार्यैः । अपस-
व्यैकदिगग्रे भवति भयं भूतसंजनितम् ॥२७॥ * ॥

۲۷- چارپائی کی دونوں اور کی دو پٹی اور دونوں اور کے دو سیروے ان چاروں کا ٹھوکنا اکیھا کہتے ہیں۔ ان دونوں کا ٹھونکا جہاں جوگ ہو وہ اکیھا جوگ کہاتا ہے اکیھا جوگ میں کاٹھ کا پردکھچھن اگر ہو تو آچاریوں نے اُتم کہا ہے ارتھات سرہانے والے کاٹھ کی نوک کے ساتھ داہنی طرف والے کاٹھ کی جڑ ملا دے اسیطرح چاروں کا ٹھونکو جوڑے تو شبھ ہوتا ہے اس سے بپریت (خلاف) کرم سے کاٹھونکا جوگ ہو یا سرہانے پائینتے کے کاٹھونکی نوکیں ایک ہی دشا میں ہوں تو اس چارپائی پر سونے والے کو بھوت کا ڈر ہوتا ہے۔

एकेनावाक्छिरसा भवति हि पादेन पादवैकल्यम् । द्वा-
भ्यां न जीर्यतेऽन्नं त्रिचतुर्भिः क्लेशवधबन्धाः ॥२८॥ * ॥

۲۸- جس پلنگ کا ایک پایہ اُدھومکھ ہوینے کاٹھ کی جڑکی طرف پایہ کا سرا بنایا جاوے اور کاٹھ کے سرے کی طرف پایہ کی جڑ بنائی جاوے ایسے پلنگ پر سونے والے کے پیر بکل ہوتے ہیں۔ دو پائے جس پلنگ کے اُدھومکھ ہوں اُسپر سونے والے کو کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ تین یا چار پائے اُدھومکھ ہوں تو کلیش مرتیو اور بندھن ہوتا ہے۔

सुषिरेऽथवा विवर्णे ग्रन्थौ पादस्य शीर्षगे व्याधिः । पादे
कुम्भाधः कुम्भोयश्च ग्रन्थौ तस्मिन्नुदररोगः ॥२९॥ कुम्भाध-
स्ताज्जंघा तत्र कृतो जंघयोः करोति भयम् । तस्याधा-
धाराऽधः क्षयकृद्द्रव्यस्य तत्र कृतः ॥३०॥ खुरदेशे
योग्रन्थिः खुरिणां पीडाकरः स निर्दिष्टः । ईषाशीर्षण्ययो-
श्च विभागसंस्थो भवेन्न शुभः ॥३१॥ * ॥ * ॥ * ॥

۲۹- پائے کے سر میں چھید ہو یا برے رنگ کی گانٹھ اُسمیں ہو تو بیادھ ہو پائے کے کمبھ میں گانٹھ ہو تو پیٹ کا روگ ہوتا ہے۔ ۳۰- کمبھ کے نیچے جانگھ ہوتی ہے پائے کی جانگھ میں گرہ ہو تو سونے والے کی جانگھ میں بیماری ہوتی ہے۔ جانگھ کے نیچے آدھار ہوتا ہے آدھار میں گانٹھ ہو تو دھن کا ناش ہوتا ہے۔ ۳۱- آدھار کے نیچے پائے میں کھر ہوتا ہے کھر میں گانٹھ ہو تو

گھر والے جیو گھوڑے آدکو کلیش ہوتا ہے دونون طرف کی پٹی اور سرہانے کے سیروے کی تہائی پر گانٹھ ہو تو شبھ نہین ہوتی -

निष्कुट मथ कोलाक्षं सूकरनयनं च वत्सनाभं च । की-
लक मन्यद्धुन्धुक मिति कथित ञ्छिद्र संक्षेपः ॥ ३२ ॥

۳۲- نشکٹ کولاچھ سوگر نین بتس نابھ کیلک اور دھندھک ان چھیدونکا نچھیپ ہمنے کہا ارتھات کاٹھ مین اتنی طرح کے چھید ہوتے ہین اب انکے لچھن کہتے ہین -

घटवत्सुषिरं मध्ये संकरमास्ये च निष्कुटं छिद्रम् । निष्पा-
वमाषमात्रं नीलं छिद्रं च कोलाक्षम् ॥ ३३ ॥ सूकर-
नयनं विषमं विवर्णं मध्यर्ध पर्व दीर्घं च । वामावर्त्तं भि-
न्नं पर्व मितं वत्सनाभाख्यम् ॥ ३४ ॥ कीलकसंज्ञं
कृष्णं धुन्धुक मिति यद्भवे द्विनिर्भिन्नम् । दारु सवर्णं
छिद्रं न तथा पापं समुद्दिष्टम् ॥ ३५ ॥ ॥ ॥ ॥

۳۳- جو چھید گھڑے کی طرح اندر سے چوڑا ہو اور منہہ اسکا تنگ ہو وہ نشکٹ کہاتا ہے۔
۳۴- مٹر یا اُرد کے برابر اور نیلا چھید ہو اسکو کولاچھ کہتے ہین - بکھم ببرن اور ڈیڑھ پور لمبا چھید ہو وہ سوگرنین کہاتا ہے - جو چھید بائین طرف کو گھوما ہوا اور دوسری طرف تک چھید ہو اور ایک پور لمبا ہو اسکا نام بتس نابھ ہے ۳۵ کالے رنگ کے چھید کو کیلک کہتے ہین - جو چھید کالے رنگ کا ہو اور بھنّ (دوسری طرف تک) ہو اسکو دھندھک کہتے ہین - اشبھ بھی چھید ہو پرنت کاٹھ کے رنگ کا ہو تو بہت اشبھ نہین ہوتا -

निष्कुटसंच्छेदे द्रव्यक्षयस्तु कोलेक्षणे कुलध्वंसः । शस्त्रभ-
यं सूकरके रोगभयं वत्सनाभाख्ये ॥ ३६ ॥ कालकधु-
न्धुकसंज्ञं कीटैर्विद्धं च न शुभदं छिद्रम् । सर्वग्रन्थिप्र-
चुरं सर्वत्र न शोभनं दारु ॥ ३७ ॥ ॥ ॥ ॥

۳۶ نشکٹ نام چھید ہو تو دھن کا ناش - کولاچھ نام چھید ہو تو کل (خاندان) کا ناش - سوگرنین نام چھید ہو تو ہتھیار کا ڈر - بتس نابھ نام چھید ہو تو بیماری کا ڈر ہوتا ہے - ۳۷- کالک نام چھید ہو تو اشبھ اور دھندھک نام چھید ہو تو اشبھ ہوتا ہے کیڑونکا کھایا ہوا چھید ارتھات گھنا ہوا چھید بھی اشبھ ہوتا ہی جس کاٹھ مین سب گانٹھ ہی گانٹھ ہون وہ کسی کام کے لیے شبھ نہین ہے -

एकद्रुमेण धन्यं वृक्षद्वयनिर्मितं च धन्यतरम्। त्रिभि-
रात्मजवृद्धिकरं चतुर्भिरर्थो यशश्चाग्र्यम् ॥३८॥ पंच-
वनस्पतिरचिते पंचत्वं याति तत्र यः शेते। षट्सप्ता-
ष्टवनस्पतिकाष्ठैर्घटिते कुलविनाशः ॥३९॥ ॥ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां श-
य्यासनलक्षणं नामैकोनाशीतितमोऽध्यायः ७९॥

۳۸- اوپر کہے ہوئے شبھ برچھون کے کاٹھ کا بنا ہوا پلنگ شبھ ہوتا ہے دو برچھون کے کاٹھ سے بنا ہوا پلنگ بہت ہی شبھ ہوتا ہے تین برچھون کے کاٹھ سے بنا ہوا پلنگ سنتان (اولاد) کی بردھی کرتا ہے چار برچھون کے کاٹھ سے بنا ہوا پلنگ دھن اور اُتم جس دلاتا ہی-

۳۹- پانچ برچھون کے کاٹھ سے بنے ہوئے پلنگ پر جو سووے وہ مرجاے چھ سات یا آٹھ برچھون کے کاٹھ سے پلنگ بناوے تو کل کا ناش ہوتا ہے-

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین سجیا آسن لچھن نام اَدھیاے اُناسی سماپت ہوا-

اَدھیاے اَسّی

بجر پریچھا

रत्नेन शुभेन शुभं भवति नृपाणामनिष्टमशुभेन। यस्मा-
दतः परीक्ष्यं दैवं रत्नाश्रितं तज्ज्ञैः ॥१॥ ॥ ॥ ॥

۱- راجاؤنکو شبھ لچھن والے رتنون (جواہرات) سے شبھ اور اشبھ لچھن والے رتنوں سے اشبھ ہوتا ہے اسلیے رتن لچھن جاننے والے پرشون سے اسکی پریچھا کرانی چاہیے-

द्विपहयवनितादीनां स्वगुणविशेषेण रत्नशब्दोऽस्ति।
इह तूपलरत्नानामधिकारो वज्रपूर्वाणाम् ॥ २ ॥

۲- ہاتھی گھوڑا استری آدکو بھی اپنے گُن ہونے سے رتن کہتے ہین ارتھات ہاتھیونمین اُتم ہاتھی ہو تو اسکو ہست رتن کہتے ہین اسیطرح گھوڑا رتن استری رتن آد کہاتے ہین پرنت یہان تو ہیرا آدپتھر سے مطلب ہے ارتھات ہیرا آدرتنون کے گُن دوش کو بیان کرتے ہین -

रत्नानि बलाद्दैत्याद्दधीचतोऽन्ये वदन्ति जातानि । केचि-
द्भुवः स्वभावाद्वैचित्र्यं प्राहुरुपलानाम् ॥ ३ ॥ * ॥ * ॥

۳- کوئی مُنی کہتے ہیں کہ بل نام دَیت کے شریر سے رتن اُتپن (پیدا) ہوئے ہیں کوئی کہتے ہیں کہ دَدھیچ مُنی کی دیہہ سے رتن اُپجے ہیں اور کوئی کہتے ہیں کہ زمین کی سبھاد سے پتھر ہی سے طرح طرح کی صورت کے رتن (جواہر) بن گئے ہیں -

वज्रेन्द्रनीलमरकतकर्केतनपद्मरागरुधिराख्याः । वैदू-
र्यपुलकविमलकराजमणिस्फटिकशशिकान्ताः ॥ ४ ॥
सौगन्धिकगोमेदकशंखमहानीलपुष्परागाख्याः । ब्र-
ह्ममणिज्योतीरससस्यकमुक्ताप्रवालानि ॥ ५ ॥ * ॥

۴- ہیرا نیلم پنّا کرکے تن پدم راگ (لال) رُدھر بیدُورج پُلک بمَلک راج مَنی اسپھٹک چندر کانت - ۵- سوگندھک گومیدک سَنکھ مہانیل پُشپ راج (پکھراج) برہم مَنی جوتی رس سَسیک ماتی پربال (مُونگا) یہ سب رتن ہیں -

वेण्णतटे विशुद्धं शिरीषकुसुमोपमं च कौशलकम् । सौ-
राष्ट्रकमाताम्रं कृष्णं सौपारकं वज्रम् ॥ ६ ॥ ईषत्ताम्रं
हिमवति मतङ्गजं वल्लपुष्पसंकाशम् । आपीतं च
कलिङ्गे श्यामं पौण्ड्रेषु संभूतम् ॥ ७ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۶- شونا ندی کے کنارے پر شدھ ہونے سفید رنگ کا ہیرا ہوتا ہے - کوشل دیش میں سِرس کے پھول کے سمان ہرے رنگ کا ہیرا پیدا ہوتا ہے - سُراشٹر دیش کا ہیرا تھوڑا سا لال ہوتا ہے سُوپارک دیش کا پیدا ہوا ہیرا کالے رنگ کا ہوتا ہے - ۷- ہموان پربت کا ہیرا تھوڑا سا لال ہوتا ہے - ماتنگ دیش کا ہیرا بَل پُشپ کے سمان تھوڑا سا پانڈر رنگ ہوتا ہے - کلنگ دیش کا ہیرا پیلے رنگ کا ہوتا ہے اور پانڈر دیش کا پیدا ہوا ہیرا سیاہ رنگ کا ہوتا ہے -

ऐन्द्रं षडश्रि शुक्लं याम्यं सर्पास्यरूपमसितं च । कदली
काण्डनिकाशं वैष्णवमिति सर्वसंस्थानम् ॥ ८ ॥ वारु-
णमबलागुह्योपमं भवेत्कर्णिकारपुष्पनिभम् । शृङ्गा-
टकसंस्थानं व्याघ्राक्षिनिभं च हौतभुजम् ॥ ९ ॥ वाय-
व्यं च यवोपममशोककुसुमप्रभं समुद्दिष्टम् । स्रोतः

खनिः प्रकीर्णकमित्याकरसंभवस्त्रिविधः ॥ १० ॥

۹- جو ہیرا چھہ کونے کا ہو اور سفید رنگ کا ہو اسکا دیوتا اِندر ہے - سانپ کے مُنھ کی صورت اور سیاہ رنگ ہیرے کا دیوتا جمراج ہے - کیلے کے کانڈ کے رنگ ارتھات نیلے اور پیلے رنگ کا ملا ہوا چاہے جس صورت کا ہو اُسکا دیوتا بِشنُ ہے - استری کی بھگ کے آکار اور کرنِکار پھول کے سمان پیلے رنگ کا ہیرا ہو اُسکا دیوتا بَرُن ہے - شیر کی آنکھ کے سمان رنگ اور سنگھاڑے کی صورت کا ہیرا ہو اُسکا دیوتا اگنی ہے - ۱۰- جَو کی صورت اور اَسوک پُشپ کے سمان لال رنگ کا ہیرا ہو اُسکا دیوتا بایُو ہے - ہیرا پیدا ہونے کی جگہ تین ہین ایک تو ندی آدِ کے پرباہ دوسرے کھان تیسرے کسی کسی زمین کے اُوپر بکھرے ہوئے اِن تین جگھونمین ہیرا ملتے ہین -

रक्तं पीतं च शुभं राजन्यानां सितं द्विजातीनाम्। शैरी-
षं वैश्यानां शूद्राणां शस्यतेऽसिनिभम् ॥ ११ ॥ * ॥

۱۱- لال رنگ اور پیلے رنگ کا ہیرا چھتریونکو سفید رنگ کا براہمنونکو سِرَس کے پھول کے سمان ہرے رنگ کا بَیشیونکو اور تلوار کے سمان نیلے رنگ کا ہیرا شُودرونکو شُبھ ہوتا ہے -

सितसर्षपाष्टकं तण्डुलो भवेत्तण्डुलैस्तु विंशत्या। तु-
लितस्य द्वे लक्षे मूल द्विघूनिते चैतत् ॥ १२ ॥ पादत्र्यं-
शार्धोनन्त्रिभागपञ्चांशषोडशांशाश्च। भागश्च पं-
चविंशः शतिकः साहस्रिकश्चेति ॥ १३ ॥ * ॥ * ॥

۱۲، ۱۳- آٹھ سفید سرسُون کے وزن کے برابر ایک چاول ہوتا ہے بیس چاول کے برابر جو ہیرا تول مین ہو اُسکی قیمت دو لاکھ کارشاپن (روپیہ) ہوتا ہے - جو ہیرا اٹھارہ چاول بھر ہو اُسکا مُول (قیمت) پادُون دو لاکھ کارشاپن ہوتا ہے جو ہیرا سولہ چاول بھر ہو اُسکا مُول (دام) ترِتیانشُون دو لاکھ ہوتا ہے چودہ چاول بھر ہیرے کا مُول اردھون دو لاکھ بارہ چاول بھر ہیرے کا مُول دو لاکھ کا ترِتیانش دس چاول بھر ہیرے کا مُول دو لاکھ پنچانش آٹھ چاول بھر ہیرے کا مُول دو لاکھ کا کھوڈشانش چھہ چاول بھر ہیرے کا مُول دو لاکھ پچیسوان حصہ چار چاول بھر ہیرے کا مُول دو لاکھ کا سوُوان حصہ اور دو چاول بھر ہیرے کا مُول دو لاکھ کارشاپن کا ہزاروان حصہ ہوتا ہے اِسکے بیچ مین کے وزن کا مُول ترَے راشِک کرکے اپنی بُدّھ سے جان لیوے -

सर्वद्रव्याभेद्यं लघ्वम्भसि तरति रश्मिवत्स्निग्धम्।
तडिदनलशक्रचापोपमं च वज्रं हितायोक्तम् ॥ १४ ॥

۱۴- جو ہیرا کسی چیز سے نہ ٹوٹے ہلکا ہو پانی کے اوپر تیرے کرنوں سے جگت ہو چکنا ہو بجلی اگن اتھوا اندر دھنکھ کے سمان ہو وہ شبھ ہوتا ہے -

काकपद मक्षिका केश धातु युक्तानि शर्करा विद्धम् ।
द्विगुणाश्रि दग्ध कलुषत्रस्त विशीर्णानि न शुभानि ॥१५॥

۱۵- کوے کے پیر مکھی اور بال کے آکار کے چنھ جن ہیروں میں ہوں مٹی اور دھات جنمیں ہوں کنکر سے جو بیدھا ہو پہلے کئے ہوئے پہل سے دونا پہل جنکا ہو آگ سے جلے ہوئے ہوں کلکھ (؟) کانت سے رہت ہوں اور جو ہیرے جرجر ہوں وے شبھ نہیں ہوتے -

यानि च बुद्बुद दलिताग्र चिपिट वासीफलम दीर्घाणि ।
सर्वेषां चैतेषां मूल्याद्भागोऽष्टमो हानिः ॥१६॥ ❖ ॥

۱۶- جو ہیرا پانی کے ببلے کے آکار ہو آگے سے پھٹا ہو چپٹا ہو یا باسی پھل کی طرح لمبا ہو اسکی قیمت اوپر کہی ہوئی ریت سے ٹھہرے اسکا اٹھواں حصہ گھٹانے سے انکا ٹھیک ٹھیک مول (قیمت) ہوتا ہے -

वज्रं न किंचिदपि धारयितव्यमेके पुत्रार्थिनीभिरबला-
भिरुशन्ति तज्ज्ञाः । शृङ्गाटकत्रिपुरधान्यकवत्स्थि-
तं यच्छ्रोणीनिभं च शुभदं तनयार्थिनीनाम् ॥१७॥ ❖ ॥

۱۷- کوئی آچارج ہیرے کے لچھن جاننے والے کہتے ہیں کہ پتر کی اچھا والی استریوں کو ہیرا پہننا نہ چاہیئے چاہے جیسا ہو سنگھاٹک کی صورت کا جو ہیرا ہو ترپٹ ہو دھانیہ کے آکار سے استھت ہو اور شرونی کے آکار کا جو ہیرا ہو وہ پتر کی اچھا والی استریوں کے لیے شبھ ہوتا ہے -

स्वजन विभव जीवितक्षयं जनयति वज्रमनिष्टलक्षणम् ।
अशनिविषभयारिनाशनं शुभमुरुभोगकरं च भूभृताम् ॥१८॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
वज्रपरीक्षानामाऽशीतितमोऽध्यायः ॥ ८० ॥

۱۸- اشبھ لچھنوں والا ہیرا پہننے والے پرش کے رشتہ دار دھن آیشو رج اور آیکھ (عمر) کا ناش کرتا ہی اور شبھ ہیرا راجاؤں کو بجلی کے ڈر سے زہر کے ڈر سے اور دشمن کے ڈر سے بچاتا ہے اور بہت سکھ دیتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں
بجر پریچھا نام ادھیاے اسّی سماپت ہوا - ❖ -

ادھیاے اکیاسی

مکتا لچھن

द्विपभुजगशुक्तिशङ्खाऽभ्रवेणुतिमिसूकरप्रसूतानि ।
मुक्ताफलानितेषां बहु साधु च शुक्तिजं भवति ॥ १ ॥

۱- ہاتھی سانپ سیپی سنکھ بادل بانس مچھلی اور سور ان سب سے موتی پیدا ہوتے ہیں پرنت ان سب میں سیپ کے موتی بہت ہوتے ہیں اور اچھے رہتے ہوتے ہیں ۔

सिंहलकपारलौकिकसौराष्ट्रकताम्रपर्णिपारशवाः ।
कौवेरपाण्ड्यवाटकहैमाइत्याकरा ह्यष्टौ ॥ २ ॥

۲- سنگھل دیپ پارلوکک دیش سوراشٹر دیش تامرپرنی ندی پارشو دیش کوبیر دیش پانڈیا بانگ دیش اور ہیوان پربت یہ آٹھ استھان موتی پیدا ہونے کے ہیں ۔

बहुसंस्थानाः स्निग्धा हंसाभाः सिंहलाकराः स्थूलाः । ई-
षत्ताम्राः श्वेतास्तमोवियुक्ताश्च ताम्राख्याः ॥ ३ ॥ कृ-
ष्णाः श्वेताः पीताः सशर्कराः पारलौकिका विषमाः । न
स्थूलाना त्यल्पा नवनीतनिभाश्च सौराष्ट्राः ॥ ४ ॥ ज्योति-
ष्मन्तः शुभ्रा गुरवोऽतिमहागुणाश्च पारशवाः । लघु ज-
र्जरं दधिनिभं वृहद्विसंस्थानमपि हैमम् ॥ ५ ॥ विष-
मं कृष्णां श्वेतं लघु कौवेरं प्रमाणतेजोवत् । निम्बफ-
लत्रिपुटधान्यकचूर्णाः स्युः पाण्ड्यवाटभवाः ॥ ६ ॥

۳- سنگھل دیپ میں پیدا ہوئے موتی بہت آکار کے ہوتے ہیں اور چکنے ہنس کی طرح سفید رنگ اور موٹے ہوتے ہیں ۔ تامرپرنی ندی کے موتی تھوڑے سے تامر برن (تانبے کے رنگ) سفید اور صاف ہوتے ہیں ۔ ۴- پارلوکک دیش کے موتی کالے اُجلے پیلے کنکریلے اور بکھم (ٹیڑھے) ہوتے ہیں ۔ سوراشٹر دیش کے موتی نہ بہت موٹے نہ بہت چھوٹے اور مکھن کی طرح سفید رنگ کے ہوتے ہیں ۔ ۵- پارشو دیش کے موتی تیج وان (آبدار) سفید رنگ بھاری اور بڑے گن والے ہوتے ہیں ۔ ۶- ہیوان پربت کے موتی ہلکے جرجر دہی کے رنگ بڑے اور

دو آکار کے ہوتے ہیں۔ ۶ - کوبیر دیش کے موتی بکھم کالے اُجلے ہلکے پرمان اور تیج والے ہوتے ہیں۔ پانڈیاٹ دیش کے پیدا ہوئے موتی نمب پھل کے آکار تین گھڑوں کر کے جگت دھانیہ پھل (دھنیا) کے سمان اور چورن (بُوکا) ہوتے ہیں۔

अतसीकुसुमश्यामं वैष्णवमैन्दुं शशाङ्कसंकाशम् । हरितालनिभं वारुणमसितं यमदैवतं भवति ॥ ७ ॥ परिणतदाडिमगुलिकागुंजाताम्रं च वायुदैवत्यम् । निर्धूमानलकमलप्रभं च विज्ञेयमाग्नेयम् ॥ ८ ॥ ॥ ॥

۷ - آلسی کے پھول کے سمان شیام رنگ کے موتی کا دیوتا بشن ہے۔ چندرما کے آکار کا موتی اِندر دیوتا کا ہوتا ہے۔ ہرتال کے رنگ کا موتی برن کا ہوتا ہے کالے رنگ کا موتی جمراج کا ہوتا ہے۔
۸ - پکے ہوئے انار کے بیج کے سمان اتھوا گنجا (گھونگچی) کے سمان تانبے کے رنگ کا موتی بایو کا ہوتا ہے۔ بغیر دھوئیں کی آگ یا کمل کے پھول کے سمان جسکی پربھا ہو اسکا دیوتا اگن ہوتا ہے۔

माषकचतुष्टयधृतस्यैकस्य शताहता त्रिपंचाशत् । कार्षापणा निगदिता मूल्यं तेजोगुणयुतस्य ॥ ९ ॥ माषकदलहान्याऽतो द्वात्रिंशद्विंशतिः स्त्रयोदश च । अष्टौ शतानि च शततत्रयं त्रिपंचाशता सहितम् ॥ १० ॥ पंचत्रिंशशतमितिचत्वारः कृष्णला नवति मूल्याः । सार्धास्तिस्रो गुंजाः सप्ततिमूल्यं धृतं रूपम् ॥ ११ ॥ गुंजात्रयस्य मूल्यं पंचाशद्रूपका गुणयुतस्य । रूपकपंचत्रिंशत् त्रयस्य गुंजार्धहीनस्य ॥ १२ ॥ ॥

۹ - جو موتی تول میں چار ماشے ہو اور تیج اور گنوں کر کے جگت ہو اُسکا مول (قیمت) پانچ ہزار تین سو کارشاپن (روپیہ) ہوتا ہے ساڑھے تین ماشے ہو تو تین ہزار دو سو روپیہ تین ماشے کا موتی ہو تو دو ہزار روپیہ اڑھائی ماشے ہو تو ایکہزار تین سو روپیہ دو ماشے کا موتی ہو تو آٹھ سو روپیہ ڈیڑھ ماشے موتی کا مول تین سو ترپن روپیہ۔ ۱۱ - ایک ماشے کے موتی کا مول ایکسو پینتیس روپیہ چار رتی کے موتی کا مول نوّے روپیہ ہوتا ہے جس موتی کا وزن ساڑھے تین رتی ٹھہرا ہو وہ ستّر روپیہ کا ہوتا ہے۔ ۱۲ - تین رتی کا موتی تول میں ہو اور گن جگت ہو تو پچاس روپیہ کا ہوتا ہے اور اڑھائی رتی کا موتی پینتیس روپیہ کا ہوتا ہے پرنت تیج اور گن کر کے جگت

یعنے بے عیب اور آبدار موتی ہون تب یہ مول ہوتا ہے نہین تو مول گھٹ جاتا ہے -

पलदशभागो धरणं तद्यदि मुक्तास्त्रयोदश सुरूपाः । त्रि-
शतीसपंचविंशा रूपकसंख्याकृतं मूल्यम् ॥ १३ ॥ षो-
डशकस्य द्विशती विंशतिरूपस्य सप्ततिः सशता । य-
त्पंच विंशति धृतं तस्य शतं त्रिंशता सहितम् ॥ १४ ॥
त्रिंशत्सप्ततिमूल्या चत्वारिंशच्छतार्धमूल्या च । षष्टिः
पंचीना वा धरणं पंचाष्टकं मूल्यम् ॥ १५ ॥ मुक्ताशी-
त्यास्त्रिंशच्छतस्य सा पंचरूपकविहीना । द्वित्रिचतुः
पंचशता द्वादश षोडश पंचकत्रितयम् ॥ १६ ॥

۱۳- پانچ رتی کا ماشہ سولہ ماشے کا کرکھ اور چار کرکھ کا ایک پل ہوتا ہے پل کا دسوان حصّہ دھرن کہاتا ہے - جو اچھے (آبدار) تیرہ موتی ایک دھرن تول مین ہون تو انکا مول یعنے قیمت تین سو پچیس روپیہ ہوتا ہے - ۱۴- سولہ موتی ایک دھرنمین چڑھین تو انکا مول دو سو روپیہ ہوتا ہے بیس موتی ایک دھرن بھر ہون تو ایکسو ستتر روپیے کے ہوتے ہین - ۱۵- تیس موتی ایک دھرن پر چڑھین تو ستّر روپیے کے ہوتے ہین چالیس موتی ایک دھرن بھر ہون تو پچاس روپیے کے ہوتے ہین - پچپن موتی ایک دھرن بھر ہون تو چالیس روپیہ کے ہوتے ہین - ۱۶- اسّی موتی ایک دھرن بھر ہون تو تیس روپیہ کے ہوتے ہین سو موتی ایک دھرن بھر ہون تو پچیس روپیے کے ہوتے ہین دو سو موتی ایک دھرن بھر ہون تو بارہ روپیہ انکا مول ہوتا ہے تین سو موتی ایک دھرن بھر ہون تو چھہ روپیہ انکا مول ہوتا ہے چارسو موتی ایک دھرن بھر ہون تو پانچ روپیہ کے ہوتے ہین اور پانسو موتی ایک دھرن تول مین چڑھین تو سب موتی تین روپیے کے ہوتے ہین -

पिक्का पिच्चार्घार्धा रवकः सिक्थं त्रयोदशाद्यानाम् ।
संज्ञाः परतो निगराश्चूर्णाश्चाशीतिपूर्वाणाम् ॥ १७ ॥

۱۷- جو تیرہ موتی ایک دھرن مین چڑھتے ہین انکو پکّا کہتے ہین - سولہ موتی ایک دھرن مین چڑھین انکو پچّا کہتے ہین - بیس موتی چڑھین انکو ارگھ - پچیس موتی چڑھین انکو اردھ - تیس چڑھین انکو روک - چالیس موتی ایک دھرن مین چڑھین انکو سکتھ اور پچپن موتی ایک دھرن مین چڑھین انکو نگر کہتے ہین - اس سے آگے اسّی اد موتی ایک دھرنمین چڑھین تو انکو چورن کہتے ہین

انھین کو دُنیا مین جو کا مُوتی کہتے ہین یے سنگیا موتیون کے آکارین بیوہار کے لیے کام آتی ہین -

एतद्गुणयुक्तानां धरणधृतानां प्रकीर्तितं मूल्यम् । परि-
कल्पमन्तराले हीनगुणानां क्षयः कार्यः ॥ १८ ॥ कृष्ण-
श्वेतकपीतक ताम्राणामीषदपि च विषमाणाम् । त्र्यं-
शोनं विषमकपीतयोश्च षड्भागदलहीनम् ॥ १९ ॥ ॥

۱۸- یہ دھرن بھر اُتم گن جلت موتیونکا مُول کہا انکے بیچ مین ترے راشک (اربعہ متناسبہ) سے دام لگالیوے - جیسے تیرہ موتی ایک دھرن ہون تو تین سو پچیس روپیہ کے اور سولہ موتی ایک دھرن بھر ہون تو دو سو روپیہ کے انکے بیچ چودہ مُوتی یا پندرہ مُوتی ایک دھرن مین چڑھین تو ترے راشک سے انکا مُول جانے ایسے ہی آگے بھی ترے راشک سے مُول جاننا چاہیے پرنت گن ہین موتیونکا مُول گھٹانا چاہیے - ۱۹- جو مُوتی تھوڑے سے بھی کالے اُجلے پیلے یا تانبے کے رنگ کے ہون یا بکھم (ٹیڑھے) ہون اُنکا مُول جو اوپر کہی ہوئی ریت سے آوے اُسکا تیسرا حصّہ گھٹاکر ٹھیک مُول ہوتا ہے رنگ اچھا ہو اور بکھم ہون تو چھٹا حصّہ گھٹانے سے مول ہوتا ہے اور بہت پیلے مُوتی کا مُول آدھا رہجاتا ہے -

ऐरावतकुलजानां पुष्यश्रवणेन्दुसूर्यदिवसेषु । ये चो-
त्तरायणभवा ग्रहणेऽर्केन्द्वोश्च भद्रेभाः ॥ २० ॥ तेषां कि-
ल जायन्ते मुक्ताः कुम्भेषु सरदकोशेषु । बहवो बृहत्प्र-
माणा बहुसंस्थानाः प्रभायुक्ताः ॥ २१ ॥ नैषामर्घः
कार्यो न च वेधोऽतीव ते प्रभायुक्ताः । सुतविजया-
रोग्यकरा महापवित्रा धृता राज्ञाम् ॥ २२ ॥ ॥ ॥

۲۰- ایراوت ہاتھی کے بنش مین جو ہاتھی پیدا ہوئے ہین اور بھدر ذات کے ہاتھی پکھ اور شرون نکھشتر مین سومبار یا اتوار کو اُترائن مین سورج چندرما کے گرہن کال مین پیدا ہون ۲۱- اُنکے کمبھون مین اور دنت کوشون مین بہت سے بڑے بڑے انیک آکار کے اور چمکدار موتی نکلتے ہین - ۲۲- یے مُوتی بہت آبدار ہوتے ہین اسلیے اُنکا مُول نہ کرے اور انھین چھید بھی نکرے یے مُوتی مہا پوتر ہوتے ہین جو راجا اِنکو پہنے اُسکو پتر بجے اور آروگیہ دیتے ہین -
فتح ۱۲ تندرستی ۱۲

दंष्ट्रामूले शशिकान्तिसप्रभं बहुगुणं च वाराहम् ।

तिमिजं मत्स्याक्षिनिभं बृहत्पवित्रं बहुगुणं च ॥२३॥

۲۳- شوکر کی داڑھ کی جڑ مین چندرما کی کانتِ کے سمان کانت والا اور بہت گنون والا موتی نکلتا ہے اور مچھلی کا موتی مچھلی کی آنکھ کے سمان ہوتا ہے اور وہ موتی بڑا پوتر (نہایت پاک) اور بہت گنون کرکے مکت ہوتا ہے -

वर्षोपलवज्जातं वायुस्कन्धाच्च सप्तमाद्भ्रष्टम्। ह्रियते किल खाद्दिव्यैस्तडित्प्रभं मेघसंभूतम् ॥ २४ ॥

۲۴- میگھ مین اولے کی طرح موتی پیدا ہوتا ہے وہ ساتوین بایو اسکندھ سے گرتا ہی پرنت اسکو دیوتا لوگ آکاش ہی سے ہر لیجاتے ہین وہ میگھ کا موتی بجلی کیطرح چمکتا ہوا ہوتا ہے -

तक्षकवासुकिकुलजाः कामगमा ये च पन्नगास्तेषाम्।
स्निग्धा नीलद्युतयो भवन्ति मुक्ताफलस्यान्ते ॥ २५ ॥
शस्तेऽवनिप्रदेशे रजतमये भाजने स्थिते च यदि। वर्षति देवोऽकस्मात्तज्ज्ञेयं नागसंभूतम् ॥२६॥ अपहरति विषमलक्ष्मीं क्षपयति शत्रून् यशो विकाशयति। भौजङ्गं नृपतीनां धृतमकृतार्घं विजयदं च ॥ २७ ॥

۲۵- جو تکھک ناگ اور باسک ناگ کے کل مین پیدا سوچھا چاری (خود اختیاری) سانپ ہین انکے پھن کی نوک مین چکنے اور نیل کانت والے موتی ہوتے ہین - ۲۶- اس موتی کی یہ پہچان ہے کہ اُتم بھوم پر چاندی کے برتن مین اس موتی کے رکھنے سے یکایک پانی برسنے لگے تو جانے کہ یہ موتی سانپ کا ہے - ۲۷- راجا اس موتی کو بنا مول لیے پہن لے وہ سانپ کا موتی زہر اور مفلسی کو دور کرتا ہے دشمنونکا ناش کرتا ہے جس بڑھاتا ہی اور بجے دیتا ہے -

कर्पूरस्फटिकनिभं चिपिटं विषमं च वेणुजं ज्ञेयम्। शाङ्खं शशिनिभं वृत्तं भ्राजिष्णु रुचिरं च ॥२८॥

۲۸- کپور یا پھٹک کے سمان اُجلا چپٹا اور بکھم موتی بانس کا پیدا ہوا جانے اور سنکھ سے پیدا ہوا موتی چاندی کیطرح چمکدار گول چمکیلا اور سندر ہوتا ہے -

शङ्खतिमिवेल्लुवारणवराहभुजगाभ्रजान्यवेध्यानि अमितगुणत्वाच्चैषामर्घः शास्त्रेन निर्दिष्टः ॥२९॥

۲۹۔ شنکھ مچھلی بانس ہاتھی سور سانپ اور میگھ سے پیدا ہوئے موتیوں میں چھید نکرنا چاہیئے ان سب کے گن بہت ہیں اسلیئے شاستر میں انکا مول نہیں کہا ہے۔

एतानि सर्वाणि महागुणानि सुतार्थ सौभाग्ययशस्कराणि । रुक्शोकहन्तॄणि च पार्थिवानां मुक्ताफलानीप्सितकामदानि ॥३०॥

۳۰۔ شنکھ آدی سے پیدا ہوئے موتی بہت گنوں سے یکت ہوتے ہیں پتر دھن سوبھاگیہ اور جس دیتے ہیں روگ اور شوک کا ناش کرتے ہیں اور راجاؤنکو منو بانچھت (خاطرخواہ) پھل دیتے ہیں

सुरभूषणं लतानां सहस्रमष्टोत्तरं चतुर्हस्तम् । इन्द्रच्छन्दो नाम्ना विजयच्छन्दस्तदर्धेन ॥३१॥ शतमष्टयुतं हारो देवच्छन्दो ह्यशीतिरेकयुता । अष्टाष्टकोऽर्धहारो रश्मिकलापश्च नवषट्कः ॥३२॥ द्वात्रिंशता तु गुच्छो विंशत्या कीर्तितोऽर्धगुच्छाख्यः । षोडशभिर्माणवको द्वादशभिश्चार्धमाणवकः ॥३३॥ मन्दरसंज्ञोऽष्टाभिः पंचलता हारफलकमित्युक्तम् । सप्तविंशतिमुक्ता हस्तो नक्षत्रमालेति ॥३४॥ अन्तरमणिसंयुक्ता मणिसोपानं सुवर्णगुलिकैर्वा । तरलकमणिमध्यं तद्विज्ञेयं चाटुकारमिति ॥३५॥ एकावली नाम यथेष्टसंख्या हस्तप्रमाणा मणिविप्रयुक्ता । संयोजिता या मणिना तु मध्ये यष्टीति सा भूषणविद्भिरुक्ता ॥३६॥ ॥ ॥ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां मुक्ताफलपरीक्षा नामैकाशीतितमोऽध्यायः ८१॥

۳۱۔ چار ہاتھ لمبا اور ایکہزار آٹھ لڑی کا موتیونکا ہار دیوتاؤنکا بھوکھن بنتا ہے اسکا نام اندرچھند ہے اسکا آدھا ارتھات دو ہاتھ لمبا پانسو چار لڑی کا بجے چھند کہاتا ہے۔ ۳۲۔ ایکسو آٹھ لڑی کا اور دو ہاتھ لمبا ہار کہاتا ہے ایکیاسی لڑی کا اور دو ہاتھ لمبا دیو چھند کہاتا ہے چونسٹھ لڑی کا آدھا ہار چوون لڑی کا رشم کلاپ۔ ۳۳۔ بتیس لڑی کا گچھ بیس لڑی کا آدھا گچھ سولہ لڑی کا مانوک بارہ لڑی کا آدھا مانوک۔ ۳۴۔ آٹھ لڑی کا مندر اور پانچ لڑی کا ہار پھلک کہاتا ہے یہ سب دو دو

ہاتھ لمبے ہوتے ہین - ایک ہاتھ لمبی ستائیس موتیوں کی نچھتر مالا کہاتی ہے - ۳۵- اُسی ایک لڑی کے بیچ بیچ موتیون کے ساتھ اور من اتھوا سونے کے دانے پروے جاین تو اُسکو من سوپانک کہتے ہین وہی نرمل من کرکے مدھ بھاگ مین جگت ہو تو چاٹکارک ہوتا ہے - ۳۶- ہار کے بیچ مین جو بڑا من ہو اُسکو ترلک کہتے ہین ایک ہاتھ لمبی چاہے جتنی لڑی ہو اور اُسکے بیچ مین من نہو اُسکا نام ایکاولی ہے اور جو اُسکے بیچ مین من ہو تو اُسکو بھوکھن کے لچھن جاننے والے یشٹ کہتے ہین -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین مکتا لچھن نام اَدھیاے اکیاسی سماپت ہوا -

---

اَدھیاے بیاسی

پدم راگ لچھن (لعل)

सौगन्धिक कुरुबिन्द स्फटिकेभ्यः पद्मराग संभूतिः । सौगन्धिकजा भ्रमराञ्जनाब्जजम्बूरसद्युतयः ॥ १ ॥ कुरुविन्दभवाः शबलामन्दद्युतयश्च धातुभिर्विद्धाः । स्फटिकभवा द्युतिमन्तो नानावर्णा विशुद्धाश्च ॥ २ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

سوگندھک کُربند اور اسپھٹک ان تین طرح کے پتھرون سے پدم راگ (لعل) پیدا ہوتے ہین - سوگندھک سے پیدا ہوا پدم راگ بھونرا انجن میگھ یا جامن کے رس کے سمان کانت والا ہوتا ہے - ۲- کُربند سے پیدا ہوا پدم راگ شبل ارتھات اُجلا کالا آدی انیک رنگ ملے ہوئے مند کانت اور مٹی آدی دھاتون سے بیدھا ہوا (داغی) ہوتا ہے - اسپھٹک سے پیدا ہوا پدم راگ کانت جگت (روشن) طرح طرح کے رنگ کا اور نرمل (صاف) ہوتا ہے -

स्निग्धः प्रभानुलेपी स्वच्छोऽर्चिष्मान्गुरुः सुसंस्थानः ।
अन्तःप्रभोऽतिरागो मणिरत्नगुणाः समस्तानाम् ॥ ३ ॥

۳- چلنا اپنی پربھا کرکے لیپتا ہوا نرمل پرکاشمان بھاری سُندر آکار کا بھیتر سے کانت جگت اور بہت رنگ والا ایسے پدم راگ من اور رتنون کے گن ہین ارتھات ایسے گن جس پدم راگ مین ہون وہ اُتم ہوتا ہے -

कलुषा मन्दद्युतयो लेखाकीर्णाः सधातवः खण्डाः । दु-
र्विद्धा न मनोज्ञाः सशर्कराश्चेति मणिदोषाः ॥ ४ ॥ * ॥

۴- صاف نہو - چمک کم ہو - لکیرین بنی ہون مٹی آدھاتون سے داغی ہو پھوٹا ہوا ہو
اچھی طرح سے نہ چھیدا ہو جی کو خوشی نہ دینے والا ہو اور کنکریلا ہو ایسے دوش (عیب)
جس مَن مین ہون وہ اچھا نہین ہوتا -

भ्रमरशिखिकण्ठवर्णो दीपशिखासप्रभो भुजङ्गानाम् ।
भवति मणिः किल मूर्ध्नि योऽनर्घेयः स विज्ञेयः ॥ ५ ॥

۵- سانپون کے مستک پر بھونرا یا مور کے گلے کے رنگ کا اور چراغ کی لو کی طرح روشن (شعلہ)
جو مَن ہوتا ہے اسکو انمول (لعل بے بہا) جاننا چاہیے -

यस्तं बिभर्ति मनुजाधिपतिर्न तस्य दोषा भवन्ति विषरो-
गकृताः कदाचित् । राष्ट्रे च नित्यमभिवर्षति तस्य देवः
शत्रूंश्च नाशयति तस्य मणेः प्रभावात् ॥ ६ ॥ * ॥

۶- جو راجا ایسے سانپ کے مَن کو دھارن کرتا ہے اسکو زہر اور بیماری سے کبھی دکھ نہین
پہنچتا ہے - نت اُس راجا کی راج مین دیو برکھا ہوتی ہے اور اُس مَن کے پربھاو سے راجا اپنے دشمنو کو ناش کرتا ہے

षड्विंशतिः सहस्राण्येकस्य मणेः पलप्रमाणस्य । कर्ष-
त्रयस्य विंशतिरुपदिष्टः पद्मरागस्य ॥७॥ अर्धपलस्य द्वा-
दश कर्षस्यैकस्य षट्सहस्राणि । यच्चाष्टमाषकधृतं तस्य स-
हस्रत्रयं मूल्यम् ॥ ८ ॥ माषकचतुष्टयं दशशततत्रयं द्वौ तु पंच-
शतमूल्यौ । परिकल्प्यमन्तराले मूल्यं हीनाधिकगुणानाम्
॥ ९ ॥ वर्णन्यूनस्यार्धं तेजोहीनस्य मूल्यमष्टमांशः । अल्पगुणो
बहुदोषो मूल्यात्प्राप्नोति विंशांशम् ॥ १० ॥ आधूम्रं व्रण-
बहुलं स्वल्पगुणं चाप्नुयाद्द्विशतभागम् । इति पद्मराग-
मूल्यं पूर्वाचार्यैः समुद्दिष्टम् ॥ ११ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
...ध्यायः ॥ ८२ ॥

۷- جو پدم راگ ایک پل ارتھات چار کرکہ تول مین ہو اُسکا مُول (قیمت) چھبیس ہزار روپیہ ہوتا ہے - تین کرکہ تول مین پدم راگ ہو تو بیس ہزار روپیہ اُسکا مُول کہا ہے - ۸- دو کرکہ کا پدم راگ بارہ ہزار روپیہ کا اور ایک کرکہ کا پدم راگ چھہ ہزار روپیہ کا ہوتا ہے - جو پدم راگ آٹھ ماشہ ارتھات آدھا کرکہ ہو اُسکا دام تین ہزار روپیہ ہوتا ہے - ۹- چار ماشہ کا پدم راگ ایکہزار روپیہ کا اور دو ماشہ کا پدم راگ پانسو روپیہ کا ہوتا ہے اِسکے بیچ مین ترےراشِک سے مُول ٹھہرا لینا چاہیے - اور بے عیب اور باعیب کی قیمت زیادہ اور کم سمجھ لینا چاہیے -

۱۰- جو پدم راگ رنگت مین کم ہو اُسکی قیمت آدھی ہو جاتی ہے اور جسمین چمک کم ہو اُسکی قیمت آٹھوان حِصّہ رہ جاتی ہے جب پدم راگ مین گُن تھوڑے ہون اور دوش بہت ہون اُسکا دام بیسوان حِصّہ رہ جاتا ہے - ۱۱- جو پدم راگ تھوڑا سا دُھومر برن (دُھوین کے رنگ کا) ہو جسمین بہت سے برن ہون وہ اپنے مُول کا دوسوان حصہ مُول پاتا ہے - اِسطرح پدم راگ کا مُول اگلے آچاریہ جون نے کہا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
پدم راگ لچھن نام ادھیائے بیاسی سماپت ہوا -

ادھیائے ۸۳ تراسی

مرکت (پنّا) لچھن

शुकवंशपत्रकदलीशिरीषकुसुमप्रभंगुणोपेतम् । सुर-
पितृकार्येमरकतमतीवशुभदंनृणांविधृतम् ॥१॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायां
मरकतलक्षणंनामत्र्यशीतितमोऽध्यायः ॥८३॥

۱- طوطا بانس کا پتّا کیلا یا سرس کا پھول اِنکے سمان جسکی ہری چمک ہو اور گُنون سہت ہو اُس مرکت (پنّا) کو شُبھ دیو کارج اور پتر کارج مین دھارن کرے تو بہت ہی شُبھ پھل کرتا ہے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
مرکت لچھن نام ادھیائے تراسی سماپت ہوا -

ادھیائے چوراسی

دیپ (چراغ) لچھن

वामावर्तो मलिनकिरणः सस्फुलिङ्गोऽल्पमूर्तिः क्षिप्रं नाशं व्रजति विमलस्नेहवर्त्यन्वितोऽपि । दीपः पापं कथयति फलं शब्दवान्वेप-
नश्च व्याकीर्णार्चिर्विशलभमरुद्यश्च नाशं प्रयाति ॥१॥ + ॥

۱- جو دیپ باماورت ہو یعنی اُسکی لو (شعلہ) بائیں طرف کو گھومتی ہو کرن میلی ہو چنگاریاں بھی اُس سے جھڑتی ہوں چھوٹی مورت کا ہو یعنی جسکی لو لمبی نہ اُٹھے صاف تیل اور بتی ہونے پر بھی جلدی بجھ جاوے وہ دیپ اشبھ پھل کو کرتا ہے - اور جس چراغ سے آواز نکلتی ہو کانپتا ہو کرن جسکی بکھری ہوں اور بغیر گرنے پتنگے کے اور ہوا کے آپ ہی آپ بجھ جاوے وہ بھی بُرا ہی پھل کا دینے والا ہوتا ہے -

दीपः संहतमूर्तिरायततनुर्निर्वेपनो दीप्तिमान्निःशब्दो रुचिरः प्रदक्षिणगतिर्वैदूर्यहेमद्युतिः । लक्ष्मीं क्षिप्रमभिव्यनक्ति सुचिरं यश्चोद्यतं दीप्यते शेषं लक्षणमग्निलक्षणसमं योज्यं यथायुक्तितः ॥२॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां दीप-लक्षणं नाम चतुरशीतितमोऽध्यायः ॥ ८४ ॥+॥

۲- جس دیپ کی لو بجھے نہیں اور لمبی لو ہو کانپتا نہو پرکاشمان ہو شبد (آواز) نکرے دیکھنا سندر ہو یعنے داہنی طرف کو لو گھومتی ہو بید ورج من یا سونے کے سمان جسکی چمک ہو اور جو دیر تک بہت دیر تک بڑی روشنی کے ساتھ جلتا رہے ایسا دیپک جلدی ہی لچھمی کا پرکاش کرتا ہے اور جو دیپک کا لچھن بشیکہ کرکے بیان نہیں کیا وہ سب اوپر کہے ہوئے اگن لچھن کے سمان جتا سمجھو دیپک میں سمجھ لینا چاہیے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں
دیپ لچھن نام ادھیاے چوراسی سماپت ہوا۔

ادھیاے پچاسی

داتون کے لچھن

वल्लीलतागुल्मतरुप्रभेदैः स्युर्दन्तकाष्ठानि सहस्रशो यैः । फ-
लानि वाच्यान्यतितत्प्रसङ्गो माभूदतो वच्म्यथ कामिकानि ॥१॥

۱- بلّی لتا گلم اور برچھ انکے بھید کرکے ہزاروں طرح کی داتون (مسواک) ہوتی ہیں انکے پھل کہنے چاہئیں پرنت بہت بستار (طول) ہوا اسلیئے من مانے پھل کو دینے والی داتون کہتے ہیں

अज्ञातपूर्वाणि न दन्तकाष्ठान्यद्यान्न पत्रैश्च समन्वितानि । न यु-
ग्मपर्वाणि न पाटितानि न चोर्ध्वशुष्काणि विना त्वचा वा ॥२॥

۲- جن داتونکو پہلے نہ جانتے ہوں انکو نکرے پتے لگی ہوئی داتون نکرے دو پرب داتون نکرے پھٹے ہوئے برچھ کے اوپر جو سوکھی ہو جسمیں بکلا (پوست) نہو ایسی داتون بھی نکرے

वैकङ्कतश्रीफलकाश्मरीषु ब्राह्मी द्युतिः क्षेमतरौ सुदा-
राः । वृद्धिर्वटेऽर्के प्रचुरं च तेजः पुत्रा मधूके ककुभे प्रिय-
त्वम् ॥ ३ ॥ लक्ष्मीः शिरीषे च तथा करंजे प्लक्षेऽर्थसि-
द्धिः समभीप्सिता स्यात् । मान्यत्वमायाति जनस्य जा-
त्यां प्राधान्यमश्वत्थतरौ वदन्ति ॥ ४ ॥ आरोग्यमा-
युर्बदरी बृहत्योरैश्वर्यवृद्धिः खदिरे सबिल्वे । द्रव्याणि
चेष्टान्यतिमुक्तके स्युः प्राप्नोति तान्येव पुनः कदम्बे ॥ ५ ॥
निम्बेऽर्थाप्तिः करवीरेऽन्नलब्धिर्भाण्डीरे स्यादिदमेव प्रभू-
तम् । शम्यां शत्रूनपहन्त्यर्जुने च श्यामायां च द्विषता-
मेव नाशः ॥ ६ ॥ शालेऽश्वकर्णे च वदन्ति गौरवं सभद्र-
दारावपि चाटरूषके । वाल्लभ्यमायाति जनस्य स-
र्वतः प्रियंगवपामार्गसजम्बुदाडिमैः ॥ ७ ॥ * ॥ * ॥

۳- بیکنکت سِری پھل اور کاشمری کے کاٹھ کی داتون کرنے سے براہمی کانت برہم جس ہوتی ہے - چھیم برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے سندر استری ملتی ہے - بڑ کے کاٹھ کی

داتون سے برودھ (بڑھتی) ہوتی ہے - ارک برچھ کے کاٹھ کی داتون سے بڑا تیج (نور) ہوتا ہے مہوے کے کاٹھ کی داتون کرنے سے پتر ہوتے ہیں ارجن برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے سبکا پیارا ہوتا ہے - ۴ - سرس اور کرنج برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے لچھمی ہوتی ہے - پلچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے منوکامنا سدھ ہوتی ہے - چمیلی کی داتون کرنے سے دنیا مین عزت پاتا ہے اور پیپل کے کاٹھ کی داتون کرنے سے آدمی افسری پاتا ہے - ۵ - بیر کے کاٹھ کی داتون کرنے سے تندرستی کٹیلی کی داتون سے عمر کثھہ اور بیل کی داتون کرنے سے ایشورج کی برودھ ہوتی ہے - اَتِ مکتک کی داتون سے چاہی ہوئی بستُ ملتی ہے اور کدم کے کاٹھ کی داتون سے بھی چاہی ہوئی چیز ملتی ہے - ۶ - نیم کی داتون سے دھن کی پراپت کر بیر کی داتون سے اَنّ کا لابھ اور بھانڈیر برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے بھی بہت اَنّ ملتا ہے - شمی برچھ اور ارجن برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے دشمنونکو مارتا ہے اور شیاما برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے بھی دشمنونکا ناش ہوتا ہے - ۷ - شال برچھ اور اشوکرن برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے سنمان (آدر) ہوتا ہے دیو دارو اور بانسا کی داتون سے بھی سنمان ہوتا ہے - پرینگ اپامارگ جامن اور انار ان برچھون کے کاٹھ کی داتون کرنے سے سب لوگونکا پیارا ہو جاتا ہے -

उदङ्‌मुखः प्राङ्‌मुख एव वा ऽद्वं कामं यथेष्टं हृदये निवेश्य । अ-
द्यादनिन्द्यं सुखोपविष्टः प्रक्षाल्य जह्याच्च शुचिप्रदेशे ॥ ८ ॥

۸ - اُتّر مکھ یا پورب مکھ سکھ سے بیٹھکر اپنی منوکامنا کو ہردے مین کرکے داتون کی نندا نکرتا ہوا بیر داتون کرے بعد اسکے داتون کو پانی سے دھوکر پوتر استھان مین پھینک دے -

अभिमुखपतितं प्रशान्तदिक्स्थं शुभमतिशोभनमूर्ध्वसंस्थितं यत् ।
अशुभकरमतोऽन्यथा प्रदिष्टं स्थितपतितं च करोति मिष्टमन्नम् ॥ ९ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां दन्तका-
ष्ठलक्षणं नाम पञ्चाशीतितमोऽध्यायः ॥ ८५ ॥

۹ - پھینکی ہوئی داتون سامنے گرے اور شانت دشا مین گرے تو شبھ ہوتا ہے اور جو پھینکی ہوئی داتون کھڑی ہوکر رہجاے تو بہت ہی شبھ ہوتا ہے اسکے برخلاف یعنے سامنے نہ گرے شانت دشا مین نہ گرے کھڑی نہو جاے تو اشبھ پھل کرتی ہے اور جو پھینکی ہوئی داتون کھڑی ہوکر گر جاے تو اس دن میٹھا بھوجن ملتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
وِنت کاشٹھ لچھن نام ادھیائے پچاسی سماپت ہوا۔

ادھیائے چھیاسی

شگون

यच्छुक्रशक्रवागीशकपिष्ठलगरुत्मताम् । मतेभ्यःप्रा-
हऋषभोभागुरेर्देवलस्यच ॥ १ ॥ भारद्वाजमतंदृष्ट्वाय-
च्चश्रीद्रव्यवर्धनः । आवन्तिकःप्राहनृपोमहाराजाधि
राजकः ॥ २ ॥ सप्तर्षीणांमतंयच्चसंस्कृतंप्राकृतंचयत् ।
यानिचोक्तानिगर्गाद्यैर्यात्राकारैश्चभूरिभिः ॥ ३ ॥ ता-
निदृष्ट्वाचकारेमंसर्वशाकुनसंग्रहम् । वराहमिहिरः
प्रीत्याशिष्याणांज्ञानमुत्तमम् ॥ ४ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱۔ شکر اندر برہسپت کپشٹھل گرڑ بھاگر اور دیول رکھ کے متون کو دیکھکر رکھبھ آچارج نے شگن سنگرہ بنایا ہے اُسکو دیکھکر۔ ۲ اور بھاردواج مُن کے مت کو اور اُجین کے مہاراجادھراج راجا شری دربیہ بردھن نے شگن سنگرہ بنایا ہے اُسکو دیکھکر ۳۔ اور سپت رکھیونکا مت جو شگن سنگرہ سنسکرت مین ہے اور پراکرت مین جو شگن سنگرہ ہے اِن سبکو دیکھکر اور گرگ آدِ جاترا شاستر کے بنانیوالے بہت سے مُن لوگون نے جو شگن کہے ہین۔ ۴۔ اُن سبکو دیکھکر یہ سب شگن سنگرہ نام اُتم گیان شِشیون کی پرسنّتا کے لیے براہ مہراچارج نے بنایا ہے۔

अन्यजन्मान्तरकृतंकर्मपुंसांशुभाशुभम् । यत्तस्य
शकुनःपाकंनिवेदयतिगच्छताम् ॥ ५ ॥ + ॥ + ॥

۵۔ پورب جنم مین آدمیون نے جو اچھے بُرے کرم کیے ہین اُنکے پھل کو جاترا کے سمے شگن تبلاتا ہے۔

ग्रामारण्याम्बुभूव्योमद्युनिशोभयचारिणः । रुतया-
तेक्षितोक्तेषुग्राह्याःस्त्रीपुंनपुंसकाः ॥ ६ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۶۔ گانون جنگل پانی زمین (بِل آدِ) اور آکاش مین رہنے والے جیو دِن مین رات مین اور دن رات دونون مین پھرنے والے جیو شبد گمن ایکشن اور اُکت (باہر کی آواز) اِن کرکے استری

پرُش اور نپنسک (نامرد) جاننے چاہئین یعنی شگون کے وقت اُس جیو کو جانے کہ عورت ہے یا مرد ہے یا نامرد ہے اُن جیوون کے رُت آدِ سے جانے اور اُس شگون کے سمے استری آدِ کا درشن شبد آدِ ہو اُس سے بھی اُس شگون دینے والے جیو کو استری یا پرُش یا نپنسک سمجھے

पृथग्जात्यनवस्थानादेषां व्यक्तिर्न लक्ष्यते । सामान्य-लक्षणोद्दिष्टौ श्लोकावृषिकृताविमौ ॥ ७ ॥ * ॥ * ॥

۷- پرتھک ذات کے انوسھت ہونے سے اِن جیوون کے سوروپ مین استری پرُش آدِ کا بھید نہین سمجھا جاتا سامانیہ لچھن کے اُدیش مین یے دو اشلوک منیون کے بنائے ہوئے ہین۔

पीनोन्नतविकृष्टांसाः पृथुग्रीवाः सुवक्षसः । स्वल्पगम्भीरविरुताः पुमांसः स्थिरविक्रमाः ॥ ८ ॥ तनूरस्कशिरोग्रीवाः सूक्ष्मास्यपदविक्रमाः । प्रसक्तमृदुभाषिण्यः स्त्रियोऽतोऽन्यन्नपुंसकम् ॥ ९ ॥ * ॥ * ॥

۸- موٹے اونچے اور چوڑے جنکے کندھے ہون موٹی گردن ہو سندر چھاتی ہو تھوڑی اور گروی جنکی بولی ہو اور جنکا پراکرم استھر ہو ایسے جیو پرُش ہوتے ہین۔ ۹- جنکی چھاتی سر اور گردن چھوٹی ہو جنکے مکھ پانون اور پراکرم چھوٹے ہون ہر وقت میٹھی بولی بولین وے استری ہوتے ہین جن جیوون مین استری اور پرُش دونون کے لچھن ملین انکو نپنسک جاننا چاہئیے۔

ग्रामारण्यप्रचाराद्यं लोकादेवोपलक्षयेत् । संचिक्षिप्सुरहं वच्मि यात्रामात्रप्रयोजनम् ॥ १० ॥ * ॥ * ॥

۱۰- یے شگون کے جیو کون کون گانون مین رہتے ہین کونسے جنگل مین رہتے ہین آدِ سب باتین لوگ سے جان لیوے کیونکہ ہم تو سنچھیپ سے کہنے کی اِچھا رکھتے ہین اِسلیے صرف جاترا مین جنکی ضرورت پائی جاتی ہے اُنھین کو کہتے ہین۔

पथ्यात्मानं नृपं सैन्ये पुरे चोद्दिश्य देवताम् । सार्थे प्रधानं साम्ये स्याज्जातिविद्यावयोऽधिकम् ॥ ११ ॥ * ॥ * ॥

۱۱- راستہ مین اپنے اوپر شگون کا پھل دیکھے سینا (فوج) مین راجا کے اُدیش سے شگون کا پھل جانے۔ نگر مین دیوتا (نگر کا مالک) کو شگون کا پھل جانے بنت سے آدمیون کے ساتھ مین جو پردھان (مکھیا) ہو اُسکو شگون کا پھل جانے اور جو کوئی بھی اُنھین

پر وہان نہو سب برابر ہون تو ذات اور پدیا اور عمر مین جو بڑا ہو اُسکو پھل جانے -

मुक्तप्राप्तैष्यदर्कासु फलं दिक्षु तथाविधम् । अङ्गारि-

दीप्तधूमिन्यस्ताश्च शान्तास्ततोऽपरम् ॥ १२ ॥ + ॥ + ॥

۱۲ - سورج اُدے سے لیکر پہر دن چڑھے تک ایشانی دِشا مُکت سورجا پورب دِشا پراپت سورجا اور اگنیئی دِشا ایکھیت سورجا ہوتی ہے اسی پرکار آٹھ پہر مین ایک ایک پہر سورج اُدے سے لیکر پورب آد دِشاؤنمین گھومتا ہے جس دِشا کو سورج چھوڑکر آیا ہو وہ مُکت سورجا دِشا انگارنی کہاتی ہے جسمین استھت ہو وہ پراپت سورجا دِشا دیپتا کہاتی ہے اور جسمین سورج جانے والا وہ ایکھیت سورجا دِشا دھومتا کہاتی ہے باقی پانچ دِشا شانتا ہوتی ہین - مُکت سورجا مین جو اشگن ہو تو اُسکا پہلے ہو چکا جانے - پراپت سورجا مین ہو تو اُسکا پھل اُسی دن جانے اور ایکھیت سورجا مین جو اشگن ہو اُسکا پھل آگے ہوگا یہ جانے -

तत्पञ्चमदिशां तुल्यं शुभं त्रैकाल्यमादिशेत् । परि-

शेषदिशोर्वाच्यं यथासन्नं शुभाशुभम् ॥ १३ ॥ + ॥

۱۳ - انگارنی آد دِشاؤن سے پانچوین دِشا کا شُبھ پھل تینون کال مین برابر کہے ارتھات انگارنی سے پانچوین دِشا مین شُبھ شگن ہو تو اُسکا پھل ہو چکا جانے - دیپتا سے پانچوین دِشا مین شُبھ شگن ہو تو اُسکا پھل برتمان جانے اور دھومتا سے پانچوین دِشا مین شُبھ شگن ہو تو اُسکا پھل آگے ہوگا یہ جانے - باقی دو دِشاؤنکا شُبھ اشُبھ پھل پاس کی دِشا کے موافق کہے -

शीघ्रमासन्ननिम्नस्थैश्चिरादुन्नतदूरगैः । स्थान-

वृद्ध्युपघाताच्च तद्ब्रूयात्फलं पुनः ॥ १४ ॥ + ॥ + ॥

۱۴ - جو شگن پاس ہو اور نیچے استھان مین ہو اُسکا پھل جلد ہوتا ہے اور جو شگن دُور ہو اور اونچے استھان پر ہو اُسکا پھل دیر کو ہوتا ہے استھان کی بردھ اور اُگھات سے بھی اِسیطرح پھل کہے ارتھات جب بردھ آد استھان پر وہ شگن ہو جو اُسکی نِت بردھ ہوتی ہو تو شگن کا پھل شُبھ ہوتا ہے اور جو اُس استھان کی نِت ہان ہوتی ہو تو اُس شگن کا پھل اشُبھ جانے -

क्षणतिथ्युडुवातार्कैर्दैवदीप्तो यथोत्तरम् । क्रियादी-

प्तो गतिस्थानभावस्वरविचेष्टितैः ॥ १५ ॥ + ॥ + ॥

۱۵ - مُہورت دیپت تِتھ دیپت نچھتر دیپت پون دیپت اور سورج دیپت یے پانچ

کے دیپت شگن دیو دیپت کہلاتے ہین اور یے پانچون اُتّروتّر بلوان ہین اور گمن استھت بھاو سور (آواز) اور چیشٹھا (قیافہ) اِنکے دیپت ہونے سے کریا دیپت ہوتی ہے یے دش پرکار دیپت کہے ہین

तृणाद्येव प्रशान्तोऽपि सौम्यस्तृणफलाशनः । मांसाऽमे-
ध्याशनो रौद्रो विमिश्रोऽन्नाशनः स्मृतः ॥ १६ ॥ * ॥

۱۶- اِسی پرکار شانت شگن بھی مہورت تتھ آدِ کے بھید سے دش پرکار کے ہوتے ہین - جو وہ شگن گھاس یا پھل کھانیوالا ہو تو شُبھ اور جو مانس اور وِشٹا آدِ اپوِتّر بستُ کھانیوالا ہو تو اشُبھ اور جو اَنّ کھانیوالا ہو تو مِلا ہوا پھل ارتھات نہ شُبھ اور نہ اشُبھ ہوتا ہے -

हर्म्यप्रासादमङ्गल्यमनोज्ञस्थानसंस्थिताः । श्रेष्ठा
मधुरसक्षीरफलपुष्पद्रुमेषु च ॥ १७ ॥ * ॥ * ॥

۱۷- محل دیوتا آدِ کا پراساد براہمن گئو آدِ کے منگل استھان اور سُندر استھانون مین جو شگن استھت ہون بغیر مٹھائی کے دُودھ سہت اور پھل پھول سہت برچھون پر جو شگن ہون وہ شُبھ ہوتے ہین

स्वकाले गिरितोयस्था बलिनो द्युनिशाचराः । क्लीबस्त्री-
पुरुषाश्चैषां बलिनः स्युर्यथोत्तरम् ॥ १८ ॥ * ॥ * ॥

۱۸- دِن مین پھرنے والے جیو دِن مین اور پربت (اونچے استھان) پر استھت ہون اور رات مین پھرنے والے جیو رات مین اور جل کے پاس استھت ہون تو بلوان ہوتے ہین اور اِن جیوون مین نپُنسک سے استری اور استری سے پُرش بلوان ہوتے ہین -

जवजातिबलस्थानहर्षसत्त्वस्वरान्विताः । स्वभू-
मावनुलोमाश्च तदूनाः स्युर्विवर्जिताः ॥ १९ ॥ * ॥

۱۹- بیگ جات بل استھان ہرکھ ستو اور سور اِن کرکے یُکت اور اپنی بھوم مین انُلوم ہوکر استھت جو شگن دینے والے جیو ہون تو بلوان شگن ہوتا ہے اور جو بیگ آدِ سے رہت ہو تو وہ شگن نربل ہوتا ہے -

कुक्कुटेभपिरिल्याश्च शिखिवञ्जुलछिक्कराः । बलि-
नः सिंहनादश्च कूटपूरी च पूर्वतः ॥ २० ॥ * ॥

۲۰- مرغا ہاتھی پرلی (نام پرند) مور بنجل (کھدر چنچ نام پرند) چھکرا (ایک طرح کا ہرن) سنگھناد (ایک طرح کا پرند) کوٹ پوری (کرانکا) یے سب پورب دِشا مین بلوان ہوتے ہین -

क्रोष्टुकोलूकहारीतकाककोकर्क्षपिङ्गलाः । क-
पोतरुदिताक्रन्दक्रूरशब्दाश्च याम्यतः ॥२१॥

۲۱- سرگال (سیار) اُلّو ہاریت (ہریل چڑیا) کوّا چکرواک (چکوا) ریچھ پنگلا (نام پرند) کبوتر یے سب جیو اور رونا آکرند بُری آواز دکھن دشا مین بلوان ہوتے ہین -

गोशशक्रौञ्चलोमाशहंसोत्क्रोशकपिञ्जलाः । वि-
डालोत्सववादित्रगीतहासाश्च वारुणाः ॥२२॥

۲۲- گئو خرگوش کرونچ پنچھی لومڑی ہنس کرر پنچھی اُجلا تیتر بلّی یے سب جیو اور بیواہ آد اُتسو باجا گیت اور ہنسی (خندہ) پچھم مین بلوان ہوتے ہین -

शतपत्रकुरङ्गाखुमृगैकशफकोकिलाः । चाष-
शल्यकपुण्याहघण्टाशंखरवा उदक् ॥२३॥

۲۳- شت پتر (داربا گھاٹ پنچھی) ہرن چوہا مرگ گھوڑا آد ایک کھُر والے جیو کوکلا چاکھ (نیل کنٹھ پنچھی) شلیک (سیہہ) یے سب جیو اور پنیاہ پشبد (بید خوانی وغیرہ پاک آواز) گھنٹہ اور شنکھ کی آواز اُتّر مین بلوان ہوتے ہین -

न ग्राम्योऽरण्यगो ग्राह्यो नारण्यो ग्रामसंस्थितः । दि-
वाचरो न शर्वर्यां न च नक्तंचरो दिवा ॥२४॥

۲۴- گانون مین رہنے والا شگن جنگل مین ہو تو اسکو نہ لینا چاہیے اسیطرح جنگل مین رہنے والا شگن گانون مین ہو اور دن مین پھرنے والا رات مین ہو اور رات مین پھرنے والا دن مین ہو تو بھی اسکو نہ لینا چاہیے -

द्वन्द्वरोगार्दितत्रस्ताः कलहामिषकाङ्क्षिणः । आ-
पगान्तरिता मत्ता न ग्राह्याः शकुनाः क्वचित् ॥२५॥

۲۵- جو شگن کے جیو دو ارتھات استری پُرش کا جوڑا ہون بیماری سے دردمند ہون ڈرے ہوئے ہون لڑائی کرنیکی اچھا رکھتے ہون ماس کھانیکی اچھا رکھتے ہون ندی کے دوسرے کنارے پر ہون اور فصل کی خاصیت سے مست ہو رہے ہون تو انکے شگن بھی نہ لینا چاہیے -

रोहिताश्वाजवालेयकुरङ्गोष्ट्रमृगाः शशाः । निष्फ-
लाः शिशिरे ज्ञेया वसन्ते काककोकिलौ ॥ २६ ॥

۲٦- روہت (ایک قسم کا ہرن)، گھوڑا، بکرا، گدھا، ہرن، اونٹ، مرگ اور شتنک یہ سب ششر رُت میں مست ہوتے ہیں اس سے ان دِنوں میں انکا شگن نسپھل ہوتا ہے - اور بسنت رُت میں کوا اور کوکلا کا شگن نسپھل ہوتا ہے -

न तु भाद्रपदे ग्राह्याः सूकरश्ववृकादयः । शरद्यब्जा-
दगो क्रौञ्चाः श्रावणे हस्तिचातकौ ॥ २७ ॥ * ॥

۲۷- سؤر، کتہ، بھیڑیا آدِ کے شگن کو بھادون میں نہ لینا چاہیے - شرد رُت میں جل کے جیوونکو کھانے والے بگلا آدِ، گئو اور کرونچ پنچھی اور ساون میں ہاتھی اور پپیہا اِنکے شگن کو نہ لینا چاہیے یعنے اِنکے شگن کا اِن دِنون میں کچھ پھل نہیں ہوتا -

व्याघ्रर्क्षवानरद्वीपिमहिषाः सबिलेशयाः । हेम-
न्ते निष्फला ज्ञेया बालाः सर्वे विमानुषाः ॥ २८ ॥

۲۸- شیر، ریچھ، بندر، چیتا، بھینسا، بِل میں رہنے والے جیو نیولا آدِ اور آدمیون کے بچّون کے سوائے اور سب بچے ہیمنت رُت میں نشپھل ہوتے ہیں -

ऐन्द्र्यानलदिशोर्मध्ये त्रिभागेषु व्यवस्थिताः । को-
शाध्यक्षानलाजीवितपोयुक्ताः प्रदक्षिणम् ॥ २९ ॥

۲۹- پورب اور اگن کون کے بیچ کے تین حصّون میں پردچھن کرم سے کوشا دھیکش (خزانچی) اگن جیوی (سنار لُہار آدِ) اور تپسوی یہ تین رہتے ہیں

शिल्पी भिक्षुर्विवस्त्रा स्त्री याम्यानलदिगन्तरे । परत-
श्चापि मातङ्ग गोपधर्मसमाश्रयाः ॥ ३० ॥ * ॥

۳۰- اگن کون اور دکھن کے بیچ کے تین حصّونمین سلسلہ سے کاریگر بھکھاری اور ننگی استری استھت ہیں - دکھن اور نیرت کون کے بیچ کے تین حصّونمین ہاتھی گوپال اور دھرماتما پُرش استھت ہیں -

नैर्ऋतीवारुणीमध्ये प्रमदासूतितस्कराः । शौण्डि-
कः शाकुनो हिंस्रो वायव्यापश्चिमान्तरे ॥ ३१ ॥ * ॥

۳۱- نیرت اور پچھم کے بیچ کے تین حصّون میں سلسلہ سے اُتم استری پرسوتا (جچّا) استری اور چور استھت ہیں - بایبیہ اور پچھم کے تین حصّون میں کرم سے شونڈک (کلال) شاکُن (پنچھی مارنیوالے) اور ہنسا (جان کُشی) کرنیوالے استھت ہیں -

विषघातकगोस्वामिकुहकज्ञास्ततः परम् । धन-
वानीक्षणीकश्च मालाकारः परं ततः ॥ ३२ ॥ * ॥

۳۲ - ہائیبیہ اور اگنی کے بیچ کے تین حصّون مین کرم سے بِکھ سے مارنیوالا گئووُنکا سوامی اور اندرجال جاننے والا اسھت ہین - اگنی اور ایشان کے بیچ کے تین حصّون مین دھنوان اور دیکھیہ اور مالاکار (مالی) اسھت ہین -

वैणाश्चरकश्चैव वाजिनां रक्षणे रतः । एवं द्वात्रिं-
शतो भेदाः पूर्वदिग्भिः सहोदिताः ॥ ३३ ॥ * ॥

۳۳ - ایشان اور پورب کے بیچ کے تین حصّون مین کرم سے بینشو چرک (بودھ بھید) اور گھوڑونکی رچھا کرنے والا اسھت ہین - جو بیس بھید تو یے ہوئے اور پورب آد آٹھ دشاؤن کے آٹھ بھید ملاکر سب بتیس بھید کہے ہین -

राजा कुमारो नेता च दूतः श्रेष्ठी चरो द्विजः । ग-
जाध्यक्षश्च पूर्वाद्याः क्षत्रियाद्याश्चतुर्दिशम् ॥ ३४ ॥

۳۴ - راجا راجکمار سیناپت (سپہ سالار) دوت (ایلچی) سریشٹھی (سیٹھ) چر (گپت پرش) براہمن اور ہاتھیونکا ادھیکش (داروغہ) یے پورب آد آٹھ دشاؤن مین جانئے - اور پورب آد چارون دشاؤن مین چھتری بیس شودر اور براہمن جانئے -

गच्छतस्तिष्ठतो वापि दिशि यस्यां व्यवस्थितः । वि-
रौति शकुनो वाच्यस्तद्दिग्जेन समागमः ॥ ३५ ॥

۳۵ - چلتے ہوئے کو اتھوا استھت پرش کو ان اوپر کہی ہوئی بتیس ۳۲ دشاؤن کے حصّون جس دشا کے حصّے کے بیچ استھت شگن کا جیو شبد کرے اسدن اس دشا مین جو پہلے کوشادھیکش (مالک خزانہ) آد کہہ آئے ہین ان سے سماگم (ملنا) ہوتا ہے -

भिन्नभैरवदीनार्त्तपरुषक्षामजर्जराः । स्वराने-
ष्टाः शुभाः शान्ता हृष्टप्रकृतिपूरिताः ॥ ३६ ॥

۳۶ - جو جیوون کے شبد (آواز) الگ الگ ڈرانیوالے دکھی پیڑت رُوکھے چھام اور جرجر ہون وے شبھ نہین ہوتے - اور جو شبد شانت ہون اور ہرکھ سہت ہون وے شبھ ہوتے ہین -

शिवाश्यामारलाच्छुच्छुः पिङ्गला गृहगोधिका । सूक-
रीपरपुष्टाचपुंनामानश्च वामतः ॥३७॥÷॥÷॥÷॥

۳۷- ہرگالی (سیارنی) شیاما (پانکی) رلا (لڑاکا) چھچھوندری چھپکلی شوکری (مادہ خوک) کوکیلا اور پرش نام جو پنچھی ہوں (یعنے مذکر) یے سب جاترا کرنیوالے پرش کے بائیں طرف ہوں تو شبھ ہوتے ہیں یعنے اچھا پھل کرتے ہیں -

स्त्रीसंज्ञा भास भषक कपि श्रीकर्ण छिक्कराः । शिखि-
श्रीकण्ठ पिप्पीक रुरुश्येनाश्च दक्षिणाः ॥३८ ÷॥

۳۸- استری سنگیا والے (مونث) پنچھی بھاس پنچھی بھلکھک بندر شری کرن پنچھی چھکر (ایک قسم کا ہرن) مور شری کنٹھ پنچھی پپیک پنچھی رورو مرگ اور باز یے سب داہنی طرف شبھ ہوتی ہیں

क्ष्वेडास्फोटितपुण्याहगीतशङ्खाम्बुनिःस्वनाः । स-
तूर्याध्ययनाः पुंवत् स्त्रीवदन्या गिरः शुभाः ॥३९॥

۳۹- کلہ شبد بھجا ٹھوکنی کا شبد پنیاہ باچن کا شبد (بید وغیرہ پڑھنے کی آواز) گیت سنکھ کا شبد جل کا شبد تُرہی کا شبد اور بید پاٹھ کا شبد پرش کی بھانت جاننے ارتھات یے سب بائیں طرف ہوں تو اچھے ہوتے ہیں - اور اور شبد استری کی بھانت یعنے دکھن طرف شبھ ہوتے ہیں -

ग्रामौ मध्यमषड्जौ तु गान्धारश्चेति शोभनाः । षड्-
जमध्यमगान्धारऋषभाश्च स्वरा हिताः ॥४०॥÷॥

۴۰- جاترا کے سمے مدہم کھرج اور گاندھار یے تین گرام شبھ ہوتے ہیں اور کھرج مدہم گاندھار اور رکھبھ یے چار سُر شبھ ہیں -

कृतकीर्तनदृष्टेषु भारद्वाजाजबर्हिणः । धन्या न-
कुलचाषौ च सरटः पापदोऽग्रतः ॥४१॥÷॥

۴۱- بھاردواج پنچھی بکرا مور نکل اور چاکھ پنچھی ان سبکا جاترا کے سمے شبد نام گرہن اور درشن شبھ ہے اور جو گرگٹ جاترا کے سمے آگے آوے تو اشبھ پھل کرتا ہے -

जाहकाहिशशक्रोडगोधानां कीर्तनं शुभम् । रुत-
संदर्शनं नेष्टं प्रतीपं वानरर्क्षयोः ॥४२॥÷॥÷॥

۴۲- جاترا کے سمے جاہک سانپ خرگوش گودھا اور گوہ (نام جانور) انکا نام لینا شبھ ہے

شبد اور درشن انکا شبھ نہین - بندر اور ریچھ کا شبد اور درشن شبھ اور نام لینا اشبھ ہوتا ہی -

ओजाः प्रदक्षिणंशस्ता मृगाः सनकुला एडजाः । चा-
षः सनकुलो वामो भृगुराहाऽपराह्णतः ॥ ४३ ॥ * ॥

۴۳ - مرگ نکل اور پنچھی ایک تین پانچ آد بکھم (طاق) ہون اور بائین طرف سے آگے ہوکر داہنے طرف کو آوین تو شبھ ہوتے ہین اور نکل کے سہت چاکھ پنچھی بائین کو آوین تو شبھ ہوتا ہی - بھرگ مُن کہتے ہین کہ چاکھ نکل بعد دوپہر دن کے بائین آوین تو شبھ ہوتی ہین دوپہر سے پہلے شبھ نہین ہوتے -

छिक्करः कूटपूरी च पिरली चाह्नि दक्षिणाः । अपस-
व्याः सदा शस्ता दंष्ट्रिणः सबिलेशयाः ॥ ४४ ॥ * ।

۴۴ - چھکر کوٹ پوری پرلی دن کے سمے داہنے آوین تو شبھ ہوتے ہین - داڑھ والے جیو کتہ سیار آد اور بل مین رہنے والے سانپ نکل آد بائین طرف شبھ ہوتے ہین -

श्रेष्ठे हयसिते प्राच्यां शव मांसे च दक्षिणे । कन्यका
दधिनी पश्चादुदग्गो विप्र साधवः ॥ ४५ ॥ * ॥ * ॥

۴۵ - گھوڑا اور اُجلے رنگ کی چیز پورب مین - مُردہ اور مانس دکھن مین - کنیا اور دہی پچھم مین اور گئو براہمن اور سادھ اُتر مین شبھ ہوتے ہین -

जालश्वचरणौ नेष्टौ प्राग्याम्यौ शस्त्रघातकौ । प-
श्चादासवषण्ढौ च खला सनहलान्युदक् ॥ ४६ ॥

۴۶ - جال سے جو مچھلی اور پنچھی آد پکڑین اور کتّے سے جو ہرن آد مارین یے دونون پُرش پورب مین شبھ نہین ہوتے - شستر اور گھاتک پُرش دکھن مین - مدّ (شراب) اور نپنسک پچھم مین - دُشٹ پُرش آسن اور ہل اُتر مین اشبھ ہوتے ہین -

कर्म संगम युद्धेषु प्रवेशे नष्टमार्गणे । यानव्यस्त
गता ग्राह्या विशेषश्चात्र वक्ष्यते ॥ ४७ ॥ * ॥ * ॥

۴۷ - کرم کسی بھائی بندہ آد سے ملنا جدھ گرہ پرویش کھوئی ہوئی چیز کا ڈھونڈھنا - ان سب باتون مین جاترا سے اگلے شگن لینا چاہیے یعنے جاترا مین جو شگن اشبھ کہا ہے وہ ان کامون مین داہنے طرف شبھ ہوتے ہین آد - اسمین جو کچھ وشیش ہے وہ بھی کہتے ہین -

दिवाप्रस्थानवद्ग्राह्याः कुरङ्गरुरुवानराः । अह्नश्च
प्रथमेभागे चाषवञ्जुलकुक्कुटाः ॥ ४८ ॥ शर्वरीप-
श्चिमे भागे नप्तृकोलूकपिङ्गलाः । सर्व एव विपर्य-
स्ता ग्राह्याः सार्थेषु योषिताम् ॥ ४९ ॥ ॰ ॥ ॰ ॥ ॰ ॥ ॰ ॥

۴۸- دن کے سمے ہرن رورو مرگ اور بندر انکا شگن جاترا کی طرح ہی لینا چاہیے ارتھات
الٹا (برخلاف) لیوے دن کے پہلے حصے میں چاکھ بنجل اور مرغا کا شگن جاترا ہی کی طرح لیوے -
۴۹- رات کے پچھلے حصے میں نپتر کا الّو اور پنگلا کا شگن جاترا ہی کی طرح دیکھے اور جو مرد
عورتوں ہی کا ساتھ ہو تو سب شگن الٹے ہی دیکھنے چاہئیں -

नृपसंदर्शने ग्राह्याः प्रवेशेऽपि प्रयाणवत् । गिर्यरण्य-
प्रवेशे च नदीनां चावगाहने ॥ ५० ॥ वामदक्षिणगौ
शस्तौ यौ ततावग्रपृष्ठगौ । क्रियादीप्तौ विनाशाय या-
तुः परिघसंज्ञितौ ॥ ५१ ॥ तावेव तु यथाभागं प्रशान्त-
रुतचेष्टितौ । शकुनौ शकुनद्वारसंज्ञितावर्थसिद्धये ॥ ५२ ॥

۵۰- راجا کے درشن کے لیئے راجا کے گھر جانے کے سمے جاترا ہی کے برابر شگن دیکھنے چاہئیں
پہاڑ اور جنگل میں جانے کے سمے اور ندی اترنے کے سمے - ۵۱- جاترا میں جو شگن بائیں اور
داہنے کہے ہیں وے آگے اور پیچھے کی طرف ہوں تو شبھ ہوتے ہیں - جاترا کرنے والے پرش
کے دو شگن پرگھ سنگیا ہوں ارتھات دونوں طرف استھت ہوں اور اوپر کہی ہوئی ریت سے
کریا دیپت ہوں تو جاترا کرنیوالے کا ناش کرنیوالے ہوتے ہیں - ۵۲- اور وہی دونوں شگن
جتھا بھاگ ارتھات بائیں طرف والا بائیں طرف اور داہنے طرف والا داہنی طرف میں ہوں اور
شانت شبد اور چیشٹا سہت ہوں تو وے شگن دوار سنگیک شگن جاترا کرنیوالے پرش کا کام سدھ کرتے ہیں

केचित्तु शकुनद्वारमिच्छन्त्युभयतः स्थितैः । शकु-
नैरेकजातीयैः शान्तचेष्टाविराविभिः ॥ ५३ ॥ ॰ ॥

۵۳- کوئی آچارج کہتے ہیں کہ ایک ذات کے دو شگن شانت شبد اور چیشٹا کرکے جگت ہو کر
جاترا کرنیوالے کے دونوں طرف استھت ہوں تو شگن دوار ہوتے ہیں -

विसर्जयति यद्येक एकश्च प्रतिषेधति । सविरो-

घो । शुभो यातुर्ग्राह्यो वा बलवत्तरः ॥ ५४ ॥

۵۴ - ایک شگن تو جاترا کی آگیا دیوے ارتھات شُبھ ہو اور دوسرا شگن جاترا سے رُوکے ارتھات اشُبھ ہو تو وہ جاترا کرنے والے کے لیے بُرودھ سنگیا نام شگن اشُبھ ہوتا ہے اتھوا اِن دونوں میں جو بلوان ہو اُسکو لینا چاہیے -

पूर्वं प्रावेशिको भूत्वा पुनः प्रास्थानिको भवेत् । सु-
खेन सिद्धिमाचष्टे प्रवेशे तद्विपर्ययः ॥ ५५ ॥ + ॥

۵۵ - پہلے شگن پَراویشک ہو ارتھات پرویش کے سمے جیسا شُبھ شگن کہا ہے ویسا ہو اور پیچھے وہی شگن پَرَستھانک ہو ارتھات جاترا کے سمے جیسا شُبھ شگن کہا ہے ویسا ہو جاوے تو جاترا کرنیوالونکو سُکھ سے کام سِدّھ ہوتا ہے پرویش کے سمے اِس سے اُلٹا ہو تو کام سِدّھ ہوتا ہے -

विसर्ज्य शकुनः पूर्वं स एव निरुणद्धि चेत् । प्राह
यातुररेर्मृत्युं डमरं रोगमेव वा ॥ ५६ ॥ + ॥ + ॥

۵۶ - جاترا کرنے کے سمے پہلے جو شُبھ شگن ہو اور وہی شگن پھر اشُبھ ہو جاوے تو جاترا کرنیوالے پُرش کی موت دشمن کے ہاتھ سے ہو شستر کلہہ ہو رُوگ ہو یہ بات وہ شگن کہتا ہے -

अपसव्यास्तु शकुना दीप्ता भयनिवेदिनः । आर-
म्भे शकुनो दीप्तो वर्षान्तस्तद्भयङ्करः ॥ ५७ ॥ ॥

۵۷ - اَپر ودچھن شگن ہوں اور دیپت ہوں تو بھے کو بتلاتے ہیں - جس کام کے شروع میں دیپت شگن ہوں تو برس کے بھیتر اُس کام میں بھے (خوف) کرتے ہیں -

तिथिवाय्वर्कभस्थानचेष्टादीप्ता यथाक्रमम् । धन-
सैन्यबलाङ्गेष्टकर्मणां स्युर्भयंकराः ॥ ५८ ॥ + ॥

۵۸ - تِتھ دیپت شگن دھن کو بھے کرتا ہے - بایُو دیپت سینا کو اَرک دیپت بل کو نچھتر دیپت انگ کو استھان دیپت اِشٹ کو اور چیشٹا دیپت شگن کرم کو بھے کرتا ہے -

जीमूतध्वनिदीप्तेषु भयं भवति मारुतात् । उभयोः
संध्ययोर्दीप्ताः शस्त्रोद्भव भयंकराः ॥ ५९ ॥ + ॥ + ॥

۵۹ - میگھوں کے شبد کرکے دیپت شگن ہوں تو پَوَن (ہوا) سے ڈر ہوتا ہے اور جو دونوں سندھیاؤں میں دیپت شگن ہوں تو ہتھیار سے بھے کرتے ہیں -

चिति केश कपालेषु मृत्यु बन्ध वधप्रदाः । कण्ट-
की काष्ठ भस्मस्थाः कलहायास दुःखदाः ॥ ६० ॥
अप्रसिद्धिं भयं वापि निःसाराश्म व्यवस्थिताः । कु-
र्वन्ति शकुना दीप्ताः शान्ताश्चाप्यफलास्तु ते ॥ ६१ ॥

۶۰- چتا کیش کپال کے اوپر اشبھ شگن ہو تو کرم سے مرتیو بندھن بدھ کرتا ہے -
نٹون والا برچھ کاٹھ اور بھسم کے اوپر اشبھ شگن ہو تو کرم سے کلہ پرشرم اور دکھ کرتا ہے
۶۱- نسار پاکھان کے اوپر اشبھ شگن ہو تو اپرسدھ اتھوا بھے کرتا ہے - یہ پھل دیپت شگنوں کا
جو ان استھانوں میں اشبھ شانت شگن ہوں تو تھوڑا پھل دینے والے ہوتے ہیں -

असिद्धिसिद्धिदौ ज्ञेयौ निर्हाराहारकारिणौ । स्था-
नादुत्तनव्रजेद्यातां शंसते त्वन्यथागमम् ॥ ६२ ॥

۶۲- جبتا کرتا ہوا شگن کام سدھ نہیں کرتا اور بھوجن کرتا ہوا شگن کام سدھ کرتا ہے -
ان بیٹھا ہو وہاں سے شبد کرتا ہوا شگن جو چلا جائے تو جاترا کو کہتا ہے اور لوٹ کر پھر
سی استھان پر آجائے تو کسی کا آنا بتلاتا ہے -

कलहः स्वरदीप्तेषु स्थानदीप्तेषु विग्रहः । उच्च-
मादौ स्वरं कृत्वा नीचं पश्चाच्च मोषकृत् ॥ ६३ ॥

۶۳- سور (آواز) کرکے دیپت شگن ہو تو کلہ اور استھان کرکے دیپت شگن ہو تو یدھ
ہوتا ہے پہلے اونچے آواز سے بول کر پھر نیچی آواز سے شگن بولے تو جاترا کرنیوالے کے چوری ہوتی ہے

एकस्थाने रुवन्दीप्तः सप्ताहाद्ग्रामघातकृत् । पुरदे-
शनरेन्द्राणां मृत्वर्धायनवत्सरात् ॥ ६४ ॥+॥+॥

۶۴- دیپت شگن سب دن ایک استھان میں بولتا رہے تو سات دن میں گانوں کا ناش
تا ہے - دو مہینے میں نگر کا تین مہینے میں دیش کا اور بارہ مہینے میں راجا کا ناش کرتا ہے -

सर्वे दुर्भिक्षकर्तारः स्वजातिपिशिताशनाः । सर्पमू-
षकमार्जारपृथुरोमविवर्जिताः ॥ ६५ ॥+॥+॥

۶۵- سانپ چوہا بلی اور مچھلیوں کو چھوڑ کر اور سب جیو جو اپنی ذات کے جیو کا مانس (گوشت)
نے لگیں تو دربھچھ (قحط سالی) کرتے ہیں

परयोनिषु गच्छन्तो मैथुनं देश नाशनाः । अन्यत्र वेसरोत्पत्तेर्नृणां चाजाति मैथुनात् ॥ ६६ ॥ * ॥ * ॥

۶۶- سب جیو دوسری ذات کی جُون (فرُج) مین میتھُن (جماع) کرین تو دیش کا ناش کرتے ہین خچّر کی پیدایش کو چھوڑکر اور آدمیون کے اور جانورون کے ساتھ جماع کو چھوڑکر- (یعنی خچّر پیدا ہونے کے واسطے گھوڑی سے گدہے کا جماع ہوتا ہے اور آدمی بھی کامدیو سے پیڑت ہوکر گھوڑی وغیرہ سے کبھی کبھی جماع کرتا ہے) یے اُتپات نہین ہین-

बन्धघातभयानि स्युः पादोरूमस्तकातिगैः । अप्स्वप्यपिशितान्नादैर्वर्षमोषस्तनग्रहाः ॥ ६७ ॥ * ॥ * ॥

۶۷- پیرون کے پاس شگُن آجاے تو بَندھن- اُرُ کے پاس شگُن آجاے تو گھات اور ماتھے کو شگُن چھو جاے تو بھے ہوتا ہے- پانی پیتا ہوا شگُن دیکھ پڑے تو پانی برساتا ہے گھاس کھاتا ہوا شگُن ہو تو چوری کراتا ہے مانس کھاتا ہوا شگُن ہو تو شریر مین گھاو کراتا ہے اور اَنّ کھاتا ہوا شگُن ہو تو گرہ ارتھات کسی بندھُو سے سماگم (ملاقات) کراتا ہے-

क्रूरोग्रदोषदुष्टैश्च प्रधाननृपवृत्तकैः । चिरकालेश्च दीप्ताद्यास्वागमो दिक्षु तन्नृणाम् ॥ ६८ ॥ * ॥ * ॥

۶۸- دیپت دِشا مین شگُن استھت ہو تو کسی دُشٹ کے ساتھ آدمی کا آنا ہو- دھومتا دِشا مین شگُن استھت ہو تو بہت بڑے دوش سے دُشٹ پُرش کے سہت آنا ہو- شانت دِشا مین شگُن استھت ہو تو پردھان راجا کا برتّ کہنے والے کے سہت پُرش کا آنا ہو- اور جو انگارِتا دِشا مین شگُن استھت ہو تو بہت دیر کے ساتھ پُرش کا آگمن ہو-

सद्रव्यो बलवांश्च स्यात्सद्रव्यस्यागमो भवेत् । द्युतिमान्विनतप्रेक्षी सौम्यो दारुणवृत्तकृत् ॥ ६९ ॥ * ॥ * ॥

۶۹- جو شگُن کسی کھانیوالی چیز کے ساتھ ہو اور بلوان ہو تو اُسدن کچھ چیز لیکر مُنکھ کا آنا ہوتا ہے- سَومیہ شگُن بھی جو نیچے کو دیکھتا ہو تو دارُن برتانت کرتا ہے اور اُتھا جو آدمی وہ اُپدرو کری-

स्वविदिक्स्थः शकुनो दीप्तो वामस्थेनानुवाशितः । स्त्रियाः संग्रहणं प्राह तद्दिगाख्यातयोनितः ॥ ७० ॥ * ॥

۷۰- دیپت شگُن بدِشا مین استھت ہو اور بائین طرف مین دوسرا شگُن اُسکے پیچھے شبد کری

تو اُس دِشا مین پرسدّھ جسکا جنم ہے ایسے پُرش سے اِستری کو پاتا ہے -

शान्तः पंचमदीप्तेन विरुतो विजयावहः । दिङ्नरा-
गमकारी वा दोषकृत्तद्विपर्यये ॥७१॥*॥*॥*॥

۷۱ - شانت شگن ہو اور اُس سے پانچوین دِشا مین اُہت دِیپت شگن اُسکے پیچھے شبد کرتا ہو تو بجے کرتا ہے یا اُس وِشا کے آدمی کا آنا ہوتا ہے اور اُسکے بپریت (برخلاف) ہو تو دوش کرتا ہے -

वामसव्यस्तो मध्यः प्राह स्वपरयोर्भयम् । मरणं क-
थयन्त्येते सर्वे सम विराविणः ॥७२॥*॥*॥*॥

۷۲ - مدّھ کا شگن بائین طرف اسھت شگن کرکے برت ہو اور ساتھ بائین طرف کا شگن اُسکے پیچھے بولے تو اپنے پکچھ سے بھے ہوتا ہے اور مدّھ کا شگن دکھن طرف کے شگن کرکے برت ہو تو شترو سے بھے ہوتا ہے جو یے تینون ایک ہی سمے مین بولین تو مرنے کو بتلاتے ہین -

हस्ताग्रमध्यमूलेषु गजाश्वरथिकागमः । दीर्घोच्छ-
मुषितासेषु नरनौशिविकागमः ॥७३॥*

۷۳ - برچھ کے سِرے بیچ اور جڑ مین شگن اسھت ہو تو کرم سے ہاتھی گھوڑے رتھ پر چڑھے ہوئے شنکھ کا آنا ہوتا ہے اور جو لمبی چیز پر شگن ہو تو آدمی پر چڑھے ہوئے آدمی کا آنا ہوتا ہے کمل آدی پر شگن ہو تو ناو پر چڑھے ہوئے آدمی کا آنا ہوتا ہے - اور نوک کٹی ہوئی چیز پر شگن بیٹھا ہو تو پالکی پر چڑھے ہوئے آدمی کا آنا ہوتا ہے -

प्राकारेनीन्नतस्थेच काया स्थिरछत्र संयुतः । एकत्रि-
पंचसप्ताहात्पूर्वाद्यासन्नगमुन ॥७४॥*॥*॥

۷۴ - اُونچے استھان پر شگن اسھت ہو تو گاڑی پر چڑھا ہوا آدمی آتا ہے - سایہ مین شگن بیٹھا ہو تو چھتر لگائے ہوئے آدمی کا آنا ہوتا ہے پورب وِشا مین شگن اسھت ہونے سے جو شبھ اشبھ پھل کسی کا آنا یا کسی سے ملنا کہا یہ سب ایک دن مین ہوتا ہے - دکھن مین شگن اسھت ہو تو اُسکا پھل تین دن مین - پچھم مین ہو تو پانچ دن مین - اُتر مین شگن ہو تو سات دن مین اُسکا پھل ہوتا ہے اسیطرح اگنیے آدچار ون کونون مین اسھت شگن کا پھل بھی کرم (بترتیب سلسلہ) سے ایک تین پانچ اور سات دن مین ہوتا ہے -

सुरपतिहुतवहयमनिर्ऋतिवरुणपवनेन्दुशंकराः।

प्राच्यादीनां पतयो दिशः पुमांसोऽङ्गना विदिशः॥ ७५॥

۷۵- پورب آدِ آٹھون دشاؤن کے کرم سے اِندر اگنی جم نیرِت برن بایو سوم اور ایشو یے آٹھ مالک ہین پورب آدِ چار دِشا پرش ہین اور اگنیے آدِ چار بدشا استری ہین-

तरुतालीविदलाम्बरसलिलजशरचर्मपट्टलेखाः स्युः।

द्वात्रिंशत्सु विभक्ते दिक्चक्रे तेषु कार्याणि॥ ७६॥

۷۶- بتیس ۳۲ بھاگ مین بٹے ہوئے دِگ چکر مین شگن ہون تو کرم سے تر آدِ کے اوپر کا مونکا لیکھ ہوتا ہے- ارتھات پورب کے بھاگون مین شگن ہو تو برچھ کی توچا (پوست) پر اتھوا پتون پر شبھ اشبھ کام لکھا ہو- اگن کون مین شگن ہو تو تال پتر پر- دکھن مین شگن ہو تو بانس کے چھلکے اوپر- نیرت مین ہو تو کپڑے پر- پچھم مین ہو تو پانی سے پیدا کمل آدِ کے پتے پر- بائیبیہ مین ہو تو سرکانڈے کے اوپر- اُتر مین چمڑے کے اوپر- ایشان کون مین شگن اسھت ہو تو پٹ (ریشمی) بستر (کپڑا) پر کام لکھا ہوا ہوتا ہے

व्यायामशिखिनिकूजितकलहाम्भो निगडमन्त्रगोशब्दाः॥

वर्णाश्च रक्तपीतककृष्णसिताः कोणगामिश्राः॥ ७७॥

۷۷- پورب مین جو شگن ہو اُسکا شبھ اشبھ پھل کسرت کے استھان مین ہوتا ہے- اگن کون کے شگن کا پھل آگ کے پاس- دکھن کے شگن کا پھل نکوجت ارتھات کسی کا شبد سننے اُسکے پاس ہوتا ہے- نیرت کے شگن کا پھل جھگڑے کے استھان مین- پچھم کے شگن کا پھل پانی کے پاس- بائبیہ کے شگن کا پھل نگڑ (جیلخانہ کی بیڑی آدِ) کے پاس- اُتر کے شگن کا پھل بید پاٹھ کے استھان مین اور ایشان کونے کے شگن کا پھل گووین جہان بولتی ہون اُس استھان مین ہوتا ہے- لال پیلا کالا اُجلا یے پورب آدِ چار دِشاؤن کے رنگ ہین اور لال پیلا پیلا کالا کالا اُجلا اور اُجلا لال ملکر اگنیے آدِ چارون بدشاؤن کے رنگ ہین-

एतेषु

चिह्नं ध्वजो दग्धमथश्मशानं दरो जलं पर्वतयज्ञघोषाः।

संयोगभयानि विद्यादन्यानि वास्थानविकल्पितानि॥ ७८॥

۷۸ دھوج اگن سے جلا ہمسان گپھا جل پربت جگیہ استھان اور گھوکھ (اہیرونکا محلہ) یے آٹھ پورب آدِ دشاؤنکے چنھ ہین پورب آدِ دشاؤن مین شگن ہونے سے ان استھانون مین سنجوگ اتھوا بھئے ہوتا ہے اور اور بھی استھان بدھی سے جان لیوی- ارتھات شبھ شگن کا پھل شبھ استھانمین اور اشبھ کا پھل اشبھ استھانمین ہوتا ہے یہ جانے-

स्त्रीणां विकल्पाद्वहती कुमारी व्यङ्गा विगन्धा त्वथ नीलवस्त्रा ।
कुब्जा प्रदीर्घा विधवा च ताश्च संयोग चिन्ता परिवेदिकाः स्युः ॥७९॥

۷۹- استریون کے یہ استھان ہین کہ ایشان کون مین بڑی استری اور کماری اگن کون مین انگ ہین استری اور دُرگندھ والی استری نیرت کون مین نیلے بستر والی استری اور بڑی استری بایبیہ کون مین لمبی استری اور بدھوا استری ہین جس دشا مین شگن ہو اُس دشا کی استری سے سنجوگ (ملنا) ہوتا ہے اتھوا وہ استری چنتا (فکر) اُتپن کرتی ہے -

इच्छास्तु रूप्य कनकातुर भामिनीनां पेयाद्य यान मरव-
गोकुल संश्रयाश्च । न्यग्रोध रक्त तरु रोध्र ककीचका-
ख्याश्चूत द्रुमाः खदिर बिल्व नगार्जुनाश्च ॥८०॥ + ॥

इति सर्व शाकुने मिश्रकाध्यायः प्रथमः ॥ १ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहिता-
यां षडशीतितमोऽध्यायः ॥ ८६ ॥ + ॥

۸۰- پرشن کے سمے پورب آدِ دشاؤن مین شگن استھت ہو تو کرم سے چاندی سونا روگی استری کھانیکی چیز باہن یگ اور گئوون کے جھنڈ کی چِنتا پرشن کرنیوالے پُرش کو ہوتی ہے ور برچھ لال رنگ کا برچھ لودھ کا برچھ پولا بانس آم کا برچھ کتھے کا برچھ بیل کا برچھ اور ارجن برچھ یہ آٹھ برچھ آٹھ دشاؤن کے ہین ارتھات جس دشا مین شگن ہو اُس دشا کے برچھ کے نیچے سونے چاندی آدِ کا لابھ اتھوا ان شگون کے موافق ہوتا ہے -

(سب شگونون مین مشر ادھیائے نام پہلا ادھیائے سماپت ہوا-)

شری براہ مہاچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
ادھیائے چھیاسی سماپت ہوا-

ادھیائے ستاسی

شگن انترچکر

ऐन्द्र्यादि दिशि ग्रान्तायां विकृ वन्नृपसंश्रितागमं वक्ति ।
शकुनः पूजालाभं मणिरत्न द्रव्य संप्राप्तिम् ॥ १ ॥ + ॥

۱- شانت پورب دشا میں شبد کرتا ہوا شگن راجا کے آسرے والے پرش کا آنا کہتا ہے۔ اور پوجا کی پراپت اور من رتن اور سبرن آدو دیہ کی پراپت کہتا ہے۔ شبھ شگن ہو تو پورا پھل مدھم ہو تو مدھم پھل اور اشبھ ہو تو کچھ پھل کرتا ہے۔

तदनन्तरदिशिकनकागमोभवेद्वांछितार्थसिद्धिश्च।
आयुधधनपूगफलागमस्तृतीयेभवेद्भागे ॥ २ ॥

۲- پورب دشا کے تین بھاگوں میں پرتھم بھاگ کا پھل پہلے کہا دوسرے بھاگ میں شگن ہو تو سونا ملتا ہے اور چاہا ہوا کام سدھ ہوتا ہے اور جو تیسرے بھاگ میں شگن ہو تو شستر یعنی ہتھیار اور دھن (دولت) اور پنگی پھل (سپاری) کی پراپت ہوتی ہے۔

स्निग्धद्विजस्यसंदर्शनंचतुर्थेतथाहिताग्नेश्च। को-
णेऽनुजीविभिक्षुप्रदर्शनंकनकलोहाप्तिः ॥ ३ ॥

۳- چوتھے بھاگ میں شگن ہو تو اپنے پیارے براہمن کا درشن ہو اور اگن ہوتری کا درشن ہو۔ اگن کون میں شگن ہو تو اپنا انُجیوی (پالا ہوا) سیوک آدِ اور بھچھک (بھیکھ مانگنے والا فقیر) دیکھ پڑے اور سبرن (سونا) اور لوہے کی پراپت ہو۔

याम्येनाद्येनृपपुत्रदर्शनंसिद्धिरविमतस्याप्तिः। पर-
तः स्त्रीधर्माप्तिः सर्षपयवलब्धिरप्युक्ता ॥ ४ ॥ ० ॥

۴- دکھن دشا کے پہلے بھاگ میں شگن ہو تو راج پتر کا درشن ہوتا ہے کام سدھ اور اِشٹ بستُ کی پراپت ہوتی ہے دوسرے بھاگ میں شگن ہو تو استری اور دھرم کی پراپت ہوتی ہے اور سرشوں اور جَو کا لابھ بھی ہوتا ہے۔

कोणाच्चतुर्थखण्डेलब्धिर्द्रव्यस्यपूर्वनष्टस्य। यद्वा
तद्वाफलमपियाचायांप्राप्नुयाद्याता ॥ ५ ॥ ० ॥

۵- کونے سے چوتھے کھنڈ میں شگن ہو تو پہلے کی گئی ہوئی چیز ملتی ہے اور جاترا کرنے والے پرش کو مانگا ہوا بہت پھل ہوتا ہے۔

यात्रासिद्धिः समदक्षिणेनग्निखिमहिषकुक्कुटाप्तिश्च।
याम्याद्द्वितीयभागेचारणसंगः शुभंप्रीतिः ॥ ६ ॥

۶- سم دکھن بھاگ میں شگن ہو تو جاترا سدھ ہوتی ہے مور بھینسا اور مرغا کا لابھ ہوتا ہے۔ دکھن سے دوسرے بھاگ میں شگن ہو تو چارنوں (نٹ ناچنے والے آدِ) کا سنگ ہو شبھ ہو اور پریت ہو۔

ऊर्ध्वे सिद्धिः कैवर्तसंगमो मीनतित्तिराद्याप्तिः। प्रव-
जितदर्शनं तत्परे च पक्वान्नफललब्धिः॥ ७॥ ✢॥

۷- تیسرے بھاگ مین شگن ہو تو کام سدھ ہو کیوَرت (ملاح) سے ملنا ہو اور مچھلی تیتر آدی کی پراپت ہو- چوتھے بھاگ مین شگن ہو تو سنیاسی کا درشن ہو اور پکوان اور پھل کا لابھ ہو-

नैर्ऋत्यां स्त्रीलाभस्तुरगालंकारदूतलेखाप्तिः। परतो-
ऽस्य चर्मतच्छिल्पिदर्शनं चर्ममयलब्धिः॥ ८॥ ✢॥

۸- نیرت کون مین شگن ہو تو استری کا لابھ ہو گھوڑا بھوکھن دوت اور لکھا ہوا انکی پراپت ہو- نیرت کے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو چمڑا اور چمار کا درشن ہو اور چمڑے سے بنی ہوئی وستو کا لابھ ہو-

वानरभिक्षुश्रवणावलोकनं नैर्ऋताचृतीयांशे। फ-
लकुसुमदन्तघटितागमश्च कोणाच्चतुर्थांशे॥ ९॥ ✢॥

۹- نیرت سے تیسرے بھاگ مین شگن ہو تو بندر بھکھاری اور شرمن (گونگے فقیر) کا درشن ہو- نیرت کون سے چوتھے بھاگ مین شگن ہو تو پھل پھول اور ہاتھی دانت کی بنی ہوئی چیز کی پراپت ہو-

वारुण्यामर्णवजातरत्नवैदूर्यमणिमयप्राप्तिः। पर-
तोऽतः शबरव्याधचौरसंगः पिशितलब्धिः॥ १०॥

۱۰- پچھم مین شگن ہو تو سمندر سے پیدا رتن بیدورج (پنا) اور منی جڑت پدارتھ کا لابھ ہو- پچھم سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو بھیل بیادھ اور چور کا سنگ ہو اور مانس (گوشت) کا لابھ ہو-

परतोऽपि दर्शनं वातरोगिणां चन्दनागुरुप्राप्तिः। श्रा-
युधपुस्तकलब्धिस्तु द्वृत्तिसमागमश्चोर्ध्वम्॥ ११॥

۱۱- اس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو بائی (روگ) کے بیمار سے دیدار ہو اور چندن اور اگر کا لابھ ہو- اس سے بھی اگلے بھاگ مین شگن ہو تو ہتھیار اور پوتھی کا لابھ ہو اور ہتھیار اور پستک برت کرنیوالو نسے ملنا ہو-

वायव्ये फेनकचामरौर्णिकाप्तिः समेति कायस्थः। मृन्म-
यलाभोऽन्यस्मिन् वैतालिकडिण्डिभाण्डानाम्॥ १२॥

۱۲- بایبیہ مین شگن ہو تو سمندر پھین مرچھل اور اونی کپڑون کی پراپت ہو اور کائستھ کا درشن ہو اگلے بھاگ مین شگن ہو تو مٹی سے بنی ہوئی چیز ملے اور بیتالک (راجاؤنکی استت پڑھنے والے) اور ڈنڈ بھانڈ کا درشن ہو- جسمین پٹہ مردنگ اور کرار نام باجے اکٹھا بجائے جاوین اسکو ڈنڈ بھانڈ کہتے ہین-

वायव्याच्च तृतीये मित्रेण समागमो धनप्राप्तिः । वस्त्रा-
श्वाप्तिरतः परमिष्टसुहृत्सम्प्रयोगश्च ॥ २३ ॥ ॥

۲۳۔ بایبتیہ کون سے تیسرے بھاگ میں شگن ہو تو متر سے ملنا ہو اور دھن بھی پراپت ہو۔ اس سے اگلے بھاگ میں شگن ہو تو گھوڑا اور کپڑے کی پراپت ہو اور اشٹ متر سے ملنا ہو۔

दधितन्दुललाजानां लब्धिरुदग्दर्शनं च वि-
प्रस्य । अर्थावाप्तिरनन्तरमुपगच्छति सार्थ-
वाहश्च ॥ २४ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

۲۴۔ اُتر دشا میں شگن ہو تو دہی چاول اور دھان کی کھیل ملے اور براہمن کا درشن ہو۔ اُتر کے پہلے بھاگ میں شگن ہو تو دھن کی پراپت ہو اور بیاپاری کا درشن ہو۔

वेश्यावटुदाससमागमः परे शुष्कपुष्पफललब्धिः ।
अत ऊर्ध्वं चित्रकरस्य दर्शनं चित्रवस्त्राप्तिः ॥ २५ ॥

۲۵۔ اس سے اگلے بھاگ میں شگن ہو تو بیسوا بالک اور داس سے ملنا ہو اور سوکھے ہوئے پھول اور پھل ملیں اس سے اگلے بھاگ میں شگن ہو تو تصویر بنانیوالے کا درشن ہو اور رنگین کپڑا (چھینٹ آدی) کا لابھ ہو۔

ऐशान्यां देवलकोपसंगमो धान्यरत्नपशुलब्धिः । प्रा-
क्प्रथमे वस्त्राप्तिः समागमश्चापि बन्धक्या ॥ २६ ॥

۲۶۔ ایشان کون میں شگن ہو تو دیوتا کے پُجاری سے ملنا ہو اناج رتن اور پشو کا لابھ ہو۔ پورب دشا کے پہلے بھاگ میں شگن ہو تو کپڑا ملے اور بیبھچارنی (زناکار) استری سے ملنا ہو۔

रजकेन समायोगो जलजद्रव्यागमश्च परतोऽतः । ह-
स्त्युपजीविसमाजश्चास्मात्स्त्यश्वलब्धिश्च ॥ २७ ॥

۲۷۔ اس سے اگلے بھاگ (حصہ) میں شگن ہو تو رجک (دھوبی) سے سماگم (ملاقات) ہو اور پانی سے پیدا ہوئی چیزوں کا لابھ ہو۔ اس سے اگلے بھاگ میں شگن ہو تو ہاتھی سے جیوکا (رزق) کرنے والے سے ملنا ہو اور ہاتھی اور گھوڑے کا لابھ ہو۔

द्वात्रिंशत्प्रविभक्तं दिक्चक्रं वास्तुबन्धने प्रोक्तम् । अर-
नाभिस्थैरन्तःफलानि नवधा विकल्प्यानि ॥ २८ ॥ ॥

۲۸۔ دگ چکر کے بتیس بھاگ کیے بھاگ باستُ کے ادھیائے میں بھی کہے ہیں اسکے بیچ میں

آٹھ ار اور ایک نابھ مان کر انکے بیچ ہوئے شگن کے پھل تو پرکار سے بچارنے چاہئیں اب وہی پھل کہتے ہیں۔

नाभिस्थे बन्धुसुहृत्समागमस्तुष्टिरुत्तमा भवति । प्रा-
ग्रक्तपट्टवस्त्रागमस्त्वरे नृपतिसंयोगः ॥ १९ ॥ + ॥

۱۹- نابھ میں استھت شگن ہو تو بندھو اور مترون سے ملنا ہوتا ہے اور اُتم تشٹ ہو پُورب بھاگ کے ار کے اُوپر شگن استھت ہو تو لال ریشم کا کپڑا ملتا ہے اور راجا سے ملنا ہوتا ہے۔

आग्नेये कौलिकतक्षपारिकर्माश्वसूतसंयोगः । ल-
ब्धिश्च तत्कृतानां द्रव्याणामश्वलब्धिर्वा ॥ २० ॥ + ॥

۲۰- اگن کون کے ار کے اُوپر شگن ہو تو جولاہہ کھاتی کاریگر گھوڑا اور سارتھی انکا ملنا ہوتا ہے اور جولاہے آدی کے بنائے ہوئے کپڑے کا لابھ ہوتا ہے اتوا گھوڑے کا لابھ ہوتا ہے۔

नेमीभागं बुद्ध्वा नाभीभागं च दक्षिणे योऽरः । धार्मि-
कजनसंयोगस्तत्र भवेद्धर्मलाभश्च ॥ २१ ॥ + ॥ + ॥

۲۱- نیم بھاگ (چکر کی پردھی) اور نابھ بھاگ (چکر کا بیچ) کو جانکر دکھن میں جو ار ہے اُسکے اُوپر شگن ہو تو دھرماتما لوگوں سے ملنا ہو اور دھرم کا لابھ ہو۔

उस्राक्रीडककापालिकागमो नैर्ऋते समुद्दिष्टः । वृ-
षभस्य चात्र लब्धिर्माषकुलत्थाद्यमशनं च ॥ २२ ॥

۲۲- نیرت میں شگن ہو تو گئو تماشا کرنیوالا کاپالک انسے ملنا ہوتا ہے - بیل کا لابھ ہوتا ہے اور اُرد اور کلتھی کا بھوجن ملتا ہے۔

अपरस्यां दिशि योऽरस्तत्रासक्तिः कृषीवलैर्भवति ।
सामुद्रद्रव्यमसारकाचफलमद्यलब्धिश्च ॥ २३ ॥

۲۳- پچھم دشا کے ار کے اُوپر شگن ہو تو کھیتی کرنیوالوں سے سنگم ہو اور سمندر سے پیدا ہوئے رتن مسار (ایک پرکار کا منی) کانچ پھل اور مد (شراب) کا لابھ ہو۔

भारवहतक्षभिक्षुकसंदर्शनमपि च वायुदिक्संस्थे ।
तिलककुसुमस्य लब्धिः सनागपुन्नागकुसुमस्य ॥ २४ ॥

۲۴- بایبیہ کون کے ار کے اُوپر شگن ہو تو بوجھ اٹھانے والا کھاتی اور بھکھاری انکا ملن ہو اور تلک برچھ کے پُشپ ناگ پُشپ اور پُنّاگ پُشپ کا لابھ ہو۔

कौबेर्यां दिशि शकुनः शान्तायां वित्तलाभमाख्याति ।
भागवतेन समागममाचष्टे पीतवस्त्रैश्च ॥२५॥*॥

۲۵- شانت اُتر دِشا کے ارکے اُوپر شگُن ہو تو دھن کے لابھ کو کہتا ہے اور بیشنو کے ساتھ ملنا اور پیلے رنگ کے کپڑون کے ساتھ ملنا ہوتا ہے -

ऐशाने व्रतयुक्तावनितासंदर्शनं समुपयाति । लब्धि-
श्चापरिज्ञेया कृष्णाऽयोवस्त्रघण्टानाम् ॥२६॥*॥

۲۶- ایشان کون کے ارکے اُوپر شگن ہو تو برتی استری دیکھ پڑتی ہی اور لوہا کالا کپڑا اور بجانیکا گھنٹہ ملتا ہی-

याम्येऽष्टांशे पश्चाद् द्विषट्त्रिसप्ताष्टमेषु मध्यफ-
ला । सौम्ये च द्वितीये शेषेष्वतिशोभना यात्रा ॥२७॥
अभ्यन्तरे तु नाभ्यां शुभफलदा भवति षट्सु चारेषु । वा-
यव्यानैर्ऋतयोरुभयोः क्लेशावहा यात्रा ॥२८॥*॥

۲۷- دکھن دِشا کے اشٹم انش مین پچھم مین نیرت کون سے لیکر دوسرے چھٹے تیسرے ساتوین اور اٹھوین اشٹم انش مین اور اُتر مین دوسرے اشٹم انش مین شانت شگن ہو تو جاترا مدھ پھلا کہاتی ہے ارتھات نہ شبھ اور نہ اشبھ جاترا ہوتی ہے اور باقی کے بھاگون مین شگن ہو تو بہت شبھ جاترا ہوتی ہے - ۲۸- بیچ مین نابھ کے چھ ارون پر شگن ہو تو شبھ پھل دینے والی جاترا ہوتی ہے اور بایبیہ اور نیرت کون مین ار کے اوپر شگن ہو تو کلیش دینے والی جاترا ہوتی ہے-

शान्तासु दिक्षु फलमिदमुक्तं दीप्तास्वतोऽभिधास्यामि
ऐन्द्र्यां भयं नरेन्द्रात् समागमश्चैव शत्रूणाम् ॥२९॥*॥

۲۹- یہ پھل شانت دِشاؤنکا کہا اب دیپتا دِشا کا پھل کہتے ہین- پورب دِشا مین شگن ہو تو راجا سے بھے (خوف) ہو اور شترؤن سے سماگم (ملاقات) ہو-

तदनन्तरदिशि नाशः कनकस्य भयं सुवर्णकाराणाम् ।
अर्थक्षयस्तृतीये कलहः शस्त्रप्रकोपश्च ॥३०॥*॥

۳۰- پورب کے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو سُبرن (سونا) کا ناش ہو اور سنارون سے بھے ہو تیسرے بھاگ مین شگن ہو تو دھن کا چھے کلہ (لڑائی) اور شسترکوپ (جدھ) ہو-

अग्निभयं च चतुर्थे भयमाग्नेये च भवति चौरेभ्यः ।

कोणादपिद्वितीयेधनक्षयोनृप सुत विनाशः ॥ ३१ ॥

۳۱ - پورب کے چوتھے بھاگ مین شگن ہو تو آگ کا ڈر ہوتا ہے - اگن کون مین شگن ہو تو ودرنسے ڈر ہوتا ہے اور اگن کون سے دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو دھن کا چھے اور راج پتر کا مرنا ہوتا ہے -

प्रमदागर्भ विनाशस्तृतीय भागे भवेच्चतुर्थेच । हैरण्य-
ककारुकयोःप्रध्वंसः शास्त्र कोपश्च ॥ ३२ ॥*॥*॥

۳۲ - اگن کون سے تیسرے بھاگ مین شگن اسبھت ہو تو استری کے گربھ کا ناش ہو - اور چوتھے بھاگ مین شگن ہو تو سنار آد کاریگرون کا ناش ہو اور شستر کوپ (ارتھات جدھ) ہو -

अथपंचमे नृपभयंमारी मृत दर्शनंच वक्तव्यम् । ष-
ष्ठेतुभयंज्ञेयंगान्धर्वाणांसडोम्बानाम् ॥ ३३ ॥*॥

۳۳ - پانچوین بھاگ مین شگن ہو تو راجا سے ڈر ہو اور مری سے مرے ہوئے پرش کا درشن ہو چھٹے بھاگ مین شگن ہو تو گانے والے اور ڈوم سے ڈر رہتا ہے -

धीवरशाकुनिकानांसप्तम भागेभयं भवति दीप्ते । भो-
जनविघातउक्तो निर्ग्रन्थ भयंचतत्परतः ॥ ३४ ॥*॥

۳۴ - ساتوین بھاگ مین دیپت شگن ہو تو مچھلی مار اور پنچھی مارنیوالے سے ڈر ہو - آٹھوین بھاگ مین شگن ہو تو بھوجن کا ناش کہا ہے اور نرگرنتھ (جاہل) سے ڈر ہوتا ہے -

कलहोनैर्ऋतभागेरक्तस्रावोऽथशस्त्र कोपश्च । अ-
पराधेचर्मकृतंविनश्यते चर्मकारभयम् ॥ ३५ ॥

۳۵ - نیرت کون مین شگن ہو تو لڑائی ہو لہو بہے اور سنگرام ہو - پچھم کے پہلے بھاگ مین شگن ہو تو چمڑے سے بنی ہوئی چیز کا ناشس ہو اور چمار سے ڈر ہو -

तदनन्तरेपरिव्राट्छ्रमण भयंतत्परेत्वनशनभयम् ।
वृष्टिभयंवारुण्यांश्वतस्कराणंभयंपरतः ॥ ३६ ॥

۳۶ - پچھم کے دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو سنیاسی اور شرمن (بودھ مت کے فقیر) سے ڈر ہو اس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو اپباس سے ڈر ہو - پچھم مین شگن ہو تو برکھا کا ڈر ہو اس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو کتے اور چورون سے ڈر ہو -

वायुग्रस्तविनाशःपरेपरेशस्त्रपूस्तवार्तानाम् ।

कोणेपुस्तकनाशः परे विषस्तेन वायुभयम् ॥३७॥

۳۷- اُس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو بائی کی بیماری سے دُکھی پُرش کی موت ہو- اُس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو ہتھیار اور پُتک سے جیو کا (رازقہ) کرنے والوں سے ڈر ہو- بائیبیہ کون مین شگن ہو تو پُستک کا ناش ہو- دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو بکھ اور اُس سے بایو کا ڈر ہو-

परतो वित्त विनाशो मित्रैः सह विग्रहश्च विज्ञेयः । त-

स्यासन्ने ऽश्ववधो भयमपि च पुरोधसः प्रोक्तम् ॥३८॥

۳۸- اُس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو دھن کا ناش ہو اور متروں سے لڑائی ہو- اُس سے دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو گھوڑا مر جاے اور پُروہت کو ڈر ہو-

गोहरणशस्त्रघातावुदक् परे सार्थघातधननाशौ । आ-

सन्ने च श्वभयं व्रात्यद्विजदासगणिकानाम् ॥३९॥

۳۹ اُتر مین شگن ہو تو گئووں کا ہرن (گُم ہو جانا) ہو اور ہتھیار لگے- اُس سے دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو ساریتھ کا ناش ہو اور دھن کا بھی ناش ہو- اُسکے پاس کے بھاگ مین شگن ہو تو کتوں کا ڈر ہو اور براتیہ (برہمن جسکا جنیؤ نہوا ہو) دوج (براہمن چھتری بیش) اور بیشیا (پتریا) سے بھے (خوف) ہو- جس براہمن کا اُپنین آدِ سنسکار نہوں اُسکو براتیہ کہتے ہین-

ऐशाने स्यासन्ने चित्राम्बरचित्रकृद्भयं प्रोक्तम् । ऐ-

शाने त्वग्निभयं दूषणमप्युत्तमस्त्रीणाम् ॥४०॥

۴۰- ایشان کون کے پاس شگن ہو تو چیتر (بیل بوٹہ دار) بستر اور چیتر بنانے والے سے ڈر ہو- ایشان کون مین شگن ہو تو آگ کا ڈر ہو اور اُتم استری کو دوش لگے-

प्रोक्तस्यैवासन्ने दुःखोत्पत्तिः स्त्रिया विनाशश्च । भय-

मूर्ध्वं रजकानां विज्ञेयं कात्त्विकानां च ॥४१॥

۴۱- پورب دشا کے ایشان کون کے پاس شگن ہو تو دکھ پیدا ہو اور استری مر جا- اُس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو دھوبی اور کاچھی سے ڈر ہو-

हस्त्यारोहभयं स्याद्द्विरद विनाशश्च मण्डलसमाप्तौ ।

अभ्यन्तरे तु दीप्ते पत्नी मरणं ध्रुवं पूर्वे ॥४२॥

۴۲- بتیس بھاگوں مین بٹے ہوئے دِگ چکر کی سماپت پر شگن ہو تو ہاتھی وان سے ڈر ہو

اور ہاتھی مر جاوے - بیچ مین پورب کے ارکے اوپر شگن ہو تو بھارجا (زوجہ) مر جاوے -

घ्राज्ञानलप्रकोपावाग्नेयेवाजिमरणशिल्पिभयम् ।या-
म्येधर्मविनाशः परेऽन्यवस्कन्दचौरधूर्तवधः ॥ ४३ ॥
अपरेनुकर्मिणांभयमथकोणेचानिलेखरोष्ट्रवधः । अत्रै-
वमनुष्याणांविशूचिकाविषभयंभवति ॥ ४४ ॥ उदग्गर्थ-
विप्रपीडादिक्प्रयेशान्यान्तुचित्तसंतापः । ग्रामीणगोप-
पीडाचतत्रनाभ्यांतथात्मवधः ॥ ४५ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

इतिसर्वशाकुनेऽन्तरचक्रंनामद्वितीयोऽध्यायः २॥

इतिश्रीवराहमिहिरकृतौवृहत्संहितायांस-
ष्टाशीतितमोऽध्यायः ॥ ८७ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۴۳ - اگن کون کے ارکے اوپر دیپت شگن ہو تو شستر کوپ (آگ ہے) اور اگن کوپ ہو - گھوڑا مر جاوے اور کاریگروں سے ڈر ہو - دکھن مین شگن ہو تو دھرم کا ناش ہو - نیرت کون مین شگن ہو تو اگن اوسکند (قزاق) چور اور دھورت (فریبی) انسے مارا جاوے - ۴۴ پچھم بھاگ مین ارکے اوپر دیپت شگن ہو تو کام کرنیوالوں سے ڈر ہو - بایبیہ کون کے ارکے اوپر شگن ہو تو گدہے اور اونٹ مر جائین اور اسی کون مین شگن ہونے سے بشوچکا (ہیضہ) اور زہر بھی ڈر ہوتا ہے - ۴۵ - اُتر دشا مین شگن ہو تو دھن کا ناش اور برامہنوں کو کلیش ہو - ایشان کون مین شگن ہو تو من کو سنتاپ ہو گا نون والون سے اور گوپالون سے کلیش ہو - درجنابہ پہ دیپت شگن ہو تو جاترا کرنے والے ہی کی موت ہو -

(سرب شگن مین انتر چکر نام دوسرا ادھیائے سماپت ہوا -)

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیائے ستاسی سماپت ہوا -

ادھیائے اٹھاسی

سگن - برت ادھیائے

श्यामाश्येनशशघ्नवंजुलशिखिश्रीकर्णचक्राह्वयाश्चाषाण्डी-

रक्तखंजरीटकशुकध्वांक्षाः कपोतास्त्रयः। भारद्वाजकुलालकु-
कुटखराहारीतगृध्रौ कपिः फेण्टः कुक्कुटपूर्णकूटचटकाश्चोक्ता दिवासंचराः॥१॥

۱- پوتکی مینا سنگھن بنجل مور سری کرن چکوا چاکھ اندیرک کھنجن طوطا کوا تین طرح کے کبوتر بھاردواج کلال مرغا گدھا ہاریت گدھ بندر پھینٹ پنچھی گلگٹ کرایکا اور چٹک یہ سب جیو دن میں پھرنے والے کہے ہیں۔

लोमाशिकापिंगलछिप्पिकाख्यौ वल्गुल्युलूकौ शशकश्च रात्रौ। सर्वे
स्वकालोत्क्रमचारिणः स्युर्देशस्य नाशाय नृपान्तदा वा॥२॥+॥

۲- لومڑی پنگلا چھپک پنچھی بگلا الو اور خرگوش یہ سب جیو رات میں پھرنے والے ہیں جو یہ جیو اپنے کال کو چھوڑ کر پھرنے لگیں ارتھات دن میں پھرنے والے جیو رات کو اور رات کے پھرنے والے جیو دن کو پھرنے لگیں تو دیش کا ناش ہو یا راجا مر جائے۔

हयनरभुजगोष्ट्रद्वीपिसिंहर्क्षगोधावृकनकुलकुरङ्गश्वा-
जगोव्याघ्रहंसाः। पृषतमृगशृगालश्वाविदाख्यान्यपु-
ष्टाद्युनिशमपि विडालः सारसः सूकरश्च॥३॥+॥+॥

۳- گھوڑا آدمی سانپ اونٹ چیتا سنگھ ریچھ گوہ بھیڑیا نکل ہرن کتہ بکرا گئو باگھ ہنس پرکھت مرگ سیار ساہی کوئیل بلی سارس اور سور یہ سب جیو دن رات دونوں میں بھی پھرتے ہیں۔

भषकूटपूरिकरवक्रकरायिकाः पूर्णकूटसंज्ञाः स्युः। ना-
मान्युलूकचेट्याः पिङ्गलिका पेचिका हक्का॥४॥ पोतकीच
श्यामा वंजुलकः कीर्त्यते खदिरचंचुः। छुच्छुन्दरी नृप
सुता वालेयी गर्दभः प्रोक्तः॥५॥ स्रोतस्तडागभेदकपु
त्रकः कलहकारिका चरला। भृङ्गाररवश्च वाशति निशि
भूमौ द्यंगुलशरीरा॥६॥ दुर्बलिको भाण्डीकः प्राच्या-
नां दक्षिणः प्रशस्तोऽसौ। छिक्कारो मृगजातिः हक्कवाकुः
कुक्कुटः प्रोक्तः॥७॥ गर्ताकुक्कुटकस्य प्रथितं तु कुलाल-
कुक्कुटो नाम। गृहगोधिकेति संज्ञा विज्ञेया कुड्यमत्स्यस्य
॥८॥ दिव्यो धन्वन उक्तः क्रोडः स्यात्सूकरोऽथ गौरूसा। श्वासा-

रमियउक्तो जात्या चटिका च सूकरिका ॥९॥ एवं देशे देशे
तद्विद्भ्यः समुपलभ्य नामानि । शकुनरुतज्ञानार्थं शा-
स्त्रे संचिन्त्य योज्यानि ॥१०॥+॥+॥+॥+॥+॥+॥+॥

۴۔ بیوہار کے لیے کئی جیوون کے نام انتر کہتے ہین۔ بھکھ کوٹ پوری کروک اور کراکا یے
پورن کوٹ پنچھی کہلاتے ہین۔ پنگلا چھکا ہکا یے نام اُلو چیٹی (کوچری) کے ہین۔ ۵۔ پوتکی نام
شیاما چڑیا کا ہے۔ بنجل پنچھی کو کھدرنج کہتے ہین۔ چھچھوندری کو بزپ سُتا کہتے ہین۔ بانے نام گدھے
کا ہے۔ ۶۔ سرو تو بھیدی ترآگ بھیدی ایک پتّرک کلمہ کا رک یے سب نام رلا کے ہین
اس رلا کا شریر دو انگل کا ہوتا ہے۔ ۷۔ اور زمین کے اوپر رات کے وقت بھرنگار کی طرح بولتی
ہے۔ بھانڈیک کا نام دربلک ہے وہ پورب دیش کے آدمیون کے داہنے آوے تو شبھ ہوتا ہے
ارتھات اور اونکو باءین طرف شبھ ہے۔ چھکار ایک طرح کا ہرن ہے۔ کرک واک نام مرغے کا ہے۔
۸۔ گرتا گنگٹ کو کلال گنگٹ کہتے ہین۔ گرہ گودھکا نام چھپکلی کا ہے۔ ۹۔ دبیہ کو دھنون کہتے ہین
کروڈ نام سوٗر کا ہے۔ اشرا گنو گو کہتے ہین۔ کپتے کو سارنیک کہتے ہین۔ جات کرکے چٹکا کو سوکری
(مادہ خوک) کہتے ہین۔ ۱۰۔ اس پرکار دیش دیش مین شگن کے جاننے والوسے جیوون کے نام
جانکر شگن کا شبد جاننے کے لیے بچار کر شاستر مین انکا کھوج کرے۔

वञ्जुलकरुतं तित्तिडिति दीप्तमथ किल्किलीति तत्पूर्ण-
म् । श्येनशुकगृध्रकङ्काः प्रकृतेरन्यस्वरा दीप्ताः ॥११॥

۱۱۔ بنجل کا شبد تیتر کا ایسا ہو تو دیپت ہوتا ہے اور کلکلی ایسا ہو تو پورن ارتھات شبھ
ہوتا ہے۔ باز طوطا گدھ اور کنک پنچھی یے جیا نت (ہر روز) بولتے ہین اس سے اور طرح کا
شبد بولین تو انکا سور (آواز) دیپت یے برا ہوتا ہے۔

यानासनशय्यानिलयनं कपोतस्य सद्मविशनं वा । अ-
शुभप्रदं नराणां जातिविभेदेन कालोऽन्यः ॥१२॥ आ-
पाण्डुरस्य वर्षाच्चित्रकपोतस्य चैव षण्मासात् । कुङ्कु-
मधूम्रस्य फलं सद्यः पाकं कपोतस्य ॥१३॥+॥+॥

۱۲۔ سواری چوکی اور چارپائی کے اوپر کبوتر بیٹھے یا گھر کے اندر چلا جاے تو آدمیونکو اشبھ ہوتا
ہے۔ کبوتر کے پھل کا اور کال ذات بھید سے بچار کرے ۱۳ سفید رنگ کے کبوتر کا پھل ایک برس مین

چیتر برن (چینی کبوتر) کے کبوتر کا پھل چھ مہینے میں اور کُکم کیطرح دُھوین کا ایسا رنگ کبوتر کا ہو تو اُسکا پھل جلدی یعنے اَسّی دن ہوتا ہے۔

चिचिदिति शब्दः पूर्णः श्यामाः शूलि शूलिति च धन्यः।
चच्चेति च दीप्तः स्यात् स्वप्रियलाभाय चिक् चिगिति ॥ १४ ॥

۱۴۔ شیاما کا چیچٹ یہ شبد پُورا ہوتا ہے۔ شُول شُول ایسا شبد شُبھ ہی۔ چچ ایسا شبد دیپت ہی اور چِک چِک ایسا شبد شیاما بولے تو جانو کہ یہ اپنے پیت سے ملنا چاہتی ہے۔

हारीतस्य तु शब्दो गुंगुपूर्णः परे प्रदीप्ताः स्युः। स्वर-
वैचित्र्यं सर्वं भारद्वाज्याः शुभं प्रोक्तम् ॥ १५ ॥

۱۵۔ ہاریت کا گُنگ گُنگ ایسا شبد پُورا ہوتا ہے اور سب طرح کے ہاریت کے شبد دیپت ہیں۔ بھاردواجی پنچھی جتنے پرکار کے شبد بولیں سب شُبھ ہی ہوتے ہیں۔

किष्किषिशब्दः पूर्णः करायिकायाः शुभः कहकहेति।
क्षेमाय केवलं करकरेति न त्वर्थसिद्धिकरः ॥ १६ ॥
कोटुक्लीति क्षेम्यः स्वरः कटुक्लीति दृष्टये तस्याः।
फलः कोटिकिलीति च दीप्तः खलु गुह्यतः शब्दः ॥ १७ ॥

۱۶۔ کرایکا کا کِش کِش ایسا شبد پُورا ہوتا ہے۔ کہہ کہہ ایسا شبد شُبھ ہوتا ہی۔ کر کر ایسا شبد کیول (صرف) کُشل کے لیئے ہوتا ہی کچھ کام سِدّھ نہین کرتا۔ ۱۷۔ کوٹُکلی یہ شبد کُشل کرتا ہے۔ کٹُکلی ایسا شبد کرایکا بولے تو برکھا ہوتی ہے۔ کوٹ کِلی یہ شبد نشچل ہوتا ہی اور گُو ایسا شبد کرایکا کا دیپت ہوتا ہی۔

शस्तं वामे दर्शनं टिट्टिभकस्य सिद्धिर्ज्ञेया हस्तमात्रोच्छ्रितस्य।
तस्मिन्नेवशोन्नतस्थे शरीराद्यात्रीवश्यं सागरान्ताऽभ्युपैति ॥ १८ ॥

۱۸۔ بائین طرف ٹِٹیبھ کا درشن ہو تو شُبھ ہوتا ہے اور وہ ٹِٹیبھ ایک ہاتھ اونچا اُٹھا ہو تو کام سِدّھ ہوتا ہے اور اُسی بائین طرف مین ٹِٹیبھ جو جاترا کرنیوالے کے سر سے اُونچا ہو کر استھت ہو تو سمُدر تک پرتھوی اُسکے بس ہو جاتی ہے۔

फणिनोऽभिमुखागमोऽरिसंगं कथयति बन्धवधात्ययं च यातुः।
अथ वा समुपैति सव्यभागान्न स सिद्धौ कुशलो गमागमे च ॥ १९ ॥

۱۹۔ جاترا کرنے والے کے سامنے سانپ آوے تو دشمن سے سنگم (ملاقات) ہوتی ہے۔

یا جاترا کرنے والے کے بائین طرف سے سانپ آوے تو وہ بھی گمن اور آگمن (آنے جانے) مین کام سدھ کرنے کے سمرتھ نہین ہے ارتھات شبھ نہین ہے۔

अब्जेषु मूर्धसु च वाजिगजोरगाणां राज्यप्रदः कुशल-
कृच्छुचिशाद्वलेषु । भस्मास्थिकाष्ठतुषकेशतृणेषु
दुःखं दृष्टः करोति खलु खंजनकोऽब्दमेकम् ॥ २० ॥

۲۰۔ کمل پشپ کے اوپر یا ہاتھی یا گھوڑے یا سانپ کے مستک کے اوپر کھنجن (کھڑریچ) بیٹھا ہوا دیکھ پڑے تو راج دیتا ہے اور پوتر استھان مین اور ہری دوب کے اوپر بیٹھا ہوا دیکھ پڑے تو کشل کرتا ہے۔ راکھ ہڈی کاٹھ بھوسی بال اور گھاس کے اوپر بیٹھا ہوا کھنجن دیکھ پڑے تو ایک برس تک دکھی رکھتا ہے ارتھات اشبھ ہے۔

किलिकिल्किति तरिस्वनः शान्तः शस्तफलोऽन्यथापरः ।
शशको निशि वामपार्श्वगो वाशञ्छस्तफलो निगद्यते ॥ २१ ॥

۲۱۔ تیتر کا کل کل کل یہ شبد شانت ہے اور جاترا کرنیوالے کو شبھ پھل کرتا ہے اسکو چھوڑکر اور شبد تیتر کا دیپت ہوتا ہے اور اشبھ ہوتا ہے رات کے سمے بائین طرف خرگوش آوے اور شبد کرے تو شبھ کہا ہے۔

किलिकिलिविरुतं कपेः प्रदीप्तं न शुभफलप्रदमुद्दिशन्ति यातुः । शु-
भमपि कथयन्ति चुग्लुशब्दं कपिसदृशं च कुलालकुक्कुटस्य ॥ २२ ॥

۲۲۔ بندر کا کل کل ایسا شبد دیپت ہوتا ہے وہ جاترا کرنیوالے کو شبھ پھل نہین دیتا اور بندر کا چگل ایسا شبد شبھ کہا ہے۔ بندر کے شبد کے سمان ہی کلال مرغا کا شبد جانو۔

पूर्णाननः कृमिपतङ्गपिपीलिकाद्यैश्चाषः प्रदक्षिणमुपै-
ति नरस्य यस्य । खे स्वस्तिकं यदि करोत्यथ वा यियासो-
स्तस्यार्थलाभमचिरात्सुमहत्करोति ॥ २३ ॥ ✤ ॥ ✤ ॥

۲۳۔ کیڑے پتنگ چیونٹی آدی سے جسکا مکھ بھرا ہوا ایسا چاکھ پنچھی (نیل کنٹھ) جس جاترا کرنیوالے پرش کے داہنے آوے اتھوا جس جاترا کرنے والے کے اوپر آکاش مین اڑتا ہوا چاکھ پنچھی سوستک بنا دیوے اُس جاترا کرنے والے منشیہ کو جلدی بہت دھن کا لابھ کراتا ہے۔

चाषस्य काकेन विरुध्यतः खे पराजयो दक्षिणभागगस्य ।
वधः प्रयातस्य तदा नरस्य विपर्यये तस्य जयः प्रदिष्टः ॥ २४ ॥

۲۴- کوے کے ساتھ دکھن طرف مین استھت ہوکر نیل کنٹھ گرتا ہو اور وہ مار جاوے تو اُس سے جاترا کرنیوالے آدمی کی موت ہوتی ہے - اور جو نیل کنٹھ اُتر طرف مین ہوکر گوڑی سے جیت جاوے تو اُس سے جاترا کرنے والے کی جے (فتح) ہوتی ہے -

केकेति पूर्णकुटवद्यदि वामपार्श्वे चाषः करोति विरुतं ज-
यकृत्तदा स्यात्। क्रेक्रेति तस्य विरुतं न शिवाय दीप्तं संद-
र्शनं शुभदमस्य सदैव यातुः ॥ २५ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲۵- نیل کنٹھ بائین طرف مین کیکے یہ شبد کرے اتھوا گھڑے کے سمان کش کش اور کہہ کہہ یہ شبد کرے تو جاترا کرنے والے کی جے کرتا ہے - کرکر یہ شبد نیل کنٹھ کا دیپت ہے اسلیئے شبھ نہین ہے - جاترا کرنیوالے کو نیل کنٹھ کا درشن ہمیشہ ہی شبھ ہے -

फेण्टीरक ष्टीति रुतेन पूर्णः ष्टिष्टिष्टिशब्देन तु दीप्त उक्तः। फे-
ण्टः शुभो दक्षिणभागसंस्थो न वा शितेतस्य रुतो विशेषः २६

۲۶- اَنڈیرک ٹی ایسا شبد بولے تو پورن اور ٹٹ ٹٹ ایسا شبد بولے تو دیپت کہا ہے پھینٹ جاترا کرنیوالیکے دکھن طرف مین ہو تو شبھ ہوتا ہے - پھینٹ کے شبد مین کچھ بشیکھ پھل نہین کہا ہے -

श्रीकर्णरुतं तु दक्षिणे कककेति शुभं प्रकीर्तितम्। मध्यं ख-
लु चिकु चिकीति यच्छेषं सर्वमुशन्ति निष्फलम् ॥ २७ ॥

۲۷- شری کرن کا کوکو ایسا شبد جاترا کرنیوالے کے دکھن بھاگ مین ہو تو شبھ ہوتا ہے - چک چکی ایسا شبد مدھم ہے اسکو چھوڑکر اور سب طرح کے شبد شری کرن کے نسپھل ہوتے ہین -

दुर्बलेरपि चिरिल्विरिल्विति प्रोक्तनिष्फलं दहि वामतः।
वामतश्च यदि दक्षिणं व्रजेत् कार्यसिद्धिमचिरेण यच्छति ॥ २८ ॥

۲۸- بھانڈیک بائین طرف مین چرل برلب ایسا شبد بولے تو چاہا ہوا پھل دیتا ہے - جو جاترا کرنیوالے پرش کے بائین طرف سے داہنے طرف آجاوے تو جلد کام سدھ کرتا ہے -

चिकु चिकि वाशितमेव तु कृत्वा दक्षिणभागमुपैति च वामात्।
क्षेमकृदेव न साधयतेऽर्थान्व्यत्ययगं बधबन्धभयाय ॥ २९ ॥

۲۹- وہ بھانڈیک چک چک ایسا شبد کرکے بائین طرف سے داہنے کو آوے تو کیول (صرف) کشل کرتا ہے کام سدھ نہین کرتا اور جو داہنے سے بائین آوے تو موت قید اور ڈر کرتا ہے -

क्रक्रेति च सारिकाद्रुतं त्रैवाप्यजभयाविरौति या । साव-
क्तियियासतोः चिराद्धात्रैभ्यः क्षतजस्य विस्रुतिम् ॥ ३० ॥

۳۰ - جو سارکا (مینا) کرک یا ترے ترے ایسا شبد نربھے ہو کر جلدی بولے وہ یہ کہتی ہے
کہ جاترا کرنے والے پرش کے شریر سے جلدی لہو بہے گا -

फेएटकस्य वामनश्चिरिल्लिरिल्लितिस्वनः । शोभनो
निगद्यते प्रदीप्त उच्यते परः ॥ ३१ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۳۱ - پھینک بائیں بھاگ مین چرلو چرلو - ایسا شبد کرے تو شبھ کہا ہے اسکے سوا اور شبد بولے تو دیپت ہوتا ہے

श्रेष्ठं खरं स्थास्नुमुशन्ति वाममोकारशब्देन हितं च यातुः ।
अतः परं गर्दभनादितं यत् सर्वाश्रयं तत्प्रवदन्ति दीप्तम् ॥ ३२ ॥

۳۲ - جاترا کرنیوالے پرش کے بائیں طرف گدہا ایک استھان مین کھڑا ہو تو شبھ ہوتا ہے - اور "و" ایسا شبد
بولے تو جاترا کرنیوالے کے لیے اچھا ہے اسکے سوا اور سب پرکار کے شبد گدہے کے دیپت ہین -

आकाररावी समृगः कुरङ्ग ओकाररावी एष तस्य पूर्णः । येऽन्ये
स्वरास्ते कथिताः प्रदीप्ताः पूर्णाः शुभाः पापफलाः प्रदीप्ताः ॥ ३३ ॥

۳۳ - مرگ اور کرنگ "ا" "و" ایسا شبد کرین اور پرکھت مرگ "او" ایسا شبد کرے تو کام پورن ہوتا ہے
اسکے سوا اور شبد دیپت کہے ہین - پورے سور (آواز) شبھ ہوتے ہین اور دیپت سور اشبھ ہین -

भीता रुवन्ति कुकुकु किति ताम्रचूडास्त्यक्त्वा रुतानि
भयदान्यपराणि रात्रौ । स्वस्थैः स्वभावविरुतानि निशा-
वसाने ताराणि राष्ट्रपुरपार्थिववृद्धिदानि ॥ ३४ ॥ ❖ ॥

۳۴ - مرغے رات کے وقت ڈرے ہوئے ہو کر ک ک ک ک ایسا شبد کرتے ہین ان شبدونکو
چھوڑ کر مرغون کے اور شبد بھے (ڈر) دینے والے ہین - جو مرغا سچیت ہو کر صبح کے وقت اونچی آواز
سے اپنی معمولی بولی بولے تو وہ راج نگر اور راجا کی بردھ (ترقی) کرتا ہے -

नानाविधानि विरुतानि हि छिप्पिकायास्तस्याः शुभा कु-
लुकुलुर्न शुभास्तु शेषाः । यातुर्विडालविरुतं न शुभं सदैव
गोस्तु क्षुतं मरणमेव करोति यातुः ॥ ३५ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۳۵ - چھپکا انیک پرکار کے شبد کرتی ہے پرنت اسکا کل کل ایسا شبد شبھ ہے اور شبد

کوئی بھی شبھ نہیں - جاترا کرنیوالیکو بلی کا شبد کبھی بھی شبھ نہیں - گوگو چھینک جاترا کرنیوالیکی موت ہی کرتی ہے

हुंहुंगुग्लुगिति प्रियामभिलषन् क्रोशत्युलूको मुदा पूर्णं स्यादुरुलुप्रदीप्तमपि च ज्ञेयं सदा किस्किसि । विज्ञेयः कलहो यदा बलबलं तस्याः सकृद्व्याहृतं दोषायैव टटट्टटे-तिनिशुभाः शेषाः प्रदीप्ताः स्वराः ॥ ३६ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳۶ - اُلّو اپنی مادہ کو چاہتا ہوا خوشی سے ہنگ ہنگ گُگ گُگ ایسا شبد بولتا ہے - گر لُ یہ شبد اُلّو کا پورا ہے اور کِس کِس شبد سدا دیپت ہے جو اُلّو بار بار بل بل ایسا شبد بولے تو لڑائی جانو - ٹٹ ٹٹ ایسا شبد اُلّو بولے تو دوش کے لیے ہوتا ہے اُلّو کے اور سب شبد دیپت ہین -

सारस कूजितमिष्टफलं तद्युगपद्विरुतं मिथुनस्य । एकरुतं न शुभं यदि वा स्यादेकरुते प्रतिरौति चिरेण ॥ ३७ ॥

۳۷ - سارس کا جوڑا دونوں ایکبار ہی شبد کرین تو دونوں کا وہ اکٹھا بولنا منوکامنا پوری کرنیوالا ہوتا ہے - جو ایک ہی سارس بولے اسکا جوڑا نہ بولے یا ایک بولنے کے بعد دوسرا دیر کو بولے تو شبھ نہیں

चिरिल्विरिल्विति स्वनैः शुभं करोति पिङ्गला । शान्तोऽपरे तु ये स्वराः प्रदीप्तसंज्ञकास्तु ते ॥ ३८ ॥ + ॥

۳۸ - پنگلا جو چرلب چرلب ایسا شبد بولے تو شبھ کرتی ہے اِسکے سوائے اور سب شبد پنگلا کے دیپت ہین ارتھات اچھے نہین ہوتے -

दक्षिणविरुतं गमनप्रतिषेधि कुशुकुशुचेत्कलहं प्रकरोति । अभिमतकार्यगतिं च यथासा कथयति तं च विधिं कथयामि ॥ ३९ ॥

۳۹ - پنگلا کا اِتِّ ایسا شبد جاترا کو روکتا ہے ارتھات ایسا شبد پنگلا کرے تو جاترا نکرنا چاہیے جو کُش کُش ایسا شبد پنگلا بولے تو لڑائی کرتی ہے - وہ پنگلا جس بدھ کے کرنے سے منوکامنا پوری ہونے یا نہونے کو کہتی ہے اُس بدھ کو کہتے ہین -

दिनान्तसन्ध्यासमये निवासमागम्य तस्याः प्रवसेच्च वृक्षम् । देवान् समभ्यर्च्य पितामहादीन् नवाम्बरैस्तं च तरुं सुगन्धैः ॥ ४० ॥ एकोनिशीथेऽनलदिक्स्थितश्च दिव्यैर्नरैस्तां शपथैर्नियोज्य । पृच्छेद्यथाचिन्तितमर्थमेवं मनेनमन्त्रेण यथा शृणोति ॥ ४१ ॥

۴۰- شام کے جس برچھ مین پنگلا رہتی ہو اُس برچھ کے پاس جاکر پوتر (پاک) ہوکر برہما آد دیوتا کا پوجن کرکے نیا کپڑا او کیسر کستوری آد سُگندھ والی چیزون سے اُس برچھ کا پوجن کرے-

۴۱- پھر آدھی رات کے وقت اکیلا اُس برچھ سے اگن کون کی طرف کھڑا ہوکر دیوتا ؤنکی قسم اور دنیا کی قسم پنگلا کو دے کر اِس منتر کو پڑھکر اپنا منورتھ پنگلا سے پوچھے - منتر ایسے سور (آواز) سے پڑھنا چاہیے کہ جسمین پنگلا سُن لیوے - اب منتر کہتے ہین

विद्धि भद्रे मया यत्त्व मिममर्थं प्रचोदिता । कल्याणि सर्ववचसां वेदित्री त्वं प्रकीर्त्यसे ॥ ४२ ॥ आपृच्छे द्यग मिष्या मिवेदितश्च पुनस्त्वहम् । प्रातरागम्य पृच्छेत्वा माग्नेयीं दिशि माश्रितः ॥ ४३ ॥ प्रचोदयाम्यहं यत्त्वां तन्मे व्याख्यातुमर्हसि । स्वचेष्टिते न कल्याणि यथा वेद्मि निराकुलम् ॥ ४४ ॥

۴۲-۴۳-۴۴- یہ سب منتر پڑھکر پنگلا سے اپنا منورتھ پوچھے -

इत्येवमुक्ते तरुमूर्धगाया श्चिरिल्विरिल्वीति रुतेऽर्थसिद्धिः । अन्त्याकुलत्वं दिशिकारशब्दे कुचाकुचेत्येवमुदाहृते वा ॥ ४५ ॥ अनाक्प्रदाने पिहितार्थसिद्धिः पूर्वोक्तदिक्चक्रफलैरथान्यत् । वाच्यं फलं चोत्तममध्यनीच शाखास्थितायां वरमध्यनीचम् ॥ ४६ ॥

۴۵- اسطرح منتر پڑھنے کے بعد برچھ کے اوپر استھت پنگلا جو چِرلب رِلب ایسا شبد کرے تو کام سدھ ہوتا ہے - دِش کار ایسا شبد اتھوا کچاکچ ایسا شبد پنگلا بولے تو بیاکلی ہوتی ہے

۴۶- جو کچھ بھی شبد پنگلا نہ کرے چپ رہے تو بھی منورتھ کا منا سدھ ہوتی ہے اور پہلے کہے ہوئے پھل اُوپر کے ہوئے بتیس دِگ بھاگون کے انسار جانے - اُتم شاکھا (شاخ) کے اوپر پنگلا بیٹھی ہو تو اُتم پھل کرتی اور جو مدھم شاکھا پر بیٹھی ہو تو مدھم پھل اور نیچ شاکھا پر پنگلا بیٹھی ہو تو نیچ پھل کرتی ہے -

दिङ्मण्डलेऽभ्यन्तरबाह्यभागे फलानि विद्याद्गृहगोधिकायाः । कुच्छुन्दरी चिच्चिडिति प्रदीप्ता पूर्णा तु सानिन्तिडितिस्वनेन ॥ ४७ ॥

इति सर्व शाकुने विरुताध्यायस्तृतीयः ॥ ३ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायामष्टाशीतितमोऽध्यायः ॥ ८८ ॥ ❈ ॥

ہے۔ چھپکلی کا پھل بتیس۳۲ بھاگون مین بٹے ہوئے دگ چکر اور مدھم بھاگ کے انسار (موافق)
جانے ارتھات جو شانت دشا مین اسحت چھپکلی مدھر شبد بولے تو شبھ ہوتا ہی اور دیپت دشا مین اسحت
ہو کر دیپت ہی شبد کرے تو اشبھ جانے۔ چھچھوندری جو چچ چڑ ایسا شبد بولے تو دیپت
ارتھات اشبھ ہوتا ہے اور جو تت تڑ ایسا شبد بولے تو پورن ارتھات شبھ ہوتا ہے۔

(سب سنگن مین برت نام تیسرا ادھیائے سماپت ہوا۔)

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیائے اٹھاسی سماپت ہوا

ادھیائے ۸۹ نواسی

کتے کا سگن۔

नृतुरगकरिकुम्भपर्याणसक्षीरवृक्षेष्टकासंचयच्छत्रश-
य्यासनोलूखलानि ध्वजं चामरं शाद्वलं पुष्पितं वा प्रदेशं य-
दा श्वाऽवमूत्र्याऽग्रतो याति यातुस्तदा कार्यसिद्धिर्भवेदार्द्र-
के गोमये मृष्टभोज्यागमः शुष्कसंमूत्रणे शुष्कमन्नं गुडो मो-
दकावाप्तिरेवाऽथवा । अथ विषतरुकण्टकी काष्ठपाषा-
ण शुष्कद्रुमास्थिश्मशानानि मूत्र्याऽवहत्याऽथवा यायि-
नोऽग्रेसरोऽनिष्टमाख्याति भय्याकुलालादिभाण्डान्यभु-
क्तान्यभिन्नानि वा मूत्रयन् कन्यकादोषकृद् भुज्यमाना-
नि चेद् दुष्टतां तद्गृहिण्यास्तथा स्यादुपानत्फलं गोस्तु संमूत्र-
णे वर्णजः संकरः । गगनमुख उपानहं संप्रगृह्योपतिष्ठे-
द्यदा स्यात्तदा सिद्धये मांसपूर्णाननेऽर्थाप्तिरार्द्रेण चास्थ्ना
शुभं साग्न्यऽलातेन शुष्केण चास्थ्ना गृहीतेन मृत्युः प्रशा-
न्तोल्मुकेनाऽभिघातोऽथ पुंसः शिरोहस्तपादादि वक्त्रे भु-
वो ह्यागमो वस्त्रचीरादिभिर्व्यापदः केचिदाहुः सवस्त्रे शु-
भम् । प्रविशति तु गृहं स शुष्कास्थिवक्त्रे प्रधानस्य त-
स्मिन् वधः शृंखलाशीर्णवल्लीवरत्रादि वा बन्धनं चोप-

गृह्योपतिष्ठेद्यदास्यात्तदाबन्धनंलेढिपादौविधुन्वनस्व-
कर्णावुपर्याक्रमंश्चापिविघ्नाययानुविरोधेविरोधस्तथा
स्वाङ्गकण्डूयनेस्यात्स्वयंश्चोर्ध्वपादःसदादोषकृन्॥९॥

ا- آدمی گھوڑا ہاتھی گھڑا پریان (گھوڑے آدکی) برگد اَد دُودھ والے برچھ اینٹون کا
ڈھیر چھتری چارپائی چوکی اُوکھلی جھنڈی مرچھل ہری دُوب جگبت اَستھل اتھوا پھولون سے
جگت استھان زمین سے کسی کے اُوپر پیشاب کرکے کُتّہ جو جاترا کرنیوالے کے سامنے سے چلا جاے
تو کام سدّھ ہوتا ہے۔ گیلے گوبر کے اُوپر پیشاب کرکے چلے تو میٹھا بھوجن ملتا ہے اور جو سُوکھے
گوبر کے اُوپر پیشاب کرکے کُتّہ جاترا کرنیوالے کے آگے چلے تو سُوکھا انّ گُڑ اتھوا لڈو ہی ملتے
ہین- جو بکھ والے برچھ (کچلا آد) کانٹے والا برچھ کاٹھ پتھر سُوکھا ہوا برچھ ہڈّی مرگھٹ زمین
سے کسی پر پیشاب کرکے یا پیرون سے اُنکو روند کر کُتّہ جاترا کرنیوالے پُرش کے آگے چلے تو اشبھ
کو بتلاتا ہے- چارپائی کمہار آد کے بنائے ہوئے نئے اور نہین ٹوٹے ہوئے برتنون پر جو کُتّہ پیشاب
کرے تو کنیا کو دوش لگتا ہے- اور جو کام مین لائے ہوئے (پرانے) برتنون پر پیشاب کرے
تو جاترا کرنے والے پُرش کی استری کو دوش لگتا ہے- نئے جوتے کا بھی یہی پھل ہے ارتھات جو
نئے جوتے پر پیشاب کرے تو کنیا کو اور پرانے جوتے پر پیشاب کرے تو جاترا کرنیوالے کی استری
کو دُوشت کرتا ہے- اور جو گئو کے اُوپر کُتّہ پیشاب کرکے جاترا کرنیوالے کے آگے چلے تو برن سنکر
(دوغلا) کی اُتپتّی (پیدایش) کرتا ہے- مُکھ مین جوتا اٹھاکر اکاش کی اُور مُکھ کرکے جاترا کرنیوالے
کے پاس جو کُتّہ کھڑا ہو تو کام سدّھ ہوتا ہے- مانس (گوشت) سے مُکھ بھر کے پاس کھڑا ہو تو دھن
پراپت ہوتا ہے- گیلی ہڈّی مُکھ مین لیکر آوے تو شبھ ہوتا ہے- جلتی ہوئی لکڑی یا سُوکھی ہڈّی
مُکھ مین لیکر کُتّہ آوے تو جاترا کرنیوالے کی موت ہوتی ہے- بجھی ہوئی جلی لکڑی مُکھ مین لیکر آوے
تو اُپدرو (فساد) ہوتا ہے- پُرش کے ہاتھ پیر آد انگ مُکھ مین اُٹھا لاوے تو زمین کا لابھ ہوتا ہے
کپڑا یا کپڑے کا ٹکڑا آد مُکھ مین لیکر آوے تو بپت ہوتی ہے- کوئی اچارج کہتے ہین کہ جو کُتّہ کپڑا مُکھ
مین لیکر آوے تو شبھ ہوتا ہے- سُوکھی ہڈّی مُکھ مین لیکر کُتّہ گھر مین چلا آوے تو اُس گھر مین
مکھیا پُرش کی موت ہوتی ہے- لوہے کی سانکل (بیڑی) سُوکھی بیل برترا (چمڑے کی بدّھی)
آد مُکھ مین لیکر جو کُتّہ جاترا کرنے والے کے پاس آوے تو بندھن (قید) ہوتا ہے- جو کُتّہ جاترا
کرنیوالے کے پیر چاٹے یا کان پھٹ پھٹاتا ہوا اُوپر آوے تو جاترا کرنیوالیکو گلھن (خلل) ہوتا ہے

جو راہ کو رُوک کر کُتّہ بیٹھے تو بِرُودھ (نااتفاقی) کرتا ہے اور جو اپنا انگ کھجلاوے تو بھی
جاترا کرنے والے کو بِرُودھ کرتا ہے۔ جو کُتّہ اُوپر کو پھیر کرے تو سدا دُوش کرتا ہے۔

सूर्योदये ऽर्काभिमुखो विरौति ग्रामस्य मध्ये यदि सारमेयः ।
एको यदा वा बहवः समेताः शंसन्ति चैनाधिपमन्यमाशु ॥२॥

۲۔ ایک یا بہت سے کُتّے اِکٹھے ہو کر سُورج اُدے کے سمے گانون کے بیچ سُورج کی طرف
مُکھ کر کے رُوویں تو جلد ہی گانون کا مالک دوسرا ہوتا ہے۔

सूर्योन्मुखः श्वाऽनलदिक्स्थितश्च चौराऽनलत्रासकरो विरौति ।
मध्याह्नकालेऽनलमृत्युशंसी सशोणितः स्यात्कलहोऽपराह्णे ॥३॥

۳۔ اگنِ کون مین کھڑا ہو کر کُتّہ سُورج کی طرف مُنھ کر کے رُووے تو جلد ہی چوروں سے
اور آگ سے ڈر ہوتا ہے۔ دوپہر کے وقت سُورج کی طرف مُنھ کر کے کُتّہ رُووے تو آگ کا ڈر
اور موت کو کہتا ہے۔ دوپہر کے بعد سُورج کی طرف مُنھ کر کے رُووے تو ایسی لڑائی ہو کہ جس مین خُون بہے۔

रुवन्दिनेशाभिमुखोऽस्तकाले कृषीबलानां भयमाशु दत्ते । प्र-
दोषकालेऽनलदिङ्मुखश्च दत्ते भयं मारुततस्करोत्थम् ॥४॥

۴۔ سُورج اَسْت کے سمے سُورج کی اور مُکھ کر کے کُتّہ رُووے تو جلد ہی کھیتی کرنیوالون کو
بھے (ڈر) دیتا ہے۔ شام کے وقت اگنِ کون کی طرف مُنھ کر کے کُتّہ رُووے تو ہوا اور چور سے ڈر ہوتا ہے۔

उदङ्मुखश्चापि निशार्धकाले विप्रव्यथां गोहरणं च शास्ति ।
निशावसाने शिवदिङ्मुखश्च कन्याभिदूषाऽनलगर्भपातान् ॥५॥

۵۔ آدھی رات کے وقت اُتّر کی طرف مُنھ کر کے کُتّہ رُووے تو براہمنون کو دُکھ اور گئوونکا ہرن کہتا ہے
رات کے آخری وقت مین ایشان کونے کی طرف مُنھ کر کے کُتّہ رُووے تو کنیا کو دُوشن
عیب[12]
اور آگ لگنے کا خوف اور اِستریون کا گربھ پات (اسقاط حمل) ہو یہ کہتا ہے۔

उच्चैः स्वराः स्युस्तृणकूटसंस्थाः प्रासादवेश्मोत्तमसंस्थिता वा । व-
र्षासु वृष्टिं कथयन्ति तीव्रामन्यत्र मृत्युं दहनं रुजश्च ॥६॥

۶۔ گھاس پھُوس کے ڈھیر پر یا پراساد پر یا اُتّم گھر کے اوپر کُتّہ اُونچی آواز سے بولے تو برکھا رُت مین بڑی برکھا
کہتا ہے جو برکھا رُت کے سواے اور کسی رُت مین بولے تو موت آگ اور بیماری سے خوف ہو۔

प्रावृट्कालेऽवग्रहमोऽवग्राह्यमत्यावतैरिच कैश्चाप्यभीक्ष्णम्

आधुन्वन्तो वापि बिभ्रन्तश्च तोयं वृष्टिं कुर्वन्त्यन्यथा द्वादशाहात् ॥७

۷- برکھا رُت مین برکھا کا اَبھاو (نہونا) ہو رہا ہو اُس سمے کُتّہ جل کے بیچ پرویش کر کے بار بار پرتیاورت ریچکون کو کرے اتھوا جل کو کمپاتے ہوئے (تھرتھرا ہٹ کا نپنا) جل پیوے تو بارہ دن کے بھیتر برکھا ہو جاتی ہے - ایک پارشو (کروٹ) کو بدل کر پھر کروٹ کرنے اُسی پارشو پر ہونا پرتیاورت ریچک کہلاتا ہے -

द्वारे शिरो न्यस्य बहिः शरीरं रोरूयते श्वा गृहिणीं विलोक्य । रो-
गप्रदः स्यादथ मन्दिरान्तर्बहिर्मुखः शंसति बन्धकीं ताम् ॥ ८ ॥

۸- گھر کے دروازے کی چوکھٹ پر اپنا سر اور باہر سب بدن رکھکر گھر کے مالک کی استری کی طرف دیکھکر جو کُتّہ رووے تو اُسکو روگ ہوتا ہے - اور گھر کے اندر سارا بدن اور باہر مُکھ کر کے رووے تو وہ استری بِبھچارنی (زناکار) ہے یہ کہتا ہے -

कुड्यमुत्किरति वेश्म नो यदा तत्र खानकभयं भवेत्तदा । गोष्ठ
मुत्किरति गोग्रहं वदेद्धान्यलब्धिमपि धान्यभूमिषु ॥ ९ ॥

۹- گھر کی دیوار کو کُتّہ کھودے تو سیندھ (نقب) لگانے والے چور کا ڈر ہوتا ہے اور جو گوشٹھ (گئوؤن کے رہنے کے استھان) کو کھودے تو گئوؤین کھو جاوین اناج جہان ہوتا ہے اُس مین کو کھودے تو اناج لابھ کہنا چاہئے

एकेनाक्ष्णा साश्रुणा दीनदृष्टिर्मन्दाहारो दुःखकृत्तद्गृहस्य ।
गोभिः सार्धं क्रीडमानः सुभिक्षं क्षेमारोग्यं चाभिधत्ते मुदं च ॥१०

۱۰- کُتّے کی ایک آنکھ آنسو سے بھری ہو کم دیکھتا ہو اور وہ کُتّہ تھوڑا کھاتا ہو تو جس گھر میں وہ رہتا ہے اُس گھر مین دُکھ کرتا ہے - گئوؤن کے ساتھ جو کُتّہ کھیلے تو سُبھکچھ (سُکال) اور کشل اور آروگیہ (کسی بیماری کا نہونا) اور ہرکھ (خوشی) کو کہتا ہے -

वामं जिघ्रेज्जानु वित्तागमाय स्त्रीभिः साकं विग्रहो दक्षिणं चेत् । ऊ-
रुं वामं चेन्द्रियार्थोपभोगाः सव्यं जिघ्रेदिष्टमित्रैर्विरोधः ॥ ११ ॥

۱۱- بائین جانُ (گھٹنے) کو کُتّہ سونگھے تو دھن کا لابھ ہوتا ہے - دہنے جانُ کو سونگھے تو استریون کے ساتھ لڑائی ہو - بائین اُر (جانگھ) کو سونگھے تو اندریون کے وِشیون کا بھوگ ہو یعنے ہر طرح کی لذتین اور مزے حاصل ہون اور جو دہنے اُر کو کُتّہ سونگھے تو دوست اور عزیزون سے لڑائی ہو -

पादौ जिघ्रेद्यायिनश्चेद्यात्रां प्राहार्थाप्तिं वाञ्छितां निश्चलस्य ।

स्थानस्थस्योपानहौ चेद्विजिघ्रेत् क्षिप्रं यात्रां सारमेयः करोति ॥ १२ ॥

۱۲۔ جاترا کرنے والے پُرش کے پیرُونکو کُتّہ سُونگھے تو یہ کہتا ہے کہ جاترا مت کر تجھکو یہان ہی
مَن مانا دَھن ملیگا۔ اور استھان مین استھت پُرش کے جُوتے کو کُتّہ سُونگھے تو جلد ہی جاترا کرتا ہے۔

उभयोरपि जिघ्रणे हि बाह्वोर्विज्ञेयो रिपुचौरसंप्रयोगः । अस्थिम-
स्मनिगोपयीत भक्ष्यान मांसास्थीनि शीघ्रमग्निप्रकोपः ॥ १३ ॥

۱۳۔ دونون بھجاؤنکو کُتّہ سُونگھے تو دُشمن اور چور سے ملاقات ہو اور جو کُتّہ کھانیکی چیز یا گوشت
یا ہڈیونکو راکھ مین چھپاوے تو جلد ہی آگ لگنے کا ڈر ہوتا ہے۔

ग्रामे भषित्वा च बहिः श्मशाने भषन्ति चेदुत्तमपुंविनाशः । यिया-
सतश्चाभिमुखो विरौति यदा तदा श्वा निरुणद्धि यात्राम् ॥ १४ ॥

۱۴۔ جو کُتّہ پہلے گانون مین بھونک کر پیچھے باہر مرگھٹ مین جاکر بھونکے تو گانون مین اُتّم پُرش
مرجاے۔ جو جاترا کرنیوالے کے سامنے رُووے تو جاترا (سفر) کرنیکو منع کرتا ہے۔

ऊकारवर्णेन रुतेऽर्थसिद्धिरौकारवर्णेन च वामपार्श्वे । व्याक्षेप-
मौकारकृतेन विघ्नान्निषेधकृत्सर्वरुतैश्च पश्चात् ॥ १५ ॥ * ॥

۱۵۔ جو کُتّہ اُو ایسا بولے تو کام سِدّھ ہوتا ہے اور جاترا کرنے والے کے بائین طرف اَو ایسا
بولے تو بھی کام سِدّھ ہوتا ہے۔ اَو ایسا بولے تو بیاکُل کرتا ہے۔ اور جو جاترا کرنے والے کے
پیچھے سب طرح کی بولی بولے تو جاترا کرنے کو منع کرتا ہے۔

खंखेति चोच्चैश्च मुहुर्मुहुर्ये रुवन्ति दण्डैरिव ताड्यमानाः । श्वा-
नोऽभिधावन्ति च मण्डलेन ते शून्यतां मृत्युभयं च कुर्युः ॥ १६ ॥

۱۶۔ جو کُتّہ اُونچی آواز سے بار بار کھنکھ ایسا بولے جیسے کوئی اُسکو لاٹھی سے مارتا ہے اور
چکّر باندھکر دوڑے تو نگر کو اُجاڑ کرتا ہے اور موت کا خوف دلاتا ہے۔

प्रकाश्य दन्तानभिलेढि सृक्किणी तदाशनं मृष्टमुशन्ति तद्विदः ।
यदाननं चावलिहेन्न सृक्किणी प्रवृत्तभोज्येपि तदान्नविघ्नकृत् ॥ १७ ॥

۱۷۔ جو کُتّہ دانت نکال کر اپنے اونٹھون کو چاٹے تو کُتّے کے لچّھن جاننے والے کہتے ہین
کہ میٹھا بھوجن ملیگا۔ جو صرف مُنہ ہی کو چاٹے اور اونٹھونکو نہ چاٹے تو سِدّھ بھوجن مین بھی
بگھن ہوتا ہے یعنے موجود کھانا بھی کھانے کو نہین ملتا۔

ग्रामस्य मध्ये यदि वा पुरस्य भषन्ति संहत्य मुहुर्मुहुर्ये । ते क्लेशमाख्यान्ति तदीश्वरस्य श्वारण्यसंस्था मृगवद्विचिन्त्यः ॥ १९ ॥

۱۸- گانون یا نگر کے بیچ بہت سے کُتّے اِکھٹے ہو کر بار بار بھونکین تو وہ اس گانون یا نگر کے مالک کو کلیش ہونے کو کہتے ہین۔ جنگل مین اِکھٹے کُتّے کا پھل ہرن کے پھل کے برابر جاننا چاہیے۔

इन्द्रकीले सचिवस्य पीडा ।
वायोर्गृहे सस्यभयं गृहान्तः पीडा पुरस्यैव च गोपुरस्थे ॥ १९ ॥

भयं च शय्यासु तदीश्वराणां याने भषन्तो भयदाश्च पश्चात् । अथापसव्या जनसन्निवेशे भयं भषन्तः कथयन्त्यरीणाम् ॥ २० ॥

इति सर्वशाकुने श्वचक्रं नाम चतुर्थोऽध्यायः ॥ ४ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायामेकोननवतितमोऽध्यायः ॥ ८९ ॥

۱۹و۲۰- برچھ کے پاس کُتّہ بھونکے تو برکھا ہوتی ہے دروازے کے سامنے بھونکے تو راجا کے منتری کو کلیش ہوتا ہے۔ گھر کے بیچ بائو کون مین کُتّہ بھونکے تو کھیتی کو ڈر ہوتا ہے۔ نگر کے دروازے پر بھونکے تو نگر ہی کو کلیش ہوتا ہے۔ چارپائی کے اوپر بھونکے تو چارپائی کے مالک کو ڈر ہوتا ہے۔ جاترا کرنے مین پیچھے سے بھونکے تو جاترا کرنے والے کو ڈر ہوتا ہے۔ آدمیون کے پاس بائین طرف مین بھونکے تو دشمنون کا خوف کہتا ہے۔ سب شگونون مین کُتّہ کے شگون کا ادھیاے چوتھا ختم ہوا

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیاے نواسی تمام ہوا۔

ادھیاے نوّے

سیار بولنے کے شگون

श्वभिः सृगालाः सदृशाः फलेन विशेष एषां शिशिरे मदाप्तिः । हूहूरुतान्ते परतश्च टाटा पूर्णः स्वरोऽन्ये कथिताः प्रदीप्ताः ॥ १ ॥

۱- سیارونکا پھل کُتّون ہی کے برابر ہے اتنا ہی فرق ہے کہ سیار ششر رت (موسم سرما) مین مست ہوتے ہین یعنے جاڑون مین انکے بولنے کا کچھ پھل نہین ہے۔ ہو ہو ایسی بولی بولکر

پیچھے "تا تا" ایسی بولی بولے تو وہ بولی پورن ہے اور سب طرح کی بولیاں دیپت ہیں۔

लोमाशिकायाः खलु कक्षशब्दः पूर्णः स्वभावप्रभवः स तस्याः।
ये ऽन्ये स्वरास्ते प्रकृतेरपेताः सर्वे च दीप्ता इति संप्रदिष्टाः ॥२॥+॥

۲۔ لومڑی کا ککک ایسا شبد پورن ہے یہ شبد اسکا سوابھاوک (معمولی) ہے اسکے سوا اور شبد سوابھاوک نہیں ہیں اسلیے سب دیپت کہے ہیں۔

पूर्वोदीच्योः शिवा शस्ता शान्ता सर्वत्र पूजिता। धूमितामि-
मुखी हन्ति स्वरदीप्ता दिगीश्वरम् ॥३॥+॥ ॥+॥+॥

۳۔ پورب اور اتر میں سیارنی شبھ پھل دیتی ہے اور جو شانت سور (اچھی آواز) سے بولے تو سب ہی دشاؤں میں شبھ ہے۔ دھومتا دشا کی اور مکھ کرکے دیپت سور (بری آواز) سے بولے تو اس دشا کے سوامی کا ناش کرتی ہے۔ دشاؤں کے سوامی ۸۶ ادھیائے میں کہے گئے ہیں۔

सर्वदिक्षु शुभा दीप्ता विशेषेण ऽहून्य शोभना। पुरेऽसे-
न्ये ऽपसव्या च कष्टा सूर्याभिमुखी शिवा ॥४॥+॥+॥

۴۔ دیپت سیارنی سب دشاؤں میں اشبھ ہے دن میں بولے تو ضرور ہی برا ہوتا ہے۔ نگر یا سینا کے دکھن طرف اسمت ہوکر سورج کی اور مکھ کرکے سیارنی بولے تو اشبھ پھل کرتی ہے۔

याहीत्यग्निभयं शास्ति याटेति मृतवेदिका। धिग्धि-
ग्दुष्कृतमाचष्टे सज्वाला देशनाशिनी ॥५॥+॥+॥

۵۔ یاہ ایسا شبد سیارنی بولے تو آگ لگنے کے ڈر کو کہتی ہے۔ "تا تا" ایسا شبد بولے تو کوئی بندھو (بھائی) آدمی مرگیا یہ کہتی ہے۔ دھگ دھگ ایسا شبد بولے تو بڑے کشٹ کو کہتی ہے بولنے کے وقت اسکے منہ سے آگ کا شعلہ نکلتا ہو تو دیش کا ناش کرتی ہے۔

नैव दारुणतामेके सज्वालायाः प्रचक्षते। अर्कादि-
नलवत्तस्या वक्त्रं लाला स्वभावतः ॥६॥+॥+॥

۶۔ جوالا سہت (شعلہ والی) سیارنی کو کوئی کوئی آچارج برا نہیں کہتے ہیں وے کہتے ہیں کہ جسطرح سورج آدمین آگ کا ایسا شعلہ جلتا ہوا دکھیر پڑتا ہے اسیطرح اسکے منہ کی پیدائشی سرخی انکے منہ میں شعلہ کی طرح دکھیر پڑتی ہے اس لیے بری نہیں ہے۔

अन्यप्रतिरुता याम्यासोद्बन्धमृतशंसिनी।

वारुण्यनुरुता सैव शंसते सलिले मृतम् ॥ ७ ॥ + ॥

۷- دکھن طرف سیارنی بولے اور اُسکے پیچھے دوسری سیارنی بولے تو پھانسی لگاکر کسی کے مرنے کو بتلاتی ہے اور دکھن طرف سیارنی بولے اور اُسکے پیچھے دوسری سیارنی پچھم طرف بولے تو پانی مین ڈوب کر مرے ہوئے آدمی کو بتلاتی ہے -

उपक्षोभः श्रवणं चेष्टं धनप्राप्तिः प्रियागमः । क्षोभः प्रधानभेदश्च वाहनानां च संपदः ॥ ८ ॥ फलमासप्तमादेतद्ग्राह्यम्प्रतीरुतम् । याम्यायां तद्विपर्यस्तं फलं षट्पंचमाद्‌रुते ॥ ९ ॥

۸- ایکبار سیارنی بول کر چُپ ہو جاے تو چھوبھ (فساد) دو بار بولے تو اچھی بات کا سُننا تین بار بولے تو دھن کی پراپت چار بار بولے تو پیارے کا آنا پانچ بار بولے تو چھوبھ چھہ بار بولے تو پردھان پُرشون مین بھید اور سات بار بولے تو سواریان بہت ملتی ہین -

۹- سات بار بولنے تک کے یے پھل کہے اس سے زیادہ سیارنی بولے تو اُسکے بولنے کا کچھ بچار نکرے وہ نشپھل ہوتا ہے دکھن طرف آشکت ہوکر سیارنی بولے تو چھٹے اور پانچوین پھل کو چھوڑکر اور سب پھل اُلٹے ہو جاتے ہین

या रोमांचं मनुष्याणां शकृन्मूत्रं च वाजिनाम् । रावात्त्रासं च जनयेत्सा शिवा न शिवप्रदा ॥ १० ॥ + ॥

۱۰- جس سیارنی کے بولنے سے آدمیون کے بدن پر رُوئین کھڑے ہو جائین اور گھوڑے پیشاب اور لید کردیوین اور تراس (خوف) ہو وہ سیارنی کلیان نہین کرتی -

मौनं गता प्रतिरुते नरद्विरदवाजिनाम् । या शिवा सा शिवं सैन्ये पुरे वासं प्रयच्छति ॥ ११ ॥ + ॥

۱۱- سیارنی بولے اور اُسکے بعد کوئی آدمی یا ہاتھی یا گھوڑا بولے اور وہ سیارنی چُپ ہو جاے پھر نہ بولے تو وہ سیارنی سینا (فوج) مین یا نگر مین کلیان کرتی ہے -

भेभेति शिवा भयंकरी भोभो व्यापदमादिशेच्च सा । मृतबन्धनिवेदिनी फिफे हूहू चात्महिता शिवास्वरे ॥ १२ ॥

۱۲- بھے بھے ایسا شبد سیارنی بولے تو بھے (خوف) کرتی ہے - بھو بھو ایسا شبد بولے تو بپت کو کہتی ہے - پھے پھے ایسا شبد بولے تو موت اور قید کو کہتی ہے - ہو ہو ایسا شبد سیارنی بولے تو اُس شبد کے سُننے والے آدمی کا بھلا کرتی ہے -

शान्तात्मवर्णा त्सरमी रुवन्ती टाटामुदीर्णामिति वाश्यमाना। टेटे
च पूर्वं परतश्च थेथे तस्याः स्वतुष्टिप्रभवं रुतं तत् ॥ १३॥*॥

۱۳۔ جو سیارنی شانت وشا مین استھت ہوکر شانت سور (آواز) سے آ ایسا شبد کرے
تو ایسا شبد کرے یا آٹاٹ ایسا کٹھور شبد کرے یا پہلے ٹےٹے ایسا شبد کرکے پیچھے تھےتھے
ایسا شبد کرے تو یہ شبد سیارنی کے پرسنتا کے ہین ارتھات پرسن ہوتی ہے تب ایسے
شبد بولتی ہے ایسلیے یہ شبد شبھ ہین۔

उच्चैर्घोरं वर्णमुच्चार्य पूर्वं पश्चात्क्रोशेत् क्रोष्टुकस्यानुरूपम्
यासाक्षेमं प्राह वित्तस्य चाप्तिं संयोगं वा प्रोषितेन प्रियेण १४

इति सर्वशाकुने शिवारुतं नाम पञ्चमोऽध्यायः॥५॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहि-
तायां नवतितमोऽध्यायः ॥ ९० ॥ * ॥

۱۴۔ جو سیارنی پہلے اونچے سور سے بھینکر اچھر کو اچارن کرکے پیچھے ڈراونی بولی بولے پھر سیار کیطرح
بولنے لگے تو وہ سیارنی کشل اور دھن کے لابھ کو کہتی ہے یا پردیس مین گئے ہوئے پیارے سے ملنے کو کہتی ہے
سب شگونوں مین سیارنی کے شگونوں کا ادھیاے پانچوان سماپت ہوا۔
شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیاے نوے سماپت ہوا۔

ادھیاے اکیانوے ۹۱

ہرن کے شگن۔

सीमागता वन्यमृगा रुवन्तः स्थिता व्रजन्तोऽथ समापतन्तः।
सम्प्रत्यतीतैष्यभयानि दीप्ताः कुर्वन्ति शून्यं परितो भ्रमन्तः॥१॥

۱۔ بن کے مرگ (ہرن) گانون کے ڈانڈے پر دیپت ہوکر شبد کرتے ہوئے کھڑے ہون تو
اسیوقت خوف پیدا ہونیکو کہتے ہین۔ اور جو جاتے ہوئے ہون تو گذرے ہوئے خوف کو کہتے
ہین۔ اور جو گانون کی طرف آتے ہون تو آگے آنے والے خوف کو کہتے ہین۔ اور جو گانون
وغیرہ کے چارون طرف گھومین تو اس گانون کو شونیہ (خالی) کر دیتے ہین

ते ग्राम्यसत्त्वैरनुवाश्यमाना भयाय रोधाय भवन्ति वन्यैः।

द्वाभ्यामपिप्रत्यनुवाशिताः स्तेवन्दिग्रहायैवमृगाभवन्ति ॥ २ ॥

۲ - گانون کی حد پر کھڑے ہوئے اُن وئیثیت مرگون کے بولنے کے بعد گانون کے اور جو بولنے لگین تو ڈر ہوتا ہے اور جو جنگل کے جانور اُنکے پیچھے بولنے لگین تو گانون وغیرہ کو دشمن لوگ گھیر لیتے ہین اور جو جنگل اور گانون دونون کے جانور اُنکے پیچھے بولنے لگین تو اُس گانون سے دشمنو کو قید کرکے لیجاوین -

वन्येसत्त्वेद्वारसंस्थेपुरस्यरोधोवाच्यःसंप्रविष्टेविनाशः । सू-
तेमृत्युःस्याद्भयंसंस्थितेचगेहंयातेबन्धनंसंप्रदिष्टम् ॥ ३ ॥

इतिसर्वशाकुनेमृगचेष्टितंनामषष्ठोऽध्यायः ॥ ६ ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायामेकनवतितमोऽध्यायः ॥ ९१ ॥

۳ - جنگل کا جانور گانون کے دروازے پر کھڑا ہو تو اُس گانون کو دشمن لوگ گھیر لیوین اور جو گانون کے اندر جنگلی جانور گھس آوے تو اُس گانون کا ناش ہوتا ہے - جو اُس جنگلی جانور کے بچہ پیدا ہو جاے تو موت ہوتی ہے - جو وہ جنگلی جانور گانون مین آکر مر جاے تو خوف ہوتا ہے اور جو گھر کے اندر جنگلی جانور چلا آوے تو اُس گھر کے مالک کو قید ہوتی ہے -

سب شگونون مین ہرن کے شگون کا ادھیاے چھٹوان سماپت ہوا -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیاے اکیانوی سماپت ہوا -

ادھیاے بانوے ۹۲

گئو کے شگن

गावोदीनाःपार्थिवस्याऽशिवायपादैर्भूमिंकुट्टयन्त्यश्चरोगान् ।
मृत्युंकुर्वन्त्यश्रुपूर्णायताक्ष्यःपत्युर्भीतास्तस्करानारुवन्त्यः ॥ १ ॥

۱ - گئو دین (اداس) ہو تو راجا کو اشبھ ہوتا ہے - اپنے پیرون سے زمین کو کوٹے تو روگ ہوتے ہین - گئوون کی بڑی بڑی آنکھین آنسوون سے بھری رہین تو مالک کی موت ہوتی ہے اور ڈری ہوئی ہوکر بڑا شبد کرے تو چور آتے ہین یعنے اُس گھر مین چوری ہو جاتی ہے -

अकारणेक्रोशतिचेदनर्थोभयायरात्रौवृषभःशिवाय । भृशंनि-
रुद्धायदिमक्षिकाभिस्तदाशुवृष्टिःसरमात्मजैर्वा ॥ २ ॥ + ॥

۲- جو گئو بے سبب بولے تو اچھا نہین ہوتا۔ رات کو بولے تو ڈر ہوتا ہے۔ بیل رات کو بولے تو اچھا ہوتا ہے۔ گئوونکو بہت سی مکھیان گھیرین یا کتّے گھیرین تو جلدی برکھا ہوتی ہے۔

आगच्छन्त्यो वेश्म हम्बारवेण संसेवन्त्यो गोष्ठवृद्ध्यै गवां गाः। आ-
र्द्राङ्ग्यो वा हृष्टरोमाः प्रहृष्टा धन्या गावः स्युर्महिष्योऽपि चैवम्॥३॥

इति सर्वशाकुने गवेङ्गितं नाम सप्तमोऽध्यायः॥७॥

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहि-
तायां द्विनवतितमोऽध्यायः॥९२॥

۳- جو گئو ہمبا ایسا شبد بولتی ہوئی گھر مین آوے اور گھر مین رہا کرے تو گئوشالہ کو بڑھاتی ہے جو گئو کے انگ پانی سے بھیگ رہے ہون روئین کھڑے ہو گئے ہون اور گئو پرسنّ ہو تو شبھ ہوتی ہے۔ اسیطرح بھینسیون (مادۂ جاموش) کا بھی پھل جانو۔

سب شگونون مین گئوون کے شگون کا ادھیاے ساتوان سماپت ہوا۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیاے بانویٰ سماپت ہوا۔

ادھیاے ترانوے ۹۳

گھوڑے کے شگن

उत्सर्गान्न शुभदमासनापरस्थं वामे च ज्वलनमतोऽपरं प्रशस्तम्। सर्वा-
ङ्गज्वलनमवृद्धिदं हयानां द्वे वर्षे दहनकणाश्च धूपनं वा॥१॥

۱- گھوڑون کے طویلے سے پچھم طرف مین جوالا (شعلہ) ہو تو سامانیہ (بدرجۂ اوسط) سے اشبھ ہوتا ہے اور طویلے کے بائین طرف مین بھی شعلہ کا نکلنا برا ہوتا ہے۔ اسکے سواے اور اطراف یعنے طویلے کے پورب یا دکھن طرف مین شعلہ کا نکلنا اچھا ہوتا ہے۔ گھوڑے کے تمام بدن سے شعلہ نکلے تو ناش کرتا ہے۔ دو برس تک گھوڑے کے بدن آگ کی چنگاریان نکلین یا دھوان نکلے تو بھی چھے کرتا ہے۔ اُتپات (آفت) کے سبب سے گھوڑون کے انگون سے اگن کی جوالا (شعلۂ آتشی) نکلتی ہوئی دیکھ پڑتی ہے اسکو جوالا کہتے ہین۔

अन्तःपुरं नाशमुपैति मेढ्रे कोशः क्षयं यात्युदरे प्रदीप्ते। पायौ
च पुच्छे च पराजयः स्याद्वक्त्रोत्तमाङ्गज्वलने जयश्च॥२॥

۲- گھوڑے کے لِنگ (عضوِ تناسل) مین سے شعلہ نکلے تو راجا کے اَنتہ پُر کا ناش ہوتا ہے -
پیٹ سے شعلہ نکلے تو خزانہ کا ناش ہوتا ہے - گدا (مقعد) اور پونچھ (دُم) سے شعلہ نکلے
تو لڑائی مین ہار ہوتی ہے - اور جو گھوڑے کے مُکھ اور سر سے جوالا نکلے تو لڑائی مین فتح ہوتی ہے

स्कन्धासनांऽसज्वलनं जयाय बन्धाय पादज्वलनं प्रदिष्टम् ।
ललाटवक्षोऽक्षिभुजेषु धूमः पराजयाय ज्वलनं जयाय ॥ ३ ॥

۳- اَسکندھ (گردن کے دونوں پہلو) آسن (پریان استھان) اَنس (اَسکندھون کے
نیچے) گھوڑے کے اِن انگون سے جوالا نکلے تو جے (فتح) ہوتی ہے - پَیر (سُم) سے جوالا نکلے تو مالک
کو قید ہونا کہا ہے - ماتھا چھاتی آنکھ اور بھجا (اگلے دونون پیر) اِن انگون سے دُھوان نکلے تو ہار
ہوتی ہے اور اِن انگون سے جوالا (شعلہ) نکلے تو جیت ہوتی ہے -

नासापुटप्रोथशिरोऽश्रुपातनेत्रेषु रात्रौ ज्वलनं जयाय । पा-
लाशताम्रासितकर्बुराणां नित्यं शुकाभस्य सितस्य चेष्टम् ॥ ४ ॥

۴- ناک کے چھید پروتھ (ناک کا درمیانی حصّہ) مستک اَشرپات (گنڈونکا حصّہ زیرین جہان
گھوڑون کے آنسو گرتے ہین) اور آنکھ اِن انگون سے رات کے سمے جوالا نکلے تو فتح ہوتی ہے -
پلاس کے رنگ تانبے کے رنگ کالے رنگ ابلق (سیاہ و سفید ملا ہوا) طوطے کے رنگ (سبزہ)
اور سفید اِن رنگون کے گھوڑے کے بدن سے شعلہ کا نکلنا ہمیشہ اچھا ہوتا ہے -

प्रद्वेषो यवसाम्भसां प्रपतनं स्वेदो निमित्ताद्विना कम्पो वा
वदनाच्च रक्तपतनं धूमस्य वा सम्भवः । अस्वप्नश्च वि-
रोधिता निशि दिवा निद्रालसध्यानता सादोऽधोमुखता
विचेष्टितमिदं नेष्टं स्मृतं वाजिनाम् ॥ ५ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۵- گھاس اور پانی سے نفرت کرنا بے سبب پسینا نکلنا یا کانپنا منہ سے خون گرنا یا دُھوین کا
نکلنا رات کو نہ سونا آپسمین لڑنا دن مین نیند سے آلس بھرے رہنا اور فکرمند رہنا سست رہنا
نیچے منہ رکھنا یہ سب صورتین گھوڑون کی شبھ نہین ہین -

आरोहणमन्यवाजिनां पर्याणादियुतस्य वाजिनः । उ-
पवाह्यतुरङ्गमस्य वा कल्पस्यैव विपन्नशोभना ॥ ६ ॥

۶- پریان سہت (چار جامہ کسے ہوئے) گھوڑے پر دوسرا گھوڑا چڑھے تو شبھ نہین ہوتا اور سواری

جس گھوڑے پر چڑھتے ہین اور وہ تندرست ہی اسکو یکایک کچھ بیماری وغیرہ مصیبت آجای تو بھی شبہ نہین -

क्रौञ्चवद्रिपुवधाय हेषितं ग्रीवया त्वचलया च सोन्मुखम्।
स्निग्धमुच्चमनुनादि हृष्टवद्ग्रासरुद्धवदनैश्च वाजिभिः॥ ७॥

۷ - کروَنچ پنچھی کی طرح جو گھوڑا شبد کرے گردن کو کھڑی رکھکر مُکھ اُٹھاکر جو گھوڑا شبد کری میٹھی اور اُونچی آواز سے بار بار جو گھوڑا بولے خوش ہوکر مُنھہ مین کور (لقمہ) بھرے ہوئے جو گھوڑا بولے تو دشمنون کو جیت ہے -

पूर्णपात्रदधिविप्रदेवतागन्धपुष्पफलकाञ्चनादि वा। द्र-
व्यमिष्टमथवाऽपरं भवेद्धेषतां यदि समीपतो जयः॥ ८॥

۸ - گھوڑا جب ہنسے بولے اُس سمے اُسکے پاس بھرا ہوا برتن دہی براہمن دیوتا خوشبو پھول پھل سونا یا سرسون یا گئو روچن وغیرہ مبارک چیز آجاے تو فتح ہوتی ہے

भक्ष्यपानखलिनाऽभिनन्दिनः पत्युरौपयिकनन्दिनोऽथ-
वा। सव्यपार्श्वगतदृष्टयोऽथवा वाञ्छितार्थफलदास्तुरङ्गमाः॥ ९॥

۹ - گھوڑا کھانے یا پینے کی چیز اور لگام کو خوشی سے لے لیوے یا مالک کو جو بات پسند ہو اسکو خوشی سے اختیار کری اور داہنی کوکھ کی طرف جسکی نگاہ رہے ایسا گھوڑا خاطر خواہ پھل دیتا ہے -

पादैश्च वामैरभिताडयन्तो महीं प्रवासाय भवन्ति भर्तुः। स-
न्ध्यासु दीप्तामवलोकयन्तो हेषन्ति चेद्बन्धपराजयाय॥ १०॥

۱۰ - جو گھوڑا اپنے بایئن سُم سے زمین کو کھودے تو مالک کو سفر ہوتا ہے - شام کیوقت دیپت کی طرف نگہ کرکے بولے تو مالک کو قید اور شکست (ہار) ہوتی ہے -

अतीव हेषन्ति किरन्ति वालान्निद्रारताश्च प्रवदन्ति यात्राम्।
रोमत्यजो दीनखरस्वराश्च पांसून्ग्रसन्तश्च भयाय दृष्टाः॥ ११॥

۱۱ - گھوڑا بہت ہی بولے اور دُم کو پھیلاوی اور سویا کری تو جاترا (سفر) کو کہتا ہی - جو گھوڑا بالونکو گراوی اور دین (اُداس) اور رُوکھا بولے اور دھول کھاے تو مالک کو ڈر ہو یہ کہتا ہے -

समुद्गवद्दक्षिणपार्श्वशायिनः पदं समुत्क्षिप्य च दक्षिणं स्थिताः।
जयाय शेषेष्वपि वाहनेष्विदं फलं यथासम्भवमादिशेद्बुधः॥ १२॥

۱۲ - گھٹنونکو سمیٹ کر ڈھکنا کی صورت بنکر داہنی کروٹ سے گھوڑا سووی اور داہنا پانون اٹھاکے

گھڑا رہے تو مالک کو فتح ہوتی ہے عقلمند آدمی اور سب سوار یونہین بھی یے پھل جیسا ممکن ہو کہے -

आरोहतिक्षितिपतौविनयोपपन्नोयाचानुगोऽन्यतुरगं
प्रतिहेषतेच । वक्त्रेणवास्पृशतिदक्षिणमात्मपार्श्वंयो
ऽश्वःसभर्तुरचिरात्प्रचिनोतिलक्ष्मीम् ॥ २३ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۲۳ - راجا جس وقت گھوڑے پر چڑھنے لگے اسوقت گھوڑا عاجزی سے ملائم ہوجاے - جس طرف جانا ہے اسیطرف چلے - دوسرے گھوڑے کی آواز سنکر بولنے لگے یا منھہ سے اپنی داہنی کوکھ کو چھوے ایسا گھوڑا جلد ہی اپنے مالک کی دولت کو بڑھاتا ہے -

मुहुर्मुहुर्मूत्रशकृत्करोतिनताड्यमानोप्यनुलोमयायी ।
अकार्यभीतोऽश्रुविलोचनश्चशुभंनभर्तुस्तुरगोऽभिधत्ते ॥ २४ ॥

۲۴ - جوگھوڑا بار بار لید کرے اور موتے مارنے پر بھی سیدھا نہ چلے بے سبب ہی چمکے اور جسکے آنکھین آنسوون سے بھری رہین ایسا گھوڑا اپنے مالک کا شبھ نہین کرتا - بھلا

उक्तमिदंहयचेष्टितमतऊर्ध्वंदन्तिनांप्रवक्ष्यामि । तेषां
तुदन्तकल्पनभङ्गम्लानादिचेष्टाभिः ॥ २५ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥
इतिसर्वशाकुनेऽश्वेङ्गितंनामाऽष्टमोऽध्यायः ॥ ८ ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहि-
तायांत्रिनवतितमोऽध्यायः ॥ ९३ ॥ ✣ ॥

۲۵ - یہ گھوڑونکی چیشٹھا (بشرہ وقیافہ) کا پھل کہا اب ہم ہاتھیونکی چیشٹھا آد کا پھل کہتے ہین - ہاتھیونکا شبھ اشبھ پھل دانتون کے چھید سے اور دانتون کے پھٹنے سے اور دانت کے میلے پن سے اور چیشٹھا وغیرہ سے بچار کرنا چاہیے سب شگونون مین گھوڑے کے شگون کا آٹھواں ادھیا سماپت ہوا -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیا ترانوے سماپت ہوا -

ادھیائے چورانوے ۹۴

ہاتھی کے شگون

दन्तस्यमूलपरिधिंद्विरायतंप्रोज्झ्यकल्पयेच्छेषम् । अ-
धिकमनूपचराणांन्यूनंगिरिचारिणांकिञ्चित् ॥ १ ॥

श्रीवत्सवर्धमानच्छत्रध्वजचामरानुरूपेषु। छेदे दृष्टे-
ष्वारोग्यविजयधनवृद्धिसौख्यानि ॥२॥ प्रहरणसदृशे-
षु जयो नन्द्यावर्तेमनष्टदेशाप्तिः। लोष्टे तु लब्धपूर्वस्य भ-
वति देशस्य संप्राप्तिः ॥३॥ स्त्रीरूपेऽस्वविनाशो भृङ्गा-
रेऽभ्युत्थिते सुतोत्पत्तिः। कुम्भेन निधिप्राप्तिर्यात्रावि-
घ्नं च दण्डेन ॥४॥ कृकलासकपिभुजङ्गेष्वसुभिक्षव्या
धयो रिपुवशत्वम्। गृध्रोलूकध्वाङ्क्षश्येनाकारेषु
जनमरकः ॥५॥ पाशेऽथवा कबन्धे नृपमृत्युर्जनवि-
पत्स्रुतेरक्ते। कृष्णश्यावे रूक्षे दुर्गन्धे चाशुभं भवति
॥६॥ शुक्लः समः सुगन्धिः स्निग्धश्च शुभावहो भवेच्छेदः। गल
नम्लानफलानि च दन्तस्य समानि भङ्गेन ॥७॥

۱-لغایت ۷- ان سات اشلوکوں میں سے ساڑھے چھ اشلوک سنجیا آسن والے ادھیائے میں آچکے ہیں وہاں ہی انکا ترجمہ دیکھ لینا چاہیے ساتویں اشلوک کے پچھلے پد کا یہ مطلب ہے کہ ہاتھی کا دانت گل جاوے یا بیرن (بدرنگ) ہو جاوے تو اسکے پھل دانت کے ٹوٹنے ہی کیطرح جاننا چاہیے۔

मूलमध्यदशनाग्रसंस्थिता देवदैत्यमनुजाः क्रमात्ततः।
स्फीतमध्यपरिपेलवं फलं शीघ्रमध्यचिरकालसंभवम् ॥८॥

۸- ہاتھی کے دانت کی جڑ اور بیچ اور نوک پر دیوتا دیت اور آدمی رہتے ہیں ان بھاگوں میں جو دانت چھید آوے ہوں تو کرم سے (بترتیب سلسلہ) پورن پھل مدھم پھل تھوڑا پھل ہوتا ہے۔ اور جلدی اور مدھ کال (نہ بہت جلدی نہ بہت دیری) اور دیر سے حسب سلسلہ پھل ہوتا ہے۔

दन्तभङ्गफलमत्र दक्षिणे भूपदेशबलविद्रवप्रदम्। वाम-
तः सुतपुरोहितेभपान् हन्ति सादविकदारनायकान् ॥९॥

۹- ہاتھی کا دہنا دانت جڑ بیچ اور آگے سے ٹوٹے تو کرم سے راجا کو دیش کو اور سینا (فوج) کو دشمن کے ڈر سے بھاگنا پڑے۔ بائیں دانت کے جڑ بیچ اور آگے سے ٹوٹنے سے راج پتر پروہت اور ہاتھی کا مالک کرم سے ناش ہوتا ہے۔ اور بائیں دانت کے ٹوٹنے سے بن میں رہنے والی سینا راجا کی رانی اور پردھان پرشوں کا بھی کرم سے چھے ہوتا ہے۔

ऊपादिष्टे द्रुभयभङ्ग-दर्शनात् पार्थिवस्य सकलं कुलक्षयम्। सौम्यलग्नतिथिभादिभिः शुभं वर्धते शुभमतोऽन्यथा भवेत्॥१०॥

۱۰- جو ہاتھی کے دونوں دانت ٹوٹ جائیں تو یہ کہے کہ راجا کے دونوں کل کا چھے ہو جاتا ہے۔ سوم گرہ کے لگن سوم تتھ اور سوم نکھتر آدمیں دانت ٹوٹے تو شبھ پھل بڑھاتا ہے اور کرور (ناقص) لگن کرور تتھ کرور نکھتر میں دانت ٹوٹے تو اشبھ پھل ہوتا ہے۔

क्षीरवृक्षफलपुष्पपादपेष्वापगातटविघट्टितेन वा। वाममध्यरदभंगखंडनं शत्रुनाशकृदतोऽन्यथाऽपरम्॥११॥

۱۱- دودھ والے برچھ پھل اور پھول والے برچھ کے اکھاڑنے سے یا ندی کے کنارونکے اسمین ملنے سے جو ہاتھی کے بائیں دانت کے بیچ کا حصہ بھنگ یا کھنڈن ہو تو شتر کو ناش کرتا ہے اور اگر الٹا ہو تو شتر کی برڈھ کرتا ہے۔

स्खलितगतिरकस्मात्त्रस्तकर्णोऽतिदीनः श्वसिति मृदु सुदीर्घं न्यस्तहस्तः पृथिव्याम्। द्रुतमुकुलितदृष्टिः स्वप्नशीलो विलोमो भयकृदहितभक्षी नैकशोऽसृक्छकृच्च॥१२॥

۱۲- جو ہاتھی چلتے چلتے بے سبب ہی ٹھوکر کھاے یا کان جسکے ہلنے سے بند ہو جائیں بہت اداس آہستہ آہستہ لمبی لمبی سانس لے سونڈ کو زمین پر ٹیک دے جلت اور مکلت جسکے نیتر ہوں بہت سویا کرے جدھر لیجادیں ادھر نجاے نہ کھانے والی چیز کو کھانے لگے بار بار لہو ٹپکاوے اور لید کرے ایسا ہاتھی اپنے سوامی کو بھے (خوف) پیدا کرتا ہے۔

वल्मीकस्थाणुगुल्मक्षुपतरुमथनः स्वेच्छया हृष्टदृष्टिर्यायाद्यात्रानुलोमं त्वरितपदगतिर्वक्त्रमुन्नाम्य चोच्चैः। कक्षासन्नाहकाले जनयति च मुहुः शीकरं बृंहितं वा तत्काले वा मदाप्तिर्जयकृदथ रदं वेष्टयन् दक्षिणं वा ॥१३॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱۳- جو ہاتھی اپنی اچھا سے بغیر شاخ کے درخت یا چھوٹے درخت اور درختوں کو اکھارے جسکی درشٹ پرسن ہو جدھر جانا چاہتے ہیں ادھر اونچا مستک اٹھا کر جلدی جلدی چلنے لگے ہودا کستے وقت سونڈ سے پانی کے بوند اڑاوے یا گرجے یا اسوقت مست ہو آوے اور سونڈ سے اپنے داہنے دانت کو لپیٹے۔ ایسا ہاتھی اپنے مالک کی فتح کرتا ہے۔

प्रवेशनं वारिणि वारणस्य ग्राहेण नाशाय भवेन्नृपस्य।

ग्राहं गृहीत्वोत्तरणं द्विपस्यतो यात्स्थलं वृद्धिकरं नृभर्तुः ॥१४॥
इतिसर्वशाकुनेहस्तीगितंनामनवमोऽध्यायः ९
इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्सं-
हितायां चतुर्नवतितमोऽध्यायः ॥ ९४ ॥

۱۴- ہاتھی کو گراہ (گھڑیال) پکڑ کر پانی کے اندر لے گھسے تو راجا کی موت ہوتی ہے اور جو ہاتھی گراہ کو پکڑ کر پانی کے اندر سے نکال کر باہر آ جاوے تو راجا کی بڑھ (ترقی) ہوتی ہے -
سب شگونوں میں ہاتھی کے شگون کا اَدھیاے نوان سماپت ہوا -
شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں اَدھیا چورانوے سماپت ہوا -

اَدھیاے پچانوے ۹۵

کوّا (زاغ) کے شگون

प्राच्यानां दक्षिणतः शुभदः काकः करायिका वामा ।
विपरीतमन्यदेशेष्ववधिर्लोकप्रसिद्धैव ॥१॥१॥१॥

۱- پورب دیش کے رہنے والے آدمیوں کو کوّا داہنے اور کرایکا (نام پرند) بائیں ہو تو شبھ ہوتا ہے اور دیگر اطراف کے شگون میں کوّا بائیں اور کرایکا داہنے ہو تو شبھ ہوتا ہے - پورب وغیرہ اطراف کی حدود جیسا کہ دنیا میں مشہور ہے جان لیوے -

वैशाखे निरुपहते वृक्षे नीडः सुभिक्षशिवदाता । निन्दि-
तकण्टकि शुष्के ष्वसुभिक्षभयानि तद्देशे ॥२॥*॥*॥

۲- بیساکھ مہینے میں بنا اپدرو والے برچھ کے اوپر کوّے کا گھوسلا ہو تو سکال اور کلیان کرتا ہے، برے کانٹے والے اور سوکھے برچھ کے اوپر کوّے کا گھوسلا ہو تو اکال اور ڈر ہوتا ہے -

नीडे प्राक्छाखायां शरदि भवेत्प्रथमवृष्टिरपरस्याम् ।
नीडे प्राक्शाखायां शरदि भवेत्प्रथमवृष्टिरपरस्याम् । ॥३॥ शिखिदि-
याम्योत्तरयोर्मध्याप्रधानवृष्टिस्तरोरुपरि ॥३॥ शिखिदि-
शिमण्डलवृष्टिर्नैर्ऋत्यां शारदस्यनिष्पत्तिः । परिशेष
योः सुभिक्षं मूषकसम्पत्तु वायव्ये ॥४॥*॥*॥*॥*॥

۳- درخت میں پورب طرف کی شاخ پر کوّے کا گھوسلا ہو تو کنوار کاتک میں برکھا ہوتی ہے

پچھم والی شاخ پر ہو تو ساون بھادون مین برکھا ہوتی ہے دکھن یا اُتّر کی شاخ پر ہو تو
بھادون کنوار مین برکھا ہوتی ہے اور جو درخت کی چوٹی کی شاخ پر کوّے کا گھوسلہ ہو تو
چارون مہینے برکھا ہوتی ہے - ۴ - اگنی کون کی شاخ پر ہو تو کھنڈ برشٹ (کہین ہو کہین نہو)
ہوتی ہے - نیرت کون کی شاخ پر ہو تو شرد رت (موسم سرما) کی کھیتی اچھی ہوتی ہے - بایبیہ اور ایشان
کون کی شاخ پر کوّے کا گھوسلہ ہو تو سکال ہوتا ہے - بایبیہ کون مین ہو تو مُوش (چوہے) بہت ہوتے ہین

शरदर्भगुल्मवल्लीधान्यप्रसादगेहनिम्नेषु । शून्योभ-
वतिसदेशश्चौराना वृष्टिरोगार्त्तः ॥ ५ ॥+॥+॥+॥+॥

۵- شر کُش گُلم بیل اناج دیو پراساد گھر اور گڑھے مین جہان کوّے کا گھوسلہ ہو وہ دیش چور
ایریشٹ (سوکھا پڑنا) اور روگون سے دکھی ہوتے ہوتے خالی ہو جاتا ہے -

द्वित्रिचतुःशावत्वं सुभिक्षदं पञ्चाभिर्नृपान्यत्वम् । अ-
एडावकिरणमेकाण्डता ऽप्रसूतिश्च न शिवाय ॥ ६ ॥

۶- کوّے کے دو یا تین یا چار بچے ہون تو سکال ہو - پانچ بچے ہون تو دوسرا راجا ہو اور جو کوّا اپنے
انڈونکو پھینک دے یا ایک ہی انڈا دے یا کوئی بچہ نہ دے تو اچھا نہین ہوتا -

चोरकवर्णैश्चौराश्चित्रैर्मृत्युः सितैश्च वह्निभयम् । विकलै-
र्दुर्भिक्षभयं काकानां निर्दिशेच्छिशुभिः ॥ ७ ॥+॥+॥

۷- کوّے کے بچے کا رنگ چور نام خوشبودار چیز کے رنگ کا ایسا ہو تو چورونسے ڈر ہوتا ہے - چتر
برن (کئی رنگ کا) ہو تو موت ہوتی ہے - اُجلے رنگ کا ہو تو آگ لگ جانے کا ڈر ہوتا ہے -
اور جو کوّے کے بچے انگ ہین (کسی ایک عضو کا نہونا) ہو تو اکال پڑنے کا ڈر ہوتا ہے -

अनिमित्तसंहतैर्ग्राममध्यगैः क्षुद्भयं प्रवाशद्भिः । रोध-
श्चक्राकारैरभिघातो वर्गवर्गस्थैः ॥ ८ ॥+॥+॥+॥

۸- بے سبب گانون مین کوّے اکٹھے ہو کر بولین تو اکال کا ڈر ہوتا ہے - چکر باندھکر کوّے بیٹھین تو
گانون گھیرا جاتا ہے - اور جو کئی جگہ پر جھنڈ جھنڈ ہو کر کوّے بیٹھین تو اُپدرو ہوتا ہے -

अभयाश्च तुण्डपक्षैश्चरणविघातैर्जनानभिभवन्तः । कु-
र्वन्ति शत्रुवृद्धिं निशि विचरन्तो जनविनाशम् ॥ ९ ॥+॥

۹- کوّے بے خوف ہو کر اپنے چونچ سے یا پیرون سے یا پنجون کے مارنے سے آدمیونکو ایذا کرین

تو دشمنون کو بڑھاتے ہین۔ رات کے وقت کوّے پھرنے لگین تو آدمیونکا ناش کرتے ہین۔

सव्येन खे भ्रमद्भिः स्वभयं विपरीत माण्डलैश्च परात् । अ-
त्याकुलं भ्रमद्भिर्वातोद्भ्रामो भवति काकैः ॥ १० ॥

۱۰۔ آسمان مین داہنی طرف کی گردش سے یعنی پورب دکھن پچھم اُتر اسطرح سے کوّے اُڑتے پھرین تو اپنے ہی سے ڈر ہوتا ہے۔ اور جو بائین طرف کی گردش سے یعنی پورب اُتر پچھم دکھن اسطرح سے کوّے اُڑتے پھرین تو دشمن سے ڈر ہوتا ہے۔ اور جو بہت بیاکل (بدحواس) ہوکر کوّے آسمان مین اُڑتے پھرین تو اُتوسھت (بُری حالت) ہوتی ہے۔

ऊर्ध्वमुखाश्चलपक्षाः पथि भयदाः क्षुद्भयाय धान्यमुषः ।
सेनाङ्गस्था युद्धं परिमोषं चान्य मृत पक्षाः ॥ ११ ॥

۱۱۔ کوّے اوپر کو مُکھ کیے ہوئے پروںکو ہلاتے ہوں تو راستہ مین ڈر ہوتا ہے۔ اناج کو چُورا کر کوّے لیجائین تو اکال پڑتا ہے۔ فوج کے بدن پر کوّے بیٹھین تو جُدھ ہوتا ہے۔ کوئل کیطرح بہت ہی سیاہ رنگ کوّوں کے پر ہوں تو چوری ہو جاتی ہے۔

भस्मास्थिकेशपत्राणि विन्यसन्पतिवधाय शय्यायाम् ।
मणिकुसुमाद्यवहनने सुतस्य जन्मान्यथाङ्गनायाश्च ॥ १२ ॥

۱۲۔ چارپائی کے اوپر راکھ ہڈی بال یا پتّہ لاکر کوّا رکھے تو اُس چارپائی کے مالک کی موت ہوتی ہے۔ مَن (جواہر) پھول پھل سے چارپائی کو کوّا مارے تو بیٹا پیدا ہوتا ہے اور جو اور کسی چیز سے چارپائی کو مارے تو بیٹی پیدا ہوتی ہے۔

पूर्णाननेऽर्थलाभः सिकताधान्यार्द्रमृत्कुसुमपूर्वैः । भय-
दो जनसंवासाद्यदि भाण्डान्यपनयेत्काकः ॥ १३ ॥

۱۳۔ ریت (بالو) دھان گیلی مٹّی پھول پھل آدمی سے مُکھ بھر کر کوّا آوے تو دھن کا لابھ ہوتا ہے۔ آدمیون کے پاس سے کوّا کچھ چیز اُٹھالیجاوے تو ڈر ہوتا ہے۔

वाहनशस्त्रोपानच्छत्रच्छायाङ्गकुट्टने मरणम् । तत्
जायां पूजा विष्ठा करणेऽन्य संप्राप्तिः ॥ १४ ॥

۱۴۔ سواری ہتھیار جوتا چھتری بدن کا سایہ اور بدن انکو کوّا کوٹے تو موت ہوتی ہے اور جو اِن کی پوجا کرے یعنی پھول وغیرہ لاکر رکھے تو پوجا ہوتی ہے اور جو انکے اوپر بیٹ کرے تو اناج ملتا ہے

यद्द्रव्यमुपनयेत्तस्य लब्धिरपहरति चेत्प्रणाशः स्यात् ।
पीतद्रव्ये कनकं वस्त्रं कार्पासिके सिते रूप्यम् ॥ १५ ॥

۱۵- جو چیز کوّا لے آوے اسکا لابھ ہوتا ہے اور جو چیز اٹھا لیجاوے اسکا ناش ہوتا ہے
پیلی چیز سے سُبرن (سونا) کپاس سے کپڑا اور سفید چیز سے چاندی کا لابھ اور ہان (نقصان) جا

सक्षीरार्जुनवञ्जुलकूलद्वयपुलिनगा रुवन्तश्च । प्रावृ-
षि दुर्दिनमनृतौ स्नाताश्च पांशुजलैः ॥ १६ ॥ ✣ ॥

۱۶- جو کوّے دُودھ والے برچھ (برگد وغیرہ) پر یا ارجن برچھ پر یا اشوک برچھ پر یا ندی کے
دونوں طرف کے کناروں پر بیٹھکر بولیں تو برکھا رُت میں برکھا کرتے ہیں اور جو اور رُت
میں بولیں تو بادل کرتے ہیں اسیطرح دھول سے یا پانی سے جو کوّے نہاویں تو برکھا رُت
میں برکھا کرتے ہیں اور اور رُت میں کریں تو بادل ہوتا ہے -

दारुणनादस्तरुकोटरोपगो वायसो महाभयदः । सलि-
लमवलोक्य विरुवन् वृष्टिकरोऽब्दानुरावी वा ॥ १७ ॥ ✣ ॥

۱۷- جو کوّا برچھ کے کوٹر میں بیٹھکر کٹھور شبد (سخت آواز) بولے تو بڑا ڈر ہوتا ہے - پانی کو دیکھکر کوّا بولے
بادل گرجنے کے پیچھے کوّا بولے تو پانی برستا ہے -

दीप्तोद्विग्नो विटपे विकुट्टयन् वह्निकृद्विधुतपक्षः । रक्त-
द्रव्यं दग्धं तृणकाष्ठं वा गृहे विदधत् ॥ १८ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۱۸- جو کوّا لتّا (بیل) بتان (سایبان - شامیانہ) کے اوپر بیٹھکر سورج کی طرف منہ کرکے
دُکھی ہوکر چونچ سے کوٹتا ہوا پنکھ ہلاوے تو آگ لگنے کا ڈر ہوتا ہے - لال رنگ کی چیز جلی ہوئی چیز - ترن
(گھاس پھوس) یا کاٹھ کو لاکر کوّا گھر میں رکھے تو بھی آگ لگنے کا ڈر ہوتا ہے -

ऐन्द्रादिदिगवलोकी सूर्याभिमुखो रुवन् गृहे गृहिणः ।
राजभयचोरबन्धनकलहाः स्युः पशुभयं चेति ॥ १९ ॥

۱۹- جو کوّا گھر میں سورج کی طرف منہ کرکے پورب آدی چار دشاؤں کو دیکھتا ہوا بولے تو گھر کے
لوگوں کو سلسلہ سے راج بھے چور سے قید لڑائی ہوتے ہیں - اور چاروں دشاؤں کو دیکھکر بولے تو چوپایوں کو ڈر ہوتا ہے

शान्तामैन्द्रीमवलोकयन् रुयाद्राजपुरुषमित्राप्तिः । भव-
ति च सुवर्णलब्धिः शाल्यन्नगुडाशनाप्तिश्च ॥ २० ॥ ✣ ॥

आग्नेय्यामनलाजीविकयुवतिप्रवरधातुलाभश्च । याम्ये माषकुलत्थाभोज्यं गान्धर्विकैर्योगः ॥२१॥ नैर्ऋत्यां दूताश्वोपकरणदधितैलपललभोज्याप्तिः । वारुण्यां मांससुरासवधान्यसमुद्ररत्नाप्तिः ॥२२॥ मारुत्यां शस्त्रायुधसरोजवल्लीफलाशनाप्तिश्च । सौम्यायां परमान्नाशनं तुरंगाम्बराप्तिः ॥२३॥ ऐशान्यां संप्राप्तिर्घृतपूर्णानां भवेदनडुहश्च । एवं फलं गृहपतेर्गृहपृष्ठसमाश्रिते भवति ॥२४॥ * ॥

۲۰- شانت پورب دشا کو دیکھتا ہوا کوّا بولے تو راج پُرش اور مِتر کا آنا ہوتا ہے سُورن کا لابھ ہوتا ہے شالی کا بھات اور گُر سہت بھوجن ملتا ہے۔ ۲۱- شانت اگن کون کو دیکھتا ہوا کوّا بولے تو اگ سے جیو کا کرنیوالے (سُنار لوہار آدِ) اور سُندر استری سے ملنا اور اچھی چیز کا لابھ ہوتا ہے۔ شانت دکھن دشا کو دیکھتا ہوا کوّا بولے تو اُرد اور کُلتھ کا بھوجن ملتا ہے اور گانیوالوں سے ملنا ہوتا ہے۔ ۲۲- شانت نیرت کون کو دیکھتا ہوا کوّا بولے تو دوت گھوڑے کے اُپکرن دہی تیل ماس گوشت اور کھانے کی چیزونکا لابھ ہوتا ہے۔ شانت پچھم دشا کو دیکھتا ہوا کوّا بولے تو مانس مدرا آسو اناج اور سمندر میں پیدا ہوئے رتنونکا لابھ ہوتا ہے۔ ۲۳- شانت بائیبہ کون کو دیکھتا ہوا کوّا بولے تو لوہا ہتھیار (تلوار وغیرہ) تالاب کی پیدا ہوئی چیز بیل پھل اور بھوجن کا لابھ ہوتا ہے۔ شانت اُتر دشا کو دیکھتا ہوا کوّا بولے تو کھیر (شیر برنج) کھانے کو ملے اور گھوڑا اور کپڑا بھی ملے۔ ۲۴- شانت ایشان کون کو دیکھتا ہوا کوّا بولے تو گھی سے پُرت بھوجن ملے اور ایک بیل بھی ملے۔ یے سب پھل گھر کے اوپر کوّا بیٹھکر بولے تب اس گھر کے مالک کو ہوتے ہیں۔

गमने कर्णसमश्चेत्क्षेमायनकार्यसिद्धये भवति । अभिमुखमुपैति यातुर्विरुवन् विनिवर्तये यात्राम् ॥२५॥ * ॥

۲۵- جاترا کے سمے جاترا کرنے والے آدمی کے کان کے برابر ہو کر کوّا اُڑ جاوے تو کلیان کرتا ہے۔ کام سِدھ نہین ہوتا ہے اور بولتا ہوا کوّا جاترا کرنیوالیکے سامنے آوے تو جاترا سے لوٹتا ہے۔

वामे वाशित्वादौ दक्षिणपार्श्वेऽनुवाशते यातुः । अर्थापहारकारी तद्विपरीतोऽर्थसिद्धिकरः ॥२६॥ * ॥ * ॥

۲۶- جاترا کرنے والے کے بائین طرف مین پہلے کوّا بول کر پھر داہنے طرف مین بولے تو دھن کو

ہرتا ہے اور جو پہلے داہنے طرف بول کر پھر بائین طرف کو بولے تو دھن کا لابھ ہوتا ہے ۔

यदिवामएवविरुयान्मुहुर्मुहुर्यायिनोऽनुलोमगतिः । अ-
र्थस्यभवतिसिद्धौप्राच्यानां दक्षिणश्चैवम् ॥२७॥ * ॥

۲۷۔ جاترا کرنے والے کے بائین طرف مین کوّا بولے اور جاترا کرنے والے کے ساتھ ساتھ چلے تو دھن کا لابھ کرتا ہی۔ پورب دشا کے رہنے والونکو داہنی طرف کوّے کا بولنا اور ساتھ ساتھ چلنا دھن کا لابھ کرتا ہی

वामःप्रतिलोमगतिर्वाशन्गमनस्यविघ्नकृद्भवति । त-
स्यस्यैव फलं कथयति यद्वाञ्छितं गमने ॥२८॥

۲۸۔ جاترا کرنے والے کے بائین طرف مین کوّا بولتا ہوا سامنے آوے تو جاترا مین بگھن (خلل) کرتا ہے وہ کوّا یہ کہتا ہے کہ جاترا کرکے جو پھل چاہتا ہے وہ گھر بیٹھے ہی ملیگا ۔

दक्षिणविरुतं कृत्वा वामे विरुयाद्यथेप्सितावाप्तिः । प्र-
तिवाश्यपुरो यायाद्द्रुतमग्रेऽर्थागमोऽतिमहान् ॥२९॥

۲۹۔ جاترا کرنے والے کے داہنی طرف مین کوّا بول کر جو بائین طرف مین بولے تو من مانا کام سدھ ہو۔ اور جو جاترا کرنیوالیکے پیچھے کوّا بولکر جلد آگے چلا جاوی تو جاترا کرنیوالیکو آگے بہت دھن ملتا ہی۔

प्रतिवाश्यपृष्ठतो दक्षिणेन यायाद्द्रुतं क्षतजकर्ता । ए-
कचरणोऽर्कमीक्षन्विरुवंश्च पुरो रुधिरहेतुः ॥३०॥*॥

۳۰۔ جاترا کرنے والے کے پیچھے کوّا بول کر داہنی طرف ہو کر جلد چلا جاے تو جاترا کرنیوالیکے بدن سے خون نکلے اور جو کوّا ایک پیر سے کھڑا ہو کر سورج کی طرف دیکھتا ہوا بولنے لگے تو بھی جاترا کرنیوالیکے بدن سے آگے خون نکلتا ہی

दृष्ट्वार्कमेकपादस्तुण्डेनलिखेद्यदास्वपिच्छानि । पर-
तोजनस्यमहतो वधमभिधत्ते तदा बलिभुक् ॥ ३१ ॥

۳۱۔ جو کوّا سورج کی طرف دیکھکر ایک پیر سے کھڑا ہو کر چونچ سے اپنے پنکھون کو لکھے تو آگے کسی پردھان (مکھیا) منگھ کے مرنے کو کہتا ہے ۔

सस्योपेते क्षेत्रे विरुवति शान्ते ससस्यभूलब्धिः । आकु-
लचेष्टो विरुवन्सीमान्ते क्लेशकृद्यातुः ॥३२॥ * ॥

۳۲۔ کھیتی سہت کھیت مین کوّا شانت ہو کر بولے تو کھیتی سہت زمین کا لابھ ہوتا ہی۔ گانون کی حد کے اخیر پر جو کوّا آتھت ہو کر بیاکلی سے بولے تو جاترا کرنے والون کو کلیش ہوتا ہے ۔

सुस्निग्धपत्रपल्लवकुसुमफलानम्रसुरभिमधुरेषु । स-
क्षीराऽव्रणसुस्थितमनोज्ञवृक्षेषु चार्थकरः ॥ ३३ ॥ * ॥

۳۳- جو کوّا سُندر چکنے برچھ کے اوپر اور پتّے کونپل پھول اور پھلوں سے جھکے ہوئے برچھ کے اوپر سُگندھ یُکت میٹھے پھل والے دُودھ والے برن رہت اچھی طرح لگے ہوئے اور منوہر برچھ کے اوپر بیٹھا ہو تو ارتھ سدّھ کرتا ہے -
چوٹ بغیر ۱۲

निष्पन्नसस्यशाद्वलभुवनप्रसादहर्म्यहरितेषु । धन्यो-
च्चयमङ्गल्येषु चैव विरुवन् धनागमदः ॥ ३४ ॥ * ॥

۳۴- پکی ہوئی کھیتی ہری دوب والے استھل دیویر اساد محل ہرے رنگ کا استھان شبھ استھان اونچا استھان اور منگل استھان انہیں سے کسی استھان پر بیٹھکر کوّا بولے تو دھن کی پراپت کراتا ہے -

गोपुच्छस्थे वल्मीकगेऽथवा दर्शनं भुजङ्गस्य । सद्यो
ज्वरो महिषगे विरुवति गुल्मे फलं स्वल्पम् ॥ ३५ ॥ * ॥

۳۵- گئو کی پونچھ پر یا بانبی پر بیٹھکر کوّا بولے تو سانپ دکھلائی دیتا ہے - بھینسا کے اوپر بیٹھکر کوّا بولے تو اُسی دن بخار چڑھتا ہے - گلم (ایک جڑ میں بہت شاخوں کے گچھے) پر بیٹھکر کوّا بولی تو شبھ پھل تھوڑا ہوتا ہے

कार्यस्य व्याघातस्तृणकूटे वामगेऽम्बुसंस्थे वा । ऊर्ध्वा-
ग्निप्लुष्टेऽशनिहते च काके वधो भवति ॥ ३६ ॥ * ॥ * ॥

۳۶- جاترا کرنے والے کے بائیں طرف میں ترن (گھاس پھوس) کے ڈھیر پر یا پانی پر بیٹھکر کوّا بولے تو کام نہیں ہوتا ہے - اوپر سے آگ سے جلے ہوئے یا بجلی سے مارے ہوئے برچھ پر جو کوّا بیٹھکر بولے تو مرتُّ (موت) ہوتی ہے -

कण्टकिमिश्रे सौम्ये सिद्धिः कार्यस्य भवति कलहश्च ।
कण्टकिनि भवति कलहो वल्लीपरिवेष्टिते बन्धः ॥ ३७ ॥

۳۷- کانٹوں والے برچھوں سمیت اُتّم برچھ پر کوّا بیٹھا ہو تو کام سدّھ ہو جاتا ہے اور جھگڑا بھی ہوتا ہے - کانٹوں والے برچھ پر کوّا بیٹھا ہو تو لڑائی جھگڑا ہوتا ہے - جس برچھ پر بیل لپٹ رہی ہو اُس پر بیٹھکر کوّا بولے تو بندھن (قید) ہوتا ہے -

छिन्नाग्रेऽङ्गच्छेदः कलहः शुष्कद्रुमस्थिते ध्वाङ्क्षे । पुर-
तश्च पृष्ठतो वा गोमयसंस्थे धनप्राप्तिः ॥ ३८ ॥ * ॥ * ॥

۳۸ - اوپر سے کٹے ہوئے برچھ پر کوّا ہو تو جاترا کرنے والے کا انگ کٹ جاتا ہے۔ سوکھے برچھ پر کوّا بیٹھا ہو تو لڑائی جھگڑا ہوتا ہے - جاترا کرنے والے کے آگے یا پیچھے گوبر پر کوّا بیٹھا ہو تو دھن ملتا ہی -

मृतपुरुषाऽङ्गावयवस्थितोऽभिवाशनं करोति मृ-
त्युभयम्। भंजन्नस्थिचचंच्वायदिवाशत्यस्थिभङ्गाय ॥३९॥

۳۹ - مرے ہوئے آدمی کے بدن پر یا ہاتھ پیر آدِ کسی اویو (جوڑ) پر بیٹھکر کوّا جاترا کرنیوالے کے سامنے شبد کرے تو مرجانے کا ڈر ہوتا ہے - اور جو اپنی چونچ سے ہڈی کو توڑتا ہوا کوّا شبد کرے تو جاترا کرنے والے کی ہڈی ٹوٹتی ہے -

रज्ज्वस्थिकाष्ठकण्टकनिस्सारशिरोरुहाननेरुवति। भु-
जगगदद्रंष्ट्रिनस्कारशस्त्राऽग्निभयान्यनुक्रमशः ॥४०॥

۴۰ - جو کوّا رسّی ہڈی کاٹھ کانٹوں والی چیز نِسار نشٹ (سفل - فضلہ) اور بال مکھ میں لیکر شبد کرے تو کرم سے (بترتیب سلسلہ) سانپ روگ داڑھ والے جیو (سؤر وغیرہ) چور ہتھیار اور آگ کا ڈر جاترا کرنے والے کو ہوتا ہے -

सितकुसुमाऽशुचिमांसाननेऽर्थसिद्धिर्यथेप्सितायातुः।
पक्षौधुन्वत्यूर्ध्वाननेचविघ्नंमुहुः क्वणति ॥४१॥ ॥

۴۱ - سفید پھول ناپاک چیز (غلیظ وغیرہ) یا گوشت مُنہ میں لیکر کوّا بولے تو جاترا کرنیوالے کا من مانا کام سدھ ہوتا ہی پروں کو ہلاتا ہوا اوپر کو منہ کیے ہوئے بار بار کوّا بولے تو جاترا میں وگھن کرتا ہے -

यदिशृङ्खलांवरत्रांवल्लीवादायवाशतेबन्धः। पाषा-
णस्थेचभयंक्लिष्टाऽपूर्वाऽध्विकयुतिश्च ॥४२॥ ॥ ॥

۴۲ - سانکل چمڑے کی بدھی یا بیل (لتا) کو لیکر کوّا بولے تو جاترا کرنیوالا قید ہو جاتا ہی - پتھر کے اوپر بیٹھکر کوّا بولے تو ڈر ہوتا ہی اور دکھی اور انوکھا مسافر آتا ہے -

अन्योन्यभक्ष्यसंक्रामितानने तुष्टिरुत्तमाभवति। वि-
ज्ञेयः स्त्रीलाभोदम्पत्योर्वाशतोर्युगपत् ॥४३॥ ॥

۴۳ - دو کوّے آپس میں کھانیکی چیز منہہ میں دیویں تو جاترا کرنیوالے کو اُتم سنتوکھ ہوتا ہے - نر اور مادہ دونوں ملکر ایک ہی ساتھ بولیں تو جاترا کرنیوالے کو استری ملتی ہے -

ममदाशिरउपगतपूर्णकुम्भसंस्थेऽङ्गनार्थसंप्राप्तिः।

घटकुट्टने सुतविपद्घटोपहदनेऽन्नसंप्राप्तिः ॥ ४४ ॥

۴۴- عورت کے سر پر پانی سے بھرا ہوا گھڑا ہو اور اُس پر بیٹھکر کوّا بولے تو استری اور دھن کا لابھ ہوتا ہے اور جو گھڑے کو چونچ سے کوٹے تو پتر کا مرنا ہو - اور گھڑے پر کوّا ہگ دے تو اناج کا لابھ ہو -

स्कन्धावारादीनां निवेश समयेरुवंश्चलत्पक्षः । सूचय-
ते ऽन्यस्थानं निश्चलपक्षस्तु भयमात्रम् ॥ ४५ ॥+॥+॥

۴۵- لشکر وغیرہ کے آتے وقت پر ہلاتا ہوا کوّا بولے تو یہ کہتا ہے کہ اور جگہ پر جا کر رہنا ہوگا اور جو بغیر ہلائے پروں کے بولنے لگے تو صرف خوف پیدا ہونے کو بتلاتا ہے -

प्रविशद्भिः सैन्यादीन् सगृध्रकङ्कैर्विनामिषं ध्वाङ्क्षैः । अ-
विरुद्धैस्तैः प्रीतिर्द्विषता युद्धं विरुद्धैश्च ॥ ४६ ॥+॥+॥

۴۶- فوج شہر گانون وغیرہ میں گِدھ اور کنک پنچھیون سمیت کوّا بغیر گوشت لیے ہوئے گھس آوے اور آپس لڑے نہیں تو دشمن کے ساتھ محبت ہو جاوے - اور جو وے کوّے وغیرہ پرند آپسمیں لڑائی کریں تو دشمن سے معرکہ ہو -

बन्धः सूकरसंस्थे पङ्काक्ते सूकरे द्विके ऽर्थाप्तिः । क्षेमं
खरोष्ट्रसंस्थे केचित्प्राहुर्वधन्तु खरे ॥ ४७ ॥+॥+॥

۴۷- سور کے اوپر کوّا بیٹھا ہو تو جاترا کرنیوالا قید ہو جاتا ہے - کردم (کیچڑ) سے لپٹے ہوئے سور پر کوّا بیٹھا ہو تو دھن کا لابھ ہو - گدھا یا اونٹ پر کوّا بیٹھا ہو تو کلیان ہو - کوئی آچارج کہتے ہیں کہ گدھے پر کوّا بیٹھا ہو تو جاترا کرنے والی کی موت ہوتی ہے -

वाहनलाभोऽश्वगते विरुवत्यनुयायिनि क्षतजपातः ।
अन्येऽप्यनुव्रजन्तो यातारं काकवद्विहगाः ॥ ४८ ॥ + ॥

۴۸- گھوڑے پر بیٹھکر کوّا بولے تو گھوڑے وغیرہ سواری کا لابھ ہوتا ہے - جاترا کرنیوالے کے پیچھے چلتا ہوا کوّا بولے تو خونریزی ہو - جاترا کرنے والے کے پیچھے اور بھی کوئی پنچھی (پرند) چلے تو اسکا بھی پھل کوّے کے پھل کی طرح جاننا چاہیے -

द्वात्रिंशत्प्रविभक्ते दिक्चक्रे यद्यथा समुद्दिष्टम् । तत्त-
त्तथा विधेयं गुणदोषफलं यियासूनाम् ॥ ४९ ॥ + ॥

۴۹- دشاؤں کی بتیس ۳۲ بھاگ کر جو پھل جیسے پہلے کہے ہیں وہ شبھ اشبھ پھل ویسے ہی جاترا کرنیوالوں کو کہنے چاہئیں -

काइति काकस्य रुतं स्वनिलयसंस्थस्य निष्फलं प्रोक्तम्।
कवइति चात्मप्रीत्यै कइति रुते स्निग्ध मित्राप्तिः ॥ ५० ॥
करइति कलहं कुरुकुरु च हर्षमथ करकटेति दधिभक्तम्।
केकवविरुतं कुकुवा धनलाभं यायिनः प्राह ॥ ५१ ॥

۵۰- اپنے گھونسلے میں بیٹھا ہوا کوا "کا" ایسا شبد بولے تو وہ شبد نشپھل ہوتا ہے۔ "کب" ایسا شبد اپنی پریت کے لیے ہوتا ہے۔ "ک" ایسا شبد بولے تو پیارا مِتر ملتا ہے۔

۵۱- "کرہ" ایسا شبد بولے تو لڑائی جھگڑا ہوتا ہے۔ "کرو کرو" ایسا شبد بولے تو خوشی ہوتی ہے۔ "کٹ کٹ" ایسا شبد بولے تو دہی بھات کھانے کو ملتا ہے۔ "کیکو" ایسا شبد یا "کُ کُ" ایسا شبد کوا بولے تو جاترا کرنے والے کو دھن کا لابھ کہتا ہے۔

खरेखरे पथिकागममाह करवा खेति यायिनो मृत्युम्। गमनप्रतिषेधि कमाखल खल सद्यो ऽभिवर्षाय ॥ ५२ ॥

۵۲- "کھرے کھرے" ایسا شبد کوا بولے تو بدیش میں گیا ہوا مسافر آوے۔ "کھاکھ" ایسا شبد بولے تو جاترا کرنے والے کی موت ہو۔ "آ" ایسا شبد کوا بولے تو جاترا میں بگھن کرتا ہے۔ "کھل کھل" ایسا شبد (آواز) کوا بولے تو اسی دن برکھا ہو۔

काकेति विघातं काकरीति चाहारदूषणं प्राह। प्रीत्यास्पदं कवकवेति बन्धमेवं कगाकुरिति ॥ ५३ ॥

۵۳- "کاکا" ایسا شبد کوا بولے تو جاترا کرنے والے کا ناش ہو۔ "کاکری" ایسا شبد کوا بولے تو یہ کہتا ہے کہ کھانے میں زہر وغیرہ کچھ ملا ہے۔ "کو کو" ایسا شبد بولے تو کسی کے ساتھ محبت ہوتی ہے اور "کگاکُر" ایسا شبد کوا بولے تو جاترا کرنے والے کو قید ہو جاوے۔

करकौ विरुते वर्षं गुडवचा स्नायवडिति वस्त्राप्तिः। कलयेति च संयोगः शूद्रस्य ब्राह्मणैः साकम् ॥ ५४ ॥

۵۴- "کرکو" ایسا شبد کوا بولے تو برکھا ہو۔ "گڈو" ایسا شبد کوا بولے تو خوف پیدا ہو۔ "بڑ" ایسا شبد کوا بولے تو کپڑے کا لابھ ہو۔ "کلی" ایسا شبد کوا بولی تو شودر کا براہمن سے ملنا ہو۔

फडिति फलाप्तिः फलवाहि दर्शनं रडिति प्रहारास्स्युः। स्त्रीलाभः स्त्रीति रुते गडिति गवां पुडिति पुष्पाणाम् ॥ ५५ ॥

۵۵- "پھڈ" ایسا شبد کوّا بولے تو پھلوں کا لابھ ہو- اور پھلوں کو لیجانیوالے کا درشن ہو-
"ڈڈ" ایسا شبد کوّا بولے تو جاترا کرنیوالے پر پرہار (موت) ہو- "استری" ایسا شبد
کوّا بولے تو استری کا لابھ ہو- "گڈ" ایسا شبد کوّا بولے تو گئوؤن کا لابھ ہو- اور "پھڈ" ایسا شبد
کوّا بولے تو پشپون (پھول) کا لابھ ہوتا ہے-

युद्धाय टाकुराक्किति गुहु वह्निभयं करे करे कलहः। टा-
कुलि चिटिटि चिके के केति पुरं चेति दोषाय ॥ ५६ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥

۵۶- "ٹاک ٹاک" ایسا شبد کوّا بولے تو یُدھ ہوتا ہے- "گہو" ایسا شبد کوّا بولے تو
آگ کا خوف ہوتا ہے- "کرے کرے" ایسا شبد کوّا بولے تو کلہ (لڑائی جھگڑا) ہوتا ہے-
"ٹاکل چٹ چٹ کے کے کے پرنگ" یہ شبد کوّا بولے تو دوش کے لیے ہوتا ہے-

काकद्वयस्यापि समानमेतत्फलं यदुक्तं रुतचेष्टिताद्यैः। प-
तत्रिणोऽन्येऽपि यथैव काकोवन्याः श्ववच्चोपरिदंष्ट्रिणो ये ॥ ५७ ॥

۵۷- دو کوّؤن کی بولی چیشٹا آدکا بھی یہی پھل ہے جو ایک کوّے کا کہا ہے- اور پنچھیون کا
بھی پھل کوّے کے پھل کے برابر ہی جاننا چاہیے- بن مین رہنے والے جیو اور وے جیو جنکی
داڑھ اوپر ہوتی ہے سؤر وغیرہ ان سبکا پھل کتّے کے پھل کے برابر جاننا چاہیے-

स्थलसलिलचराणां व्यत्ययो मेघकाले प्रचुरसलिलवृष्ट्यै
ग्रीष्मकाले भयाय। मधुभवननिलीनं तत्करोत्याशु शून्यं
मरणमपि निलीना मक्षिका मूर्ध्नि नीला ॥ ५८ ॥ ✦ ॥

۵۸- برکھا رت مین استھل چر (ابرّی یعنے خشکی مین رہنے والے) اور جل چر (بحری یعنی پانی
مین رہنے والے) جانور بیٹھے ہون یعنی خشکی مین رہنے والے جانور بکرا وغیرہ پانی مین چلے جاوین
اور پانی مین رہنے والے جانور مچھلی وغیرہ خشکی مین چلے آوین تو بہت برکھا ہوتی ہے- برکھا رت
کے سوائے اور کسی رت مین بیٹھے ہو تو ڈر ہوتا ہے- جس گھر مین شہد کی مکھی (مدھا مکھی)
چھتّا لگاوے وہ گھر جلد خالی ہو جاتا ہے- نیلی مکھی جیکے سر کے اوپر بیٹھے اسکی موت ہوتی ہے-

विनिक्षिपन्त्यः सलिलेऽण्डकानि पिपीलिका वृष्टिनिरोधमा-
हुः। तरुस्थलं वापि नयन्ति निम्नाद्यदा तदा ताः कथयन्ति वृष्टिम् ॥ ५९ ॥

۵۹- جو چینٹی اپنے انڈونکو پانی مین ڈالے تو برکھا رک جاتی ہے اور نیچے استھان سے جو

چینٹی اپنے انڈونکو اُٹھاکر برچھ کے اُوپر یا اُونچے استھان پر لیجاوین تو برکھا ہوتی ہے -

कार्यन्तुमूलशकुनेऽन्तरजेतदह्नि विद्यात्फलंनियतमेव-
मिमेविचिन्त्याः । प्रारम्भयानसमयेषुतथाप्रवेशेग्रा-
ह्यंक्षुतंनशुभदंक्वचिदप्युशन्ति ॥ ६०॥❖॥❖॥❖॥❖॥

۶۰- جاترا کرنے مین کام کا سدّھ ہونا شگون کے آدھین ہے یعنی جو شگون اچھا ہو تو جاترا سپھل ہوتی ہے اور جو شگون بُرا ہو تو جاترا نشپھل ہوتی ہے اُوپر کہی ہوئی ریت سے انتر شگون ہو تو ضرور ہی اسکا پھل اُسی دن ہوتا ہے - یے سب شگون کام کے شروع مین جاترا کے سمے پرویش کے سمے دیکھنے چاہئین - چھینک ہونے پر کوئی کام نکرے کیونکہ چھینک کو کسی کام مین بھی اچھا نہین کہا ہے -

शुभंदशापाकमविघ्नसिद्धिंमूलाभिरक्षामथवासहायान्
दृष्टस्यसंसिद्धिमनामयत्वंवदन्तिनेमानयितुर्नृपस्य ॥ ६१॥

۶۱- جو راجا شگونونکو مانے اُسکو وے شگون شُبھ دشا کا پھل نربگھن سے کارج سدّھ مُول استھان کی رچھا سہاے کرنیوالونکا ملنا من مانا کام سدّھ ہونا اروگیتا (تندرستی) کو بتلاتے ہین -

क्रोशादूर्ध्वंशकुनविरुतंनिष्फलंप्राहुरेकेतत्रानिष्टेप्रथमशकुने
मानयेत्पञ्चषड्च । प्राणायामान्नृपतिरशुभेषोडशैवद्वितीये
येप्रत्यागच्छेत्स्वभवनमतोयद्यनिष्टस्तृतीयः ॥ ६२॥❖॥

इतिसर्वशाकुनेवायसविरुतंनामदशमोऽध्यायः१०

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहि-
तायांपञ्चनवतितमोऽध्यायः ॥ ९५॥❖॥

۶۲- کشیپ آدِ کوئی آچارج کہتے ہین کہ اپنے استھان سے ایک کوس چلے جانیکے بعد شگون کا شبد ہو تو نشپھل ہوتا ہی یعنی کوس بھر کے اندر شگون کا پھل ہوتا ہی - جو پہلے شگون اشُبھ ہو تو گیارہ پرانایام کرکے جاترا کرے دوسرا شگون اشُبھ ہو تو سولہ پرانایام کرکے جاترا کرے اور تیسرا شگون بھی اشُبھ ہو تو اپنے گھر کو لوٹ (واپس) آوے یعنے اگر تین بار بُرا شگون ہو تو جاترا نکرے -

سب شگونونمین کوّے کے شگون کا ادھیاے دسوان سماپت ہوا -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیاے پچانوے سماپت ہوا -

ادھیاے چھیانوے ۹۶

شاکنو ترم

दिग्देशचेष्टास्वरवासरर्क्षमुहूर्तहोराकरणोदयांशान् । चर स्थिरोन्मिश्रबलाबलंच बुद्ध्वा फलानि प्रवदेद्धुतज्ञः ॥१॥

۱- پورب آدِ دِشا استھان جیو کی چیشٹا دیپت اتھوا شانت سور (آواز) بارہ نکھشتر مہورت ہورا چگر لگن نوانش ورشکان آدِ انش چر استھر اور دوسوبھاو رشیونکا بل ابل ان سبکا بچار کرکے شگون کے شبدونکو جاننے والا بدھمان پرش پھل کو کہے۔

द्विविधं कथयन्ति संस्थितानामागामि स्थिरसंज्ञकं च कार्यम् । नृपदूतचराऽन्यदेशजातान्यभिघातः स्वजनादिचागमाख्यम् ॥२॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲- ایک استھان مین استھت پرشونکو شگن دو پرکار کے کامونکو تبلاتے ہین۔ ایک اگام یعنے آگے ہونیوالا اور دوسرے استھر یعنے جو اسوقت موجود ہو۔ راجا دوت چر (گوڑھ پرش) اپنے دیش کا رہنے والا ابگھات (اپدرو) اور بھائی بندو نسے ملنا یے سب کام اگام کہلاتے ہین -

उद्बद्धसंग्रहणभोजनचौरवह्निवर्षोत्सवात्मजवधाः कलहो भयं च । वर्गः स्थिरोऽयमुदयेन्दुयुते स्थिरर्क्षे विद्यात्स्थिरं चरगृहे च चरं यदुक्तम् ॥३॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳- اُودبدھ (سنلگن) اِرتھات گمن اگمن رہت وہان ہی استھت کیکے ساتھ سنجوگ بھوجن چور اگنی برکھا اُتسو پتر جنم مرت کلہ اور بھے یے سب کام استھر کہلاتے ہین استھر راش لگن ہو اسمین چندرما بیٹھا ہو اور اُس لگن مین شگن ہو تو استھر کام جانے اور چندرما سہت چر لگن مین تو چر کام جو کہہ آئے ہین اُسکو جانے -

स्थिरप्रदेशोपलमन्दिरेषु सुरालयेभूजलसन्निधौ च । स्थिराणि कार्याणि चराणि यानि चलप्रदेशादिषु चागमाय ॥४॥

۴- نِشچل استھان پتھر مندر اور دیو استھان پرتھوی یا پانی کے پاس شگن ہو تو شبھ استھر کام ہوتے ہین اور چل استھان آدِ مین شگن ہو تو چر کامون کے آنے کے لیے ہوتا ہے -

आप्योदयर्क्षक्षणदिग्जलेषु पश्चावसानेषु च ये प्रदीप्ताः । स-
र्वेऽपि ते वृश्चिकराशिवन्तः शान्तोऽपि वृष्टिं कुरुतेऽम्बुचारी ॥ ५ ॥

۵- جل چر راش لگن ہو جل نچھتر (پُوربا کھاڑھ اور شت بھکھ) ہو جل مُہُورت (بارُن) جل دِشا (پچھم) ہو اور جل جگت استھان ہو انمین جو شگن ہو اماوس اور پُورنماسی کو جو شگن ہون اور دِیپت ہو کر شبد کرین تو یے سب شگن برکھا کرتے ہین، اور جل مین رہنے والا شگن شانت بھی ہو تو بھی برکھا کرتا ہی۔

आग्नेयदिग्लग्नमुहूर्त्तदेशेष्वर्कप्रदीप्तोऽग्निभयाय रौति ।
विष्ठ्यां यमर्क्षोदयकाण्टकेषु निष्पत्रवल्लीषु च मोषकृत्स्यात् ॥ ६ ॥

۶- اگن دِشا (پُورب اور دکھن) اگن لگن (بُراگرہ راش) اگن مہُورت اور اگن جگت استھان انمین سُورج پر دِیپت شگن شبد کرے تو آگ کا ڈر ہوتا ہے۔ بھدرا مین مگر کمبھ لگن مین کانٹون والے برچھ کے اُوپر اور بغیر پتون کی بیل (لَتا) کے اُوپر بیٹھکر جو شگن بولے تو چوری ہوتی ہے۔

ग्राम्यः प्रदीप्तः स्वरचेष्टिताभ्यामुग्रो रुवन् कण्टकिनि स्थितश्च ।
भौमर्क्षलग्ने यदि नैर्ऋतीं च स्थितोऽभितश्चेत्कलहाय दृष्टः ॥ ७ ॥

۷- گانون مین رہنے والا شگن سُور اور چیشٹا (آواز اور صورت) کرکے دِیپت اور تیر (کڑوا) ہو کر بولتا ہوا کانٹون والے برچھ کے اُوپر بیٹھا ہو، سنگھ یا برشچک لگن مین بولے اور داہنے بائین دیکھ پڑے تو کلہ (لڑائی جھگڑا) کرتا ہے۔

लग्नेऽथवेन्दोर्भृगुभांशसंस्थे विदिक्स्थितोऽधोवदनश्च रौति । दी-
प्तः स चेत्संग्रहणं करोति योन्या तया याविदिग्विप्रदिष्टा ॥ ८ ॥

۸- کرک لگن مین شکر کے نوین انش مین بدِشا مین استھت شگن نیچے کو مُنھ کیے ہوئے بولی اور وہ دِیپت ہو تو اس بدِشا مین پہلے جس استری کی اُتپت کہہ آئے ہین اُسکے ساتھ سنجوگ ہوتا ہے۔

पुंराशिलग्ने विषमे तिथौ च दिक्स्थः प्रदीप्तः शकुनो नराख्यः ।
वाच्यं तदा संग्रहणं नराणां मिश्रे भवेत्पण्डकसंप्रयोगः ॥ ९ ॥

۹- پُرش راش لگن ہو بِریواتیج آدِ بِکھم (طاق) تِتھ ہو انمین اور چارون دِشاؤن مین سے کسی دِشا مین استھت پُرش شگن دِیپت ہو کر بولے تو پُرشون سے سنجوگ ہوتا ہے۔ پُرش راش آدِ ملے ہوئے ہون تو نپنسک (نامرد) سے ملنا ہوتا ہے۔

एवं रवेः क्षेत्रनवांशलग्ने लग्ने स्थितिर्वा स्वयमेव सूर्ये । दीप्तो-

ग्भिधत्ते शकुनोऽभिवाशन पुंसः प्रधानस्य हि कारणांतत् ॥ १० ॥

١٠ - اسی بھانت سورج کی راش (سنگھ) کا نوان انش ہوا تھوا لگن ہو اتھوا سورج ہی لگن مین بیٹھا ہو اُس سمے دیپت شگن بولے تو سمجھو پُرش کے آنے کو کہتا ہے -

प्रारभ्यमाणेषु च सर्वकार्येष्वर्कान्विताद्भाद्गणयेद्विलग्नम् ।
सम्पद्विपच्चेति यथाक्रमेण सम्पद्विपद्वापि तथैव वाच्या ॥ ११ ॥

١١ - جس کام کا آرنبھ (آغاز) کرے تو جس لگن مین کام شروع کرنا ہو اُس لگن تک سورج کی راش سے سمپت بپت اس سلسلہ سے گنے ارتھات سورج جس راش پر ہو اُس پر سمپت دوسری راش پر بپت تیسری پر سمپت اسیطرح لگن تک گننے سے لگن کی راس پر جو سمپت یا بپت آوے ویسا ہی اُس کام مین سمپت یا بپت جانے -

काणेनाक्ष्णा दक्षिणेनेति सूर्ये चन्द्रे लग्नाद्द्वादशे चेतरेण । ल-
ग्नस्थेऽर्के पापदृष्टेऽन्ध एव कुब्जः स्वर्क्षे श्रोत्रहीनो जडो वा ॥ १२ ॥
क्रूरः षष्ठे क्रूरदृष्टो विलग्नाद्यस्मिन् राशौ तद्गृहाङ्के व्रणः स्यात् । ए-
वं प्रोक्तं यन्मया जन्मकाले चिह्नं रूपं तत्तदस्मिन् विचिन्त्यम् ॥ १३ ॥

١٢ - جس پُرش کے ساتھ سنجوگ ہو گا اُسکی صورت کیسی ہے اِسکے جاننے کا یہ طریق ہے کہ جو اُس لگن سے بارہوان سورج ہو تو وہ پُرش داہنی آنکھ سے کانا ہوتا ہے - چندرما لگن سے بارہوان ہو تو بائین آنکھ سے کانا ہوتا ہے - لگن مین سورج ہو اور پاپ گرہ اُسکو دیکھتے ہون تو اندھا پُرش آتا ہے - سنگھ لگن مین سورج استھت ہو تو وہ پُرش کُبڑا بہرا اتھوا جڑ (جاہل) ہوتا ہے -

١٣ - لگن سے چھٹے استھان مین کرور گرہ بیٹھا ہو اور اُسکو کرور گرہ دیکھتے ہون تو وہ چھٹے استھان کی راش کال پُرش کے جس انگ مین استھت ہو اُس پُرش کے اُس انگ مین ترن ہوتا ہے - اِسی پرکار اور بھی جنم برہت جاتک کے جنم اَدھیاے مین جو چنھ اور روپ کہے ہین وے سب یہان بھی بچارنے چاہئین - کال پُرش کے انگون مین جو راش جہان استھت ہے وہ بھی برہت جاتک مین کہا ہے وہین سے جاننا چاہیے -

द्व्यक्षरं चरगृहांशकोदये नाम चास्य चतुरक्षरं स्थिरे । नाम
युग्ममपि च द्विमूर्तिषु त्र्यक्षरं भवति वास्य पंचभिः ॥ १४ ॥

١٤ - جو لگن اور چر نوانش ہو تو اُس پُرش کا نام دو اَچھر کا ہوتا ہے - استھر لگن اور

اِستھر نوانش ہو تو چار اَچھر کا نام ہوتا ہے - دو سوبھاو لگن ہو اور دو سوبھاو نوانش ہو تو پُرش
پُرش کے دو نام ہوتے ہین اُسمین ایک نام تین اَچھر کا اور دوسرا نام پانچ اَچھر کا ہوتا ہے -

काद्यास्तुवर्गाः कुजशुक्रसौम्यजीवार्कजानांक्रमशः प्रदिष्टाः।
वर्णाऽष्टकंयादिचशीतरश्मेर्वेरकाराक्रमशः स्वराः स्युः॥ ९५॥
नामानिचाग्न्यम्बुकुमारविष्णुशक्रेन्द्रपत्नीचतुराननानाम्।तु-
ल्यानिसूर्यात्क्रमशोविचिन्त्य द्वित्र्यादिवर्णैर्घटयेत्स्वबुद्ध्या॥ ९६॥

۱۵/۱۶ ک برگ (یعنے حروف ک کھ گ گھ نان) منگل کا ہے - چ برگ (یعنے حروف چ
چھ ج جھ یان) شُکر کا ہے - ٹ برگ (یعنے ٹ ٹھ ڈ ڈھ ڑان) بُدھ کا ہے - ت
برگ (یعنے حروف ت تھ د دھ نان) برہسپت کا ہے - پ برگ (یعنے حروف پ پھ
ب بھ مان) سنیچر کا ہے - یَ کار وغیرہ آٹھ اَچھر (یعنے یَ رَ لَ وَ شَ کھ س ہ
چندرما کے ہین - اور اَکار آدِ سوَر (اعراب) (یعنے اَ آ اِ اِی اُ اُو اے اَی اَو
اَو اَنگ اَہ) سورج کے ہین - اِس سے یہ مطلب ہے کہ جس پُرش سے سنجوگ ہوگا اُسکا
نام جاننا - لگن کے کیندرون مین جو گرہ ہون اور جس نوانش مین ہون اُسکے انسار اَچھر لینا
پھر جو سورج لگن کا اتھوا نوانش کا پت ہو تو اگن کے پریای شبد نام سمجھے اِسیطرح چندرما آدِ کے
سوامی ہونے سے جل کارتکیے بشن اِندر شچی اور برہما انکے پریائے نام جانئے - اور دو تین آدِ اَچھر
کا نام اپنی بُدھ سے سمجھ کر بنا لیوے -

वयांसितेषांस्तनपानबाल्यव्रतस्थितायौवनमध्यवृद्धाः।अ-
तीववृद्धा इति चन्द्रभौमज्ञशुक्रजीवार्कशनैश्चराणाम्॥ ९७ ॥

इति सर्वशाकुनेऽन्तरं नामैकादशोऽध्यायः ॥ ११ ॥

इति सर्वशाकुनं समाप्तम्॥

इतिश्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-
यां षण्णवतितमोऽध्यायः॥ ९६ ॥ ॥ ॥

۱۷ - اُن پُرشوں کی اوستھا (عمر) اِسطرح سے جانئے کہ جو چندرما بلوان ہو تو دودھ پیتا ہوا بالک
منگل ہو تو بالک دو برس سے اوپر چھہ برس تک - بُدھ بلوان ہو تو برہمچاری یعنے سات برس
سے سولہ برس تک - شُکر بلوان ہو تو جوان یعنے سولہ برس سے تیس برس تک - برہسپت بلوان ہو

تو مدھ یعنے پچاس برس تک - سورج بلوان ہو تو بردھ یعنے اسّی برس تک - اور جو سنیچر بلوان ہو تو بہت بردھ یعنے اسّی برس سے سَو برس تک کی عمر اُن پرشونکی جانے -

سب شگونون مین شاگنوتر نام ادھیاے گیارہوان سماپت ہوا -

سب شگون سماپت ہوئے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیا چھیانوے سماپت ہوا -

ادھیاے ستانوے ۹۷

پاک ادھیاے

पक्षाद्भानोः सोमस्य मासिको ऽङ्गारकस्य वक्रोक्तः । आदर्शनाच्च पाको बुधस्य जीवस्य वर्षेण ॥ १ ॥ षड्भिः सितस्य मासैरब्देन शनेः सुरद्विषो ऽब्दार्धात् । वर्षात्सूर्यग्रहणे सद्यः स्यात्त्वाष्ट्रकीलकयोः ॥ २ ॥ त्रिभिरेव धूमकेतोर्मासैः श्वेतस्य सप्तरात्रान्ते । सप्ताहात्परिवेषेन्द्रचापसन्ध्याभ्रसूचीनाम् ॥ ३ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۱- اُرک چار مین سورج کا جو شبھ اشبھ پھل کہا وہ پندرہ دن مین ہوتا ہے - چندرما کا پھل ایک مہینے مین ہوتا ہے - منگل کا پھل بکر مین جیسا کہا اتنے دنون مین ہوتا ہے - بدھ کا پھل جب تک بدھ اُدے رہے تب تک ہوتا ہے - برہسپت کا پھل ایک برس مین ہوتا ہے

۲- شکر کا پھل چھ مہینے مین - سنیچر کا پھل ایک برس مین ہوتا ہے - راہ کا پھل (ارتھات چندر گرہن کا پھل) چھ مہینے مین ہوتا ہے - سورج گرہن کا پھل ایک برس مین ہوتا ہے - توشٹا نام گرہ اور تامس کیلکون کا پھل اُسی دن ہوتا ہے ۳- دھوم کیت کا پھل تین مہینے مین ہوتا ہے - شویت نام کیت کا پھل ستا دن مین ہوتا ہے - پریکھ اندر دھنک سندھیا ابر سوچی کا پھل سات دن مین ہوتا ہے -

शीतोष्णविपर्यासः फलपुष्पमकालजं दिशां दाहः । स्थिरचरयोरन्यत्वं प्रसूतिविकृतिश्च षण्मासात् ॥ ४ ॥

۴- جاڑے کی فصل مین گرمی اور گرمی کی فصل مین جاڑا ہونے لگے بغیر فصل کے پھل پھول پیدا ہون دگداہ ہو درخت وغیرہ کھڑی ہوئی چیزین چلنے لگین اور چوپائے وغیرہ چلنے والے

گھڑے رہ جائیں اور پیدائیش ناقص ہو (آدمی کے جانور پیدا ہو) اِن سبکا پھل چھ مہینے مین ہوتا ہی

अक्रियमाणककरणं भूकम्पोऽनुत्सवोदुरिष्टंच।
शोषश्चाशोष्याणां स्रोतोऽन्यत्वंचवर्षार्धात ॥ ५ ॥

۵- نہ کرنیکے لائق کام کا کرنا بھوکمپ (زمین لرزہ) اُتسو (جشن) کا نکرنا اَنِشٹ (نامرغوب) کا ہونا نہ سوکھنے والے تالاب وغیرہ کا سوکھ جانا ندی آدِ کے پرباہونکا اُلٹا بہنا ان سبکا پھل چھ مہینے مین ہوتا ہی-

स्तम्भकुसूलार्चानां जल्पितरुदितप्रकम्पितस्वेदाः।
मासत्रयेणकलहेन्दुचापनिर्घातपाकाश्च ॥ ६ ॥ ॥

۶- اِستمبھ (کھمبھا-ستون) کسول (مٹی وغیرہ کی بنی ہوئی اناج رکھنے کی کوٹھی ڈہری وغیرہ) اور پرتِما (مورت) انھونکا بولنا رونا کانپنا اور انمین پسینا آنا اِن سبکا پھل تین مہینے مین ہوتا ہی- لڑائی جھگڑا اِندر دھنکھ اور نِرگھات کا پھل بھی تین مہینے مین ہوتا ہے- پہلے اِندر دھنکھ کا پھل سات دِن مین ہونے کو کہا ہے جو ایسا نہو تو تین مہینے مین ہوتا ہے-

कीटाखुमक्षिकोरगबाहुल्यंमृगविहङ्गविरुतंच। लो-
ष्टस्यचाप्सुतरणंत्रिभिरेवविपच्यतेमासैः ॥ ७ ॥ ॥

۷- کیڑے موش (چوہے) مکھی اور سانپونکا بہت ہونا ہرن اور پچھیونکا بولنا اور لوشٹ (ڈھیلا-کلوخ) کا پانی مین تیرنا اِن سبکا پھل تین مہینے مین ہوتا ہے-

प्रसवः शुनामरण्येवन्यानांग्रामसंप्रवेशश्च। मधुनि-
लयतोरणेन्द्रध्वजाश्चवर्षात्समधिकाद्वा ॥ ८ ॥ ॥

۸- کتے جنگل مین چلے جائیں اور جنگلی جانور گانون مین چلے آوین شہد کا چھتّا لگے تورن اور اِندر دھوج مین کچھ اُتپات ہو تو اِن سبکا پھل ایک برس مین یا ایک برس سے کچھ زیادہ مین ہوتا ہے-

गोमायुगृध्रसङ्घादशाहिकाः सद्यएवतूर्यरवः। आक्रु-
ष्टंपक्षफलंवल्मीकविदारणंचभुवः ॥ ९ ॥ ॥ ॥

۹- سیار اور گِدھ انکے سموہ (گروہ) کا پھل دس دن مین ہوتا ہے بغیر بجائے ہوئے آپ ہی آپ تُرہی بجنے لگے اُسکا پھل اُسی دن ہوتا ہے- شاپ (بددعا) کا پھل پندرہ دن مین ہوتا ہے بانبی اور زمین کا پھٹ جانا اُنکا پھل بھی پندرہ دن مین ہوتا ہے-

-अद्रुताग्निप्रज्वलनं घृततैलवसादिवर्षणं चापि । स-
-द्यः परिपच्यन्ते मासेऽध्यर्धे च जनवादः ॥ १० ॥ + ॥

۱۰- بغیر آگ کے آگ جلنا گھی تیل اور چربی کا برسنا ان سبکا پھل اُسی دن ہوتا ہے اور لوک باد (کتبِ وقتی) کا پھل ڈیڑھ مہینے میں ہوتا ہے -

छत्रचितियूपहुतवहबीजानां सप्तभिर्भवति पक्षैः ।
छत्रस्य तोरणस्य च केचिन्मासात्फलं प्राहुः ॥ ११ ॥

۱۱- چھتر چیت جوپ اگن اور بیج جو بوئے جاتے ہیں انمیں کچھ بکریت (نقص) ہو جاوے تو اُسکا پھل ساڑھے تین مہینے میں ہوتا ہے - چھتر اور توَرن کا پھل ایک مہینے میں ہوتا ہے ایسا بھی گرگ آدمن کوئی کوئی کہتے ہیں -

अत्यन्तविरुद्धानां स्नेहः शब्दश्च वियति भूतानाम् ।
मार्जारनकुलयोर्मूषकेन भङ्गश्च मासेन ॥ १२ ॥ + ॥

۱۲- جن جیوون کے آپسمیں بہت عداوت ہو انکے آپسمیں محبت ہو جاوے آکاش میں بھوت بولیں بلی یا نیولا زمین چوہوں سے ہار جائیں ان سبکا پھل ایک مہینے میں ہوتا ہے -

गन्धर्वपुरं मासात्कूसवैकृत्यं हिरण्यविकृतिश्च । ध्वजवे-
श्मपांशुधूमाकुला दिशश्चापि मासफलाः ॥ १३ ॥

۱۳- گندھرب نگر دیکھ پڑے تو اُسکا پھل ایک مہینے میں ہوتا ہے نمک وغیرہ رسون کا بگڑ جانا اور سونے کا خراب ہو جانا انکا پھل بھی ایک مہینے میں ہوتا ہے - جھنڈے کا ٹوٹنا وغیرہ گھر کے اتپات دھول سے یا دھوئیں سے دشاؤں کا بھر جانا ان سبکا پھل بھی ایک مہینے میں ہوتا ہے -

नवकैकाष्टदशाकैकषट्त्रिकत्रिकसंख्यमासपाका-
नि । नक्षत्राण्यश्विनिपूर्विकाणि सद्यः फलाश्लेषा ॥ १४ ॥

۱۴- اشونی بھرنی کرتکا روہنی مرگشرا آردرا پنربس اور پکھ ان نچھتروں کے جوگ تارا کو کچھ اتپات ہو تو اُسکا پھل سلسلہ سے نو ایک آٹھ دس ایک چھ تین اور تین مہینے میں ہوتا ہے اشلیکھا کے تارا کو کچھ اتپات ہو تو اُسی دن پھل ہوتا ہے -

पित्र्यान्मासः षट्षट् त्रयोऽर्धमष्टौ त्रिषडेकैकाः । मास-
चतुष्केऽषाढे सद्यः पाकाभिजित्तारा ॥ १५ ॥ १५ ॥ + ॥

۱۵- مگھا کا پھل ایک مہینے مین پُوربا پھالگنی اور اُترا پھالگنی کا پھل چھہ چھہ مہینے مین ہست کا تین مہینے مین چِترا کا آدھے مہینے مین سواتی کا آٹھ مہینے مین بساکھا کا تین مہینے مین انُرادھا کا چھہ مہینے مین جیشٹھا کا ایک مہینے مین مُول کا ایک مہینے مین پُورباکھاڈھ اور اُتراکھاڈھ کا چار مہینے مین اور ابھجت کی تارا کا پھل اُسی دِن ہوتا ہے۔

सप्ताष्टावध्यर्द्धत्रयस्त्रयः पंच चैव मासाः स्युः । श्रव-
णादीनां पाको नक्षत्राणां यथासंख्यम् ॥१६॥*॥*॥

۱۶- شروَن آدِ نچھترونکا پھل سلسلہ سے سات آٹھ ڈیڑھ تین تین اور پانچ مہینے مین ہوتا ہے

निर्गदितसमयेन दृश्यते चेदधिकतरं सद्विगुणे प्रपच्यते तत् । यदि
न कनकरत्नगोप्रदानैरुपशमितं विधिवद्द्विजैश्च शान्त्या ॥१७॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां पा-
काध्यायो नाम सप्तनवतितमोऽध्यायः ॥९७॥

۱۷- جو کہے ہوئے سمے پر پھل نہو تو دُونا سمے بیتنے پر بہت اَدھک پھل ہوتا ہے پرنتُ جو سُبرن رتن اور گئوون کے دان کرنے سے اور براہمنون سے شانت کرانے سے وہ پھل مٹا دیا گیا نہو ارتھات دان اور شانت کرنے سے اُتپاتونکا پھل نہین ہوتا ہے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
پاک اَدّھیاے نام اَدّھیاے ستانوے سماپت ہوا۔

اَدّھیاے اَٹھانوے

نچھتر گُن

त्रिगुणरसेन्द्रियानलशशितिथिगुणर्तुपंचवसुपक्षाः ।
विषयैकचन्द्रभूतार्णवाग्निरुद्राश्विवसुदहनाः ॥१॥ भूत-
शतपक्षवसवो द्वात्रिंशच्चेति तारकामानम् । क्रमशोऽश्वि-
न्यादीनां कालस्ताराप्रमाणेन ॥२॥ नक्षत्रजमुद्वाहे
फलमब्दैस्तारकामितैः सदसत् । दिवसैर्ज्वरस्य ना-

श्यो व्याधेरन्यस्य वा वाच्यः ॥३॥ ॥ ॥ ॥ ॥

۱- اسونی نچھتر کے تین تارے ہین بھرنی کے تین کرتکا کے چھہ روہنی کے پانچ مرگشر کے تین آردرا کا ایک پنربس کے پانچ پکھ کے تین اشلیکھا کے چھہ مگھا کے پانچ پوربا پھالگنی کے آٹھ اترا پھالگنی کے دو ہست کے پانچ چترا کا ایک سواتی کا ایک بساکھا کے پانچ انرادھا کے چار جیشٹھا کے تین مول کے گیارہ پورباکھاڈھ کے دو اتراکھاڈھ کے آٹھ شرون کے تین - ۲- دھنشٹھا کے پانچ شت بھکھ کے سو پوربابھادرپد کے دو اترابھادرپد کے آٹھ اور ریوتی نچھتر کے بتیس تارے ہین - ان تاراؤن کی سنکھیا کے انسار کال جانے - ۳- جس نچھتر مین بواہ ہو اسکا شبھ اشبھ پھل اس نچھتر کے جتنے تارے ہون اتنے برسون مین ہوتا ہی جس نچھتر مین بخار (تپ) یا اور کوئی بیماری ہو تو اس نچھتر کے جتنے تارے ہون اتنے دنو مین بیماری جاتی ہی

अश्वियमदहनकमलजशशिशूलभृददितिजीवफ-
णिपितरः। योन्यर्यमदिनकृत्त्वष्टृपवनशक्राग्निमित्राश्च
॥४॥ शक्रो निरृतिस्तोयं विश्वे ब्रह्मा हरिर्वसुर्वरुणः। अ-
जपादोऽहिर्बुध्न्यः पूषा चेतीश्वरा भानाम् ॥५॥ ॥ ॥

۴- اسونی کمار جم اگن برہما چندرما رودر ادت برہسپت سرپ پتر بھگ ارجما سورج توشٹا بایو اندرا گنی متر - ۵- اندر نررت جل بشودیو برہما بشن بسو برن اجپاد اہربدھنیہ اور پوکھا یے اٹھائیس دیوتا ابھجت سہت اسونی آد اٹھائیس نچھترونکے کہے ہین -

त्रीण्युत्तराणि तेभ्यो रोहिण्यश्च ध्रुवाणि तैः कुर्यात्। अ-
भिषेकशान्तितरुनगरधर्मबीजध्रुवारम्भान् ॥६॥ ॥

۶- ان نچھترونمین سے تینون اترا اور روہنی دھرو سنگیا والے ہین دھرو نچھترون مین تلک (ٹیکا) شانت برچھ لگانا نگر بسانا دھرم کرنا بیج بونا اور استھر کامونکو شروع کرے -

मूलशिवशक्रभुजगाधिपानि तीक्ष्णानि तेषु सिध्यन्ति
अभिघातमन्त्रवेतालबन्धवधभेदसंबन्धाः ॥७॥ ॥

۷- مول آردرا جیشٹھا اور اشلیکھا یے چار نچھتر تیکشن (تیز) کہلاتے ہین انمین ابھگھات منتر سادھن بیتال اٹھاپن بندھن بدھ بھید اور سمبندھ یے کام سدھ ہوتے ہین -

उग्राणि पूर्वभरणीपित्र्याण्युत्सादनाशशाठ्येषु। यो-

ध्यानिबन्धविषदहनशस्त्रघातादिषुचसिद्ध्यै ॥ ८ ॥

۸- تینوں پوربا بھرنی اور مگھا یہ پانچ نچھتر اُگر کہلاتے ہیں انہیں اُتسادن ناش سنگھٹ بنا قید زہر دینا آگ لگانا دشمن کو مارنا وغیرہ برے کام سدھ ہوتے ہیں -

लघुहस्ताश्विनपुष्याः पण्यरतिज्ञानभूषणकलासु ।
शिल्पौषधयानादिषु सिद्धिकराणि प्रदिष्टानि ॥ ९ ॥ * ॥

۹- ہست اشونی اور پکھ یہ تین نچھتر لگھ کہلاتے ہیں انہیں سودا رتی گیان بھوکھن کلا شلپ (کاریگری) اوکھدھ اور سواری وغیرہ کام سدھ ہوتے ہیں -

मृदुवर्गस्त्वनुराधाचित्रापौष्णैन्दवानि मित्रार्थे । सुर-
तविधिवस्त्रभूषणमङ्गलगीतेषु च हितानि ॥ १० ॥

۱۰- انرادھا چترا ریوتی اور مرگشرا یہ چار نچھتر مردُ کہلاتے ہیں انہیں مِتر کارج سُرت بدھ بستر بھوکھن منگل اور گیت کے کام کرنے چاہئیں -

हौतभुजं सविशाखं मृदुतीक्ष्णं तद्विमिश्रफलकारि ।
श्रवणत्रयमादित्यानिले च चरकर्मणि हितानि ॥ ११ ॥

۱۱- کرتکا اور بشاکھا یہ دو نچھتر مردُ تیکشن کہلاتے ہیں یہ ملا ہوا پھل کرتے ہیں - شرون دھنشٹھا شت بھکھ پُنربس اور سواتی یہ پانچ نچھتر چر سنگیا والے ہیں انہیں چر کارج (چلنے والے کام) کرنے چاہئیں

हस्तात्रयं मृगशिरः श्रवणात्त्रयं च पूषाश्विशक्रगुरुभानि पुनर्वसुश्च ।
क्षौरेनु कर्मणि हितान्युदये क्षणे वा युक्तानि चोडुपतिना शुभतारया च ॥ १२ ॥

۱۲- ہست چترا سواتی مرگشرا شرون دھنشٹھا شت بھکھ ریوتی اشونی جیشٹھا پکھ اور پُنربس یہ نچھتر چھور (حجامت) کرانے کے لیے شبھ ہیں چاہیے لگن کے انسار انکا اودے ہو چاہے ان نچھتروں پر سوامی کا مہورت ہو پرنت چھور کرانے والے کو چندرما اور تارا شبھ ہونے چاہئیں -

नस्नानमाचगमनोत्सुकभूषितानामभ्यक्तभुक्तरणका-
लनिरासनानाम् । सन्ध्यानिशोः कुजयमार्कदिने च रि-
क्ते क्षौरं हितं न नवमेऽह्नि न चापि विष्ट्याम् ॥ १३ ॥ * ॥

۱۳- اسنان کر چکا ہو اسکو - کہیں جانے کو طیار ہو اسکو - سنگار کیے ہو اسکو - تیل لگائے ہوئے ہو اسکو - بھوجن کر لیا ہو اسکو - یدھ کے سمے - آسن نہ ہو یعنے ننگی زمین پر - ایسی ہو تو

حجامت بنوانا اچھا نہین ہوتا - شام کے وقت رات کے وقت منگل بار سنیچر بار اور اتوار کو رکتا تتھ کو اور جس دن حجامت بنوایا ہو اُس سے نوئین دن اور بعد ازین حجامت نہ بنوانا چاہیے۔

नृपाज्ञया ब्राह्मणसम्मते च विवाहकाले मृतसूतके च।
बद्धस्य मोक्षे क्रतुदीक्षणासु सर्वेषु शस्तं क्षुरकर्म भेषु ॥१४॥

۱۴- راجا کے حکم سے براہمنونکی صلاح سے بواہ کے سمے موت کے سُوتک ہونے پر قید سے چھوٹنے پر اور جگ کی دیکشا مین حجامت بنوانا اچھا ہی ہوتا ہے چاہے کوئی نچھتر ہو -

हस्तो मूलं श्रवणाः पुनर्वसुर्मृगशिरस्तथा पुष्यः। पुंसंज्ञितेषु कार्येष्वेतानि शुभानि धिष्ण्यानि ॥१५॥ * ॥

۱۵- ہست مول شرون پنربس مرگشرا پکھ یے نچھتر پُرش سنگیا والے کام کرنیکے لیے شبھ ہین -

सावित्रपौष्णाऽनिलमैत्रतिष्येत्वाष्ट्रे तथा चोडुगणाधिपर्क्षे। संस्कारदीक्षाव्रतमेखलादि कुर्याद्गुरौ शुक्रबुधेन्दुयुक्ते १६

۱۶- ہست ریوتی سواتی انرادھا پکھ چیترا اور مرگشرا ان نچھترون مین اور برہسپت شکر بدھ اور سومبار ان دنون مین سنسکار دیکشا برت میکھلا آد کرم کرے -

लाभतृतीयारिगतैः खलैश्च पापैर्विहीने शुभराशिलग्ने।
वेध्यौ तु कर्णौ त्रिदशेज्यलग्ने तिष्येन्दुचित्राहरिवतीषु १७

۱۷- لگن سے تیسرے گیارہوین اور چھٹوین استھان مین پاپ گرہ ہون شبھ راش لگن مین ہو جسمین کوئی پاپ گرہ نہو برہسپت لگن مین ہو پکھ مرگشرا چیترا شرون اور ریوتی یے نچھتر ہون تب کرن بیدھ (کنچھیدن) کرنا چاہیے۔

शुद्धैर्द्वादशकेन्द्रनैधनगृहैः पापैस्त्रिषष्ठायगैर्लग्ने केन्द्रगतेऽथवा सुरगुरौ दैत्येन्द्रपूज्येऽथवा सर्वारम्भफलप्रसिद्धिरुदये राशौ च कर्तुः शुभे सग्राम्यस्थिरभोदये च भवनं कार्यं प्रवेशोऽपि वा १८

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां नक्षत्रगुणा नामाऽष्टनवतितमोऽध्यायः ९८

۱۸- لگن سے بارہوان استھان چارون کیندر اور اٹھوان استھان شُدھ ہون ارتھات اُنمین کوئی گرہ نہون تیسرے چھٹے اور گیارہوین پاپ گرہ ہون لگن مین اتھوا کیندر مین برہسپت

اُتھوا اُشتکر ہو اور کام کرنیوالے کی راش لگن شُبھ ہو ایسی لگن مین جس کام کو شروع کرے وہ سِدّھ ہوتا ہے - گرام مین رہنے والے راش ارتھات میکھ برکھ متھن کنیا تُلا دھن اور کُمبھ اور استھر راش ارتھات سنگھ اور برشچک اِن لگنون مین گرہ آرمبھ (تعمیر مکان) اور گرہ پرویش کرنا چاہیے پرنتُ چر لگن مین نکرے کیول استھر اور دوسُبھاو لگن مین کرے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
نچھتر گُن نام اَدھیاے اٹھانوے ۹۸ سماپت ہوا -

اَدھیاے ننانوے ۹۹
تِتھ کے گُن

कमलजविधातृहरियमशशाङ्कषड्वक्त्रशक्रवसुभुजगाः
धर्मेशसवितृमन्मथकलयोविश्वेचतिथिपतयः ॥१॥ पि-
तरोऽमावास्यायांसंज्ञासदृशाश्चतैः क्रियाः कार्याः। नन्दा
भद्राविजयारिक्तापूर्णाचतास्त्रिविधाः ॥२॥ यत्कार्यंन-
क्षत्रेतद्दैवत्यासुतिथिषुतत्कार्यम्। करणमुहूर्तेष्वपि
तत्सिद्धिकरंदेवतासदृशम् ॥३॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायां
तिथिगुणानामनवनवतितमोऽध्यायः॥ ९९ ॥

۱- برہما بِدھاتا بشن جم چندرما کارتکیے اِندر بسُ سَرپ دھرم رُدّر سَبِتا کامدیو کل اور بشودیوے پندرہ دیوتا پریوا سے لیکر پُورنماسی تک پندرہ تتھیون کے ہین - ۲- اور اماوس کے دیوتا پِتر ہین جس تتھ کے دیوتا کا جیسا نام اُس تتھ کو ویسا ہی کام کرنا چاہیے - نندا بھدرا بجیا رِکتا اور پُورنا یے تین آبرت کرکے پندرہ تتھیونکی سنکھیا ہین - ۳- جس نچھتر مین جو کام کرنا کہا ہے وہ کام اُس نچھتر کے دیوتا کی تتھ مین کرنا چاہیے اِس بھانت نچھتر کے دیوتا کا بو آدِ جو کرن ہو اور شو آدِ جو مہورت ہو اُسمین اُس نچھتر کا کہا ہوا کام کرنے سے سِدّھ ہوتا ہے

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
تتھ گُن نام اَدھیاے ننانوے سماپت ہوا -

اَدّھیائے سَو

کرن گن -

ववबालवकौलवतैतिलाख्यगरवणिजविष्टिसंज्ञानाम्।
पतयः स्युरिन्द्रकमलजमित्रार्यमभूश्रियः सयमाः ॥१॥

۱- بَو بالَو کَولَو تیتِل گَر بنج اور بھدرا یے سات کرن ہین - اور اِندر برہما مِتّر ارجما بھوم لچھمی اور جم سلسلہ کے موافق انکے سوامی ہین -

कृष्णचतुर्दश्यर्धाद्ध्रुवाणि शकुनिश्चतुष्पदं नागम्। किं-
स्तुघ्नमिति च तेषां कलिवृषफणिमारुताः पतयः ॥२॥

۲- کرشن چتردشی کے اُتّرارد (نصف حصہ پچھلے کا) سے شکنی چتشپد ناگ اور کنستگھن یے چار استھر کرن ہین - اور کل برکھ سرپ اور پون یے چار سلسلہ سے انکے سوامی ہین -

कुर्याद्बवे शुभचरस्थिरपौष्टिकानि धर्मक्रियाद्विजहितानि
च बालवाख्ये। संप्रीतिमित्रवरणानि च कौलवे स्युः सौभा-
ग्यसंश्रयगृहाणि च तैतिलाख्ये ॥३॥ कृषिबीजगृहाश्रयजा-
नि गरे वणिजि ध्रुवकार्यवणिग्युतयः। नहि विष्टिकृतं विद-
धाति शुभं परघातविषादिषु सिद्धिकरम् ॥४॥+॥+॥

۳- بَو کرن مین شُبھ کارج چر کارج استھر کارج اور پَوشٹک کارج کری - بالَو مین دھرم کارج اور براہمنون کا ہِت (بھلا) کرے - کَولَو مین پریت مِتّر اور بَرن کرے - تیتِل مین سوبھاگیہ کسیکا آسرا اور گھر کا کام کرے - ۴- گر کرن مین کھیتی بیج اور گھر کے آشرت کارج کرے - بنج کرن مین سوداگری اور کسی سے سنجوگ کرے - بھدرا مین کوئی کام کرنا اچھا نہین ہوتا - مگر دشمن کو مارنا اور زہر وغیرہ کا دینا یے کام بھدرا مین کرے تو سِدّھ ہوتے ہین -

कार्यं पौष्टिकमौषधादि शकुनौ मूलानि मन्त्रास्तथा गो-
कार्याणि चतुष्पदे द्विजपितॄनुद्दिश्य राज्यानि च। ना-
गे स्थावरदारुणानि हरणं दौर्भाग्यकर्माण्यतः किंस्तुघ्ने
शुभमिष्टिपुष्टिकरणं मङ्गल्यसिद्धिक्रियाः ॥५॥+॥+॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां करणगुणो नाम शततमोऽध्यायः ॥१००॥

۵ - شکُن کرن مین پوشٹک (مقوّیات) اَو کھدھ آدِ جڑی بُوٹی کا لینا اور منتر سادھن کرے چھتش یدکرن مین گئوؤن کے کام دان کرنا پالنا وغیرہ براہمن اور پتّرون کے اُپدیش کے کرم اور راج کاج کرے - ناگ کرن مین استھر کام بڑے کام پرایا مال لے لینا اور دُربھاگ کرم کرے اور کِستگھن کرن مین شُبھ کرم اِشٹ (جگ) پوشٹک کرم اور منگل کا مونکی سِدھ کرنیوالی کریا کرے -

شری براہ مِہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
کرن گُن نام اَدھیائے سوآن سماپت ہوا - ✣ - ✣

اَدھیائے ایکسوایک

بِواہ نرنے

रोहिण्युत्तररेवतीमृगशिरोमूलानुराधामघाहस्तस्वातिषु षष्ठतौलिमिथुनेषूद्यत्सु पाणिग्रहः। सप्ताष्टान्त्यबहिः शुभैरुडुपतावेकादशद्वित्रिगे क्रूरैस्त्र्यायषडष्टगैर्न तु भृगौ षष्ठे कुजे चाष्टमे ॥१॥ दम्पत्योर्द्विनवाष्टराशिरहिते तारानुकूले रवौ चन्द्रे चार्ककुजार्किशुक्रवियुते मध्येऽथवा पापयोः। त्यक्त्वा च व्यतिपातवैधृतिदिनं विष्टिं च रिक्तां तिथिं क्रूराह्वायनचैत्रपौषविरहे लग्नांशके मानुषे ॥२॥ ✣ ॥ ✣ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां विवाहनिर्णयो नामैकोत्तरशततमोऽध्यायः ॥१०१॥

- روہنی تینون اُترا ریوتی مرگشرا مول انرادھا مگھا ہست اور سواتی اِن نچھتروں مین اور کنیا تلا مِتھن اِن لگنون مین بواہ کرنا چاہیے - شبھ گرہ بواہ لگن سے ساتوین آٹھوین اور بارہوین استھان کو چھوڑکر اور استھانون مین بیٹھے ہون چندرما لگن سے گیارہوین دوسرے یا تیسرے استھان مین ہو - کُروُر (بُرا) گرہ تیسرے گیارہوین چھٹوین اور آٹھوین ہون شکر

چھٹوین نہو اور منگل لگن سے آٹھوین نہو ۔ برہ بدھ ہو (دولھا دولھن) کی راشی آپس مین دوسرے بارہوین نوین پانچوین اور چھٹوین آٹھوین نہون ۔ گوچر مین سورج شبھ استھان مین ہو ارتھات بر کی جنم راش سے تیسرے چھٹوین دسوین اتھوا گیارہوین سورج ہو ۔ چندرما کے ساتھ سورج منگل سنیچر اور شکر نہ بیٹھے ہون دو پاپ گرہون کے بیچ چندرما نہو ارتھات چندرما سے دوسرے اور بارہوین استھان مین پاپ گرہ نہون ۔ یہی بات بیدھرت بھدرا اور رکتا تتھ نہون پاپ گرہ کا بار دچھنائن چیت اور پوس نہون ۔ بواہ لگن مین متھن راش (متھن کنیا اور تلا) کا نوانش ہو ایسے سمے مین بواہ (شادی کتخدائی) کرنا چاہیے ۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
بواہ پرنے نام ادھیائے ایکسو ایک سماپت ہوا ۔

ادھیائے ایکسو دو ۱۰۲

نچھتر جاتک

प्रियभूषणः सुरूपः सुभगो दक्षो ऽश्विनीषुमतिमांश्च । कृ-
तनिश्चयसत्या ऽरुग्दक्षः सुखितश्च भरणीषु ॥ १ ॥ + ॥

۱- اشونی نچھتر مین پیدا ہوا پرش بھوکھن پریہ (زیور پسند) سندر سوبھاگیہ والا چتر اور بدھمان ہوتا ہے ۔ بھرنی مین پیدا ہوا پرش کرت نشچے ارتھات سب کامون کا نشچے کرنیوالا سچ بولنے والا بیمار نہونیوالا چتر اور سکھی ہوتا ہے ۔

बहुभुक्परदाररतस्तेजस्वी कृत्तिकासु विख्यातः । रोहि-
ण्यां सत्य शुचिः प्रियंवदः स्थिर सुरूपश्च ॥ २ ॥ + ॥ + ॥

۲- کرتکا نچھتر مین پیدا ہوا پرش بہت بھوجن کرنیوالا پرائی استری سے گمن کرنیوالا تیج والا (صاحب جلال) اور مشہور ہوتا ہے ۔ روہنی نچھتر مین پیدا ہوا پرش سچ بولنے والا پوتر رہنے والا میٹھی بولی بولنے والا استھر بدھ (مستقل مزاج) اور خوبصورت ہوتا ہے ۔

चपलश्चतुरो भीरुः पटुरुत्साही धनी मृगे भोगी । शाठ-
गर्वितचण्डकृतघ्नहिंस्रपापश्च रौद्रर्क्षे ॥ ३ ॥ + ॥ + ॥

۳- مرگشرا نچھتر مین پیدا ہوا پرش چپل چتر ڈرنے والا پٹو اتساہی (خوش مزاج) دھنوان

اور بھوگی ہوتا ہے - آردرا نچھتر مین پیدا ہوا پُرش شٹھ (محض خود مطلبی) اہنکاری (مغرور) لڑائی جھگڑا کرنیوالا کرتگھن (احسان فراموش) جان مارنیوالا اور پاپی ہوتا ہے -

दान्तः सुखीसुशीलो दुर्मेधा रोगभाक्पिपासुश्च । अल्पे--

नच संतुष्टः पुनर्वसौ जायते मनुजः ॥ ४॥ ॥ ॥ ॥

۴- پُنربسُ مین پیدا ہوا پُرش جتیندری (حواس خمسہ پر غالب) سُکھی سُشیلوان دُشٹ بدھ روگی بہت پیاس سے دُکھی اور تھوڑا سنتوکھی (کم قناعت) ہوتا ہے -

शान्तात्मा सुभगः पण्डितो धनी धर्मसंश्रितः पुष्ये । श

ठसर्वभक्षपापः कृतघ्न धूर्त्तश्च भौजङ्गे ॥ ५॥ ॥ ॥

۵- پُکھ نچھتر مین پیدا ہوا پُرش شانت چت سُبھگ (سبکا پیارا) پنڈت دھن وان اور دھرما ہوتا ہے - اور اشلیکھا مین پیدا ہوا پُرش شٹھ (خود مطلبی) سب کچھ کھانیوالا پاپی کرتگھن اور دھورت ہوتا ہے

बहुभृत्यधनो भोगी सुरपितृभक्तो महोद्यमः पित्र्ये । प्रि

यवाग्दाता द्युतिमानटनो नृपसेवको भाग्ये ॥ ६॥ ॥

۶- مگھا مین پیدا ہوا پُرش بہت سے سیوک اور دھن کرکے جُگت بھوگی دیوتا اور پتروں کا بھگت اور بڑا آدمی (کماؤ) ہوتا ہے - پُوربا پھالگنی مین پیدا ہوا پُرش پیاری بولی بولنے والا دانی کانت جُگت بھرمن شیل اور راجا کا سیوک ہوتا ہے -

सुभगो विद्याप्तधनो भोगी सुखभाग्द्वितीयफाल्गुन्याम् ।

उत्साही धृष्टः पानपो ऽ घृणी तस्करो हस्ते ॥ ७॥ ॥ ॥ ॥

۷- اُترا پھالگنی مین پیدا ہوا پُرش سُبھگ بدیا دھن کمانیوالا بھوگی اور سُکھی ہوتا ہے - ہست مین پیدا ہوا پُرش اُتساہی ورھ شٹ پان کرنیکے اسکت نردئی اور چور ہوتا ہے -

चित्राऽम्बरमाल्यधरः सुलोचनाऽङ्गश्च भवति चित्रायाम् । दा

न्तो वणिक्कृपालुः प्रियवाग्धर्माश्रितः स्वातौ ॥ ८॥ ॥

۸- چترا مین پیدا ہوا پُرش طرح طرح کے کپڑے اور مالا پہنے والا سُندر نیتر اور سُندر انگ والا ہوتا ہے - سواتی مین پیدا ہوا پُرش جتیندری بنک (خرید و فروخت مین ہوشیار) دیاوان (رحم دل) پیاری بولی بولنے والا اور دھرماتما ہوتا ہے -

ईर्ष्युर्लुब्धो द्युतिमान्वचनपटुः कलहकृद्विशाखासु ।

आढ्योविदेशवासी क्षुधालुरटनोऽनुराधासु ॥९॥*॥

۹- بِشاکھا مین پیدا ہوا پُرش اِیرکھا جُکت (حاسد) لوبھی کانت جُکت بولنے مین چتر اور جھگڑالو ہوتا ہے - اَنُرادھا مین پیدا ہوا پُرش دھنوان بدیش مین رہنے والا بھوکھ کو نہ سہنے والا اور بھرمن شیل ہوتا ہے

ज्येष्ठासु न बहुमित्रः संतुष्टो धर्मकृत्प्रचुरकोपः । मूले
मानी धनवान् सुखी न हिंस्रः स्थिरो भोगी ॥१०॥*॥

۱۰- جیشٹھا مین پیدا ہوا پُرش بہت مترون سے رہت سنتوکھی دھرم کرنیوالا اور بڑا کرودھی ہوتا ہے - مُول مین پیدا ہوا پُرش مانی دھنوان سکھی جان نہ مارنیوالا استھر سوبھاو اور بھوگی ہوتا ہے -

इष्टानन्दकलत्रो वीरो दृढसौहृदश्च जलदैवे । वैश्वेवि-
नीतधार्मिकबहुमित्रकृतज्ञसुभगश्च ॥११॥*॥*॥

۱۱- پوربا کھاڈھ مین پیدا ہوا پُرش اِشٹ آنند کلتر (آنند جُکت استری اسکو پیاری ہوتی ہے) بیر (شجاع) اور استھر سنیہہ (مستقل محبت والا) ہوتا ہے - اُترا کھاڈھ مین پیدا ہوا پُرش بنے جُکت (عاجزی کرنیوالا) دھرماتما بہت مترون کرکے جُکت کرتگیہ (کارپرداز) اور سُبھگ ہوتا ہے

श्रीमाञ्छ्रवणे श्रुतवानुदारदारो धनान्वितः ख्यातः । दा-
ताढ्यशूरगीतप्रियो धनिष्ठासु धनलुब्धः ॥१२॥*॥

۱۲- شرون مین پیدا ہوا پُرش لچھمی وان پنڈت اُتم استری والا دھنوان اور پرسدھ ہوتا ہے - دھنشٹھا مین پیدا ہوا پُرش داتا دھنوان شور بیر گانے کا شوقین اور دھن کا لوبھی ہوتا ہے -

स्फुटवाग्व्यसनी रिपुहा साहसिकः शतभिषक्षु दुर्ग्राह्यः ।
भद्रपदासूद्विग्नः स्त्रीजितधनपटुरदाता च ॥१३॥*॥

۱۳- شت بھکھ مین پیدا ہوا پُرش صاف بولنے والا بیسنی (رنڈی باز) دشمن کو مارنیوالا ساہسی اور دُکھ سے آرادھن کرنیکے جوگ ہوتا ہے - پوربا بھادرپد مین پیدا ہوا پُرش دُکھی استری جت دھن (ارتھات جسکا دھن استری جیت لیوین) چتر اور نہ دینے والا ہوتا ہے -

वक्ता सुखी प्रजावान् जितशत्रुर्धार्मिको द्वितीयासु । संपू-
र्णाङ्गः सुभगः शूरः शुचिरर्थवान् पौष्णे ॥१४॥*॥*॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
नक्षत्रजातकं नाम युग्मोत्तरशततमोऽध्यायः १०२

۱۴- اُتّرا بھادر پد مین پیدا ہوا پُرش بولنے مین چتر سُکھی سنتان والا دُشمنونکو جیتنے والا اور دھرماتما ہوتا ہے اور ریوتی نچھتر مین پیدا ہوا پُرش سمپورن انگ سبھاگ شور پوتر اور دھنوان ہوتا ہے

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی بربہت سنگھتا مین
نچھتر جاتک نام ادّھیاے ایکسو دو سماپت ہوا -

ادّھیاے ۱۰۳ ایکسو تین

راش بھاگ

अश्विन्यो ऽथ भरण्यो बहुलापादश्च कीर्त्यते मेषः । वृ-
षभो बहुलाशेषं रोहिण्यर्धं च मृगशिरसः ॥ १ ॥ मृ-
गशिरसोर्धं रौद्रं पुनर्वसोश्चांशकत्रयं मिथुनम् । पा-
दश्च पुनर्वसुतस्तिष्यो ऽश्लेषा च कर्कटकः ॥ २ ॥*॥

۱- سوا دو نچھتر کا ایک راش ہوتا ہے جسمین اشونی بھرنی اور کرتکا کا ایک چرن میکھ راش ہے کرتکا کے باقی والے تین چرن اور روہنی اور مرگشرا کے دو چرن برکھ راش ہے - ۲- مرگشرا کے باقی والے دو چرن اور آردرا اور پُنربس کے تین چرن متھن راش ہے - پُنربس کا باقی والا ایک چرن اور پکھ اور اشلیکھا کرک راش ہوتا ہے -

सिंहो ऽथ मघा पूर्वा च फाल्गुनी पाद उत्तरायाश्च । त-
त्परिशेषं हस्तश्चित्राद्यर्धं च कन्याख्यः ॥ ३ ॥ तौलि-
नि चित्रान्त्यार्धं स्वातिः पादत्रयं विशाखायाः । अलि-
नि विशाखापादस्तथा ऽनुराधान्विता ज्येष्ठा ॥ ४ ॥*॥

۳- مگھا پوربا پھالگنی اور اُترا پھالگنی کا ایک چرن سنگھ راش ہوتا ہے - اُترا پھالگنی کے باقی والے تین چرن اور ہست اور چترا کے دو چرن کنیا راش ہے - ۴- چترا کے باقی والے دو چرن اور سواتی اور بساکھا کے تین چرن تلا راش ہے - بساکھا کا باقی والا ایک چرن اور انرادھا اور جیشٹھا برشچک راش ہے -

मूलमषाढा पूर्वा प्रथमश्चाप्युत्तरांशको धन्वी ।
मकरस्तत्परिशेषं श्रवणः पूर्वं धनिष्ठार्धम् ॥ ५ ॥ कु-
म्भो ऽन्त्यधनिष्ठार्धं शतभिषगंशत्रयं च पूर्वायाः ।

भद्रपदाया: शेषं तथोत्तरा रेवती च झष: ॥६॥+॥

۵- مُول پُورباکھاڈھ اور اُتّراکھاڈھ کا ایک چرن دھن راش ہے- اُتّراکھاڈھ کے باقی کے تین چرن اور شرون اور دھنشٹھا کے دو چرن مکر راش ہے- ۶- دھنشٹھا کے باقی والے دو چرن اور شت بھکھ اور پُوربابھادر پد کے تین چرن کمبھ راش ہے- پُوربابھادرپد کا باقی والا ایک چرن اور اُتّرابھادرپد اور ریوتی مین راش ہے-

अश्विनी पित्र्य मूलाद्या मेष सिंह हयादय: । विष-
मर्क्षान्निवर्तन्ते पाद वृद्ध्याययोत्तरम् ॥७॥+॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां राशिप्रविभागो नाम त्र्युत्तरशततमोऽध्याय: १०३

۷- اشونی سے میکھ آدِ چار راش مگھا سے سنگھ آدِ چار راش اور مُول سے دھن آدِ چار راش ہوتے ہین اور یے چار راش بکھم (طاق) نکھشتر سے ارتھات تیسرے پانچوین ساتوین نوین نکھشتر پر چرن بردّھ کرکے ارتھات ایک چرن دو چرن تین چرن اور چار چرن کرکے سماپت ہوتے ہین جیسے اشونی سے تیسرے نکھشتر کرتکا کے پہلے چرن پر میکھ سماپت ہوا- پانچوین نکھشتر مرگشرا کے دوسرے چرن پر برکھ سماپت ہوا- ساتوین نکھشتر پُنربس کے تیسرے چرن پر متھن سماپت ہوا- اور نوین نکھشتر اشلیکھا کے چوتھے چرن پر کرک سماپت ہوا- اسیطرح مگھا آدِ نو نکھشترون مین سنگھ آدِ چار راشیونکا اور مُول آدِ نو نکھشترون مین دھن آدِ چار راشیونکا پرارمبھ اور سماپت (آغاز و اختتام) جانو-

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
راش بِبھاگ نام اَدّھیائے ایکسو تین سماپت ہوا-

اَدّھیائے ۱۰۴ ایکسو چار

بواہ پٹل

मूर्तौ करोति दिनकृद्विधवां कुजश्च राहुर्विपन्नतनयां रविजो दरिद्राम् । शु-
क्र: शशांकतनयश्च गुरुश्च साध्वीमायु:क्षयं प्रकुरुतेऽथ विभावरीश: ॥१॥

۱- لگن مین سورج اور منگل ہو تو کنیا بدھوا (بیوہ) ہوتی ہے- راہُ لگن مین ہو تو اُس کنیا کے پُتّر مر جاتے ہین

سنیچر لگن میں ہو تو کنیا دردری ہوتی ہے - شکر بدھ برہسپت لگن میں ہوں تو پت برتا ہوتی ہے اور جو چندرما لگن میں ہو تو کنیا کی عمر کم ہو جاتی ہے -

कुर्वन्तिभास्करशनैश्चरराहुभौमा दारिद्र्यदुःखमतुलंनियतंद्वितीये। वि-
त्तेश्वरीमविधवांगुरुशुक्रसौम्यानारींप्रभूततनयांकुरुतेशशांकः॥२॥

۲- لگن سے دوسرے استھان میں سورج سنیچر راہ اور منگل ہوں تو ضرور ہی بہت دردر اور دکھ کرتے ہیں - برہسپت شکر اور بدھ دوسرے استھان میں ہوں تو کنیا دھن وتی اور سوبھاگیوتی ہوتی ہے - چندرما دوسرے استھان میں ہو تو بہت پتروں والی ہوتی ہے -

सूर्येन्दुभौमगुरुशुक्रबुधास्तृतीये कुर्युः सदा बहुसुतां धनभागिनीं च। व्य-
क्तां दिवाकरसुतः सुभगां करोति मृत्युं ददाति नियमात्खलु सैंहिकेयः॥३॥

۳- لگن سے تیسرے استھان میں سورج چندرما منگل برہسپت شکر اور بدھ ہوں تو کنیا بہت پتروں والی اور دھن والی ہوتی ہے - سنیچر تیسرے ہو تو جس اور سوبھاگیہ والی ہوتی ہے - راہ تیسرے ہو تو ضرور ہی موت ہوتی ہے -

स्वल्पंपयः स्रवति सूर्यसुते च तुर्थे दौर्भाग्यमुष्णकिरणः
कुरुते शशी च । राहुः सपत्नमपि च क्षितिजोऽल्पवित्तां
दद्याद्भृगुः सुरगुरुश्च बुधश्च सौख्यम् ॥ ४ ॥ + ॥ + ॥

۴- لگن سے چوتھے سنیچر ہو تو چھاتیوں میں دودھ تھوڑا اترے - سورج اور چندرما چوتھے ہوں تو دربھاگیہ ہوتا ہے - راہ چوتھے ہو تو اس کنیا کے سوتنی ہوتی ہے - منگل چوتھے ہو تو دھن تھوڑا ہوتا ہے - شکر برہسپت اور بدھ چوتھے ہوں تو سکھ ہوتا ہے -

नष्टात्मजौ रविकुजौ खलु पंचमस्थौ चन्द्रात्मजो बहुसु-
तां गुरुभार्गवौ च । राहुर्ददाति मरणं शनिरुग्ररोगं क-
न्याविनाशमचिरात्कुरुते शशांकः ॥ ५ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۵- لگن سے پانچویں استھان میں سورج اور منگل ہوں تو مرے پتروں والی ہوتی ہے - بدھ برہسپت اور شکر پانچویں ہوں تو بہت پتروں والی ہوتی ہے - راہ پانچویں ہو تو موت کرتا ہے - سنیچر پانچویں ہو تو برا روگ (اشد بیماری) ہوتا ہے - اور جو چندرما پانچویں ہو تو شیگھر ہی کنیا کا ناش ہوتا ہے یعنے وہ لڑکی جلد مر جاتی ہے -

षष्ठाश्रितः शनिदिवाकरराहुजीवाः कुर्युः कुजश्च सुभगां च सुरेषु भक्ताम् । चन्द्रः करोति विधवां सुशनाद् रिद्रां मृद्वीं शशांकतनयः कलहप्रियां च ॥ ६ ॥ + ॥

۶ - لگن سے چھٹے استھان میں سنیچر سورج راہ برہسپت اور منگل ہوں تو کنیا سوبھاگوتی اور دیوتاؤں کی بھگت ہوتی ہے - چندرما چھٹے ہو تو بدھوا ہوتی ہے - شکر چھٹے ہو تو دردری ہوتی ہے - اور جو بدھ چھٹے استھان میں ہو تو کنیا دھن وتی اور لڑاکا ہوتی ہے -

सौरारजीवबुधराहुरवीन्दुशुक्राः कुर्युः प्रसह्य खलु सप्तमराशिसंस्थाः । वैधव्यबन्धनवधक्षयमर्थनाशं व्याधिप्रवासमरणानि यथाक्रमेण ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥

۷ - لگن سے ساتویں استھان میں سنیچر منگل برہسپت بدھ راہ سورج چندرما اور شکر ہوں تو سلسلے سے بدھوا قید قتل چھے دھن ناش روگ پردیش میں جانا اور مرنا ہوتا ہے -

स्थानेऽष्टमे गुरुबुधौ नियतं वियोगं मृत्युं शशी भृगुसुतश्च तथैव राहुः । सूर्यः करोत्यविधवां सरुजं महीजः सूर्यात्मजो धनवतीं पतिवल्लभां च ॥ ८ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۸ - لگن سے آٹھویں استھان میں برہسپت اور بدھ ہوں تو پت سے ضرور ہی جدائی ہو چندرما شکر اور راہ آٹھویں ہوں تو موت کرتے ہیں - سورج آٹھویں ہوں تو کنیا سہاگل رہتی ہے - منگل آٹھویں ہوں تو کنیا روگنی ہوتی ہے اور سنیچر آٹھویں ہوں تو کنیا دھنوتی اور پت کی پیاری ہوتی ہے -

धर्मे स्थिता भृगुदिवाकरभूमिपुत्रा जीवश्च धर्मनिरतां शशिजस्त्वरोगाम् । राहुश्च सूर्यतनयश्च करोति वन्ध्यां कन्याप्रसूतिमटनां कुरुते शशांकः ॥ ९ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۹ - لگن سے نویں استھان میں شکر سورج منگل اور برہسپت ہوں تو کنیا دھرماتما ہوتی ہے - بدھ نویں ہوں تو کنیا روگ سے بچی رہتی ہے - راہ اور سنیچر نویں ہوں تو بانجھ ہوتی ہے - اور جو چندرما نویں ہو تو اس کنیا کے کنیا ہی پیدا ہوتی ہیں اور بے رشیل ہوتی ہے -

राहुर्नभःस्थलगतो विधवां करोति पापे रतां दिनकरश्च शनैश्चरश्च । मृत्युं कुजोऽर्थरहितां कुलटां च

चन्द्रः शेषाग्रहा धनवतीं सुभगांच कुर्युः ॥१०॥ ÷ ॥

۱۰- لگن سے دسوین استھان مین راہ ہو تو کنیا کو بدھوا کرتا ہے - سورج اور سنیچر دسوین ہون تو کنیا پاپ کرنیمین لگی رہتی ہے - منگل دسوین ہو تو موت ہوتی ہے - چندرما دسوین ہو تو نردھن اور زناکار ہوتی ہے - بدھ برہسپت اور شکر دسوین ہون تو دھن وتی اور سوبھاگیوتی ہوتی ہے

आयेरविर्बहुसुतां धनिनीं शशांकः पुत्रान्वितां क्षितिसुतोरविजोधनाढ्याम्। आयुष्मतींसुरगुरुः शशिजः समृद्धांराहुःकरोत्यविधवांभृगुरर्थयुक्ताम् ॥११॥

۱۱- لگن سے گیارہوین استھان مین سورج ہون تو کنیا بہت پتر والی ہوتی ہے - چندرما گیارہوین ہو تو دھن وتی ہوتی ہے - منگل گیارہوین ہو تو پتر وتی ہوتی ہے - سنیچر گیارہوین ہو تو دھنوان ہوتی ہے - برہسپت گیارہوین ہو تو بڑی عمر والی ہوتی ہے - بدھ گیارہوین ہو تو دھنوتی ہوتی ہے - راہ گیارہوین ہو تو سوبھاگیوتی ہوتی ہے اور جو لگن سے گیارہوین استھانمین شکر ہو تو دھنوتی ہوتی ہے

अन्तेगुरुर्धनवतींदिनकृद्दरिद्रांचन्द्रोधनव्ययकरीं कुलटांचराहुः। साध्वीभृगुः शशिसुतो बहुपुत्रपौत्रांमानप्रसक्तहृदयांरविजः कुजश्च ॥१२॥ ÷ ॥

۱۲- لگن سے بارہوین برہسپت ہو تو کنیا دھنوتی ہوتی ہے - سورج بارہوین ہو تو دردری ہوتی ہے - چندرما بارہوین ہو تو دھن کی خرچ کرنیوالی ہوتی ہے - راہ بارہوین ہو تو کلٹا ہوتی ہے - شکر بارہوین ہو تو پتبرتا ہوتی ہے - بدھ بارہوین ہو تو بہت سے بیٹے پوتے والی ہوتی ہے - اور جو لگن سے بارہوین استھانمین سنیچر اور منگل ہون تو کنیا مانوتی ہوتی ہے -

गोपैर्यष्ट्याहतानां खुरपुटदलितायातुधूलिर्दिनान्ते सोद्वाहे सुन्दरीणांविपुलधनसुतारोग्यसौभाग्यकर्त्री। तस्मिन्कालेनचर्क्षंनचतिथिकरणंनैवलग्नंनयोगः ख्यातः पुंसांसुखार्थंशमयतिदुरितान्युत्थितंगोरजश्च ॥१३॥ ÷ ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायां विवाहपटलंनामचतुरुत्तरशततमोऽध्यायः १०४

۱۳- شام کیوقت اہیر لوگ گئووںکو گانون مین لانے کے واسطے لاٹھی سے ہانکتے ہین اُس
سے جو دُھول اُٹھتی ہے اُسکو گئودُھول کہتے ہین - وہ گئودُھول کنیاؤنکو بواہ کرنے سے بہت
دھن اور پُتر اور [illegible] ہننا) اور سوبھاگیہ دیتی ہے - اُس گئودُھول کے
سمے بواہ کرنین [illegible] کا کچھ بچار نکرے پُرشون کے سکھ کے لیے وہ سمے
کہا ہے ارتھات [illegible] بر (دولہا) کو سکھ ہوتا ہے وہ گئوونکی اُٹھائی ہوئی دھول پاپونکو
ہرتی ہے - [illegible]
[illegible] کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
بواہ پہل نام ادھیاے ایکسو چار سماپت ہوا -

ادھیاے ایکسو پانچ ۱۰۵

گرہ گوچر

प्रायेणसूत्रेणविनाकृतानिप्रकाशरन्ध्राणिचिरन्तनानि। र-
तानिशास्त्राणिचयोजितानिनवैर्गुणैर्भूषयितुंक्षमाणि॥१॥

۱- پرایہ سوتر ہین پرگھٹ چھدر پراچین رتن نئے گنون سے (سوت سے) جکڑت کیے جائین
تب دھارن کرنیوالے پُرشونکو بُھوشت کرتے ہین - اسیطرح پرانے شاستر بھی سوتر ہین اور
پرکاش چھدر ارتھات اُنکے آپ شبد آدِ دوش پرگھٹ ہی ہین وے شاستر نئے گن ارتھات
سادھ شبد اور اُتم برتون سے رچے جائین تو پڑھنے والے کو شوبھت کرتے ہین -

प्रायेणगोचरोव्यवहार्यस्तत्फलानिवक्ष्यामि। ना-
नावृत्तैस्तन्नोमुखचपलत्वंक्षमन्त्वार्याः॥२॥+॥+॥

۲- لوک بیوہار مین پرایہ گرہ گوچر کا بہت کام پڑتا ہے اسلیے گوچر پھل انیک بھانت کی برتون سے کہتے ہین پنڈت لوگ
ہماری مکھ کے چنچل پنے کو چھما کرین - یہ آریا چھند ہی اور آریا مین بھی مکھ چپلا نام آریا ہی اسیطرح آگے بھی سب اشلوکو نمین اُنکے چھند کا
نام آجاویگا اِن چھندونکے لکچھن برت رتناکر آدِ چھند گرنتھون سے جاننا چاہیے یہان درشٹانت ماتر ہین -

सामाण्डव्यगिरंश्रुत्वानमदीयारोचतेऽथवानैवम्। सा-
धीतयानपुंसांप्रियायथास्याज्जघनचपला॥३॥+॥

۳- مانڈبیہ مُن کی بانی سُنکر ہماری بانی اچھی نہ لگے گی یا یہ بات نہین کیونکہ سادھوی استری
آدمیونکو ایسی پیاری نہین لگتی جیسی چٹک مٹک والی استری پیاری لگتی ہی - یہ جگھن چپلا نام آریا ہی

FOREWORD !!!

Like a priceless gem, lying hidd[en in] the cavernous interior of a mountain, [Pan]chastavi, a peerless hymn of praise addre[ssed] to Kundalini. has lain shielded from the [eyes] of the world by the snow-capped high m[oun]tain peaks that surround the beautiful [valley] of Kashmir, once said to be a lake [known] by the charming name of Sati-Sar. ... ve Can... for one ... prise t... know... ou...

...स्मा यगश्चन्द्रमा जी-
...षट्त्रिगो । सौम्यः
...न्तेशुभाः शुक्रःसप्त-
...नासकृत ॥४॥ ॥ ॥

۴- جنم راس سے سورج چھٹے تیسرے
دسوین چھٹے ساتوین اور جنم کا شبھ
شبھ ہوتا ہے - منگل اور شنیچر چھٹے
چھٹے دسوین اور آٹھوین شبھ
ہین اور جنم راش سے شکر ساتوین
کی طرح بھئے (خوف) دیتا ہے

...न्या यासदोऽर्कः क्षपयति विभवान् कोष्ठरोगाऽध्व-
दाता वित्तभ्रंशं द्वितीये दिशति न च सुखं वंचनां दृग्रुजं च ।
स्थानप्राप्तिं तृतीये धननिचयमुदाकल्यकृच्चारिहन्ता रोगा-
न्धत्ते चतुर्थे जनयति च मुहुः स्रग्धराभोगविघ्नम् ॥५॥

۵- جنم راش پر سورج ہو تو دکھ دیتا ہے ایشورج کا ناس کرتا ہے پیٹ کی بیماری کرتا
راستہ چلاتا ہے - دوسرے سورج ہون تو دھن کا ناش کرتے ہین سکھ نہین دیتے ہین -
ٹھگواتے ہین اور آنکھ کی بیماری کرتے ہین - تیسرے سورج ہون تو استھان کی پراپت ہوتی
ہے دھن اکٹھا ہوتا ہے کوئی روگ نہین ہوتا ہے آنند ہوتا ہے دشمنو کا ناش ہوتا ہے -
چوتھے سورج ہون تو روگ ہوتا ہے سرگ دھرا (مالا دھرنے والی) جو استری اسکے بھوگ مین
بگھن (خلل) کرتے ہین - یہ سرگ دھرا برت ہے -

पीडाः स्युः पंचमस्थे सवितरि बहुशो रोगारिजनिताः षष्ठेऽ-
र्को हन्ति रोगान् क्षपयति च रिपूञ्छोकांश्च नुदति । श्रान्ता-
नं सप्तमस्थो जठरगदभयं दैन्यं च कुरुते रुक्क्लासौ चाऽष्टम-
स्थे भवति सुवदनानस्यापि वनिता ॥६॥ ॥ ॥

۶- پانچوین سورج ہون تو بیماری ہو اور دشمن کی طرف سے بہت دکھ پہونچے - چھٹے